

اردو دائرہ معارف اسلامیہ

زیر اہتمام

دانش گاہ پنجاب لاہور



شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ

زیر اہتمام
دانش گاہ پنجاب، لاہور



جلد ۲۴

اشاریہ

۱۳۱۴ھ / ۱۹۹۳ء

طبع اول

ادارۂ تحریر

| | | | | |
|------------|-----|-----|-----|--|
| رئیس ادارہ | ... | ... | ... | پروفیسر سید محمد امجد الطاف ، ایم اے (پنجاب) |
| ایڈیٹر | ... | ... | ... | پروفیسر مرزا مقبول بیگ بدخشانی ، ایم اے (پنجاب) |
| ایڈیٹر | ... | ... | ... | شیخ نذیر حسین ، ایم اے (پنجاب) |
| ایڈیٹر | ... | ... | ... | ڈاکٹر حافظ محمود الحسن عارف ، ایم اے ، پی ایچ ڈی (پنجاب) |

★ وفات : ۲۲ مئی ۱۹۹۳ء

مجلس انتظامیہ

- ۱۔ لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) محمد صفدر ، ایم ایس سی ، وائس چانسلر دانش گاہ پنجاب (صدر مجلس)
- ۲۔ ڈاکٹر ذوالفقار علی ملک ، ایم اے (پنجاب) پی ایچ ڈی (کیمرج) ، پرو وائس چانسلر دانش گاہ پنجاب
- ۳۔ پروفیسر شیخ امتیاز علی ، ایم اے ، اہل اہل بی (علیک) اہل اہل ایم (پنجاب) ، اہل اہل ایم (سٹنفرڈ) ، سابق چیئرمین ، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن و وائس چانسلر ، قائد اعظم یونیورسٹی ، اسلام آباد
- ۴۔ جسٹس (ریٹائرڈ) سردار محمد اقبال ، سابق محتسب وفاق ، حکومت پاکستان ، اسلام آباد
- ۵۔ سید باہر علی شاہ ، ۔۔ ایف سی سی ۔ کلبرگ ، لاہور
- ۶۔ معتمد مالیات ، حکومت پنجاب ، لاہور (یا نمائندہ)
- ۷۔ معتمد تعلیم ، حکومت پنجاب ، لاہور (یا نمائندہ)
- ۸۔ ڈین کلیۃ علوم اسلامیہ و ادبیات شرقیہ ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
- ۹۔ ڈین کلیۃ سائنس ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
- ۱۰۔ ڈین کلیۃ قانون ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
- ۱۱۔ رجسٹرار ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
- ۱۲۔ خازن ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
- ۱۳۔ پروفیسر سید محمد امجد الطاف ، صدر شعبہ اردو دائرۃ معارف اسلامیہ (معمد)

بار اول اکتوبر ۱۹۹۳ء

رموز و اختصارات

(۱)

کتاب عربی و فارسی و ترکی وغیرہ اور ان کے تراجم اور بعض مخطوطات جن کے حوالے اس کتاب میں بکثرت آئے ہیں

ابن خردادبہ = المسالك و الممالك، طبع ڈخویہ
M.J. de Goeje، لائڈن ۱۸۸۹ء (BGA VI)
ابن خلدون: عیبر = کتاب العیبر و دیوان المبتدأ و العیبر
الخ، بولاق ۱۲۸۳ھ

ابن خلدون: مقدمة = *Prolegomènes d'Ebn Khaldoun*،
طبع کاترمیئر E. Quatremère، پیرس ۱۸۵۸ تا ۱۸۶۸ء
(Notices et Extraits XVI-XVIII)

ابن خلدون: مقدمة، ترجمہ دیسلان = *Prolegomènes d'Ibn Khaldoun*،
ترجمہ و حواشی از دیسلان M. de Slane، پیرس ۱۸۶۳ تا ۱۸۶۸ء (طبع ثانی ۱۹۳۳ تا ۱۹۳۸ء)
ابن خلدون: مقدمة، ترجمہ روزنتھال = *The Muqaddimah*،
ترجمہ از Franz Rosenthal، ۳ جلد، لئڈن ۱۹۵۸ء
ابن خلدون: وقایع الأعیان و أبناء الزمان، طبع
وینفلڈ F. Wüstenfeld، گوتنگن ۱۸۳۵ تا ۱۸۵۰ء
(حوالے شمار تراجم کے اعتبار سے دیئے گئے ہیں)

ابن خلدون: بولاق = وہی کتاب، بولاق ۱۲۷۵ھ
ابن خلدون: قاهرة = وہی کتاب، قاهرة ۱۳۱۰ھ
ابن خلدون: ترجمہ دیسلان = *Biographical Dictionary*،
ترجمہ از دیسلان M. de Slane، ۴ جلد، پیرس ۱۸۴۳ تا

۱۸۷۱ء
ابن رسته = الأعلاق النفیسة، طبع ڈخویہ، لائڈن ۱۸۹۱-۱۸۹۲ء
(BGA VII)

ابن رسته، ویت = *Les Atours précieux*، ترجمہ از G. Wiet،
قاهرة ۱۹۵۵ء

ابن سعد = کتاب الطبقات الکبیر، طبع زخاؤ H. Sachau وغیرہ،
لائڈن ۱۹۰۳ تا ۱۹۳۰ء

ابن العذاری = کتاب البیان المغرب، طبع کولن G.S. Colin
ولسوی پرووانسال E. Lévi-Provençal، لائڈن
۱۹۳۸ تا ۱۹۵۱ء، جلد سوم، طبع لیوی پرووانسال،
پیرس ۱۹۳۰ء

ابن العیاد: شذرات = شذرات الذهب فی أخبار من ذهب،
قاهرة ۱۳۵۰ - ۱۳۵۱ھ (سین و فیات کے اعتبار سے

آئین اکبری = ابوالفضل: آئین اکبری، Bibl. Indica
آئین اکبری، ترجمہ = ترجمہ آئین اکبری از بلخمن
Blochmann (جلد اول) و از Jarrett (جلد ۲ و ۳)،
Bibl. Indica

ابن الأبار = انسا نیکلوپیڈیا او اسلام، انگریزی، طبع اول یا دوم، لائڈن
ابن الأبار = کتاب تکملة الصلة، طبع کودیرا F. Codera،
میڈرڈ ۱۸۸۷ تا ۱۸۸۹ء (BAH V-VI)

ابن الأبار: تکملة = M. Alarcóny C.A. González Palencia،
Apéndice a la adición Codera de Tecmila، در
Misc. de estudios y textos árabes، میڈرڈ ۱۹۱۵ء
ابن الأبار، جلد اول = ابن الأبار: تکملة الصلة،
arabe d'après un ms. de Fès, tome I, complétant
A. Bel les deux vol. édités par F. Codera
و محمد بن شنب، الجزائر ۱۹۱۸ء

ابن الأثیر ۱ یا ۲ یا ۳ = طبع اول، کتاب الکامل، طبع
ٹورنبرگ C. J. Tornberg، لائڈن ۱۸۵۱ تا ۱۸۷۶ء
طبع دوم و سوم، کتاب الکامل، طبع قاهرة ۱۳۰۱ھ
۱۳۰۳ھ: طبع چہارم، کتاب الکامل، طبع قاهرة ۱۳۳۸ھ
۹ جلد

ابن الأثیر، ترجمہ فانیان = *Annales du Maghreb et de l'Espagne*،
ترجمہ از فانیان E. Fagnan، الجزائر ۱۹۰۱ء
ابن بشکوال = کتاب الصلة فی اخبار أئمة الأندلس، طبع
کودیرا F. Codera، میڈرڈ ۱۸۸۳ء (BAH II)

ابن بطوطة = تحفة النظار الخ مع ترجمہ از C. Defrémery
اور B. R. Sanguinetti، ۴ جلد، پیرس ۱۸۵۳ تا
۱۸۵۸ء

ابن تغری بردی = النجوم الزاهرة فی ملوک مصر والقاهرة،
طبع پوپر W. Popper، برکلی و لائڈن ۱۹۰۸ء تا
۱۹۳۶ء

ابن تغری بردی: قاهرة = وہی کتاب، طبع قاهرة ۱۳۳۸ھ بعد
ابن حوقل = کتاب صورة الأرض، طبع کرامرز J.H. Kramers،
لائڈن ۱۹۳۸ - ۱۹۳۹ء (BGA II, 2nd edition)

حوالے دیے گئے ہیں)

ابن الفقیہ = مختصر کتاب البلدان، طبع ڈ خویہ، لائن
۱۸۸۶ء (BGA V)

ابن قتیبة: شعر = کتاب الشعر و الشعراء، طبع ڈ خویہ،
لائن ۱۹۰۲-۱۹۰۳ء

ابن قتیبة: معارف = کتاب المعارف، طبع وِسٹمنسٹ،
گوٹنگن ۱۸۵۰ء

ابن هشام = کتاب سيرة رسول الله، طبع وِسٹمنسٹ، گوٹنگن
۱۸۵۸-۱۸۶۰ء

ابو الفداء: تقویم = تقویم البلدان، طبع رینو J.-T. Reinaud
و دیسلان M. de Slane، پیرس ۱۸۸۰ء

ابو الفداء: تقویم، ترجمہ = Géographie d'Aboulféda،
traduite de l'arabe en français، ج ۱ و ii / ۱ از
رینو، پیرس ۱۸۳۸ء؛ ج ۲ / ii از St. Guyard، ۱۸۸۳ء

الادریسی: المغرب = Description de l'Afrique et de
l'Espagne، طبع ڈوزی R. Dozy و ڈ خویہ، لائن
۱۸۶۶ء

الادریسی، ترجمہ جوبار = Géographie d'Édrisi، ترجمہ
از جوبار P. A. Jaubert، ۲ جلد، پیرس ۱۸۳۶-۱۸۳۷ء
الاستیعاب = ابن عبد البر: الاستیعاب، ۲ جلد، حیدرآباد
۱۳۱۸-۱۳۱۹ھ

الاشتقاق = ابن درید: الاشتقاق، طبع وِسٹمنسٹ، گوٹنگن
۱۸۵۳ء (طبع اناسٹاتیک)

الاصابة = ابن حجر العسقلانی: الاصابة، ۳ جلد، کلکتہ ۱۸۵۶ء
۱۸۴۳ء

الاصطخري = المسالك و الممالك، طبع ڈ خویہ، لائن
۱۸۴۰ء (BGA I) اور طبع دوم (نقل طبع اول) ۱۹۲۷ء

الأغانی ۱ یا ۲ یا ۳ = ابوالفرج الاصفهانی: الأغانی،
طبع اول، بولاق ۱۲۸۵ھ؛ طبع دوم، قاہرہ ۱۳۲۳ھ؛
طبع سوم، قاہرہ ۱۳۳۵ھ بعد (طباعت جاری)

الأغانی، بروٹو = کتاب الأغانی کی اکیسویں جلد، طبع
بروٹو R. E. Brünnow، لائن ۱۸۸۸ء / ۱۳۰۶ھ

الأنباری: نزهة = نزهة الألباء فی طبقات الأدباء، قاہرہ
۱۲۹۳ھ

بادشاہ نامہ = عبد الحمید لاہوری: بادشاہ نامہ،
Bibl. Indica، منتخب التواریخ، Bibl. Indica

برنی = ضیاء برنی: تاریخ فیروز شاہی، Bibl. Indica
البغدادی: الفرق = الفرق بین الفرق، طبع محمد بدر، قاہرہ

۱۹۱۰ء / ۱۳۲۸ھ

البلاذری: أنساب = أنساب الأشراف، ج ۳ و ۵، طبع شاولسینگر
M. Schlössinger و گوائٹن S. D. F. Goitein،
بيت المقدس (یروشلم) ۱۹۳۶ تا ۱۹۳۸ء

البلاذری: أنساب، ج ۱ = أنساب الأشراف، ج ۱،
طبع محمد حمید اللہ، قاہرہ ۱۹۵۹ء؛ مخطوطة جدیدة
من أنساب الأشراف، در مجلہ معهد المخطوطات العربیة،
ج ۶، ۱۹۶۰ء (زیادات از نسخہ رباط و معارضہ دو مخطوطہ
و تصحیحات)

البلاذری: فتوح = فتوح البلدان، طبع ڈ خویہ، لائن
۱۸۶۶ء

بیہقی: تاریخ بیہقی = ابوالحسن علی بن زید البیہقی
تاریخ بیہقی، طبع احمد بہمنیار، تہران ۱۳۱۷ ش

بیہقی: تنمہ = ابوالحسن علی بن زید البیہقی
تنمہ صوان الحکمة، طبع محمد شفیع، لاہور ۱۹۳۵ء

بیہقی، ابوالفضل = ابوالفضل بیہقی: تاریخ مسعودی
Bibl. Indica

تاج العروس = محمد مرتضیٰ بن محمد الزبیدی: تاج العروس،
تاریخ بغداد = الخطیب البغدادی: تاریخ بغداد،

۱۳ مجلدات، قاہرہ ۱۳۴۹ھ / ۱۹۳۱ء
تاریخ دمشق = ابن عساکر: تاریخ دمشق، ۷ جلد، دمشق
۱۳۲۹ تا ۱۳۵۱ھ / ۱۹۱۱ تا ۱۹۳۱ء

تاریخ العراق = عباس العزاوی، تاریخ العراق، ۵ جلد، بغداد
۱۹۳۹ء تا ۱۹۵۳ء

تاریخ گزیدہ = حمد اللہ مستوفی القزوینی: تاریخ گزیدہ،
طبع فاکسمیل از براؤن E. G. Browne، لائن و لائن
۱۹۱۰ء

تہذیب = ابن حجر العسقلانی: تہذیب التہذیب، ۲ مجلدات،
حیدرآباد ۱۳۲۵ء تا ۱۳۲۷ھ / ۱۹۰۷ تا ۱۹۰۹ء

توزک جہانگیری = طبع سید احمد خان، علی گڑھ ۱۲۸۱ھ /
۱۸۶۳ء

الثعالبی: یتیمہ = یتیمہ الدھر فی معاین اہل العصر، دمشق
۱۳۰۳ھ

الثعالبی: یتیمہ، قاہرہ = وہی کتاب، قاہرہ ۱۹۳۳ء
جونی = تاریخ جہان کشای، طبع محمد قزوینی، لائن

۱۹۰۶ء تا ۱۹۳۷ء (GMS XVI)

جونی، ترجمہ بوائیل = The History of the World. =
conqueror، ترجمہ از بوائیل J. A. Boyle، ۲ جلد،

مانچسٹر ۱۹۰۸ء
حاجی خلیفہ: جہان نما = استانبول ۱۱۳۵ھ / ۱۷۲۲ء

حاجی خلیفہ = کشف الظنون، طبع محمد شرف الدین یالتقبا
 S. Yaltkaya و محمد رفعت بیلکے الکلیسلی
 Kilisli Rifat Bilge، استانبول ۱۹۴۱ تا ۱۹۴۳ء
 حاجی خلیفہ، طبع فلوجل = کشف الظنون، نشر فلوجل
 Gustavus Flügel، لیپزگ ۱۸۳۵ تا ۱۸۵۸ء
 حاجی خلیفہ: کشف = کشف الظنون، ۲ جلد، استانبول
 ۱۳۱۰ تا ۱۳۱۱ھ
 حدود العالم = The Regions of the World، ترجمہ از
 منورسکی V. Minorsky، لنڈن ۱۹۳۷ء (GMS N.S. XI)
 حمد اللہ مستوفی: نزہۃ = نزہۃ القلوب، طبع لیسنرینج،
 لنڈن ۱۹۱۳ تا ۱۹۱۹ء (GMS XXIII)
 خافی خان = خافی خان: منتخب اللباب، Bibl. Indica
 خواند امیر = حبیب السیر، (۱) تہران ۱۲۷۱ھ
 [(۲) بمعنی ۱۲۷۳ھ/۱۸۵۷ء]
 الدرر الکامنة = ابن حجر العسقلانی: الدرر الکامنة، حیدرآباد
 ۱۳۴۸ تا ۱۳۵۰ھ
 دستور الوزراء = غیاث الدین بن ہمام الدین معروف
 بخواند امیر: دستور الوزراء، طبع سعید نفیسی، تہران
 ۱۳۱۷ھ
 الدیمی = حیوة الحیوان (کتاب کے مقالات کے عنوانوں
 کے مطابق حوالے دیے گئے ہیں)
 دولت شاہ = تذکرۃ الشعراء، طبع براؤن، لنڈن و لنڈن
 ۱۹۰۱ء
 ذہبی: حقاظ = الذہبی: تذکرۃ الحقاظ، ۳ جلد، حیدر آباد
 ۱۳۱۵ھ
 رحمان علی = تذکرۃ علمائے ہند، لکھنؤ ۱۹۱۴ء
 روضات الجنات = محمد باقر خوانساری: روضات الجنات،
 تہران ۱۳۰۶ھ
 زامباور، عربی = عربی ترجمہ از محمد حسن و حسن احمد
 محمود، ۲ جلد، قاہرہ ۱۹۵۱ تا ۱۹۵۲ء
 زبده = حافظ ایرو: زبده التواریخ، فقط وہ حصہ جو
 زبده التواریخ بایسنغری کہلاتا ہے، جلد ۴، جملہ ۱، از
 ۷۶۳ تا ۸۰۷ھ، نسخہ کتابخانہ فاتح استانبول (اس
 نسخے کے کوائف کے لیے رک بہ Felix Tauer Les
 Manuscrits Persans, Historiques des Bibliotheques
 des Stanboul, No. 38، نقل میکروفیلی در کتابخانہ
 دانش گاہ پنجاب
 السبکی = طبقات الشافعیہ، ۶ مجلدات، قاہرہ ۱۳۲۴ھ
 سچل عثمانی = محمد ثریا: سچل عثمانی، استانبول
 ۱۳۰۸ تا ۱۳۱۶ھ

سُرکس = سرکس: معجم المطبوعات العربیہ، قاہرہ
 ۱۹۲۸ تا ۱۹۳۱ء
 السمعانی = السمعانی: الأنساب، طبع عکسی باعتناء مرجلیوث
 D.S. Margoliouth، لنڈن ۱۹۱۲ء (GMS XX)
 السیوطی: بغیۃ = بغیۃ الوعاة، قاہرہ ۱۳۲۶ھ
 الشہرستانی = الملل والنحل، طبع کیورٹن W. Cureton
 لنڈن ۱۸۴۶ء
 الضبی = بغیۃ الملتئم فی تاریخ رجال اہل الأندلس، طبع
 کودیرا Codera و ریبیرہ J. Ribera، میڈرڈ ۱۸۸۵ء
 (BAH III)
 الضو اللامع = السخاوی: الضو اللامع، ۱۲ جلد، قاہرہ
 ۱۳۵۳ تا ۱۳۵۵ھ
 الطبری = تاریخ الرسل والملوک، طبع ذخویہ وغیرہ، لنڈن
 ۱۸۷۹ تا ۱۹۰۱ء
 طبقات اکبری = نظام الدین احمد بن محمد مقیم ہروی،
 Bibl. Indica
 طبقات ناصری ۱ و ۲ = منہاج سراج جوزجانی: طبقات ناصری،
 (۱) Bibl. Indica (۲) طبع آقای عبدالحی حبیبی، کوئٹہ
 ۱۹۴۹ء و لاہور ۱۹۵۴ء، ۲ جلد
 عثمانی مؤلف لری = بروسدلی محمد طاہر: عثمانی مؤلف لری،
 استانبول ۱۳۳۳ھ
 عفیف = شمس سراج عفیف: تاریخ فیروز شاہی،
 Bibl. Indica
 العقد الفريد = ابن عبد ربہ: العقد الفريد، قاہرہ ۱۳۲۱ھ
 و طباعات دیگر، حسب تصریح در حوالہ
 علی جواد = ممالک عثمانیہ تاریخ و جغرافیا لغاتی،
 استانبول ۱۳۱۳ تا ۱۳۱۷ھ/۱۸۹۵ تا ۱۸۹۹ء
 عمل صالح = محمد صالح کتبو: عمل صالح، Bibl. Indica
 عنصری = دیوان حکیم عنصری، تہران، بلا تاریخ
 عنصری ۲ = دیوان حکیم عنصری، تہران ۱۳۶۳ش
 عوفی: لباب = لباب الاباب، طبع براؤن، لنڈن و لنڈن
 ۱۹۰۳ تا ۱۹۰۶ء
 عیون الأنباء = طبع ملر A. Müller، قاہرہ ۱۲۹۹ھ/
 ۱۸۸۲ء
 غلام سرور، مفتی: خزینۃ الاصفیاء، لاہور ۱۲۸۴ھ
 غوثی ماندوی: گلزار ابرار: ترجمہ اردو موسوم بہ
 اذکار ابرار، آگرہ ۱۳۲۶ھ
 فرخی = دیوان حکیم فرخی سیستانی، تصحیح عبدالرسولی،
 تہران آبان ۱۲۱۱ش

فرشته = معتمد قاسم فرشته : گلشن ابراهیمی، طبع سنگی،
 بمبئی ۱۸۳۲ء
 فرهنگ = فرهنگ جغرافیای ایران، از انتشارات دایرة
 جغرافیائی ستاد ارتش ۱۳۲۸ تا ۱۳۲۹ش
 فرهنگ آند راج = منشی محمد بادشاه : فرهنگ آند راج،
 ۳ جلد، لکهنؤ ۱۸۸۹ تا ۱۸۹۳ء
 فقیر محمد : حدائق الحنفیة، لکهنؤ ۱۹۰۶ء
 فلتن و لنگز = Alexander S. Fulton and Matrin
 Second Supplementary Catalogue of Arabic : Lings
 Printed Books in the British Museum، لندن ۱۹۰۹ء
 فهرست = ابن بلندی : کتاب الفهرست، طبع فلوگل، لپیژک
 ۱۸۷۱ تا ۱۸۷۲ء
 ابن القفطی = تاریخ الحکماء، نشر لپیژک J. Lippert،
 لپیژک ۱۹۰۳ء
 الکتبی : قوت = ابن شاکر الکتبی : قوت الوقیات، بولاق
 ۱۲۹۹ء
 کمال الدین عبدالرزاق سمرقندی : مطلع، ادرنه = مطلع سعدین،
 نسخۀ جامع سلیمیة، ادرنه، نقل میکروفیلی در کتابخانۀ
 محمد شفیع لاهوری
 گزیده = تاریخ گزیده
 لسان العرب = ابن منظور : لسان العرب، ۲ جلد، قاهرة
 ۱۳۰۰ تا ۱۳۰۸ء
 مآثر الأسماء = شاه نواز خان : مآثر الأسماء، Bibl. Indica
 مجالس المؤمنین = نورالله شوستری : مجالس المؤمنین، تهران
 ۱۲۹۹ء
 محمد حسین : مخزن الادویة، مع تحفة المومنین، شاهده
 دلہائی ۱۲۷۸ء
 مرآة احمدی = علی محمد خان : مرآة احمدی، کلکتہ
 ۱۹۳۰ء
 مرآة الجنان = الیافعی : مرآة الجنان، ۳ جلد، حیدرآباد
 ۱۳۳۹ء
 مرآة الزمان = سبط ابن الجوزی : مرآة الزمان، حیدرآباد
 ۱۹۵۱ء
 مسعود کیهان = جغرافیای مفصل ایران، ۲ جلد، تهران
 ۱۳۱۰ و ۱۳۱۱ش
 مسعودی : مروج = مروج الذهب، طبع باریہ د مینار

زیادات

و پاور د کورتی، پیرس ۱۸۶۱ تا ۱۸۷۷ء
 مسعودی : التنبيه = کتاب التنبيه و الاشراف، طبع ڈخوبہ،
 لائڈن ۱۸۹۳ء (BGA VIII)
 مطلع (سمرقندی) = کمال الدین عبدالرزاق سمرقندی :
 مطلع سعدین، جلد ۱ و ۲، طبع لاهور ۱۹۳۱ تا ۱۹۳۹ء
 مطلع، کیمبرج = وہی کتاب، نسخۀ کرائسٹ کالج کیمبرج،
 نقل فوٹو سٹاٹ، در کتابخانۀ دانش گہ پنجاب
 المقدسی = احسن التقاسیم فی معرفة الأقالیم، طبع ڈخوبہ،
 لائڈن ۱۸۷۷ء (BGA III)
 المقرئ : Analectes = نفع الطب فی غصن الأندلس الرطب،
 Analectes sur l'histoire et la littérature des Arabes
 de l'Espagne، لائڈن ۱۸۵۵ تا ۱۸۶۱ء
 المقرئ، بولاق = وہی کتاب، بولاق ۱۸۶۲/۵۱۲۷۹ء
 منجم باشی = صحائف الأخبار، استانبول ۱۲۸۵ھ
 میر خواند = روضة الصفا، بمبئی ۱۲۶۶/۵۱۸۴۹ء
 نزہة الخواطر = حکیم عبدالحی : نزہة الخواطر، حیدر آباد
 ۱۹۳۷ء (طباعت جاری)
 نسب = مصعب الزبیری : نسب قریش، طبع لیوی پرووانسال،
 قاهرة ۱۹۵۳ء
 نظام شامی = نظام الدین شامی : ظفر نامہ، جلد اول، طبع
 فیلکس تاور Felix Tauer، بیروت ۱۹۳۷ء
 الوافی = الصفدی : الوافی بالوفیات، ج ۱، طبع ریتز Ritter،
 استانبول ۱۹۳۱ء؛ ج ۲ و ۳، طبع ڈیڈرنگ Dederling،
 استانبول ۱۹۳۹ و ۱۹۵۳ء
 انہمدانی = صفہ جزیرة العرب، طبع میلر D.H. Müller،
 لائڈن ۱۸۸۳ تا ۱۸۹۱ء
 یاقوت = معجم البلدان، طبع وِسٹفیلٹ، لپیژک ۱۸۶۶ تا
 ۱۸۷۳ء (طبع اناسطایک، ۱۹۲۳ء)
 یاقوت : ارشاد (یا ادبا) = ارشاد الأریب الی معرفة الأديب،
 طبع مرجلیوٹ، لائڈن ۱۹۰۷ تا ۱۹۲۷ء (GMS VI)؛
 معجم الادبا، (طبع اناسطایک، قاهرة ۱۹۳۶ تا ۱۹۳۸ء
 یعقوبی = تاریخ، طبع هوتسما M. Th. Houtsma، لائڈن
 ۱۸۸۳ء
 یعقوبی : بلدان = طبع ڈخوبہ، لائڈن ۱۸۹۲ء (BGA VII)
 یعقوبی، ویت = Ya'qūbī. Les Pays، ترجمہ از G. Wiet،
 قاهرة ۱۹۳۷ء

Whitaker—1961, London 1961.

وٹکر، ۶۱ = شفیعیة = (مخطوطات) کتابخانہ محمد شفیع لاهوری

The Statesman's Year-Book 1960, = ۶۰، London, 1960.

کتاب انگریزی، فرانسیسی، جرمن، جدید ترکی وغیرہ جن کے حوالے اس کتاب میں بکثرت آئے ہیں

Al-Aghānī, *Tables* = *Tables alphabétiques du Kitāb al-aghānī*, rédigées par I. Guidi, Leiden 1900

Babinger = F. Babinger, *Die Geschichtschreiber der Osmanen und ihre Werke*, 1st ed., Leiden 1927

Barkan, *Kanunlar* = Ömer Lûtfi Barkan, *XV ve XVI inci Asırlarda Osmanlı İmparatorluğunda Ziraî Ekonominin Hukukî ve Mali Esasları*, I. *Kanunlar*, Istanbul 1943

Barthold, *Turkestan* = W. Barthold, *Turkestan down to the Mongol Invasion*, London 1928 (GMS, N.S. V)

Barthold, *Turkestan*² = the same, 2nd edition, London 1958

Blachère, *Litt.* = R. Blachère, *Histoire de la Littérature arabe*, i, Paris 1952

Brockelmann, I, II = C. Brockelmann, *Geschichte der Arabischen Literatur*, zweite den Supplement-bänden angepasste Auflage, Leiden 1943-1949

Brockelmann, S I, II, III = G. d. A. L., Erster (Zweiter, Dritter) Supplementband, Leiden 1937-42

Browne, i = E. G. Browne, *A Literary History of Persia, from the earliest times until Firdawsî*, London 1902

Browne, ii = *A Literary History of Persia, from Firdawsî to Sa'dî*, London 1908

Browne, iii = *A History of Persian Literature under Tartar Dominion*, Cambridge 1920

Browne, iv = *A History of Persian Literature in Modern Times*, Cambridge 1924

Caetani, *Annali* = L. Caetani, *Annali dell' Islam*, Milano 1905-26

Chauvin, *Bibliographie* = V. Chauvin, *Bibliographie des ouvrages arabes et relatifs aux Arabes*, Lille 1892

Dorn, *Quellen* = B. Dorn, *Muhammedanische Quellen zur Geschichte der südlichen Küstenländer des Kaspischen Meeres*, St. Petersburg 1850-58

Dozy, *Notices* = R. Dozy, *Notices sur quelques manuscrits arabes*, Leiden 1847-51

Dozy, *Recherches*³ = *Recherches sur l'histoire et la littérature de l'Espagne pendant le moyen-âge*, 3rd ed., Paris-Leiden 1881

Dozy, *Suppl.* = R. Dozy, *Supplément aux dictionnaires arabes*, 2nd. ed., Leiden-Paris 1927

Fagnan, *Extraits* = E. Fagnan, *Extraits inédits relatifs au Maghreb*, Alger 1924

Gesch. des Qor = Th. Nöldeke, *Geschichte des Qorans*, new edition by F. Schwally, G. Bergsträsser and O. Pretzl, 3 vols., Leipzig 1909-38

Gibb, *Ottoman Poetry* = E. J. W. Gibb, *A History of Ottoman Poetry*, London 1900-09

Gibb-Bowen = H. A. R. Gibb and Harold Bowen, *Islamic Society and the West*, London 1950-57

Goldziher, *Muh. St.* = I. Goldziher, *Muhammedanische Studien*, 2 vols., Halle 1888-90

Goldziher, *Vorlesungen* = I. Goldziher, *Vorlesungen über den Islam*, Heidelberg 1910

Goldziher, *Vorlesungen*² = 2nd ed., Heidelberg 1925

Goldziher, *Dogme* = *Le dogme et la loi de l'islam*, trad. J. Arin, Paris 1920

Hammer-Purgstall, *GOR* = J. von Hammer (-Purgstall), *Geschichte des Osmanischen Reiches*, Pest 1828-35

Hammer-Purgstall, *GOR*² = the same, 2nd ed., Pest 1840

Hammer-Purgstall, *Histoire* = the same, trans. by J. J. Hellert, 18 vol., Bellizard (etc.), Paris (etc.), 1835-43

Hammer-Purgstall, *Staatsverfassung* = J. von Hammer, *Des Osmanischen Reiches Staatsverfassung und Staatsverwaltung*, 2 vols., Vienna 1815

Houtsma, *Recueil* = M. Th. Houtsma, *Recueil des textes relatifs à l'histoire des Seldjoudes*, Leiden 1886-1902

Juynboll, *Handbuch* = Th. W. Juynboll, *Handbuch des islāmischen Gesetzes*, Leiden 1910

Juynboll, *Handleiding* = *Handleiding tot de kennis der mohammedaansche wet*, 3d ed., Leiden 1925

Lane = E. W. Lane, *An Arabic-English Lexicon*, London 1863-93 (reprint New York 1955-56)

Lane-Poole, *Cat.* = S. Lane-Poole, *Catalogue of*

- Oriental Coins in the British Museum, 1877-90*
- Lavoix, Cat.=H. Lavoix, *Catalogue des Monnaies Musulmanes de la Bibliothèque Nationale*, Paris 1887-96
- Le Strange=G. Le Strange, *The Lands of the Eastern Caliphate*, 2nd ed., Cambridge 1930
- Le Strange, *Baghdad*=G. Le Strange, *Baghdad during the Abbasid Caliphate*, Oxford 1924
- Le Strange, *Palestine*=G. Le Strange, *Palestine under the Moslems*, London 1890
- Lévi-Provençal, *Hist. Esp. Mus.*=E. Lévi-Provençal, *Histoire de l'Espagne musulmane*, nouv. éd., Leiden-Paris 1950-53, 3 vols.
- Lévi-Provençal, *Hist. Chorfa*=E. Lévi-Provençal, *Les Historiens des Chorfa*, Paris 1922
- Maspero-Wiet, *Matériaux*=J. Maspéro et G. Wiet, *Matériaux pour servir à la Géographie de l'Egypte*, Le Caire 1914 (MIFAO XXXVI)
- Mayer, *Architects*=L.A. Mayer, *Islamic Architects and their Works*, Geneva 1956
- Mayer, *Astrolabists*=L. A. Mayer, *Islamic Astrolabists and their Works*, Geneva 1958
- Mayer, *Metalworkers*=L. A. Mayer, *Islamic metalworkers and their Works*, Geneva 1959
- Mayer, *Woodcarvers*=L. A. Mayer, *Islamic Woodcarvers and their Works*, Geneva 1958
- Mez, *Renaissance*=A. Mez, *Die Renaissance des Islams*, Heidelberg 1922; Spanish translation by S. Vila, Madrid-Granada 1936
- Mez, *Renaissance*, Eng. tr.=A. Mez, *The Renaissance of Islam*, Translated into English by Salahuddin Khuda Bukhsh and D. S. Margoliouth, London 1937
- Nallino, *Scritti*=C. A. Nallino, *Raccolta di Scritti editi e inediti*, Rome 1939-48
- Pakalın=Mehmet Zeki Pakalın, *Osmanlı Tarih seyimleri ve Terimleri Sözlüğü*, 3 vols., Istanbul 1946 ff.
- Pauly-Wissowa=*Realenzyklopaedie des klassischen Altertums*
- Pearson=J. D. Pearson, *Index Islamicus*, Cambridge 1958
- Pons Boigues=*Ensayo bio-bibliográfico sobre los historiadores y geógrafos árabe-españoles*, Madrid 1898
- Santillana, *Istituzioni*=D. Santillana, *Istituzioni di diritto musulmano malichita*, Rome 1926-38
- Schlimmer=John L. Schlimmer, *Terminologie medico-Pharmaceutique et Anthropologique*, Tehran 1874
- Schwarz, *Iran*=P. Schwarz, *Iran im Mittelalter nach den arabischen Geographen*, Leipzig 1896
- Smith=W. Smith, *A Classical Dictionary of Biography, Mythology and Geography*, London 1853
- Snouck Hurgronje, *Verspr. Geschr.*=C. Snouck Hurgronje, *Verspreide Geschriften*, Bonn-Leipzig-Leiden 1923-27
- Sources inéd.*=Henri de Castries, *Sources inédites de l'histoire du Maroc*, Paris 1905-; 2nd. Series, Paris 1922-
- Spuler, *Horde*=B. Spuler, *Die Goldene Horde*, Leipzig 1943
- Spuler, *Iran*=B. Spuler, *Iran in früh-islamischer Zeit*, Wiesbaden 1952
- Spuler, *Mongolen*²=B. Spuler, *Die Mongolen in Iran*, 2nd. ed., Berlin 1955
- SNR=Stephan and Naudy Ronart, *Concise Encyclopaedia of Arabic Civilization*, Djambatan-Amsterdam 1959
- Storey=C. A. Storey, *Persian Literature: a bio-bibliographical survey*, London 1927
- Survey of Persian Art*=ed. by A. U. Pope, Oxford 1938
- Suter=H. Suter, *Die Mathematiker und Astronomen der Araber und ihre Werke*, Leipzig 1900
- Taeschner, *Wegenetz*=F. Taeschner, *Die Verkehrslage und das Wegenetz Anatoliens im Wandel der Zeiten*, Gotha 1926
- Tomaschek=W. Tomaschek, *Zur historischen Topographie von Kleinasien im Mittelalter*, Vienna 1891
- Weil, *Chalifen*=G. Weil, *Geschichte der Chalifen*, Mannheim-Stuttgart 1846-82
- Wensinck, *Handbook*=A. J. Wensinck, *A Handbook of Early Muhammadan Tradition*, Leiden 1927
- Zambaur=E. de Zambaur, *Manuel de généalogie et de chronologie pour l'histoire de l'Islam*, Hanover 1927 (anastatic reprint Bad Pyrmont 1955)
- Zinkeisen=J. Zinkeisen, *Geschichte des Osmanischen Reiches in Europa*, Gotha 1840-83
- Zubaid Ahmad: *The Contribution of India to Arabic Literature*, Allahabad 1948 (?)

مجلات، سلسلہ های کتب (۱) وغیرہ جن کے حوالے اس کتاب میں بکثرت آئے ہیں

AB=Archives Berbères

Abh. G. W. Götti.=Abhandlungen der Gesellschaft der Wissenschaften zu Göttingen

Abh. K. M.=Abhandlungen f. d. Kunde des Morgenlandes

Abh. Pr. Ak. W.=Abhandlungen d. preuss. Akad. d. Wiss.

Afr. Fr.=Bulletin du Comité de l'Afrique française

Afr. Fr. RC=Bulletin du Com. de l'Afr. franç., Renseignements Coloniaux

AIÉO Alger=Annales de l'Institut d' Études Orientales de l'Université d'Alger

AIUON=Annali dell' Istituto Univ. Orient. di Napoli

AM=Archives marocaines

And.=Al-Andalus

Anth.=Anthropos

Anz. Wien=Anzeiger der philos.-histor. Kl. d. Ak. der Wiss. Wien

AO=Acta Orientalia

Arab.=Arabica

ArO=Archiv Orientalni

ARW=Archiv für Religionswissenschaft

ASI=Archaeological Survey of India

ASI, NIS=the same, New Imperial Series

ASI, AR=the same, Annual Reports

AÜDTCFD=Ankara Üniversitesi Dil ve Tarih-Coğrafia Fakültesi Dergisi

As. Fr. B.=Bulletin du Comité de l'Asie française

BAH=Bibliotheca Arabico-Hispana

BASOR=Bulletin of the American School of Oriental Research

Bell.=Türk Tarih Kurumu Belleten

BFac. Ar.=Bulletin of the Faculty of Arts of the Egyptian University

BÉt. Or.=Bulletin d'Études Orientales de l'Institut Français de Damas

BGA=Bibliotheca geographorum arabicorum

BIE=Bulletin de l'Institut Egyptien

BIFAO=Bulletin de l'Institut Français d'Archéologie Orientale du Caire

BIS=Bibliotheca Indica series

BRAH=Boletín de la Real Academia de la Historia de España

BSE=Bol'shaya Sovetskaya Éntsiklopediya (Large Soviet Encyclopaedia) 1st ed.

BSE²=the same, 2nd ed.

BSL(P)=Bulletin de la Société de Linguistique de Paris

BSo(A)S=Bulletin of the School of Oriental (and African) Studies

BTLV=Bijdragen tot de Taal-, Land- en Volkenkunde (van Ned.-Indië)

BZ=Byzantinische Zeitschrift

COC=Cahiers de l'Orient contemporain

CT=Cahiers de Tunisie

EI¹=Encyclopaedia of Islam, 1st edition

EI²=Encyclopaedia of Islam, 2nd edition

EIM=Epigraphia Indo-Moslemica

ERE=Encyclopaedia of Religion and Ethics

GGA=Göttinger Gelehrte Anzeigen

GJ=Geographical Journal

GMS=Gibb Memorial Series

Gr. I. Ph.=Grundriss der Iranischen Philologie

GSAI=Giornale della Soc. Asiatica Italiana

Hesp.=Hespérís

IA=Islâm Ansiklopedisi

IBLA=Revue de l'Institut des Belles Lettres Arabes, Tunis

IC=Islamic Culture

IFD=Ilahiyat Fakültesi Dergisi

IG=Indische Gids

IHQ=Indian Historical Quarterly

IQ=The Islamic Quarterly

IRM=International Review of Missions

Isl.=Der Islam

JA=Journal Asiatique

JAfr. S.=Journal of the African Society

JAOS=Journal of the American Oriental Society

JAnthr. I=Journal of the Anthropological Institute

JBBRAS=Journal of the Bombay Branch of the Royal Asiatic Society

JE=Jewish Encyclopaedia

JESHO=Journal of the Economic and Social

History of the Orient

- JNES**=*Journal of Near Eastern Studies*
J Pak. H.S.=*Journal of the Pakistan Historical Society*
JPHS=*Journal of the Punjab Historical Society*
JQR=*Jewish Quarterly Review*
JRAS=*Journal of the Royal Asiatic Society*
J(R)ASB=*Journal and Proceedings of the (Royal) Asiatic Society of Bengal*
J(R) Num. S=*Journal of the (Royal) Numismatic Society*
JRGeog. S=*Journal of the Royal Geographical Society*
JSFO=*Journal de la Société Finno-ougrienne*
JSS=*Journal of Semitic Studies*
KCA=*Körösi Csoma Archivum*
KS=*Keleti Szemle (Revue orientale)*
KSIE=*Kratkie Soobshcheniya Instituta Étnografiy (Short Communications of the Institute of Ethnography)*
LE=*Literaturnaya Éntsiklopediya (Literary Encyclopaedia)*
Mash.=*Al-Mashrik*
MDOG=*Mitteilungen der Deutschen Orient-Gesellschaft*
MDPV=*Mitteilungen und Nachr. des Deutschen Palästina-Vereins*
MEA=*Middle Eastern Affairs*
MEJ=*Middle East Journal*
MFOB=*Mélanges de la Faculté Orientale de Beyrouth*
MGG Wien=*Mitteilungen der geographischen Gesellschaft in Wien*
MGMN=*Mitt. z. Geschichte der Medizin und der Naturwissenschaften*
MGWJ=*Monatsschrift. f. d. Geschichte u. Wissenschaft des Judentums*
MI=*Mir Islama*
MIDEO=*Mélanges de l'Institut Dominicain d'Études Orientales du Caire*
MIE=*Mémoires de l'Institut Égyptien*
MIFAO=*Mémoires publiés par les membres de l'Inst. Franç. d'Archéologie Orientale du Caire.*
MVAG=*Mitteilungen der Vorderasiatisch-ägyptischen Gesellschaft*
MMAF=*Mémoires de la Mission Archéologique*

Franç. au Caire

- MMIA**=*Madjallat al-Madjma' al-'Ilmi al-'Arabi, Damascus*
MO=*Le Monde oriental*
MOG=*Mitteilungen zur osmanischen Geschichte*
MSE=*Malaya Sovetskaya Éntsiklopediya - (Small Soviet Encyclopaedia)*
MSFO=*Mémoires de la Société Finno-ougrienne*
MSL=*Mémoires de la Société Linguistique de Paris*
MSOS Afr.=*Mitteilungen des Sem. für oriental. Sprachen, Afr. Studien*
MSOS As.=*Mitteilungen des Sem. für oriental. Sprachen, Westasiat. Studien*
MTM=*Mili Tettebbü'ler Medjmü'ası*
MW=*The Muslim World*
NC=*Numismatic Chronicle*
NGW Gött.=*Nachrichten von d. Gesellschaft d. Wiss. zu Göttingen*
OA=*Orientalisches Archiv.*
OC=*Oriens Christianus*
OCM=*Oriental College Magazine, Lahore*
OCMD=*Oriental College Magazine, Damima, Lahore*
OLZ=*Orientalistische Literaturzeitung*
OM=*Oriente Moderno*
Or.=*Oriens*
PEFQS=*Palestine Exploration Fund Quarterly Statement*
PELOV=*Publications de l'École des langues orientales vivantes*
Pet. Mitt.=*Petermanns Mitteilungen*
PRGS=*Proceedings of the R. Geographical Society*
QDAP=*Quarterly Statement of the Department of Antiquities of Palestine*
RAfr.=*Revue Africaine*
RCEA=*Répertoire chronologique d'Épigraphie arabe*
REI=*Revue des Études Islamiques*
REJ=*Revue des Études Juives*
Rend. Lin.=*Rendiconti della Reale Accad. dei Lincei, Cl. di sc. mor., stor. e filol.*
RHR=*Revue de l'Histoire des Religions*
RI=*Revue Indigène*
RIMA=*Revue de l'Institut des manuscrits Arabes*

RMM = *Revue du Monde Musulman*
RO = *Rocznik Orientalistyczny*
ROC = *Revue de l'Orient Chrétien*
ROL = *Revue de l'Orient Latin*
RRAH = *Rev. de la R. Academia de la Historia, Madrid*
RSO = *Rivista degli studi orientali*
RT = *Revue Tunisienne*
SBak. Heid. = *Sitzungsberichte der Ak. der Wiss. zu Heidelberg*
SBak. Wien = *Sitzungsberichte der Ak. der Wiss. zu Wien*
SBBayr. Ak. = *Sitzungsberichte der Bayrischen Akademie der Wissenschaften*
SBPMS Erlg. = *Sitzungsberichte d. Phys.-medizin. Sozietät in Erlangen*
SBPr. Ak. W. = *Sitzungsberichte der preuss. Ak. der Wiss. zu Berlin*
SE = *Sovetskaya Étnografiya* (Soviet Ethnography)
SI = *Studia Islamica*
SO = *Sovetskoe Vostokovedenie* (Soviet Orientalism)
Stud. Isl. = *Studia Islamica*
S. Ya. = *Sovetskoe Yazıkoznanie* (Soviet Linguistics)
TBG = *Tijdschrift van het Bataviaasch Genootschap van Kunsten en Wetenschappen*
TD = *Tarih Dergisi*
TIE = *Trudī instituta Étnografiy* (Works of the Institute of Ethnography)

TM = *Türkiyat Mecmuası*
TOEM = *Ta'rikh-i 'Othmānī* (Türk Ta'rikhi) *Endjümeni medjmū'ası*
TTLV = *Tijdschrift v. Indische Taal-, Land- en Volkenkunde*
Verh. Ak. Amst. = *Verhandelingen der Koninklijke Akademie van Wetenschappen te Amsterdam*
Versl. Med. Ak. Amst. = *Verslagen en Mededeelingen der Koninklijke Akademie van Wetenschappen te Amsterdam*
VI = *Voprosi Istorii* (Historical problems)
WI = *Die Welt des Islams*
WI, NS. = the same, New Series.
Wiss. Veröff. DOG = *Wissenschaftliche Veröffentlichungen der Deutschen Orient-Gesellschaft*
WZKM = *Wiener Zeitschrift für die Kunde des Morgenlandes*
ZA = *Zeitschrift für Assyriologie*
Zap. = *Zapiski*
ZATW = *Zeitschrift für die alttestamentliche Wissenschaft*
ZDMG = *Zeitschrift der Deutschen Morgenländischen Gesellschaft*
ZDPV = *Zeitschrift des Deutschen Palästinavereins*
ZGErdk. Berl. = *Zeitschrift der Gesellschaft für Erdkunde in Berlin*
ZK = *Zeitschrift für Kolonialsprachen*
ZOEG = *Zeitschrift f. Osteuropäische Geschichte*
ZS = *Zeitschrift für Semitistik*

(د)

بعض علامات جو اکثر اس کتاب میں آئی ہیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| H | = | ح | * = نئے مقالے کا آغاز (از ۳ : ۳۸۵) |
| KH | = | خ | ⊗ = جدید مقالہ از ادارہ (از ۳ : ۹۲۵) |
| DH | = | ذ | [] = اضافہ از ادارہ دائرۃ معارف اسلامیہ (اردو) |
| Z | = | ز | [] = اضافہ در انسائیکلو پیڈیا او اسلام (انگریزی) |
| ZH (or Ž) | = | ژ | ○ = نشان ماہی راہ آہن وغیرہ |
| SH (or Ch) | = | ش | < = مبدل بہ |
| Ş | = | ص | f. ff. sq. sqq. = پیچید |
| D | = | ض | s.v. = بذیل مادۃ فلان یا کلمۃ فلان |
| T | = | ط | q.v. = رک بان (= رجوع کنید بان) |
| Z | = | ظ | cf. = قہ (قاربت یا قایل) |
| , | = | ع | op. cit. = کتاب مذکور |
| GH | = | غ | متوفی = |
| K | = | ق | loc. cit. = محل مذکور |
| e کی آواز ظاہر کرتی ہے، مثلاً پل Bell | | | ibid. = وہی کتاب |
| o کی آواز ظاہر کرتی ہے، مثلاً مول mole | | | ہجری = |
| علامت سکون یا جزم | | | عیسوی یا (میلادی) = |
| (ترکی یا جرمن الفاظ میں کسی حرف یا ختمے کے اوپر) | | | = کتاب طبع اول، دوم، سوم |
| ü، ی آواز ظاہر کرتی ہے، مثلاً تورک Türk! | | | ۱، ۲، ۳، |
| Gül گُل | | | , |
| ö کی آواز ظاہر کرتی ہے، مثلاً کول Köl | | | TH |
| (کسی حرف یا فتحے کے اوپر) ä کی آواز ظاہر کرتی ہے، | | | DJ |
| مثلاً ارجب ärädjäh: رجب rädjäh | | | Ç |

اشاریہ مقالات

جلد ۱

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۱ ۱ | * آئین : قانون ، رسم ، معمول ، دستور وغیرہ کے معنوں میں ایک کثیر الاستعمال اصطلاح، مثلاً آئین نوشیروان اور آئین نبوی وغیرہ . | |
| ۲ ۲ | * آب : قدیم یہودی شام کے شمسی سال کے پانچویں مہینے کا بابلی نام. | |
| | * آبادان : رگ بہ عبادان. | |
| | * آبادہ : ایران کے صوبہ فارس کی انتہائی شمالی ولایت اور شیراز سے اصفہان جانے والی سڑک پر ایک چھوٹا سا شہر . | |
| ۱ ۳ | * آبارہ : (ت) ایک لقب، جو آباری نسل کے مختلف افراد کے ناموں میں مستعمل ہے، مثلاً: (۱) آبارہ پاشا : ترکی کے ایک باغی جان بولاٹ اوغلی کے خزانچی محمد پاشا کا عرف (م ۱۰۳۳/۱۰۶۳ء)؛ (۲) آبارہ حسن پاشا : ایک معروف ترک سپہ سالار (م بعد از ۱۰۶۹/۱۰۵۸ء)؛ (۳) آبارہ محمد پاشا : مرعشی کا بیگریگی (م ۱۱۵۸/۱۰۷۱ء). | |
| | * آبان : (آبان یا آبان ماہ) قدیم ایرانی یزدگردی تقویم کا آٹھواں مہینہ : نیز ایرانی دیومالا کا ایک فرشتہ . | |
| ۲ ۵ | * آبدست : (ف) رگ بہ وضو. | |
| ۱ ۶ | * آبسکون : (ابسکون) اعمال جرجان (گرگان) میں بحیرہ خزر پر ایک بندرگاہ . | |
| ۱ ۶ | * آبش : رگ بہ (آل) سُلُغر . | |
| ۱ ۷ | * آبی : رگ بہ عبد . | |
| ۱ ۷ | * آبوس : لکڑی کی ایک معروف قسم . | |
| ۲ ۹ | * آت : (ت) بمعنی گھوڑا ، جو متعدد اعلام کی ترکیب میں مستعمل ہے ، مثلاً آت بازار ، آت میدان وغیرہ . | |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۱ ۱۰ | * آتش : خواجہ حیدر علی ؛ اردو کے ممتاز صاحب دیوان شاعر (م ۱۲۶۳/۵۱۸۳۴ء) . | |
| ۱ ۱۳ | * الْآثَارُ الْعُلُوِيَّةُ : ”کائنات الجوّ“، یعنی علم حوادث سماوی . | |
| ۱ ۱۴ | * أَجْرُومِيَّةُ : رُکّ بہ ابن اُجْرُوم . | |
| ۱ ۱۴ | * آجی : رُکّ بہ آجی . | |
| ۱ ۱۴ | * آحاد : رُکّ بہ خبر الواحد . | |
| ۱ ۱۴ | * آخال تِکّہ : انیسویں صدی کے اواخر میں ماورائے بحیرہ خزر کے روسی علاقے میں ایک ضلع . | |
| ۲ ۱۴ | * آخالِجَخ : رُکّ بہ آخِسَخہ . | |
| ۲ ۱۴ | * آخِرَت : (ع) حیات مابعدالموت کے لیے ایک قرآنی اصطلاح . | |
| ۱ ۲۱ | * آخری چہار شنبہ : ماہ صفر کا آخری بدھ، جسے برعظیم پاک و ہند کے مسلمان بطور تہوار مناتے ہیں . | |
| ۱ ۲۱ | * آخِسَخہ : (آخِسَخہ) گرجستان (روس) کے صوبہ سمٹسَخہ یا مسق کے مرکزی شہر کا ایرانی و ترکی نام ؛ گرجستانی زبان میں آخال تِسیَخہ . | |
| ۱ ۲۲ | * اُحور : رُکّ بہ امیر آخور . | |
| ۱ ۲۲ | * آداماوہ : رُکّ بہ آداماوا . | |
| ۱ ۲۲ | * آدمؑ : ابوالبشر ؛ زمین پر خدا کے پہلے نبی اور پہلے انسان . | |
| ۱ ۲۲ | * آدم بنوریؒ : شیخ ؛ حضرت مجدد الف ثانیؒ کے خلیفہ ؛ مشہور ہندوستانی عالم ، صوفی اور مصنف (م ۱۰۵۳/۵۱۶۳۳ء) . | |
| ۱ ۲۹ | * آدیامان : (سابقاً حصن منصور) شمال مشرقی آناطولی کا ایک چھوٹا سا شہر . | |
| ۱ ۳۰ | * آدینہ بیگ خان : اٹھارہویں صدی عیسوی میں پنجاب کا گورنر (م ۱۱۷۲/۵۱۷۵۸ء) . | |
| ۲ ۳۳ | * آذر : حاجی لطف علی اصفہانی ؛ فارسی شعرا کے مشہور تذکرے آتش کدہ کا مؤلف (حیات ۱۱۹۹/۵۱۷۸۵ء) . | |
| ۱ ۳۶ | * آذر : (آذر ماہ) یزدگردی تقویم کا نواں مہینا . | |
| ۱ ۳۷ | * آذر بیجان : (۱) ایران کا ایک مشہور صوبہ ؛ (۲) جمہوریۂ اشتراکیۂ شوروی . | |
| ۲ ۳۳ | * آذری : ایک ترکی بولی . | |
| ۱ ۳۹ | * آذری : حمزہ بن علی طوسی یسہقی ؛ فارسی کا ایک مشہور صوفی شاعر اور مصنف (م ۸۶۸/۵۱۳۶۲ء) . | |
| ۲ ۵۳ | * آراط : رُکّ بہ جبل الحارث . | |
| ۲ ۵۳ | * آرال : مغربی ترکستان میں قدرے کھاری پانی کی ایک بڑی جھیل . | |
| ۲ ۵۸ | * آرہالقی : رُکّ بہ آرہالقی . | |
| ۲ ۵۸ | * آرہہ : رُکّ بہ آرہہ . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۸ | | * آرٹوین : ترکیہ میں چوروک کی قضا اور ولایت کا صدر مقام . |
| | | * آرٹ : رگ بہ فن ، اربسک ، بناء ، تجلید ، تذهیب ، تکفیت ، رسم ، عاج ؛ نیز دیکھیے جملہ |
| ۲ ۵۸ | | ملکوں ، شہروں اور خانوادوں پر مقالے . |
| | | * آرچیش : بحیرہ وان کے شمال مشرق کنارے پر واقع مملکت عثمانیہ کا ایک چھوٹا |
| ۲ ۵۸ | | سا شہر . |
| | | * آرچیش طاغ : ترکیہ میں قیصریہ کے قریب ایک اہم برکائی چوٹی اور ایشیائے کوچک |
| ۲ ۵۹ | | کا بلند ترین مقام . |
| ۲ ۶۰ | | * آرزاؤ : الجزائر کا ایک ساحلی شہر . |
| | | * آرزو : سراج الدین علی خان ؛ آخری دور مغلیہ میں فارسی زبان کا نامور عالم ، محقق ، |
| ۲ ۶۱ | | شاعر اور مصنف (۱۰۹۹ھ/۱۶۸۷ء - ۱۶۸۸ء تا ۱۱۶۹ھ/۱۷۵۶ء) . |
| ۲ ۶۷ | | * آرسلان (ت) : بمعنی شیر ، جو ترکی میں بطور اسم علم مستعمل ہے . |
| ۲ ۶۷ | | * آرسلان بن سلجوق : سلجوقیوں کا جد اعلیٰ (م تقریباً ۴۲۷ھ/۱۰۳۵ء - ۴۳۶ھ/۱۰۴۵ء) . |
| ۱ ۶۹ | | * آرسلان بن طغرل : ایک سلجوق حکمران (از ۵۵۵ھ/۱۱۶۰ء تا ۵۷۱ھ/۱۱۷۵ء) . |
| | | * آرسلان ارغون : ملک شاہ کا بھائی اور خراسان و بلخ کا ایک سلجوق حکمران (م ۴۹۰ھ/۱۰۹۷ء - ۱۰۹۷ء) . |
| ۲ ۶۹ | | * آرسلان خان : محمد بن سلیمان قراخانی ، فرمانروائے ماوراء النہر (م ۵۳۴ھ ، ۵۲۵ھ |
| ۲ ۷۰ | | یا ۵۲۶ھ) . |
| ۲ ۷۱ | | * آرسلان شاہ : بن طغرل شاہ ، کرمان کا سلجوق حکمران (م ۵۷۲ھ/۱۱۷۷ء) . |
| | | * آرسلان شاہ : بن کرمان شاہ ، کرمان کا سلجوق فرمانروا (از ۴۹۵ھ/۱۱۰۱ء تا |
| ۱ ۷۲ | | ۵۳۷ھ/۱۱۴۲ء) . |
| ۲ ۷۲ | | * آرسلان شاہ : بن مسعود ، ابوالحارث ؛ خاندان زنگی کا ایک بادشاہ ؛ رگ بہ زنگی . |
| | | ⊗ آرسلان شاہ : بن مسعود بن ابراہیم غزنوی (۴۷۶ھ/۱۰۷۷ء تا ۵۱۲ھ/۱۱۱۸ء) ، غزنی |
| ۲ ۷۲ | | کا حکمران (از ۵۰۹ھ/۱۱۱۶ء) . |
| ۱ ۷۵ | | * آرسلان لی : (ت) قدیم ترکی سکھ ؛ رگ بہ غروش . |
| ۱ ۷۵ | | * آرکات : جنوبی ہند کا ایک اہم شہر اور ضلع . |
| ۲ ۷۶ | | * آرنائوڈلوق (ت) : عثمانی ترکی زبان میں آلبانیا کا نام . |
| | | ⊗ آزاد : ابوالکلام ، محی الدین ، احمد ؛ ہندوستان کے مشہور سیاسی لیڈر ، صحافی ، ادیب |
| ۲ ۹۹ | | اور مفسر قرآن (۱۳۰۵ھ/۱۸۸۸ء تا ۱۳۷۷ھ/۱۹۵۸ء) . |
| | | ⊗ آزاد بلگرامی : میر غلام علی ؛ عہد مغلیہ کے ایک مشہور عالم اور متعدد عربی و فارسی |
| ۲ ۱۰۳ | | کتب کے مؤلف اور شاعر (۱۱۱۶ھ/۱۷۰۴ء تا ۱۲۰۰ھ/۱۷۸۶ء) . |
| | | ⊗ آزاد : شمس العلماء مولوی محمد حسین دہلوی ؛ اردو کے مشہور تذکرہ نگار ، ادیب |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---------------------------------------|--|
| ۱ ۱۱۰ | اور شاعر (۱۲۳۵ھ/۱۸۳۰ء تا ۱۳۳۱ھ/۱۹۲۲ء) | |
| ۱ ۱۱۳ | | * آزاق : (آزوف) روس میں مسلم تاتاریوں کا ایک شہر . |
| ۱ ۱۱۵ | | * آزر : حضرت ابراہیمؑ کے والد تارح کا لقب . |
| ۱ ۱۲۰ | | * آزرده : خاں بہادر مفتی مولوی محمد صدر الدین ؛ صدر الصدور ؛ مشہور عالم ، شاعر اور متعدد فارسی و عربی کتب کے مؤلف (۱۲۰ھ/۱۷۸۹ء تا ۱۲۸۵ھ/۱۸۶۸ء) . |
| ۱ ۱۲۰ | | * آسام : جمہوریہ بھارت کا انتہائی مشرق صوبہ . |
| ۱ ۱۲۲ | | * آستانہ : رگ بہ قسطنطنیہ . |
| ۱ ۱۲۲ | | * آسفی : رگ بہ سفی . |
| ۱ ۱۲۲ | | * آسیہ : فرعون کی مومن اور پاکباز بیوی ، جنہوں نے حضرت موسیٰ کی پرورش کی . |
| ۱ ۱۲۳ | | * آشنا : محمد طاہر المخاطب بہ عنایت خان ؛ اردو کا ایک صاحب دیوان شاعر (م ۱۰۸۱ھ/۱۶۷۰ء) . |
| ۱ ۱۲۳ | | * آص : رگ بہ آلان . |
| ۱ ۱۴۳ | | * آصف بن برخیا : حضرت سلیمانؑ کے معتمد ، وزیر اور صحابی . |
| ۱ ۱۲۵ | | * آصف جاہ : نظام حیدر آباد (رگ بان) کا لقب . |
| ۱ ۱۲۵ | | * آصف خان : ابوالحسن المشہور بہ آصف جاہی ؛ ملکہ نورجہاں کا بڑا بھائی اور شاہجہان کا خسر (م ۱۰۵۱ھ/۱۶۴۱ء) . |
| ۲ ۱۲۸ | | * آصفی : خواجہ آصف ہروی شیرازی ؛ معروف ایرانی فارسی شاعر (م ۹۲۱ھ/۱۵۱۵ء) . |
| ۱ ۱۲۹ | | * آغا : منگولوں اور ترکوں کے ہاں کلمہ تعظیم ، جو بڑا بھائی ، بڑی بہن ، باپ ، چچا ، دادا یا سردار کے لیے استعمال ہوتا تھا ؛ نیز ترکیہ میں بطور خطاب . |
| ۲ ۱۳۰ | | * آغا خان : (صحیح آقا خان) اسماعیلیوں کے امام کا اعزازی لقب . |
| ۲ ۱۳۰ | | (۱) آغا خان اول : حسن علی شاہ ؛ فتح علی شاہ کے منظور نظر اور داماد (م ۱۲۹۹ھ/۱۸۸۱ء) . |
| ۲ ۱۳۰ | | (۲) آغا خان دوم : آغا خان اول کے بیٹے ، علی شاہ (م ۱۳۰۳ھ/۱۸۸۵ء) . |
| ۲ ۱۳۰ | | (۳) آغا خان سوم : سر سلطان محمد شاہ ، آغا شاہ دوم کے بیٹے اور موجودہ صدی کی ایک اہم بین الاقوامی شخصیت ، صدر کل ہند مسلم لیگ ، صدر مجلس اقوام . |
| ۲ ۱۳۲ | | (۴) آغا خان چہارم : شہزادہ شاہ کریم ، آغا خان سوم کے پوتے اور اسماعیلیوں کے موجودہ امام . |
| ۱ ۱۳۳ | | * آغا محمد شاہ : (۱۱۵۵ھ/۱۷۴۲ء تا ۱۲۱۲ھ/۱۷۹۷ء) ، ایران کے خاندان قاجار کا بانی . |
| ۱ ۱۳۳ | | * آغاچ (ت) : عثمانی ترکی میں بمعنی درخت اور لکڑی ؛ نیز فاصلے کا ایک پیمانہ . |
| ۱ ۱۳۳ | | * آغمت : جنوبی مراکش کا ایک چھوٹا سا قصبہ ، سابقاً المرابطین کا پائے تخت . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۳۶ | | * آفراک : بربری زبان میں بمعنی احاطہ ؛ اصطلاحاً سراپردہ . |
| ۱ ۱۳۶ | | ⊗ آفرین : فقیر اللہ لاہوری ، فارسی کا ایک صاحب دیوان ممتاز شاعر (م ۱۱۵۴ھ/ ۱۷۴۱ء). |
| ۲ ۱۳۷ | | * آفرین : بمعنی شاباش وغیرہ ؛ نیز ایرانی تقویم میں کیسہ کے پانچ دنوں میں سے پہلا دن . |
| ۲ ۱۳۷ | | * آق حصار : بمعنی سفید قلعہ ؛ متعدد شہروں اور قصبوں کا نام ، مثلاً (۱) مغربی آناطولی میں عہد بوزنطی کا قیاتیرہ ؛ (۲) ضلع مرمرہ میں موجودہ پاموق اووہ ؛ (۳) بوسہ سرای کے مغرب میں ایک مقام اور (۴) شمالی البانیا کا ایک قصبہ ، جسے ترک آفچہ حصار اور البانوی قرویہ بھی کہتے ہیں . |
| ۱ ۱۳۹ | | * آق حصار : متعدد ترک مصنفوں کا نسبتی نام ، مثلاً الیاس بن عیسیٰ (م ۱۵۵۹/۸۹۶۷ھ - ۱۵۶۰ء ، محمد بن بدر الدین (م ۱۵۹۲/۸۱۰۰ھ) ، نصوح المعروف بہ نوالی (م ۱۵۹۴/۸۱۰۰ - ۱۵۹۵ء) ، حسن المعروف بہ کافی (حیات ۱۵۰۱/۸۱۰۶ء) اور حاجی نسیم اوغلو احمد بن حسن (حیات ۱۱۸۶ھ/ ۱۷۷۳ - ۱۷۷۲ء). |
| ۲ ۱۴۰ | | * آق دُز : رگ بہ بحر الروم . |
| ۱ ۱۴۱ | | * آق سرای : (آق سرا) آناطولی کی ولایت نیگدہ کی ایک قضا کا صدر مقام ؛ نیز استانبول کا ایک محلہ . |
| ۲ ۱۴۱ | | ⊗ آق سرای : گرگانج (Urgenc) کے قریب ایک محل کا نام ؛ نیز رگ بہ کش . |
| ۲ ۱۴۱ | | ⊗ آق سنقر : (= سفید باز) متعدد ترکی حکام کا نام ، مثلاً موصل کے خاندان اتابکی کا جد ابو سعید آق سنقر بن عبداللہ قسیم الدولہ المعروف بہ ارحاب (م ۵۸۷ھ/ ۱۱۹۴ء) اور ترک سپہ سالار آق سنقر الاحمدیلی (م ۵۷۲ھ/ ۱۱۳۴ء). |
| ۱ ۱۴۳ | | * آق سنقر البرسقی : قسیم الدولہ ابو سعید سیف الدین ، شجنہ عراق و عایل موصل (م ۵۷۲ھ/ ۱۱۲۶ء). |
| ۱ ۱۴۵ | | * آق شمس الدین : محمد ، شمس الملة والدین ؛ از اولاد شیخ شہاب الدین سہروردی ؛ ایک عالم اور صوفی (۵۷۲ھ/ ۱۳۸۹ - ۱۳۹۰ء تا ۵۸۶۳ھ/ ۱۴۵۹ء). |
| ۲ ۱۴۶ | | * آق شہر : (= سفید شہر ؛ نیز آقشر ، آخسر ، آشقر وغیرہ) آناطولی کے دو شہر ، جن میں سے ایک ولایت قونیہ کی ایک قضا کا مرکز اور دوسرا شمال مشرقی آناطولی میں واقع ہے . |
| ۲ ۱۴۷ | | * آق صو : (آخ صو) روسی آذربيجان میں ایک گاؤں . |
| ۲ ۱۴۷ | | * آق صو : مشرقی ترکستان (سن کیانگ) کا ایک شہر . |
| ۱ ۱۴۹ | | * آق صو : (ت : بمعنی آب سفید) ترکی بولنے والے ملکوں میں متعدد دریاؤں کا نام . |

صفحہ عمود

اشارات

عنوان

- ۱ ۱۳۹ * آق قوئوللو : مشرق آناطولی کا ایک قبیلہ اور اس کی قائم کردہ امارت.
- * آق کرمان : (بمعنی سفید شہر یا منڈی) یا آقچہ کرمان ؛ عہد قدیم کا Tyra ؛ روسی میں بیلغورد ؛ دریائے نیستر (Deniester) کے دہانے کے کنارے ایک شہر اور قلعہ .
- ۲ ۱۸۱ * آق مسجد : (بمعنی سفید مسجد) دو بڑے شہروں کا نام ، جن میں سے ایک، جسے روسی سمفرو پول کہتے ہیں، کریمیا کا دارالحکومت رہا اور آج کل اس کے صرف اس حصے کا نام جہاں ترک بستے ہیں؛ دوسرا جمہوریہ قازاقستان میں ایک صوبے کا دارالحکومت (موجودہ قزل اورده) اور سابقاً سیردریا کی ایالت کا صدر مقام اور قلعہ .
- ۱ ۱۸۳ * آقا رضا : رک بہ رضا .
- ۲ ۱۸۵ * آقا رضاعی : رک بہ رضاعی .
- ۳ ۱۸۵ * آقچہ : (بمعنی جھوٹا سفید) عثمانی سلطنت کا ایک چاندی کا سکہ .
- ۲ ۱۸۵ * آقینجی : دوات عثمانیہ کے ابتدائی دور میں یورپی جنگوں کے لیے تشکیل دادہ بے قاعدہ سوار فوج .
- ۲ ۱۸۷ * آگدال : بربری اصطلاح ؛ مالک اراضی کی اپنے لیے مخصوص چراگاہ .
- ۱ ۱۸۹ * آگرہ : اتر پردیش (بھارت) کی ایک قسمت کا صدر مقام ؛ ابتدائی مغل شہنشاہوں کا دارالحکومت ، جہاں تاج محل واقع ہے .
- ۲ ۱۹۳ * آگرہ : اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع .
- ۱ ۱۹۵ * آکھی : ترک شاعر اور مؤرخ (م ۱۵۷۷/۸۹۸۵ء).
- ۲ ۱۹۵ * آل : بطن ، نسبی گروہ اور عشیرہ کے معنوں میں ایک کثیرالاستعمال اصطلاح .
- ۱ ۱۹۶ * آل : دوران زچگی ہونے والی ایک بیماری کی موجب ایک خبیث روح .
- ۱ ۱۹۶ * آل : رک بہ سراب .
- ۱ ۱۹۶ * آلات : رک بہ آلہ .
- ۱ ۱۹۶ * آلاتی : منسوب بہ آلہ ، بمعنی پیشہ ور سازندہ .
- * آلاجه (۱) : تصغیر آلا ، بمعنی رنگ برنگ ، خصوصاً رنگین دھاری دار کپڑا ؛ ترکی زبان کی مختلف ترکیبوں میں مستعمل کلمہ .
- ۱ ۱۹۶ * آلاجه (۲) : ولایت انقرہ میں بوزغاز کی سنجاق اور قضا بوزغاز کا ایک قصبہ .
- ۱ ۱۹۶ * آلاجه حصار : (ت ؛ رنگ برنگ قلعہ) مغربی موراوہ کے شہر قروشواج کا ترکی نام .
- * آلاجه طاع : (= مختلف رنگوں کا پہاڑ) ترکی بولنے والے ملکوں میں متعدد پہاڑوں کا نام، جن میں سے ایک قونیہ کے جنوب مغرب میں اور دوسرا قارص کے جنوب مشرق میں واقع ہے .
- ۱ ۱۹۷

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۹۷ | | * آلا شہر : (رنگ برنگ شہر) آناطولی کی ولایت منسا میں ایک قضا کا صدر مقام۔ |
| | | ⊗ آلا طاغ : ترک ممالک میں کئی پہاڑوں اور پہاڑی سلسلوں کا نام ، مثلاً کوهستان طاوروس (بلغار طاغی) کا بلند ترین حصہ ؛ نیز شمال مغربی آناطولی ، مشرق |
| ۱ ۱۹۸ | | آناطولی ، شمال مشرق ایران ، وسط ایشیا ، مشرق ترکستان اور سائبیریا میں ۔ |
| ۱ ۱۹۹ | | * آلائی : بوزنطی فوج کا ایک مخصوص دستہ ؛ رجمنٹ ۔ |
| | | * آلہ و القلاع : جزیرہ نماے آئی بیریہ کا وہ حصہ جو اکثر قرطبہ کے امیروں کے حملوں |
| ۲ ۱۹۹ | | کی زد میں رہتا تھا ؛ موجودہ ہسپانیہ کا ایک صوبہ ۔ |
| ۱ ۲۰۰ | | ⊗ آلپ : بمعنی قہرمان ، بہادر ، شجاع ؛ متعدد افراد کے ناموں میں شامل لفظ ۔ |
| | | * آلپ آرسلان (۱) : عضد الدولہ محمد بن داؤد چغری بیگ ؛ سلجوقی خاندان کا دوسرا |
| ۱ ۲۰۹ | | سلطان (از ۵۴۵ھ/۱۱۵۰ء تا ۵۶۵ھ/۱۱۷۰ء)۔ |
| ۱ ۲۱۲ | | ⊗ آلپ آرسلان (۲) : ایضاً ؛ مقالہ از ترکی انسائیکلوپیڈیا۔ |
| ۱ ۲۱۶ | | * آلپتگین : (آلپتگین) دولت غزنویہ کا بانی (م قبل از ۵۳۵ھ/۱۱۴۰ء)۔ |
| ۱ ۲۱۷ | | * آلہامش : وسط ایشیا کی ایک مشہور ترکی داستان کا ہیرو ۔ |
| ۱ ۲۱۹ | | * آلتائی : (آلتون طاغ) وسطی ایشیا کے مشرق حصے میں تقریباً ہزار میل لمبا سلسلہ کوہ۔ |
| ۲ ۲۱۹ | | * آلتائیہ : جبال آلتائی کا ایک غیر مسلم ترک قبیلہ ؛ نیز تورانیوں کے لیے مترادف اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۲۰ | | * آلتوق : رک بہ سکھ ۔ |
| | | * آلتون تاش العاجب : ابو سعید الملقب بہ خوارزم شاہ ؛ سبکتگین اور اس کے دو |
| | | جانشینوں کے عہد کا سپہ سالار ؛ والی ہرات (۵۴۰ھ/۱۱۰۰ء) ؛ |
| ۱ ۲۲۰ | | والی خوارزم (۵۴۰ھ/۱۱۰۰ء تا ۵۴۳ھ/۱۱۰۳ء) ۔ |
| | | * آلتی پرمق : (= شش انگشت) ترک عالم اور مترجم محمد بن محمد کا عرف (م ۵۴۳ھ/۱۱۰۳ء) |
| ۲ ۲۲۱ | | (۱۶۲۳ - ۱۶۶۳ء) ۔ |
| | | * آلتی شہر : (چینی : آلتا شہر = چھے شہر) سن کیاٹنگ کا ایک علاقہ ، جس میں |
| ۱ ۲۲۲ | | کوچہ ، آق صو ، اوچ طرفان ، کاشغر ، یارقند اور ختن واقع ہیں ۔ |
| ۱ ۲۲۲ | | * آلتین : (یا آلتون) سونا یا سونے کے سکے ؛ متعدد ترکی اعلام کا جز ؛ نیز رک بہ سکھ۔ |
| ۲ ۲۲۲ | | * آلتین اوردو : (یا آردو) روسی اصطلاح Zolotaya Ordu کا ترکی مترادف ؛ رک بہ (آل) باتو۔ |
| ۲ ۲۲۲ | | * آلتین طاش : (آلتون طاش) آناطولی کی قضا اور ولایت کوتاہیہ میں ایک گاؤں ۔ |
| ۱ ۲۲۳ | | * آلتین (آلتون) کوپرو : عراق کی ولایت کرکوک میں ایک خوش منظر قصبہ ۔ |
| | | * آللوسی : بغداد کا ایک علمی خاندان : (۱) مورث اعلیٰ عبداللہ صلاح الدین |
| | | (م ۱۲۶۶ھ/۱۸۳۰ء) اور ان کے متعدد بیٹے ، یعنی (۲) ابو الشاہ محمود |
| | | شہاب الدین ، مفتی بغداد و صاحب تفسیر روح المعانی وغیرہ (۱۲۱۷ھ/۱۸۰۲ء تا |
| | | ۱۲۷۰ھ/۱۸۵۳ء) ؛ (۳) عبدالرحمن ، خطیب اور عالم (م ۱۲۸۳ھ/۱۸۶۵ء) |

- ۱ ۲۲۴ (۱۸۶۷ء)؛ (۴) عبدالحمید، معلم، واعظ اور مؤلف (۱۲۳۲/۱۸۱۶ء تا ۱۳۲۴/۱۹۰۲ء)؛ (۵) عبداللہ بہاء الدین، قاضی بصرہ اور نحو، منطق اور تصوف میں بعض کتب کا مصنف (۱۲۴۸/۱۸۳۳ء تا ۱۲۹۱/۱۸۷۴ء)؛ (۶) عبدالباقی سعد الدین، قاضی کرکوک اور شارح و مصنف (۱۲۵۰/۱۸۳۴ء تا ۱۲۹۳/۱۸۷۶ء)؛ (۷) نعمان خیر الدین ابو البرکات، معلم، واعظ اور مصنف جلاء العینین، شقائق النعمان وغیرہ (۱۲۵۲/۱۸۳۶ء تا ۱۳۱۷/۱۸۹۹ء)؛ (۸) محمد حمید (۱۲۶۲/۱۸۴۶ء تا ۱۲۹۰/۱۸۷۳ء)؛ (۹) احمد شاکر، قاضی بصرہ (۱۲۶۴/۱۸۴۸ء تا ۱۳۰۰/۱۹۱۲ء)؛ نیز (۱۰) محمود شکاری المعروف بہ محمود آلوسی زادہ ابن عبداللہ بہاء الدین، مؤلف بلوغ الارب فی معرفتہ احوال العرب (۱۲۷۳/۱۸۵۷ء تا ۱۳۴۲/۱۹۲۴ء)؛ (۱۱) علاء الدین علی بن نعمان خیر الدین، معلم اور مصنف (۴) (۱۳۴۰/۱۹۲۱ء)؛ (۱۲) محمد درویش بن احمد شاکر، معلم، واعظ اور مصنف (حیات ۱۳۴۰/۱۹۲۲ء)۔
- * آلہ : (۱) علم صرف و نحو کی ایک اصطلاح : (۲) وہ علوم و فنون جو کسی اور چیز کی تحصیل کے لیے سیکھے جائیں۔
- * آمانوس : رک بہ الماطاغ۔
- * آمد : رک بہ دیار بکر۔
- * آمد جی : دولت عثمانیہ کی مرکزی حکومت کا ایک عہدہ دار۔
- * الآمدی : ابو القاسم (یا ابو علی) الحسن بن بشر بن یحییٰ، نحوی، نقاد سخن، کاتب، عربی شاعر اور مصنف کتاب الموازنۃ بین ابی تمام والبحری وغیرہ (م ۵۳۷/۹۸۰ء یا ۵۳۷/۹۸۱ء)۔
- * الآمدی : علی بن ابی علی بن محمد التغلبی، سیف الدین؛ ایک عرب عالم دین اور متعدد کتب مثلاً احکام الحکام فی اصول الاحکام وغیرہ کا مصنف (۵۵۱/۱۱۵۶ء - ۱۱۵۷/۱۱۵۷ء تا ۱۲۳۳/۱۸۱۵ء)۔
- * الامر باحکام اللہ : ابو علی المنصور (۵۴۹/۱۱۵۷ء تا ۵۷۲/۱۱۷۷ء)؛ فاطمی خاندان کا دسواں خلیفہ (از ۵۴۹/۱۱۵۷ء)۔
- * آمل : دو شہروں کا نام : (۱) مازندران میں الطبری کا مولد اور سابقاً طبرستان کا دارالحکومت : (۲) جمہوریۂ شوروی ترکمنستان میں موجودہ چار جو یا چار جوی۔
- * آمنۃ : نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی والدہ ماجدہ۔
- * آمودریا : (دریائے جیحون) ترکستان کا معروف دریا۔

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۵۸ | | * آمین : ایک دعائیہ کلمہ . |
| ۲ ۲۵۸ | | * آناہ : بحر اسود کے ساحل پر ایک چھوٹا سا قلعہ . |
| | | * آنادولو : رگ بہ آناطولی . |
| | | * آناطولی (۱) : آنادولو ، آناطولیا ، ایشیائے کوچک ؛ موجودہ جمہوریہ ترکیہ کے سارے ایشیائی حصے پر مشتمل ایک طویل و عریض جزیرہ نما . |
| ۱ ۲۵۹ | | * آناطولی (۲) : سابقاً آناطولی کے مغربی نصف پر مشتمل صوبہ . |
| ۱ ۳۰۲ | | * آناطولی حصاری : (نیز گوزلجہ حصار ، نییجہ یا پنی حصار ، آقچہ حصار) آبنائے فاسفورس کے تنگ ترین حصے پر ایک قلعہ . |
| ۱ ۳۰۳ | | * آناور : آناطولی کے جنوبی ساحل پر ایک قصبہ اور بندرگاہ؛ ولایت ایچ ایل کی ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۰۴ | | * آنہ : (یا آنہ) رگ بہ سگہ . |
| ۲ ۳۰۴ | | * آئی : قدیم ارمنی دارالسلطنت ، جس کے کھنڈر دریائے آریہ چای کے دائیں کنارے پر واقع ہیں . |
| ۲ ۳۰۸ | | * آوہ : وسطی ایران کے دو شہر : (۱) موجودہ قصبہ آوج ؛ (۲) موجودہ قصبہ آہ . |
| ۱ ۳۰۹ | | * آہی : ایک ترک شاعر (م ۵۹۲۳/۱۵۱۷ء) . |
| ۲ ۳۰۹ | | * آیات : رگ بہ آیت . |
| | | * آياس : قدیم آيگای ؛ کليکيا کے ساحل اور خليج اسکندرون کے مغربی کنارے پر ولایت آطنہ کی ایک ناحیہ يمحورطہ لق کا صدر مقام اور بندرگاہ . |
| ۲ ۳۰۹ | | * آياس پاشا : (۵۸۸۶/۱۳۸۲ء تا ۵۹۴۶/۱۵۳۹ء) سلطنت عثمانیہ کا وزیراعظم (از ۵۹۴۲/۱۵۳۶ء) . |
| ۲ ۳۱۰ | | * آياستفانوس : رگ بہ يشیل کويی . |
| ۱ ۳۱۳ | | * آبا سُولوک : (آبا سُلُوق ، آيا سُلُوغ ، آيا ثُلُوغ) موجودہ سِلچُک ؛ آناطولی کے مغربی ساحل پر کوہ بلبل طاغ کے دامن میں ایک چھوٹا سا قصبہ ، جہاں حواری مسیحؑ یوحنا نے زندگی بسر کی . |
| ۱ ۳۱۳ | | * آيا صوفیہ : قسطنطنیہ کی سب سے بڑی جامع مسجد ؛ قبل ازیں مشرق دنیاے نصرانیت کا ممتاز ترین صدر کلیسا . |
| ۲ ۳۱۴ | | ⊗ آیت : کھلی ہوئی نشانی یا علامت ؛ قرآن مجید میں وہ جملہ جو ابتدا اور انتہا رکھتا ہو . |
| ۲ ۳۲۴ | | * آيدين : نیز معروف بہ گوزل حصار (= خوبصورت قلعہ) ، آناطولی کی ولایت آيدين کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۲۶ | | * آيدين اوغلو : ایک ترکمان خانوادہ ، جو ۷۰۸/۱۳۰۸ء سے ۸۲۶/۱۴۲۵ء تک اسی |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|----------------------------------|--|
| ۱ ۳۲۷ | نام کی امارت پر برسر حکومت رہا . | |
| ۲ ۳۲۸ | | * آیوالق : (یونانی : کیدونیا) مغربی آناطولی کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۲۹ | | * آب : رگ بہ آب . |
| | | * آباضیہ : عبداللہ بن ریاض المری التیمی کی طرف منسوب خوارج (رگ بان) کی ایک بڑی شاخ ؛ آغاز قبل از ۵۶۵ . |
| ۱ ۳۲۹ | | * آباقا : رگ بہ ایلخانیہ . |
| ۱ ۳۳۳ | | * آبان : رگ بہ آبان . |
| ۱ ۳۳۳ | | * آبان بن عبدالحمید : اللّاحقی الرقاشی ، عہد ہارون الرشید کا ایک عربی شاعر (م نواح ۸۱۵/۵۲۰۰) . |
| | | * آبان بن عثمان بن عفان : (م ۷۲۳/۵۱۰۵ - ۷۲۴) ، خلیفہ ثالث کے فرزند ؛ تابعی کبیر ، فقیہ ، محدث اور کچھ مدت کے لیے والی مدینہ . |
| ۲ ۳۳۴ | | * آب : یمن کی سنجاق تعز میں اسی نام کی ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۳۵ | | * ابدہ : ہسپانیہ کے صوبہ جیان کے ایک ضلع (گورہ) کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۳۵ | | * ابتداء : (ع) نحو کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۳۶ | | * ابجد : عربی زبان کے ۲۸ حروف ہجا اور ان کے مد حفظ آٹھ کلموں میں سے پہلا کلمہ . |
| ۱ ۳۳۷ | | * ابخاز : (۱) نیز افخاز ، مسلم مآخذ میں گرجستان اور گرجیوں کے لیے اصطلاحی کلمہ ؛ (۲) مغربی قفقاز میں بحر اسود کے کنارے آباد ایک قوم . |
| ۱ ۳۳۹ | | * ابد : دہر کا مترادف لفظ ؛ نیز رگ بہ دہر ، زمان ، قدم . |
| ۲ ۳۴۲ | | * ابدال : صوفیہ کے ہاں اولیاء اللہ کے سلسلہ مدارج کا ایک درجہ . |
| ۲ ۳۴۳ | | * ابدالی : افغان درانی قبیلے کا سابقہ نام . |
| ۲ ۳۴۴ | | * ابراہام : رگ بہ ابراہیم . |
| ۲ ۳۴۵ | | * ابراہیم : خلیل اللہ ، مشہور نبی ، کعبے کے بانی ، دین حنیف کے ہادی اور سلسلہ اسماعیلی و اسرائیلی کے جد امجد ؛ نیز قرآن مجید کی ایک سورۃ . |
| ۲ ۳۴۵ | | * ابراہیم ، ابواسحق : بن احمد ، اغلی خاندان کا نواں فرمانروا (۵۲۶۱/۸۷۵ تا ۵۲۸۹/۹۰۲) . |
| ۱ ۳۵۱ | | * ابراہیم بن احمد : (۵۱۰۲/۱۶۱۵ تا ۵۱۰۳/۱۶۴۴) آل عثمان کا اٹھارہواں سلطان (از ۵۱۰۹/۱۶۴۰) . |
| ۱ ۳۵۳ | | * ابراہیم بن ادھم : مشہور صوفی بزرگ اور عابد و زاہد (م سنین ۵۱۶/۷۷۷ تا ۵۸۳/۱۱۶) . |
| ۱ ۳۵۴ | | * ابراہیم بن الاغلب : نیم آزاد اغلی خاندان کا بانی ، والی زاب (از ۵۱۸۴/۸۰۰ تا |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۵۷ | | ۸۱۹۶/۸۱۲)۔ |
| ۱ ۳۵۹ | | * ابراہیم بن خالد : رگ بہ ابو ثور ۔ |
| | | * ابراہیم بن عبداللہ : حضرت علیؓ کے پوتے اور محمد النفس الزکیہ کے بھائی، جنہوں نے عباسی خلیفہ المنصور کے خلاف علم بغاوت بلند کیا (م ۸۱۳۵/ |
| ۱ ۳۵۹ | | ۶۷۳)۔ |
| ۱ ۳۶۰ | | * ابراہیم بن علی : رگ بہ الشیرازی۔ |
| | | * ابراہیم بن محمد : (۸۸۲/۷۰۱ء تا نواح ۸۱۲۹/۷۷۷ء)، تحریک عباسیہ کی اہم شخصیت اور پہلے دو عباسی خلفا کا بھائی ۔ |
| ۱ ۳۶۰ | | |
| ۲ ۳۶۰ | | * ابراہیم بن مسعود : بارہواں غزنوی فرمانروا ؛ رگ بہ غزنویہ ۔ |
| | | * ابراہیم بن المہدی العباسی : (۸۶۲/۷۷۹ء تا ۸۲۳/۸۳۹ء)، عباسی خلیفہ المہدی کا بیٹا اور عہد مامون الرشید کا ایک مدعی خلافت ۔ |
| ۲ ۳۶۰ | | |
| ۲ ۳۶۱ | | * ابراہیم بن ہلال : رگ بہ الصابی ۔ |
| | | * ابراہیم بک : مصر کے آخری ممتاز ترین مملوک امرا میں سے ایک امیر (م ۸۲۳۱/ |
| ۲ ۳۶۱ | | ۸۱۶)۔ |
| ۱ ۳۶۳ | | * ابراہیم پاشا : رگ بہ چندرلی ۔ |
| | | * ابراہیم پاشا (داماد) : (۸۰۸۹/۱۶۷۸ء تا ۸۱۳۳/۱۷۳۰ء)، عثمانی سلطان احمد ثالث کا مقرب اور داماد ؛ ترکیہ کا صدر اعظم (از ۸۱۳۰/ |
| ۱ ۳۶۳ | | ۱۷۱۸)۔ |
| | | * ابراہیم پاشا (داماد) : عثمانی سلطان مراد ثالث کا مقرب اور داماد ؛ سلطان محمود ثالث کے عہد میں تین بار صدر اعظم (م ۸۱۰۱۰/۱۶۰۱)۔ |
| ۲ ۳۶۵ | | |
| | | * ابراہیم پاشا (قرہ) : (۸۱۰۳۰/۱۶۲۰ء تا ۸۱۰۹۷/۱۶۸۶ء)، سلطان محمد رابع کا قیودان پاشا اور بعد ازاں صدر اعظم (از ۸۱۰۹۵/۱۶۸۳)۔ |
| ۲ ۳۶۶ | | |
| | | * ابراہیم پاشا (وزیر) : عثمانی سلطان سلیمان اعظم قانونی کا مشہور صدر اعظم (از ۸۹۲۹/ |
| ۱ ۳۶۷ | | ۱۵۲۳ء اور مقرب بارگاہ (م ۸۹۴۲/۱۵۳۶)۔ |
| | | * ابراہیم پاشا بن محمد علی : محمد علی خدیو مصر کا سب سے بڑا بیٹا ؛ سپہ سالار کبیر اور والی مصر (م ۸۱۲۶۵/۱۸۳۸)۔ |
| ۱ ۳۶۹ | | |
| | | * ابراہیم حقی پاشا : (۸۱۲۷۹/۱۸۶۳ء تا بعد از ۸۱۳۳۳/۱۹۱۳ء) ماهر قانون و سیاست ، متعدد کتب کا مصنف اور مترجم ، سفیر ، وزیر اور کچھ عرصے کے لیے ترکیہ کا صدر اعظم (۱۹۱۰-۱۹۱۱)۔ |
| ۱ ۳۷۳ | | |
| | | * ابراہیم خان : ترکیہ کے سلطان سلیم ثانی کا نواسہ ، صدر اعظم محمد صوقلی پاشا کا بیٹا ، خاندان ابراہیم خاندانہ کا مورث اعلیٰ اور متعدد صوبوں کا والی (م بعد از |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|----------------|---|
| ۱ ۳۷۵ | ۵۱۰۳۱/۵۱۶۲۱ء. | * ابراہیم لودی : ہندوستان کے لودی خاندان کا آخری فرمانروا (از ۵۱۶/۵۱۵۱ء تا |
| ۲ ۳۷۵ | ۵۹۳۳/۵۱۵۲۶ء. | * ابراہیم متفرقہ : (یعنی داروغہ دربار) ، دولت عثمانیہ میں طباعت کا موجد (م ۵۱۱۵۷/ |
| ۱ ۳۷۶ | ۱۷۴۴ - ۵۱۷۳۵ء. | * ابراہیم الموصلی : یا الندیم الموصلی (۵۱۲۵/۵۷۴۲ء تا ۵۱۸۸/۵۸۰۳ء) ، عہد عباسیہ کا |
| ۱ ۳۷۷ | | مشہور مغنی اور بہت سے نغمات کا موجد . |
| ۱ ۳۷۸ | | * البرزی : رگ بہ عمید الدین اسعد . |
| ۱ ۳۷۸ | | * آب شہر : نیشاپور (رگ بآن) کا قدیم تر نام . |
| ۲ ۳۷۸ | | * آب قباد : واسط اور بصرے کے مابین سرحد خوزستان سے متصل علاقہ . |
| ۱ ۳۷۹ | | * آب قوہ : شیراز سے یزد جانے والی سڑک پر ایک قصبہ . |
| ۱ ۳۷۹ | | * أبرہہ (۱) : چھٹی صدی عیسوی میں جنوبی عرب کا ایک عیسائی بادشاہ، جس نے مکہ پر |
| ۱ ۳۷۹ | | حملہ کیا تھا (م بعد از ۵۷۰ء) ؛ نیز رگ بہ الفیل . |
| ۲ ۳۸۱ | | * أبرہۃ (۲) : اس نام کی متعدد شخصیات . |
| ۱ ۳۸۹ | | * ابشر : (Abeche) ، چاڈ کی سلطنت ودائی کا دارالحکومت . |
| ۲ ۳۸۹ | | * آبشہ : رگ بہ علی شیر نوائی . |
| ۲ ۳۸۹ | | * الانشہی : بہاء الدین ابو الفتح محمد بن احمد المحلی الشافعی (۵۷۹۰/۵۳۸۸ء تا |
| ۲ ۳۸۹ | | ۵۸۵/۵۱۴۳۶ء) ، مصر کا ایک عرب عالم اور بعض کتب عربی مثلاً اطواق |
| ۲ ۳۸۹ | | الازہار علی صدور الانہار کا مصنف . |
| ۲ ۳۹۰ | | * ابعام : (بوعام) رگ بہ تلفیلات . |
| ۲ ۳۹۰ | | * ابیق : (بیق) سعودی عرب کے صوبہ الحسا کا ایک گاؤں اور تیل کا معدن . |
| ۲ ۳۹۱ | | * ابکار یوس : اسکندر آغا بن یعقوب ، ارمنی عرب عالم اور نہایۃ الآرب فی اخبار العرب |
| ۲ ۳۹۱ | | کا مصنف (م ۵۱۳۰۳/۵۱۸۸۵ء) . |
| ۲ ۳۹۱ | | * ابکلی : رگ بہ ابو طلیح . |
| ۲ ۳۹۱ | | * الابلق : السموئل بن عادیا (رگ بآن) کا ایک قلعہ . |
| ۲ ۳۹۱ | | * الابلہ : ازمنہ وسطی میں بصرے کے مشرق جانب ایک بڑا شہر . |
| ۱ ۳۹۳ | | * إبلیس : شیطان لعین کے لیے قرآنی اصطلاح . |
| ۲ ۳۹۹ | | * ابن : بمعنی بیٹا . |
| ۱ ۴۰۰ | | * ابن آجروم : ابو عبد اللہ محمد الصنہاجی ، مشہور عرب عالم ، فقیہ ، ادیب ، ریاضی دان ، |
| ۱ ۴۰۰ | | ماہر صرف و نحو اور المقدمة الاجرومية فی مبادئ العربیۃ کا مصنف . |
| ۱ ۴۰۲ | | * ابن الآبار : ابو جعفر احمد الخولانی ، اندلس کا عرب شاعر (م ۵۴۳۳/۵۱۰۳۲-۱۰۳۱ء) . |

- * ابن الأَبَّار : ابو عبدالله القُضَاعِي (۵۵۹ھ/۱۱۹۹ء تا ۶۵۸ھ/۱۲۶۰ء) ، اندلس کا مشہور عرب مؤرخ اور کتاب التَّكْمَلَة لکتاب الصَّلَة وغیرہ کا مصنف . ۲ ۴۰۲
- * ابن ابی أَصْبَحَة : موفق الدین ابو العباس احمد بن القاسم السعدی الخزرجی ، اندلس کا مشہور طبیب اور سوانح نگار اور عیون الانباء فی طبقات الاطباء کا مصنف (م ۵۶۶ھ/۱۲۷۰ء) . ۱ ۴۰۳
- * ابن ابی جَمْهُور : محمد بن زین الدین . . . بن ابی جمهور أَحْسَانُی هَجَری ، حکیم مجتہد ، عارف متکلم ، صوفی شیعہ ، اخباری (محدث) اور متعدد کتب کا مصنف (م ۵۹۱۲ھ/۱۵۰۶ء) . ۱ ۴۰۴
- * ابن ابی حَبَلَة : احمد بن یحییٰ ابو العباس شهاب الدین التلمسانی الحنبلی الحنفی (۵۷۲ھ/۱۱۳۲ء تا ۵۷۷ھ/۱۱۳۷ء) ، باکمال عرب شاعر . ۱ ۴۰۶
- * ابن ابی الحَدِید : عز الدین ، ابو حامد المدائنی (۵۸۶ھ/۱۱۹۰ء تا ۶۵۶ھ/۱۲۵۸ء) ، شیعہ ادیب ، شاعر ، فقیہ اور کلامی ، شرح نہج البلاغۃ اور الفلاک الدائر علی المثل السائر وغیرہ کا مصنف . ۲ ۴۰۶
- * ابن ابی الدُّلیّا : ابوبکر عبدالله القرشی (۵۲۰ھ/۸۳۳ء تا ۵۲۸ھ/۸۹۴ء) ، عرب عالم ، عباسی خلیفہ المکتفی کا اتالیق اور بہت سی عربی کتب ادب کا مصنف . ۲ ۴۰۹
- * ابن ابی دینار : ابو عبدالله محمد الرُّعَینِی القبروانی ، عرب مؤرخ اور المؤنس فی اخبار افریقیة و تونس کا مصنف (حیات ۱۱۱۰ھ/۱۶۹۸ء) . ۲ ۴۱۰
- * ابن ابی الرِّجال : ابو الحسن علی ، عرب منجم اور البارع فی احکام النجوم کا مصنف (م نواح ۵۸۸ھ/۱۰۹۲ء) . ۱ ۴۱۱
- * ابن ابی الرِّجال : احمد بن صالح ، عرب مؤرخ ، فقیہ ، شاعر اور مصنف ، یمن کا زیدی شیعہ (م ۱۰۹۲ھ/۱۶۸۱ء) . ۲ ۴۱۱
- * ابن ابی زَندَقَة : الطرطوشی (۵۵۱ھ/۱۰۵۹ء تا ۵۲۰ھ/۱۱۲۶ء) ، فقیہ ، محدث اور چند کتب مثلاً الکَشْفُ وَالبَّیان عن تفسیر القرآن کا مصنف . ۲ ۴۱۳
- * ابن ابی زَرَّع : ابوالحسن الفاسی ، المغرب کا عرب مؤرخ اور چند کتب کا مصنف (حیات ۵۷۶ھ/۱۱۳۲ء) . ۲ ۴۱۴
- * ابن ابی زید القيروانی : النفزاوی (۵۳۱ھ/۹۲۲ء تا ۵۳۸ھ/۹۹۶ء) ، المغرب کا ایک مالکی فقیہ اور چند کتب کا مصنف (م مابین ۵۳۱ھ/۹۲۲ء و ۵۳۸ھ/۹۹۶ء) . ۲ ۴۱۵
- * ابن ابی طاهر طیفور ابو الفضل احمد : (۵۲۰ھ/۸۱۹ء تا ۵۲۸ھ/۸۹۳ء) ، عرب ادیب ، اور مؤرخ ، تاریخ بغداد کا مصنف . ۲ ۴۱۶

- * ابن ابی عامر : رگ بہ المنصور .
 ۱ ۳۱۷
- * ابن ابی العوجاء : عبدالکریم ؛ معن بن زائد کا ماموں اور واضح الاحادیث (م ۱۵۵ھ/ ۷۷۷ء) .
 ۱ ۳۱۷
- * ابن الأثیر : عراقی جزیرہ ابن عمر کے تین نامور عالم و فاضل بھائی : (۱) مجد الدین ابو السعادات المبارک بن محمد (۵۴۴ھ/ ۱۱۴۹ء تا ۶۰۶ھ/ ۱۲۱۰ء)، عرب محدث ، فقیہ اور متعدد کتب ، مثلاً جامع الاصول فی احادیث الرسول وغیرہ کا مصنف ؛ (۲) عز الدین ابوالحسن علی بن محمد (۵۵۵ھ/ ۱۱۶۰ء تا ۶۳۲ھ/ ۱۲۳۲ء) ، عرب عالم ، مؤرخ اور صاحب اسد الغابۃ ؛ (۳) ضیاء الدین ابو الفتح نصر اللہ (۵۵۸ھ/ ۱۱۶۲ء تا ۶۳۷ھ/ ۱۲۳۹ء) ، عربی کا صاحب اسلوب انشا پرداز اور المثل السائر فی ادب الکاتب والشاعر کا مصنف .
 ۲ ۳۱۷
- * ابن الأجدابی : ابو اسحاق ابراہیم بن اسماعیل بن احمد اللواتی ، فقہ لغت پر بہت سی کتب مثلاً کفاية المتحفظ وغیرہ کا مصنف (م قبل از ۶۰۰ھ/ ۱۲۰۳ء) .
 ۲ ۳۱۹
- * ابن الأحمر : رگ بہ [ابو حیان] محمد بن یوسف .
 ۱ ۳۲۰
- * ابن الآخف : (نیز ابن الاسود) ابو الفضل العباس ، خلیفہ ہارون الرشید کا درباری شاعر (م ۱۹۲ھ/ ۸۰۸ء) .
 ۱ ۳۲۰
- * ابن اسحق : ابو عبد اللہ یا ابوبکر محمد ، مشہور عرب محدث ، مؤرخ اور کتاب المبتداء ، کتاب المغازی اور کتاب الخلفاء کا مصنف .
 ۲ ۳۲۰
- * ابن اسفندیار : محمد بن الحسن ، ایرانی مؤرخ (حیات ۶۰۶ھ/ ۱۲۱۰ء) .
 ۱ ۳۲۲
- * ابن اعثم الکوفی : ابو محمد احمد ، عرب مؤرخ ، شاعر اور کتاب المألوف ، کتاب التاريخ اور کتاب الفتوح وغیرہ کا مصنف (م ۳۱۴ھ/ ۹۲۶ء) .
 ۲ ۳۲۲
- * ابن الأنباری : رگ بہ الأنباری .
 ۱ ۳۲۳
- * ابن ایاس : ابن ایاس الحنفی (۸۵۲ھ/ ۱۴۴۸ء تا نواح ۹۳۰ھ/ ۱۵۲۴ء) ، مملوک خاندان کے دور زوال کا ممتاز ترین عرب وقائع نویس اور بدائع الزهور فی وقائع الدهور کا مصنف .
 ۱ ۳۲۳
- * ابن بابویه : یا ابن بابویه ، چار بڑے شیعہ جامعین حدیث میں سے ایک اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ وغیرہ کا مصنف (م ۳۸۱ھ/ ۹۹۱ء) .
 ۱ ۳۲۶
- * ابن باجہ : ابوبکر محمد بن یحییٰ المعروف بہ الصائغ ، اندلس کا مشہور عرب فلسفی ، سائنس دان ، عالم ادب و نحو ، طبیب اور نواز ، نیز طب ، ہندسہ ، ہیئت ، طبیعیات ، الکیمیا اور فلسفے پر متعدد رسائل کا مصنف (م ۵۳۳ھ/ ۱۱۳۸ء) .
 ۲ ۳۲۶
- * ابن بَدْرُون : رگ بہ ابن عبدون .
 ۱ ۳۲۹

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۲۹ | | * ابن برّی : ابوالحسن علی بن محمد بن علی بن محمد بن الحسن الرباطی (۵۶۶/۱۲۶۱ء تا نواح ۵۳۰/۱۳۲۹ء)، عرب نحوی، عالم دین، شاعر اور فی مخارج الحروف اور الدرر اللوامع کا مصنف۔ |
| ۲ ۳۲۹ | | * ابن برّی : ابو محمد عبدالله المقدسی العصری (۵۹۹/۱۱۰۶ء تا ۵۸۲/۱۱۸۷ء)، عرب نحوی اور لغوی اور متعدد کتب کا مصنف۔ |
| ۲ ۳۳۰ | | * ابن بشکّوال : ابو القاسم خلف بن عبدالملک بن مسعود بن موسیٰ بن بشکّوال (۵۹۲/۱۱۰۱ء تا ۵۷۸/۱۱۸۳ء) معروف، عرب تذکرہ نگار اور بہت سی کتب مثلاً کتاب الصلة فی تاریخ ائمة الاندلس وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۲ ۳۳۱ | | * ابن بطّوطة : (بطّوطة) شرف الدین محمد بن عبدالله بن محمد بن ابراہیم (۵۰۳/۱۱۰۴ء تا ۵۷۹/۱۱۷۷ء)، مشہور عرب سیاح اور تحفۃ النظار فی غرائب الامصار و عجائب الاسفار کا مصنف۔ |
| ۲ ۳۳۳ | | * ابن البطلان : (Joannes) ابوالحسن المختار، بغداد کا ایک مسیحی طبیب اور تقویم الصّحة کا مصنف (حیات ۵۶۰/۱۰۶۸ء)۔ |
| ۲ ۳۳۴ | | * ابن بقیّة : نصیر الدولہ ابو الطّاهر محمد بن محمد بن بقیّة، بغداد کے امیر بختیار کا وزیر (م ۵۳۶/۱۱۴۸ء)۔ |
| ۱ ۳۳۵ | | * ابن بکار : ابو عبدالله (یا ابوبکر) الزبیر بن بکار القرشی الاسدی المدنی، قاضی الحرمین، تاریخ، نسب، حدیث، شعر اور ادب کا ممتاز عالم اور کتاب انساب قریش و اخبارہم وغیرہ کا مصنف (م ۵۲۶/۸۷۷ء)۔ |
| ۱ ۳۳۷ | | * ابن البلدی : شرف الدین ابو جعفر احمد بن محمد ابن سعید، عباسی خلیفہ المستنجد کا وزیر (م ۵۶۳/۱۱۷۰ء)۔ |
| ۱ ۳۳۷ | | * ابن البناء : ابو العباس احمد بن محمد بن عثمان الازدی المراكشی (۵۶۴/۱۲۵۶ء تا ۵۲۱/۱۳۲۱ء)، ریاضی، ہیئت، نحو وغیرہ کا متبحر عالم۔ |
| ۱ ۳۳۸ | | * ابن البواب : ابو الحسن علاء الدین علی بن ہلال، مشہور عرب خوش نویس (م ۵۱۳/۱۰۲۲ء)۔ |
| ۲ ۳۳۸ | | * ابن بی بی : ناصر الدین یحییٰ بن مجد الدین محمد، ایرانی مؤرخ اور سلاجقہ ایشیائے کوچک کی تاریخ الاوامر العلانیة فی الامور العلانیة کا مصنف (م ۵۶۷/۱۲۷۲ء)۔ |
| ۱ ۳۳۹ | | * ابن البیطار : ابو محمد عبدالله بن احمد ضیاء الدین ابن البیطار المالقی، ماهر نباتات اور کتاب الجامع فی الادویة المفردة کا مصنف (م ۵۶۶/۱۲۳۸ء)۔ |
| ۱ ۳۴۰ | | * ابن التّعاویذی : ابو الفتح محمد بن عبدالله (نشتکین) بن عبدالله (۵۱۹/۱۱۲۵ء تا ۵۸۳/۱۱۸۷ء)، بغداد کا عرب شاعر۔ |

- * ابن تغری بردی : ابو المحاسن جمال الدین بن یوسف ، عرب مؤرخ اور سوانح نگار ،
النجوم الزاهرة فی ملوک مصر و القاهرة وغیره کا مصنف (م ۵۸۷ھ/۱۱۹۷ء)۔
۲ ۴۴۰
- * ابن التلمیذ : ابو المحاسن ہبة الله بن ابی العلاء ، بغداد کا عیسائی طبیب اور متعدد کتب
طب کا مصنف (م ۵۶۰ھ/۱۱۶۰ء)۔
۲ ۴۴۲
- * ابن تومرت : ابو عبد الله محمد بن عبد الله ، مراکش کا مشہور مسلمان مصلح اور مراکش
کے حکمران سلسلہ موحدون کا بانی (م ۵۲۴ھ/۱۱۳۰ء)۔
۱ ۴۴۴
- * ابن تیمیہ : تقی الدین ابو العباس احمد بن شہاب الدین عبدالحلیم بن مجد الدین عبدالسلام
..... بن تیمیہ الحرانی الحنبلی (۵۶۶ھ/۱۱۶۳ء تا ۷۲۸ھ/۱۳۲۸ء) ،
مشہور عرب عالم دین ، مصلح ، فقیہ اور کثیر التعداد کتابوں کے مصنف ۔
۱ ۴۴۸
- * ابن جبیر : ابو الحسن محمد بن احمد بن سعید بن جبیر الکتانی (۵۴۰ھ/۱۱۴۵ء تا
۶۱۴ھ/۱۲۱۷ء) ، اندلس کا مشہور عرب سیاح اور الرحلة کا مصنف ۔
۲ ۴۵۹
- * ابن الجراح : عہد عباسیہ کے دو وزیر : (۱) عبدالرحمن بن عیسی داود ، ۳۲۴ھ/۹۳۶ء
میں تین ماہ کے لیے خلیفہ الرازی کا وزیر (حیات ۳۲۹ھ/۹۴۱ء) ؛ (۲)
ابو الحسن علی ، سابق الذکر کا بھائی اور خلیفہ المقتدر کا وزیر (م ۳۳۴ھ/۹۴۶ء)۔
۲ ۴۶۰
- ⊗ ابن الجزری : شمس الدین ابو الخیر محمد بن محمد ... الجزری (۷۵۱ھ/۱۳۵۰ء تا
۸۳۳ھ/۱۴۲۹ء) ، عرب عالم دین ، علم قراءت پر سند اور کتاب
النشر فی القراءات العشر وغیرہ کا مصنف ۔
۱ ۴۶۲
- * ابن جزلة : (Ben Gesla) ، شرف الدین ابو علی یحییٰ بن عیسیٰ البغدادی ، نو مسلم
خوش نویسی ، طبیب اور مصنف (م ۵۹۳ھ/۱۱۰۰ء)۔
۲ ۴۶۴
- * ابن جماعة : علمائے حماء کا ایک خاندان اور اس کے مختلف افراد : (۱) بدر الدین
ابو عبد الله محمد بن ابراہیم الکنانی الحموی (۶۳۹ھ/۱۲۴۱ء تا ۷۳۳ھ/۱۳۳۳ء) ،
عرب فقیہ اور مدرس ، قاہرہ و دمشق کا قاضی القضاة اور
تحریر الاحکام فی تدبیر اہل الاسلام اور تذکرة السامع و المتکلم کا مصنف ؛
(۲) ابو عمر عبدالعزیز عز الدین (۶۹۴ھ/۱۲۹۴ء تا ۷۶۶ھ/۱۳۶۶ء) ،
سابق الذکر کا بیٹا ، شام اور مصر کا قاضی القضاة ؛ (۳) ابراہیم بن عبدالرحمن
(۷۲۵ھ/۱۳۲۵ء تا ۷۹۰ھ/۱۳۹۸ء) ، شمارہ (۱) کا پوتا ، مصر کا قاضی
القضاة اور مدرسہ صلاحیہ کا مدرس ؛ (۴) عز الدین ابو عبد الله محمد بن
ابی بکر ، شمارہ (۲) کا پوتا ، طبیب ، معلم فلسفہ اور مصنف (م ۸۱۹ھ/۱۴۱۶ء)۔
۴۶۵

* ابن جنی : ابو الفتح عثمان ، صرف و نحو کا مستند عالم اور کتاب سر الصناعة و اسرار البلاغة اور کتاب الخصائص فی علم اصول العربیة کا مصنف (م ۳۹۲/۵۳۹۲)

۲ ۳۶۶

(۱۰۰۲ء)

⊗ ابن الجوزی : عبدالرحمن بن علی بن محمد ، ابو الفرج (ابو الفضل) جمال الدین القرشی البکری الحنبلی البغدادی (نواح ۵۱۰/۱۱۱۶ تا ۵۹۷/۱۲۰۰ء) ،

۲ ۳۶۶

مشہور حنبلی فقیہ ، واعظ اور کثیر التصانیف مصنف۔

⊗ ابن الجوزی ، سبط : شمس الدین ابو المظفر یوسف بن قیز اوغلو (۵۸۲/۱۱۸۶ء تا ۶۸۳/۱۲۸۶ء) ، سابق الذکر کا نواسہ ، مدرس ، واعظ ، مؤرخ اور

۲ ۳۷۲

مشہور تاریخ مرآت الزمان وغیرہ کا مصنف۔

* ابن جہیر : چار وزیر : (۱) فخر الدولة ابو نصر محمد بن محمد بن جہیر (۵۹۸/۱۰۰۷-۱۰۰۸ء تا ۶۸۳/۱۰۹۰ء) ، دیار بکر کے امیر نصر الدولة احمد بن مروان اور بعد ازاں خلیفہ بغداد القائم کا وزیر ؛ (۲) عمید الدولة ابو منصور بن فخر الدولة بن جہیر (۶۳۵/۱۰۳۳ تا ۶۹۳/۱۱۰۰ء) ، سابق الذکر کا بیٹا اور خلیفہ المقتدی کا وزیر ؛ (۳) زعیم الروساء قوام الدین ابو القاسم علی بن فخر الدولة بن جہیر ، سابق الذکر کا بھائی اور خلیفہ المستظهر کا وزیر (حیات ۱۱۰۹/۱۱۱۰ء) ؛ (۴) نظام الدین ابو نصر المظفر بن علی بن محمد بن جہیر البغدادی (م ۵۶۰/۱۱۱۳ء) ، خلیفہ المقتفی کا وزیر ۔

۱ ۳۷۳

* ابن الحاجب : جمال الدین ابو عمرو عثمان ابن عمر بن ابوبکر بن یونس (۵۷۰/۱۱۷۵ء تا ۶۶۶/۱۲۶۹ء) ، مشہور عرب نحوی ، عالم عروض ، فقیہ اور الشافیہ اور الکافیہ وغیرہ کا مصنف ۔

۱ ۳۷۵

۱ ۳۷۶

⊗ ابن الحائک : رکن بہ الہمدانی۔

* ابن حبان : ابو حاتم محمد بن حبان ابن احمد البستی ، عرب عالم ، راوی حدیث اور کتاب التقاسیم والا نوح وغیرہ کا مصنف (م ۳۵۴/۹۶۵ء)۔

۲ ۳۷۶

* ابن حبیب : ابو مروان عبدالملک بن حبیب السّلمی ، اندلس کا عرب فقیہ اور مصنف (م ۲۳۸/۸۵۳ء)۔

۱ ۳۷۷

* ابن حبیب : بدر الدین ابو محمد طاهر الحسن بن عمر بن حسن الدمشقی الحلبي (۷۱۰/۱۳۱۰ء تا ۷۷۹/۱۳۷۷ء) ، عرب مؤرخ ، عالم اور مملوک سلاطین کی تاریخ ذرۃ الاسلاک فی دولة الاتراک کا مصنف۔

۲ ۳۷۷

* ابن حبیب : ابو جعفر محمد بن حبیب ، عرب ماهر لسان اور مصنف مختلف القبائل و مؤلفہا وغیرہ (م ۲۳۵/۸۶۰ء)۔

۱ ۳۷۸

- * ابن العجاج : ابو عبدالله الحُسين بن احمد بن محمد بن جعفر ، بنو بويه کے زمانے کا ایک شاعر (م ۳۵۱/۴۱۰۰)۔
- ۲ ۳۷۸
- * ابن حجر العسقلانی : ابو الفضل شہاب الدین احمد بن علی الکنانی العسقلانی المصری القاهری (۵۷۳/۱۱۷۷ تا ۶۴۲/۱۲۴۹) ، مشہور شافعی محدث ، فقیہ ، مؤرخ ، قاضی القضاة اور کثیر التعداد کتب مثلاً فتح الباری فی شرح الباری ، الاصابة اور تہذیب التہذیب وغیرہ کے مصنف۔
- ۲ ۳۷۹
- * ابن حجر الہیتمی : شہاب الدین ابو العباس احمد بن محمد بن محمد بن علی ابن حجر السعدی (۵۹۰/۱۱۹۰ تا ۹۷۳ - ۵۹۷/۱۱۹۷ - ۱۵۶۸ - ۶۱۵۶۸) ، مشہور شافعی فقیہ۔
- ۱ ۳۸۲
- * ابن حجر : ابو المحاسن تقی الدین ابوبکر بن علی بن عبدالله الحموی القادری الحنفی الأزہری ، عہد ممالیک کا مشہور ترین عربی شاعر ، صاحب طرز انشا پرداز اور مصنف (م ۸۳۷/۱۴۳۳)۔
- ۱ ۳۸۳
- * ابن حزم : ابو محمد علی بن احمد بن سعید ابن حزم (۳۸۴/۹۹۴ تا ۴۵۶/۱۰۶۴) ، اندلسی عرب فاضل ، مشہور عالم دین ، مؤرخ ، ممتاز شاعر اور بہت سی کتب مثلاً جمہرۃ الانساب وغیرہ کے مصنف۔
- ۱ ۳۸۵
- * ابن حمدون : بہاء الدین ابو المعالی محمد بن الحسن (۴۹۵/۱۱۰۲ تا ۵۶۴/۱۱۶۷) ، نامور ادیب ، تاریخ و ادب اور نواہر و اشعار پر مشتمل التذکرۃ فی السیاسیۃ و الادب المملکیۃ اور دیگر کتب کا مصنف۔
- ۲ ۳۹۳
- * ابن حمدیس : ابو محمد عبدالجبار بن ابی بکر الازدی (۴۴۷/۱۰۵۵ تا ۵۲۷/۱۱۳۳) ، اندلس کا مشہور عرب شاعر۔
- ۱ ۳۹۵
- * ابن حماد : ابو عبدالله محمد بن علی ، ایک عرب مؤرخ اور فاطمیون (بنو عبید) کی تاریخ اخبار ملوک بنی عبید کا مصنف (حیات ۶۱۷/۱۲۲۰)۔
- ۱ ۳۹۶
- * ابن حوقل : ابو القاسم محمد النصیبی البغدادی ، عرب سیاح ، جغرافیہ نگار اور کتاب المسالک و الممالک کا مصنف (م ۳۵۰/۹۶۱)۔
- ۲ ۳۹۶
- * ابن حیّان : ابو مروان حیّان بن خلف بن حسین ابن حیّان القرطبی (۳۷۷/۹۸۷ تا ۴۶۹/۱۰۶۷) ، اسلامی اندلس کا ممتاز مؤرخ ، صاحب المتعقبس فی تاریخ اندلس۔
- ۱ ۳۹۷
- * ابن خاقان : تین وزیر : (۱) ابو الحسن عبیداللہ بن یحییٰ بن خاقان ، خلیفہ التوکل کا وزیر (م ۲۶۳/۸۷۷) ؛ (۲) ابو علی محمد بن عبیداللہ بن یحییٰ ، سابق الذکر کا سب سے بڑا بیٹا اور خلیفہ المقتدر کا وزیر (م ۳۱۲/۹۲۴) ؛ (۳)

- ابو القاسم عبدالله (عبدالله) بن محمد بن عبيدالله بن يحيى ، ابن الفرات کی
آخری معز ولی کے بعد مقتدر کا وزیر (م ۵۳۱ھ/۹۲۶-۹۲۷ء)۔ ۲ ۴۹۷
- * ابن خَالَوَيْه : (خَالَوَيْه) ابو عبدالله الحسن بن احمد بن حمدان الهمدانی الشافعی ، مشہور
عرب نحوی ، لغت نویس اور مصنف (م ۵۳۷ھ/۹۸۰ء)۔ ۱ ۴۹۹
- ابن خَرْدَاذْبَه : ابو القاسم عبيدالله بن عبدالله ، مشہور ایرانی النسل جغرافیہ نگار اور
کتاب المسالك و الممالك وغیرہ کا مصنف (م نواح ۵۳۰ھ/۹۱۲-۹۱۳ء)۔ ۱ ۵۰۰
- * ابن الْخَصِيب : رُکْ به الْخَصِيبِ۔
ابن الْخَطِيب : ذوالوزارتین (یعنی سپہ سالار اور وزیر اعظم) ، غرناطہ کا سب سے بڑا
اور آخری مصنف ، شاعر اور سیاست دان اور ابو الحجاج یوسف کا وزیر ،
بہت سی کتب مثلاً الاحاطة فی تاریخ غرناطہ وغیرہ کا مصنف۔ ۱ ۵۰۱
- * ابن خلدون : دو عرب مؤرخ : (۱) عبدالرحمن (ابو زید) الملقب به ولی الدين (۵۳۷ھ/
۱۳۳۲ء تا ۵۸۰ھ/۱۱۸۰ء) ، اندلس کا نامور عالم ، فقیہ ، لغوی ،
نجومی ، محدث اور مؤرخ اور کتاب العبر و مقدمة وغیرہ کا مصنف ؛
(۲) يحيى ابو زكريا (نواح ۵۳۳ھ/۱۱۳۳ء تا ۵۷۸ھ/۱۱۷۸ء) ،
سابق الذکر کا بھائی اور چند کتب مثلاً بغية الرواد وغیرہ کا مصنف۔ ۱ ۵۰۳
- * ابن خَلِكان : شمس الدين ابو العباس احمد بن محمد بن ابراهيم ابن خلكان البرمکی الاربلی
الشافعی (۵۶۰ھ/۱۱۶۱ء تا ۵۸۱ھ/۱۱۸۲ء) ، ایک مشہور تذکرہ نگار
اور وفیات الاعیان کا مصنف۔ ۲ ۵۰۸
- * ابن داود : ابوبکر محمد (۵۵۵ھ/۸۶۸ء تا ۵۹۷ھ تا ۵۸۸ھ) ، فقہ ظاہری کے بانی داود
ابن علی الاصفہانی کا بیٹا ، فقیہ ، جامع اشعار ، شاعر اور مصنف کتاب الزهرة وغیرہ۔ ۱ ۵۱۰
- * ابن دُرَيْد : ابوبکر محمد بن الحسن بن عتاهية الأزدي (۵۲۳ھ/۸۳۷ء تا ۵۳۳ھ/۹۴۳ء) ،
عرب لغوی ، ادیب ، نقاد اور کتاب الجمهرة فی علم اللغة اور کتاب
الاشتقاق وغیرہ کا مصنف۔ ۱ ۵۱۳
- * ابن دُقْمَاق : صارم الدين ابراهيم بن محمد المصري ، حنفی مؤرخ ، تذکرہ نگار اور متعدد
کتب کا مصنف (م ۵۸۰ھ/۱۱۸۰ء)۔ ۲ ۵۱۴
- * ابن الدِّمْنِيَّة : عبدالله بن عبدالله بن احمد ابو السری ، عہد ہارون الرشید کا عرب شاعر
(م نواح ۵۱۳ھ/۷۷۷ء)۔ ۲ ۵۱۵
- * ابن الدَّبِيع : ابو عبدالله ، عبدالرحمن بن علی بن یوسف الدَّبِيع ، وجیه الدین الشیبانی الزبیدی
(۵۸۶ھ/۱۱۶۱ء تا ۵۹۴ھ/۱۱۵۳ء) ، عرب مؤرخ ، محدث اور مصنف۔ ۱ ۵۱۶
- * ابن دَيْصَانَ : (۵۱۵ھ/۷۷۷ء تا ۵۳۶ھ/۱۱۳۶ء) ، اشکانی (Parthian) نسل کا شامی عیسائی
فلسفی اور نجومی۔ ۲ ۵۱۷

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۱۸ | | * ابن رائق : ابوبکر محمد ابن رائق، عباسی خلیفہ الرازی کے عہد میں واسط اور بصرے کا والی اور بعد ازاں بغداد کا امیر الامراء (م ۵۳۳/۴۹۴ء)۔ |
| ۲ ۵۱۹ | | * ابن الراوندى : (یا الریوندى) ابو الحسین بن یحیی بن اسحق ابن الراوندى، تیسری صدی ہجری کا معتزلی اور بعد ازاں ملحد ادیب اور چند کتب کا مصنف۔ |
| ۱ ۵۲۱ | | * ابن رجب : زین الدین (و جمال الدین) ابو الفرج عبدالرحمن بن شہاب الدین ابو العباس احمد بن رجب السلاوی البغدادی ثم الدمشقی الحنبلی (۵۶۰ھ/۱۱۶۰ء تا ۵۹۵ھ/۱۱۹۲ء)، مشہور عرب مؤرخ، تذکرہ نگار اور ذیل علی طبقات الحنابلة وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۵۲۳ | | * ابن رجل : (Abenregal)، رگ بہ ابن ابی الرجال۔ |
| ۱ ۵۲۳ | | * ابن رستہ : ابو علی احمد بن عمر، ایرانی الاصل عربی عالم، جغرافیہ نگار اور مصنف الاملاق النفیسة وغیرہ (م نواح ۵۳۱ھ/۹۲۲ء)۔ |
| ۱ ۵۲۳ | | * ابن رشد : (Averros)، ابو الولید محمد بن احمد بن محمد بن رشد (۵۲۰ھ/۱۱۲۶ء تا ۵۹۵ھ/۱۱۹۸ء)، اندلس کا سب سے بڑا عرب فلسفی، تہافت التہافت اور دیگر کتب کا مصنف اور ارسطو کے متعدد رسائل کا شارح۔ |
| ۱ ۵۲۳ | | * ابن رشید : نجد میں وہابی حکمرانوں (شیخ المشائخ) کا نام : (۱) عبداللہ بن علی الرشید، اس خاندان کا بانی فرمانروا (از ۱۲۵۰ھ/۱۸۳۵ء تا ۱۲۶۳ھ/۱۸۴۷ء)؛ (۲) طلال بن عبداللہ، سابق الذکر کا بیٹا (از ۱۲۶۳ھ/۱۸۴۷ء تا ۱۲۸۳ھ/۱۸۶۷ء)؛ (۳) متعب، سابق الذکر کا بھائی (از ۱۲۸۳ھ/۱۸۶۷ء تا ۱۲۸۵ھ/۱۸۶۹ء)؛ (۴) بندر غاصب، شمارہ (۲) کا بیٹا (از ۱۲۸۶ھ/۱۸۶۹ء تا ۱۲۸۹ھ/۱۸۷۲ء)؛ (۵) محمد بن عبداللہ بن رشید، شمارہ (۱) کا بیٹا اور اس خاندان کا طلال کے بعد سب سے طاقتور حکمران (از ۱۲۸۹ھ/۱۸۷۲ء تا ۱۳۱۵ھ/۱۸۹۷ء)؛ (۶) عبدالعزیز بن متعب (از ۱۳۱۵ھ/۱۸۹۷ء تا ۱۳۲۴ھ/۱۹۰۶ء)؛ (۷) متعب بن عبدالعزیز، شمارہ (۱) کے چھوٹے بھائی عبید کا پوتا، ۱۳۲۶ھ/۱۹۰۶ء میں چند ماہ کے لیے حکمران؛ (۹) سعود بن حمود، ۱۳۲۶ھ/۱۹۰۸ء میں چند روزہ حکمران؛ (۱۰) سعود بن عبدالعزیز، شمارہ (۶) کا بیٹا (از ۱۳۲۶ھ/۱۹۰۸ء تا ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۳ء یا ۱۳۳۸ھ/۱۹۱۹ء)۔ |
| ۲ ۵۳۰ | | * ابن رشیق : ابو علی الحسن الازدی (۳۸۵ھ/۹۹۵ء یا ۳۹۰ھ/۱۰۰۰ء تا ۴۵۶ھ/۱۰۶۴ء یا ۴۶۳ھ/۱۰۷۱ء)، فاطمی خلیفہ المعز کا درباری شاعر، مؤرخ، لغوی اور العمدة کا مصنف۔ |
| ۲ ۵۳۴ | | |

- * ابن رُوح : ابو القاسم الحسين بن روح بن بحر البیسی النوبختی ، فرقہ اثنا عشریہ کے امام منتظر کی غیبت صغریٰ (۸۲۶ھ/۸۷۸ء تا ۸۳۳ھ/۸۹۵ء) میں ان کے نائب ثالث (م ۸۲۶ھ/۸۷۸ء یا ۸۲۹ھ/۸۹۰ء) .
- ۱ ۵۳۵
- * ابن الرومی : ابو الحسن علی بن العباس بن جریج (۸۲۱ھ/۸۷۳ء تا ۸۹۶ھ/۹۴۸ء) ، بغداد کا مشہور عرب شاعر .
- ۱ ۵۳۶
- * ابن زبیر : رک بہ عبد اللہ بن زبیر .
- ۲ ۵۳۸
- * ابن زر قالہ : دیکھیے لآ ، لائڈن ، طبع دوم ، بذیل الرزکلی .
- ۲ ۵۳۸
- * ابن زُہر : اندلسی علماء کا خاندان : (۱) ابوبکر محمد بن مروان بن زُہر ، اندلس کا متقی عالم اور فقیہ (م ۸۲۱ھ/۸۷۰ء) ؛ (۲) ابو مروان عبد الملک ، سابق الذکر کا بیٹا ، طبیب اور فقیہ ؛ (۳) ابو العلاء زُہر ، شمارہ (۲) کا بیٹا ، اندلس کا مشہور طبیب ، مجربات الخواص وغیرہ کا مصنف اور یوسف بن تاشفین کا وزیر (م ۸۲۵ھ/۸۷۳ء) ؛ (۴) ابو مروان عبد الملک ، سابق الذکر کا بیٹا ، کتاب الاقتصاد فی اصلاح الانفس والاجساد اور کتاب التیسیر کا مصنف اور عبد المؤمن (المرابطی) کا وزیر (م ۸۵۵ھ/۹۰۱ء) ؛ (۵) ابوبکر محمد المعروف بہ الحفید ، سابق الذکر کا بیٹا ، اندلس کا ممتاز طبیب ، طب العیون اور التریاق الخمسین کا مصنف (م ۸۱۵ھ/۸۶۸ء) ؛ (۶) ابو محمد عبد اللہ بن الحفید (۸۷۷ھ/۹۲۸ء تا ۹۰۲ھ/۹۵۰ء) ، بلند پایہ طبیب .
- ۲ ۵۳۸
- * ابن زیدون : ابو الولید احمد بن عبد اللہ بن احمد بن غالب بن زیدون (۸۳۹ھ/۸۹۰ء تا ۸۶۳ھ/۹۱۰ء) ، اندلس کا مشہور عرب شاعر .
- ۱ ۵۳۲
- * ابن الساعاتی : (۱) فخر الدین رضوان (یا رضوان) بن محمد بن علی بن رستم الخراسانی ، طب ، ادب ، منطق و فلسفہ اور گھڑی سازی کا ماہر ، صاحب دیوان شاعر ، حواش علی القانون لابی سینا وغیرہ کا مصنف (م ۸۶۲ھ/۹۱۰ء) ؛ (۲) بہاء الدین ابو الحسن علی ، سابق الذکر کا بھائی ، مشہور شاعر (م ۸۶۳ھ/۹۱۰ء) ؛ (۳) مظفر الدین احمد بن علی البغدادی ، فقیہ ، مصنف مجمع البحرین و ملتقى النیرین (م ۸۶۴ھ/۹۱۲ء) .
- ۲ ۵۳۳
- * ابن سبعین : ابو محمد عبد الحق بن ابراہیم الاشبیلی ، عرب فلسفی اور ایک صوفی برادری کا بانی (م ۸۶۸ھ/۹۱۶ء) .
- ۲ ۵۳۳
- * ابن سراپا : رک بہ الجلی .
- ۲ ۵۳۳
- * ابن السراج : محمد بن علی بن عبد الرحمن القرشی الدمشقی ، عرب صوفی اور مصنف (حیات ۸۱۴ھ/۸۶۱ء) .
- ۲ ۵۳۳
- * آل ابن السراج : رک بہ السراج ، بنو (در لآ ، لائڈن ، طبع دوم) .
- ۱ ۵۳۵

- * ابن سُرَّیج : ابو العباس احمد بن عمر بن سريج البغدادی ، شافعی امام اور تقریباً چار سو تصانیف کے مصنف (م ۶/۵۳۰/۹۱۸ء) .
۱ ۵۳۵
- * ابن سُرَّیج : عبید اللہ ابو یحییٰ ، اموی عہد کا مغنی اور نقش بند ، نیز مرثیہ گو (م بعہد خلیفہ ہشام : ۵۱۰/۵۲۴ء تا ۵۱۲۵/۵۷۴ء) .
۲ ۵۳۵
- * ابن سَعْد : ابو عبد اللہ محمد بن سعد البصری الزہری المعروف بہ کاتب الواقدی (۵۱۶۸/۵۷۸ء تا ۵۲۳۰/۵۸۴ء) ، مشہور محدث ، مؤرخ ، تذکرہ نگار اور مصنف کتاب الطبقات الکبیر وغیرہ .
۲ ۵۳۵
- * ابن سَعُود : درعیہ اور ریاض کے وہابی حکمران خاندان کا نام : (۱) محمد بن سعود ، بانی خاندان (از ۵۱۴۸/۵۷۳ء تا ۵۱۸۰/۶۱۷ء) ؛ (۲) عبدالعزیز بن محمد بن سعود ، سابق الذکر کا بیٹا (از ۵۱۷۹/۶۱۷ء تا ۵۲۱۸/۶۸۰ء) ؛ (۳) سعود بن عبدالعزیز ، سابق الذکر کا بیٹا (از ۵۲۱۸/۶۸۰ء تا ۵۲۲۹/۶۸۱ء) ؛ (۴) عبد اللہ بن سعود (از ۵۲۲۹/۶۸۱ء تا ۵۲۳۳/۶۸۱ء) ؛ (۵) مشاری بن سعود (از ۵۲۳۳/۶۸۱ء تا ۵۲۳۵/۶۸۲ء) ؛ (۶) ترکی بن عبد اللہ بن محمد بن سعود (از ۵۲۳۵/۶۸۲ء تا ۵۲۴۹/۶۸۳ء) ؛ (۷) مشاری بن عبدالرحمن بن مشاری بن حسن بن مشاری بن سعود ، ۵۲۴۹/۶۸۳ء میں چند ماہ کے لیے حکمران ؛ (۸) فیصل بن ترکی (پہلا دور حکومت از ۵۲۴۹/۶۸۳ء تا ۵۲۵۵/۶۸۳ء) ؛ (۹) خالد بن سعود (از ۵۲۵۵/۶۸۳ء تا ۵۲۵۷/۶۸۳ء) ؛ (۱۰) عبد اللہ بن ثنیان بن سعود (از ۵۲۵۷/۶۸۳ء تا ۵۲۵۹/۶۸۳ء) ؛ (۱۱) فیصل بن ترکی ، شماره ۸ (دوسرا دور حکومت از ۵۲۵۹/۶۸۳ء تا ۵۲۸۲/۶۸۶ء) ؛ (۱۲) عبد اللہ بن فیصل بن ترکی (پہلا دور حکومت ۵۲۸۲/۶۸۶ء تا ۵۲۸۷/۶۸۶ء) ؛ (۱۳) سعود بن فیصل بن ترکی (از ۵۲۸۷/۶۸۶ء تا ۵۲۹۱/۶۸۷ء) ؛ (۱۴) عبد اللہ بن فیصل بن ترکی ، شماره ۱۲ (دوسرا دور حکومت از ۵۲۹۱/۶۸۷ء تا ۵۲۹۱/۶۸۷ء) ؛ (۱۵) محمد بن سعود ، ۵۲۹۱/۶۸۷ء میں چند ماہ کے لیے حکمران ؛ (۱۶) عبدالرحمن بن فیصل ، سابق الذکر کا چچا اور چند روزہ حکمران ؛ (۱۷) عبد اللہ بن فیصل ، شماره ۱۲ و ۱۴ (تیسرا عہد حکومت ۵۲۹۵/۶۸۸ء تا ۵۳۰۶/۶۸۸ء) ؛ (۱۸) محمد بن فیصل (از ۵۳۱۰/۶۸۹ء تا ۵۳۰۶/۶۸۸ء) ؛ (۱۹) عبدالعزیز بن عبدالرحمن بن فیصل (۵۲۹۷/۶۸۸ء تا ۵۳۷۳/۶۹۵ء) ، عہد حکومت از ۵۳۰۶/۶۹۰ء ، بادشاہ حجاز از ۵۳۷۳/۶۹۵ء ؛

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۲ ۵۴۶ | (۲۰) سعود بن عبدالعزيز (پیدائش ۱۹۰۵ء، تخت نشینی ۱۳۷۳ھ/۱۹۵۳ء)۔ | |
| ۱ ۵۵۵ | * ابن سعید: ابو الحسن نور الدین علی بن موسیٰ المغربي، عرب ماهر لسانیات اور المغرب فی حل المغرب اور المرقصات و المطربات کا مصنف (م ۸۶۷۳ھ/۱۲۷۶ء)۔ | |
| ۲ ۵۵۵ | * ابن السکیت: ابو یوسف یعقوب بن اسحق السکیت، مشہور عرب صوفی، نحوی اور مصنف اصلاح المنطق وغیرہ (م نواح ۲۴۴ھ/۸۵۸ء)۔ | |
| ۱ ۵۵۸ | * ابن السنی: ابوبکر احمد بن محمد بن اسحاق الدینوری الشافعی، مشہور عالم حدیث اور مصنف عمل الیوم و اللیلة وغیرہ (م ۳۶۴ھ/۹۷۷ء)۔ | |
| ۲ ۵۵۸ | * ابن سیمدة: ابو الحسن بن اسماعیل یا احمد بن محمد بن سیده، اندلس کا لغوی، ادیب اور منطقی (م ۴۵۸ھ/۱۰۶۶ء)۔ | |
| ۲ ۵۵۹ | * ابن سیرین: ابوبکر محمد، مشہور تابعی محدث اور تعبیر رویا میں حجت (م ۱۱۰ھ/۷۲۹ء)۔ | |
| ۱ ۵۶۰ | * ابن سینا: (Avicenna)، ابو علی الحسین ابن عبداللہ، شیخ الرئيس، نامور عرب فلسفی، طبیب، ریاضی دان اور فلکی، دنیائے اسلام کا شہرہ آفاق سائنس دان اور الشفا، الاشارات و التنبیہات، حکمت علائی، الہدایة، القانون فی الطب وغیرہ کا مصنف (م ۴۲۸ھ/۱۰۳۷ء)۔ | |
| ۱ ۵۷۶ | * ابن سید الناس: فتح الدین ابو الفتح محمد الیعمری (۴۶۱ھ/۱۰۶۳ء یا ۴۷۱ھ/۱۰۷۳ء تا ۵۳۴ھ/۱۱۳۴ء)، مشہور اندلسی عرب سوانح نگار اور عیون الأثر وغیرہ کا مصنف۔ | |
| ۲ ۵۷۶ | * ابن شا کر: صلاح (یا فخر) الدین محمد بن شا کر الحلبی، عرب مؤرخ، سوانح نگار اور مصنف قوات الوقیات (م ۵۶۴ھ/۱۱۶۳ء)۔ | |
| ۱ ۵۷۷ | * ابن شداد: بہاء الدین ابو المحاسن یوسف بن رافع، عرب سوانح نگار، سلطان صلاح الدین کا قاضی العسکر اور مصنف سیرة السلطان الملك الناصر (م ۶۳۲ھ/۱۲۳۴ء)۔ | |
| ۲ ۵۷۷ | * ابن شداد: عز الدین ابو عبداللہ محمد الحلبی، عرب مؤرخ، مصنف الاعلاق (م ۶۷۴ھ/۱۲۸۵ء)۔ | |
| ۱ ۵۷۸ | * ابن صدقہ: تین وزیر: (۱) جلال الدین عمید الدولة ابو علی الحسن بن علی، عباسی خلیفہ المسترشد کا وزیر (م ۵۲۲ھ/۱۱۲۸ء): (۲) جلال الدین ابو الرضا محمد بن احمد، خلیفہ الراشد باللہ کا وزیر (م ۵۵۶ھ/۱۱۶۰-۱۱۶۱ء): (۳) مؤتمن الدولة ابو القاسم علی، خلیفہ المقتضی کا وزیر۔ | |
| | * ابن الصلاح: شیخ الاسلام تقی الدین ابو عمرو عثمان بن صلاح الدین بن عبدالرحمن | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | الکردی الموصلی الشهرزوری الشافعی (۵۵۷۷/۱۱۸۱ء تا ۵۶۳۳/۱۲۴۵ء)، نامور عرب محدث، فقیہ اور مصنف المقدمة فی علوم الحديث وغیرہ۔ |
| ۱ ۵۷۹ | | * ابن طفیل : (Ababacer)، ابوبکر (و ابو جعفر) محمد بن عبدالملک بن محمد طفیل القیسی، اسلامی اندلس کا نامور عرب فلسفی، شاہی طبیب، کاتب اور رسالہ |
| ۲ ۵۸۰ | | حی بن یقطان کا مصنف (۵۵۷۸/۱۱۸۱ء)۔ |
| | | * ابن الطقطقی : جلال الدین (و صفی الدین) ابو جعفر محمد بن تاج الدین، ایک شیعہ مؤرخ، نقیب اور مصنف کتاب الفخری وغیرہ (م ۵۷۰/۱۳۰۹ء یا |
| ۱ ۵۸۵ | | ۵۷۰/۱۳۰۲ء)۔ |
| | | * ابن ظفر : جعة الدین (و شمس الدین) ابو عبدالله (و ابو ہاشم و ابو جعفر) محمد بن عبدالله بن محمد بن ابی محمد الصقلی، اندلسی عرب عالم، ادیب اور مصنف |
| ۲ ۵۸۶ | | سلوان المطاع فی عدوان الاتباع (م ۵۶۵/۱۱۶۹ء)۔ |
| | | * ابن عاصم : ابوبکر محمد بن محمد بن عاصم، معروف مالکی فقیہ، نحوی اور مصنف تحفة الحکام وغیرہ (م ۵۷۹/۱۱۸۶ء)۔ |
| ۱ ۸۵۷ | | * ابن عبّاد : ابو عبدالله محمد بن ابی اسحاق ابراہیم بن عباد النفزی الحمیری الرندی، فقیہ، صوفی، شاعر، خطیب اور مصنف (م ۵۹۲/۱۳۹۰ء)۔ |
| ۲ ۵۸۷ | | * ابن عبّاد : ابو القاسم، کافی الکفاة اسماعیل بن عباد الطالقانی (۵۳۲۶/۹۳۸ء تا ۵۳۸۵/۹۹۵ء)، مویّد الدولة بن رکن الدولة بویہی کا وزیر، نامور عالم ادیب اور مصنف المحيط باللغة وغیرہ (م ۵۳۸۵/۹۹۵ء)۔ |
| ۲ ۵۸۸ | | * ابن عبدالحکیم : عبدالرحمن بن عبدالله بن عبدالحکم بن اعین ابو القاسم، مصر کا قدیم ترین عرب مؤرخ، مصنف فتوح مصر (م ۵۷۷/۸۷۷ء)۔ |
| ۲ ۵۹۳ | | * ابن عبد ربّہ : ابو عمر (عمرو) احمد بن ابی عمر محمد بن عبد ربّہ، مشہور اندلسی شاعر، ادیب اور مصنف العقد الفرید وغیرہ (م ۵۳۲۸/۹۳۰ء)۔ |
| ۱ ۵۹۵ | | * ابن عبدالظاہر : محی الدین ابو الفضل عبدالله بن رشید الدین ابو محمد عبدالظاہر بن نشوان السعدی الروحی (۵۶۲۰/۱۲۲۳ء تا ۵۶۹۲/۱۲۹۳ء)، مصر کے عہد ممالیک کا ایک اہم وقائع نگار اور صاحب دیوان انشا۔ |
| ۲ ۵۹۶ | | * ابن عبدون : ابو محمد عبدالحمید الفہری، اندلس کا عرب شاعر (م ۵۲۹/۱۱۳۳ء)۔ |
| ۲ ۵۹۷ | | * ابن عبدالوہاب : رکن بہ محمد بن عبدالوہاب۔ |
| ۲ ۵۹۸ | | * ابن العبری : (Barhebraeus)، گریگوریوس یوحنا ابو الفرج بن اہرون (ہارون) بن توما (۵۶۲۳/۱۲۲۶ء تا ۵۶۸۵/۱۲۸۶ء)، عیسائی عرب طبیب، مؤرخ اور مصنف تاریخ مختصر الدول۔ |
| ۲ ۵۹۸ | | |

- * ابن العَجَرْد : عبدالکریم ، دوسری صدی ہجری/آٹھویں صدی عیسوی میں خوارج کا ایک سرگروہ اور فرقہ عجاردة کا بانی .
۲ ۵۹۹
- * ابن العَدِیم : کمال الدین ابو حفص (و ابو القاسم) عمر بن احمد . . . بن ابی جرادة بن العدیم العقیلی (۵۵۸/۱۱۹۲ء تا ۵۶۶/۱۲۶۲ء) ، معلم ، محدث ، مؤرخ ، قاضی ، آخری ایوبی فرمانرواؤں کا وزیر اور مصنف بغیة الطلب فی تاریخ حلب وغیرہ .
۱ ۶۰۰
- * ابن العَدَارِی : (ابن عَدَارِی) ابو عبدالله محمد (یا احمد) بن محمد المراكشي، المغرب اور اندلس کا ایک عرب مؤرخ اور مصنف البیان المغرب فی اخبار المغرب (حیات ۵۶۹/۱۲۹۵ء) .
۱ ۶۰۳
- * ابن عَرَب شَاه : احمد بن محمد بن عبدالله الدمشقی الحنفی العجمی (۵۹۱/۱۳۸۹ء تا ۵۸۵/۱۱۸۵ء) ، عربی ، ترکی ، فارسی اور مغولی زبانوں کا ماہر ، عثمانی سلطان محمد اول بن بایزید کا معتمد خاص اور کاتب ، متعدد کتب کا مترجم اور مصنف عجائب المقدور فی نوائب تیمور و فاکہة الخلفاء و مفاکہة الظرفاء وغیرہ .
۲ ۶۰۳
- * ابن العَرَبِی : ابوبکر محمد بن عبدالله اندلسی (۵۶۸/۱۰۷۵ء تا ۵۴۳/۱۱۳۸ء) ، محدث اور مصنف احکام القرآن وغیرہ .
۱ ۶۰۵
- * ابن العربی : (ابن عربی) ، شیخ ابوبکر محی الدین محمد ابن علی ، الشیخ الاکبر (۵۶۰/۱۱۶۵ء تا ۶۳۸/۱۲۴۰ء) ، اسلامی دنیا کے مشہور عالم ، صوفی ، فلسفی ، محدث ، مفسر ، ادیب ، شاعر اور کثیر التعداد تصانیف مثلاً فتوحات مکیہ ، فصوص الحکم وغیرہ کے مصنف .
۲ ۶۰۵
- * ابن عَسَاکَر : متعدد عرب مصنفین کا نام ، مثلاً: (۱) علی بن الحسن بن ہبة الله ابوالقاسم ثقة الدین الشافعی (۵۹۹/۱۱۰۵ء تا ۵۷۱/۱۱۷۶ء) ، مشہور شافعی عالم ، مؤرخ اور مصنف تاریخ مدینة دمشق ؛ (۲) القاسم (۵۲۷/۱۱۳۲ء تا ۶۰۰/۱۲۰۳ء) ، سابق الذکر کا بیٹا اور مصنف الجامع المستقیمی فی فضائل المسجد الاقصی .
۱ ۶۱۳
- * ابن العَسَال : اوائل تیرھویں صدی عیسوی کے تین قبطنی بھائی : (۱) الفاضل الحکیم الاسعد ابو الفرج هبة الله ، الکاتب المصری ، مشہور نحوی اور مفسر ؛ (۲) الصفی ابو الفضائل اسعد ، ماہر قوانین کلیسا اور مصنف ؛ (۳) مؤتمن الدولة ابو اسحق المسیحی ، مصنف سلم (قبطنی عربی فرہنگ) .
۱ ۶۱۳
- * ابن عَسْکَر : محمد بن علی بن عمر بن حسین بن مصباح المراكشي ، فاس کے حسینی شریف کا قاضی القضاة ، سیاح اور مصنف دوحۃ الناشر لمحات من کان من المغرب

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|-------------------------------------|--|
| ۲ ۶۱۵ | من اهل القرن العاشر (م ۹۸۶/۱۵۷۸ء) . | |
| | | * ابن عطاء اللہ : احمد بن محمد ابو الفضل تاج الدین الاسکندری الشاذلی ، عرب صوفی ، ابن تیمیہ کا شدید مخالف اور مصنف الحکم العطائۃ وغیرہ (م ۷۰۹ھ/۱۳۰۹ء) . |
| ۱ ۶۱۶ | | ⑤ ابن العَلَمی : مؤید الدین ابو طالب محمد بن احمد بن محمد الاسدی البغدادی (۳۵۹ھ/۱۱۹۷ء تا ۶۵۶ھ/۱۲۵۸ء) ، بنو عباس کے آخری خلیفہ کا شیعی وزیر . |
| ۱ ۶۱۷ | | * ابن عَمَّار : ابوبکر محمد عصامی ، اندلسی عرب شاعر اور اشبیلیہ کے امیر المعتمد کا وزیر (م ۷۹۹ھ/۱۰۸۶ء) . |
| ۲ ۶۱۸ | | * ابن العَمَّار : (۱) امین الدولہ ابو طالب الحسن ، پانچویں صدی ہجری کے وسط میں طرابلس کا حکمران ؛ (۲) فخر الملک ابو علی عمار بن محمد ، طرابلس کا حکمران (از ۸۹۲ تا ۸۹۸ھ) ، بعد ازاں موصل کے امیر مسعود کا وزیر (تا ۵۱۲ھ/۱۱۱۸ء) . |
| ۲ ۶۱۹ | | * ابن العمید : دو وزیر : (۱) ابو الفضل محمد بن ابی عبد اللہ الحسین بن محمد ، دیلم کے زیدی شیعہ ابو علی الحسن رکن الدولہ بویہی کا وزیر (از ۳۲۸ھ/۹۴۰ء) ، سیاستدان ، ماهر حرب ، عالم ، ادیب اور فن انشا کا بانی ، شاعر اور مصنف (م ۳۶۰ھ/۹۷۰ء) ؛ (۲) ابو الفتح علی بن محمد بن الحسین ، مقدم الذکر کا بیٹا (۳۳۷ھ/۹۴۸ء تا ۳۶۶ھ/۹۷۷ء) ، بویہی فرمانرواؤں رکن الدولہ اور مؤید الدولہ کا وزیر . |
| ۲ ۶۲۰ | | * ابن العمید : رکن بہ المکین . |
| ۱ ۶۲۱ | | * ابن العَوَّام : ابو زکریا یحییٰ بن محمد بن احمد بن العوام الاشبیلی ، بارہویں صدی عیسوی کا اندلسی عالم اور علم زراعت پر ایک مبسوط رسالے کتاب الفلاحہ کا مصنف . |
| ۲ ۶۲۲ | | * ابن غانم : (۱) عز الدین عبدالسلام بن احمد المقدسی ، مصری فاضل اور کشف الاسرار عن حکم الطیور و الازہار کا مصنف (م ۶۷۸ھ/۱۲۷۹ء) ؛ (۲) علی بن محمد بن علی ابن خلیل ابن غانم المقدسی ، حنفی فقیہ اور مصنف بغیۃ المرتاد فی تصحیح الصاد . |
| ۱ ۶۲۳ | | * ابن غانیۃ : یحییٰ بن علی بن یوسف المسوفی ، المرابطون کے عہد میں اندلس کا والی (م ۵۳۳ھ/۱۱۳۸ء) . |
| ۲ ۶۲۴ | | * ابن فارس : ابو الحسین احمد بن فارس ، کوفی دبستان کا ماهر لغت ، عالم صرف و نحو اور مصنف کتاب المجمل فی اللغة وغیرہ (م ۳۹۵ھ/۱۰۰۴ء) . |
| ۱ ۶۲۵ | | * ابن فارس : [صحیح : ابن فارض] : رکن بہ عمر بن [علی المعروف بہ] ابن الفارض . |

* ابن الفُرات : (۱) ابو الحسن علی بن محمد بن موسی بن الحسن بن الفرات (۵۲۴/۸۵۵ تا ۵۳۱/۵۹۲)، عباسی خلیفہ المقتدر باللہ کا وزیر؛ (۲) ابو عبد اللہ جعفر بن محمد، سابق الذکر کا بھائی اور اس کے عہد وزارت میں مشرق اور مغربی صوبوں کے مالی معاملات کا منتظم (م ۵۲۹/۵۹۱)؛ (۳) ابو الفتح الفضل بن جعفر (۵۲۹/۸۹۲ تا ۵۳۲/۹۳۹)، سابق الذکر کا بیٹا، عباسی خلفا المقتدر اور الرضا کا وزیر؛ (۴) ابو الفضل جعفر بن الفضل (۵۳۰/۹۴۱ تا ۵۳۹/۱۰۰۱)، سابق الذکر کا بیٹا، مصر کے اخشیدی حکمرانوں کا وزیر۔

۱ ۶۲۷

* ابن الفرات : ناصر الدین محمد بن عبدالرحیم بن علی المصری (۵۳۵/۱۱۳۳ تا ۵۸۰/۱۱۴۵)، مصر کا عرب مؤرخ اور مصنف تاریخ الدول والملوک وغیرہ۔

۱ ۶۲۹

* ابن قرح الاشبیلی : شہاب الدین ابو العباس احمد اللخمی الاشبیلی (۵۶۲۵/۱۲۲۸ تا ۵۶۹۹/۱۳۰۰)، شافعی عالم، محدث، مفسر اور مصنف قصیدہ غزلیہ فی القاب الحدیث وغیرہ۔

۲ ۶۲۹

* ابن فرحون : برہان الدین ابراہیم بن علی بن محمد بن ابی القاسم بن محمد بن فرحون الیعمری، مالکی فقیہ، مؤرخ، مدینہ منورہ کا قاضی اور الدیباچ المذہب فی معرفۃ اعیان علماء المذہب وغیرہ کا مصنف (م ۵۹۹/۱۳۹۷)۔

۱ ۶۳۱

* ابن الفراء : رک بہ ابو یعلیٰ۔

۱ ۶۳۲

* ابن الفرضی : ابو الولید عبد اللہ بن محمد بن یوسف بن نصر الازدی بن الفرضی (۵۳۵۱/۹۶۲ تا ۵۴۰/۱۰۱۳)، اندلس کا عرب سیرت نگار اور مصنف تاریخ علماء الاندلس۔

۱ ۶۳۲

* ابن فضلان : احمد بن فضلان، فقیہ، مذہبی عالم اور خلیفہ المقتدر کی طرف سے وولگا کے بلغاری بادشاہ کے پاس جانے والی سفارت کا رکن اور اس سفارت کے حالات پر مشتمل رسالہ کا مصنف (حیات ۵۳۱/۹۲۲)۔

۲ ۶۳۲

* ابن فضل اللہ : رک بہ فضل اللہ۔

۲ ۶۳۳

* ابن الفقیہ : ابوبکر احمد بن محمد بن اسحاق الہمدانی، عرب جغرافیا دان اور مصنف کتاب البلدان (تصنیف ۵۶۹/۹۰۳)۔

۲ ۶۳۳

⊗ ابن الفوطی : (نیز ابن الصابونی) کمال الدین ابو الفضائل عبدالرزاق بن احمد بن محمد الحنبلی (۵۶۴۲/۱۲۴۴ تا ۵۷۲۳/۱۳۲۳)، مشہور محدث، مؤرخ اور فلسفی اور مصنف مجمع الآداب فی معجم الاسماء والالقب وغیرہ۔

۲ ۶۳۳

* ابن القاسم : ابو عبد اللہ عبدالرحمن بن القاسم العتقی، امام مالکؒ کے ممتاز شاگرد اور

- عنوان اشارات صفحہ عمود
- ۱ ۶۳۵ المدونة الكبرى کے مصنف (م ۱۹۱/۵۸۰۶)۔
- * ابن القاسم الغزّی : شمس الدین ابو عبدالله محمد ، شافعی عالم اور النسفی کی عقائد کا حاشیہ نگار (م ۹۱۸/۵۱۵۱۲)۔
- ۲ ۶۳۵ * ابن القاضي : ابو العباس احمد بن محمد الکناسی (۹۶۰/۵۱۵۵۲ تا ۱۰۲۵/۵۱۶۱۶)، مشہور اندلسی فقیہ ، ادیب ، مؤرخ ، شاعر ، ریاضی دان اور مصنف جذوة الاقتباس وغیرہ۔
- ۱ ۶۳۶ * ابن قاضی سِماوَنہ : بدر الدین محمود بن اسمعیل ، ترک فقیہ اور صوفی ، مصنف مسرت القلوب وغیرہ (م ۱۱۸/۵۸۱۵ یا ۸۲۳/۵۱۴۲)۔
- ۱ ۶۳۷ * ابن قاضی شُہبہ : تقی الدین ابوبکر بن احمد بن محمد بن عمر الاسدی الدمشقی ، عرب سیرت نگار ، مدرس ، قاضی القضاة اور مصنف طبقات الحنفیة و طبقات الشافعیة (م ۸۵۱/۵۱۴۳۸)۔
- ۲ ۶۳۸ * ابن قُتیبہ : ابو عبدالله محمد بن مسلم الدینوری ، المعروف بہ القُتیبی یا القُتبی (۲۱۳/۵۸۲۸ تا ۵۲۷/۵۸۸۹) ، عرب تذکرہ نگار ، ادیب اور مصنف ادب الكاتب و عیون الاخبار وغیرہ۔
- ۲ ۶۳۸ * [آل] ابن قدامة الحنبلی : چھٹی صدی ہجری کے وسط میں دمشق کا ایک فلسطینی دینی و علمی گھرانہ : (۱) ابو عمر محمد بن احمد بن محمد بن قدامة (۵۲۸/۵۱۳۴ تا ۶۰۷/۵۱۲۱) ، عالم و عامل ، عابد و زاہد ، خوش نویس اور واعظ و خطیب ؛ (۲) موفق الدین ابو محمد عبدالله بن احمد بن محمد بن قدامة الحنبلی المقدسی الصالحی (۵۴۱/۵۱۴۶ تا ۶۲۰/۵۱۲۲۳) ، خانوادہ ابن قدامة کے روشن ترین چراغ ، عابد و زاہد ، عالم نحو و حساب و نجوم ، امام تفسیر و حدیث و فقہ اور مصنف المغنی وغیرہ ؛ (۳) قاضی القضاة شمس الدین عبدالرحمن بن محمد بن احمد بن محمد بن قدامة الحنبلی الصالحی (۵۹۷/۵۱۲۰۱ تا ۶۸۲/۵۱۲۸۳) ، الملک الظاہر کے عہد میں دمشق کے قاضی حنابلہ اور مصنف الشافی۔
- ۱ ۶۴۰ * ابن قزمان : ابوبکر ، الکاتب الوزیر ، اندلس کا مشہور صاحب دیوان شاعر (م ۵۵۵/۵۱۱۶)۔
- ۱ ۶۴۵ * ابن قسّی : ابو القاسم احمد بن الحسین ، صاحب فکر و فن اور شعبہ باز ، مدعی مہدویت اور مصنف خلع النعلین فی التصوف (حیات ۵۴۰/۵۱۱۴۵)۔
- ۲ ۶۴۶ * ابن قُطُوبُغا : ابو الفضل (و ابو العدل) القاسم بن قطوبغا الجمالی السودونی المصری

- الحنفی (۸۰۲/۱۳۹۹ء تا ۸۷۹/۱۴۷۳ء)، مشہور عرب سوانح نگار و محدث اور مصنف تاج التراجم۔
- ۲ ۶۳۶ * ابن القفطی: ابوالحسن علی بن یوسف القفطی، المعروف بہ جمال الدین (۵۶۸/۱۱۷۲ء تا ۶۳۶/۱۲۳۶ء)، مصری عالم، مؤرخ اور ادیب، الملک العزیز کا وزیر اور اخبار العلماء باخبار الحکماء اور انباء الرواة علی آباء النحاة وغیرہ کا مصنف۔
- ۱ ۶۳۷ * ابن قلاؤس: ابو الفتح نصر اللہ (یا نصر) بن عبد اللہ اللخمی، الملقب بہ القاضی الاعز (۵۳۲/۱۱۳۷ء تا ۵۶۷/۱۱۷۲ء)، عرب ادیب، صاحب دیوان شاعر اور مصنف الزهر الباسم فی اوصاف ابی القاسم۔
- ۱ ۶۳۸ * ابن القلانسی: ابویعلیٰ حمزہ بن اسد التیمی، عرب مؤرخ اور مصنف ذیل (م ۵۵۵/۱۱۶۰ء)۔
- ۲ ۶۳۸ * ابن القوطیہ: ابوبکر محمد، اندلسی فقیہ، نحوی، شاعر اور مصنف تاریخ فتح الاندلس وغیرہ، (م ۵۳۶/۹۲۷ء)۔
- ۲ ۶۳۸ * ابن القیسرانی: (۱) ابو الفضل محمد بن طاهر المقدسی (۴۳۸/۱۰۵۶ء تا ۵۰۷/۱۱۱۳ء)، عرب ماهر لسانیات، محدث اور مصنف کتاب الجامع و کتاب الانساب وغیرہ؛ (۲) ابو عبد اللہ محمد بن نصر شرف الدین (۴۷۸/۱۰۸۵ء تا ۵۳۸/۱۱۵۳ء)، عرب شاعر۔
- ۲ ۶۳۹ * ابن قیس الرقیات: عید اللہ، عہد بنو امیہ کا مشہور صاحب دیوان عرب شاعر (م نواح ۵۷۵/۱۹۳ء)۔
- ۱ ۶۵۰ * ابن قیم: شمس الدین ابو عبد اللہ محمد الزرعی، ابن قیم الجوزیہ (۶۹۱/۱۲۹۱ء تا ۷۵۱/۱۳۵۰ء)، ابن تیمیہ کے شاگرد خاص اور نامور عالم، فقیہ، مفسر و محدث اور زاد المعاد وغیرہ کثیر التعداد کتابوں کے مصنف۔
- ۲ ۶۵۱ * ابن کثیر: عبد اللہ ابوبکر و ابو معبد (۶۶۵/۱۲۵۵ء تا ۷۳۸/۱۳۳۸ء)، قراء سبعہ میں سے ایک؛ (۲) اسمعیل بن عمر عماد الدین ابو الفداء ابن الخطیب القرشی البصری الشافعی (۷۱۰/۱۳۰۱ء تا ۷۷۳/۱۳۷۳ء)، مشہور عرب مفسر، مؤرخ اور مصنف البدایہ و النہایہ وغیرہ۔
- ۲ ۶۵۳ * ابن الکلبی: کوفی کے علما کا ایک خاندان؛ (۱) ابو النضر محمد بن السائب، عرب ماهر لسانیات، مؤرخ، مصنف تفسیر القرآن (م ۶۷۳/۱۲۷۳ء)؛ (۲) ابو المنذر ہشام، سابق الذکر کا بیٹا، ایک غیر ثقہ مؤرخ اور کثیر التعداد کتابوں کا مصنف، (م ۷۲۰/۸۱۹ء یا ۷۲۰/۸۲۱ء)۔
- ۲ ۶۵۴

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * ابن کلبس : ابو الفرج یعقوب بن یوسف (۳۱۸ھ/۹۳۰ء تا ۳۸۰ھ/۹۹۱ء) ، بغداد کا |
| ۱ ۶۵۶ | | نو مسلم یہودی ، مصر کے فاطمی خلیفہ العزیز کا وزیر اور ماهر اقتصادیات . |
| ۲ ۶۵۷ | | * ابن کمال : رک بہ کمال پاشا زادہ . |
| | | * ابن ماجہ : شہاب الدین احمد ، پندرھویں صدی عیسوی کا نامور عرب جہازران اور کتاب |
| ۲ ۶۵۷ | | الفوائد فی اصول علم البحر و القواعد وغیرہ جہازرانی پر متعدد رسائل |
| | | کا مصنف . |
| | | * ابن ماجہ : ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن عبد اللہ ابن ماجہ الربعی القزوی (۲۰۹ھ/ |
| ۱ ۶۷۶ | | ۸۲۴ء تا ۸۸۶ھ/۸۲۳ء) ، مشہور عالم ، محدث ، مفسر ، مؤرخ اور |
| | | سنن ابن ماجہ کے مؤلف . |
| | | * ابن ماسویہ : (ابن ماسویہ) ، ابو زکریا یوحنا (یحییٰ) ، عیسائی طبیب ، مترجم اور متعدد |
| ۲ ۶۷۹ | | کتب طب کا مصنف (م ۲۴۳ھ/۸۵۷ء) . |
| | | * ابن ماکولا : ابو القاسم ہبة اللہ بن علی بن جعفر العجلی (۳۶۵ھ/۹۷۵ء تا ۴۳۰ھ/ |
| ۱ ۶۸۹ | | ۱۰۳۸ء) ، جلال الدولہ بویہی کا وزیر ؛ [نیز دیکھیے ابن ماکولا : |
| | | سابق الذکر کا بیٹا ، محدث ، نحوی ، شاعر (در زیادات ، جلد اول)] . |
| | | * ابن مالک : جمل الدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الطائی الجبائی النحوی ، نزیل دمشق |
| ۱ ۶۸۱ | | (۶۰۰ھ/۱۲۰۳ء تا ۶۷۲ھ/۱۲۷۴ء) کتاب تسہیل الفوائد و تکمیل |
| | | المقاصد اور کتاب الالفیہ وغیرہ کا مصنف . |
| | | * ابن مغلد : دو وزیر : (۱) الحسن بن مغلد الجراح ، صاحب دیوان الضیاع اور بعد ازاں |
| ۱ ۶۸۳ | | المعتمد کا وزیر (حیات ۲۶۴ھ/۸۷۸ء) ؛ (۲) ابو القاسم سلیمان بن الحسن ، |
| | | سابق الذکر کا بیٹا ، صاحب دیوان انشا اور بعد ازاں المقندر ، الراضی اور |
| | | المتقی کا وزیر (م نواح ۳۲۹ھ/۹۴۱ء) . |
| | | * ابن مردئیش : ابو عبد اللہ محمد بن احمد (۵۱۸ھ/۱۱۲۴ء تا ۵۶۷ھ/۱۱۷۲ء) ، جنوب |
| ۲ ۶۸۳ | | مشرقی اندلس کا حکمران . |
| | | * ابن مسرہ : محمد بن عبد اللہ ، مشکوک فلسفیانہ عقائد رکھنے والا اندلسی صوفی اور |
| ۲ ۶۸۴ | | بقول الزرکلی ایک اسمعیلی داعی (م ۳۱۹ھ/۹۳۱ء) . |
| | | * ابن مسعود : ابو عبد الرحمن عبد اللہ (۱۲ عام الفیل ۵۸۳ھ تا ۳۲ یا ۳۳ھ/۶۵۲ء یا |
| ۱ ۶۸۸ | | ۶۶۵ء) ، مشہور صحابی ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم خاص ، |
| | | راوی احادیث ، مفسر قرآن اور فقیہ . |
| | | ⊗ (ابن) مسکویہ : ابو علی احمد بن محمد بن یعقوب مسکویہ الرازی (نواح ۳۳۰ھ/ |
| | | ۹۴۱ء تا ۴۲۱ھ/۱۰۳۰ء) ، نامور عرب ادیب ، مؤرخ ، فلسفی اور |
| | | مصنف تجارت الامم ، تہذیب الاخلاق ، الفوز الاکبر ، الفوز الاصغر |

۱ ۶۹۰

وغیرہ .

* ابن المسلمة : احمد بن عمر (م ۵۴۱ھ/۱۰۲۴ء) کی کنیت، جو اس کی اولاد میں منتقل ہوئی رہی : (۱) ابو القاسم علی ابن الحسن : ابن المسلمة کا پوتا ، صاحب علم و فضل، القائم باللہ کا وزیر (از ۵۳۷ھ/۱۰۴۵ء تا ۵۵۸ھ/۱۰۶۷ء)؛ (۲) ابو الفتح مظفر ، سابق الذکر کا بیٹا ، ۵۴۶ھ/۱۰۸۳ء میں وزیر ؛ (۳) عضد الدین محمد ، مظفر کا پرپوتا ، المستضیٰ کا وزیر (از ۵۶۶ھ/۱۱۷۱ء تا ۵۷۰ھ/۱۱۷۴ء) .

۱ ۶۹۸

* ابن المعتز : ابو العباس عبداللہ (۵۴۷ھ/۸۶۱ء تا ۵۹۶ھ/۹۰۸ء) ، عباسی خلیفہ المعتز کا بیٹا اور عرب کا نامور صاحب دیوان شاعر اور ادیب ، متعدد کتب مثلاً طبقات الشعراء المحدثین اور کتاب البدیع وغیرہ کا مصنف ، صرف ایک روز کے لیے خلیفہ .

۱ ۶۹۹

* ابن معطی : (ابن معطی) ، زین الدین ابو الحسن یحییٰ (۵۶۴ھ/۱۱۶۸ء تا ۶۲۸ھ/۱۲۳۱ء) ، مشہور نحوی ، ادیب ، شاعر اور ایک ہزار آیات پر مشتمل الدرۃ الالفیہ وغیرہ کا مصنف .

۲ ۷۰۱

* ابن المقفع : ابو البشر ، فاطمی خلیفہ المعز کے عہد میں آشمونین کا اسقف سیوروس ، اہل کنیسہ کی تاریخ کا مصنف .

۱ ۷۰۲

* ابن المقفع : ابو عمرو روزبہ بن المبارک داؤویہ (۶۰۶ھ/۷۲۳ء تا ۶۵۹ھ/۷۷۹ء) ، عربی کا مشہور ایرانی الاصل نثر و مترجم ، نثر میں ایک مستقل اسلوب کا بانی ، الادب الصغیر وغیرہ کا مصنف اور پنج تنتر (کیلہ و دبنة) وغیرہ کا مترجم .

۱ ۷۰۳

* ابن مقلہ : ابو علی محمد بن علی بن الحسن ابن مقلہ (۵۷۲ھ/۸۸۶ء تا ۶۲۸ھ/۹۴۰ء) ، عباسی خلفاء المقتدر ، القاهر اور الرازی کا وزیر .

۲ ۷۱۰

* ابن المنذر : ابوبکر ، سلطان الناصر بن قلاوون کا میر آخور اور بیطار اعلیٰ اور مصنف کامل الصناعیین البیطرة و الزرطقة (م ۵۴۱ھ/۱۱۳۴ء) .

۲ ۷۱۱

* ابن منظور : ابو الفضل جمال الدین محمد بن مکرم الافریقی المصری الانصارى الخزرجی الرویفی (۶۳۰ھ/۱۲۳۲ء تا ۷۱۱ھ/۱۳۱۱ء) ، امام نحو و لغت ، عالم تاریخ و کتابت ، صاحب لسان العرب .

۱ ۷۱۲

* ابن میمون : ابو عمران موسیٰ القرطبی الاسرائیلی ، رئیس ، عبرانی نام ربیٰ موشہ ، یہودی عالم الہیات ، طبیب اور فلسفی ، مصنف دلالة الحائرین ، کتاب الشرائع وغیرہ (م ۶۰۱ھ/۱۲۰۴ء) .

۲ ۷۱۳

* ابن نباتة : دو عربی مصنف : (۱) ابن نباتة ، الخطیب : ابو یحییٰ عبدالرحیم بن محمد

- بن اسمعیل الحدادی الفاروقی (۵۳۳۵/۴۹۴۶ء تا ۵۳۷۴/۴۹۸۴ء)، حلب کے
امیر سیف الدولة کا درباری واعظ اور رنگین و مقفی عبارت بولنے والا
خطیب؛ (۲) ابن نباتہ المصری: جمال الدین (یا شہاب الدین) ابوبکر
محمد القرشی الاموی (۵۶۸۶/۱۲۸۷ء تا ۵۷۶۸/۱۳۶۶ء)، مقدم الذکر
کا بیٹا، خطیب، صاحب دیوان شاعر اور مصنف۔
۲ ۷۱۶
- * ابن نجیم: زین العابدین (یا زین الدین) بن ابراہیم بن محمد بن نجیم المصری، ممتاز
حنفی عالم، صوفی اور فقیہ، مصنف البحر الرائق وغیرہ (م ۵۹۷۰/۱۵۶۲ء)۔
۲ ۷۱۷
- * ابن النفیس: علاء الدین ابو العلاء علی بن ابن الحزم القرشی الدمشقی (نواح ۵۶۰۷/۱۲۱۰ء تا ۵۶۸۷/۱۲۸۸ء)، عرب طبیب، شافعی عالم، فقیہ، شارح
اور الکتاب الشامل فی الطب اور موجز القانون وغیرہ کا مصنف۔
۱ ۷۱۸
- * ابن واصل: جمال الدین ابو عبد اللہ محمد بن سالم الحموی (۵۶۰۴/۱۲۰۷ء تا ۵۶۹۷/۱۲۹۸ء)، عرب مؤرخ اور مصنف مفرج الکروب فی اخبار بنی ایوب
وغیرہ۔
۱ ۷۲۰
- * ابن وَحْشِيَّة: ابوبکر احمد (یا محمد) بن علی الکلدانی، اواخر دوسری صدی ہجری کا
مشہور کیمیا گر اور علوم مخفیہ کا ماهر نبطی عالم اور بعض کتب مثلاً
الفلاحة النبطية وغیرہ کا مصنف۔
۲ ۷۲۰
- * ابن الوردي (۱): زین الدین ابو حفص عمر بن المظفر بن عمر بن محمد بن ابی الفوارس
محمد الوردی القرشی البکری الشافعی (۵۶۸۹/۱۲۹۰ء تا ۵۷۴۹/۱۳۴۹ء)، لغوی، فقیہ، ادیب، صاحب دیوان شاعر اور متعدد
کتب کا مصنف۔
۱ ۷۲۱
- * ابن الوردی (۲): سراج الدین ابو حفص عمر، شافعی عالم اور خريدة العجائب و
فريدة الغرائب کا مصنف (م ۵۸۶۱/۱۳۵۷ء)۔
۲ ۷۲۲
- * ابن هاني: ابو القاسم (نیز ابو الحسن) محمد بن هاني الازدي، فاطمی خلیفہ المعز وغیرہ
کے درباروں سے وابستہ آزاد خیال صاحب دیوان اندلسی شاعر (م ۵۳۶۲/۹۷۷ء)۔
۲ ۷۲۳
- * ابن الهَبَّارِيَّة: الشريف نظام الدين ابو يعلى محمد، عباسی شہزادہ عیسیٰ بن موسیٰ کے
اخلاف میں سے مشہور رنگین مزاج ہجو گو اور صاحب دیوان شاعر
(م ۵۵۰۹/۱۱۱۵ء)۔
۱ ۷۲۴
- * ابن هبل: مهذب الدين ابو الحسن علی بن احمد بن عبد المنعم (۵۵۱۵/۱۱۲۲ء تا نواح
۵۶۱۰/۱۲۱۳ء)، مشہور عرب طبیب اور کتاب المختار فی الطب کا مصنف۔
۲ ۷۲۵

- * ابن ہبیرہ : (۱) ابو المثنیٰ عمر بن ہبیرہ الفزاری ، دور بنو امیہ کا عرب سپہ سالار اور حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے عہد میں عراق کا والی (حیات ۱۰۵ھ/ ۷۲۴ء)؛ (۲) ابو خالد یزید بن عمر (۸۷ھ/ ۷۰۵-۷۰۶ء تا ۱۳۲ھ- ۷۵۰ھ/ ۷۱۳ء) ، مقدم الذکر کا بیٹا اور تفسیرین کا والی ۔ ۱ ۷۲۶
- * ابن ہبیرہ : دو وزیر : (۱) عون الدین ابو المظفر یحییٰ بن محمد بن ہبیرہ الشیبانی ، (۸۹۰ھ/ ۱۰۹۶ء تا ۹۵۶ھ/ ۱۱۶۵ء) ، عباسی خلیفہ المقتدی کا وزیر اور شارح صحیحین ؛ (۲) عزالدین محمد بن یحییٰ ، مقدم الذکر کا بیٹا اور جانشین وزارت ۔ ۲ ۷۲۷
- * ابن ہشام : جمال الدین ابو محمد عبداللہ بن یوسف بن احمد بن عبداللہ بن ہشام المصری (۷۰۸ھ/ ۱۳۰۹ء تا ۷۶۱ھ/ ۱۳۶۰ء) ، کئی کتب نحو کا مصنف ۔ ۲ ۷۲۸
- * ابن ہشام : عبدالملک بن ہشام الحمیری ، (۸۲۱ھ/ ۸۲۷ء یا ۲۱۸ھ/ ۸۳۳ء) ، نحوی اور سیرۃ رسول اللہ کا مصنف ۔ ۱ ۷۳۰
- * ابن الہیثم : (Alhazen) ، ابو علی الحسن (۳۵۴ھ/ ۹۶۵ء تا نواح ۴۳۰ھ/ ۱۰۳۹ء) ، اسلامی دنیا اور ازمئہ متوسطہ کا سب سے بڑا عالم طبیعیات ، بصریات ، ریاضی ، ہیئت و طب اور مصنف کتاب المناظر وغیرہ ۔ ۲ ۷۳۰
- * ابن یعیش : موفق الدین ابو البقاء الحلبي ، المعروف بابن الصانع (یا الصائغ) (۵۵۳ھ/ ۱۱۵۸ء تا ۶۴۳ھ/ ۱۲۴۵ء) ، عرب نحوی اور شرح المفصل وغیرہ کا مصنف ۔ ۲ ۷۳۲
- ⊗ ابن یمین : امیر فخر الدین محمود بن امیر یمین الدین محمد (۶۸۵ھ/ ۱۲۸۶ء تا ۷۶۹ھ/ ۱۳۶۸ء) ، ایران کا مشہور شاعر ۔ ۱ ۷۳۳
- * ابن یونس : ابو الحسن علی بن عبدالرحمن بن احمد بن یونس الصدوق المصری ، عربوں کا سب سے بڑا ہیئت دان اور مصنف الزیج الكبير الحاکمی وغیرہ (۳۹۹ھ/ ۱۰۰۹ء) ۔ ۱ ۷۳۷
- * الابناء : (بیٹے) ، اس کا اطلاق حسب ذیل قبیلوں پر ہوتا ہے : (۱) سعد بن زید مناة ابن تمیم کی اولاد پر ، اس کے دو بیٹوں کعب اور عمرو کی اولاد کے ماسوا ؛ (۲) یمن کے ایرانی مہاجرین کی اولاد پر ؛ (۳) ابناء الدولة : ابتدائے عہد بنی عباس میں عباسی خاندان کے افراد کے لیے ایک اصطلاح ؛ (۴) ابناء الاتراک : عہد ممالیک میں شام یا مصر میں پیدا ہونے والے مملوکوں کے اخلاف کے لیے مستقل اصطلاح ؛ (۵) ابنائے سپاہیان : عثمانی مستقل فوج کے رسالے کے چھ دستوں میں سے پہلے دستے کے سپاہیوں کے لیے سرکاری اصطلاح ۔ ۲ ۷۳۷

| صفحة عمود | اشارات | عنوانات |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبْنُوس : رَکّ به اَبْنُوس . |
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبْنِيَه : رَکّ به بَنَاء . |
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبُو : رَکّ به کُنْيَة . |
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبُو : رَکّ به کُنْيَة . |
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبُو آم : تافيلات کا مرکز حکومت . |
| ۲ ۷۳۸ | | * اَبُو اسحاق الالبيري : ابراهيم بن مسعود بن سعيد التجيبي ، اندلسی فقيه اور شاعر (م ۴۵۹/۷۷۷-۷۸۰). |
| ۱ ۷۴۰ | | * ابو اسحاق : رَکّ به (۱) الصائبي ؛ (۲) الشيرازي . |
| ۲ ۷۴۰ | | * ابو لاسود الدؤلي : (الدلي) ظالم بن عمرو بن سفيان بن جندل ، حضرت عليؑ کا ایک ساتھی ، شاعر ، عربی صرف و نحو کے قواعد اور اعراب قرآن کا واضع (م ۶۸۸/۷۶۹). |
| ۲ ۷۴۱ | | * ابو الأعور : عمرو بن سفيان السلمی : حضرت امير معاویہؓ کی فوج کا ایک سپہ سالار . |
| ۱ ۷۴۲ | | * ابو ايوب انصاريؓ : خالد بن زيد كليب التجارى الخزر جي (۳۱ق/۵۹۱ء تا ۵۵۲/۶۷۲ء) ، مشہور انصاری صحابی . |
| ۲ ۷۴۵ | | * ابو البركات : هبة الله بن علي بن ملكا (يا ملكان) البغدادي البلدی ، مشہور فلسفی ، طبیب اور مصنف کتاب المعتبر وغيره (حيات ۵۶۰/۱۱۶۳ء). |
| ۱ ۷۵۰ | | * ابو بردہ : رَکّ به الاشعري . |
| ۱ ۷۵۰ | | * ابو البشر : رَکّ به آدم . |
| ۱ ۷۵۰ | | * ابو بكر الصديقؓ : عبدالله بن ابي قحافه (۵۷۱ء تا ۶۳۴/۷۱۳ء) ، رسول الله صلى الله عليه وسلم کے سب سے بڑے صحابی ، مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے اور آپؐ کے پہلے جانشین اور خلیفہ . |
| ۱ ۷۵۰ | | * ابوبکر : (Albubather) رَکّ به الحسن بن الخصيب . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر : رَکّ به ابن طفيل . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر بن احمد : رَکّ به ابن قاضي شهبه . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر بن سعد بن زنگي : رَکّ به آل سلغوريه . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر بن عبدالله : رَکّ به ابن ابی الدنيا . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر بن علي : رَکّ به ابن حجة . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر احمد بن علي بن ثابت : رَکّ به الخطيب البغدادي . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر البیطار : رَکّ به ابن منذر . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر الخلال : رَکّ به الخلال . |
| ۱ ۷۵۹ | | * ابوبکر الخوارزمي : رَکّ به الخوارزمي . |

- * ابوبکرہ: (۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حبشی صحابی تُفَیج بن مُسْرُوح کا معروف لقب (م ۵۱/۵۶۷ یا ۵۲/۵۶۷): (۲) ابوبکرہ بکار بن قتیبہ البکراوی (۵۱۸۲/۵۶۸ تا ۵۲۷/۵۸۸)، اسی خاندان کا خلف اور مصر کا قاضی۔
- ۱ ۷۵۹
- * ابو ہلال: رُکّہ بہ مرداس بن اُدیّہ۔
- ۱ ۷۶۰
- * ابو یحسّ: الہیصم بن جابر، قبیلہ بنو سعد ابن ضبیعہ کا ایک خارجی اور خوارج فرقہ بیہسیہ کا بانی (م ۵۹۳/۷۱۳)۔
- ۱ ۷۶۰
- * ابو تاشفین اول: عبدالرحمن بن ابی حمو، خاندان عبدالواد کا پانچواں بادشاہ (از ۵۱۸/۵۳۱ تا ۵۳۷/۶۳۷)۔
- ۱ ۷۶۰
- * ابو تاشفین ثانی: بن ابی حمو موسیٰ (۵۵۲/۶۵۱ تا ۵۹۵/۶۹۳)، خاندان عبدالواد کا بادشاہ (از ۵۹۱/۶۸۹)۔
- ۲ ۷۶۰
- * ابو ترّاب: حضرت علیؓ بن ابی طالب [رک بآن] کی کنیت۔
- ۱ ۷۶۱
- * ابو تمام: حبیب بن اوس الطائی (۵۸۸/۶۸۷ تا ۶۳۲/۷۳۶)، مشہور عربی شاعر، نقاد، جامع اشعار اور الحماسہ (ابی تمام) وغیرہ کا مرتب۔
- ۱ ۷۶۱
- * ابو ثور: ابراہیم بن خالد بن ابی الیمان الکلبی، ممتاز مفتی دین اور ایک قہمی مسلک کا بانی (م ۵۳۰/۶۳۰)۔
- ۱ ۷۶۵
- * ابو جعفر: استاذ ہرموز (= ہرمز)، عمان میں شرف الدولہ بویہی کا نائب، بعد ازاں مصمام الدولہ کے عہد میں کرمان کا والی اور سپہ سالار (م ۶۰۶/۷۰۶)۔
- ۲ ۷۶۵
- * ابو جہل: عمرو بن ہشام المغیرۃ المخزومی، سردار قریش اور مشہور دشمن اسلام و دشمن رسولؐ (م ۵۲/۶۲۳)۔
- ۱ ۷۶۶
- * ابو حاتم الرازی: احمد (یا عبدالرحمن) بن حمدان الوریسمی اللیثی۔ اسماعیلی فرقے کے ابتدائی دور میں رے کا داعی، حدیث اور عربی شاعری کا عالم اور الزینۃ اور اعلام النبوة وغیرہ کا مصنف (م ۳۲۲/۹۳۳)۔
- ۱ ۷۶۷
- * ابو حاتم السجستانی: سہل بن محمد الجشمی، بصرے کا ماهر لسانیات اور عروضی، ابن درید اور المبرد کا استاد، متعدد کتابوں کا مصنف (م ۲۳۸/۵۸۶ یا ۲۵۵/۸۶۹)۔
- ۱ ۷۶۸
- * ابو حاتم: یعقوب بن لبید (یا لبیب یا حبیب) المروزی النجیسی، المغرب کا اباضی امام اور طالع آریا (م ۱۵۵/۷۷۷)۔
- ۲ ۷۶۸
- * ابو حاتم: یوسف محمد: رُکّہ بہ آل رستم۔
- ۲ ۷۶۹
- * ابو حامد الغرناطی: محمد بن عبدالرحمن (یا عبدالرحیم) بن سلیمان المازنی القیسی

- (۵۴۷۳/۱۰۸۰ء تا ۵۶۵/۱۱۷۰ء)، چھٹی صدی ہجری
 بارہویں صدی عیسوی کا مشہور اندلسی سیاح، اور المغرب
 عن بعض عجائب المغرب اور تحفة الالباب و نخبة الاعجاب
 کا مصنف۔
- ۲ ۷۶۹ * ابو حبة: بغداد کے جنوب مغرب میں دریائے فرات کے مشرقی کنارے کے قریب
 کھنڈروں کا مجموعہ؛ بابل کے قدیم شہر سپر کا محل وقوع۔
- ۲ ۷۷۰ * ابوالحسن: رگ بہ ابن ابی الرجال۔
- ۲ ۷۷۱ * ابوالحسن العامری: رگ بہ (۱) الاشعری؛ (۲) الشاذلی۔
- ۲ ۷۷۱ * ابو الحسن العامری: محمد بن یوسف (مشہور بہ ابوالحسن بن ابی ذر) نیشاپوری،
 ملقب بہ صاحب الفلاسفہ، چوتھی صدی ہجری/گیارہویں صدی
 عیسوی کا سب سے سربرآوردہ مسلمان فلسفی اور مناظر؛
 ابو حیان توحیدی کا استاد اور کتاب الآمد علی الابد وغیرہ
 کا مصنف (م ۵۳۸/۹۹۹ء)۔
- ۲ ۷۷۱ * ابوالحسن علی: فاس کے خانوادہ مرینیہ کا دسواں حکمران (از ۵۳۱/۱۱۳۳ء تا
 ۵۵۲/۱۱۵۲ء)۔
- ۲ ۷۷۷ * ابوالحسن: (یا ابوالحسین) محمد بن ابراہیم بن سیمجور، کوہستان کا موروثی باج گزار
 سلطان، سامانی بادشاہوں عبدالملک اول، منصور اول اور نوح ثانی
 کے عہد میں تین بار خراسان کا والی (م ۵۷۸/۹۸۹ء)۔
- ۲ ۷۷۸ * (بنو) ابو حسین: صقلیہ کے فرمانرواؤں کا خاندان (رگ بہ Kalbides، در آ، لائڈز،
 بار دوم)۔
- ۱ ۷۷۹ * ابو حفص عمر بن جمیع: جبل نفوسہ کا اباضی عالم اور اباضیہ کی کتاب عقیدہ کا عربی
 مترجم (م ۵۵۰/۱۱۳۵ء)۔
- ۱ ۷۷۹ * ابو حفص عمر بن شعیب البلوطی: ۵۲۱۲/۸۲۷ء اور ۵۳۵/۹۶۱ء کے درمیان جزیرہ
 اقریطش (رگ باں) میں ایک چھوٹے خانوادہ شاہی کا بانی۔
- ۱ ۷۸۰ * ابو حفص عمر بن یحییٰ الہنتائی: الموحد مہدی بن تومرت (رگ باں) کا رفیق،
 خاندان مؤمنیہ (رگ بہ عبدالمؤمن) کا سرگرم حامی
 اور افریقہ کے حکمران خانوادے بنو حفص کا بانی،
 امیر ابو زکریا کا دادا (م ۵۷۱/۱۱۷۵ء)۔
- ۲ ۷۸۰ * ابو حمزہ: المختار بن عوف بن مالک الازدی السلیمی البصری، ایک آتش بیان خارجی
 سپہ سالار (حیات ۵۱۳/۷۷۷ء)۔
- ۲ ۷۸۱ * ابو حمزہ الاول: ابن ابی سعید عثمان بن یغماسن (۵۶۶۵/۱۲۶۷ء تا ۵۷۱۸/۱۳۱۸ء)

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۱ ۷۸۲ | خاندان بنو عبدالواد کا چوتھا حکمران (از ۷۰۷ء/۱۳۰۸ء) . | * ابو حمو الثالی : موسیٰ بن ابی یعقوب یوسف بن عبدالرحمن بن یحییٰ بن یغمراسن |
| ۲ ۷۸۲ | (از ۷۶۰ء/۱۳۵۹ء) | * ابو حنیفہ : حضرت امام اعظمؒ النعمان بن ثابت (نواح ۷۸۰ء/۶۹۹ء تا ۸۱۵ء/۷۶۷ء) ، بہت بڑے عالم دین ، ماهر فقہ و کلام ، بانی فقہ حنفی اور مصنف الفقہ الاکبر وغیرہ . |
| ۱ ۷۸۳ | | * ابو حنیفہ الدینوری : رک بہ الدینوری . |
| ۱ ۷۸۸ | | * ابو حیان التوحیدی : علی بن محمد العباس (مابین ۷۳۱ء/۹۲۲ء و ۷۳۲ء/۹۳۲ء تا ۸۱۳ء/۱۰۲۳ء) ، ادیب ، فلسفی ، امام تصوف ، فقہ ، مؤرخ اور مصنف المقابسات وغیرہ . |
| ۱ ۷۸۸ | | * ابو حیان النحوی : اثیرالدین محمد بن یوسف الغرناطی الجبائی النفزی (۷۶۵ء/۱۲۵۶ء تا ۸۴۵ء/۱۳۴۴ء) ، عرب نحوی ، علوم قرآنیہ کا مدرس ، نیز حدیث ، فقہ ، تاریخ ، سیر اور شعر و سخن پر متعدد کتابوں مثلاً منہج السالک وغیرہ کا مصنف . |
| ۲ ۷۹۱ | | * ابو خراش : خویلد بن مرۃ الہذلی ، ایک مخضرم عرب شاعر اور سورما (م بعہد حضرت عمر فاروقؓ : ۷۱۳ء/۶۳۴ء تا ۷۲۳ء/۶۴۴ء) . |
| ۲ ۷۹۲ | | * ابو الخصیب : بصرے کے جنوب میں ایک نہر . |
| ۱ ۷۹۳ | | * ابو الخطّاب الآسدي : محمد بن ابی زینب ، المعروف بہ الکاهلی ، بانی رفض و بدعت (م نواح ۷۳۸ء/۷۵۵ء) . |
| ۱ ۷۹۳ | | * ابو الخطّاب الكلّوذانی : رک بہ الكلّوذانی ، در لا لائڈن ، بار دوم . |
| ۱ ۷۹۴ | | * ابو الخطّاب المعافری : عبدالاعلیٰ بن السمّح الحمیری الیمنی ، المغرب کے اباضیوں کا پہلا منتخب امام اور اباضیہ کی حکومت کا بانی (۸۱۴ء/۸۱۴ء) . |
| ۱ ۷۹۴ | | * ابو الخطّار : الحُصام بن ضرار الكلّبی ، اندلس کا والی (از ۷۲۵ء/۷۴۳ء تا ۷۴۷ء/۷۶۵ء) . |
| ۲ ۷۹۵ | | * ابو الخیر : (۸۱۱ء/۸۱۱ء تا ۸۷۳ء/۸۶۸ء) ، از بک حکمران اور اس قوم کے اقتدار کا بانی . |
| ۱ ۷۹۶ | | * ابو الخیر الاشبیلی : ملقب بہ الشّجار ، پانچویں صدی ہجری/گیارہویں صدی عیسوی میں فن زراعت پر کتاب الفلاحة کا مصنف . |
| ۲ ۷۹۷ | | * ابو داؤد السجستانی : سلیمان بن الاشعث (۷۲۰ء/۸۱۷ء تا ۷۷۵ء/۸۸۹ء) ، نامور محدث اور صحاح ستہ میں شامل کتاب السنن کے مرتب . |
| ۲ ۷۹۸ | | |

- * **أبو داود الطيالسي** : سليمان داود ابن الجارود البصري (۵۱۳۳/۷۵۰ تا ۵۲۰ م/۸۲۰ تا ۸۱۹)، بلند پایہ ایرانی الاصل محدث اور مسند الطيالسي کے مرتب۔
۱ ۸۰۰
- * **أبو الدرداء الانصاري الخزرجي** : مشہور انصاری خزرجی صحابی، دمشق کے قاضی اور مدرس (م نواح ۵۳۲/۶۶۵۲)۔
۲ ۸۰۰
- * **أبو دلامه** : زائد بن الجون، عباسی خلفا السفاح، المنصور اور المہدی کے عہد کا درباری شاعر اور مستخرا (م ۵۱۶/۷۷۶)۔
۱ ۸۰۲
- * **أبو دلف** : مسعر بن مہمل الخزرجی الینبوعی، عرب شاعر، سیاح اور ماهر معدنیات (حیات ۵۳۱/۹۵۲)۔
۲ ۸۰۲
- * **أبو الدنيا** : ابوالحسن علی بن عثمان بن الخطاب، ایک طویل العمر شخص ۲۲ ق/۶۰۰ تا ۵۸۳/۱۰۸۳)، جنگ صفین میں حضرت علی کا ساتھی۔
۱ ۸۰۲
- * **أبو دؤاد الایادی** : زمانہ جاہلیت کا عرب شاعر اور المنذر بن ماء السماء (تقریباً ۵۰۶ تا ۵۵۳) کا ہم عصر۔
۲ ۸۰۳
- * **أبو دھبل الجمعی** : وہب بن زمعة، مکہ مکرمہ کا ایک غزل گو قریشی شاعر (م نواح ۵۹۶/۷۱۵)۔
۲ ۸۰۵
- * **أبوذر الغفاری** : جندب بن جنادة، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور صحابی (م ۵۳۲/۶۵۲)۔
۱ ۸۰۶
- * **أبو ذؤیب الہذلی** : خویلد بن خالد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متأخر زمانے کا مشہور عرب شاعر (م نواح ۵۲۶/۶۳۷)۔
۱ ۸۰۷
- * **أبو رغال** : ایک اسطوری شخصیت، جس کے متعلق متضاد قسم کی روایات ہیں :-
(۱) ابرہہ کی مکے کی جانب رہبری کرنے والا ایک ثقیفی؛ (۲) قوم ثمود کی ہلاکت میں بچ جانے والا واحد شخص؛ (۳) قسی بن منبہ بن النبت، ایک حقیقی شخص (م نواح ۵۰ ق/۷۵۵)۔
۱ ۸۰۸
- * **أبو زکریاء الوریجانی** : یحییٰ بن ابی بکر، المغرب کے اباضیہ کا مؤرخ اور مصنف کتاب السیرة و اخبار الائمة (حیات ۵۴۱/۷۷۸)۔
۱ ۸۰۹
- * **أبو زکریاء الجنائلی** : یحییٰ بن الخیر، چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی میں جبل نفوسہ کا ایک اباضی عالم اور اباضی فقہی کتب کا مصنف۔
۱ ۸۱۰
- * **أبو زکریاء ابن خلدون** : رک بہ ابن خلدون
۲ ۸۱۰
- * **أبو زید** : بنو ہلال کا اساطیری بطل۔
۲ ۸۱۰
- * **أبو زید** : رک بہ البلخی۔
۱ ۸۱۱
- * **أبو زید** : رک بہ الحریری۔
۱ ۸۱۱

- * **أبو زيد الأنصاري** : سعيد بن اوس (۵۱۲ھ/۷۳۰ء تا ۵۲۱ھ/۷۸۳ء) ، دبستان بصرہ
کاعرب نحوی ، لغت نویس اور مصنف ؛ النوادر فی اللغة وغیرہ کا
مصنف .
- ۱ ۸۱۱
- * **أبو زيان أول** : محمد بن ابی سعید عثمان بن یغمُراسن (۵۶۵۹ھ/۱۲۶۱ء تا ۵۷۰۷ھ/۱۲۰۸ء) ،
خاندان عبدالواد کا تیسرا حکمران (از ۵۷۰۳ھ/۱۳۰۳ء) .
- ۱ ۸۱۱
- * **أبو زيان ثاني** : محمد بن ابی حمو ثانی ، خاندان عبدالواد کا حکمران (از ۵۷۹۶ھ/۱۳۹۳ء
تا ۵۸۰۱ھ/۱۳۹۸ء) .
- ۱ ۸۱۲
- * **أبو زيان ثالث** : احمد بن ابی محمد عبدالله ، خاندان عبدالواد کا فرما لروا (از ۵۹۷۷ھ/۱۲۰۷ء
تا ۶۱۵۴ء/۱۲۱۵ء) .
- ۱ ۸۱۲
- * **أبو زيان** : رگ بہ (بنو مرین) .
- ۲ ۸۱۲
- * **أبو السّاج ديوداد** : (ديوداذ) بن ديودست ، خاندان ابو السّاج کا بانی ، خلفائے بنی
عباس المتوکل اور المعتز کے عہد میں ایک اہم عہدیدار (م ۵۲۶۶ھ/۸۷۹-۸۸۰ء) .
- ۲ ۸۱۲
- * **أبو السّاج (آل)** : خاندان بنو ساج : (۱) بانی خاندان ابو السّاج ديوداد بن
يوسف ديودست (رگ بآن) ؛ (۲) محمد الأفشين ابو عبید بن ابی السّاج
ديودست ، عباسی خليفه الموفق کے عہد میں آذريجان کا والی
(م ۵۲۸۸ھ/۹۰۱ء) ؛ (۳) يوسف بن ابی السّاج ديودست ، رے اور
آذريجان وغیرہ کا والی (حیات ۵۳۱۰ھ/۹۲۲ء) ؛ (۴) ابوالمسافر
فتح بن محمد الافشين ، والی آذريجان (م ۵۳۱۷ھ/۹۲۹ء) ؛ (۵)
ابو الفرج بن ابی المسافر فتح ، خلفائے بنی عباس کا سپہ سالار .
- ۲ ۸۱۳
- * **أبو السرايا** : السري بن منصور الشيباني ، ایک شیعہ باغی (م ۵۲۰۰ھ/۸۱۵ء) .
- ۱ ۸۱۵
- * **أبو السرايا الحمداني** : رگ بہ بنو حمدان
- ۱ ۸۱۶
- * **أبو سعد** : عميد الدولة محمد بن الحسن بن علی بن عبدالرحيم ، بنو بويه کا وزیر
(م ۵۳۳۹ھ/۱۰۳۸ء) .
- ۱ ۸۱۶
- * **أبو السعود** : محمد بن محی الدين محمد بن العِماد مصطفی العمادی ، المعروف بہ خوجه
چلبی (۵۸۹۶ھ/۱۳۹۰ء تا ۵۹۸۲ھ/۱۵۷۳ء) ، مشہور ترک مفسر قرآن ،
حنفی عالم ، شيخ الاسلام ، شاعر اور مصنف ارشاد العقل السليم و
دعا نامہ .
- ۱ ۸۱۶
- * **أبو سعيد** : رگ بہ الرستمیہ .
- ۱ ۸۱۸
- * **أبو السعيد ايلخان** : رگ بہ ايلخانيہ .
- ۱ ۸۱۸
- * **أبو سعيد** : بن محمد بن میران شاه بن تیمور ، ماوراء النهر ، زابلستان اور خراسان

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---------------------------------------|--|
| ۱ ۸۱۸ | وغیرہ کا تیموری سلطان (م ۸۷۴ھ/۱۴۶۹ء)۔ | |
| | | * أبو سعيد فضل الله بن أبي الخير : (۳۵۷ھ/۹۶۷ء تا ۴۴۰ھ/۱۰۴۹ء) ، ایران کے مشہور صوفی اور شاعر ۔ |
| ۱ ۸۲۱ | | |
| ۲ ۸۲۵ | | * أبو سعيد الجنّابی : رُکّ بہ الجنّابی ۔ |
| ۳ ۸۲۵ | | * أبو سفيان : زمانہ قبل از اسلام میں البارة (جبل الزاوية) کا بادشاہ ۔ |
| | | * أبو سفيان بن حرب بن أمية : صخر ، ابو حنظلة ؛ قریش کے ممتاز و متمول تاجر اور سردار مکہ ، جنگ احد میں قریشی لشکر کے قائد ، فتح مکہ کے موقع پر قبول اسلام کے بعد والی نجران و حجاز (م ۳۲ھ/۶۵۳ء)۔ |
| ۱ ۸۲۶ | | |
| | | * أبو سامة : حفص بن سليمان الهمداني الخلال ، پہلے عباسی خلیفہ کا پہلا وزیر (م ۱۳۳ھ/۷۵۰ء)۔ |
| ۱ ۸۲۸ | | |
| | | * أبو سليمان المنطقي : محمد بن طاهر بن بهرام السجستاني (۔ ۳۰۰ھ/۹۱۲ء تا ۳۷۵ھ/۹۸۵ء) ، بغداد کا ایک نامور نو افلاطونی فلسفی اور مصنف |
| ۲ ۸۲۸ | | صوان الحکمة ۔ |
| | | * أبو شامة : شهاب الدين ابو القاسم (ابو محمد) عبدالرحمن بن اسماعيل المقدسي (۵۹۹ھ/۱۲۰۳ء تا ۶۶۵ھ/۱۲۶۸ء) ، ممتاز عرب مؤرخ اور مصنف کتاب |
| ۱ ۸۲۹ | | الروضتين في اخبار الدولتين وغیرہ ۔ |
| | | * أبو شجاع : احمد بن حسن (یا حسین) بن احمد (متولد ۳۳۴ھ/۱۰۴۲ء) ، مشہور شافعی فقیہ اور مفتی اور مصنف رسالة الغاية في الاختصار وغیرہ (حیات ۵۰۰ھ/۱۱۰۷ء)۔ |
| ۲ ۸۳۰ | | |
| ۱ ۸۳۱ | | * أبو شجاع محمد بن الحسين : رُکّ بہ الروز روری ۔ |
| | | * أبو الشَّعْمَقِيّ : ابو محمد مروان بن محمد الجعدي ، ابتدائی عباسی عہد کا کوفی شاعر (م ۱۸۰ھ/۷۹۶ء)۔ |
| ۱ ۸۳۱ | | |
| ۲ ۸۳۱ | | * أبو الشوق : رُکّ بہ بنو عناز ۔ |
| ۲ ۸۳۱ | | * أبو شهر : رُکّ بہ بو شهر ۔ |
| ۲ ۸۳۱ | | * أبو الشيص : محمد بن عبدالله بن رزين الخُزاعی ، عرب شاعر (م نواح ۲۰۰ھ/۸۱۵ء)۔ |
| | | * أبو الصلت أمية : بن عبدالعزيز بن أبي الصلت (۔ ۶۶۰ھ/۱۲۶۰ء تا ۵۲۹ھ/۱۱۳۴ء) ، اندلسی شاعر ، ادیب ، فلسفی ، طبیب ، مؤرخ اور مصنف تقویم |
| ۲ ۸۳۲ | | الذهن ، الادوية المفردة وغیرہ ۔ |
| ۲ ۸۳۳ | | |
| | | * أبو صير : رُکّ بہ بوضیر ۔ |
| | | * أبو صخر الهدلي : عبدالله بن سلمة ، پہلی صدی ہجری / ساتویں صدی عیسوی کا |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۸۳۳ | عرب شاعر . | |
| ۱ ۸۳۳ | * ابو ضمّضم : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کے ایک مشہور مجموعہ حکایات کا مضحک کردار . | |
| ۲ ۸۳۳ | * ابو ضیاء توفیق بک : رگ بہ توفیق ہے ، در آآ ، لائن ، طبع دوم . | |
| ۲ ۸۳۳ | * ابو طاقت : رگ بہ سکھ . | |
| ۲ ۸۳۳ | * ابو طالب : عبد مناف بن عبدالمطلب الهاشمی القرشی (۸۵ق/۵۴۰ء تا ۳ق/۶۲۰ء) ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عم محترم اور حضرت علیؓ کے والد . | |
| ۲ ۸۳۳ | ⊗ ابوطالب خان : بن حاجی محمد بیگ (۱۱۶۵ھ/۱۷۵۲ء تا ۱۲۲۱ھ/۱۸۰۶ء) ، لکھنؤ کا ترکی النسل سیاح یورپ ، آصف الدولہ اور انگریز ریڈیڈنٹ کا اہلکار ، مصنف مسیر طالبی فی بلاد افرنجی وغیرہ . | |
| ۱ ۸۳۴ | * ابوطالب کلیم : رگ بہ کلیم . | |
| ۲ ۸۳۴ | * ابوطالب محمد : بن علی الحارثی المکی ، محدث اور صوفی ، بصرے کے متکلم فرقہ سالمیہ کے پیشوا اور مصنف قوت القلوب (م ۳۸۶ھ/۹۹۶ء) . | |
| ۱ ۸۳۸ | * ابوطاہر سلیمان القرمطی : رگ بہ الجنابی . | |
| ۱ ۸۳۸ | * ابوطاہر طرسوسی : (یا طوسی) ، محمد بن حسن بن علی بن موسیٰ ، ایک غیر معروف شخص جس کی طرف بعض طویل اساطیری قصے ، مثلاً قہرمان نامہ ، داراب نامہ وغیرہ منسوب ہیں . | |
| ۱ ۸۳۸ | * ابوالطیب : رگ بہ المفضل . | |
| ۲ ۸۳۸ | * ابوطیب : رگ بہ (۱) الطبری ؛ (۲) المتنبی . | |
| ۲ ۸۳۸ | * ابوظبی : متحدہ عرب امارات میں سب سے بڑی امارت . | |
| ۲ ۸۳۸ | * ابوالعالیہ : رفیع بن مہران الریاحی ، بنوریاح کا آزاد کردہ غلام ، جس کی طرف قرآن مجید کی ایک تفسیر منسوب ہے ؛ نیز محدث اور قاری (م ۵۹۰ھ/۷۰۹ء) . | |
| ۲ ۸۳۹ | * ابوالعباس السفاح : عبداللہ بن محمد بن علی بن عبداللہ بن العباس ، پہلا عباسی خلیفہ (از ۱۳۲ھ/۷۴۹ء تا ۱۳۶ھ/۷۵۴ء) . | |
| ۱ ۸۴۰ | * ابو عبداللہ الشیعہ : الحسن بن احمد بن محمد بن زکریا المعروف بہ المحتسب ، شمالی افریقہ میں دولت فاطمیہ کا بانی (م ۲۹۸ھ/۹۱۱ء) . | |
| ۲ ۸۴۱ | * ابو عبداللہ یعقوب بن داؤد : عباسی خلیفہ المہدی کا وزیر اور علویوں کا حلیف (م نواح ۱۸۶ھ/۸۰۲ء) . | |
| ۱ ۸۴۳ | * ابو عبید البکری : عبداللہ بن عبدالعزیز ، اسلامی مغرب کا سب سے بڑا جغرافیہ نگار اور الہیات ، لسانیات و نباتات کا عالم ، مصنف المسالک و الممالک ، | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ۲ ۸۳۳ | معجم ما استعجم وغیرہ (م ۵۳۸۷/۱۰۹۱ء)۔ | |
| | ⊗ ابو عبیدہ القاسم : بن سلام الہروی (نواح ۵۱۵۳/۷۰۷ تا ۵۲۲۳/۸۳۳۸ء) ، مشہور | |
| | عرب نحوی ، فقیہ ، عالم ، ماهر معاشیات اور متعدد اہم کتب غریب | |
| | الحديث، غریب المصنف، غریب القرآن، کتاب الاموال اور کتاب الامثال | |
| ۲ ۸۳۸ | کا مصنف۔ | |
| | * ابو عبیداللہ : معاویہ بن عبیداللہ بن یسار الاشعری ، عباسی خلیفہ المہدی کا وزیر | |
| ۱ ۸۵۰ | (م ۵۱۷۰/۷۸۶ء)۔ | |
| ۲ ۸۵۰ | * ابو عبیدہ التیمی : رگ بہ اباضیہ۔ | |
| | ⊗ ابو عبیدہ : عامر بن عبد اللہ بن الجراح، امین الامۃ، عشرہ مبشرہ میں شامل مشہور صحابی | |
| ۲ ۸۵۰ | اور سپہ سالار (م ۵۱۸۹/۶۳۹ء)۔ | |
| | * ابو عبیدہ : معمر بن المثنی (۵۱۱۰/۷۲۸ تا ۵۲۰۹/۸۲۳۴ء)، عرب ماهر لسانیات اور | |
| ۱ ۸۵۵ | مصنف کتاب الخیل، غریب الحديث و مجاز القرآن۔ | |
| | * ابو العتاہیہ : ابو اسحاق اسماعیل بن القاسم بن سؤید بن کیسان (۵۱۳۰/۷۳۸ تا | |
| ۱ ۸۵۷ | ۵۲۱۰/۸۲۵ء)، عہد عباسی کا ممتاز شاعر۔ | |
| | * ابو العرب : محمد بن تمیم بن تمام التیمی (نواح ۵۲۵۵/۸۶۹ تا ۵۳۳۳/۹۴۵ء)، | |
| ۲ ۸۵۹ | مالکی فقیہ، محدث، مؤرخ، شاعر اور طبقات علماء افریقیہ کا مصنف۔ | |
| | * ابو عروۃ : الحسین بن ابی معشر محمد بن مودود السلمی الحرانی، (نواح ۵۲۲۲/۸۳۷ | |
| ۲ ۸۵۹ | تا ۵۳۱۸/۹۳۰ء)، حران کا عالم حدیث اور مصنف طبقات۔ | |
| ۲ ۸۶۰ | * ابو عریش : ولایت عسیر کا معروف قصبہ۔ | |
| | * ابو عطاء السندی : افلح (یا مرزوق) بن یسار، آخری اموی دور کا ایک مشہور صاحب | |
| ۱ ۸۶۱ | سیف و قلم شاعر (م نواح ۵۱۵۸/۷۷۷ء)۔ | |
| | ⊗ ابو العلاء المعری : احمد بن عبد اللہ بن سلیمان (۵۳۶۳/۹۷۳ تا ۵۴۴۹/۱۰۵۷ء)، | |
| ۲ ۸۶۱ | مشہور ناینا عرب شاعر، فلسفی اور مصنف۔ | |
| ۲ ۸۶۸ | * ابو علی : (Al Bohali)، رگ بہ الخیاط۔ | |
| ۲ ۸۶۸ | * ابو علی بن سینا : رگ بہ ابن سینا۔ | |
| ۲ ۸۶۸ | * ابو علی القالی : رگ بہ القالی۔ | |
| | * ابو علی (بوعلی) قلندر : شیخ شرف الدین ہانی پتی، ہندوستان کے ایک بزرگ ولی اللہ، | |
| ۲ ۸۶۸ | شاعر اور مصنف (م نواح ۵۷۲۴/۱۳۲۴ء)۔ | |
| ۲ ۸۶۹ | * ابو علی محمد بن الیاس : رگ بہ الیاسیہ۔ | |
| | * ابو عمرو زہان بن العلاء : بن عمار التیمی، قرآن مجید کا مشہور قاری اور نحو میں | |
| ۲ ۸۶۹ | دہستان بصرہ کا بانی (م نواح ۵۱۵۳/۷۷۷ء)۔ | |

| عنوان | اشارات | صفحہ نمبر |
|---|---|-----------|
| * ابو عنان فارس : (۱۳۲۹ھ/۵۷۹ تا ۱۳۵۸ھ/۶۱۳)، فاس کے بنو مرین (رک بآن) | | |
| ۱ ۸۷۳ | کا گیارھواں تاجدار (از ۱۳۳۸ھ/۵۷۹) | |
| * ابو عون : عبدالملک بن یزید الخراسانی، بنو عباس کا سپہ سالار، مبصر اور خراسان کا | | |
| ۲ ۸۷۳ | والی (حیات ۱۵۹ھ/۷۷۷ء) | |
| * ابو عیسیٰ الاصفہانی : عہد بی امیہ کا یہودی کذاب، مسیح ہونے کا مدعی اور فرقہ | | |
| ۱ ۸۷۳ | عیسویہ کا بانی۔ | |
| * ابو عیسیٰ : محمد بن ہارون الوراق، سابقاً معتزلی اور بعد ازاں یکے از ملاحدہ اسلام، | | |
| ۱ ۸۷۳ | مصنف المقالات وغیرہ (م نواح ۲۳۷ھ/۸۶۱ء) | |
| * ابو العیناء : محمد بن القاسم بن خلاد بن یاسر بن سلیمان الهاشمی (۱۹۰ھ/۸۰۵ تا | | |
| ۲ ۸۷۵ | ۲۸۲-۲۸۳ھ/۸۹۶ء)، عربی زبان کا ادیب اور شاعر۔ | |
| * ابو الغازی بہادر خان : (۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ تا ۱۰۷۳ھ/۱۶۶۳ء)، خیوا کا حاکم اور | | |
| ۲ ۸۷۵ | چغتائی مؤرخ، مصنف شجرہ تراکمہ وغیرہ۔ | |
| * ابو غالم : بشر بن غانم الخراسانی، دوسری تیسری صدی ہجری/آٹھویں نویں صدی عیسوی | | |
| ۲ ۸۷۷ | کا اباضی فقیہ اور مصنف کتاب المدونہ۔ | |
| * ابو الفتح : رک بہ (۱) ابن العمید؛ (۲) ابن الفرات؛ (۳) المظفر۔ | | |
| ۱ ۸۷۸ | | |
| * ابو الفتح حسن : رک بہ مکہ۔ | | |
| ۱ ۸۷۸ | | |
| * ابو الفتح الرازی : (حیات مابین ۳۸۰ھ/۱۰۸۷ء و ۵۲۵ھ/۱۱۳۱ء)، ممتاز ایرانی | | |
| ۱ ۸۷۸ | شیعی مفسر قرآن۔ | |
| * ابو القداء : اسماعیل (الافضل) علی بن (المظفر) محمود بن شاہنشاہ بن ایوب | | |
| | المخاطب بہ الملک المؤید عماد الدین (۶۷۲ھ/۱۲۷۳ء تا ۷۳۲ھ/۱۳۳۱ء)، | |
| | شامی امیر، مؤرخ، جغرافیہ دان، شاعر اور المختصر فی تاریخ البشر اور | |
| ۲ ۸۷۸ | تقویم البلدان وغیرہ کا مصنف۔ | |
| * ابو فدیك : عبدالله بن ثور، بنو قیس بن ثعلبہ کا خارجی شورش پسند (م ۷۳ھ/۶۹۳ء)۔ | | |
| ۲ ۸۸۰ | | |
| * ابو فراس الحمدانی : الحارث بن ابی الاعلیٰ سعید بن حمدان التغلبی (۳۲۰ھ/۹۳۲ء تا | | |
| | ۳۵۷ھ/۹۶۸ء)، صاحب دیوان عرب شاعر۔ | |
| ۱ ۸۸۱ | | |
| * ابو الفرج : رک بہ (۱) البیضاء؛ (۲) ابن الجوزی؛ (۳) ابن العبری؛ (۴) الندیم۔ | | |
| ۲ ۸۸۲ | | |
| * ابو الفرج الاصبہانی : (الاصفہانی)، علی بن الحسین بن محمد بن احمد القرشی (۲۸۳ھ/ | | |
| | ۸۹۷ء تا ۳۵۶ھ/۹۶۷ء)، ممتاز عرب مؤرخ، ادیب، شاعر اور | |
| ۲ ۸۸۲ | ماہر موسیقی، مصنف کتاب الاغانی وغیرہ۔ | |
| * ابو الفرج رولی : ابن مسعود غزنوی، لاهور (بالفاظ دیگر برعظیم پاک و ہند) کا پہلا | | |
| ۲ ۸۸۴ | ممتاز صاحب دیوان فارسی شاعر اور استاد سخن (م نواح ۴۹۰ھ/۱۰۹۷ء)۔ | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۸۹ | | * ابو الفضل : رک بہ العمید. |
| ۱ ۸۸۹ | | * ابو الفضل یبہقی : رک بہ یبہقی، ابو الفضل. |
| | | ⑤ ابو الفضل غلامی : (۸۹۵۸/۵۱۵۵۱ء تا ۱۰۱۱/۵۱۶۰۲ء)، مغل شہنشاہ اکبر کا مقرب، صدر الصدور، حاکم و سپہ سالار دکن، ممتاز فارسی ادیب اور صاحب طرز انشا پرداز، مصنف اکبر نامہ، آئین اکبری، انشائے ابو الفضل وغیرہ. |
| ۲ ۸۸۹ | | |
| ۲ ۸۹۱ | | * ابو الفضل عیاض : رک بہ عیاض. |
| ۲ ۸۹۱ | | * ابو فطرس : (Antipatris)، رک بہ نہر ابی فطرس. |
| | | * ابو القاسم : ابو المظہر محمد بن احمد کی حکایۃ ابی القاسم البغدادی کا چرب زبان اور مفت خورہ مرکزی کردار. |
| ۲ ۸۹۱ | | |
| ۱ ۸۹۲ | | * ابو القاسم : رک بہ الزہراوی، در لک، لائنڈ، بار دوم. |
| ۱ ۸۹۲ | | * ابو القاسم ہابو : رک بہ تیمور (بنو). |
| ۱ ۸۹۲ | | * ابو قیس : مکہ معظمہ میں مسجد حرام کے قریب ایک پہاڑ. |
| | | * ابو قرہ : تھیوڈور Theodore (نواح ۵۱۲۲/۵۲۰۰ء تا ۵۲۰۵/۵۸۲۰ء)، حران کے عیسائی ملکی Melkite فرقے کا اسقف، عربی کا اولین عیسائی ادیب اور مصنف. |
| ۲ ۸۹۲ | | |
| ۱ ۸۹۳ | | * ابو قلمس : رک بہ قلمس. |
| ۱ ۸۹۳ | | * ابو قلمون : ایک مختلف المعانی اصطلاح. |
| | | * ابو قیر : (بو قیر) اسکندریہ سے پندرہ میل مشرق میں بحیرہ روم کے ساحل پر ایک چھوٹا سا قصبہ. |
| ۱ ۸۹۳ | | |
| | | * ابو کالیجار : المرزبان بن سلطان الدولة (۵۳۰۰/۵۳۰۹ء تا ۵۳۳۱/۵۳۳۸ء)، بویہی خاندان کا ایک شاہزادہ. |
| ۱ ۸۹۵ | | |
| | | * ابو کابل شجاع : بن اسلم بن محمد بن شجاع الحاسب المصری، تیسری چوتھی صدی ہجری/نویں صدی عیسوی میں الخوارزمی کے بعد جبر و مقابلہ کا دوسرا قدیم ترین مسلمان عالم اور قرون وسطی کے عظیم ترین ریاضی دانوں میں سے ایک، مصنف الطوائف وغیرہ. |
| ۱ ۸۹۸ | | |
| | | * ابو کبیر الہذلی : پہلی صدی ہجری/ساتویں صدی عیسوی کا قدیم نلسور عرب شاعر اور بقول ابن الاثیر و ابن الحجر صحابی رسول مقبول ^۳ . |
| ۱ ۹۰۱ | | |
| ۱ ۹۰۲ | | * ابو الکسیس : (Abul Casis = ابو القاسم)، رک بہ الزہراوی. |
| ۱ ۹۰۲ | | * ابو کلب : رک بہ سکہ. |
| | | * ابو کلی : ابو طلیح کی محرف شکل، مصر میں دشت بیوضۃ سے المتعہ جانے والی شاہراہ پر واقع کنوؤں کا ایک مرکز. |
| ۱ ۹۰۲ | | |

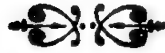
| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ۲ ۹۰۲ | ⊗ ابو لہب : عبدالعزیٰ بن عبدالمطلب، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا اور رسوائے عالم دشمن اسلام (م ۵۲/۶۲۴ء)۔ | |
| ۱ ۹۰۴ | * ابو الیث سمرقندی : نصر بن محمد بن احمد بن ابراہیم المعروف بہ امام الہدی، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کا حنفی عالم، مفتی اور متعدد کتب کا مصنف (م مابین ۵۳۷۳/۶۹۸۳ و ۵۳۹۳/۶۱۰۰۲ء)۔ | |
| ۱ ۹۰۵ | ⊗ ابو المحاسن : رگ بہ ابن تغری بردی۔ | |
| ۱ ۹۰۵ | * ابو المحاسن یوسف بن محمد : بن یوسف الفاسی (۵۹۳۸/۱۵۳۱ء تا ۶۱۰۱۳/۱۶۰۴ء)، مراکش کا مشہور عالم دین اور صوفی شیخ۔ | |
| ۲ ۹۰۵ | * ابو محجن : عبداللہ (یا مالک یا عمرو) بن حبیب، بنو ثقیف کا ایک مخضرمی صاحب دیوان عرب شاعر اور مرد میدان (حیات ۵۱۶/۶۳۷ء)۔ | |
| ۲ ۹۰۶ | * ابو محمد صالح : بن یسار بن غفیان الدکالی، مشہور مراکشی صوفی بزرگ (م ۵۶۳۱/۱۱۲۳ء)۔ | |
| ۱ ۹۰۷ | * ابو محمد عبداللہ : بن محمد بركة العمانی، المعروف بابن بركة، عمان کا اباضی مصنف (حیات ۵۳۲۸/۹۳۹ء)۔ | |
| ۲ ۹۰۷ | * ابو مخنف : لوط بن یحییٰ بن سعید بن مخنف الازدی، دور اول کا عرب محدث اور مؤرخ (م ۵۱۵۷/۷۷۷ء)۔ | |
| ۱ ۹۰۸ | * ابو مدفع : رگ بہ سکہ۔ | |
| ۱ ۹۰۸ | * ابو مدین شعیب : بن الحسین (۵۲۰/۱۱۲۶ء تا ۵۹۴/۱۱۹۷ء)، اندلس کے مشہور صوفی بزرگ، مصنف اور شاعر۔ | |
| ۱ ۹۱۰ | * ابو مروان : (Abumeron)، رگ بہ ابن زہر۔ | |
| ۱ ۹۱۰ | * ابو مسلم : خراسان میں عباسیوں کی انقلابی تحریک کا رہنما (م ۵۱۳۷/۷۵۴ء)۔ | |
| ۱ ۹۱۱ | * ابو المعالی عبد الملک : رگ بہ الجوینی۔ | |
| ۱ ۹۱۱ | * ابو المعالی محمد بن عبید اللہ : ایک ایرانی فاضل، مذاہب کے بارے میں پہلی فارسی کتاب بیان الادیان (۵۴۸۵/۱۰۹۲ء) کا مصنف۔ | |
| ۲ ۹۱۱ | * ابو المعالی ہبہ اللہ : رگ بہ ہبہ اللہ۔ | |
| ۲ ۹۱۱ | * ابو معشر جعفر بن محمد بن عمر الباخی : (Albumasar)، ماهر ہیئت و علم نجوم اور مصنف المدخل الکبیر وغیرہ (م ۵۲۷۲/۸۸۶ء)۔ | |
| ۲ ۹۱۳ | * ابو معشر نجیح : بن عبدالرحمن السندی المدنی، ایک یمنی آزاد شدہ غلام، مؤرخ، مصنف کتاب المغازی (م ۵۱۷۰/۷۸۷ء)۔ | |
| | * ابو منصور الیاس النفوسی : تاهرت کے رستمی امام ابوالیقظان محمد بن آفلح کی طرف سے | |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|---|-------|
| ۱ ۹۱۳ | جبل نفوسہ اور طرابلس کا والی (حیات ۵۲۶۶/۵۸۷۹ء). | |
| ۲ ۹۱۳ | * ابو منصور: (عبدالملک)، رگ بہ الثعالی. | |
| ۲ ۹۱۳ | * ابوالموثر الصلت: بن خمیس البہلولی العمانی، عمان کا اباضی مؤرخ اور فقیہ، مصنف الاحداث والصفات وغیرہ (حیات ۵۲۷۳/۵۸۸۶ء). | |
| ۱ ۹۱۵ | * ابو موسیٰ: رگ بہ الاشعری. | |
| ۱ ۹۱۵ | * ابو النجم العجلی: الفضل (المفضل) بن قدامة، پہلی صدی ہجری/ساتویں آٹھویں صدی عیسوی کا عرب شاعر (حیات ۵۱۰۵/۵۷۲۴ء). | |
| ۱ ۹۱۶ | * ابو نصر: رگ بہ الفارابی. | |
| ۱ ۹۱۶ | * ابو نظارة: یعقوب بن رفائیل صنوع، James Sanua، (۵۱۲۵۵/۵۱۸۳۹ء تا ۵۱۳۳۰/۵۱۹۱۲ء)، مصر کا پر نویس یہودی صحافی اور تمثیل نگار، حسن الاشارة فی مسامرات ابی نظارة اور رحلة ابی نظارة وغیرہ کا مصنف. | |
| ۱ ۹۱۷ | * ابو نعیم الاصفہانی: احمد بن عبد اللہ الشافعی (۵۳۳۶/۵۹۴۸ء تا ۵۴۳۰/۶۱۰۳۸ء)، فقہ اور تصوف کا مستند عالم اور مصنف حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء وغیرہ. | |
| ۱ ۹۱۷ | * ابو نعیم الفضل: بن دُکین الملائی (۵۱۳۰/۵۷۴۸ء تا ۵۲۱۹/۵۸۳۴ء)، عالم حدیث، تاریخی اخبار کا ناقل اور مصنف کتاب المناسک و کتاب المسائل فی الفقہ. | |
| ۲ ۹۱۸ | * ابو یٰسیٰ اول و ثانی: شرفاے مکہ: رگ بہ مکہ المکرمة. | |
| ۲ ۹۱۹ | * ابو نواس: الحسن بن ہانی الحکمی، عباسی دور کا مشہور ترین صاحب دیوان عرب شاعر (م نواح ۵۱۹۹/۵۸۱۴ء). | |
| ۲ ۹۱۹ | * ابوالوفاء البوزجانی: محمد بن محمد بن یحییٰ (۵۳۲۸/۵۹۴۰ء تا ۵۳۸۸/۶۹۹۸ء)، نامور عرب ریاضی دان اور مصنف کتاب الامتاع والموانسة وغیرہ. | |
| ۲ ۹۲۳ | * ابو ہاشم: معتزلی عالم دین: رگ بہ الجبائی. | |
| ۱ ۹۲۵ | * ابو ہاشم: عبد اللہ بن محمد بن الحنفیہ، اواخر پہلی صدی ہجری/ساتویں صدی عیسوی میں شیعویں کے قائد اور ان کی شاخ کیسانیہ کے امام. | |
| ۲ ۹۲۵ | * ابو ہاشم: شریف مکہ: رگ بہ مکہ المکرمة. | |
| ۲ ۹۲۵ | * ابو الہذیل العلاف: محمد بن الہذیل بن عبد اللہ بن مکحول العبدی (نواح ۵۱۳۴/۵۷۵۱ء تا ۵۲۲۷/۵۸۴۲ء)، معتزلہ کا پہلا متکلم، ادیب اور شاعر. | |
| ۲ ۹۲۵ | * ابو ہریرہ: عمیر بن عامر الدوسی الیمانی، مشہور صحابی اور یکے از اساطین علم حدیث (م نواح ۵۵۸/۶۷۷ء، بعمر ۷۸ سال). | |
| ۱ ۹۲۹ | * ابوالہول: جیزہ (مصر) کا سب سے بڑا اور شہرہ آفاق بت. | |
| ۱ ۹۳۱ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۹۳۲ | | * ابوالمہجاء الحمدانی : رگ بہ بنو حمدان. |
| ۱ ۹۳۲ | | * ابو یزید (با یزید) السطاسی : طیفور بن عیسیٰ بن مروشان، معروف ترین مسلم صوفیائے کرام میں سے ایک (م ۵۲۶۱/۸۲۷ یا ۵۶۶۳/۸۷۷ء). |
| ۲ ۹۳۳ | | * ابو یزید النکاری : مُخلَد بن کیداد (۵۲۷/۸۸۳ء تا ۵۳۶/۹۴۷ء)، شمالی افریقہ میں فاطمی حکومت کا باغی خارجی قائد. |
| ۱ ۹۳۷ | | * ابو یَعزّی : (یا یَعزّی) یلسنور بن مینون، چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی میں مشہور مراکشی ولی (م ۵۷۲/۱۱۷۷ء). |
| ۲ ۹۳۷ | | * ابو یعقوب السجزی : اسحاق بن احمد، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کا اسماعیلی داعی اور اپنے فرقے کا ایک اہم مصنف. |
| ۲ ۹۳۷ | | * ابو یعقوب الخرمی : اسحاق بن حسان بن قوہی، عرب شاعر (م نواح ۵۲۰/۸۲۱ء). |
| ۲ ۹۳۹ | | * ابو یعقوب یوسف : بن عبدالمؤمن، بنو مؤمن یعنی الموحدون کا دوسرا حکمران (از ۵۵۸/۱۱۶۳ء تا ۵۸۰/۱۱۸۳ء). |
| ۱ ۹۳۳ | | * ابو یعلیٰ الفراء : محمد بن الحسین بن محمد بن خلف ابن احمد البغدادی، مشہور حنبلی امام، فقیہ اور ابطال التأویلات لآخبار الصفات کے مصنف (م ۵۸۸/۱۰۶۶ء). |
| ۲ ۹۳۵ | | * ابو یقظان محمد بن الافلح : رگ بہ (بنو) رستم. |
| ۲ ۹۳۵ | | * ابو یوسف : یعقوب بن ابراہیم الانصاری الکوفی، ممتاز حنفی فقیہ، حنفی دبستان کے ایک بانی (رگ بہ حنفیہ)، قاضی القضاة اور مصنف کتاب الخراج وغیرہ (م ۵۸۲/۷۹۸ء). |
| ۱ ۹۳۸ | | * ابو یوسف یعقوب : بن یوسف بن عبدالمؤمن المنصور، الموحدون کا تیسرا فرمانروا (م مابین ۵۸۰/۱۱۸۳ء و ۵۹۵/۱۱۹۹ء). |
| ۱ ۹۵۱ | | * الألباء : مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ جانے والی شاہراہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا مقام وفات. |
| ۲ ۹۵۱ | | * أبواب : رگ بہ در بند. |
| ۲ ۹۵۱ | | * أبهر : (أوهر)، قزوین اور زنجان کی نصف راہ پر ایک چھوٹا قصبہ. |
| ۱ ۹۵۲ | | * الأبهري : اثیر الدین مفضل بن عمر الابهري، حنفی ادیب اور فلسفہ درسی کی دو مشہور کتابوں ہدایۃ الحکمة اور ایساغوجی کا مصنف (م ۵۶۶۳/۱۲۶۳ء). |
| ۲ ۹۵۲ | | * أبهى : (= ابہا)؛ سعودی عرب کے صوبہ عسیر [رگ باں] کا صدر مقام. |
| ۲ ۹۵۳ | | * آیب : رگ بہ تاریخ. |
| ۲ ۹۵۳ | | * ابی سینیا : (Abyssinia)، رگ بہ الحبش. |
| ۱ ۹۵۳ | | * آیشے : رگ بہ آبشر. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * آئین : (۱) یمن کی وادی بناء کا ایک ضلع ؛ (۲) عدن کے شمال مشرق میں ایک چھوٹا سا مقام ؛ (۳) بعض اشخاص کا نام۔ |
| ۲ ۹۵۳ | | * ابی ورد (باورد)، جمہوریہ ترکمان کا ایک ضلع اور شہر۔ |
| ۱ ۹۵۳ | | * الایوردی : ابو المظفر محمد بن احمد ، صاحب دیوان شاعر اور نساب (م ۵۵۰ھ/۱۱۱۳ء)۔ |
| ۱ ۹۵۶ | | * اپمہ : (Apemea)، رگ بہ افامیہ۔ |
| ۲ ۹۵۶ | | * اپولونیوس تیانہ : (Apollonius of Tyana)، رگ بہ بلینوس۔ |
| ۲ ۹۵۶ | | * الہجراس : (Alpujraas)، رگ بہ البشرات۔ |
| ۲ ۹۵۶ | | * الپونت (Alpuante)، رگ بہ البنت۔ |
| ۲ ۹۵۶ | | * آتا : (بمعنی باپ یا مورث اعلیٰ)، معزز و محترم افراد کے ناموں میں شامل لقب، مثلاً اتاترک۔ |
| ۱ ۹۵۷ | | * آتابک : (اتابیگ)، سلجوقیوں اور ان کے جانشینوں کے عہد میں ایک بلند مرتبہ عہدہ۔ |
| ۱ ۹۶۱ | | * اتابک العساکر : (سپہ سالار اعظم)، عہد ممالیک میں سلطنت کا اہم ترین امیر۔ |
| ۲ ۹۶۱ | | * اتابک : رگ بہ اتابک۔ |
| ۲ ۹۶۱ | | * اتابک العساکر : رگ بہ اتابک العساکر۔ |
| | | * اتاترک : غازی مصطفیٰ کمال (۱۸۸۱ء تا ۱۹۳۸ء)، جمہوریہ ترکیہ کے بانی اور پہلے صدر (از ۱۹۲۳ء)۔ |
| ۲ ۹۶۱ | | * اتالیق : اتابک (رگ باں) کے ہم معنی اصطلاح۔ |
| ۱ ۹۸۶ | | * آتبرہ : سودان میں دریائے نیل کی ایک معاون ندی اور اس کے دھانے پر ایک شہر۔ |
| ۲ ۹۸۶ | | * اتحاد : علم کلام کی ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۹۸۷ | | * اتر : موری تانیا کا ایک شہر اور حلقہ اضرار کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۹۸۸ | | * اترار : سیر دریا کے دائیں کنارے پر ایک ویران شہر۔ |
| ۲ ۹۸۹ | | * اترک : خراسان کے شمال میں ایک دریا۔ |
| ۲ ۹۹۰ | | * آتسز بن اوق : عہد سلاجقہ کا ایک ترکمان سردار (م ۴۷۱-۴۷۲ھ/۱۰۷۹-۱۰۸۰ء)۔ |
| | | * آتسز : بن محمد بن انوشنگن (نواح ۴۹۱ھ/۱۰۹۸ء تا ۵۵۱ھ/۱۱۵۶ء)، انوشنگین خوارزم شاہ کا جانشین (از ۵۲۱ھ/۱۱۲۷ء)۔ |
| ۲ ۹۹۱ | | * آتک : سوویت ترکمستان کا ایک ضلع۔ |
| ۱ ۹۹۳ | | * آتل : (اتل) یا خزران اتل، قرون وسطیٰ میں جنوبی والگا پر سلطنت خزر کا دارالحکومت۔ |
| ۱ ۹۹۳ | | * اتھوپیا : رگ بہ الحبشہ۔ |
| ۱ ۹۹۳ | | * آتینہ : (ایتھنز Athens)، یونان کا دارالسلطنت۔ |
| | | * آتک : دریائے سندھ اور دریائے کابل کے مقام اتصال سے ذرا نیچے پاکستان میں ایک قلعہ۔ |
| ۱ ۹۹۶ | | |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۹۹۶ | * اَللس : رک بہ اطلس. | |
| ۲ ۹۹۶ | * الأَثَال : (الآثَال)، ایک آلہ تصعید. | |
| ۱ ۹۹۷ | * أثر : ایک دینی و علمی اصطلاح. | |
| ۲ ۹۹۷ | * اِثْنَا عَشْرِيہ : بارہ اماموں کو ماننے والا شیعہ مسلک. | |
| ۱ ۱۰۰۱ | * آجَا و سلمی : وسطی عرب میں الجبل کے دو پہاڑی سلسلے. | |
| ۲ ۱۰۰۱ | * إجازة : علم حدیث کی اصطلاح. | |
| ۱ ۱۰۰۳ | * اجتماع : رک بہ استقبال. | |
| ۱ ۱۰۰۳ | * إجتہاد : ایک فقہی و علمی اصطلاح. | |
| ۱ ۱۰۰۶ | * الأجدابی : رک بہ ابن الاجدابی. | |
| ۱ ۱۰۰۶ | * أجداییة : برقه (Cyrenaica) کا ایک شہر. | |
| ۲ ۱۰۰۶ | * أجِر : ایک فقہی، دینی و معاشرتی اصطلاح. | |
| ۲ ۱۰۰۷ | * أجرومية : رک بہ أجروم. | |
| ۲ ۱۰۰۷ | * آجل : کسی شے کی مدت زمانی، موت؛ ایک قرآنی اصطلاح. | |
| ۱ ۱۰۰۹ | * إجماع : ان چار اصولوں میں سے ایک جن سے شرع اسلامی مأخوذ ہے. | |
| | * آجمیر : راجستھان (بھارت) میں اسی نام کی ایک سابقہ نیم خود مختار ریاست کا صدر مقام اور حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے مزار کے لیے معروف . | |
| ۱ ۱۰۱۲ | * آجنادین : عہد فاروقی میں یونانیوں کے ساتھ ایک مشہور جنگ کا محل وقوع . | |
| ۲ ۱۰۱۲ | * آجوف : رک بہ تصریف. | |



جلد ۲

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱ | | * اُج : (اوج، اوچہ، اوچہ) سابقہ ریاست بہاولپور میں پاکستان کا ایک نہایت قدیم اور مشہور شہر۔ |
| ۱ ۶ | | * اُجے : (اچہ، آچن یا آچین)، جزیرہ سمائرا کا سب سے شمالی حصہ، ایک سابقہ اسلامی ریاست اور موجودہ جمہوریہ انڈونیشیا کا ایک صوبہ۔ |
| ۲ ۲۶ | | * اُچالی : (اوجیالی)، ۱۵۰۰/۱۵۰۶ء تا ۱۵۸۷/۱۵۹۵ء، سولہویں صدی عیسوی کا ایک ترک امیر البحر۔ |
| ۲ ۲۷ | | * احابیش : عہد نبوی میں قریش مکہ کے چند حلیف قبائل کا مجموعہ۔ |
| ۱ ۳۱ | | * احادیث : رک بہ حدیث۔ |
| ۱ ۳۱ | | * اُحد : مدینہ منورہ کے شمالی مضافات میں ایک پہاڑ اور وہاں لڑا جانے والا ایک نہایت اہم غزوہ۔ |
| ۱ ۳۸ | | * احداث : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی اور چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی کے مابین شام اور بالائی الجزیرہ میں اہم خدمات انجام دینے والی رضا کار فوج۔ |
| ۱ ۴۰ | | * اُحدیہ : رک بہ (۱) اللہ؛ (۲) وحدۃ۔ |
| ۱ ۴۰ | | * احرام : حج بیت اللہ [رک باں] اور عمرہ [رک باں] کا ایک اہم رکن۔ |
| ۱ ۴۲ | | * الاحساء : رک بہ (۱) الحسا؛ (۲) ہفہوف۔ |
| ۱ ۴۲ | | * الاحسائی : شیخ احمد بن زین الدین بن ابراہیم (۱۱۶۶/۱۷۵۳ء تا ۱۲۴۱ / ۱۸۲۶ء)، فرقہ شیخی کا بانی۔ |
| ۱ ۴۳ | | * احسن آباد کلبرگہ : بہمنی سلطنت کا پہلا دارالحکومت، سابق ریاست حیدر آباد (دکن) کے ایک ضلع کا صدر مقام اور حضرت خواجہ گیسو درازؒ کے مزار اور آثار قدیمہ کے لیے معروف۔ |
| ۲ ۴۴ | | * الاحقاف : قرآن مجید کی چھیالیسویں سورۃ، نیز ایک جغرافیائی اصطلاح۔ |
| ۱ ۴۵ | | * احکام : ایک قرآنی و شرعی اصطلاح۔ |
| ۱ ۴۶ | | * احلاف : رک بہ حلف۔ |
| ۱ ۴۶ | | * احمد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک اسم مبارک۔ |
| ۲ ۴۷ | | * احمد الاول : بن محمد ثالث (۱۵۹۰/۱۵۹۸ء تا ۱۶۱۷/۱۶۲۶ء)، چودھواں عثمانی سلطان (از ۱۶۰۳/۱۶۰۱ء)۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * احمد الثانی : بن سلطان ابراہیم (۱۰۵۲ھ/۱۶۴۲ء تا ۱۱۰۶ھ/۱۶۹۵ء) ، اکیسواں |
| ۲ ۴۹ | | عثمانی سلطان (از ۱۱۰۲ھ/۱۶۹۱ء)۔ |
| | | * احمد الثالث : بن محمد الرابع (۱۰۸۳ھ/۱۶۷۳ء تا ۱۱۴۹ھ/۱۷۳۶ء) ، تیسواں |
| ۲ ۵۰ | | عثمانی سلطان (از ۱۱۱۵ھ/۱۷۰۳ء تا ۱۱۴۳ھ/۱۷۳۰ء)۔ |
| | | * احمد بن ابی خالد الآحول : المأمون کا کاتب (سیکرٹری) اور اس کا دست راست |
| ۲ ۲۵۷ | | (م ۲۱۱ھ/۸۲۶ء)۔ |
| ۲ ۵۸ | | * (سید) احمد شہید : رگ بہ احمد بریلوی۔ |
| ۲ ۵۸ | | * احمد بن ابی پکر : رگ بہ (آل) محتاج۔ |
| | | * احمد بن ابی دؤاد : ابو عبد اللہ (۱۰۶۰ھ/۷۷۷ء تا ۱۰۲۴ھ/۸۵۳ء) ، مشہور معتزلی |
| ۲ ۵۸ | | قاضی القضاۃ اور عہد مامون و معتصم کی ایک اہم شخصیت۔ |
| ۱ ۶۰ | | * احمد بن ابی طاہر طیفور : رگ بہ ابن ابی طاہر۔ |
| | | * احمد بن ادريس : مراکش کے شریف اور متصوفین کے سلسلہ ادریسیہ کے بانی |
| ۱ ۶۰ | | (م ۱۲۵۳ھ/۱۸۳۷ء)۔ |
| | | * احمد بن حابط : ایک معتزلی اور اپنی تعلیمات کے اعتبار سے ملحد عالم (حیات ۲۳۲ھ/ |
| ۲ ۶۰ | | ۸۴۷ء)۔ |
| | | * احمد بن حنبل : (۱۰۶۳ھ/۷۸۰ء تا ۱۱۴۱ھ/۸۵۵ء) ، امام بغداد ، مشہور و معروف |
| | | عالم دین ، اہل سنت کے مذاہب اربعہ میں سے حنابلہ کے بانی ، وہابیت |
| | | کے مورث اعلیٰ اور تحریک سلفیہ کے محرک ، نامور محدث اور فقیہ ، |
| ۲ ۶۱ | | معتبر مجموعہ احادیث مسند احمد بن حنبل کے مؤلف۔ |
| | | * احمد بن خالد : ابو العباس شہاب الدین احمد بن حماد الناصری السلاوی (۱۲۵۰ھ/ |
| | | ۱۸۳۵ء تا ۱۳۱۵ھ/۱۸۹۷ء) ، مراکشی مؤرخ اور کتاب الاستقصاء |
| ۲ ۷۴ | | لاخبار دول المغرب الاقصى وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۲ ۷۶ | | * احمد بن الخصیب : رگ بہ الخصیب۔ |
| ۲ ۷۶ | | * احمد بن خضر : رگ بہ قرہ خانیہ۔ |
| ۲ ۷۶ | | * احمد بن زینی دحلان : رگ بہ دحلان۔ |
| ۲ ۷۶ | | * احمد بن سعید : رگ بہ بو سعید۔ |
| | | * احمد بن سہل بن ہاشم : والی خراسان ، سامانیوں کے عہد کی اہم سیاسی شخصیت |
| ۲ ۷۶ | | (م ۳۰۷ھ/۹۲۰ء)۔ |
| | | * احمد بن طولون : مصر میں طولونی خاندان کا بانی اور مصر کا شام سے الحاق کرنے والا |
| ۱ ۷۷ | | پہلا مسلمان والی (م ۲۷۰ھ/۸۸۴ء)۔ |
| ۲ ۷۹ | | * احمد بن علی بن ثابت : رگ بہ الخطیب البغدادی۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۸۰ | | * احمد بن عیسیٰ : بن محمد بن علی بن العریض بن جعفر الصادق ^۷ ، الملقب بہ المہاجر ، ایک ولی اور حضرمی سادات کے مورث اعلیٰ (م ۵۳۵/۹۵۶ء)۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن فضلان : رگ بہ ابن فضلان۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن محمد بن حنبل : رگ بہ احمد بن حنبل۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن محمد : بن عبدالصمد ابو نصر ، سلطان مسعود بن محمود غزنوی کا وزیر (حیات ۴۳۲/۱۰۴۱ء)۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن محمد بن عرفان : رگ بہ احمد بریلوی۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن محمد المنصور : رگ بہ احمد المنصور۔ |
| ۲ ۸۰ | | * احمد بن یوسف : بن القاسم بن صبیح ، یحییٰ برمکی کا کاتب، المأمون کا دیوان السره اور دبیر خاص، بعض رسائل کا مصنف (م ۴۱۳/۸۲۸ء)۔ |
| ۱ ۸۱ | | * احمد احسان : ترک گوز (۱۲۸۵/۱۸۶۹ء تا ۱۳۶۱/۱۹۴۲ء)، ترکی مصنف، مترجم اور صحافی ، صاحب سفرنامہ یورپ مطبوعات خاطرلری۔ |
| ۲ ۸۲ | | * احمد احسائی، شیخ : (یا احمد لسائی) بن زین الدین (۱۱۶۶/۱۷۵۳ء تا ۱۲۲۳/۱۸۰۹ء)، سلسلہ شیخیہ کے بزرگ و پیشوا اور جوامع الکلم وغیرہ کثیر التعداد کتب کے مصنف۔ |
| ۲ ۸۸ | | * احمد امین : (۱۳۰۴/۱۸۸۶ء تا ۱۳۷۳/۱۹۵۴ء)، ایک مصری فاضل اور فجر الاسلام، ضحی الاسلام وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۸۹ | | * احمد بابا : پورا نام ابو العباس احمد بن احمد التکروری الصنهاجی (۹۶۳/۱۵۵۶ء تا ۱۰۳۶/۱۶۲۷ء)، سودانی فقیہ، سوانح نگار اور مصنف نیل الابتهاج بتطریز الدبیاج وغیرہ۔ |
| ۲ ۹۰ | | احمد البدوی : ابو الفتیان ، المعروف بہ السید ، نیز القطب (نواح ۵۹۶/۱۱۹۹ء تا ۶۷۵/۱۲۷۶ء)، مصر کے ایک مقبول ولی اور متعدد ادعیہ اور وصایا کے مصنف۔ |
| ۱ ۹۳ | | * احمد بے : تونس میں خاندان حسینیہ کا دسواں حکمران (۱۲۵۳/۱۸۳۷ء تا ۱۲۷۱/۱۸۵۵ء)۔ |
| ۱ ۹۶ | | * احمد بیجان : رگ بہ بیجان احمد۔ |
| ۱ ۹۶ | | * احمد ہاشا : عہد آل عثمان میں بغداد کے والی حسن ہاشا کا بیٹا اور اس کی وفات کے بعد والی بغداد (م ۱۱۶۰/۱۷۷۷ء)۔ |
| ۲ ۹۶ | | * احمد ہاشا ہرسلی : پندرھویں صدی عیسوی میں شیخی کے بعد اور نجاتی سے پہلے اہم ترین ترکی شاعر (م ۹۰۲/۱۴۹۶ء)۔ |
| | | * احمد ہاشا بونیوال : Claude-Alexandre Comte de Bonneval (۱۰۸۶/۱۶۷۵ء تا ۱۱۶۰/۱۷۷۷ء)؛ ایک نومسلم ہسپانوی اور بعد ازاں ترکیہ کا |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۹۸ | | سپہ سالار . |
| | | * احمد پاشا خائن : عثمانی سلطان سلیمان اول کا وزیر اور سپہ سالار (م نواح ۹۳۱ھ/ |
| ۱ ۹۹ | | ۱۵۲۳ء) . |
| ۱ ۱۰۰ | | * احمد پاشا قرہ : عثمانی سلطان سلیمان اول کا صدر اعظم (م ۹۶۲ھ/۱۵۵۵ء) . |
| | | * احمد پاشا گدک : (یا گدیک) ، عثمانی سلطان محمد ثانی کے عہد میں ترکیہ کا صدر اعظم |
| ۱ ۱۰۱ | | (حیات ۸۸۵ھ/۱۴۸۰ء) . |
| ۲ ۱۰۲ | | * احمد تائب : رگ بہ عثمان زادہ . |
| | | ⊗ احمد تتوی : (ملا ٹھٹھوی) ، بن نصر اللہ الدیبلی ، ایک شیعہ فاضل اور فارسی کتب، مثلاً |
| ۲ ۱۰۲ | | تاریخ الفی وغیرہ کا مصنف (م ۹۹۶ھ/۱۵۸۸ء) . |
| ۱ ۱۰۶ | | * احمد تکودر : رگ بہ ایلخانیہ . |
| ۱ ۱۰۶ | | * احمد تھانیسری : رگ بہ تھانیسری . |
| | | * احمد جام : (یا احمد جامی) ، شہاب الدین ابو نصر احمد ، المعروف بہ ژندہ پیل |
| | | (۱۴۴۱ھ/۱۵۳۹ء تا ۱۱۴۱ھ/۱۷۳۶ء) ، دور سلاجقہ کے ایرانی صوفی اور |
| ۱ ۱۰۶ | | متعدد فارسی کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۱۱۰ | | * احمد جزار : رگ بہ جزار پاشا . |
| ۱ ۱۱۰ | | * احمد جلاثر : رگ بہ جلاثر . |
| | | * احمد جودت پاشا : (۱۲۳۷ھ/۱۸۲۲ء تا ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۵ء) ، مشہور ترکی ادیب ، |
| | | سیاست دان اور بہت سی کتب مثلاً قصص انبیاء و تواریخ خلفاء |
| ۱ ۱۱۰ | | وغیرہ کا مصنف . |
| | | * احمد حکمت : (۱۲۸۷ھ/۱۸۷۰ء تا ۱۳۳۶ھ/۱۹۲۷ء) ، الملقب بہ مفتی زادہ ، ترکی |
| ۲ ۱۱۵ | | ناول نگار اور صحافی . |
| | | ⊗ احمد خان : (۱۲۳۲ھ/۱۸۱۷ء تا ۱۳۱۵ھ/۱۸۹۸ء) ، جواد الدولہ عارف جنگ ڈاکٹر |
| | | سرسید احمد خان ، انیسویں صدی عیسوی میں مسلمانان ہند کے عظیم رہنما ، |
| | | ادیب ، عالم اور مصلح ، علی گڑھ کالج کے بانی اور بہت سی کتب مثلاً |
| ۲ ۱۱۶ | | آثار الصنادید وغیرہ کے مصنف . |
| ۲ ۱۲۲ | | * احمد الرازی : رگ بہ الرازی . |
| | | * احمد راسم : ترکی ادیب ، متعدد ناولوں اور افسانوں کے علاوہ ترکی تاریخ استبدادوں |
| ۲ ۱۲۳ | | حاکمیت ملیہ یہ کا مصنف (م ۱۳۵۱ھ/۱۹۳۲ء) . |
| | | * احمد رسمی : احمد بن ابراہیم (۱۱۱۲ھ/۱۷۰۰ء تا ۱۱۹۷ھ/۱۷۸۳ء) ، ترکی مدیر ، |
| ۲ ۱۲۳ | | مؤرخ اور حدیقة الرؤساء وغیرہ کا مصنف . |
| | | * احمد رفیق : ترک مؤرخ ، فوجی افسر ، مدیر اخبار عسکری مجموعہ اور مصنف ہجری |

- عنوان اشارات صفحہ عمود
- ۱۲۵ ۲ اوچنچو وغیرہ (م ۱۳۵۶ھ/۱۹۳۷ء)۔
- ۱۲۶ ۱ * احمد، شیخ، سرہندی: (۱۵۶۴ھ/۱۶۲۳ء) امام ربانی مجدد الف ثانیؒ
ابو البرکات بدر الدین شیخ احمد نقشبندی سرہندی، عہد اکبر و
جہانگیر کے بہت بڑے عالم، فقیہ، مذہبی و سیاسی مصلح، الحاد
و زندقہ کے استیصال اور اتباع شریعت، احیائے سنت اور اقامت دین
کے داعی، تصوف کے سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے بانی اور مصنف
مکتوبات وغیرہ۔
- ۱۳۰ ۲ * احمد شاہ: ہندوستان کے کئی بادشاہوں کا نام: (۱) احمد شاہ بہادر، مجاہد الدین
ابو نصر بن محمد شاہ (۱۱۳۸ھ/۱۷۲۵ء تا ۱۱۸۹ھ/۱۷۷۵ء)، مغل
فرمانروائے ہند (از ۱۱۶۱ھ/۱۷۴۸ء)؛ (۲) احمد شاہ اول و ثانی و ثالث:
دکن میں خاندان بہمنی [رگ باں] کے حکمران؛ (۳) احمد شاہ بن محمد شاہ،
حاکم بنگالہ (۱۸۳۵ھ/۱۸۳۱ء تا ۱۸۴۶ھ/۱۸۴۲ء)؛ (۴) احمد شاہ اول
ثانی، شاہان گجرات [رگ باں]؛ (۵) احمد شاہ، خاندان نظام شاہی
[رگ باں] کا بانی۔
- ۱۳۱ ۱ * احمد شاہ درانی: یا ابدالی (۱۱۳۶ھ/۱۷۲۴ء تا ۱۱۸۴ھ/۱۷۷۳ء)، افغانستان کے
سدوزئی خاندان کا پہلا حکمران اور درانی سلطنت کا بانی۔
- ۱۳۵ ۱ * احمد شوقی: بن علی بن احمد شوقی (۱۲۸۵ھ/۱۸۶۸ء تا ۱۳۵۱ھ/۱۹۳۲ء)، بیسویں
صدی کے نصف اول میں عربی کا مشہور ترین صاحب دیوان مصری شاعر۔
- ۱۳۷ ۱ * احمد شہید، سید: بن سید محمد عرفان (۱۲۰۱ھ/۱۷۸۶ء تا ۱۲۴۶ھ/۱۸۳۱ء)،
انیسویں صدی عیسوی کے نصف اول میں ہندوستان کے مشہور بزرگ،
عالم باعمل، مصلح اور مجاہد، نیز چند رسالوں کے مصنف۔
- ۱۳۳ ۲ * احمد الشیخ: (آمدو سیکو)، مغربی سودان کے تکروری فاتح الحاج عمر تل کا بیٹا اور
جانشین (م ۱۳۱۶ھ/۱۸۹۸ء)۔
- ۱۳۳ ۲ * احمد غلام خلیل: رگ بہ غلام خلیل۔
- ۱۳۳ ۲ * احمد فارس الشدیاق: رگ بہ فارس الشدیاق۔
- ۱۳۳ ۲ * احمد کوپرولو: رگ بہ کوپرولو۔
- ۱۳۳ ۲ * احمد گران: بن ابراہیم صاحب الفتح، الغازی، حبشہ کی فتح اسلامی کا قائد (م ۹۹۹ھ/۱۵۸۳ء)۔
- ۱۳۵ ۱ * احمد بدعت الہندی: (۱۲۶۰ھ/۱۸۴۴ء تا ۱۳۲۸ھ/۱۹۱۰ء) ترک صحافی، مضمون
نگار، ناول نویس، افسانہ نگار اور مترجم۔
- ۱۳۵ ۱ * احمد المنصور: بن سلطان محمد الشیخ المہدی (۹۵۶ھ/۱۵۴۹ء تا ۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء)،

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۵۱ | | مراکش کے خاندان سعدی [رک باں] کا چھٹا حکمران (از ۹۸۶ھ/۱۵۷۸ء)۔ |
| ۲ ۱۵۳ | | * احمد واصف : رک بہ واصف ۔ |
| ۲ ۱۵۳ | | * احمد ولیق پاشا : (۱۸۲۳ھ/۱۸۲۳ء تا ۱۸۹۱ھ/۱۸۹۱ء)، ترک مدبر اور ماهر ترکیات۔ |
| ۲ ۱۵۵ | | * احمد ولوبو : (شیخ احمد، سیکو احمدو لوبو، شیکو احمد و سید) قبیلہ بری (یا سوگرہ یا دالبہ) کا مذہبی پیشوا اور سیاسی رہنما (م ۱۸۲۶ھ/۱۸۲۶ء)۔ |
| ۲ ۱۵۵ | | * احمد بسوی : خواجہ، پیر ترکستان، مشہور صوفی شاعر اور درویش سلسلہ بسوی کے بانی (م ۱۱۶۶ھ/۱۵۶۲ء)۔ |
| ۲ ۱۵۷ | | * احمد یکنکی ادیب : بارہویں صدی ہجری کے ابتدائی زمانے کا ترکی شاعر اور مصنف عیۃ الخقائق ۔ |
| ۲ ۱۶۶ | | * احمد آباد : بھارت میں ایک ضلع اور اس کا صدر مقام اور اسلامی ہند کا تاریخی شہر ۔ |
| ۱ ۱۶۷ | | * احمد نگر : بھارت کے ایک ضلع کا صدر مقام ؛ پندرہویں سولہویں صدی عیسوی میں نظام شاہی خاندان کا دارالحکومت ۔ |
| ۲ ۱۶۷ | | * احمدو : رک بہ احمد شیخ ۔ |
| ۱ ۱۶۸ | | * احمدی : رک بہ سکھ ۔ |
| ۱ ۱۶۸ | | * احمدی : تاج الدین ابراہیم بن خضر، آٹھویں صدی ہجری کا سب سے بڑا ترکی شاعر اور مصنف اسکندر نامہ وغیرہ (م ۸۱۵ھ/۱۴۱۳ء)۔ |
| ۱ ۱۶۹ | | * احمدیہ : رک بہ غلام احمد ۔ |
| ۱ ۱۶۹ | | * احمدیلی : مراغہ کا ایک شاہی خاندان ۔ |
| ۲ ۱۷۱ | | * احمد، بنو : خاندان بنو نصر [رک باں] کے بنو الاحمد کا نسبی نام ۔ |
| ۲ ۱۷۱ | | * الاحنف بن قیس : ابوبحر صخر بن قیس بن معاویہ التیمی السعدی المنقری (۳ ق ۹ھ/۶۹۱ء تا ۷۲۱ھ/۶۹۱ء)، بصرے کے ایک تیمی شیخ اور ابتدائی اسلامی عہد کے سپہ سالار ۔ |
| ۲ ۱۷۳ | | * الأحوص : عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن عاصم بن ثابت (م نواح ۳۵ھ/۶۵۵ء تا ۱۱۰ھ/۷۲۸ء)، اموی عہد کا ایک رومانی شاعر ۔ |
| ۱ ۱۷۵ | | * احياء : ایک فقہی اصطلاح ۔ |
| ۱ ۱۷۵ | | * آخ : رک بہ (۱) عائلہ ؛ (۲) اخوان ؛ (۳) مؤاخاة ۔ |
| ۱ ۱۷۵ | | * آخبار : رک بہ تاریخ ۔ |
| ۲ ۱۷۵ | | * آخبار مجموعہ : فتح اندلس سے متعلق کسی گمنام مصنف کی لکھی ہوئی مختصر تاریخ ۔ |
| ۲ ۱۷۵ | | * اختری : مصلح الدین مصطفیٰ شمس الدین القرہ حصاری، عربی ترکی لغت اختری کییر کا مصنف (م ۹۶۸ھ/۱۵۶۱ء)۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * إختلاج : طب کی اصطلاح ؛ نیز علم الاختلاج ، یعنی اعضا کی غیر ارادی لرزش سے پیشگوئی کرنا . |
| ۱ ۱۷۶ | | |
| ۱ ۱۷۶ | | * إختلاف : اجماع کے بالمقابل ایک فقہی اصطلاح . |
| | | * الآخرس : عبدالغفار بن عبدالواحد بن وہب (نواح ۵۱۲۲۰/۵۱۸۰۵ تا ۵۱۲۹۰/۵۱۸۷۳) ، عراق کا عرب شاعر . |
| ۲ ۱۷۶ | | |
| ۲ ۱۷۷ | | * آخرتر : رگ بہ نجوم . |
| | | * آخسیک : یا اخسیکث ، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں فرغانہ کا دارالسلطنت . |
| ۲ ۱۷۷ | | |
| ۱ ۱۷۸ | | * آخسام : رگ بہ صلوٰۃ . |
| | | * إخشیذیہ : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں مصر کا حکمران خاندان ؛ نیز رگ بہ مصر . |
| ۱ ۱۷۸ | | |
| ۱ ۱۸۰ | | * الآخضر : شمالی افریقہ میں شخصی نام ، الخضر کی غیر فصیح مستقل صورت . |
| | | * الآخضری : ابو زیاد عبدالرحمن بن سیدی محمد الصغیر ، دسویں صدی ہجری/سولہویں صدی عیسوی کا الجزائری فاضل اور مصنف المسام المروثق وغیرہ . |
| ۱ ۱۸۰ | | |
| | | * الآخطل : غیاث بن غوث بن الصلت (نواح ۵۲۰/۵۶۴ تا ۵۹۲/۷۷۱) ، اموی عہد کا مشہور عیسائی صاحب دیوان عرب شاعر . |
| ۲ ۱۸۰ | | |
| | | * الآخفش : متعدد نحوہوں کا عرف ، مثلاً : (۱) ابوالخطاب عبدالحمید بن عبدالمجید ، بہت سی نظموں کا اولین شارح (م ۵۱۷۷/۷۹۳) ؛ (۲) الاخفش الاوسط : ابوالحسن سعید بن مسعدة ، غریب القرآن وغیرہ متعدد کتب کا مصنف (م مابین ۵۲۱۰/۸۲۵ و ۵۲۲۱/۸۳۵) ؛ (۳) الاخفش الاصغر : ابو الحسن علی بن سلیمان ، چند کتب نحو کا مؤلف (م ۵۳۱۵/۹۲۷) . |
| ۲ ۱۸۳ | | |
| ۱ ۱۸۳ | | * إخلاص : ایک قرآنی اصطلاح ؛ نیز قرآن مجید کی ایک سورۃ . |
| ۱ ۱۸۳ | | * آخلاط : یا خلط ، جھیل وان کے شمال مغربی کنارے پر ایک شہر اور قلعہ . |
| ۱ ۱۸۷ | | * آخلاق : ایک مذہبی ، فکری ، معاشرتی اور فلسفیانہ اصطلاح . |
| | | * آخمیم : بالائی مصر میں دریائے نیل کے مشرقی کنارے پر ایک شہر اور مشہور صوفی حضرت ذوالنونؒ کی جائے ولادت . |
| ۲ ۱۹۷ | | |
| ۲ ۱۹۸ | | * آخنوخ : رگ بہ ادريس عليه السلام . |
| | | * إخوان الصفاء : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کے تصف آخر میں ایک سیاسی ، مذہبی اور فلسفی جماعت . |
| ۲ ۱۹۸ | | |
| | | * الآخوان المسلمون : جمعیت ؛ حسن البنا (۱۹۰۶ تا ۱۹۴۹ء) کی قائم کردہ مصر کی ایک سیاسی و مذہبی جماعت . |
| ۲ ۲۰۰ | | |

عنوان

اشارات

صفحہ عمود

- ❖ آخوند : وسطی ایشیا اور تیموری دور کے بعد ایران میں علما کے لیے ”حوجہ افندی“ کی جگہ مستعمل لقب .
- ❖ آخوند پنجو : شیخ عبدالوہاب ابر پوری پشوری معروف بہ سید غازی (۱۵۳۶/۹۴۳ء تا ۱۶۳۰/۱۰۴۰ء) ، صاحب کشف و کرامات ولی اللہ .
- ❖ آخوند درویش : تنگر ہاری ثم پشوری ، پشاور کے مشہور ولی اللہ اور عالم دین ، مصنف تذکرۃ الابرار و الاشرار وغیرہ (م ۱۰۳۸/۱۶۳۸ء) .
- ❖ آخوند زادہ : مرزا فتح علی (۱۸۱۳/۱۲۲۸ء تا ۱۸۷۸/۱۲۹۵ء) ، ترکی روزمرہ میں پہلا طبع زاد تمثیل نگار، مصنف حکایت ملا ابراہیم خلیل کیمیاگر وغیرہ .
- ❖ آخوند صاحب سوات : میان عبدالغفور بن عبدالواحد (نواح ۱۱۹۹/۱۷۸۳ء تا ۱۲۹۳/۱۸۷۷ء) ، مشہور روحانی پیشوا ، مجاہد اور ریاست سوات (پاکستان) کے بانی .
- ❖ آخی : تیرہویں اور چودھویں صدی عیسوی میں اناطولیہ کے پیشہ وروں کی انجمنوں (guilds) کے رؤسا کا لقب .
- ❖ آخی اوران : نویں صدی ہجری/پندرہویں صدی عیسوی میں ترکیہ کا ایک نیم افسانوی ولی ، دباغوں کی انجمنوں کا سرپرست .
- ❖ آخی بابا : قیر شہر میں اوران کے تکیے کے شیخ ، نیز اہل حرفہ کی انجمنوں کے صدر کا لقب .
- ❖ آخی جوق : آخی خورد ، آٹھویں صدی ہجری/چودھویں صدی عیسوی میں تبریز کا ایک امیر (م نواح ۱۳۵۹/۱۷۶۰ء) .
- ❖ آخیض : صحرائے عراق میں کربلا سے ۲۵ میل دور، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں کوفے کے قرامطی والی اسمعیل بن یوسف الاخیضر کا تعمیر کردہ قلعہ .
- ❖ آداء : ایک فقہی اصطلاح .
- ❖ آدات : رگ بہ نحو .
- ❖ آدار : یا آذار ؛ رگ بہ تاریخ .
- ❖ آدب : ایک اسلامی ، فکری ، تاریخی و ثقافتی اصطلاح .
- ❖ آدیات جدیدہ : ترکیہ کی نئی ادبی تحریک ؛ رگ بہ ترکی ادب .
- ❖ ادغام : عربی صرف کی ایک اصطلاح .
- ❖ آدرار : جبال کے لیے بربری اصطلاح ، جس کا اطلاق صحرائے اعظم کے متعدد کوهستانوں پر ہوتا ہے .
- ❖ آدرامیت : مغربی ترکیہ کا ایک شہر .

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۲۳۶ | * ادرنہ : ایڈربانوپل ، ترکیہ کا ایک اہم شہر اور قدیم زمانے میں دارالسلطنت ۔ | |
| ۱ ۲۳۵ | ⊗ ادریس : قرآن مجید میں مذکور ایک قدیم پیغمبر ۔ | |
| ۲ ۲۳۸ | * ادریس اول : بن عبداللہ بن عبداللہ بن الحسن ، المغرب میں ادریسیہ خاندان کا علوی بانی (م ۵۱۷ھ/۷۹۳ء) ۔ | |
| ۲ ۲۳۹ | * ادریس ثانی : ادریس اول کا بیٹا اور جانشین (از ۵۱۷ھ/۷۹۳ء تا ۵۲۸ھ/۸۱۳ء) ۔ | |
| ۲ ۲۴۰ | * الادریسی : ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ بن ادریس الحمودی (۵۴۳ھ/۱۱۰۰ء تا ۵۶۰ھ/۱۱۶۵ء) ، اندلسی جغرافیا دان ، سیاح اور الممالک و المسالک وغیرہ کا مصنف ۔ | |
| ۱ ۲۵۲ | * ادریسیہ : تیسری چوتھی صدی ہجری/نویں دسویں صدی عیسوی میں المغرب کا حکمران خاندان ۔ | |
| ۱ ۲۵۳ | * ادغہ : رگ بہ چرکیس ۔ | |
| ۱ ۲۵۴ | * ادفو : (ادفو یا آتفو) ، دریائے نیل کے مغربی کنارے پر بالائی مصر میں ایک صوبے کا صدر مقام ۔ | |
| ۱ ۲۵۵ | * ادل : حبشہ کے مسلمانوں اور عیسائیوں کی باہمی جنگوں میں اہم حصہ لینے والی مشرقی افریقہ کی ایک اسلامی ریاست ۔ | |
| ۱ ۲۵۶ | * ادلیہ : رگ بہ انتلیہ ۔ | |
| ۱ ۲۵۶ | * آدموہ : مغربی افریقہ کے عقبی علاقے میں فُلنی جہاد کے قائد سے موسوم ایک خطے کا نام ۔ | |
| ۲ ۲۶۰ | * ادنہ : (۱) جنوبی آناطولی کا ایک شہر ؛ (۲) سلطنت عثمانیہ کی ایک ولایت ۔ | |
| ۱ ۲۶۶ | * ادویہ : ایک طبی اصطلاح ۔ | |
| ۲ ۲۷۰ | * ادہ : [آطہ] ، ایک ترکی جغرافیائی اصطلاح ، بمعنی جزیرہ یا جزیرہ نما ۔ | |
| ۲ ۲۷۰ | * ادہ بازاری : (آطہ بازاری) ، ترکیہ کے صوبہ قوجہ ۲یلی کا ایک بارونق شہر ۔ | |
| ۱ ۲۷۱ | * ادہ (آطہ) قلعہ : رومانیہ میں واقع ایک جزیرہ ۔ | |
| ۱ ۲۷۳ | * ادہم خلیل : رگ بہ الدم ، خلیل ادہم ۔ | |
| ۱ ۲۷۳ | * ادہمیہ : مشہور صوفی ابراہیم ابن ادہم کا سلسلہ درویشی ۔ | |
| ۱ ۲۷۳ | ⊗ ادیب صابر : شہاب الدین صابر بن اسماعیل ، مشہور فارسی شاعر (م ۵۴۶ھ/۱۱۵۲ء) ۔ | |
| ۱ ۲۷۴ | ⊗ اذان : اعلان صلوات ، اسلام کے معروف شعائر میں سے ایک ۔ | |
| ۲ ۲۷۶ | * اذرح : شاذ طور پر اُذرح ؛ معان اور الرقیم کے درمیان ایک مقام ۔ | |
| ۱ ۲۷۷ | * اذراعات : بائیل کا ادری Edrai ، موجودہ درعہ [دراعا] ، دمشق کے جنوب میں ولایت حوران کا صدر مقام ۔ | |
| ۱ ۲۷۸ | * اذرگون : (آذربون) ، تقریباً دو تین فٹ اونچا ایک پودا ۔ | |
| ۲ ۲۷۸ | * اذن : غلاموں سے متعلق قوانین میں ایک فقہی اصطلاح ۔ | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۱ ۲۷۹ | ذو کی جمع مکسر؛ ذو سے شروع ہونے والے ناموں کے یعنی بادشاہ اور امراء۔ | * الأذواء : |
| ۲ ۲۷۹ | زیریں برما کا انتہائی مغربی حصہ۔ | * آراکان : |
| ۱ ۲۸۲ | ترکیہ میں جلولا اور اشتازن کے ناحیوں پر مشتمل ایک قضا۔ | * ارمار : آرس ، |
| ۱ ۲۸۶ | ایک قدیم شہر اربلہ کا نام ؛ نیز رگ بہ اربل ۔ | * اربد : یا آربد ، |
| ۱ ۲۸۶ | رگ بہ فن : الزخرفة الاسلامية۔ | * آربسک : (Arabesque) ، |
| ۱ ۲۸۶ | قدیم اربلہ، ولایت موصل کا ایک شہر؛ نیز عراق عرب میں اس نام کے متعدد شہر۔ | * اربل : |
| ۲ ۲۹۳ | ۱۰۹۵ء میں مسلمانوں کا مفتوحہ فرانسیسی شہر۔ | * آربونہ : (Norbonna) ، |
| ۲ ۲۹۳ | عثمانی عہد حکومت میں انیسویں صدی عیسوی تک مستعمل ایک سرکاری مالیاتی اصطلاح۔ | * آربالیق : |
| ۱ ۲۹۵ | شمال مشرقی افریقہ میں بحر احمر کے کنارے مسلمانوں کی خاصی آبادی والا علاقہ۔ | * آرتیریا : (Aritria) ، |
| ۱ ۲۹۹ | ارمنیہ میں وسپرکان کا جاگیردار خاندان۔ | * آرتسرولی : |
| ۱ ۳۰۱ | سائییریا کا ایک بڑا دریا۔ | * ارتش : سائییریا کا |
| ۲ ۳۰۲ | علم ہیئت کی ایک اصطلاح۔ | * ارتقاع : |
| ۲ ۳۰۲ | پانچویں صدی ہجری/گیارہویں صدی عیسوی سے نویں صدی ہجری/پندرہویں صدی عیسوی تک دیار بکر کا حکمران ترک خاندان۔ | * ارتقیہ : |
| ۱ ۳۱۲ | (بربر : آیت ارتن ؛ عربی : بنو رتن)، قبائلیہ کلان کا ایک قبیلہ۔ | * ارتن : |
| ۲ ۳۱۳ | (اراتنا) اویغوری نسل کا ایک سردار اور ایشیائے کوچک میں ایل خانی حکومت کا جانشین (م ۵۳۵ء/۶۳۵ء)۔ | * ارتنا : |
| ۱ ۳۱۶ | پندرہویں صدی عیسوی کا ایک عثمانی مؤرخ اور تواریخ آل عثمان وغیرہ کا مصنف۔ | * آرج : |
| ۱ ۳۱۷ | ارجیاس (یا ارجیس) طاغی : وسطی آناطولی کا بلند ترین پہاڑ۔ | * ارجیاس (یا ارجیس) : |
| ۱ ۳۱۸ | (ارششدب)، بالائی داغستان کی ایک قلیل التعداد قفقازی قوم۔ | * آرچی : |
| ۱ ۳۱۸ | رگ بہ گیل۔ | * آردب : رگ بہ گیل۔ |
| ۱ ۳۱۸ | مشرق آذربائیجان کا ایک ضلع اور شہر۔ | * آردیل : |
| ۱ ۳۲۰ | ایران کا ایک شہر اور خسرو اول انوشیروان کی جائے ولادت۔ | * آردستان : (آروسون) ، |
| ۲ ۳۲۰ | ایرانی فرمانرواؤں کا مشہور نام ؛ نیز رگ بہ ساسانیہ۔ | * آردشیر : |
| ۲ ۳۲۰ | رگ بہ فیروز آباد۔ | * آردشیر خرہ : |
| ۲ ۳۲۰ | ایران کا ایک شہر۔ | * آردکان : (اردکون) ، |
| ۲ ۳۲۱ | رومانیہ میں مغربی حصے پر مشتمل ٹرانسلوینیا کا موجودہ صوبہ۔ | * اردل : (اردیل یا اردلستان) ، |
| ۲ ۳۲۶ | ایرانی صوبہ کردستان کا سابقہ نام۔ | * آردلان : |
| | فلسطین کا مشہور دریا ؛ (۲) جلیلین (وادی اردن اور شرق اردن | * آردن : (یردن) ؛ (۱) فلسطین کا مشہور دریا ؛ (۲) جلیلین (وادی اردن اور شرق اردن |

| صفحہ عبود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۲۳۷ | کے مغربی حصے) پر مشتمل عربوں کا ایک صوبہ، یعنی جند الاردن. | |
| ۲ ۳۳۱ | آرڈو : غیر منقسم ہندوستان کی لنگوائفرینکا اور پاکستان کی قومی زبان اور اس کا ادب . | ✽ |
| ۲ ۳۶۹ | آردی بہشت : رگ بہ تاریخ . | * |
| ۲ ۳۶۹ | آرر : رگ بہ ہرر . | * |
| ۲ ۳۶۹ | آرات : رگ بہ جبل الحارث . | * |
| ۲ ۳۶۹ | آران : ماورائے قفقاز کا تمام مشرق علاقہ، موجودہ سوویت آذربائیجان . | * |
| ۲ ۳۷۱ | آرجان : فارس کا ایک شہر . | * |
| | آرجالی : ناصح الدین ابوبکر احمد بن محمد الانصاری (۵۶۰ھ/۱۰۶۷ء تا ۵۷۴ھ/۱۰۷۸ء) | * |
| ۱ ۳۷۳ | ۱۱۵ء)، ایک عرب شاعر . | |
| ۲ ۳۷۳ | آرزچیل : Arzachel، رگ بہ الزرقالی . | * |
| ۲ ۳۷۳ | آرز روم : ترکی ارمینیہ میں ایک ولایت اور اس کا صدر مقام . | * |
| | آرزن : مشرقی آناتولی کے متعدد شہروں کا نام، جن میں سے اہم ترین دریائے دجلہ کے | * |
| ۲ ۳۷۵ | معاون ارزن کے کنارے واقع ہے . | |
| ۱ ۳۷۶ | آرزنجان : ولایت ارزن روم میں ایک، سنجاق کا صدر مقام . | * |
| ۱ ۳۷۷ | ارزن الروم : رگ بہ ارزن روم . | * |
| ۱ ۳۷۷ | آرس : رگ بہ آرس . | * |
| | ارسطوطالیس یا ارسطو : (Aristotle)، چوتھی صدی قبل مسیح کا شہرہ آفاق یونانی | * |
| | فلسفی اور مقولات (Categories)، بوطیقا (Poetics) وغیرہ متعدد | |
| ۱ ۳۷۷ | بلند پایہ کتب کا مصنف . | |
| ۲ ۳۸۳ | آرش : رگ بہ دیۃ . | * |
| ۲ ۳۸۳ | آرشدونہ : (آرژدونہ)، ہسپانیہ کے موجودہ صوبہ مالقہ میں ایک قدیم شہر . | * |
| ۱ ۳۸۳ | آرش گول : ساحل الجزائر پر ایک شہر (اب ناپید) . | * |
| ۱ ۳۸۵ | آرشیں : رگ بہ ذراع . | * |
| | ارض : رگ بہ کرة الارض؛ نیز قانون اراضی کے لیے رگ بہ (۱) اقطاع، (۲) تیمار، | * |
| | (۳) خاص، (۴) خالصہ، (۵) خراج، (۶) زعامت، (۷) عشر، (۸) قطیعہ، | |
| | (۹) مساحۃ، (۱۰) مقاسمہ، (۱۱) ملک، (۱۲) وقف؛ مزید برآں لا، لائیڈن، | |
| ۱ ۳۸۵ | میں رگ بہ (۱) سیورغال، (۲) متروک، (۳) محلول، (۴) مقاطعہ، (۵) موات . | * |
| ۱ ۳۸۵ | آرضہ : گرم ممالک میں پایا جانے والا ایک کیڑا (دیمک) . | * |
| | ارطغرل : (۱) ابن سلیمان شاہ، ترکی کے عثمانی خاندان اور سلطنت کے بانی عثمان اول کا | * |
| | باپ (م غالباً ۶۸۰ھ/۱۲۸۱ء)؛ (۲) ابن بایزید اول (۷۷۸ھ/۱۳۷۶ء تا | |
| ۲ ۳۸۵ | ۷۹۸ھ/۱۳۹۶ء) . | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۸۷ | | * آرغُن : آرغون ، ایک آلہ موسیقی . |
| ۱ ۳۹۱ | | * آرغنه : رگ بہ ارگنی . |
| ۱ ۳۹۱ | | * آرغون : رگ بہ ایلخانیہ . |
| ۱ ۳۹۱ | | * آرغون : ہلاکو کی نسل سے ہونے کا مدعی ایک مغل خاندان . |
| ۱ ۳۹۳ | | * اُرفَہ : (Edesa) ، رگ بہ الرہا . |
| ۱ ۳۹۳ | | * الارقمؑ : ابو عبید اللہ ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے شروع زمانے کے ایک صحابی (م نواح ۵۳/۶۷۳) . |
| ۱ ۳۹۳ | | * الارک : ہسپانیہ کے موجودہ ضلع کلتراوا لا ویڑا Calatrava la Vieja میں ایک قلعہ ، یعقوب المنصور اور الفانسو ہشتم کے مابین جنگ کا محل وقوع : |
| ۲ ۳۹۳ | | * ارکائیوز : (Archives) ، رگ بہ (۱) باش وکالت ارشوی ؛ (۲) دفتر ؛ (۳) دارالمخطوطات العمومیہ ؛ (۴) وثیقہ . |
| ۲ ۳۹۳ | | * آرکان : رگ بہ رکن . |
| ۲ ۳۹۳ | | * آرکانِ اسلام : وہ اعمال و ادارات و تاسیسات جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے ، یعنی تشہد ، صلوٰۃ ، زکوٰۃ ، صوم اور حج . |
| ۲ ۴۰۷ | | * آرکش : (Arcos) ، ہسپانیہ کے متعدد مقامات ، دریاؤں ، دروں وغیرہ کا نام . |
| ۲ ۴۰۸ | | * آرکوس : رگ بہ ارکش . |
| ۲ ۴۰۸ | | * آرکیدونہ : رگ بہ آرشدونہ . |
| ۲ ۴۰۸ | | * ارکائی روکا شرو : (Argyrocastro) ، رگ بہ ارگری . |
| ۲ ۴۰۸ | | * ارگری : البانوی ایپی رس Epires کا سب سے بڑا شہر . |
| ۲ ۴۰۹ | | * ارگلی : کلیکیا (Cilicia) سے قونیہ جانے والی سڑک پر واقع ایک قلعہ . |
| ۲ ۴۱۰ | | * آرگن : مراکش کے جنوبی ساحل پر پائی جانے والی ایک جھاڑی . |
| ۱ ۴۱۱ | | * آرگنج : رگ بہ خوارزم . |
| ۱ ۴۱۱ | | * ارگن ، عثمان : عثمان نوری (۱۳۰۰ھ/۱۸۸۳ء تا ۱۳۸۱ھ/۱۹۶۱ء) ، ایک ترکی عالم ، ماہر نشر و اشاعت اور مجلہ امور بلدیہ وغیرہ کا مصنف . |
| ۲ ۴۱۲ | | * ارگنہ کون : مغلوں کی اصل سے متعلق داستان میں مذکور پہاڑوں سے گھرا ایک میدان . |
| ۱ ۴۱۳ | | * آرگنی : (ارغنه) ، دیار بکر سے خربوت جانے والی سڑک پر ایک قضا کا مرکز . |
| ۲ ۴۱۵ | | * آرگیل : الجزائر (رگ باں) کا ہسپانوی نام . |
| ۲ ۴۱۵ | | * اُرم : آذربائیجان کا ایک قدیم ضلع . |
| ۱ ۴۱۶ | | * ارم : اسلامی نسب ناموں میں مذکور ایک فرد یا قبیلہ |
| ۲ ۴۱۶ | | * ارم ذات العمد : قرآن مجید میں مذکور ایک قوم . |
| ۲ ۴۱۸ | | * آرمن : رگ بہ ارمنیہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۱۸ | | ⊗ ارمنک : جنوبی اناطولیہ کے علاقہ طاش ایلی میں ایک قصبہ |
| ۲ ۳۲۰ | | * ارمیا : ایک اسرائیلی پیغمبر . |
| ۲ ۳۲۲ | | * آرمینہ : ایشیائے قریب کے مرکزی اور بلند ترین حصے پر مشتمل ایک ملک . |
| ۲ ۳۶۰ | | * ارمیہ : ایران کے صوبہ آذربایجان کا ایک ضلع . |
| ۱ ۳۷۳ | | * ارنیڈو : (Arnedo) ، لوغرونیو کا ایک چھوٹا سا قصبہ اور ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۷۳ | | * ارور : (الرور) سندھ کا ایک قدیم شہر . |
| ۲ ۳۷۵ | | * اریوان : (یریوان) ، روسی ماورائے قفقاز میں ارمنی حکومت کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۷۶ | | * اریولہ : مشرقی ہسپانیہ کا ایک شہر . |
| ۲ ۳۷۶ | | * ⊗ اڑیسہ : بھارت کا ایک صوبہ . |
| ۲ ۳۷۸ | | * آزارقہ : نافع بن الازرق الحنظلی سے منسوب خوارج کا ایک بڑا فرقہ . |
| ۲ ۳۸۱ | | * ازیبک : (اوزیک) ازیبک بن محمد پہلوان بن الدگر، آذربایجان کا پانچواں اور آخری اتابک . |
| ۲ ۳۸۵ | | ⊗ ازبکستان : وسط ایشیا میں واقع ایک اشتراکی جمہوریہ . |
| | | * اژد : (اسد کی مبدل املا)؛ عسیر کی مرتفع سرزمین اور عمان میں علیحدہ علیحدہ قدیم عربوں کے دو قبائلی گروہ . |
| ۱ ۳۸۸ | | |
| ۱ ۳۹۲ | | * الازدی : ابو زکریا یزید بن محمد بن ایاس بن القاسم، موصل کا مؤرخ (م ۵۳۳ھ/۹۴۵ء) . |
| ۲ ۳۹۲ | | * آزرقولیل : رگ بہ الزرقالی . |
| | | * الازرقی : ابو الولید محمد بن عبداللہ بن احمد ، مکہ مکرمہ اور حرم کعبہ کا مؤرخ ، مصنف اخبار مکہ وغیرہ . |
| ۲ ۳۹۲ | | ⊗ آزرقی : حکیم ابو المحاسن یا ابوبکر زین الدین بن اسماعیل الوراق ، ہرات کا مشہور فارسی شاعر (حیات ۵۴۳ھ/۱۰۸۱ء) . |
| ۲ ۳۹۳ | | |
| ۲ ۳۹۹ | | * آزل : رگ بہ اید . |
| ۲ ۳۹۹ | | * آزلجو : رگ بہ فن (کوزہ گری) ؛ نیز خرف ، در لائڈ ن . |
| | | * آزلی : باب کی وفات کے بعد مرزا یحییٰ معروف بہ صبح ازل (رگ بان) کا اتباع کرنے والے بابی . |
| ۲ ۳۹۹ | | |
| ۲ ۳۹۹ | | * آزلے : کئی کئی ہزار اونٹوں پر مشتمل کاروانوں کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۱ ۵۰۰ | | * ازمور : ساحل بحر اوقیانوس پر مراکش کا ایک شہر . |
| ۲ ۵۰۱ | | * ازمید : (نقومیدیہ) ، ایک مستقل لواء (متصرفلق) اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۵۰۳ | | * ازمیر : سمرنا (Smyrna) ، ترکی ایشیا کا مشہور تجارتی شہر اور ولایت ازمیر کا صدر مقام . |
| ۲ ۵۰۷ | | * ازلیق : (Nicaea) ، ایک قدیم بوزنظی شہر . |
| | | * الازھر : (الجامع الازھر) ، مصر کی عظیم مسجد ، علمی مرکز اور چوتھی صدی ہجری / دسویں صدی عیسوی میں قائم شدہ عالم اسلام کی شہرہ آفاق یونیورسٹی . |
| ۲ ۵۰۹ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۲۹ | | * <u>الآزهری</u> : جامع الازھر سے نسبت . |
| ۲ ۵۲۹ | | * <u>الآزهری</u> : ابراھیم بن سلیمان الحنفی ، مصنف الرسالة المختارة في مناهي الزيارة وغيره (حيات ۱۱۰۰ھ/۱۶۸۸ء) . |
| ۲ ۵۲۹ | | * <u>الآزهری</u> : ابو منصور محمد بن احمد بن الازھر (۲۸۲ھ/۸۹۵ء تا ۳۷۰ھ/۹۸۰ء) ، |
| ۱ ۵۳۰ | | ایک عرب لغوی اور مصنف تہذیب اللغة وغيره . |
| ۱ ۵۳۱ | | * <u>الآزهری</u> : احمد بن عطاء اللہ بن احمد ، علم بدیع و بیان پر ایک کتاب نہایۃ الاعجاز فی الحقیقۃ و المجاز کا مصنف (حيات ۱۱۶۱ھ/۱۷۴۸ء) . |
| ۱ ۵۳۱ | | * <u>الآزهری</u> : خالد بن عبداللہ بن ابی بکر ، ایک مصری نحوی اور مصنف المقدمة الازهرية فی علم العربية (م ۵۹۰ھ/۱۱۹۹ء) . |
| ۱ ۵۳۱ | | * <u>آزیمت</u> : رگ بہ ست . |
| ۱ ۵۳۱ | | * <u>آزیمک</u> : رگ بہ نجوم . |
| ۱ ۵۳۱ | | * <u>آساس</u> : رگ بہ اسمعیلیہ . |
| ۲ ۵۳۱ | | * <u>اساف</u> : مگرے کا ایک بت . |
| ۲ ۵۳۱ | | * <u>اساک</u> : (Isaak) ، رگ بہ اسحق . |
| ۲ ۵۳۱ | | ⊗ <u>أسامة</u> : بن زید بن حارثہ بن شرحبیل الکلبی ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متبہی حضرت زید کے بیٹے اور آپ کے چھتے صحابی (م ۵۴۳ھ/۶۷۳ء یا ۵۵۸ھ/۶۷۷ء) . |
| ۲ ۵۳۳ | | ⊗ <u>أسامة بن مُرشد</u> : بن علی بن مقلد بن نصر بن منقذ الشیرزی الکنانی (۴۸۸ھ/۱۰۹۵ء تا ۵۸۴ھ/۱۱۸۸ء) ، ایک جنگ آزمودہ عرب شاہسوار ، ادیب ، صاحب دیوان شاعر اور مصنف کتاب الاعتبار اور البدیع فی البدیع وغيره . |
| ۲ ۵۳۸ | | * <u>اسپرتہ</u> : (سبرتا ؛ سبارطہ) سلطنت عثمانیہ کی سنجاق حمید اہلی کے بے کی جائے سکونت . |
| ۲ ۵۳۹ | | * <u>اسپندارمذ</u> : ایرانی شمسی سال کا بارہواں مہینہ . |
| ۲ ۵۳۹ | | * <u>آسپھان</u> : رگ بہ اصفہان . |
| ۲ ۵۳۹ | | * <u>اسپہبد</u> : سوار فوج کا افسر اعلیٰ ، عہد ساسانی میں ایک خاندان کا نام اور طبرستان کے بعض مسلم والیوں کا لقب . |
| ۱ ۵۴۰ | | * <u>أستاذ سیس</u> : خراسان کی ایک مذہبی تحریک کا رہنما (م اواخر دوسری صدی ہجری / آٹھویں صدی عیسوی) . |
| ۲ ۵۴۱ | | * <u>أستاذ</u> : ایک فارسی الاصل مغرب لفظ ، بمعنی آقا ، معلم ، کاریگر . |
| ۲ ۵۴۱ | | * <u>استار</u> : دواؤں یا سونے چاندی کے تولنے کا ایک وزن . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۴۲ | | ⊗ استنفا : ایک شرعی و فقہی اصطلاح . |
| | | * استانبول : (قسطنطنیہ) بوزنطی سلطنت کا دارالحکومت ، سلطنت عثمانیہ کا دارالخلافہ ، |
| ۱ ۵۴۳ | | جمہوریہ ترکیہ کا اہم ترین شہر . |
| ۲ ۵۶۵ | | * استانکوی : جزیرہ ستینکو Stenco کا ترکی کا نام . |
| ۱ ۵۶۶ | | * استبراء : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۲ ۵۶۶ | | * استجہ : Eciya ، اندلس کے صوبہ اشیلہ کے ایک ضلع کا صدر کا مقام . |
| ۲ ۵۶۷ | | ⊗ استحسان : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۷۱ | | * استخارہ : امور خیر میں بذریعہ نماز و دعا انجام کار معلوم کرنا . |
| ۲ ۵۷۳ | | * استرا باذ : (استرابار) ایران کا ایک شہر . |
| ۱ ۵۷۵ | | * الاسترا باذی : کئی مسلمان علما کی نسبت . |
| | | * الاسترا بازی : رضی الدین محمد بن الحسن ، ابن الحاجب کی مشہور نحوی تصنیف |
| ۲ ۵۷۵ | | الکافیہ کا شارح (م ۶۸۴/۱۲۸۵ء یا ۵۶۸۶/۱۲۸۶ء) * |
| | | * الاسترا بازی : رکن الدین الحسن بن محمد بن شرف شاہ العلوی ، ایک شافعی عالم ، |
| ۱ ۵۷۶ | | الکافیہ کی شرح الوافیہ یا المتوسط کا مصنف (م نواح ۵۷۱۵/۱۳۱۵ء) . |
| ۱ ۵۷۷ | | * استرا خان : بحر خزر سے ۶۰ میل دور دریائے وولگا کے کنارے ایک شہر اور ضلع . |
| ۱ ۵۷۹ | | * استرغون : (Esztergom)، ہنگری میں ایک قلعہ بند شہر . |
| ۲ ۵۸۱ | | ⊗ استسقاء : امساک باران کی صورت میں بارش کے لئے صلوٰۃ و دعا . |
| ۲ ۵۸۳ | | ⊗ استصحاب : ایک اہم فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۸۶ | | ⊗ استصلاح : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۱ | | * استفہام : عربی نحو کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۵۹۱ | | * استقبال : علم ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۲ | | * استنبول : رگ بہ استانبول . |
| ۱ ۵۹۲ | | * استنجا : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۲ | | * استنشا : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۲ | | * استورگہ : (Astorga) ، رگ بہ اشتورقہ . |
| | | ⊗ اسحق علیہ السلام : حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صاحبزادے اور بنی اسرائیل کے |
| ۱ ۵۹۲ | | جد امجد . |
| | | * اسحاق بن حنین : ابو یعقوب حنین بن اسحاق العبادی کا بیٹا ، عرب طیب ، فلسفی اور |
| ۲ ۵۹۳ | | متعدد یونانی کتابوں کا مترجم . |
| | | * اسحاق الموصلی : ابو محمد اسحاق (۱۵۰ھ/۷۶۷ء تا ۲۳۵ھ/۸۵۰ء) ، اوائل |
| | | عہد عباسیہ کا مشہور ترین مغنی اور ایک نامور مغنی ابراہیم بن |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۹۵ | | ماہان کا بیٹا . |
| ۱ ۵۹۷ | | * الأسد : عربی میں شیر ببر کا معروف نام . |
| ۲ ۶۰۲ | | * أسد : دوسری تیسری صدی عیسوی میں وسط عرب کا ایک قدیم قبیلہ . |
| ۱ ۶۰۳ | | * أسد ، بنو : بنو کنانہ سے متعلق ایک عرب قبیلہ . |
| ۱ ۶۰۶ | | * أسد : رگ بہ نجوم . |
| | | * أسد بن عبد اللہ : بن اسد القسری ، اپنے بھائی خالد بن عبد اللہ (رگ بان) کے ماتحت خراسان کا اور عہد ہشام بن عبد الملک میں عراق کا والی (م ۱۲۰ھ / ۷۳۸ء) . |
| ۱ ۶۰۶ | | * أسد بن الفرات : ابو عبد اللہ (۱۴۲ھ / ۷۵۹ء تا ۲۱۳ھ / ۸۲۸ء) ، ایک عرب عالم دین اور فقیہ . |
| ۱ ۶۰۷ | | * أسد آباد : ہمدان سے جنوب مغرب میں الجبال کا ایک شہر . |
| ۱ ۶۰۸ | | * أسد اللہ اصفہانی : شاہ عباس اول کے عہد کا مشہور شمشیر ساز . |
| ۲ ۶۰۸ | | * أسد الدولہ : متعدد شاہزادوں کا اعزازی لقب . |
| ۱ ۶۰۹ | | * اسد الدین ، ابو العارث : رگ بہ شیر کوہ . |
| ۱ ۶۰۹ | | * آسدی : طوس کے دو شاعر : (۱) ابو نصر احمد بن منصور الطوسی ، غزنوی دور کا ایک عالم (مبعہد مسعود غزنوی: ۴۲۱ھ / ۱۰۳۰ء تا ۴۳۲ھ / ۱۰۴۰ء)؛ (۲) علی بن احمد ، سابق الذکر کا بیٹا، فارسی کا قادر الکلام شاعر، صاحب گرشاسب نامہ (حیات ۴۵۸ھ / ۱۰۶۶ء) . |
| ۱ ۶۱۰ | | ⊗ اسراء : معراج نبوی کے لیے قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۶۲۰ | | * ⊗ اسرائیل : یہودیوں کے جد اعلیٰ حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام . |
| ۲ ۶۲۰ | | * اسرافیل : صور پھونکنے والے ایک رئیس فرشتے کا نام . |
| ۱ ۶۲۱ | | * أسروشنہ : ماوراء النہر کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۶۲۲ | | * اسزیک : (Esseg ، Eszek) ، ہنگری اور ۱۹۱۹ء سے یوگوسلاویا کا ایک شہر . |
| | | * اسب : ارتریا (Eritrea) کے ساحل اور خلیج اسب کے شمال مغربی سرے پر ایک شہر اور بندرگاہ . |
| ۱ ۶۲۳ | | * أسطُربلاب : (أسطربلاب) ، متعدد فلکی آلات کا نام . |
| ۲ ۶۲۳ | | * اسعد افندی احمد : بن محمد صالح افندی (۱۱۵۳ھ / ۱۷۴۰ء تا ۱۲۳۰ھ / ۱۸۱۳ء) ، عثمانی شیخ الاسلام . |
| ۲ ۶۳۵ | | * اسد افندی : صحافر ، شیخ زادہ سید محمد (۱۲۰۴ھ / ۱۷۸۹ء تا ۱۲۶۴ھ / ۱۸۴۸ء) ، عثمانی وقائع نویس اور فاضل ، متعدد کتب مثلاً آس ظفر وغیرہ کا مصنف . |
| ۲ ۶۳۶ | | * اسعد افندی محمد : بن وصاف عبد اللہ افندی (۱۱۱۹ھ / ۱۷۰۷ء تا ۱۱۹۲ھ / ۱۷۷۸ء) ، |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۶۳۸ | شاعر ، صوفی اور عثمانی شیخ الاسلام . | |
| | * اسد افندی محمد : بن سعد الدین (۵۹۷۸/۱۵۷۰ تا ۶۲۵/۱۰۳۳ء) ، عثمانی | |
| ۲ ۶۳۸ | شیخ الاسلام ؛ شاعر ، مترجم اور مصنف . | |
| | * اسد افندی محمد : (۵۹۶۸/۱۰۹۶ تا ۶۸۵/۱۱۶۶ء) ، شیخ الاسلام ابو اسحق | |
| | اسمعیل افندی کا فرزند ، قاضی مکہ (۵۱۱۴/۱۱۲۴ء) ، قاضی عسکر | |
| ۲ ۶۳۹ | (۵۱۱۵۰/۱۱۷۰ء) اور بعد ازاں عثمانی شیخ الاسلام (۵۱۱۶۱/۱۱۷۸ء) . | |
| | ⑤ آسَد سُورِی : عہد غزنوی اور غور کے سوری خاندان کے ابتدائی دور میں پشتو کا نامور | |
| ۲ ۶۴۰ | شاعر (م ۵۴۲۵/۱۰۳۳ء) . | |
| | * آسفار بن شیرویہ : خلیفہ المقتدر کے دور میں اجیر سپاہ کا ایک دیلمی سردار اور کچھ | |
| ۲ ۶۴۱ | عرصے کے لیے طبرستان اور رے کا حاکم (م ۵۳۱۹/۹۳۱ء) . | |
| | * إسفرائیلین : گزشتہ زمانے میں صوبہ نیشاپور کا ایک چھوٹا سا قلعہ بند شہر ، آج کل شہر | |
| ۲ ۶۴۳ | بلقیس کے کھنڈوروں کا محل وقوع . | |
| ۲ ۶۴۴ | * آسفزار : رگ بہ سبزوار . | |
| | * إسفند یار اوغلو : ایک ترکمانی خاندان ، ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی | |
| | میں قونیہ کی سلجوقی سلطنت کے زوال کے بعد قسطنطونی کی خود مختار | |
| ۲ ۶۴۴ | سلطنت کا بانی . | |
| ۲ ۶۴۶ | * إسفید دز : رگ بہ قلعہ سفید . | |
| | * الاسکافی : ابو اسحق محمد بن احمد (یا ابراہیم) القراریطی ، المتقی باللہ کا وزیر (حیات | |
| ۲ ۶۴۶ | ۵۳۳/۹۴۲ء) . | |
| ۲ ۶۴۶ | * الاسکندر : سکندر اعظم ، یونان کا حکمران اور مشہور فاتح . | |
| ۱ ۶۴۹ | * اسکندر آغا : رگ بہ ابکاریوس . | |
| ۲ ۶۴۹ | * اسکندر بیگ : رگ بہ سکندر بیگ . | |
| | * اسکندر بیگ منشی : (نواح ۵۹۶۸/۱۵۶۰ء تا ۶۲۸/۱۰۳۸ء) ، شاہ عباس اول کا | |
| ۲ ۶۴۹ | منشی اور مصنف تاریخ عالم آرای عباسی . | |
| ۱ ۶۵۰ | * اسکندر خان : ماوراء النہر کا شیبانی حکمران (از ۵۶۱/۱۱۶۱ء تا ۵۸۳/۱۱۹۱ء) . | |
| ۱ ۶۵۰ | * اسکندر لودی : رگ بہ لودی . | |
| ۱ ۶۵۰ | * اسکندر نامہ : اسکندر سے متعلق فارسی ، عربی اور ترکی زبانوں میں مشہور داستان . | |
| | * اسکندرون : (Alexandretta ، اسکندرونہ ، اسکندریہ) ، بحیرہ روم کے ساحل پر | |
| ۱ ۶۵۱ | حلب کی بندرگاہ . | |
| | * الاسکندریۃ : مصر کی سب سے بڑی بندرگاہ ، عہد بطالمہ (Ptolemies) میں دنیا کا دوسرا | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۱ ۶۵۲ | عظیم ترین شہر اور اب بحیرہ روم کا ایک اہم تجارتی مرکز . | * الاسکندریہ : (اسکندرونہ) ، سکندر اعظم سے منسوب سولہ مختلف مقامات ، رگ بہ |
| ۲ ۶۶۰ | اسکندرون . | * اُسکوب : قدیم زمانے میں ترکی ولایت قوصوہ کا اور اب یوگوسلاویا میں وردر بنت کا |
| ۲ ۶۶۰ | صدر مقام . | * اُسکودار : آبائے باسفورس کے ایشیائی ساحل پر قسطنطنیہ کا قدیم ترین اور سب سے |
| ۲ ۶۶۴ | بڑا محلہ . | * اِسکی : (ترکی ، بمعنی پرانا) ، قدیم مقامات کے ناموں میں شامل لفظ . |
| ۱ ۶۶۶ | اِسکی شہر : وسطی آناطولی کا شہر اور ایک ولایت کا صدر مقام . | * اِسکی شہر : وسطی آناطولی کا شہر اور ایک ولایت کا صدر مقام . |
| ۲ ۶۶۷ | اسلام : دین اسلام . | * اسلام آباد : اورنگ زیب عالمگیر کے تین مفتوحہ شہروں چٹاگانگ ، چانکا اور متھرا |
| ۲ ۷۰۱ | کا نیا نام . | * اسلام آباد : پاکستان کا دارالحکومت . |
| ۲ ۷۰۱ | اسلام آباد : قدیم نام انت ناگ ، وادی کشمیر کے جنوب مشرق حصے میں دریائے جہلم | * اسلام آباد : قدیم نام انت ناگ ، وادی کشمیر کے جنوب مشرق حصے میں دریائے جہلم |
| ۲ ۷۰۴ | پر واقع ایک مقام . | * اسلامبول : رگ بہ استانبول . |
| ۲ ۷۰۴ | اسلام گرای : کریمیا (قرم) کے تین خوالین : (۱) اسلام گرای اول بن محمد گرای | * اسلام گرای : کریمیا (قرم) کے تین خوالین : (۱) اسلام گرای اول بن محمد گرای |
| ۱ ۷۰۵ | (۲) اسلام گرای ثانی بن دولت گرای (۱۵۳۳ء/۱۵۳۹ء) : (۲) اسلام گرای ثالث بن سلامت گرای (از ۱۵۸۴ء تا ۱۶۵۴ء/۱۶۵۴ء) . | (۲) اسلام گرای ثانی بن دولت گرای (۱۵۳۳ء/۱۵۳۹ء) : (۲) اسلام گرای ثالث بن سلامت گرای (از ۱۵۸۴ء تا ۱۶۵۴ء/۱۶۵۴ء) . |
| ۲ ۷۰۵ | اسلی : مراکش کا ایک دریا . | * اسلی : مراکش کا ایک دریا . |
| ۱ ۷۰۶ | اسم : علم صرف کی ایک اصطلاح . | * اسم : علم صرف کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۷۰۸ | آسماء : ذات النطاقین ، مشہور صحابیہ ، حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحبزادی اور | * آسماء : ذات النطاقین ، مشہور صحابیہ ، حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحبزادی اور |
| ۱ ۷۱۰ | حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی والدہ (م نواح ۷۷۳/۷۹۲ء) . | حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی والدہ (م نواح ۷۷۳/۷۹۲ء) . |
| ۲ ۷۱۷ | الاسماء الحسنی : اللہ تعالیٰ کے نام . | * الاسماء الحسنی : اللہ تعالیٰ کے نام . |
| ۱ ۷۲۸ | اسماء الرجال : رواۃ حدیث کے سوانح و سیرۃ کے بیان کا فن . | * اسماعیل : ذبیح اللہ ، حضرت ابراہیمؑ کے سب سے بڑے صاحبزادے ، خدا کے |
| ۲ ۷۳۴ | نبی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے جد امجد . | * اسماعیل : سابقاً ترکوں کا ایک قلعہ اور اب بساریا کی روسی ریاست کے ایک ضلع |
| ۲ ۷۳۴ | کا صدر مقام . | * اسماعیل اول : (۱۵۸۷ء/۱۵۹۲ء تا ۱۵۲۳ء/۱۵۲۳ء) ، ایران میں دولت صفویہ کا بانی |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|--|
| ۱ ۷۳۶ | (تخت نشینی : ۵۹۰۵/۱۴۹۹ء) . | |
| ۲ ۷۳۹ | ۱۵۷۶/۹۸۴ھ (از بادشاہ) تا ۱۵۷۶ء | * اسمعیل ثانی : بن شاہ طہماسپ اول ، ایران کا صوفی بادشاہ (از ۱۵۷۶/۹۸۴ھ تا ۱۵۷۶/۹۸۴ھ) . |
| ۱ ۷۴۰ | ۸۳۹/۲۳۳ھ تا ۸۴۵/۲۹۵ھ (۹۰۷ء) ایک سامانی امیر اور ماوراء النہر میں اپنے خاندان کی سلطنت کا بانی . | * اسمعیل بن احمد : ابو ابراہیم (۸۳۹/۲۳۳ھ تا ۸۴۵/۲۹۵ھ) ایک سامانی امیر اور ماوراء النہر میں اپنے خاندان کی سلطنت کا بانی . |
| ۲ ۷۴۰ | ۸۷۹/۲۶۵ھ (نواح) . | * اسمعیل بن بلبل : ابو الصقر ، المعتمد کا وزیر (نواح ۸۷۹/۲۶۵ھ) . |
| ۱ ۷۴۱ | ۹۹۸ء . | * اسمعیل بن سبکتگین : غزنہ کے امیر آلپتگین کا نواسا اور سبکتگین کا چھوٹا بیٹا اور چند ماہ کے لیے اس کا جانشین (۹۹۸ء/۳۸۷ھ تا ۹۹۸ء/۳۸۸ھ) . |
| ۲ ۷۴۱ | ۱۰۸۲/۱۶۷۲ء تا ۱۱۳۹/۱۷۲۷ء . | * اسمعیل بن شریف : مولای ، سلطان مراکش ، خاندان علوی یا حسنی شرفا کا دوسرا بادشاہ (از ۱۰۸۲/۱۶۷۲ء تا ۱۱۳۹/۱۷۲۷ء) . |
| ۲ ۷۴۳ | ۱۱۸۳/۱۷۸۳ھ . | * اسمعیل بن عباد : رگ بہ ابن عباد . |
| ۲ ۷۴۳ | ۱۱۸۳/۱۷۸۳ھ . | * اسمعیل بن عبدالرشید : بن مٹھا خان ، اجین کا ایک عالم مستعلی (بوہرہ) شیخ ، فرقہ ہبتیہ کا بانی ، اسمعیلی ادب کی مفصل فہرست کا مؤلف (م نواح ۱۱۸۳/۱۷۸۳ھ) . |
| ۱ ۷۴۵ | ۱۰۰۵ - ۱۰۰۳ء . | * اسمعیل بن القاسم : رگ بہ ابوالعتاہیہ . |
| ۲ ۷۴۵ | ۱۸۶۳ء تا ۱۸۷۹ء : م ۱۸۹۵ء . | * اسمعیل بن نوح : ابو ابراہیم المنتصر ، سامانی خاندان کا چشم و چراغ (م ۱۸۶۳ء تا ۱۸۷۹ء : م ۱۸۹۵ء) . |
| ۱ ۷۴۵ | ۱۱۰۱/۱۶۹۰ء . | * اسمعیل پاشا : بن ابراہیم پاشا ، خدیو مصر (از ۱۸۶۳ء تا ۱۸۷۹ء : م ۱۸۹۵ء) . |
| ۲ ۷۴۵ | ۱۱۰۱/۱۶۹۰ء . | * اسمعیل پاشا : نشانجی ، ترکی سلطان سلیمان ثانی کا صدر اعظم (م ۱۱۰۱/۱۶۹۰ء) . |
| ۱ ۷۴۷ | ۱۱۳۷/۱۷۲۷ء تا ۱۱۳۷/۱۷۲۷ء . | * اسمعیل حقی : ایک ترکی ادیب اور مؤرخ ادبیات ، رسالہ مکتب کا مدیر ، متعدد نظموں اور کہانیوں کے علاوہ چودھویں صدی کے ترک مصنفین کے تذکرے اور دردونجی عصرن توزک محرر لری وغیرہ کا مصنف (حیات ۱۱۳۷/۱۷۲۷ء) . |
| ۲ ۷۴۷ | ۱۱۳۷/۱۷۲۷ء تا ۱۱۳۷/۱۷۲۷ء . | * (شیخ) اسمعیل حقی : البروسوی یا الاسکو داری (۱۱۳۷/۱۷۲۷ء تا ۱۱۳۷/۱۷۲۷ء) . |
| ۲ ۷۴۸ | ۱۱۳۷/۱۷۲۷ء . | * اسمعیل شہید ، شاہ : بن شاہ عبدالغنی بن شاہ ولی اللہ "محدث دہلوی (۱۱۳۷/۱۷۲۷ء تا ۱۱۳۷/۱۷۲۷ء) ، ہندوستان کے مشہور عالم و مصلح ، سید احمد شہید کے مرید و رفیق جہاد اور تقویت الایمان وغیرہ |
| ۱ ۷۴۹ | متعدد دینی کتابوں کے مصنف . | * اسمعیل عاصم افندی : رگ بہ چلبی زادہ . |
| ۲ ۷۵۳ | ۱۱۳۷/۱۷۲۷ء . | |

| صفحہ عبود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۷۵۴ | | * اسمعیلیہ : نہر سویز کے تقریباً وسط میں واقع مصر کا ایک شہر . |
| | | * اسمعیلیہ : امام جعفر الصادقؑ کے بڑے صاحبزادے اسمعیل کی طرف منسوب ایک |
| ۲ ۷۵۴ | | شیعی فرقہ ، نیز ایک سیاسی تحریک . |
| ۱ ۷۶۳ | | * اسنا : (Esne) صعید مصر کا ایک قصبہ . |
| ۲ ۷۶۳ | | * اسناد : محدثین کا سلسلہ روایت ؛ علم حدیث کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۷۶۳ | | * اسوان : (اسوان)، مصر کا ایک صوبہ اور اس کا دارالحکومت، نیز ایک عظیم الشان بندہ . |
| | | * الاسود بن کعب العنسی : عیہلہ یا عبہلہ المذحجی ، یمن کی پہلی ردہ (تحریک ارتداد) |
| ۱ ۷۶۸ | | کا رہنما (م ۵۱۱/۶۳۲ء) . |
| | | * اسود بن یعفر : بن عبدالاسود التمیمی ، ابو الجراح ، عہد قبل از اسلام کا ایک عرب |
| ۱ ۷۶۹ | | شاعر . |
| | | * اسہام : (ترکی : اسہام) ؛ ترکیہ میں خزانے سے جاری شدہ دستاویزات وغیرہ کے لیے ایک |
| ۲ ۷۶۹ | | مالیاتی اصطلاح . |
| | | * آسیور : مشہور فارسی شاعر میرزا جلال الدین محمد اصفہانی بن میرزا مؤمن کا تخلص |
| ۲ ۷۷۰ | | (م ۱۰۴۹/۱۶۳۹ء - ۱۶۴۰ء) . |
| ۱ ۷۷۱ | | * آسیور گڑھ : مدھیا بردیش (بھارت) میں واقع ایک قدیم تاریخی قلعہ . |
| ۱ ۷۷۲ | | * آسیوط : بالائی مصر کا سب سے بڑا شہر . |
| ۲ ۷۷۳ | | * اشبرتال : (Spartel) ، مراکش اور افریقہ کے انتہائی شمال مغرب میں واقع ایک راس . |
| | | * اشبیلیہ : (Seville) ، اسلامی اندلس کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام، موجودہ سپین کا |
| ۱ ۷۷۴ | | ایک بڑا شہر . |
| | | * الاُشتر : مالک بن الحارث النخعی ، حضرت علیؑ کے ایک پرچوش حامی اور ان کے |
| ۲ ۷۸۰ | | عہد خلافت میں مختلف مقامات کے والی (م ۵۳۷/۶۵۸ء) . |
| ۲ ۷۸۳ | | * الاشجع : رگ بہ غطفان . |
| | | * الاشجع بن عمرو السلمی : ابو الولید ، دوسری صدی ہجری/آٹھویں صدی عیسوی کے |
| ۲ ۷۸۳ | | آخر کا ایک عرب شاعر . |
| ۱ ۷۸۴ | | * الاشدق : رگ بہ عمرو بن سعید . |
| | | * الاشراقیون : (الحکماء) ، پیروان حکمۃ الاشراق یا حکمۃ المشرقیہ ، نیز السہروردی کے |
| ۱ ۷۸۴ | | مریدین . |
| ۲ ۷۸۴ | | * اشراف : رگ بہ شریف . |
| ۲ ۷۸۴ | | * اشرف : ایران کے صوبہ مازندران کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۷۸۶ | | * الاشرف الملک : رگ بہ ایوبیہ . |
| | | * اشرف اوغلاری : تیرھویں صدی کے نصف آخر میں سلجوقیوں کی طرف سے آناطولی |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۷۸۶ | میں سرحدوں کے ترکمان نگران . | |
| ۲ ۷۸۸ | * اشرف جہانگیر : سمنانی (۱۲۸۹ھ/۱۲۸۸ء تا ۱۳۰۵ھ/۱۳۰۴ء) ، مشہور صوفی بزرگ اور مصنف بشارۃ المریدین و مکتوبات اشرفی . | |
| ۲ ۷۸۹ | ۵ اشرف حسن غزنوی : (سید حسن) بن محمد الحسینی ، غزنوی دور کا ایک صاحب دیوان فارسی شاعر (م ۱۱۶۱ھ/۱۱۵۶ء) . | |
| ۱ ۷۹۳ | * اشرف علی تھانوی : (۱۲۸۰ھ/۱۸۶۳ء تا ۱۳۶۲ھ/۱۹۴۳ء) ، مشہور ہندوستانی عالم دین ، صوفی ، واعظ اور مفسر ، صاحب تصانیف کثیرہ مثلاً بیان القرآن ، بہشتی زیور وغیرہ . | |
| ۱ ۷۹۳ | * اشرف علی خان (فغان) : ظریف الملک کوکلتاش بہادر (۱۱۳۰ھ/۱۷۱۸ء تا ۱۲۲۷ھ/۱۸۱۱ء) بادشاہ دہلی احمد شاہ کا رضاعی بھائی اور فارسی و اردو کا شاعر . | |
| ۱ ۷۹۵ | * اشرفی : نیز شریفی ، دینار کا طلائی سکہ . | |
| ۱ ۷۹۵ | * اشرفیہ : عبداللہ اشرف رومی (م ۸۹۹ھ/۱۴۹۳ء) سے منسوب درویشوں کا ایک سلسلہ . | |
| ۱ ۷۹۵ | * آشعب : الملقب بہ الطماع ، مدینے کا ایک مسخرہ نقالی (حیات ۱۱۵۴ھ/۱۷۷۱ء) . | |
| ۲ ۷۹۵ | * الاشعث : ابو محمد معدیکرب بن قیس بن معدیکرب ، حضر موت کے کندۃ کے سردار (م نواح ۸۴۰ھ/۶۶۱ء) . | |
| ۲ ۷۹۶ | * الاشعری : ابو بردۃ عامر ، مشہور صحابی حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کے بیٹے اور کوفہ کے قاضی (م نواح ۱۰۳ھ/۷۲۱ء) . | |
| ۲ ۷۹۸ | * الاشعری : ابوالحسن علی بن اسمعیل (۸۲۶ھ/۸۷۳ء - ۹۳۰ھ/۹۳۱ء) ، مشہور عالم دین ، اہل سنت کے علم کلام کے بانی اور متعدد کتابوں ، مثلاً مقالات الاسلامیین وغیرہ کے مصنف . | |
| ۲ ۸۰۲ | * الاشعری ، ابو موسیٰ : ابن قیس الاشعری (۸۱ھ/۶۶۲ء تا ۱۴۲ھ/۷۶۲ء) ، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی اور سپہ سالار . | |
| ۱ ۸۰۵ | * اشعریہ : (اشاعرہ) ، متکلمین اہل سنت کا ایک دبستان دینی ، منسوب بہ ابوالحسن الاشعریؓ . | |
| ۱ ۸۰۷ | * اشکنجی : عہد آل عثمان کی ایک عسکری اصطلاح . | |
| ۲ ۸۰۸ | ۵ أشموئیل : (Samuel) ، ایک اسرائیلی نبی . | |
| ۲ ۸۱۱ | * الأشمونین : (الأشمونین) ، صعید مصر کا ایک قصبہ . | |
| ۲ ۸۱۲ | * اشنو : (آشنہ ، اشنویہ) آرمیہ کے جنوب میں آذربائیجان کا ایک قصبہ اور ضلع . | |
| ۲ ۸۱۳ | * آشیر : الجزائر سے ایک سو کلو میٹر دور شمالی افریقہ کا ایک قدیم حصار بند شہر . | |
| ۱ ۸۱۷ | * اصبیح : لمبائی کا عربی پیمانہ . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۱۷ | | * اصحاب: : رک بہ صحابہ . |
| ۲ ۸۱۷ | | * اصحاب الاُخْدُوْد: : قرآن مجید میں مذکور دورِ سابقہ کی ایک قوم . |
| ۲ ۸۱۸ | | * اصحاب الایکۃ: : حضرت شعیبؑ کی قوم . |
| ۱ ۸۲۰ | | ⊗ اصحاب بدر: : غزوہ بدر میں شامل صحابہ کرامؓ . |
| ۱ ۸۲۳ | | ⊗ اصحاب الحدیث: : رک بہ اہل الحدیث . |
| | | * اصحاب الرأے: : (اہل الرأے)، فقہائے اہل حدیث کی اپنے مخالفین کے لیے ایک اصطلاح . |
| ۱ ۸۲۳ | | * اصحاب الرس: : قرآن مجید میں مذکور ایک قدیم قوم . |
| ۲ ۸۲۳ | | ⊗ اصحاب الفیل: : مکہ مکرمہ پر حملہ آور ابراہہ حبشی کا لشکر . |
| ۱ ۸۲۷ | | ⊗ اصحاب کہف: : قرآن مجید میں مذکور دورِ سابقہ کے اہل ایمان کی ایک جماعت . |
| ۱ ۸۳۲ | | * اصطرخر: : مدائن کے شمال میں فارس کا قدیم تاریخی شہر . |
| | | * الاصطرخری: : ابو اسحاق ابراہیم بن محمد الفارسی، ایک عربی جغرافیہ نگار، مصنف المسالک و المعالک (حیات ۵۳۴ھ/۹۵۱ء) . |
| ۲ ۸۳۱ | | * اصطرلاب: : رک بہ اسطرلاب . |
| ۱ ۸۳۲ | | * اصفر: : زرد رنگ کے لیے علامتی اصطلاح . |
| ۱ ۸۳۲ | | * اصفہان: : ایران کا مشہور شہر، شاہان صفویہ کا دارالحکومت، آج کل صوبہ اصفہان کا صدر مقام . |
| ۲ ۸۳۲ | | * الاصفہانی: : ابوبکر محمد بن داؤد بن علی (۲۵۵ھ/۸۶۸ء تا ۲۹۷ھ/۹۰۹ء)، دبستان فقہ ظاہری کا رئیس اور کتاب الزہراء کا مصنف . |
| ۲ ۸۳۷ | | * الاصفہانی، ابو الفرج: : رک بہ ابو الفرج . |
| ۱ ۸۳۸ | | * الاصل: : رک بہ اصول . |
| ۱ ۸۳۸ | | * الاصلح: : متکلمین کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۸۳۸ | | * الاصم: : (بہرہ): متعدد اشخاص کا عرف، مثلاً (۱) سفیان بن الابرذ الکلبی، ایک اموی سپہ سالار (حیات ۵۷۸ھ/۶۹۷ء): (۲) ابو العباس محمد بن یعقوب النیسابوری (۵۲۷ھ/۸۴۱ء تا ۵۳۶ھ/۶۵۷ء) نامور شافعی فقیہ اور محدث؛ (۳) حاتم الاصم، ابو عبدالرحمن بن علوان، مشہور بلخی عالم (م ۵۳۷ھ/۸۵۱ء) . |
| ۲ ۸۳۸ | | * الاصمعی: : ابو سعید عبدالملک بن قریب، (نواح ۵۱۲ھ/۷۲۳ء تا ۵۲۸ھ/۸۳۸ء)، نامور عالم دین، ماہر لسان عربی اور نحوی . |
| ۱ ۸۳۹ | | * الاصمعیات: : رک بہ الاصمعی . |
| ۱ ۸۵۳ | | * اُصول: : علم عروض کی ایک اصطلاح . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۵۳ | | * اصولِ تفسیر : رکّ بہ قرآن . |
| ۲ ۸۵۳ | | * اصولِ حدیث : رکّ بہ حدیث . |
| ۲ ۸۵۳ | | * اصولِ فقہ : رکّ بہ فقہ . |
| ۲ ۸۵۳ | | * اَصِيَّاهُ : (Arzila)، مراکش کا ایک شہر اور بندرگاہ . |
| ۱ ۸۵۵ | | * اِضَافَہ : عربی نحو کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۸۷۵ | | * اَصْدَاد : عربی لسانیات کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۸۶۰ | | * الاَضْحٰی : رکّ بہ عید الاضحی . |
| ۱ ۸۶۰ | | * اِضْمَار : عربی نحو کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۸۶۰ | | * اَطْرَابُلس : رکّ بہ طرابلس . |
| ۲ ۸۶۰ | | * الاَطْرُوش : ابو محمد الحسن بن علی . . . بن علی زین العابدینؑ (۲۳۰ھ/۸۴۴ء تا ۳۰۳ھ/۹۱۷ء) ، حاکم طبرستان اور زیدی امام ، المعروف بہ الناصر الکبیر . |
| ۲ ۸۶۰ | | * اَطْفِیَاش : قطب الائمه محمد بن یوسف بن عیسیٰ بن صالح ، مزاب کا اباضی عالم ، مفسر قرآن اور مصنف ہیمان الزاد الی دارالمعاد وغیرہ (م ۱۳۲۲ھ/۱۹۱۴ء ، بعمر ۹۴ سال) . |
| ۱ ۸۶۴ | | * اَطْفِیَح : وسطی مصر کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۲ ۸۶۴ | | * اَطْلَس : شمالی افریقہ کا سلسلہ کوہ . |
| ۲ ۸۶۵ | | * اَظْفَرِی : محمد ظہیر الدین میرزا علی بخت بہادر گورگانی (۱۷۲۲ھ/۱۷۵۸ء تا ۱۲۳۴ھ/۱۸۱۹ء) ، ہندوستان میں مغلیہ خاندان کے دور زوال کا ایک شہزادہ ، فارسی کا ادیب و انشاء پرداز اور واقعات اظفری وغیرہ کا مصنف . |
| ۱ ۸۷۰ | | * اَعْتَاق : رکّ بہ عبد . |
| ۰ ۸۷۳ | | * اِعْتِقَاد : ایک مذہبی اصطلاح . |
| ۱ ۸۷۳ | | * اِعْتِقَاد خان : محمد مراد کشمیری ، مغل شہنشاہ فرخ سیر کا معتمد اور وزیر (حیات ۱۱۲۴ھ/۱۷۱۳ء) . |
| ۲ ۸۷۳ | | * اِعْتِکَاف : شرعی اصطلاح ، عبادت کی ایک شکل . |
| ۱ ۸۷۵ | | * اِعْتِمَاد الدّولہ : صفویوں کے عہد میں ایران کے وزیراعظم کا خطاب . |
| ۲ ۸۷۵ | | * اَعْرَاب : رکّ بہ بدوی . |
| ۲ ۸۷۶ | | * اِعراب : عربی نحو کی اصطلاح . |
| ۲ ۸۷۶ | | * الاعْرَاف : قرآن مجید کی ایک سورۃ ، نیز دُونُخ اور جنت کے درمیانی خطے کے لیے قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۸۷۹ | | * اَعْشَار : رکّ بہ عشر . |
| ۱ ۸۸۰ | | * اَلْاَعْشٰی : (رتوندا) ، متعدد قدیم عرب شعرا کا لقب : (۱) الاعشی البکری ؛ (۲) |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۸۰ | | الأعشى همدان؛ (۳) الأعشى الباهلی، عهد جاهلی کا ایک ممتاز مرثیہ گو؛ (۴) الأعشى المازنی، صحابی رسولؐ، وغیرہ۔ |
| ۲ ۸۸۰ | | * ⑤ الأعشى: ابو بصیر میمون بن قیس بن جندل، مشہور قدیم عرب شاعر (آغاز اسلام کے وقت موجود)۔ |
| ۱ ۸۸۳ | | * أعشى همدان: عبدالرحمن بن عبدالله، ایک عرب شاعر (م ۵۸۳/۷۰۲ء)۔ |
| ۱ ۸۸۳ | | * أعظم گڑھ: اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۸۸۳ | | * الأعلَم الشَّتَمَری: رک بہ الشَّتَمَری۔ |
| ۲ ۸۸۳ | | * الأعلی: قرآن مجید کی ستاسیویں سورت۔ |
| ۱ ۸۸۵ | | * الأعمش: ابو محمد سلیمان بن مہران (نواح ۶۰ھ/۶۸۰ء تا ۶۵/۷۱۸ء)، محدث اور نامور قاری۔ |
| ۱ ۸۸۵ | | * الأعمی التَّطیلی: ابو العباس (یا ابو جعفر) احمد بن عبدالله بن ہریرہ العتبی، ایک اندلسی عرب شاعر (م ۵۲۵ھ/۱۱۳۰-۱۱۳۱ء)۔ |
| ۲ ۸۸۵ | | * ⑤ أعوذ بالله: تلاوت قرآن مجید سے پہلے پڑھی جانے والی دعا۔ |
| ۱ ۸۸۶ | | * أعیان: اسلامی سلطنتوں کے معززین اور بالخصوص عہد آل عثمان میں ترکیہ کے اہم سیاسی افراد کے لیے مخصوص اصطلاح۔ |
| ۱ ۸۸۷ | | * آغا: رک بہ آغا۔ |
| ۱ ۸۸۷ | | * آغا تُوذیمون: (Agathodaemon)، یونانی مصری دیوتا یا مصر کا بادشاہ یا حکیم و فلسفی اور علوم سری کا استاد۔ |
| ۱ ۸۸۸ | | * آغاج: رک بہ آغاج۔ |
| ۱ ۸۸۸ | | * ⑤ آغا دیر: (اجادیر) مراکش میں واقع چند بربری مواضع۔ |
| ۲ ۸۸۹ | | * آغالِبہ: (بنو الأغلب)، تیسری صدی ہجری/نویں صدی عیسوی میں بنو عباس کے نام پر افریقہ میں سو سال سے زیادہ حکومت کرنے والا ایک مسلم خاندان: (۱) ابراہیم بن الاغلب التمیمی (از ۱۸۳ھ/۸۰۰ء تا ۱۹۶ھ/۸۱۲ء، بانی خاندان)؛ (۲) ابو العباس عبداللہ اول بن ابراہیم (تا ۲۰۱ھ/۸۱۷ء)؛ (۳) ابو محمد زیادة اللہ اول بن ابراہیم (تا ۲۲۳ھ/۸۳۸ء)؛ (۴) ابو عقال الاغلب بن ابراہیم (تا ۲۲۶ھ/۸۴۱ء)؛ (۵) ابو العباس محمد اول بن الاغلب (تا ۲۴۲ھ/۸۵۶ء)؛ (۶) ابو ابراہیم احمد (تا ۲۴۹ھ/۸۶۳ء)؛ (۷) زیادة اللہ ثانی بن محمد (تا ۲۵۰ھ/۸۶۴ء)؛ (۸) ابو الغوانیق محمد ثانی بن احمد (تا ۲۶۱ھ/۸۷۵ء)؛ (۹) ابو اسحق ابراہیم ثانی بن احمد (تا ۲۸۹ھ/۹۰۲ء)؛ (۱۰) ابو العباس عبداللہ ثانی بن ابراہیم (۲۸۹ھ/۹۰۲ء تا ۲۹۰ھ/۹۰۳ء)؛ (۱۱) ابو مضر زیادة اللہ ثالث بن عبداللہ (تا ۲۹۶ھ/۹۰۹ء)۔ |

| صفحہ عبود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۸۹۷ | | * الْأَغَانِي : رگ بہ ابوالفرج الاصفہانی . |
| ۱ ۸۹۷ | | * أَعْرَعر : صحرائے افریقہ میں ایک دریا کی گزرگاہ . |
| ۱ ۸۹۸ | | * أَعْرِي : جمہوریۂ ترکیہ میں مشرقی آناتولی کی ایک ولایت . |
| ۲ ۸۹۸ | | * أَعْرِي طاع : جمہوریۂ ترکیہ کی مشرقی سرحد پر دو چوٹیوں والا ایک پہاڑ . |
| ۱ ۹۰۱ | | * أَعْل : بمعنی بچہ یا خلف ؛ ترکی بولیوں میں مستعمل ایک لاحقہ . |
| | | * الْأَغْلَبُ الْعِجْلِي : الاغلب بن عمرو بن عبیدہ بن حارثہ بن دلف بن جشم ، ایک مسلمان عرب شاعر ، (م ۵۲۱/۶۴۲ء ، بعمر ۹۰ سال) . |
| ۱ ۹۰۲ | | * الْأَغْوَاط : جنوبی الجزائر کا ایک قصبہ اور نخلستان . |
| ۲ ۹۰۳ | | * آفار : رگ بہ دناکل . |
| | | * آفَامِيَّة : (Apamea ؛ فامیہ) ، شام میں دریائے عاصی (Orontes) کے کنارے سلوقس کا بنا کردہ شہر . |
| ۲ ۹۰۴ | | * آفَرِاسِيَاب : تورانیوں کا افسانوی بادشاہ . |
| ۱ ۹۰۵ | | * آفَرِاسِيَاب : والیانِ بصرہ کے ایک سلسلے (آل افراسیاب) کا بانی (از ۵۱۰/۶۱۲ء تا ۵۳۳/۶۲۴ء) . |
| ۲ ۹۰۶ | | * آفَرِاسِيَابِيَّة : آٹھویں صدی ہجری/چودھویں صدی عیسوی میں افراسیاب بن کیا حسن (از ۵۵۰/۶۴۹ء تا ۵۷۶/۶۸۵ء) سے منسوب خانوادہ ، مازندران کا ایک حکمران خاندان . |
| ۱ ۹۰۷ | | * الْأَفْرَانِي : رگ بہ القرقرانی . |
| ۲ ۹۰۸ | | * إْفَرْن : ابتدائی تین ہجری صدیوں میں شمالی افریقہ کا ایک اہم بربر قبیلہ . |
| ۲ ۹۰۸ | | * آفَرِيدُون : رگ بہ فریدون . |
| ۱ ۹۱۰ | | * آفَرِيدِي : پاکستان کی شمالی و مغربی سرحد پر ایک بڑا اور طاقتور پٹھان قبیلہ . |
| ۱ ۹۱۳ | | * آفَرِيقِيہ : بربرستان کے مشرقی حصے کا عربی نام . |
| ۲ ۹۱۵ | | * أَفْسَنْتِين : (اُفسنتین) ، کثوث رومی ، ایک کڑوی بوٹی . |
| | | * أَفْسُوس : میر شیر علی ، صدر منشی فورٹ ولیم کالج کلکتہ ، مترجم گلستان سعدی وغیرہ و مصنف آرائش محفل (م ۱۲۲۴/۱۸۰۹ء) . |
| ۲ ۹۱۶ | | * أَفْسُون : سحر ، جادو ، منتر وغیرہ . |
| ۲ ۹۱۷ | | * أَفْشار : (اوشار اغز) ، ایک غز قبیلہ . |
| ۱ ۹۲۱ | | * أَفْشِين : وسط ایشیا ، بالخصوص علاقہ اشروسنہ کے امرا و رؤسا کا قبل از اسلام لقب . |
| ۱ ۹۲۲ | | * الْأَفْضَلُ بْنُ بَدْرِ الْجَمَالِي : ابو القاسم شاہنشاہ ، مصر کا فاطمی وزیر (حیات ۵۱۵/۱۱۲۱ء تا ۵۲۶/۱۱۳۱ء) . |
| ۲ ۹۲۳ | | * الْأَفْضَل ، ابو علی احمد : ملقب بہ کُتِيفَات ، سابق الذکر کا بیٹا ، فاطمی وزیر (م ۵۲۶/۱۱۳۱ء) . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۹۲۵ | | * الأفضل : رسولی حکمران ، رک بہ رسولیہ . |
| | | * الأفضل بن صلاح الدین : الملك الافضل ابو الحسن علی نور الدین (۵۵۶۵/۱۱۶۹ء تا ۵۲۲۲/۱۲۲۵ء) ، دمشق کا حاکم اور سلطان صلاح الدین ایوبی کا جانشین . |
| ۱ ۹۲۵ | | * إفتار : رک بہ صوم . |
| ۲ ۹۲۵ | | * الألفس ، بنو : پانچویں صدی ہجری / گیارہویں صدی عیسوی میں اندلسی مسلمانوں کا ایک چھوٹا سا شاہی خاندان . |
| ۲ ۹۲۵ | | * أفعال : رک بہ فعل . |
| ۲ ۹۲۷ | | * أقمی : سائب . |
| ۱ ۹۲۹ | | * أفغان : (۱) مشہور قوم ؛ (۲) پشتو زبان ؛ (۳) پشتو ادب . |
| ۱ ۹۳۹ | | * افغانستان : پاکستان کی شمال مغربی جانب واقع ایک ملک . |
| ۲ ۱۰۱۳ | | * الأفغانی ، جمال الدین : رک بہ جمال الدین افغانی . |
| ۲ ۱۰۱۳ | | * الأفلاج : جنوبی نجد کا ایک ضلع . |
| ۲ ۱۰۱۵ | | * افلاطون : (Plato)، مشہور یونانی فلسفی اور مصنف . |
| ۱ ۱۰۲۱ | | * أفلاق : ولاشیا (Wallachia) کا ترکی نام . |
| ۲ ۱۰۲۲ | | * أفلاک : رک بہ فلک . |
| | | * أفلاکی : شمس الدین احمد ، سلسلہ مولویہ کے اولیا کا تراجم نگار اور مصنف مناقب العارفین (حیات ۵۵۳ھ/۱۳۵۳ء) . |
| ۲ ۱۰۲۲ | | * أفّاح بن یسار : رک بہ ابو عطا السندی . |
| ۲ ۱۰۲۲ | | * افن : (Offen) ؛ بوداپست [رک باں] کا جرمن نام . |



جلد ۳

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱ | | * اُندی : عثمانی ترکی میں معزین کے لیے خطاب اور ایک قانونی اصطلاح . |
| ۲ ۱ | | * الْاَوَّهْ الْاَوْدی : ابو رَیبعہ صَلاۃ بن عمرو ، زمانہ جاہلیت کا ایک صاحب دیوان عرب شاعر (حیات وسط چھٹی صدی عیسوی) . |
| ۱ ۲ | | * اَیون : (افیم) ؛ پوست کا خشک شدہ لیس دار عرق ؛ ایک نشہ آور دوا . |
| ۱ ۳ | | * الیون قرہ حصار : مغربی آناطولی کا ایک شہر ، ولایت خداوندگار (بروسہ) کی ایک سنجاق کا صدر مقام . |
| ۱ ۶ | | ⊗ إقامة : آغاز نماز باجماعت کے کلمات اعلان . |
| | | ⊗ اقبال : ڈاکٹر شیخ محمد اقبال (۱۲۸۹ھ/۱۸۷۳ء تا ۱۳۵۷ھ/۱۹۳۸ء) ، برعظیم پاک و ہند کے شہرہ آفاق مفکر اور شاعر ، نظریہ پاکستان کے بانی ، متعدد شعری مجموعوں اور کتب کے مصنف . |
| ۱ ۷ | | * اِتیاس : علم بلاغت کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۱۶ | | ⊗ آقچہ : سلطنت عثمانیہ میں چاندی کا ایک سکہ . |
| ۲ ۱۷ | | * آقرباذین : (قرباذین) ، وسائل دوا سازی (Pharmacopoeias) . |
| ۱ ۲۰ | | * اقرار : عدلیہ کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۱ | | * اقراص : عربی علم الطب کی ایک اصطلاح . |
| | | ⊗ الاقرع بن حابس : بن عقال بن محمد بن سفیان المجاشعی الدارمی الحنظلی التمیمی ، مشہور صحابی رسولؐ اور اپنے قبیلے کے بہادر سردار (م ۳۱ھ/۶۵۱ء) . |
| ۱ ۲۳ | | * اَریطش : (Crete) ، بحیرہ روم کا ایک معروف جزیرہ اور ملک . |
| ۲ ۲۹ | | * اَسرَا : رگ بہ آق سرا . |
| ۲ ۲۹ | | ⊗ الْاَقصر : (Luxor) ، بالائی مصر کا ایک قدیم شہر ، ٹیبہ کی یادگاروں کے لیے مشہور . |
| ۱ ۳۰ | | ⊗ اقطاع : حکومت کی طرف سے عطیہ قطعات اراضی کے لیے قصبی اصطلاح . |
| ۲ ۳۷ | | * اقلیم : علم الارض و جغرافیا کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۸ | | * الاقواء : علم قوافی کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۹ | | * الاقصر : زمانہ جاہلیت میں عربوں کا ایک معبود یا ایک اسم وصف . |
| | | ⊗ اکبر : ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر (۹۶۹ھ/۱۵۵۶ء تا ۱۰۱۳ھ/۱۶۰۵ء) ، ہندوستان کا تیسرا مغل فرمانروا (از ۹۶۳ھ/۱۵۵۶ء) . |
| ۱ ۴۰ | | ⊗ اکبر الہ آبادی : خان بہادر سید اکبر حسین (۱۲۶۳ھ/۱۸۴۶ء تا ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء) ، اردو کے منفرد اور طنز نگاری میں ممتاز شاعر . |
| ۱ ۵۲ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۴ | | * اَکْثَم بن صِیفی : ابو حَیدہ یا ابو الحَفّاد ، دور جاہلیت کی کہانیوں کا ایک نیم افسانوی کردار . |
| ۱ ۵۵ | | * اَکْذَرِیَّة : وراثت سے متعلق ایک معروف اور مشکل فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۵۶ | | * اَکْراہ : رکّ بہ کُزد . |
| ۱ ۵۶ | | * اَکْرم بے : رجائی زادہ محمود (۱۲۶۴ھ/۱۸۴۷ء تا ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۴ء) ، ترکی کا ممتاز غزل گو شاعر اور ادیب . |
| ۱ ۵۷ | | * اَکْری طاع : رکّ بہ جبل الحارث . |
| ۱ ۵۷ | | * اَلْاَکْسیر : (Elixir) یا اکسیر الفلاسفہ ، کیمیا گری کی اصطلاح . |
| ۲ ۵۷ | | * اَکْشولبہ : (Ocsonoba) ، پرتگال کا موجودہ صوبہ الغرب (Algarve) . |
| ۱ ۵۸ | | * اَکْرمین : رکّ یہ آق کرمان . |
| ۱ ۵۸ | | * اَکْلہ : طبی اصطلاح ، بمعنی سرطانی رسولی . |
| ۱ ۵۹ | | * اَلْاَکْلیل : مجمع الکواکب کے لیے علم ہیئت کی اصطلاح . |
| ۲ ۵۹ | | * اَکْنَصُوس : ابو عبد اللہ محمد بن احمد (۱۲۱۱ھ/۱۷۹۷ء تا ۱۲۹۴ھ/۱۸۷۷ء) ، مراکش کا ایک ادیب اور مؤرخ ، مصنف الجیش العرموم الخماسی فی دولة اولاد مولانا علی السجلماسی . |
| ۱ ۶۰ | | * اَکْادیر : رکّ بہ آغادیر . |
| ۱ ۶۰ | | * اَکْدرَاغَر : مراکش کی ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۶۲ | | * اَکْردیر : رکّ بہ اگری در . |
| ۱ ۶۲ | | * اَگری بوز : جزیرہ یوبویا (Euboea) اور اس کے دارالحکومت کا ترکی نام . |
| ۲ ۶۳ | | * اَگری در : (اگردر) ، جنوب مغربی آناطولی کا ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۲ ۶۴ | | * اَکین : (اکین) ، مشرقی آناطولی کا ایک قصبہ . |
| ۲ ۶۶ | | * اَل : رکّ بہ تعریف . |
| ۲ ۶۶ | | * اِلات : رکّ بہ ایلات . |
| ۲ ۶۶ | | * اَلْاَرْکوس : رکّ بہ اَلْاَرک . |
| ۲ ۶۶ | | * اَلْاَمْک : رکّ بہ نجوم . |
| ۲ ۶۶ | | * اَلان : رکّ بہ اَلان . |
| ۲ ۶۶ | | * اَلْاَئِیہ : (عَلائیہ) ، جنوبی آناطولی میں ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۶۸ | | * اَلْاَوہ : رکّ بہ آلہ و القلاع . |
| ۱ ۶۸ | | * اَلْاَیْکَہ : رکّ بہ (۱) اصحاب الایکَہ ؛ (۲) مَدین . |
| ۱ ۶۸ | | * اَلْبَایا : رکّ بہ اَرناؤدلق . |
| ۱ ۶۸ | | * اَلْبَرز : وسط فارس کی سطح مرتفع کو بحر خزر کے نشیب سے جدا کرنے والا ایک |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۶۸ | | کوهستانی سلسلہ . |
| ۲ ۶۸ | | * البرّاکن : رگ بہ (بنو) رزین . |
| ۲ ۶۸ | | * البستان : (ابلسین)، جنوب مشرقی آناتولی کا ایک شہر . |
| ۱ ۷۰ | | * البصان : (ایلبسان)، وسطی البانیا کا ایک شہر . |
| ۱ ۷۱ | | * البفیرہ : رگ بہ بلسیہ . |
| ۱ ۷۱ | | * آلبہ و القلاع : رگ بہ آلبہ و القلاع . |
| | | * الہیرہ : (Elvira)، اندلس کا ایک صوبہ (بعد ازاں غرناطہ) ، نیز اس کے دارالحکومت |
| ۱ ۷۱ | | قسطیلیہ کا ایک نام . |
| ۱ ۷۲ | | * البیکن : رگ بہ غرناطہ . |
| | | ⊗ التمش : ہندوستان میں خاندان غلاماں کا نامور حکمران (از ۷۶۰ء/۱۲۱۰ء تا |
| ۱ ۷۲ | | ۷۶۳ء/۱۲۳۶ء) . |
| | | * ألجایتو خدا بندہ : ایران کا آٹھواں ایل خانی حکمران (از ۷۲۰ء/۱۳۰۳ء تا ۷۱۶ء/ |
| ۱ ۷۹ | | ۱۳۱۶ء) . |
| ۱ ۸۰ | | * الجبرا : رگ بہ علم الجبر و المقابلہ . |
| | | * الجزائر : (Algeria)، مراکش اور تونس کے مابین واقع شمالی افریقہ کے وسطی خطے پر |
| ۲ ۸۰ | | مشتمل مشہور اسلامی ملک . |
| ۲ ۱۱۷ | | * ألجیتو خدا بندہ : رگ بہ ألجایتو خدا بندہ . |
| ۲ ۱۱۷ | | * الجیرز : (Algeirs)، رگ بہ الجزائر . |
| ۲ ۱۱۷ | | * آلیش : (Elche)، مشرقی اندلس کا ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۱ ۱۱۸ | | * العارہ : (العرہ) ، یمن کے جنوبی ساحل پر ایک مقام . |
| | | * ألغ ییگ : محمد تورغای بن شاہ رخ (۷۹۶ء/۱۳۹۳ء تا ۸۵۳ء/۱۴۴۹ء) ، ترکستان |
| ۲ ۱۱۸ | | اور ماوراء النہر کا حاکم ، ادیب ، فن کار ، عالم دینیات اور مصنف . |
| ۲ ۱۲۲ | | ⊗ آلف : عربی ، فارسی اور اردو کا پہلا حروف تہجی . |
| ۱ ۱۲۳ | | * آلف باء : رگ بہ ہجاء . |
| ۱ ۱۲۳ | | * آلف لیلہ و لیلہ : عربی زبان کا شہرہ آفاق مجموعہ حکایات . |
| ۱ ۱۳۹ | | * الفرد : رگ بہ نجوم . |
| ۱ ۱۳۹ | | * الفونشو : اندلسی مورخین کے ہاں الفانسو (Alfonso) کی املا . |
| ۱ ۱۳۹ | | * آلفیہ : ایک ہزار اشعار پر مشتمل کوئی نظم . |
| | | * القاص میرزا : (۹۲۱ء/۱۵۱۵ء تا ۹۵۵ء/۱۵۴۹ء) شاہ اسمعیل اول صفوی کا دوسرا |
| ۲ ۱۳۹ | | بیٹا اور شاہ طہماسب اول کا چھوٹا بھائی . |
| ۱ ۱۴۰ | | * الکزر : (القصر)، ہسپانیہ میں مختلف مقامات . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۳۰ | | * اَلْكُنَّة : رگ بہ الحناء . |
| ۲ ۱۳۰ | | * اَلْكَوْرُثْمُس : (Algorithmus)، عربی اعداد سے حساب کے طریقے کا قدیم لاطینی نام . |
| ۱ ۱۳۲ | | * ⑤ اَللَّان : قفقاز کی ایک قدیم قوم . |
| ۱ ۱۳۳ | | * اَللہ : ذات باری تعالیٰ کا نام . |
| ۲ ۱۸۷ | | * اَللہ اکبر : رگ بہ تکبیر . |
| ۲ ۱۸۷ | | * اَللہ وَرْدی : صوبہ فارس کا ترکمان قبیلہ ؛ نیز مختلف اشخاص کا نام . |
| ۲ ۱۸۷ | | * ⑥ اَللّٰہم : یا اللہ کے معنوں میں مستعمل ایک دعائیہ کلمہ . |
| ۲ ۱۸۸ | | * اَلْمَا : قریم (Crimea) میں ایک چھوٹا سا دریا . |
| ۱ ۱۸۹ | | * اَلْمَا آتہ : سابقاً ورنی (Vernyi)، آجکل جمہوریۂ اشتراکیہ قازقستان کا صدر مقام . |
| ۱ ۱۸۹ | | * اَلْمَادَاغ : رگ بہ الماطاغی . |
| ۱ ۱۸۹ | | * اَلْمَاس : ہیرا . |
| ۲ ۱۹۰ | | * اَلْمَاغَا : شام کے انتہائی شمالی حصے میں واقع سلسلہ کوہ طوروس کی ایک شاخ . |
| ۱ ۱۹۲ | | * اَلْمَالِی : (المالو)، جنوب مغربی آناطولی کا قصبہ؛ سابقاً ترکمانی ریاست تکہ کا صدر مقام . |
| ۱ ۱۹۳ | | * اَلْمَجْطِی : (Almagest)، رگ بہ بطلمیوس . |
| ۱ ۱۹۳ | | * اَلْمُكَوْرُس : (Almogavares) یا المِغاور، قرون وسطیٰ میں جبل ارغون سے بھرتی کیے جانے والے اجیر لشکر . |
| ۲ ۱۹۳ | | * اَلْمَلِیغ : (اَلْمَالِیغ، اَلْمَالِق)، وسط ایشیا میں الی کی بالائی وادی میں ایک مسلم حکومت کا صدر مقام . |
| ۱ ۱۹۵ | | * اَلْمُوْت : قرون وسطیٰ میں ایک مشہور قلعہ ؛ ایک حکمران خاندان ؛ ایک ریاست ؛ آجکل ایران کا ایک صوبہ . |
| ۱ ۱۹۹ | | * ⑦ اَلنَّجَق : روسی آذربائیجان میں نخچوان کے قریب ایک قدیم قلعہ . |
| ۲ ۲۰۳ | | * اَلْوَا ح : رگ بہ لوح . |
| ۲ ۲۰۳ | | * اَلْوَر : راجپوتانہ (بھارت) میں ایک سابق ریاست . |
| ۱ ۲۰۳ | | * اَلْوَنْد : رگ بہ آق قویونلو . |
| ۱ ۲۰۳ | | * اَلْوَنْد : (Orontes)، ہمدان کے جنوب مغرب میں سلسلہ کوہستان زغروس (Zagros) کی ایک شاخ . |
| ۲ ۲۰۳ | | * اَلْوَنْد کوہ : ہمدان کے جنوب میں ایک الگ تھلک مجموعہ کوہ (بلندی ۱۱۷۱۷ فٹ) . |
| ۱ ۲۰۶ | | * ⑧ اِلٰہ : اللہ تعالیٰ کے علاوہ دور جاہلی میں مشرکین کے فرضی خداؤں کے لیے مستعمل کلمہ . |
| ۱ ۲۰۷ | | * اِلٰہ آباد : اتر پردیش (بھارت) کا ایک اہم شہر، ہندوؤں کا تیرتھ اور عدالت عالیہ کا مستقر . |
| ۱ ۲۰۸ | | * اِلٰہ دین : رگ بہ الف لیلة و لیلة . |

| صفحہ عہود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۰۸ | | ⊗ الہام : ایک مخصوص مذہبی اصطلاح . |
| ۲ ۲۱۰ | | * اِلیٰ : (ایلی، ایلہ)، وسط ایشیا کا ایک بڑا دریا۔ |
| ۲ ۲۱۲ | | ⊗ اِلیاس : بنی اسرائیل کے ایک قدیم پیغمبر۔ |
| ۱ ۲۱۳ | | ⊗⊗ اِلیاسیہ : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں کرمان کا ایک فرمانروا خاندان۔ |
| ۲ ۲۱۳ | | ⊗ اَلِیْسَع : بنی اسرائیل کے ایک نبی . |
| ۲ ۲۱۵ | | * اَمّارہ : عہد عثمانیہ میں ایک سنجاق (ولایت بصرہ) اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۱۵ | | ⊗ اَمّاسیہ : (آماسیہ)، شمالی آناتولی کا اہم شہر اور علمی و فکری مرکز . |
| ۱ ۲۲۳ | | ⊗⊗ اِمالہ : علم قراءت اور تجوید کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۲۳ | | ⊗ اَمالی : رگ بہ درس . |
| ۱ ۲۲۳ | | ⊗ اِمام : پیشوا ، قاعد وغیرہ کے معنوں میں مستعمل ایک کثیر المعانی اصطلاح . |
| ۱ ۲۲۶ | | * اِمَامِ اعظم : رگ بہ (۱) خلیفہ ؛ (۲) ابو حنیفہ ” . |
| ۱ ۲۲۶ | | * اِمَامِ ہاڑہ : برعظیم پاک و ہند میں شیعی مجالس کے مرکز . |
| ۱ ۲۲۶ | | * اِمَامِ الحَرَمین : رگ بہ الجوینی . |
| ۱ ۲۲۶ | | * اِمَامِ زادہ : امام کی اولاد کے لیے ایرانی اصطلاح . |
| ۲ ۲۲۶ | | ⊗ اِمَامِ شاہ : امام الدین عبدالرحیم بن حسن (۸۵۶ھ/۱۳۵۲ء تا ۹۲۶ھ/۱۵۲۰ء)، گجرات (بھارت) کے ست پنتھی فرقے کا بانی . |
| ۱ ۲۲۷ | | * اُمّامۃ ” : بنت ابی العاص ”، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی، حضرت زینب ” کی صاحبزادی ، حضرت علی ” کی اہلیہ . |
| ۲ ۲۲۷ | | * اِمَامۃ : رگ بہ امام . |
| ۲ ۲۲۷ | | ⊗ اِمَامِیہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بطور نص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بلا فصل امامت کا قائل ایک شیعی فرقہ . |
| ۱ ۲۲۸ | | * اَمَان : (سلامتی ، حفاظت) ، ایک شرعی اصطلاح . |
| ۱ ۲۳۱ | | * اَمَانِ اللہ : رگ بہ افغانستان . |
| ۱ ۲۳۱ | | ⊗ اَمَانَت : سید آغا حسن (۱۲۳۱ھ/۱۸۱۵ء تا ۱۲۷۵ھ/۱۸۵۹ء)، ایک اردو شاعر اور مصنف اندر سبھا وغیرہ . |
| ۲ ۲۳۳ | | * اَمَانَتِ مقدسہ : استانبول کے طوب قومحل میں ذات نبوی ” سے منسوب تہرکات . |
| ۲ ۲۳۳ | | * اَمَان ، میر : رگ بہ آمِن ، میر . |
| ۲ ۲۳۳ | | * اَمبالہ : رگ بہ انبالہ . |
| ۲ ۲۳۳ | | * اَمبرا : (Ambra)، رگ بہ عنبر . |
| ۱ ۲۳۳ | | * اَمبون : (Ambon)، انڈونیشیا میں مجمع الجزائر ملکا کا ایک جزیرہ . |
| ۱ ۲۳۳ | | * اَمّۃ : رگ بہ عبد . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۳۳ | | * اَمثال : رگ بہ مثل . |
| ۱ ۲۳۳ | | * اَمْر : معاملہ اور حکم کے معنوں میں مستعمل ایک قرآنی نیز فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۲ ۲۳۶ | | * اَمْرُ الْقَيْس : چھٹی صدی عیسوی میں عہد جاہلیت کا سرخیل شعراء (م مابین ۵۳۰ و ۵۴۰ء) . |
| ۱ ۲۳۱ | | * اَمْرِتَسَر : مشرقی پنجاب (بھارت) میں سکھوں کا متبرک شہر اور اسی نام کے ایک ضلع کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۳۱ | | * اَمْرُکُوٹ : رگ بہ عمر کوٹ . |
| ۲ ۲۳۱ | | * اَمْرُوہہ : اتر پردیش (بھارت) کے ضلع مراد آباد کا ایک قصبہ اور قدیم اسلامی مرکز . |
| ۱ ۲۳۲ | | * اَمْرِیْلَی : (عمرالی)، ایک نیم حضری ترکمان قبیلہ . |
| ۲ ۲۳۲ | | * اَمْرِیغ : رگ بہ بربر . |
| ۲ ۲۳۲ | | * اَمْرِغَر : شیخ کا مرادف بربر لفظ . |
| ۱ ۲۳۳ | | * اُمّۃ : قوم اور ملت کے معنوں میں مستعمل قرآنی اصطلاح . |
| ۲ ۲۳۵ | | * اُمّ حَبِیْبہؓ : اُم المؤمنین ، حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ، دختر ابو سفیان بن حرب . |
| ۱ ۲۳۷ | | * اُم دُرمان : جمہوریہ سودان کا ایک شہر . |
| ۲ ۲۳۸ | | * اُم سَلَمَہؓ : اُم المؤمنین (۲۸ ق ۵ / ۵۹۶ء تا ۵۶۳ / ۶۸۲ء) ، حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور احادیث کی راویہ . |
| ۲ ۲۵۰ | | * اُم الْقُرَی : مکہ معظمہ کا دوسرا نام . |
| ۲ ۲۵۰ | | * اُم الْکِتَاب : سورۃ فاتحہ کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۲ ۲۵۲ | | * اُم کَلثُومؓ : بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، حضرت عثمانؓ کی اہلیہ (م ۵۹ / ۶۳۰ء) . |
| ۱ ۲۵۳ | | * اُم کَلثُومؓ : بنت علیؓ ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نواسی اور حضرت عمر فاروقؓ کی اہلیہ (م ۵۹ / ۶۶۹ء) . |
| ۲ ۲۵۳ | | * اُم المؤمنین : ازواج مطہرات نبوی کے لیے مستعمل لقب . |
| ۲ ۲۵۳ | | * اُم وَلَد : فقہی اصطلاح ؛ منکوحہ باندی، جس سے مالک کا بچہ پیدا ہوا ہو . |
| ۱ ۲۵۶ | | * اَمَن ، مِیر : (میر امن)، اردو کے ابتدائی ادیب اور مصنف باغ و بہار وغیرہ (حیات ۱۲۲۱ھ / ۱۸۰۶ء) . |
| ۲ ۲۵۹ | | * اُمّی : رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ایک قرآنی لقب . |
| ۲ ۲۶۱ | | * اَموریم : (Amorium)، رگ بہ عموریہ . |
| ۲ ۲۶۱ | | * اَمِیر : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی سربراہ ، حاکم ، فرمانروا ، سپہ سالار وغیرہ . |
| ۲ ۲۶۵ | | * اَمِیر آخُور : (میر آخور) ، داروغہ اصطل ، ایشیائی سلاطین کے دربار کا ایک بلند عہدہ . |
| ۲ ۲۶۵ | | * اَمِیر الْأُمراء : امیر اعلیٰ ، فوج کا سالار اعظم . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۶۶ | | * ⑩ امیر الحاج : حج پر جانے والے لوگوں کے قافلے کا سردار . |
| ۲ ۲۶۷ | | * امیر حمزہؓ : رک بہ حمزہؓ بن عبدالمطلب . |
| ۲ ۲۶۷ | | * ⑩ امیر خان ، نواب : (۱۱۸۲ھ/۱۷۶۸ء تا ۱۲۵۰ھ/۱۸۳۴ء) ، راجپوتانہ (بھارت) کی ریاست ٹونک کا بانی . |
| ۲ ۲۶۸ | | * امیر داد : (امیر انصاف) عہد سلاجقہ میں وزیر عدل . |
| ۲ ۲۶۸ | | * امیر سلاح : مہتمم سلاح خانہ ، عہد ممالیک میں ایک اہم عہدے دار . |
| ۱ ۲۶۹ | | * ⑩ امیر سلطان : السید شمس الدین محمد بن علی الحسینی البخاری (۵۷۷ھ/۱۳۶۸ء تا ۵۸۳ھ/۱۱۷۹ء) ، سلطان بایزید کا معاصر ایک ترک ولی اللہ . |
| ۱ ۲۷۱ | | * امیر علی ، سید : (۱۲۶۶ھ/۱۸۴۹ء تا ۱۳۳۷ھ/۱۹۲۸ء) ، ایک نامور ہندوستانی قانون دان ، سیاست دان ، مؤرخ اور مصنف . |
| ۲ ۲۷۲ | | * امیر غنیہ : رک بہ میر غانیہ . |
| ۲ ۲۷۲ | | * الامیر الکبیر : مملوکوں کے عہد میں قدامت خدمت اور بزرگی کے اعتبار سے ممتاز امرا ، بالخصوص سالار اعظم کے لیے مخصوص اصطلاح . |
| ۱ ۲۷۳ | | * ⑩ امیر کروڑ جہان پہلوان سوری : پشتو زبان کا قدیم ترین شاعر (م ۱۵۴ھ/۷۷۱ء) . |
| ۱ ۲۷۳ | | * ⑩ امیر المؤمنین : خلیفۃ المسلمین کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۲ ۲۷۵ | | * امیر مجلس : صاحب مراسم ، شاہان سلاجقہ کا ایک اہم عہدیدار . |
| ۲ ۲۷۵ | | * امیر المسلمین : المرابطون کے عہد میں امیر المؤمنین کے بالمقابل اصطلاح . |
| ۱ ۲۷۶ | | * ⑩ امیر مینائی : امیر الشعراء مفتی امیر احمد (۱۲۴۴ھ/۱۸۲۸ء تا ۱۳۱۸ھ/۱۹۰۰ء) ، انیسویں صدی کے نصف آخر میں اردو کے نامور شاعر اور محقق زبان . |
| ۲ ۲۷۹ | | * آمین : رک بہ آمین . |
| ۲ ۲۷۹ | | * ⑩ آمین : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب؛ بعد ازاں اکثر عہدیداروں کے القاب کا جز . |
| ۲ ۲۸۰ | | * آمین : عہد آل عثمان میں ایک انتظامی عہدے دار . |
| ۲ ۲۸۱ | | * ⑩ الامین : محمد (۱۷۰ھ/۷۸۷ء تا ۱۹۸ھ/۸۱۳ء) ، عباسی خلیفہ ہارون الرشید کا بیٹا اور اس کا جانشین (از ۱۹۳ھ/۷۸۰ء) . |
| ۲ ۲۸۳ | | * آمین بن حسن الحلوانی المدنی : ایک عرب سیاح اور مصنف (حیات ۱۳۱۲ھ/۱۸۹۰ء) . |
| ۲ ۲۸۵ | | * آمین پاشا : Carl Oscar Edward ، افریقہ کا ایک ممتاز جرمن سیاح اور آبادکار (۱۲۵۶ھ/۱۸۴۰ء تا ۱۳۱۰ھ/۱۸۹۲ء) . |
| ۲ ۲۸۸ | | * آمین جی بن جلال : ایک نام آور بوہرہ عالم فقہ اور مصنف (م ۱۰۱۰ھ/۱۶۰۲ء) . |
| ۱ ۲۸۹ | | * آمینہ : قدیم اسرائیلی روایات میں حضرت سلیمان کی ایک بیوی . |
| ۱ ۲۸۹ | | * آمینوکل : (Amenokal) ، کسی آزاد سیاسی رہنما کے لیے بربری اصطلاح . |
| ۲ ۲۸۹ | | * اُمیۃ (بنو) : رک بہ خلافت بنو امیہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۸۹ | | ⊗ اُمیۃ بن ابی الصَّات : زمانہ جاہلیت کا ایک عرب شاعر . |
| ۲ ۲۹۱ | | *⊗ اُمیۃ بن عبد شمس : بنو امیہ کا مورث اعلیٰ . |
| ۲ ۲۹۳ | | * اناطولیہ : رگ بہ آناطولی . |
| ۲ ۲۹۳ | | * آناہید : رگ بہ زُھرہ . |
| ۲ ۲۹۳ | | * الہاد قلیس : (Empedocles)، ایک قدیم یونانی فلسفی . |
| ۲ ۲۹۳ | | * الائبار : دریائے فرات کے بائیں کنارے پر ایک شہر . |
| ۲ ۲۹۳ | | * الائباری : (= ابن الائباری)، ابوالبرکات عبدالرحمن بن محمد (۵۵۱۳/۱۱۱۹ء تا |
| ۲ ۲۹۷ | | ۵۵۷۷/۱۱۸۱ء)، عربی زبان کا نحوی، ماهر لسانیات اور مصنف . |
| | | * الائباری : (= ابن الائباری)، ابوبکر محمد بن القاسم، (۵۲۷۱/۸۸۵ء تا ۵۳۲۸/ |
| | | ۹۴۰ء)، مشہور محدث و لغوی ابو محمد الائباری کا بیٹا اور کتاب الاضداد |
| ۱ ۲۹۸ | | وغیرہ کا مصنف . |
| | | * الائباری : ابو محمد القاسم بن محمد بن بشار، ایک محدث و لغوی اور شارح المفضلیات |
| ۲ ۲۹۸ | | (م نواح ۳۰۳/۹۱۶ء) . |
| ۲ ۲۹۸ | | ⊗ اَبالہ : بھارتی پنجاب کی ایک قسمت اور اس کا صدر مقام، نیز ایک اہم چھاؤنی . |
| ۲ ۳۰۰ | | * اَنبیاء : رگ بہ نبی . |
| ۲ ۳۰۰ | | ⊗ الانیاء : قرآن مجید کی اکیسویں سورت . |
| ۲ ۳۰۱ | | * الانیق : آلہ تقطیر یا آلہ کشید کا سر یا ٹوپی . |
| ۲ ۳۰۲ | | * اَنتمرو : جنوب مشرق مدغاسکر کا ایک قبیلہ . |
| ۲ ۳۰۳ | | * انتیوک : (Antioch)، رگ بہ انطاکیہ . |
| ۲ ۳۰۳ | | * اَنجمن : محفل و مجلس وغیرہ کے معنوں میں مستعمل ایک کلمہ . |
| | | * اَنجو : (اینجو)، عہد مغلیہ میں شاہی جاگیریں؛ نیز فارس (شیراز) میں شرف الدین محمود |
| ۱ ۳۰۶ | | شاہ کا بنا کردہ حکمران خاندان (از ۵۷۰۳/۱۱۳۰ء تا ۵۷۵۸/۱۳۵۷ء) . |
| ۲ ۳۰۷ | | ⊗ اَنجیل : نصاری (عیسائیوں) کی کتاب مقدس . |
| ۲ ۳۱۹ | | * اندجان : فرغانہ کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۳۲۱ | | * اَندخوئی : (اَندخوذ)، صوبہ مزار شریف (افغانستان) کا ایک شہر . |
| | | * اَندراب : متعدد مقامات کا نام : (۱) شمالی افغانستان میں ایک ضلع؛ (۲) مرو کے پاس |
| | | ایک قصبہ؛ (۳) اران میں ایک مقام، موجودہ لمبران؛ (۴) دریائے اردبیل |
| ۱ ۳۲۱ | | کے کنارے ایک مقام . |
| | | * اَندرون : عہد سلاطین عثمانیہ میں محل شاہی میں کام کرنے والوں کے لیے مستعمل |
| ۲ ۳۲۱ | | اصطلاح؛ |
| | | * الاندلس : (نیز الاندلس)، موجودہ ہسپانیہ اور پرتگال پر مشتمل قدیم اسلامی ملک، |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | جہاں مسلمانوں نے آٹھ سو برس (۵۹۲/۷۱۱ء تا ۸۹۷/۱۴۹۲ء) |
| ۲ ۳۲۲ | | حکومت کی . |
| ۱ ۳۶۳ | | * آندی : جمہوریۂ اشتراکیہ داغستان میں آٹھ آئی بیرائی - قفقازی مسلم قبیلے . |
| ۲ ۳۶۴ | | ⊗ انڈمان : خلیج بنگال میں جزیروں کا ایک مجموعہ . |
| | | ⊗ انڈونیشیا : بحر ہند اور بحر الکاہل کے درمیان ایشیا کے جنوب مشرق میں واقع ایک |
| ۲ ۳۶۹ | | اسلامی ملک . |
| ۱ ۳۰۱ | | * انڈیا : رگ بہ ہندوستان . |
| ۱ ۳۰۱ | | ⊗ انزلی : (Enzeli)، صوبہ گیلان (ایران) کے صدر مقام رشت کی بندرگاہ . |
| ۱ ۳۰۱ | | * انس بن مالک : مشہور انصاری صحابی اور خادم رسولؐ (م نواح ۵۹۲/۶۱۰ء) . |
| ۲ ۳۰۲ | | * الانسان الکامل : تصوف کی ایک اصطلاح . |
| | | ⊗ إنشاء : سید انشاء اللہ خان (۱۱۶۹ - ۱۷۵۶/۱۱۷۰ - ۱۷۵۷ء تا ۱۸۱۷/۱۸۲۳ء - |
| ۱ ۳۰۵ | | ۱۸۱۸ء)، اردو کا صاحب طرز شاعر، نثر نگار اور ماہر لسانیات . |
| ۲ ۳۰۸ | | * إنشاء : دستاویز و مکتوب نویسی کے معنوں میں ایک علمی اصطلاح . |
| ۲ ۳۰۹ | | ⊗ إنشاء اللہ : ایک مخصوص اسلامی اصطلاح . |
| ۱ ۳۱۰ | | ⊗ الانشراح : قرآن مجید کی چورانویں سورت . |
| ۲ ۳۱۱ | | ⊗ الانشقاق : قرآن مجید کی چوراسویں سورت . |
| ۲ ۳۱۲ | | ⊗ انصاب : عربوں کے معبودان باطل کے معنوں میں مستعمل ایک قرآنی اصطلاح . |
| ۲ ۳۱۶ | | ⊗ انصار : آنحضرتؐ کے مدنی مددگار دو قبیلوں اوس اور خزرج کے افراد . |
| ۲ ۳۲۲ | | ⊗ الانصار (۲) : مدینے کے بنو اوس اور بنو خزرج، جنہوں نے مہاجرین کی حمایت و نصرت کی . |
| | | * الانصاری المہروی : المعروف بہ عبداللہ الانصاری (۵۳۹۶/۱۰۰۵ء تا ۸۸۱/۱۰۸۹ء)، |
| ۲ ۳۲۸ | | ایک معروف صوفی بزرگ اور متعدد کتب کے مصنف . |
| | | * الانطاسی : داؤد بن عمر (۵۹۵۰/۱۵۴۳ء تا ۱۰۰۸/۱۵۹۹ء)، ایک عثمانی عرب |
| ۲ ۳۲۹ | | عالم، محقق، شاعر اور مصنف کتب طب و فلکیات و طبیعیات . |
| | | * الانطاسی : (ابو الفرج)، یحییٰ بن سعید بن یحییٰ (۵۳۷۰/۹۸۰ء تا ۶۶۸/۱۰۶۶ء)، |
| ۱ ۳۳۳ | | ملکی فرقے کا ایک عیسائی عرب طبیب اور مؤرخ . |
| | | * انطاکیہ : شمالی شام کا ایک قدیم و معروف شہر، سلطنت روما کی ایشیائی ولایات |
| ۱ ۳۳۴ | | کا صدر مقام . |
| | | ⊗ انطالیہ : (ادالیہ)، آناطولی کے جنوب میں خلیج انطالیہ کے کنارے اسی نام کی ولایت |
| ۲ ۳۳۶ | | کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۳۱ | | * انطراطوس : رگ بہ طراطوس . |
| ۲ ۳۳۱ | | * انطون قرح : رگ بہ قرح . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۴۱ | | ⊗ الأنعام : قرآن مجید کی چھٹی سورت . |
| ۲ ۳۴۳ | | * انف : علم الہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۴۵ | | * انفا : دارالبیضاء (کاسا بلانکا Casablanca) کا قدیم نام ، افریقہ کا ایک معروف شہر . |
| ۱ ۳۴۵ | | ⊗ الأنفال : قرآن مجید کی آٹھویں سورت . |
| ۲ ۳۴۹ | | ⊗ الأنفطار : قرآن مجید کی بیسیویں سورت . |
| ۱ ۳۵۰ | | ⊗ انقرہ : جمہوریہ ترکیہ کا مرکز حکومت . |
| ۱ ۳۷۵ | | * الانکشاریہ : رگ بہ بنی چری . |
| ۱ ۳۷۵ | | * انگورہ : رگ بہ انقرہ . |
| ۱ ۳۷۵ | | * انمار : رگ بہ غطفان . |
| ۱ ۳۷۵ | | * انیہ : ایک مخصوص فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۲ ۳۷۶ | | * انواء : قدیم عربوں کے ہاں (موسم کے) حساب کا ایک طریقہ . |
| ۲ ۳۷۹ | | * انوار سہیلی : کلیلہ و دمنہ کا فارسی ترجمہ ؛ رگ بہ کاشفی . |
| ۲ ۳۷۹ | | * انوخ : (Enoch، احنوخ ، حنوک)، رگ بہ ادیس . |
| ۲ ۳۷۹ | | ⊗ آنور پاشا : ترکیہ کا مشہور قائد و سیاست دان ، وزیر جنگ ، انجمن اتحاد و ترقی کا ممتاز رہنما، احرار ترکوں کا سالار (م ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۲ء) . |
| ۱ ۳۸۹ | | ⊗ آنوری : اوحد الدین ، شاہان سلجوقیہ ، بالخصوص سلطان سنجر کے عہد کا عظیم صاحب دیوان فارسی شاعر (م نواح ۵۶۴ھ/۱۱۶۸ء) . |
| ۲ ۳۹۶ | | * آنوری : حاجی سعد اللہ افندی (۱۱۳۶ھ/۱۷۳۳ء تا ۱۲۰۹ھ/۱۷۹۴ء) ، ایک عثمانی مؤرخ اور مصنف . |
| ۲ ۳۹۷ | | * انوس : بحر ایجہ کے ساحل تراکیا (Thrace) پر واقع ایک قدیم شہر اور بندرگاہ . |
| ۱ ۳۹۸ | | * آنوشروان : ایران کا ساسانی شاہنشاہ خسرو اول (از ۵۳۱ء تا ۵۷۹ء) . |
| ۱ ۳۹۹ | | * آنوشروان بن خالد بن محمد الکاشانی : سلجوقی سلاطین کا وزیر اور مصنف (م ۵۳۲ھ/۱۱۳۷-۱۱۳۸ء) . |
| ۲ ۳۹۹ | | * آنوو : رگ بہ عصمت انوو . |
| ۲ ۳۹۹ | | * آنہلواڑہ : (نہر والہ ؛ آج کل پٹن) ، صوبہ بمبئی (بھارت) کا شہر ، سابقاً گجرات کی اسلامی سلطنت کا صدر مقام . |
| ۲ ۵۰۰ | | * آنیزا : رگ بہ عنیزہ . |
| ۲ ۵۰۰ | | ⊗ آنیس : میر بیر علی (۱۲۱۶ھ/۱۸۰۱ء - ۱۸۰۲ء تا ۱۲۹۱ھ/۱۸۷۴ء) ، اردو کے نامور اور ممتاز مرثیہ گو شاعر . |
| ۲ ۵۰۵ | | * آوائل : ایک علمی اصطلاح . |
| ۱ ۵۰۹ | | * آواذلہ : عواذلہ ؛ رگ بہ عوذلہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۰۹ | | * آوار : داغستان اور آذربيجان کی اشتراکی جمہوریتوں میں آباد قفقاری قوم. |
| ۱ ۵۱۲ | | * آوتاد : ایک قرآنی، نیز متصوفانہ اصطلاح. |
| ۱ ۵۱۲ | | * آوج : رگ بہ علم احکام النجوم. |
| | | * آوجِلْمَة : ایک سیراب و زرخیز خطہ، نیز برقہ (کیرنایق Cyrenaica) کے جنوب میں |
| ۱ ۵۱۲ | | تین نخلستان. |
| ۱ ۵۱۳ | | * الأوحَد : نجم الدین ایوب؛ رگ بہ ایوبیہ. |
| | | * اوحدی : (مراغی) رکن الدین (۵۶۸۰/۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ تا ۵۷۳۸/۱۳۳۸)، مشہور |
| ۱ ۵۱۳ | | فارسی شاعر اور دہ نامہ و جام جم کا مصنف. |
| ۱ ۵۱۵ | | * اود غوست : (یا اود غوشت)، افریقہ کا ایک قدیم (آجکل نابود) شہر. |
| ۱ ۵۱۶ | | * اود فو : (اوتفو)، رگ بہ آدفو. |
| | | * اودھ : اتر پردیش (بھارت) کا ایک علاقہ، اسلامی دور کا ایک اہم صوبہ اور |
| ۱ ۵۱۶ | | اٹھارھویں - انیسویں صدی عیسوی کی ایک مسلم سلطنت. |
| ۱ ۵۲۰ | | * آور : (آوار)؛ رگ بہ آوراس. |
| ۱ ۵۲۰ | | * آوراد : رگ بہ ورد. |
| ۱ ۵۲۰ | | * آوراس : الجزائر میں سلسلہ کوہستان اطلس کا ایک حصہ. |
| ۲ ۵۲۲ | | * آوراق و اسناد : (Archives)، رگ بہ (۱) باش وکالت ارشوی؛ (۲) وثیقہ. |
| ۲ ۵۲۲ | | * اوراسار : رگ بہ اریار. |
| ۱ ۵۲۳ | | * اوران : (Oran)، رگ بہ وهران. |
| | | * اور خان : یا ارخان (۵۶۸۷/۱۲۸۸ تا ۵۷۶۱/۱۳۵۹)، خاندان عثمانیہ کے بانی |
| ۱ ۵۲۳ | | امیر عثمان کا سب سے بڑا بیٹا اور جانشین (از ۵۷۲۶/۱۳۲۶ تا ۵۷۶۱/۱۳۵۹). |
| ۲ ۵۲۸ | | * اورخان ولی کانک : (۱۹۱۴ تا ۱۹۵۰)، ترکی زبان کا ممتاز ترقی پسند شاعر. |
| ۱ ۵۲۹ | | * اورشیلیم : رگ بہ القدس. |
| ۲ ۵۲۹ | | * اورفہ : (Orfa)، رگ بہ الرها. |
| ۲ ۵۲۹ | | * اورگنج : رگ بہ خوارزم. |
| ۲ ۵۲۹ | | * اورمز : (Ormuz)، رگ بہ هرمز. |
| | | * اورنگ آباد : (۱) سابقاً بہمنی سلطنت، پھر سلطنت مغلیہ اور بعد ازاں ریاست حیدر آباد |
| | | دکن کا ایک اہم شہر، آجکل صوبہ بمبئی (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا |
| ۲ ۵۲۹ | | صدر مقام؛ (۲) ضلع گیا (بہار، بھارت) میں ایک قصبہ. |
| ۱ ۵۳۰ | | * اورنگ آباد سید : اتر پردیش (بھارت) کے ضلع بلند شہر کا ایک چھوٹا سا قصبہ. |
| ۱ ۵۳۰ | | * اورنگ زیب : رگ بہ محی الدین اورنگ زیب عالمگیر. |
| ۱ ۵۳۰ | | * اورنوس : غازی، ایک ترک جانباز اور سپہ سالار (م ۵۸۲۰/۱۴۱۷). |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۳۲ | | * اورنوس اوغلاری : غازی اورنوس کے اخلاف . |
| ۲ ۵۳۳ | | * اُروج : ایک قدیم عثمانی مورخ، مصنف تواریخ آل عثمان وغیرہ. |
| ۱ ۵۳۵ | | * اوریس : (Aures)، رگ بہ اوراس. |
| ۱ ۵۳۵ | | * الاوزاعی : ابو عمرو عبدالرحمن بن عمرو (۵۸۸/۷۰۷ء تا ۶۵۷/۱۱۵۷ء)، شام کے ممتاز ترین فقیہ، محدث اور عالم. |
| ۱ ۵۳۵ | | * اُوزون حسن : ترکمان خانوادہ آق قویونلو کا امیر، دیار بکر کا حاکم (از ۸۵۸ھ/۱۴۵۸ء) اور بعد ازاں ارمینیا، الجزیرہ اور ایران کے علاقوں پر مشتمل ایک ریاست کا بادشاہ (از ۸۷۲ھ/۱۴۶۷ء تا ۸۸۲ھ/۱۴۷۸ء). |
| ۱ ۵۳۷ | | * الاوس : مدینہ منورہ کے دو بڑے قبیلوں میں سے ایک. |
| ۱ ۵۳۷ | | * اوس بن حجر : ابو شریح (نواح ۵۳۰ء تا ۶۲۵ء)، عہد جاہلیہ میں بنو تمیم کا سب سے بڑا شاعر. |
| ۲ ۵۳۹ | | * الاوشی : علی بن عثمان، سراج الدین الفرغانی الحنفی، مشہور عالم، مفتی، محدث اور مقبول عام عقائد نامہ القصیدۃ اللامیۃ فی التوحید وغیرہ کے مصنف (حیات ۵۶۹ھ/۱۱۷۳ء). |
| ۲ ۵۵۰ | | * الاوشی : رگ بہ قطب الدین بختیار کاکی. |
| ۱ ۵۵۱ | | * اوغل : رگ بہ اغل. |
| ۱ ۵۵۱ | | * اوقات : (وفات) حبشہ کے علاقے مشرق شوا (Shoa) میں واقع ایک مسلم سلطنت (۶۸۳ھ/۱۲۸۵ء تا ۸۱۸ھ/۱۴۱۵ء). |
| ۱ ۵۵۱ | | * اوقات : رگ بہ زمان. |
| ۱ ۵۵۲ | | * اوقاف : رگ بہ وقف. |
| ۱ ۵۵۲ | | * اوگنڈہ : رگ بہ یوگنڈہ. |
| ۱ ۵۵۲ | | * اولاد : مورث اعلیٰ یا کسی بزرگ قبیلہ کے نام سے پہلے آنے والا لفظ. |
| ۱ ۵۵۲ | | * اولاد البلد : سودان کی مہدیہ تحریک کے زمانے (۱۳۰۰ھ/۱۸۸۱ء تا ۱۳۱۶ھ/۱۸۹۸ء) میں شمالی دریائی علاقے کے قبائل. |
| ۱ ۵۵۲ | | * اولاد الشیخ : (بنو حمویہ)، شام میں ہجرت کر جانے والا صوفیہ اور شافعی فقہا کا ایک ایرانی خاندان؛ بانی : ابو عبداللہ محمد بن حمویہ الجوبنی (م ۵۵۰ھ/۱۱۳۵ء). |
| ۱ ۵۵۳ | | * اولاد الناس : آزاد کردہ نومسلم اور تربیت یافتہ فوجی غلاموں پر مشتمل مملوکوں کا اعلیٰ طبقہ. |
| ۲ ۵۵۵ | | * اولجایتو : رگ بہ الجایتو. |
| ۲ ۵۵۶ | | * اولونیہ : (ولورا، ولونا)، جنوبی البانیا کا ایک شہر. |
| ۲ ۵۵۶ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۵۷ | | * اولیاء : رگ بہ ولی. |
| | | * اولیا آقا : سوویٹ جمہوریہ کے صوبہ قزاخ کے موجودہ شہر جمبول کا قدیم نام اور |
| ۲ ۵۵۷ | | ۱۹۱۷ء سے قبل ضلع سیر دریا کا صدر مقام. |
| | | * اولیا چلبی : بن درویش محمد ظلی (۱۰۲۰ھ/۱۶۱۱ء تا نواح ۱۰۹۵ھ/۱۶۸۴ء)، مشہور |
| ۲ ۵۵۸ | | ترکی سیاح اور مصنف سیاحت نامہ. |
| ۱ ۵۶۵ | | * اول : یکے از اسماء الحسنیٰ؛ نیز ایک فلسفیانہ اور علمی اصطلاح. |
| ۲ ۵۶۶ | | * اولیس اول : جلائری خاندان کا دوسرا بادشاہ (از ۵۶ھ/۱۳۵۵ء تا ۷۷ھ/۱۳۷۴ء). |
| ۱ ۵۷۰ | | * اوینس ثالی : جلائری خاندان کا ساتواں بادشاہ (از ۸۱۸ھ/۱۴۱۵ء تا ۸۲۲ھ/۱۴۱۹ء). |
| | | * اوینس القرنی : سید التابیین اوینس بن عامر، ایک مشہور تابعی بزرگ (م نواح ۵۳۷ھ/ |
| ۱ ۵۷۰ | | ۶۵۷ء). |
| | | * الَاهْدَل : جنوب مغربی عرب میں حضرت جعفر صادقؑ کی اولاد میں سے سادات کا |
| ۲ ۵۷۱ | | ایک خاندان. |
| | | * آہگر : (۱) شمالی طوارق کے سابقہ گروہ میں بعض قبائلی ؛ (۲) قبیلہ اہگر اور ان کا |
| ۲ ۵۷۳ | | مقبوضہ علاقہ. |
| ۱ ۵۷۵ | | * آہل : ایک معروف لسانی اصطلاح. |
| ۱ ۵۷۶ | | * آہل الأثر : رگ بہ (۱) اہل الحدیث ؛ (۲) اہل السنۃ والجماعۃ. |
| ۱ ۵۷۶ | | * آہل الآہواء : فرقہ باطلہ کے معنوں میں ایک اسلامی اصطلاح. |
| ۱ ۵۷۶ | | * آہل البدعۃ : رگ بہ بدعۃ. |
| ۱ ۵۷۶ | | * آہل البیت : ایک قرآنی اصطلاح. |
| ۱ ۵۷۸ | | * آہل البیوتات : عربوں کے اعلیٰ اور اشرف خاندان اور قبیلے. |
| ۲ ۵۷۸ | | * آہل التوحید : رگ بہ المعتزلہ. |
| ۲ ۵۷۸ | | * آہل الجبل : ایک معروف لسانی و جغرافیائی اصطلاح. |
| | | * آہل الحدیث : (نیز اصحاب الحدیث و اہل الأثر)، تمسک بالحدیث کا قائل ایک معروف |
| ۱ ۵۷۹ | | دینی مکتب فکر. |
| ۲ ۵۷۹ | | * آہل حدیث : ایک معین و مخصوص مسلک، جو ائمہ فقہ کی تقلید کا قائل نہیں . |
| ۱ ۵۸۳ | | * آہل حق : مغربی ایران میں باطنی اور مخفی عقائد کا حامل گروہ . |
| ۲ ۵۸۶ | | * آہل الحقل العقد : خلیفہ یا حاکم کو مقرر یا معزول کرنے کے مجاز. |
| ۱ ۵۸۷ | | * آہل الدار : رگ بہ الموحدون. |
| ۱ ۵۸۷ | | * آہل الذکر : اہل ایمان اور علمائے دین وغیرہ کے لیے ایک قرآنی اصطلاح. |
| ۱ ۵۸۸ | | * آہل الذمۃ : رگ بہ ذمۃ. |
| ۱ ۵۸۸ | | * آہل السرای : رگ بہ اصحاب الراي. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۸۸ | | * اَہل الرِّدَّة : رُک بہ رِدَّة. |
| ۱ ۵۸۸ | | ⊗ اَہل السُّنَّة وَالْجَمَاعَةِ : سُنَّتِ نَبَوِیہ و تعامل صحابہ پر مبنی مسلک ؛ ملت اسلامیہ کی سب سے بڑی جماعت. |
| ۲ ۵۹۱ | | * اَہل الصُّفَّة : (اصحاب الصُّفہ)، محض عبادت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت پذیری کے لیے اپنی زندگی وقف کر دینے والے صحابہ کرام کی جماعت. |
| ۲ ۵۹۳ | | * اَہل العَبَاء : رُک بہ اَہل البیت. |
| ۲ ۵۹۳ | | ⊗ اَہل العَدَل : رُک بہ المعتزلہ. |
| ۲ ۵۹۳ | | * اَہل الفَرَض : رُک بہ میراث. |
| ۲ ۵۹۳ | | * اَہل القَبَالَةِ : رُک بہ القَبَالَةِ. |
| ۲ ۵۹۳ | | ⊗ * اَہل القِبْلَةِ : رُک بہ (۱) قِبْلَة ؛ (۲) اسلام ؛ (۳) مسلم. |
| ۲ ۵۹۳ | | * اَہل القِیَاس : رُک بہ (۱) اصحاب الراي ؛ (۲) قیاس ؛ (۳) فقہ. |
| ۲ ۵۹۳ | | * اَہل الکِتَاب : کسی الہامی کتاب کے ماننے والوں ، خصوصاً یہود و نصاریٰ کے لیے ایک قرآنی اصطلاح. |
| ۱ ۵۹۷ | | * اَہل الکِسَاء : رُک بہ اَہل البیت. |
| ۱ ۵۹۷ | | * اَہل الکَمَف : رُک بہ اصحاب الکَمَف. |
| ۱ ۵۹۷ | | ⊗ اَہل النُّظَر : معتزلہ کی خود اپنے لیے ایجاد کردہ اصطلاح. |
| ۲ ۵۹۷ | | * اَہل وارث : انڈونیشیا میں وارث کے معنوں میں مستعمل کلمہ. |
| ۲ ۵۹۷ | | ⊗ اہلورد : Wilhelm Ahlwardt (۱۸۲۸ء تا ۱۹۰۹ء)، مشہور المالوی مستشرق اور ابن الطقطقی کی کتاب الفخری وغیرہ متعدد کتابوں کا مرتب . |
| ۲ ۵۹۸ | | * اَہل المَوَاز : رُک بہ اَہل الأَہواء . |
| ۲ ۵۹۸ | | * الأَہواز : یا آہواز ، ایران کا مشہور شہر اور صوبہ خوزستان کا صدر مقام. |
| ۲ ۵۹۹ | | * اِیَاد : حضرت اسماعیلؑ کی نسل سے ایک بڑا عرب قبیلہ. |
| ۱ ۶۰۲ | | ⊗ اِیاز : اویماق ، ابو النجم ، امیر ؛ محمود غزنوی کا مقرب اور صوبہ لاہور کا حاکم (م ۵۴۹/۱۰۵۷ء). |
| ۲ ۶۰۶ | | * اِیاز : امیر، ہمدان کا حکمران (م ۵۴۹/۱۱۰۰ء). |
| ۱ ۶۰۷ | | ⊗ * اِیاس بن معاویہ : ابو وائلہ ، (م ۵۲۱/۷۳۹ء) حضرت عمرؓ بن عبدالعزیز کے عہد میں قاضی بصرہ اور انتہائی ذہین و فطین شخصیت. |
| ۲ ۶۰۷ | | * اِیاسُلوُق : رُک بہ اِیَا سُولُوک. |
| ۲ ۶۰۷ | | * اِیالت : بیگلر بیگی لک ، مملکت عثمانیہ میں ایک انتظامی اکائی. |
| ۲ ۶۱۳ | | * اِییک : (ایبگ)، عزالدین ابو المنصور المعظمی ، والی دمشق (۵۹۷/۱۲۰۰ء تا ۶۱۵/۱۲۱۸ء)، امیر صلخد وزرعة (م ۵۶۶/۱۲۴۸-۱۲۴۹ء). |

| صفحہ نمبر | اشارات | منوان |
|-----------|--|-------|
| ۲ ۶۱۳ | ایک : سلطان قطب الدین ، ہندوستان کا پہلا مسلمان بادشاہ (از ۵۶۰.۲/۱۲۰۶ء تا ۵۶۰.۷/۱۲۱۰ء)، بانی خاندان غلاماں۔ | ⊗ |
| ۲ ۶۱۹ | * آیت : بربری زبان کا ایک لاحقہ ، بمعنی بیٹا۔ | |
| ۱ ۶۲۰ | * ایتھنز : (Athens)، رگ بہ آتینہ۔ | |
| ۱ ۶۲۰ | * ایجاب : ایک شرعی اصطلاح۔ | |
| ۲ ۶۲۰ | ⊗ الایچی : عضد الدین عبدالرحمان بن احمد (۵۶۸۰/۱۲۸۱ء تا ۵۷۶/۱۳۵۵ء) ، شافعی مسلک کے ممتاز عالم ، نامور متکلم اور المواقف فی علم الکلام وغیرہ متعدد کتابوں کے مؤلف۔ | |
| ۱ ۶۲۳ | * ایچ اوغلان : (خادم اندرون)، عثمانی سلاطین کے محل کے کم عمر خدمتگار۔ | |
| ۱ ۶۲۵ | * ایچ ایل : ایشیائے کوچک کا ایک سابق صوبہ ؛ آجکل ولایت ادنہ (آٹنہ) میں ایک سنجاق۔ | |
| ۲ ۶۲۵ | * آیدین : رگ بہ آیدین۔ | |
| ۲ ۶۲۵ | * آیدین اوغلو : رگ بہ آیدین اوغلو۔ | |
| ۲ ۶۲۵ | * ایڈج : رگ بہ مال امیر۔ | |
| ۲ ۶۲۵ | * آیر : ۱ تا ۲۱ درجہ عرض البلد شمالی اور ۷ تا ۹ درجہ طول البلد شرقی کے درمیان واقع صحرائے اعظم کا پہاڑی علاقہ۔ | |
| ۲ ۶۲۶ | * ایر : (ایار ، ایار) ، شامی جنتری کا آٹھواں مہینا۔ | |
| ۱ ۶۲۷ | ⊗ ایران : (قدیم نام پرسس Persis یا پرشیا Persia) پاکستان کا ہمسایہ ، مشہور اسلامی ملک ۔ | |
| ۱ ۷۰۱ | ● ایرج میرزا : جلال الممالک (۵۱۲۹۱/۱۸۷۴ء تا ۵۱۳۴۳/۱۹۲۴ء) ، فتح علی شاہ قاجار کا پرپوتا اور عہد مظفرالدین شاہ قاجار میں صدرالشعراء۔ | |
| ۲ ۷۰۳ | * ایساغوجی : (Isagoge) ارسطو کے مقولات کے دیباچے کا عربی ترجمہ۔ | |
| ۱ ۷۰۴ | * آسپر : (Asper) ، رگ بہ آچہ۔ | |
| ۱ ۷۰۴ | * ایسیک کول : (ایصی گول) ، ترکستان میں ایک بڑی پہاڑی جھیل۔ | |
| ۲ ۷۰۷ | * ایشان : ترکستان میں شیخ ، مرشد اور پیر کے معنوں میں مستعمل کلمہ۔ | |
| ۱ ۷۰۸ | ⊗ الایطاء : اصطلاحاً قافیے کا ایک عیب۔ | |
| ۱ ۷۰۹ | ⊗ ایقاع : علم موسیقی کی ایک اصطلاح۔ | |
| ۱ ۷۱۷ | * ایلات : حکومت ایران کی اصطلاح کے مطابق خانہ بدوش لوگ۔ | |
| ۱ ۷۱۸ | ⊗ ایلائی : قرآن مجید کی ایک سو نویں سورۃ۔ | |
| ۲ ۷۲۰ | * ایلتمش : رگ بہ ایلتمش۔ | |
| ۲ ۷۲۰ | * آیلچی : ترکی اصطلاح ، بمعنی قاصد۔ | |
| ۲ ۷۲۲ | * ایلخانیہ : ساتویں/آٹھویں صدی ہجری میں ایران میں ایک مغل حکمران خاندان۔ | |
| | * ایلدگیز : (ایلدگز) شمس الدین ، آذربائیجان کا اتابک ، ایک سلجوق غلام ، بعد ازاں اران | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۷۲۳ | | کا حکمران (م ۵۶۸/۷۱۱۷۲)۔ |
| | | * ایلدم، خلیل ادھم : (۷۱۲۷۷/۵۱۸۶۱ تا ۷۱۳۵/۱۹۳۸)، ایک نامور ترک ماہر آثار قدیمہ |
| ۱ ۷۲۴ | | اور مؤرخ۔ |
| | | * ایلغازی : اُرتقی خاندان کے دو نیم آزاد فرمانروا : (۱) نجم الدین ایلغازی اول بن اُرتق |
| | | (م ۷۵۱۶/۷۱۱۲۲) ؛ (۲) قطب الدین ایلغازی ثانی بن نجم الدین الہی (از ۷۵۷۲/ |
| ۱ ۷۲۵ | | ۷۱۱۷۶ تا ۷۵۸۰/۷۱۱۸۳)۔ |
| | | * ایلک خانیہ : چوتھی سے ساتویں صدی ہجری/دسویں سے بارھویں صدی عیسوی تک |
| ۲ ۷۲۸ | | وسط ایشیا کا ایک حکمران ترک خاندان۔ |
| ۱ ۷۳۰ | | * ایلورا : دولت آباد (بھارت) کے قریب تاریخی اہمیت کے غار۔ |
| ۲ ۷۳۰ | | * ایلول : (ال)، شامی جنتری میں بارھویں اور ترکی تقویم میں نویں مہینے (ستمبر) کا نام۔ |
| ۲ ۷۳۰ | | * آیلہ : آجکل اسرائیل کے غیر قانونی قبضے میں خلیج عقبہ پر واقع ایک معروف بندرگاہ۔ |
| | | ⊗ ایلپاء ابو ماضی : (۷۱۳۰۷/۷۱۸۸۹ تا ۷۱۳۷۷/۷۱۹۵۷) لبنان کا مشہور عربی شاعر |
| ۲ ۷۳۲ | | اور صحافی۔ |
| ۲ ۷۳۳ | | * ایلپاء : رگ بہ القدس۔ |
| ۲ ۷۳۳ | | * ⊗ ایمان : ایک شرعی اصطلاح۔ |
| ۲ ۷۳۶ | | * ایمر : (ایمور)، اوغز کا ایک قبیلہ۔ |
| ۱ ۷۳۸ | | * ایمرتیا : رگ بہ قفقاز۔ |
| ۱ ۷۳۸ | | * آیمق : مغولی اور ترکی میں بمعنی قبیلہ یا قبائل کا گروہ اور آجکل صوبہ۔ |
| ۱ ۷۳۸ | | * آیمن بن خریم : بن فاتک بن الاخرم الاسدی، اموی عہد کا ایک نامور عرب شاعر۔ |
| | | * اینال : الملک الاشرف، سیف الدین العلاء، سلطان مصر و شام (از ۷۸۵۷/۷۱۴۵۳ تا |
| ۲ ۷۳۸ | | ۷۸۶۵/۷۱۴۶۰)۔ |
| | | * آینہ بختی : اہل وینس کے عہد میں خلیج کورنتھہ (قورنتھ) پر ایک خوش منظر مقام، |
| ۲ ۷۴۰ | | لپانتی (Lepante) کا ترکی نام۔ |
| ۲ ۷۴۱ | | * ایوان : (آیوان)، ایک فارسی کلمہ، بمعنی دیوان خانہ شاہی۔ |
| | | * آیوز : (عیواض)، سلطنت عثمانیہ کے آخری دور میں اونچے گھرانوں کے خدمت گار، نیز |
| ۲ ۷۴۱ | | کور اوغلو کی عوامی داستانوں کا مرکزی کردار۔ |
| ۱ ۷۴۳ | | * آیاز : ماہ مئی کے مطابق ترکی مہینا۔ |
| ۱ ۷۴۳ | | * آیام التشریق : رگ بہ تشریق۔ |
| | | * آیام العجوز : بحیرہ روم کے قریب واقع اسلامی ممالک میں آخر سرما کے دوران بے حد |
| ۱ ۷۴۳ | | خراب موسم کے دن۔ |
| ۲ ۷۴۴ | | * آیام العرب : زمانہ قبل از اسلام (نیز ابتدائے عہد اسلام) میں عرب قبائل کی باہمی جنگیں۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۷۳۷ | | * آیام نجر : رگ بہ آشریق. |
| ۲ ۷۳۷ | | * آیل : (ایل) پہاڑی بکرے کی قسم کا ایک جانور. |
| ۲ ۷۳۸ | | * آیوب : قرآن مجید میں مکرور ایک سابق نبی. |
| ۱ ۷۵۰ | | * آیوب خان : امیر افغانستان شیر علی خان کا چوتھا بیٹا اور امیر یعقوب خان کا بھائی (م ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۴ء). |
| ۱۰ ۷۵۱ | | ⊗ آیوب خان : (محمد آیوب خان)، رگ بہ پاکستان. |
| ۱ ۷۵۱ | | * آیوب صبری پاشا : سلطنت عثمانیہ کی بحری فوج کا ایک افسر اور ادیب. |
| ۲ ۷۵۱ | | * آیوب ، نجم الدین شازی : رگ بہ ایوبیہ (بنو ایوب). |
| ۲ ۷۵۱ | | * آیوب : نجم الدین الملک الصالح : رگ بہ ایوبیہ. |
| ۲ ۷۵۱ | | * ایوبیہ : (بنو ایوب) چھٹی - ساتویں صدی ہجری میں مصر ، شام ، فلسطین ، الجزیرہ اور یمن پر فرمانروا خاندان : بانی : سلطان صلاح الدین ایوبی. |

ب

| | | |
|-------|--|---|
| ۱ ۷۷۷ | | * با : (= بُو) نسب کو ظاہر کرنے کے لیے مستقل کلمہ. |
| ۲ ۷۷۷ | | * با : (الباء) رگ بہ ہجاء. |
| ۲ ۷۷۷ | | * باب : دروازہ اور اسلامی عہد میں بالخصوص مساجد اور قلعوں میں اس کی طرز تعمیر. |
| ۱ ۷۸۳ | | ⊗ باب : شیعہ مذہب کے ابتدائی دور میں امام وقت کے سب سے بڑے پیرو مختار. |
| ۱ ۷۸۳ | | ⊗ باب : علی محمد شیرازی (۱۲۳۶ھ/۱۸۲۰ء تا ۱۲۶۶ھ/۱۸۵۰ء)، باب ہونے کا مدعی اور ایران میں بابی تحریک کا سرغنہ. |
| ۲ ۷۹۰ | | * بابُ الأبواب : کوہ قفقاز کے مشرق سرے پر واقع درے اور قلعے کا عربی نام. |
| ۱ ۷۹۳ | | * باب آلان : باب اللان یا درِ الان (موجودہ داریال یا دریال) ، وسطی قفقاز میں ایک درہ. |
| ۱ ۷۹۴ | | * باب الحدید : رگ بہ در آہنیں. |
| ۱ ۷۹۴ | | * باب سر عسکری : یا سر عسکر قپوسی ، انیسویں صدی میں سلطنت عثمانیہ کا دفتر جنگ. |
| ۲ ۷۹۴ | | * باب عالی : عثمانی ترکی کے عہد میں وزیر اعظم کے عہدے، اس کے دفتر اور سرکاری قیام گاہ، نیز وسیع تر معانی میں حکومت عثمانیہ کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۲ ۷۹۴ | | * باب المَشیخَة : (نیز شیخ الاسلام قپوسی، باب فتویٰ)، انیسویں صدی عیسوی میں سلطنت عثمانیہ میں شیخ الاسلام یعنی مفتی اعظم استانبول کا دفتر یا محکمہ. |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۱ ۷۹۶ | * باب المندب : بحر احمر اور خلیج عدن کے درمیان کی آبائیں . | |
| ۱ ۷۹۷ | * باب ہمایوں : استانبول میں سلطان کے محل بینی سراي یا طوپ قپوسراي کا صدر دروازہ . | |
| ۱ ۷۹۸ | * بابا : ترکی و فارسی میں کلمہ احترام . | |
| ۱ ۷۹۹ | * بابا اسحق : رگ بہ بابائی . | |
| ۱ ۷۹۹ | * بابا اسکی : (بابائے عتیق) ، مشرقی تراکیہ (Thrace) میں ایک چھوٹا سا قصبہ . | |
| ۲ ۷۹۹ | * بابا اسکسی : رگ بہ بابا اسکی . | |
| ۲ ۷۹۹ | * بابا افضل الدین محمد : بن حسین الکاشانی ، المعروف بہ بابا افضل ، ایک ایرانی مفکر اور شاعر (م مابین ۵۶۵۳/۱۲۵۶ء و ۵۶۶۶/۱۲۶۸ء) . | |
| ۲ ۷۹۹ | * بابا بیگ : ایک اوزبک سردار ، ۵۱۲۸۷/۱۸۷۰ء تک حاکم شہر سبز (م نواح ۵۱۳۱۶/۱۸۹۸ء) . | |
| ۱ ۸۰۱ | * بابا طاغی : (بابا طغی) ، بابا صاری صالقی سے منسوب دوپروچہ (رومانیہ) کا ایک شہر . | |
| ۲ ۸۰۱ | * بابا طاہر : ایران کا مشہور صوفی رباعی گو (م م ۵۴۰۱/۱۰۱۰ء) . | |
| ۱ ۸۰۳ | * بابا طغی : رگ بہ بابا طاغی . | |
| ۱ ۸۱۰ | * بابا فغانی : رگ بہ فغانی . | |
| ۱ ۸۱۰ | * بابان : بارہویں - تیرہویں صدی ہجری میں عراقی کردستان کا ایک حکمران خاندان ؛ بانی : احمد الفقیہ . | |
| ۲ ۸۱۰ | * بابائی : مغول حملے سے کچھ عرصہ پہلے ترکمان علاقے کی ایک مذہبی و مجلسی تحریک . | |
| ۲ ۸۱۱ | * بابر : ظہیر الدین محمد (۵۸۸۸/۱۴۸۳ء تا ۵۹۳۷/۱۵۳۰ء) ، ہندوستان کا پہلا مغل فرمانروا (از ۵۹۳۲/۱۵۲۶ء) ، شاعر اور توزک نگار . | |
| ۱ ۸۱۳ | * بابک : المأمون اور المعتصم کے ادوار خلافت میں آذربائیجان کی ایک نیم سیاسی و نیم مذہبی تحریک کا سرغنہ (م ۵۲۲۳/۸۳۸ء) . | |
| ۱ ۸۲۰ | * بابل : ایک قدیم سلطنت (Babylonia) اور شہر (Babylon) . | |
| ۱ ۸۲۷ | * بابلیون : (Babylon) ، نواح قاہرہ (مصر) میں قرون وسطی کا ایک قدیم شہر . | |
| ۱ ۸۲۹ | * بابویہ القمی : ابو جعفر محمد الصدوق ، مشہور شیعہ محدث ، فقیہ ، ماهر اساء الرجال اور متعدد کتابوں کا مصنف (م ۵۳۸۱/۹۹۱ء) . | |
| ۱ ۸۳۰ | * بائیت : انیسویں صدی عیسوی میں ایران کی ایک اہم نیم سیاسی و نیم مذہبی تحریک . | |
| ۲ ۸۳۰ | * باتمان : رگ بہ بتمن . | |
| ۲ ۸۳۹ | * باتو (خانوادہ) : باتو خان نبیرہ چنگیز خان کے جانشین ، اردوے مٹلا کا حکمران خاندان (از ۵۶۳۸/۱۲۴۰ء تا ۵۹۰۸/۱۵۰۲ء) . | |
| ۲ ۸۳۹ | * باتو خان : ایک منگول شہزادہ ، روس کا فاتح اور اردوے مٹلا کا بانی (از ۵۶۳۸/۱۲۴۰ء تا ۵۹۰۸/۱۵۰۲ء) . | |
| ۲ ۸۴۴ | * باتو خان : ایک منگول شہزادہ ، روس کا فاتح اور اردوے مٹلا کا بانی (از ۵۶۳۸/۱۲۴۰ء تا ۵۹۰۸/۱۵۰۲ء) . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۴۸ | | * باتھرسٹ : (Bathurst)، مغربی افریقہ میں گمبیا (Gambia) کا صدر مقام اور بندرگاہ۔ |
| ۱ ۸۴۹ | | * اَلْبَاتِیَہ : رَکْ بہ علم نجوم۔ |
| ۱ ۸۴۹ | | * باج : فارسی لفظ باڑ کا معرب، بمعنی خراج، تاوان، ٹیکس، محصول چنگی۔ |
| ۲ ۸۵۳ | | * باج : طُوس کے قریب ایک چھوٹا سا گاؤں، فردوسی کا مولد۔ |
| ۲ ۸۵۳ | | * باجدا : عربوں کی حکومت کے دور وسطیٰ میں عراق کا ایک چھوٹا سا قلعہ بند شہر۔ |
| ۲ ۸۵۳ | | * باجرمسا : (باجرمق)، عہد بنو عباس میں زاب خرد اور جبل حمرین کے مابین ایک ضلع اور قدیم شہر۔ |
| ۱ ۸۵۳ | | * باجروان : دو شہروں کا نام : (۱) آذربائیجان میں موقان کا ایک شہر اور قلعہ ؛ (۲) الجزیرۃ میں دیار مضر کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۸۵۴ | | * بساجسرا : بغداد کے قریب ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۸۵۴ | | * باجلان : عراق میں آباد ایک قبیلہ۔ |
| ۱ ۸۵۵ | | * باجوری : (یا بیجوری)، ابراہیم بن محمد (۵۱۱۹۸/۵۱۲۷۶ تا ۵۱۸۶/۵۱۸۶)، ایک شافعی فاضل اور مصنف۔ |
| ۱ ۸۵۶ | | * باجوڑ : پاکستان کے شمال مغربی کوہستانی علاقے کا ایک خطہ۔ |
| ۲ ۸۵۶ | | * باجہ : (قدیم صورت Vaga، آجکل Beja)، تونس میں متعدد مقامات : (۱) تونس سے ایک سو کیلو میٹر مغرب میں ایک اہم شہر ؛ (۲) باجۃ الزیت، ضلع رصفہ میں ایک ساحلی شہر ؛ (۳) باجۃ القدیمہ : موجودہ شہر منوبہ کے قریب ایک قدیم بستی (اب ناپید)۔ |
| ۱ ۸۵۷ | | * باجہ : (Beja)، اندلس (آجکل پرتگال) کا ایک قدیم شہر اور ضلع۔ |
| ۲ ۸۵۹ | | * الباجی : ابو الولید سلیمان بن خلف، ممتاز اندلسی عالم اور مصنف (م ۵۴۴/۵۸۱ء)۔ |
| ۲ ۸۶۰ | | * باحسان : رَکْ بہ حسان با۔ |
| ۱ ۸۶۲ | | * باخرز : (گواخرز)، خراسان میں دریائے ہرات کے کنارے ایک زرخیز خطہ۔ |
| ۱ ۸۶۲ | | * الباخری : ابو الحسن (و ابو القاسم) علی بن حسن، ایک عرب شاعر اور انتخاب کلام شعراء (دُمیۃ القصر) کا مؤلف (م ۵۴۶/۵۷۵ء)۔ |
| ۱ ۸۶۲ | | * باخمرا : قرون وسطیٰ میں عراق کا ایک مقام (آجکل ناپید)۔ |
| ۱ ۸۶۲ | | * بادرایا : رَکْ بہ بدرہ۔ |
| ۲ ۸۶۳ | | * بادس : مراکش میں بحیرہ روم کے ساحل پر ایک بندرگاہ اور شہر (اب ناپید)۔ |
| ۲ ۸۶۳ | | * البادیسی : تین نامور مراکشی : (۱) ابو یعقوب یوسف الزہلی البادیسی، آٹھویں صدی ہجری کے ایک متبحر فاضل اور ولی اللہ ؛ (۲) عبدالحق البادیسی (حیات ۵۲۲/۵۳۲ء)، مصنف المقصد الشریف ؛ (۳) علی بن محمد الشیخ الوطاسی، ابوالحسن (و ابو حسون)، صوبہ ریف کا جاگیردار (حیات ۹۵۶/۱۵۴۹ء)۔ |
| ۱ ۸۶۵ | | |

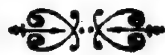
| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۶۵ | | ⊗ بادشاہی مسجد، لاہور : رگ بہ مسجد . |
| ۲ ۸۶۵ | | * بادغیس : (بادغیس)، افغانستان کا ایک شمال مغربی صوبہ . |
| ۱ ۸۶۶ | | * بادوریا : خلافت عباسیہ کے دور میں بغداد کے جنوب مغرب میں ایک ضلع . |
| | | * بادوسبانیہ : (بادوسبانیہ)، ایک طویل عرصے (از ۵۳۵/۶۶۵ء تا ۵۱۰۰۶/۱۵۹۹ء) |
| ۲ ۸۶۶ | | تک بحیرہ خزر کا ایک چھوٹا سا حکمران خاندان . |
| ۲ ۸۶۸ | | * بادولت : رگ بہ امیر یعقوب بیگ کاشغری . |
| ۲ ۸۲۸ | | * بادہوا : سلطنت عثمانیہ میں بے قاعدہ اور ہنگامی آمدنی کے لیے ایک مالیاتی اصطلاح . |
| ۱ ۸۶۹ | | * بادیس بن حبوس : رگ بہ زیری (بنو) . |
| | | * بادیس : بن المنصور بن بلقین (= بلکین) المعروف بہ نصیرالدولہ ابو مناد بادیس، افریقہ |
| ۱ ۸۶۹ | | کا زیری فرمانروا (از ۵۳۸۶/۹۹۶ء تا ۵۴۰۶/۱۰۱۶ء) . |
| ۱ ۸۷۰ | | * بادینان : رگ بہ بہدینان . |
| ۱ ۸۷۰ | | ⊗ بادبہ : عرب میں متعدد بدوی آبادیاں . |
| | | * بارابہ : (بارابا)، جمہوریہ اشتراکیہ نووسائبرسک میں واقع مغربی سائبیریا کا وسیع |
| ۱ ۸۷۲ | | چٹیل میدان . |
| | | ⊗ باریا دمینار : Barbier De Meynard (۱۸۲۷ء تا ۱۹۰۸ء)، فارسی، ترکی اور عربی زبانوں کا |
| | | ماہر فرانسیسی مستشرق اور مروج الذهب، المسالک والممالک وغیرہ متعدد |
| ۱ ۸۷۳ | | عربی کتابوں کا مرتب و مترجم . |
| ۲ ۸۷۳ | | * بارح : دائیں سے بائیں جانب گزرنے والا بدشگون جانور یا پرندہ . |
| ۱ ۸۷۵ | | * بارزان : عراق میں دریائے زاب کلاں کے کنارے ایک کرد گاؤں . |
| ۲ ۸۷۵ | | * بارفروش : (سابقاً ، بار فروش دہ)، استان دوم (مازندران) کا سب بڑا تجارتی شہر . |
| ۱ ۸۷۶ | | * بارک زئی : رگ بہ افغانستان . |
| ۱ ۸۷۶ | | * بارما : رگ بہ جمرین (جبل) . |
| ۱ ۸۷۶ | | * بازود : نطف یا نفت، ایک کیمیائی آتش گیر مادہ . |
| | | * البارودی : محمود سامی (۱۸۳۹ء/۱۲۵۵ء تا ۱۹۰۳ء/۱۳۲۲ء)، معروف مصری |
| ۱ ۹۱۱ | | سیاست دان اور صاحب دیوان شاعر . |
| | | * البارونی : سلیمان پاشا (۱۸۷۰ء/۱۲۸۷ء تا ۱۸۵۹ء/۱۳۵۹ء)، طرابلس الغرب کا ایک |
| ۱ ۹۱۵ | | اباضی عالم اور سیاست دان . |
| ۱ ۹۱۷ | | * البارة : شمالی شام میں ایک مقام ، قرون وسطیٰ میں اسقفی شہر . |
| ۱ ۹۱۸ | | * بارہ دری : رگ بہ فن، تعمیر . |
| | | * بارہ سید : (یا سادات بارہہ) ، ہندوستان میں سلطنت مغلیہ کے عہد زوال میں مشہور |
| ۱ ۹۱۸ | | بادشاہگر سید برادران (سید عبداللہ خان و حسین علی خان) کا خاندان . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۹۲۱ | | * ⑧ بارہ وفات : برعظیم پاک و ہند میں یوم وصال نبویؐ کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۲ ۹۲۱ | | * بارہبریس : (Barhebraeus)، رگ بہ ابن العبری. |
| ۲ ۹۲۱ | | * ⑧ الباری : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی. |
| ۲ ۹۲۱ | | * باز : رگ بہ بیڑہ. |
| ۲ ۹۲۱ | | * بازار : رگ بہ سوق |
| | | * باز بہادر : اکبر (رگ باں) کے زمانے میں مالوے کا آخری خود مختار فرماں روا |
| ۲ ۹۲۱ | | (م ۱۵۷۰/۱۵۷۸ء). |
| ۲ ۹۲۲ | | * بازرگان : رگ بہ تجارت . |
| | | * باز نقر : (بزنکر)، مصری سودان میں خدیوی و مہدوی زمانوں میں آتشین اسلحہ سے |
| ۲ ۹۲۲ | | مسلح غلاموں کی فوج . |
| | | * بازو کیوں : (بازوکی) ، شاہ اسماعیل صفوی اور سلطان سلیم کے عہد میں ایران یا |
| ۱ ۹۲۳ | | ترکیہ میں آکر آباد ہونے والا ایک قبیلہ . |
| ۲ ۹۲۳ | | * بازہر : ہر قسم کے زہر کا تریاق . |
| ۲ ۹۲۶ | | * بازیرگان : (بیزیرگان، بازرگان) ، عثمانی ترکی میں عیسائی اور یہودی تاجر . |
| ۱ ۹۲۷ | | * ⑧ الباسط : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۹۲۷ | | * باسفورس : رگ بہ بوغاز اچی . |
| ۱ ۹۲۷ | | * باش دفتر دار : رگ بہ دفتر دار . |
| | | * باش وکالت آرشیوی : وزیر اعلیٰ کے دفتر کے مسودات، آج کل حکومتِ ترکیہ کے مرکزی |
| ۱ ۹۲۷ | | سرکاری کاغذات (Archives) . |
| ۲ ۹۳۰ | | * باش وکیل : وزیر اعلیٰ کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۹۳۱ | | * باشا : رگ بہ پاشا . |
| | | * ⑧ باشقورت : (باشغرد) ، کوہستان یورال کے وسطی اور جنوبی حصے میں آباد ایک |
| ۱ ۹۳۱ | | ترکی النسل قوم . |
| ۲ ۹۳۸ | | * باشماقلیق : رگ بہ بشمقلیق . |
| | | * باشی بوزوق : (یا باشی بوزوق)، روزگار کی تلاش میں استانبول آنے والوں اور غیر فوجیوں |
| ۲ ۹۳۸ | | کے لیے ایک عثمانی اصطلاح . |
| | | * باصمہ چی : (راہزن) ، روسیوں کی طرف سے ترکستان کی ۱۹۱۸ء میں سوویت دشمن |
| ۲ ۹۳۸ | | مسلم انقلابی تحریک کا نام . |
| ۱ ۹۳۹ | | * باطل و فاسد : رگ بہ فاسد . |
| ۱ ۹۳۹ | | * باطمان : رگ بہ (۱) باتمان ؛ (۲) بتمن . |
| ۱ ۹۳۹ | | * الباطن : شمال مشرقی عرب میں ایک وسیع وادی . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۹۳۹ | | * الباطن : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۹۳۹ | | * الباطنۃ : مشرقی عرب میں ایک پست سطح کا ضلع . |
| ۱ ۹۴۱ | | * باطنیۃ : قرآن مجید اور احادیث کے ظاہری الفاظ کے باطنی معنوں پر زور دینے والا اسماعیلی شیعہ فرقہ . |
| ۲ ۹۴۳ | | * الباطیۃ : رگ بہ نجوم . |
| ۲ ۹۴۳ | | * باعباد : حضرمی مشائخ اور علما کا خاندان . |
| ۱ ۹۴۴ | | * الباعث : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۹۴۴ | | * باعلوی : (آل باعلوی)، حضرموت کے شہر تریم کے آس پاس آباد جنوبی عرب کے سادات و صوفیہ کا ایک با رسوخ اور صاحب علم کنبہ . |
| ۱ ۹۴۷ | | * الباعونی : حوران کے قریہ باعون (یا باعونہ) کی نسبت سے علما کا ایک خاندان . |
| ۲ ۹۴۹ | | * باغ : جمالیاتی ذوق کے مطابق درخت یا پھول یا آرائشی پودے یا سبزہ اگا کر آراستہ اور مزین کردہ قطعہ زمین . |
| ۲ ۹۴۹ | | * باغچہ سراي : (بغچہ سراي)، خاندان گرای کے عہد میں تاتار ریاست قریم کا دارالسلطنت (از ۵۸۲۶ / ۱۱۳۲۳ء تا ۵۸۸۸ / ۱۱۳۸۳ء) ؛ آجکل سوویت یونین کا ایک اہم شہر . |
| ۲ ۹۷۳ | | * بافضل : رگ بہ فضل، با . |
| ۲ ۹۷۶ | | * با فقیہ : رگ بہ فقیہ ، با . |
| ۲ ۹۷۶ | | * الباقر : شیعہ فرقے کے پانچویں امام کا لقب ؛ رگ بہ محمد بن علی . |
| ۲ ۹۷۶ | | * باقر گنج : سابق مشرقی پاکستان کا ایک سابق ضلع . |
| ۲ ۹۷۷ | | * الباقلائی : محمد بن الطیب بن جعفر (۵۳۳۸ / ۹۵۵ء تا ۵۴۰۳ / ۱۱۰۳ء) ، ایک متبحر عالم ، اشاعرہ کے افضل المتکلمین اور بہت سی کتب کے مصنف . |
| ۲ ۹۸۰ | | * بالقلمون : رگ بہ ابو قلمون . |
| ۲ ۹۸۰ | | * باقی : محمود عبدالباقی (۵۹۳۳ / ۱۵۲۶ء تا ۵۱۰۰۸ / ۱۶۰۰ء) ، ایک معروف ترکی شاعر . |
| ۱ ۹۸۲ | | * باقی باللہ : حضرت خواجہ ابو المؤید رضی الدین ، المعروف بہ عبدالباقی یا محمد باقی نقشبندی (۵۹۷۱ / ۱۵۶۳ء تا ۵۱۰۱۲ / ۱۶۰۳ء) ، ہندوستان کے مشہور صوفی بزرگ اور حضرت مجدد الف ثانی کے مرشد . |
| ۱ ۹۸۳ | | * باقی خاللی : عباس قلی آغا (۵۱۲۰۹ / ۱۷۹۳ء تا ۵۱۲۹۱ / ۱۸۴۷ء) ، ایک آذربائیجانی مؤرخ ، شاعر اور فلسفی . |
| ۱ ۹۸۴ | | * الباقي : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۹۸۴ | | * با کثیر : رگ بہ کثیری . |
| ۱ ۹۸۴ | | * باکسایا : دریا ے دجلہ کے مشرق میں ایک شہر ؛ عہد عباسیہ میں ایک چھوٹا انتظامی ضلع . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۹۸۵ | | * باکو : جمہوریہ اشتراکیہ آذربائیجان کا صدر مقام . |
| ۲ ۹۸۷ | | * بالا : (۱) ۱۸۴۶/۵۱۲۶۲ سے سابق عثمانی سول سروس کے ایک درجے کے لیے مخصوص لفظ ؛ (۲) ولایت انقرہ کی ایک قضا . |
| ۱ ۹۸۸ | | * بالاحصار : وسطی آناتولی میں ایک گاؤں . |
| ۲ ۹۸۸ | | * بالاحصار : پاکستان و افغانستان میں قدیم اثری ٹیلوں پر تعمیر شدہ قلعہ یا گڑھی، مثلاً پشاور اور کابل میں . |
| ۲ ۹۸۹ | | * بالاکوٹ : ضلع ہزارہ (پاکستان) میں درہ کاغان کے دہانے پر واقع ایک قصبہ اور سید احمد شہید ^{۲۷} اور شاہ اسماعیل ^{۲۸} کی جائے شہادت . |
| ۲ ۹۹۶ | | * بالاکھاٹ : وسطی اور جنوبی بھارت میں متعدد مرتفع علاقوں کا نام . |
| ۱ ۹۹۷ | | * بالیک : رگ بہ بعلبک . |
| ۱ ۹۹۷ | | * بالیس : شمالی شام میں دریائے فرات کے کنارے پرانے زمانے کا ایک شہر . |
| ۱ ۹۹۹ | | * بالیش : (ترکی : یسٹق)، تیرھویں صدی عیسوی کا ایک مغولی سکھ . |
| ۵ ۱۰۰۰ | | * بالیش : (بلش ، Velez) ، ریف اور آئبیریا کی مختلف آبادیوں کے ناموں کا جز . |
| ۲ ۱۰۰۱ | | * بالطلہ جی : انیسویں صدی کے آغاز تک سلاطین عثمانیہ کے محل کے محافظ دستوں کے افراد . |
| ۱ ۱۰۰۳ | | * بالطلہ لیمانی : باسفورس کے یورپی ساحل پر واقع ایک شہر . |
| ۲ ۱۰۰۳ | | * بالیغ : حد بلوغ کو پہنچنے والے افراد کے لیے ایک فقہی اصطلاح . |
| ۳ ۱۰۰۵ | | * بالفروش : رگ بہ بار فروش . |
| ۲ ۱۰۰۵ | | * بالیق بن صافون : رگ بہ عوج بن عناق . |
| ۲ ۱۰۰۵ | | * بالیک : شہر یا قلعہ ، بہت سے شہروں کے ناموں کا جز . |
| ۱ ۱۰۰۶ | | * بالی : جنوبی حبشہ میں مسلمانوں کی ایک تجارتی ریاست . |
| ۳ ۱۰۰۶ | | * بالی : رگ بہ (۱) جاوا ؛ (۲) انڈونیشیا . |
| ۳ ۱۰۰۶ | | * بالیار (جزائر) : رگ بہ میورقہ . |
| ۲ ۱۰۰۶ | | * بالیکسری : (بالیکسر) ، ترکی امارت قرہ سی میں واقع ایک شہر . |
| ۱ ۱۰۰۷ | | * بالیمز : (بالیہ مز) ، سلطنت عثمانیہ میں مستعمل ایک چوڑی نالی کی توپ . |
| ۱ ۱۰۰۸ | | * بالیوس : (بالیوز) ، باب عالی میں وینس کے سفیر کا ترکی لقب . |
| ۲ ۱۰۰۸ | | * بالخرمہ : رگ بہ مخرمہ ، با . |
| ۲ ۱۰۰۸ | | * بامدحج : رگ بہ السوینی ، سعد بن علی . |
| ۱ ۱۰۰۹ | | * بامیان : افغانستان میں ایک تاریخی اہمیت کا حامل شہر اور ضامی صدر مقام . |
| ۲ ۱۰۱۱ | | * بان : طبی فوائد کا حامل سوهانجنہ کا درخت . |
| ۲ ۱۰۱۲ | | * بانٹ سعد : مشہور صحابی حضرت کعب ^{۲۹} بن زہیر کا مشہور نعتیہ قصیدہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۰۱۳ | | * باندہ : اتر پردیش (بھارت) میں ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۱۰۱۴ | | * بانکی پور : (یا عظیم آباد) ، پٹنہ کے مغرب میں اپنے کتاب خانے کے باعث معروف ایک بستی . |
| ۱ ۱۰۱۵ | | * بانپاس : (یا بلنپاس) ، لٹاکیہ کے جنوب میں شام کا ایک چھوٹا سا ساحلی شہر . |
| ۲ ۱۰۱۵ | | * باؤلی : برعظیم پاک و ہند میں سیڑھی والے کنوؤں کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۲ ۱۰۱۷ | | * باؤنی : مدھیا پردیش (بھارت) میں واقع ایک سابق مسلم ریاست . |
| ۱ ۱۰۱۸ | | * باورد : رگ بہ ابی ورد . |
| | | * باوند : طبرستان میں سات سو سال سے زیادہ (۵۴۵/۶۶۵ء تا ۵۷۵/۶۸۹ء) حکومت کرنے والا ایک ایرانی خاندان . |
| ۱ ۱۰۱۸ | | * باویان : موصل میں سنگ تراشی کے نمونوں کے باعث مشہور ، کردوں کا ایک چھوٹا سا گاؤں . |
| ۱ ۱۰۱۹ | | * باہرمز : رگ بہ ہرمز ، با . |
| ۲ ۱۰۱۹ | | * باہلہ : عرب قدیم کا ایک حضری و نیم حضری قبیلہ . |
| ۲ ۱۰۱۹ | | ⊗ الباہلی : ابو نصر احمد بن حاتم الباہلی ، عرب ماہر لسانیات اور مصنف (م ۸۳۱ھ / ۶۸۳ء) . |
| ۲ ۱۰۲۲ | | * الباہلی الحسین : رگ بہ الحسین الخلیع . |
| ۲ ۱۰۲۲ | | * الباہلی : عبدالرحمن بن ربیعہ الباہلی ، المعروف بہ ذوالنور ، خلافت فاروق میں ایک عرب سپہ سالار اور ترکستان کے بعض علاقوں کا فاتح . |
| ۲ ۱۰۲۳ | | * باہنگ : رگ بہ ملایا . |
| ۲ ۱۰۲۳ | | * باہو : رگ بہ سلطان باہو . |
| ۲ ۱۰۲۳ | | * بائبرٹ : رگ بہ بائی بُورد . |
| ۲ ۱۰۲۳ | | * بائیبیل : رگ بہ (۱) انجیل ؛ (۲) تورات ؛ (۳) زبور . |
| ۲ ۱۰۲۳ | | * ہائی بُورد : (بائبرٹ) ، آناطولی کے شمال مشرق میں ایک قصبہ اور ایک قضا کا مرکز . |
| ۲ ۱۰۲۸ | | * ہائیڈو : (ہائیڈو) ، رگ بہ ہائیڈو . |



جلد ۲

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱ | | * ہای : (Bey)، تونس میں ۲۶ جولائی ۱۹۵۷ء (قیام جمہوریہ) تک وہاں کے حکمرانوں کا لقب۔ |
| ۱ ۲ | | * ہایزید : (طوغو ہایزید)، کوہ ازارات کے جنوب میں سرحد ایران کے قریب ترکیہ کا ایک قصبہ۔ |
| ۱ ۳ | | * ہایزید اول : یلدرم (۵۵۵ھ/۱۳۵۴ء تا ۵۸۰ھ/۱۱۸۰ء)، عثمانی سلطان مراد اول کا بیٹا اور جانشین (از ۵۹۱ھ/۱۳۸۹ء)۔ |
| ۱ ۷ | | * ہایزید ثانی : (مابین ۵۸۵ھ/۱۱۸۷ء و ۵۸۵ھ/۱۱۸۵ء تا ۵۹۱ھ/۱۱۹۲ء)، سلطان محمد ثانی کا بیٹا اور مشہور عثمانی سلطان (از ۵۸۸ھ/۱۱۸۱ء)۔ |
| ۱ ۱۳ | | * ہایزید انصاری : (یا ہایزید)، پیروشان (یاروشن) بن عبداللہ قاضی بن شیخ محمد (۵۹۳ھ/۱۱۹۲ء تا ۵۹۸ھ/۱۱۹۷ء)، افغانوں کی ایک مذہبی اور قومی تحریک کے بانی اور خیرالبیان وغیرہ رسائل کے مصنف۔ |
| ۱ ۲۱ | | * ہایزید البسطامی : رگ بہ ابو یزید البسطامی۔ |
| ۱ ۲۱ | | * ہایسنغر : ایران کے خانوادہ آق قویونلو کا ایک سلطان (از ۵۹۶ھ/۱۱۹۵ء تا ۵۹۷ھ/۱۱۹۶ء)۔ |
| ۲ ۲۱ | | * ہایسنغر : غیاث الدین (۵۹۷ھ/۱۱۹۶ء تا ۵۸۳ھ/۱۱۸۳ء)، شاہ رخ کا بیٹا اور امیر تیمور کا پوتا۔ |
| ۱ ۲۲ | | * ہایسنغر : (۵۸۸ھ/۱۱۸۷ء تا ۵۹۰ھ/۱۱۹۹ء)، سمرقند کے تیموری سلطان محمود کا دوسرا بیٹا اور کچھ عرصے کے لیے اپنے والد کا جانشین (از ۵۹۰ھ/۱۱۹۹ء تا ۵۹۶ھ/۱۱۹۵ء)۔ |
| ۱ ۲۲ | | * ہایقرا : (نواح ۵۹۵ھ/۱۱۹۲ء تا ۵۸۱ھ/۱۱۸۰ء)، امیر تیمور کا پوتا اور بلخ کا حکمران۔ |
| ۱ ۲۳ | | * ہایقرا : (ثانی)، رگ بہ حسین مرزا بن منصور بن ہایقرا۔ |
| ۱ ۲۳ | | * ہایقرا : (ثالث)، بن عمر شیخ (حیات ۸۱۷-۵۸۱ھ/۱۱۸۰-۱۳۱۵ء)، ہمدان کا تیموری حکمران۔ |
| ۱ ۲۳ | | * بَبْغَاء : (نیز بَبْغَا)؛ بمعنی طوطا۔ |
| ۲ ۲۳ | | * البَبْغَاء : ابو الفرج عبدالواحد بن نصر (۵۳۱ھ/۹۲۵ء تا ۵۳۹ھ/۱۰۰۶ء)، ایک مشہور عرب شاعر اور انشا پرداز۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۳ | | * بُبْشْتَر : رگ بہ بِرْبُشْتَر۔ |
| ۲ ۲۳ | | * بُت : رگ بہ بد۔ |
| | | * البَتَّانی : (Albatenius 'Albetegni)، ابو عبد اللہ محمد بن جابر بن سنان البتانی الحرانی الصابی (نواح ۵۲۳۴ / ۵۸۵۸ تا ۵۳۱۷ / ۶۹۲۹ء)، ایک نامور عرب ہیئت دان اور |
| ۲ ۲۳ | | الزَّیج وغیرہ متعدد کتابوں کا مصنف۔ |
| ۱ ۲۶ | | * بَتَّجَن : خط استوا کے قریب ایک چھوٹا سا انڈونیشی جزیرہ۔ |
| ۱ ۲۶ | | * بَسْدِین : (بیت الدین)، بیروت سے پینتالیس کلومیٹر دور لبنان کا ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۲۶ | | * البُتْر : دو بڑے بربری قبائل میں سے ایک قبیلہ۔ |
| | | * بَشْرُون : (یا بَشْرُون)، بیروت سے چھپن کلومیٹر شمال میں لبنان کا ایک چھوٹا سا |
| ۱ ۲۸ | | ساحلی شہر۔ |
| ۲ ۲۸ | | * بِتِک، بِتِکچی : ایک ترکی لفظ، بمعنی لکھا ہوا اور لکھنے والا۔ |
| ۱ ۳۰ | | * بِتَیْس : رگ بہ بدِیس۔ |
| ۱ ۳۰ | | * بَتَمَن : رگ بہ وزن۔ |
| ۱ ۳۰ | | * بَتْمی : (باطوم)، اشتراکی شورائیہ اجرستان کا صدر مقام اور بحر اسود کی بندرگاہ۔ |
| ۱ ۳۲ | | * بَتُول : رگ بہ (۱) (حضرت) مریمؑ ؛ (۲) (حضرت) فاطمۃ الزہراءؑ۔ |
| ۱ ۳۲ | | * بَتُولجہ : رگ بہ مناستر۔ |
| ۱ ۳۲ | | * بَشْرُون : رگ بہ بَشْرُون۔ |
| ۱ ۳۲ | | * البَشَّسَّیَّة : جبل الدروز کے مغرب میں شام کا ایک معروف ضلع (صدر مقام : اذرعات)۔ |
| ۱ ۳۳ | | * بُشْنَة : جمیل (رگ بآن) کی محبوبہ۔ |
| ۱ ۳۳ | | * بِجاق : جنوبی بس سرِیا (Bessarbia)، آج کل سلطنت روس کا حصہ۔ |
| ۱ ۳۳ | | * بِجَانَه : (Pechina)، ایک قدیم ہسپانوی شہر، آج کل ایک چھوٹا سا قصبہ۔ |
| ۱ ۳۵ | | * بِجَاوَه : رگ بہ بجہ۔ |
| ۲ ۳۵ | | * بِجایہ : (Bougie)، الجزائر کا ایک ساحلی شہر۔ |
| ۱ ۳۶ | | * بِجَہ : (بجہ) دریائے نیل اور بحر احمر کے درمیان آباد خانہ بدوش قبائل۔ |
| ۲ ۴۲ | | * بِجَہ : رگ بہ باجہ۔ |
| ۲ ۴۲ | | * بِجَٹ : رگ بہ میزانیہ۔ |
| | | * بِجَکَم : (بجکم) اصلاً ایک ترک غلام، بعد ازاں عہد بنی عباس کا ایک امیر الامراء اور |
| ۲ ۴۲ | | مشہور سپہ سالار (م ۵۳۲۹ / ۶۴۴۱ء)۔ |
| ۱ ۴۶ | | * البَجَلی : الحسن بن علی بن وَرْسَد، افریقہ میں مراکشی برہروں کے ایک فرقے کا پیشوا۔ |
| | | * بِجَمَزی : (یا بَکَمَزَا)، خلفائے عباسیہ کے عہد میں بغداد سے شمال مشرق میں ایک گاؤں، |
| ۲ ۴۶ | | جہاں ایک اہم جنگ لڑی گئی۔ |

| صفحہ عہود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۴۶ | | * بَجَنُور : اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور مشہور شہر۔ |
| | | * بَجَنُورِد : (بوجنورد) ، کوہ الاطاع کے دامن میں خراسان کا ایک شہر اور اسی نام کا ایک ضلع۔ |
| ۱ ۴۷ | | |
| ۲ ۴۷ | | * بَجِرِلہ : ایک عرب قبیلہ۔ |
| ۲ ۴۸ | | * بَجَق : رگ بہ بچاق۔ |
| | | * البَحْتَری : ابو عباده الولید بن عبید اللہ (۵۲۰/۵۲۱ء تا ۵۲۸/۵۲۹ء) ، ایک صاحب دیوان عرب شاعر، ادیب اور منتخب اشعار کے ایک مجموعے الحماسہ کا مرتب۔ |
| ۲ ۴۸ | | |
| ۲ ۵۲ | | * بَحْث : ایک علمی و فنی اصطلاح۔ |
| | | * بَحْدَل بن اُیْف بن وَلَجَة : بن قنافہ ، بنو کلب کے عیسائی قبیلے بنو حارثہ بن جناب کا ایک فرد اور یزید اول کا نانا۔ |
| ۱ ۵۳ | | |
| ۲ ۵۳ | | * بَحْر : رگ بہ عروض۔ |
| ۲ ۵۳ | | * بَحْر : سمندر، نیز مستقل طور پر بہنے والا ہر بڑا دریا۔ |
| ۲ ۵۳ | | * بَحْر اَبِیض : رگ بہ بحر الروم۔ |
| ۲ ۵۳ | | * بَحْر اَدْرِیاس : بحر ایڈریاٹک کا عربی نام۔ |
| ۲ ۵۳ | | * بَحْر اَسُود : رگ بہ (۱) بحر بُنْتَس ؛ (۲) قرہ دنز۔ |
| ۱ ۵۴ | | * بَحْر البَنَات : (بحر الکثر) خلیج فارس کے مغربی ساحل سے پرے ایک مجمع الجزائر۔ |
| ۱ ۵۴ | | * بَحْر بُنْتَس : (بُنْتَس) یا بحیرہ اسود ، ایک معروف سمندر۔ |
| ۱ ۵۵ | | * بَحْر الخَزَر : بحیرہ کیسپین (Caspian) کا معروف عربی نام۔ |
| ۲ ۵۶ | | * بَحْر خَوَارِزْم : (بحر یورال یا بحیرہ آرال) ، رگ بہ آرال۔ |
| ۲ ۵۶ | | * بَحْر رُوم : یا البحر الرومی، بحر متوسط (Mediterranean) ، ایک مشہور سمندر۔ |
| ۲ ۶۱ | | * بَحْر الزَیج : خلیج عدن سے لیکر سفالہ اور مدغاسکر تک بحر الہند کا مغربی حصہ۔ |
| ۲ ۶۲ | | * بَحْر ظُلُمَات : رگ بہ بحر محیط۔ |
| | | ⊗ بَحْر العُلُوم : ایک اعزازی لقب ؛ عبد العلی محمد بن نظام الدین الانصاری لکھنوی (۵۱۱/۵۱۲ء تا ۵۳۲/۵۳۳ء) انیسویں صدی عیسوی کے بہت بڑے ہندوستانی عالم، شارح کتب اور متعدد تصانیف کے مصنف۔ |
| ۲ ۶۲ | | |
| | | * بَحْر غَزَال : (۱) بحر الجبل، بالائی نیل ابيض کا ایک معاون ؛ (۲) بحر غزال میں گرنے والی ندیوں کی گزرگاہوں کا علاقہ ؛ (۳) جمہوریہ سودان کا ایک صوبہ۔ |
| ۱ ۶۵ | | |
| ۱ ۶۸ | | * بَحْر فَارَس : خلیج فارس۔ |
| ۱ ۷۲ | | * بَحْر قُلُزْم : قدیم ایام میں بحیرہ احمر کا معروف عربی نام۔ |
| ۱ ۷۶ | | * بَحْر لُوط : بحیرہ مردار (Dead Sea) کا جدید عربی نام۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۷ | | * بحر مایوطس : قدیم جھیل میوطس (Macotis) اور موجودہ بحیرہ ازوف (Azov). |
| ۲ ۷۸ | | * البحر المحيط : بحر اوقیانوس. |
| ۲ ۸۰ | | * بحر المغرب : رگ بہ بحر الروم. |
| ۲ ۸۰ | | * بحر الهند : (Indian Ocean)، دنیا کا ایک مشہور سمندر . |
| ۱ ۸۳ | | ⊗ بحران : مہینہ منورہ سے کچھ فاصلے پر حجاز کا ایک مقام. |
| | | * بعرق : جمال الدین محمد بن عمر بن مبارک بن عبد اللہ بن علی الجمیری الحضرمی الشافعی (۵۸۶۹/۶۱۴ تا ۵۹۳/۶۲۳ء)، جنوبی عرب کے ایک عالم صوفی اور متعدد کتابوں کے مصنف. |
| ۲ ۸۳ | | * بحرین : رگ بہ البحرین. |
| ۱ ۸۳ | | ⊗ * البحرین : کائنات اور اس کی ترکیب سے متعلق ایک قرآنی تصور . |
| ۱ ۸۳ | | ⊗ * البحرین : (بحرین)، خلیج فارس میں ایک ریاست. |
| ۲ ۸۵ | | * البحریہ : مصر میں مملوکوں کا ایک فوجی دستہ. |
| ۱ ۹۳ | | * بحرۃ : صحرائے لبیہ میں نخلستانوں کا ایک مجموعہ. |
| ۲ ۹۳ | | * بحرۃ : بحری بیڑہ یا بحری فوج. |
| ۱ ۹۵ | | ⊗ * بحشل : ابوالحسن سلم بن اسہل بن اسلم بن زیاد بن حبیب الزّاز الواسطی ، محدث ، حافظ ، مؤرخ اور واسط کی ایک تاریخ کا مؤلف (م مابین ۵۲۸۸/۹۰۱ء و ۵۲۹۲/۹۰۵ء). |
| ۲ ۱۰۳ | | * البعوث : قرآن مجید کی نویں سورۃ التوبہ کا ایک نام (رگ بہ البراءۃ). |
| ۲ ۱۰۳ | | ⊗ * بحیرا : (بحیری)، آنحضرتؐ کی بعثت سے پہلے آپؐ کی نبوت کی پیشگوئی کرنے والا عیسائی راہب اور تورات و انجیل کا بڑا عالم. |
| ۲ ۱۰۳ | | * بحیرہ : ایک لسانی و قرآنی اصطلاح. |
| ۲ ۱۰۶ | | * بحیرۃ : بحر کی تصغیر، ایک جغرافیائی اصطلاح. |
| ۲ ۱۰۷ | | * بحیرہ : مصری ڈیلٹا کا مغربی صوبہ یا مدیریہ. |
| ۲ ۱۰۸ | | * البحیرۃ المیتۃ : (یا المُنْتَنَہ)، رگ بہ بحر لوط. |
| ۱ ۱۱۰ | | * بخارا : عالم اسلام اور وسط ایشیا میں اسلامی تہذیب و تمدن کا ایک عظیم مرکز، آج کل اشتراکی جمہوریہ ازبکستان کا صدر مقام. |
| ۱ ۱۱۰ | | * بخارست : (Bucharest ؛ ترکی : بُکَرش)، افلاق (Wallachia) کا ایک شہر، آج کل رومانیہ کا دارالحکومت. |
| ۲ ۱۱۷ | | * بخارلک : (سائبیریا کے بخاری)، مغربی سائبیریا کا ایک چھوٹا سا مسلمان قاجر قبیلہ. |
| ۲ ۱۱۹ | | ⊗ * البخاریؒ : امام ابو عبد اللہ محمد بن اسمعیل ابن المغیرہ بن بردزبہ البخاری (۵۱۹۴/۸۰۹ء تا ۵۲۵۶/۸۷۷ء)، فارسی الاصل نامور محدث ، ناقد حدیث ، |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۱ ۱۲۰ | امام اور صاحب الجامع الصحيح (صحیح بخاری). | |
| ۲ ۱۲۴ | البخاری : ابوالمعالی علاؤالدین محمد بن عبدالباقی المکی ، خطیب مدینہ منورہ اور مصنف الطراز المنقوش فی محاسن الجبوش (حیات ۵۹۹۱/۱۵۸۳ء). | * البخاری : ابوالمعالی علاؤالدین محمد بن عبدالباقی المکی ، خطیب مدینہ منورہ اور مصنف الطراز المنقوش فی محاسن الجبوش (حیات ۵۹۹۱/۱۵۸۳ء). |
| ۲ ۱۲۴ | بخت خان : محمد بخش، برعظیم پاک و ہند کی جنگ آزادی (۱۸۵۷ء) میں آزاد فوجوں کا سپہ سالار اعظم (م ۱۸۵۹ء). | * بخت خان : محمد بخش، برعظیم پاک و ہند کی جنگ آزادی (۱۸۵۷ء) میں آزاد فوجوں کا سپہ سالار اعظم (م ۱۸۵۹ء). |
| ۲ ۱۲۶ | بختاور خان : اورنگ زیب (رگ بان) کا معتمد علیہ خواجہ سرا اور خدمت گار خاص (م ۱۰۹۶/۱۶۸۵ء). | * بختاور خان : اورنگ زیب (رگ بان) کا معتمد علیہ خواجہ سرا اور خدمت گار خاص (م ۱۰۹۶/۱۶۸۵ء). |
| ۱ ۱۲۸ | بختگان : ایران کے صوبہ فارس میں کھاری پانی کی سب سے بڑی جھیل. | * بختگان : ایران کے صوبہ فارس میں کھاری پانی کی سب سے بڑی جھیل. |
| ۲ ۱۲۸ | بخت نصر : (بختہ شہ، بنو کد نصر) ۵۸۶ ق م میں یروشلم پر حملہ آور ہونے والا بابلی سپہ سالار (م ۵۶۱ ق م). | * بخت نصر : (بختہ شہ، بنو کد نصر) ۵۸۶ ق م میں یروشلم پر حملہ آور ہونے والا بابلی سپہ سالار (م ۵۶۱ ق م). |
| ۱ ۱۳۰ | بختی : سلطان احمد اول کا تخلص. | * بختی : سلطان احمد اول کا تخلص. |
| ۱ ۱۳۰ | بختیار : عراق، اہواز اور کرمان کے بویہی فرمانروا معزالدولہ کا بیٹا اور عزالدولہ کے نام سے اس کا جانشین (از ۵۳۵۶/۹۶۷ء تا ۵۳۶۶/۹۷۷ء). | * بختیار : عراق، اہواز اور کرمان کے بویہی فرمانروا معزالدولہ کا بیٹا اور عزالدولہ کے نام سے اس کا جانشین (از ۵۳۵۶/۹۶۷ء تا ۵۳۶۶/۹۷۷ء). |
| ۱ ۱۳۱ | بختیار خلجی : رگ بہ محمد بختیار خلجی. | * بختیار خلجی : رگ بہ محمد بختیار خلجی. |
| ۱ ۱۳۱ | بختیار کاکی : رگ بہ قطب الدین. | * بختیار کاکی : رگ بہ قطب الدین. |
| ۱ ۱۳۱ | بختیار نامہ : یا ”دس وزیروں کی تاریخ“، سند باد کی ہندی داستان کا اسلامی چربہ. | * بختیار نامہ : یا ”دس وزیروں کی تاریخ“، سند باد کی ہندی داستان کا اسلامی چربہ. |
| ۱ ۱۳۲ | بختیاری : دسویں صدی عیسوی میں شام سے ترک وطن کر کے ایران آ بسنے والا مختلف النسل شیعویوں کا ایک گروہ. | * بختیاری : دسویں صدی عیسوی میں شام سے ترک وطن کر کے ایران آ بسنے والا مختلف النسل شیعویوں کا ایک گروہ. |
| ۲ ۱۳۳ | بختیشوع : اطبا کا مشہور و معروف عیسائی خاندان. | * بختیشوع : اطبا کا مشہور و معروف عیسائی خاندان. |
| ۱ ۱۳۵ | البخراء : (Palmyrena)، عہد بنو امیہ کا قدیم مقام اور خلیفہ ولید ثانی کی جائے وفات. | * البخراء : (Palmyrena)، عہد بنو امیہ کا قدیم مقام اور خلیفہ ولید ثانی کی جائے وفات. |
| ۲ ۱۳۵ | بخشی : عہد مغول سے ایرانی و ترکی ادبیات میں مستعمل اصطلاح، بمعنی بھکشو، منشی وغیرہ. | * بخشی : عہد مغول سے ایرانی و ترکی ادبیات میں مستعمل اصطلاح، بمعنی بھکشو، منشی وغیرہ. |
| ۱ ۱۳۶ | بخشیش : اکثر اسلامی زبانوں میں مستعمل لفظ، بمعنی انعام، عطیہ وغیرہ. | * بخشیش : اکثر اسلامی زبانوں میں مستعمل لفظ، بمعنی انعام، عطیہ وغیرہ. |
| ۲ ۱۳۶ | بخل : کنجوسی کے معنوں میں معروف اصطلاح. | * بخل : کنجوسی کے معنوں میں معروف اصطلاح. |
| ۱ ۱۳۸ | بداء : لسانیات، نیز شیعہ علم کلام و عقائد کی ایک معروف اصطلاح. | * بداء : لسانیات، نیز شیعہ علم کلام و عقائد کی ایک معروف اصطلاح. |
| ۲ ۱۴۱ | بداؤں : (بداؤں یا بدایوں)، اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام. | * بداؤں : (بداؤں یا بدایوں)، اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام. |
| ۱ ۱۴۳ | بداؤنی : (بدایونی)، عبدالقادر، عہد اکبری کا مشہور عالم، مؤرخ اور منتخب التواریخ وغیرہ کا مصنف (م ۱۰۲۴/۱۶۱۵ء). | * بداؤنی : (بدایونی)، عبدالقادر، عہد اکبری کا مشہور عالم، مؤرخ اور منتخب التواریخ وغیرہ کا مصنف (م ۱۰۲۴/۱۶۱۵ء). |
| ۲ ۱۴۴ | بدجوز : (Badajoz)، رگ بہ بطلیوس. | * بدجوز : (Badajoz)، رگ بہ بطلیوس. |
| ۱ ۱۴۵ | بدخ : رگ بہ شاہ طاغ. | * بدخ : رگ بہ شاہ طاغ. |
| | بدخشان : (بدخشان)، آمو دریا کے بالائی حصوں میں قیمتی معدنیات کے لیے معروف | * بدخشان : (بدخشان)، آمو دریا کے بالائی حصوں میں قیمتی معدنیات کے لیے معروف |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۴۵ | | کوہستانی علاقہ. |
| ۲ ۱۵۱ | | * بُدّ : (بُت کا معرب)، مندر، پگوڈا اور گوتم بدھ (یا کسی بھی بت) کے لیے مستعمل لفظ. |
| | | ⊗ بُدّر : مکے اور مدینے کے درمیان حجاز کا مشہور چشمہ اور مقام، عہد نبویؐ کی پہلی |
| ۱ ۱۵۳ | | اہم جنگ غزوہ بدر کا محل وقوع. |
| ۱ ۱۵۷ | | * بُدّر (پیر) : شیخ بدر الدین بدر عالم، سلسلہ جنیدیہ کے ایک ولی (م ۸۴۴ھ/۱۴۴۰ء). |
| ۲ ۱۵۷ | | * بُدّر بن حَسَنَوِیہ : رگ بہ حَسَنَوِیہ، بنو. |
| ۳ ۱۵۷ | | * بُدّر الجَمالی : فاطمیوں کے عہد کا مشہور سپہ سالار اور وزیر (م ۴۸۷ھ/۱۰۹۴ء). |
| ۲ ۱۵۹ | | ⊗ بُدّر چاچ : سلطان محمد بن تعلق کے عہد کا ایک قصیدہ گو شاعر (م ق از ۵۲۲ھ/۱۳۵۱ء). |
| | | * بُدّر خانی : دو حریت پسند کرد لیڈر : (۱) ثریا (۱۸۸۳ء تا ۱۹۳۸ء) ؛ (۲) جلادت |
| ۱ ۱۶۱ | | (۱۸۹۳ء تا ۱۹۵۱ء). |
| | | * بُدّر الخَرشَنی : کبدوقیہ (Cappadocia) کے مقام خرشنہ کا ایک امیر، خلیفہ القاهر باللہ |
| ۲ ۱۶۲ | | ابو منصور کا حاجب اور الراضی کا معتمد (م ۴۳۰ھ/۹۴۱-۹۴۲ء). |
| ۱ ۱۶۳ | | * بُدّرالدولہ : رگ بہ اَرْتَقِیہ. |
| ۱ ۱۶۳ | | * بُدّرالدین : رگ بہ لؤلؤ. |
| | | * بُدّرالدین بن قاضی سَمَاوَنہ : (۵۶۰ھ/۱۳۵۸ء تا ۵۸۱ھ/۱۱۸۶ء)، عہد عثمانیہ کا ایک |
| ۱ ۱۶۳ | | مشہور فقیہ، صوفی اور کثیرالتصنیف مصنف. |
| ۲ ۱۶۵ | | * بُدْرہ : (بادرایا)، وسط عراق میں ایران کی سرحد کے قریب ایک چھوٹا سا تاریخی قصبہ. |
| ۱ ۱۶۶ | | * بُدْرِی ظُروف : دھات کی مرصع کاری. |
| ۲ ۱۶۶ | | * بُدْعَہ : ایک قمی اصطلاح. |
| ۲ ۱۶۷ | | * بُدَل : عثمانی عہد حکومت میں ایک مالیاتی اصطلاح. |
| ۲ ۱۶۹ | | * بُدَل : رگ بہ ابدال ؛ نیز ایک نحوی اصطلاح. |
| ۲ ۱۶۹ | | * بُدل عسکری : رگ بہ بُدل. |
| ۲ ۱۶۹ | | * بُدل نقدی : رگ بہ بُدل. |
| ۲ ۱۶۹ | | * بُدلاء : رگ بہ ابدال. |
| ۲ ۱۶۹ | | * بُدلیس : (بِتلیس)، مشرقی آناتولی کی ایک ولایت اور اس کا مرکزی شہر. |
| | | * بُدلیسی : ادریسی، ذربار آق قویونلو کا کردی النسل نشانجی، مشہور خطاط، شاعر، |
| ۱ ۱۷۳ | | عثمانی ترکوں کا مؤرخ اور ہشت بہشت وغیرہ کا مصنف (م ۹۲۶ھ/۱۵۲۰ء). |
| | | * بُدلیسی : شرف الدین خان، ایک کردی الاصل فارسی مؤرخ اور مصنف شرف نامہ |
| ۲ ۱۷۵ | | (حیات ۱۰۰۸ھ/۱۵۹۶-۱۵۹۷ء). |
| ۲ ۱۷۷ | | * بُدَن : رگ بہ جسم. |
| ۲ ۱۷۷ | | * بُدِن : رگ بہ بودین. |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۷۷ | | * بَدَن بابا : میسور (بھارت) کے ایک ولی. |
| ۱ ۱۷۸ | | * بَدُو : رگ بہ بدوی. |
| ۱ ۱۷۸ | | * بَدُوح : ایک مصنوعی طلسماتی لفظ، نیز الوق، المثلث الغزالی وغیرہ. |
| ۱ ۱۸۰ | | * بَدَوَلَت : کاشغر (رگ بآن) کے امیر یعقوب بیگ کا لقب. |
| | | * بَدَوی : مختلف ممالک، بالخصوص عرب و افریقہ کے صحرا نشین خانہ بدوش قبیلوں کے لیے ایک لسانیاتی اصطلاح. |
| ۱ ۱۸۰ | | |
| ۱ ۲۳۲ | | * البَدَوی : رگ بہ احمد البدوی. |
| ۱ ۲۳۲ | | * البَدَوِیہ : رگ بہ بدوی. |
| ۱ ۲۳۲ | | * بَدِیع : یکے از اسماء الحسنی (رگ بآن)؛ نیز ایک مستقل علم (علم البدیع). |
| | | * البَدِیع الأسطرلابی : ابوالقاسم، ہبہ اللہ بن الحسین بن احمد، ایک نامور عرب فاضل، طبیب، فلسفی، حیث دان اور شاعر (م ۵۳۳ھ/۱۱۳۹-۱۱۴۰ء). |
| ۲ ۲۳۴ | | * بَدِیع الدین : المنقب بہ قطب المدار یا شاہ مدار، ہندوستان کے مشہور ولی (م ۸۴۴ھ/۱۴۴۰ء). |
| ۲ ۲۳۵ | | |
| ۱ ۲۳۷ | | * بَدِیع الزمان : رگ بہ الہمدانی (بدیع الزمان). |
| ۱ ۲۳۷ | | * بَدِیل : رگ بہ آبدال. |
| ۱ ۲۳۷ | | * بَدِیل بن ورقاء الخزاعی : صحابی رسول اللہ ﷺ (م ۱۰-۱۱ھ/۶۳۲-۶۳۳ء). |
| ۲ ۲۳۸ | | * بَدِین : رگ بہ پاکستان. |
| ۲ ۲۳۸ | | * بَدِین : شہر بودا، ترکی ہنگری کا صدر مقام (نیز رگ بہ بوڈاپسٹ). |
| | | * بَدْشاہ : سلطان زین العابدین، کشمیر کے شاہ میری سلاطین کا آٹھواں بادشاہ (از ۸۲۴ھ/۱۴۲۱ء تا ۸۷۷ھ/۱۴۷۲ء). |
| ۲ ۲۴۷ | | |
| | | * بَدَّہن : شیخ جونپوری، سلطان سکندر لودھی کے عہد (۸۹۴ھ/۱۴۸۸ء تا ۹۲۳ھ/۱۵۱۷ء) کے ایک شطاری بزرگ. |
| ۱ ۲۵۲ | | * البَدَنْدُون : (بزنتی Pozanti)، سلسلہ کوہ طورس کے درے میں واقع ترکی کا ایک مشہور مقام؛ خلیفہ المأمون کی جائے وفات؛ موجودہ کلک بوغازی. |
| ۲ ۲۵۲ | | |
| | | * البراءؓ بن عازب : بن حارث الاوسی الانصاری، ابو عمارۃ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی اور راوی احادیث (م ۷۲ھ/۶۹۱-۶۹۲ء). |
| ۱ ۲۵۴ | | * البراءؓ بن مالک : بن النضر بن ضَمَّہم الانصاری النجاری، حضرت انسؓ بن مالک کے بھائی، مشہور صحابی، مرد میدان اور مستجاب الدعوات (شہادت ۶۴ھ/۶۲۲ء). |
| ۲ ۲۵۴ | | |
| | | * البراءؓ بن معرور : بن صخر، ابو بشر الانصاری الخزرجی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی اور بنو سلیمہ کے نقیب (م ق ۵ھ/۶۲۲ء). |
| ۲ ۲۵۵ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * ❶ برآء : (۱) کسی الزام یا ناگوار شے سے نجات پانے، نیز کسی ذمہ داری سے سبکدوش ہونے کے معنوں میں ایک فقہی اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۵۶ | | |
| ۲ ۲۵۸ | | * برآء : (۲) قرآن مجید کی نویں سورۃ۔ |
| | | * براہرہ : دریائے نیل کے کناروں پر پہلی اور تیسری آبشار کے درمیان آباد، نوبی زبان بولنے والے مسلمان۔ |
| ۱ ۲۶۱ | | |
| ۱ ۲۶۲ | | * برات : ایک ترکی اصطلاح، بمعنی فرمان سلطانی۔ |
| | | * برات لی : اٹھارھویں اور انیسویں صدی میں سلطنت عثمانیہ کی تجارتی و مالی مراعات یافتہ غیر مسلم آبادی۔ |
| ۲ ۲۶۵ | | |
| ۲ ۲۶۵ | | * برائٹا : بغداد قدیم میں ایک تاریخی اہمیت کا محلہ۔ |
| ۱ ۲۶۶ | | * برادوست : (برادست)، کردوں کے دو ضلعے۔ |
| | | * برار : سابقاً سلطنت مغلیہ اور نظام دکن کی ریاست کا، پھر برطانوی ہند کا ایک صوبہ؛ آج کل مدھیہ پردیش (بھارت) کا ایک حصہ۔ |
| ۱ ۲۶۸ | | |
| ۱ ۲۶۹ | | * البراق : معراج میں آنحضرتؐ کی سواری۔ |
| ۱ ۲۷۱ | | * بُراق حاجب : کرمان کے قتلغ خوانین کا پہلا خان (م ۵۶۳/۱۲۳۲ء)۔ |
| ۱ ۲۷۲ | | * بُراق خان : (برق خان)، چغتائی ریاست کا ایک فرمانروا (م نواح ۵۶۷/۱۲۷۱ء)۔ |
| | | * براکلمان : Carl Brockelmann (۱۸۶۸ء تا ۱۹۵۶ء)، ایک مشہور جرمن مستشرق اور <i>Geschichte Der Arabischen Litteratur</i> (تاریخ الادب العربی) کا مصنف۔ |
| ۲ ۲۷۳ | | |
| ۲ ۲۷۳ | | * البرامکہ : (یا آل برمک)، خلافت عباسیہ کے ابتدائی دور کے وزرا کا ایرانی الاصل خاندان۔ |
| ۲ ۲۸۲ | | * البرائیس : بربروں کے دو بڑے گروہوں میں سے ایک گروہ۔ |
| | | * براؤن : Edward G. Browne (۱۸۶۲ تا ۱۹۲۶ء)، ایک مشہور انگریز مستشرق اور مصنف <i>A Literary History of Persia</i> ، وغیرہ۔ |
| ۱ ۲۸۳ | | |
| ۱ ۲۸۵ | | * براہمہ : برہمن کی جمع۔ |
| ۲ ۲۸۶ | | * ❷ براہوئی : (بروہی)، پاکستان کے ضلع قلات کے باشندے اور ان کی زبان۔ |
| ۲ ۳۱۰ | | * برہا : قبطی مصری اصطلاح، بمعنی عبادت گاہ یا قدیم یادگار عمارت۔ |
| | | * بربر : قبائلی علاقہ، یعنی دریائے نیل کے دونوں کناروں پر پانچویں آبشار سے دریائے عطبرہ تک پھیلا ہوا علاقہ میرقاب، نیز ترکی و مصری عہد حکومت کا ایک صوبہ اور شہر۔ |
| ۲ ۳۱۱ | | |
| | | * بربر : مصری سرحد (سیوہ) سے بحراوقیانوس کے ساحل اور دریائے نائجر کے بڑے موڑ تک آباد ایک قوم اور ان کی زبان۔ |
| ۲ ۳۱۳ | | |
| ۱ ۳۳۹ | | * بربروسہ : رگ بہ خیرالدین۔ |
| ۱ ۳۳۹ | | * بربری : (بربرا)، برطانوی شمالی لینڈ کے زیر حفاظت علاقے کا سابق صدر مقام اور بندرگاہ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۴۰ | | * بربری : پاکستان، افغانستان، ایران اور ترکمنستان میں آباد مشرقی ہزارہ قبیلہ۔ |
| ۲ ۳۴۰ | | * برہشتر: (بیشتر)، سرقسطہ (مدینۃ البیضاء) کے شمال مشرق میں ایک قدیم شہر۔ |
| ۲ ۳۴۲ | | * برہط : رگ بہ عود۔ |
| ۲ ۳۴۲ | | * برہہ : رگ بہ بارابہ۔ |
| | | * البرہہاری : ابو محمد الحسن بن علی بن خلف البرہہاری، ایک نامور حنبلی عالم حدیث، |
| ۲ ۳۴۲ | | فتیہ اور مصنف (م ۵۳۲۹/۴۹۳۱ء)۔ |
| ۲ ۳۴۵ | | * البرت : (Portus)، جزیرہ نماے آئیریا کے لیے عربی لفظ۔ |
| | | * برتقال : (پرتگال)، یورپ کا معروف ملک اور دریائے دویرہ Douira پر واقع ایک |
| ۱ ۳۴۷ | | قدیم شہر۔ |
| ۲ ۳۵۰ | | * برتنگ : رگ بہ بدخشان۔ |
| | | * برج : دفاعی دمدے یا محبس کے طور پر کام آنے والی اور فصیل قلعہ سے ملی ہوئی یا |
| ۲ ۳۵۰ | | الگ مستطیل یا مدور عمارت۔ |
| ۱ ۳۵۱ | | * برج : عسکری فن تعمیر کی اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۷۲ | | * برج : رگ بہ علم نجوم۔ |
| ۱ ۳۷۲ | | * برجرد : رگ بہ بروجرد۔ |
| | | * برجوان : ابوالفتح، ایک غلام، کچھ عرصے تک خلیفہ الحاکم کے عہد میں فرمانرواے |
| ۱ ۳۷۲ | | مصر (م ۵۳۹۰/۴۱۰۰ء)۔ |
| ۱ ۳۷۳ | | * برجیہ : مملوک عہد کی ایک فوجی جمعیت۔ |
| ۲ ۳۷۵ | | * بردان : خلفائے عباسیہ کے زمانے میں عراق کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۳۷۶ | | * بردر : جنوب مغربی ایشیائے کوچک میں ایک جھیل اور قصبہ۔ |
| ۲ ۳۷۷ | | * بردسیر : رگ بہ کرمان۔ |
| ۲ ۳۷۷ | | * بردو : شہر تونس سے سوا میل دور جنوب مغرب میں حکمرانوں (Beys) کی اقامت گاہ۔ |
| | | * بردۃ : (۱) اونی کپڑے کی دھاری دار چادر، خصوصاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم |
| | | کی وہ چادر جو آپؐ نے کعبہؐ بن زہیر کو ان کے قصیدے پر عطا فرمائی؛ |
| ۲ ۳۷۸ | | (۲) البوصیری (رگ بآن) کا مشہور قصیدہ۔ |
| ۱ ۳۸۰ | | * بردی : یا بردان (موجود جیحون)، وسطی ایشیا کا ایک معروف دریا۔ |
| ۱ ۳۸۰ | | * بردی : (نیز ابنہ یا آبانہ)، الجبل الشرقي کی مشرقی ڈھلانوں پر بہنے والا سدا رواں دریا۔ |
| ۲ ۳۸۲ | | * بردیسان : (Bardesan), رگ بہ دیصانیہ۔ |
| ۲ ۳۸۲ | | * بردذۃ : (Partav)، قفقاز کے جنوب میں ایک قصبہ، سابقاً آران (قدیم البانیہ) کا دارالحکومت۔ |
| ۱ ۳۸۵ | | * بر : یکے از اسمائے الہی؛ نیز نیکی اور خیر کے مفہوم میں ایک قرآنی اصطلاح۔ |
| | | * البرادی : ابوالفضل ابوالحاسیم بن ابراہیم الدمری، آٹھویں صدی ہجری/چودھویں صدی |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۸۷ | | عیسوی میں شمالی افریقہ کا ایک اباضی فاضل اور مصنف. |
| ۱ ۳۸۸ | | * البراسان : (البراکن Albarracin)، رگ بہ رزین، بنو. |
| | | ⊗ بری : شاہ لطیف بری قادری، پوٹھوہار (پاکستان) کے ایک بزرگ ولی (م ۱۱۱۷ھ/ |
| ۱ ۳۸۸ | | ۱۷۰۵ - ۱۷۰۶ء). |
| ۲ ۳۸۹ | | * برزال : بن وزید، زناتہ گروہ کا ایک بربر اباضی قبیلہ. |
| | | * البرزالی : علم الدین القاسم بن محمد بن یوسف (۵۶۶ھ/۱۱۷۷ء تا ۵۷۳ھ/۱۱۸۳ء)، |
| ۱ ۳۹۰ | | ایک شامی مؤرخ، عالم حدیث اور مصنف. |
| ۲ ۳۹۲ | | * برزخ : ایک معروف اسلامی و قرآنی اصطلاح. |
| | | * البرزلی : ابوالقاسم بن احمد بن محمد (م نواح ۸۴۳ھ/۱۴۴۰ء)، قیروان کا ایک |
| ۲ ۳۹۳ | | عالم حدیث و فقہ، تونس میں استاد فقہ اسلامی اور چند کتب کا مصنف. |
| ۱ ۳۹۴ | | * برزند : اردبیل کے ضلع گرمی میں ایک قصبہ. |
| | | * برزونامہ : ابوالعلاء عطا بن یعقوب المعروف بہ ناکوک (م ۸۹۱ھ/۱۰۹۸ء) سے منسوب |
| ۱ ۳۹۵ | | ایک فارسی رزمیہ. |
| ۲ ۳۹۶ | | * برزوہ : (حصن برزیہ) شجر اور بکاس کے جنوب اور سیہون کے مشرق میں واقع ایک قلعہ. |
| ۱ ۳۹۷ | | * برس : لب فرات کے شہر حبلہ سے نو میل جنوب مغرب میں ایک ویران موضع. |
| | | * برسبای : الملک الاشرف ابوالنصر، مصر کا ایک مملوک سلطان (از ۸۲۵ھ/۱۴۲۲ء تا |
| ۱ ۳۹۸ | | ۸۴۱ھ/۱۴۳۸ء). |
| ۱ ۴۰۰ | | * برسق : سلاجقہ کبار کے عہد کا ایک بڑا منصب دار (م ۸۸۸ھ/۱۰۹۴-۱۰۹۵ء). |
| ۲ ۴۰۲ | | * البرسقی : رگ بہ آق سنقر. |
| ۲ ۴۰۲ | | * برسٹونہ : رگ بہ برسٹونہ. |
| ۲ ۴۰۲ | | * برسوق : رگ بہ برسق. |
| | | * برسہ : (بورسہ، بروسہ)، کوہسار کشیش طاغ کے دامن میں ایک شہر اور ۷۲۶ھ/۱۳۲۶ء |
| ۲ ۴۰۲ | | سے ۸۰۵ھ/۱۴۰۲ء تک سلطنت عثمانیہ کا دارالحکومت. |
| ۲ ۴۰۹ | | * برشاوہ : رگ بہ پشاوہ. |
| ۲ ۴۰۹ | | * برشلونہ : (Barcelona)، جزیرہ نما آئیبریا (الاندلس) کا ایک مشہور شہر. |
| ۲ ۴۱۰ | | * برشویس : رگ بہ علم نجوم. |
| | | * برصیصا : ایک نیم افسانوی نیم تاریخی شخصیت، سینٹ انطونی St. Antony کے زمانے |
| ۲ ۴۱۰ | | کا ایک راہب. |
| ۱ ۴۱۲ | | * برطاس : (برداس)، دریائے والگا کے طاس میں ایک وثنی المذہب قبیلہ. |
| ۱ ۴۱۳ | | * برغش : بن سعید، سلطان زنجبار (از ۱۲۸۷ھ/۱۸۷۰ء تا ۱۳۰۶ھ/۱۸۸۸ء). |
| ۱ ۴۱۵ | | * برغش : (Burgos)، شمالی اندلس میں ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام. |

صفحہ عبود

اشارات

عنوان

- ⊗ آرغواطہ : تیسری صدی ہجری کے آخر میں ایک نیا مذہب اختیار کرنے والا مسمودہ
بربروں کا ایک گروہ۔ ۲ ۴۱۵
- * البرغوثیہ : محمد بن عیسیٰ الکاتب المعروف بہ برغوث کی طرف منسوب ایک فرقہ۔ ۱ ۴۱۹
- * برق بابا : (باراق بابا)، ایاضانی عہد کا ایک مشہور ترک درویش (م نواح ۵۰۷/۱۳۰۸ء)۔ ۲ ۴۱۹
- * برقعید : عباسی دور کا ایک چھوٹا سا شہر۔ ۲ ۴۲۰
- * برقلس : (Proclus)؛ ۴۱۰ یا ۴۱۲ء تا ۴۸۵ء، ایتھنز میں درس گاہ فلسفہ (افلاطونی اکادمی) کا صدر اور متعدد کتابوں کا مصنف۔ ۲ ۴۲۱
- * برقوق : الملك الظاهر سيف الدين، چرکسی یا برجی سلسلہ مماليک کا مصر میں پہلا حکمران (از ۵۸۳/۱۳۸۲ء تا ۵۸۰/۱۳۹۹ء)۔ ۲ ۴۲۳
- * برقہ : موجودہ المرح، افریقہ کا ایک شہر اور اس سے ملحقہ علاقہ، یعنی سرینیکا (Cyrenaica)۔ ۲ ۴۲۵
- * برکات : مکہ مکرمہ کے چار شریفوں کا نام : (۱) برکات اول : ابن حسن بن عجلان، شریفوں کے آخری سلسلے کا بانی (از ۵۸۲/۱۳۱۸ء تا ۵۸۵/۱۳۴۲ء و از ۵۸۵/۱۳۴۷ء تا ۵۸۹/۱۳۵۵ء)؛ (۲) برکات ثانی بن محمد بن برکات اول (از ۵۹۱/۱۱۵۰ء تا ۵۹۳/۱۱۵۲ء)؛ (۳) برکات ثالث ابن محمد ابراہیم، برکات اول کا پوتا (از ۵۸۲/۱۱۶۷ء تا ۵۹۳/۱۱۶۸ء)؛ (۴) برکات رابع ابن یحییٰ، برکات ثالث کا پوتا (از ۵۱۱/۱۱۳۵ء تا ۵۱۳/۱۱۴۳ء)۔ ۲ ۴۳۰
- * برکۃ : ایک معروف اسلامی اصطلاح۔ ۱ ۴۳۲
- * برکہ خان : ایک مغول مسلمان شہزادہ، چنگیز خان کا پوتا، التون اردو کا فرمانروا (از ۵۶۵/۱۲۵۶ء تا ۵۶۶/۱۲۶۶ء)۔ ۱ ۴۳۳
- ⊗ برکھارٹ : J. L. Burkhart (از ۵۱۱/۱۱۹۸ء تا ۵۱۲/۱۲۳۲ء)، ایک نامور مستشرق، سیاح اور مصنف۔ ۲ ۴۳۵
- ⊗ برکی : پاکستان کے مختلف علاقوں میں آباد ایک افغان خاندان یا قبیلہ۔ ۲ ۴۳۶
- * برکیاروق : بن ملک شاہ، چوتھا سلجوق سلطان (از ۵۸۵/۱۰۹۲ء تا ۵۹۸/۱۱۰۵ء)۔ ۱ ۴۴۱
- * برگس : (برغوس)، بلغاریا کی دوسری بڑی بندرگاہ اور پانچواں بڑا شہر۔ ۲ ۴۴۳
- * برگمہ : (برغمہ، برغامس)، میسیا Mysia کا ایک شہر۔ ۲ ۴۴۵
- * برگوی : (برکوی، برکلی)، محمد بن پیر علی (نواح ۵۹۲/۱۱۵۲ء تا ۵۹۸/۱۱۵۷ء)۔ ۲ ۴۴۶
- * برگہ : (برگی)، مغربی ایشیائے کوچک میں ایک چھوٹا سا قصبہ۔ ۱ ۴۴۸
- * برلام اور جوزافت : رگ بہ بلوہر و یوداسف (یوداسف)۔ ۱ ۴۴۹
- * بولس : (Brollos)، مصر کے ڈیلٹا کے شمال میں ایک ضلع اور جھیل۔ ۱ ۴۹۹
- * برما : جنوب مشرقی ایشیا کا ایک معروف ملک۔ ۱ ۴۵۰
- * برمک (آل) : رگ بہ برامکہ۔ ۱ ۴۵۲

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۴۵۲ | | * برمکیہ : رگ بہ برامکہ. |
| ۱ ۴۵۲ | | * برمنی : رگ بہ برما. |
| ۱ ۴۵۲ | | * برمہ : رگ بہ برما. |
| ۲ ۴۵۲ | | * برن : بلند شہر (بھارت) کا قدیم نام؛ رگ بہ بلند شہر. |
| ۲ ۴۵۲ | | * برنباس : رگ بہ انجیل. |
| ۲ ۴۵۲ | | * برنتہ : ترکی کے مشرق حصے میں رائج ایک قدیم اصطلاح. |
| ۱ ۴۵۴ | | * برلق : رگ بہ بن غازی. |
| | | * برہی : ضیاء الدین (۶۸۴ھ/۱۲۸۵ء تا ۷۵۸ھ/۱۳۵۷ء)، سلاطین دہلی کے زمانے کا مؤرخ اور عالم، تاریخ فیروز شاہی وغیرہ کا مصنف. |
| ۱ ۴۵۴ | | ⊗ البروج : قرآن مجید کی پچاسویں سورۃ. |
| ۲ ۴۵۵ | | * البروج : رگ بہ علم نجوم. |
| ۲ ۴۵۶ | | * بروجد : ایران میں ہمدان سے اہواز جانے والی سڑک پر ایک شہر. |
| ۱ ۴۵۷ | | * بروچ : رگ بہ بھڑوچ. |
| ۱ ۴۵۷ | | * بروسہ : رگ بہ برسہ. |
| | | ⊗ برونی : (Brunei)، نیز دارالسلام، بورنیو کے شمال مغربی ساحل پر واقع ایک اسلامی خود مختار ریاست. |
| ۱ ۴۵۷ | | * بروہ : اطالوی شمالی لینڈ میں ایک ساحلی شہر. |
| ۱ ۴۵۸ | | ⊗ برہان : ایک اصطلاح، بمعنی فیصلہ کن حجت یا قطعی اور واضح دلیل. |
| ۱ ۴۵۹ | | * برہان : پانچویں-چھٹی صدی ہجری/گیارہویں-بارہویں صدی عیسوی میں بخارا کا فرمانروا خاندان؛ نیز معروف بہ خاندان صدرالصدور. |
| ۲ ۴۶۲ | | * برہان عماد شاہ : رگ بہ عماد شاہ. |
| ۲ ۴۶۲ | | * برہان : تخلص محمد حسین بن خلف التہریزی، فارسی لغت برہان قاطع کا مؤلف (حیات ۱۰۶۲ھ/۱۶۵۲ء). |
| | | * برہان پور : مدھیہ پردیش (بھارت) کا ایک شہر، سابقاً فاروق خاندان کا دارالحکومت (از ۸۰۱ھ/۱۳۹۸ء تا ۱۰۱۰ھ/۱۶۰۱ء). |
| ۲ ۴۶۲ | | * برہان الدین قاضی احمد : مشرق ایشیائے کوچک میں آذری بولی کا شاعر (م. ۸۰۰ھ/۱۳۹۸ء). |
| ۱ ۴۶۵ | | * برہان الدین غریب : شیخ محمد بن ناصر الدین محمود (۶۵۴ھ/۱۲۵۶ء تا ۷۳۸ھ/۱۳۳۷ء)، حضرت شیخ جمال الدین ہانسویؒ کے بھانجے اور ایک صاحب وجد و حال بزرگ و فقیہ. |
| ۲ ۴۶۷ | | * برہان الدین قطب عالم : بن عبد اللہ بن ناصر الدین بن جلال الدین، ثانی مخدوم جہانیان (۷۹۰ھ/۱۳۸۸ء تا ۸۵۷ھ/۱۴۵۳ء)، ہندوستان کے مشہور |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۱ ۴۶۹ | عالم اور صوفی بزرگ۔ | |
| ۱ ۴۷۱ | برہان الدین مرغینانی : رگ بہ المرغینانی۔ | * برہان الدین مرغینانی : رگ بہ المرغینانی۔ |
| ۱ ۴۷۱ | برہان شاہ اول : رگ بہ نظام شاہ۔ | * برہان شاہ اول : رگ بہ نظام شاہ۔ |
| ۱ ۴۷۱ | برہان شاہ ثانی : رگ بہ نظام شاہ۔ | * برہان شاہ ثانی : رگ بہ نظام شاہ۔ |
| | برہان الملک : میر محمد امین سعادت خان، اودھ کے نواب وزیروں کے خانوادے کا بانی | * برہان الملک : میر محمد امین سعادت خان، اودھ کے نواب وزیروں کے خانوادے کا بانی |
| ۱ ۴۷۱ | (م ۱۱۵۱/۵۱۳۹ء)۔ | |
| | برہمن : منشی چندر بھان، عہد شاہجہان کا ممتاز شاعر، انشا پرداز اور مصنف | * برہمن : منشی چندر بھان، عہد شاہجہان کا ممتاز شاعر، انشا پرداز اور مصنف |
| ۱ ۴۷۳ | (م ۱۰۷۳/۵۱۶۶۲ء)۔ | |
| ۱ ۴۷۳ | برہوئی : (بروہی)، رگ بہ براہوئی۔ | * برہوئی : (بروہی)، رگ بہ براہوئی۔ |
| ۱ ۴۷۳ | برہوت : (بلہوت)، حضر موت میں ایک وادی۔ | * برہوت : (بلہوت)، حضر موت میں ایک وادی۔ |
| ۲ ۴۷۳ | برہبریس : (Barhebraeus)، رگ بہ ابن العبری۔ | * برہبریس : (Barhebraeus)، رگ بہ ابن العبری۔ |
| ۲ ۴۷۳ | البریجہ : رگ بہ مرگان۔ | * البریجہ : رگ بہ مرگان۔ |
| ۲ ۴۷۳ | برید : ڈاک کے لیے عربی اصطلاح۔ | * برید : ڈاک کے لیے عربی اصطلاح۔ |
| ۲ ۴۷۷ | بریدہ : سعودی عرب کے ضلع القصیم کا صدر مقام۔ | * بریدہ : سعودی عرب کے ضلع القصیم کا صدر مقام۔ |
| | بریدۃ بن الحصیبؓ : صحابی رسولؐ اور قبیلہ اسلم بن افسی کے سردار (م ۵۶۰/۶۸۰ء) | * بریدۃ بن الحصیبؓ : صحابی رسولؐ اور قبیلہ اسلم بن افسی کے سردار (م ۵۶۰/۶۸۰ء) |
| ۲ ۴۷۹ | یا ۶۸۳/۵۶۳ء)۔ | |
| ۱ ۴۸۰ | برید شاہی : دکن میں حکمرانوں کا ایک خاندان؛ بانی : قاسم برید (م ۵۹۱۰/۱۵۰۴ء)۔ | * برید شاہی : دکن میں حکمرانوں کا ایک خاندان؛ بانی : قاسم برید (م ۵۹۱۰/۱۵۰۴ء)۔ |
| | البریدی : چوتھی صدی ہجری / دسویں صدی عیسوی میں بصرہ کے ایک بریدی (پوسٹ | * البریدی : چوتھی صدی ہجری / دسویں صدی عیسوی میں بصرہ کے ایک بریدی (پوسٹ |
| ۲ ۴۸۲ | ماسٹر) کے سیاسی اعتبار سے اہم تین بیٹے۔ | |
| | بریرۃؓ : حضرت عائشہؓ کی آزاد کردہ لونڈی اور مشہور صحابیہ (م مابین ۵۶۰/۶۸۰ء | * بریرۃؓ : حضرت عائشہؓ کی آزاد کردہ لونڈی اور مشہور صحابیہ (م مابین ۵۶۰/۶۸۰ء |
| ۶ ۴۸۳ | و ۶۸۳/۵۶۳ء)۔ | |
| | بریلوی : برصغیر پاک و ہند میں اہل السنۃ والجماعۃ (حزب الاحناف) کا ایک مشہور مسلک؛ | * بریلوی : برصغیر پاک و ہند میں اہل السنۃ والجماعۃ (حزب الاحناف) کا ایک مشہور مسلک؛ |
| ۱ ۴۸۵ | بانی : احمد رضا خان بریلوی قادری (۱۲۷۲ھ/۱۸۵۶ء تا ۱۳۳۰ھ/۱۹۲۱ء)۔ | |
| ۱ ۴۸۵ | بریلی : اتر پردیش (بھارت) کے ایک ضلع کا صدر مقام۔ | * بریلی : اتر پردیش (بھارت) کے ایک ضلع کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۴۸۸ | البریمی : مشرق عرب میں ایک نخلستان اور بستی۔ | * البریمی : مشرق عرب میں ایک نخلستان اور بستی۔ |
| | بڑودہ : گجرات کا ٹھیاواڑ کی ایک سابق ہندوستانی ریاست (جو اب صوبہ بمبئی میں شامل | * بڑودہ : گجرات کا ٹھیاواڑ کی ایک سابق ہندوستانی ریاست (جو اب صوبہ بمبئی میں شامل |
| ۱ ۴۹۱ | ہے) اور اس کا صدر مقام۔ | |
| ۱ ۴۹۳ | بڑاخہ : بنو اسد یا بنو طی کے علاقۃ نجد میں ایک کنواں۔ | * بڑاخہ : بنو اسد یا بنو طی کے علاقۃ نجد میں ایک کنواں۔ |
| ۲ ۴۹۳ | بڑاعہ : شمالی شام میں ایک مقام۔ | * بڑاعہ : شمالی شام میں ایک مقام۔ |
| ۲ ۴۹۴ | بڑرتہ : رگ بہ بنسرت۔ | * بڑرتہ : رگ بہ بنسرت۔ |
| ۲ ۴۹۴ | بزر جمہر : رگ بہ بزرگ مہر۔ | * بزر جمہر : رگ بہ بزرگ مہر۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۴۹۴ | | * بزرگ (بن شہریار) : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کا ایک ایرانی ناخدا اور عجائب الہند کا مصنف۔ |
| ۱ ۴۹۵ | | * بزرگ اُمید، کیا : نزاری اسماعیلیوں کا الموت (رگ باں) میں دوسرا داعی (م ۵۳۲ھ/۱۱۳۸ء)۔ |
| ۱ ۴۹۶ | | * بزرگ مہر : (بزر جمہر) ، ایک افسانوی شخصیت ، مبینہ طور پر خسرو اول انوشروان (چھٹی صدی عیسوی) کا وزیر۔ |
| ۲ ۴۹۷ | | * برازستان : رگ بہ قیصریہ۔ |
| ۲ ۴۹۷ | | * بزم عالم : رگ بہ والدہ سلطان۔ |
| ۲ ۴۹۷ | | * بڑتی : رگ بہ البرندون۔ |
| ۱ ۴۹۸ | | * بڑہ : رگ بہ بسطہ۔ |
| ۱ ۴۹۸ | | * بڑدخ : رگ بہ چرکس۔ |
| ۱ ۴۹۸ | | * بڑغ بن موسیٰ : الحائک، امام جعفر الصادق (م ۳۸۸ھ/۷۶۵ء) کا ایک ملحد ہم عصر۔ |
| ۲ ۴۹۸ | | * البساسیری : ابوالحارث ارسلان المظفر، عہد آل بویہ کے اواخر میں ایک اعلیٰ فوجی قائد (م ۴۵۱ھ/۱۰۶۰ء)۔ |
| ۲ ۵۰۲ | | * بساط : رگ بہ قالی۔ |
| ۲ ۵۰۲ | | * بساؤن : عہد اکبری کا ایک ممتاز ہندو مصور (م نواح ۱۰۰۹ھ/۱۶۰۰ء)۔ |
| ۲ ۵۰۷ | | * بسیراے : بن ہری گریہ داس کا بیستہ، کرکاری (حیات ۱۰۶۲ھ/۱۶۵۱ء)، فارسی زبان کا ایک ہندو مصنف، سنسکرت کتاب وکرم چترترم کا فارسی مترجم۔ |
| ۲ ۵۰۷ | | * بست : ایک فارسی اصطلاح ، بمعنی حرم، مأمن ؛ نیز مظفرالدین شاہ قاجار کی نافذ کردہ اصلاحات۔ |
| ۱ ۵۰۹ | | * بست جالندھر، دوآبہ : رگ بہ دوآب۔ |
| ۱ ۵۰۹ | | * بست : سجستان کا ایک ویران شہر۔ |
| ۲ ۵۱۲ | | * بستان : رگ بہ (۱) باغ ؛ (۲) بوستان۔ |
| ۲ ۵۱۲ | | * بستانچی : بوستان جی، قدیم سلطنت عثمانیہ میں شاہی محلات کے باغات اور ناؤ گھروں کا نگران۔ |
| ۱ ۵۱۵ | | * بستانچی باشی : بستانچیوں کے اوجاق کا افسر اعلیٰ۔ |
| | | * بستان زادہ : سولہویں اور سترہویں صدی عیسوی میں نامور عثمانی علما کا ایک گھرانہ : |
| | | (۱) مصطفیٰ افندی (بانی خاندان) ، تعلیمی اور عدالتی عہدوں پر فائز ایک معروف ترکی عالم (م ۹۷۷ھ/۱۵۷۰ء) ؛ (۲) بستان زادہ محمد افندی بن مصطفیٰ افندی، قاضی دمشق، احیاء العلوم کا مترجم (م ۱۰۰۶ھ/۱۵۹۸ء) ؛ (۳) یحییٰ بن محمد افندی (م ۱۰۳۹ھ/۱۶۳۹ء)، مصنف مرآة الاخلاق و گل صد برگ۔ |
| ۱ ۵۱۷ | | |

- * البستانی : مارونی فرقے کا ایک علمی خاندان : (۱) پطرس بن پولوس بن عبداللہ البستانی (۱۲۳۴ھ/۱۸۱۹ء تا ۱۳۰۰ھ/۱۸۸۳ء)، ایک لغت قطر المحيط کا مصنف ؛ (۲) سلیمان البستانی (۱۸۵۶ء تا ۱۹۲۵ء) ، الیاذہ ہومیروس (ایلیڈ Iliad ، از ہومر) کے منظوم عربی ترجمے کا مصنف ؛ (۳) ودیع البستانی (۱۸۸۸ء تا ۱۹۵۴ء) ، مترجم رباعیات خیام وغیرہ۔
- ۲ ۵۱۸
- * بَستَل : ایک قدیم اصطلاح تعمیرات۔
- ۲ ۵۲۱
- * البستی : ابوالفتح علی بن محمد ، چوتھی صدی ہجری / دسویں صدی عیسوی کا ایک صاحب دیوان عربی شاعر (م نواح ۵۴۰۰ھ/۱۰۱۰ء)۔
- ۲ ۵۲۲
- * بَسَجَرَت رَکْ بہ باشقرت۔
- ۲ ۵۲۳
- * بُسْحَاق : اَطْعَمَ، ابو اسحق فخرالدین احمد بن حلاج، صاحب دیوان شاعر، ”مطبخی“ و ”اشتمائی“ رنگ میں تحریف مضحک (Parody) کا استاد (م ۵۸۲۷ھ/۱۳۲۴ء یا ۵۸۳۰ھ/۱۳۲۷ء)۔
- ۲ ۵۲۳
- * بُسْر : بن ارطاة بن عمیر ، پہلی صدی ہجری میں ایک عرب سپہ سالار اور بعض روایات کی رو سے صحابی (حیات ۶۶۰ھ/۶۸۰ء)۔
- ۱ ۵۲۴
- * بَسْرَمی : (Besarmyans) ، شمالی روس میں آباد گلازوف تاتاری ، نسلی اعتبار سے ایک منفرد قوم۔
- ۱ ۵۲۴
- * بَسْرِیَا : (Bessarabia) ، رَکْ بہ بجا۔
- ۱ ۵۲۶
- * بَسَط : صوفیہ کی ایک اصطلاح۔
- ۲ ۵۲۶
- * بَسْطَام : (بسطام) ، خراسان کا ایک شہر۔
- ۱ ۵۲۷
- * بَسْطَام : بن قیس بن مسعود بن قیس ، ابوالصہباء یا ابو زب، زمانہ جاہلیت کا بطل، شاعر اور بنو شیبان کا سردار۔
- ۱ ۵۲۸
- * البَسْطَاسی : رَکْ بہ ابو یزید۔
- ۲ ۵۲۹
- * البَسْطَاسی : عبدالرحمن بن محمد علی بن احمد الحنفی الحروفی ، ایک مشہور حنفی عالم ، صوفی اور مصنف (م ۸۵۸ھ/۱۴۵۴ء)۔
- ۲ ۵۲۹
- * البَسْطَاسی : علاء الدین علی بن محمد (۸۰۳ھ/۱۴۰۰ء تا ۸۷۵ھ/۱۴۷۰ء) ، مؤلف شرح الکشاف وغیرہ۔
- ۱ ۵۳۰
- * ⑤ بَسْطَہ : (Baza) ، ہسپانیہ میں صوبہ غرناطہ کی ایک قسمت کا صدر مقام۔
- ۲ ۵۳۰
- * بَسْکَرِہ : الجزائر کے جنوب مشرق اور صحرائے اعظم کے شمالی کنارے پر ایک قصبہ۔
- ۲ ۵۳۱
- * بَسْکَسْک آبازہ : (روسی) ، ایک مسلمان قوم کا روسی نام۔
- ۲ ۵۳۳
- * بَسْکَہ بے : رَکْ بہ بَشْکَہ (Beshike)۔
- ۲ ۵۳۶
- * بَسْلَی : رَکْ بہ چرکس۔
- ۲ ۵۳۶

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۳۶ | | * بِسْمِ اللّٰهِ : رَکّ بہ بِسْمَلۃ۔ |
| ۲ ۵۳۶ | | * بِسْمِجی : سوویت حکام کے خلاف ترکستانی مسلم اقوام کی ایک انقلابی تحریک (۱۹۱۸ تا ۱۹۳۰ء)۔ |
| ۲ ۵۳۶ | | * بِسْمَلۃ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا۔ |
| ۲ ۵۳۶ | | * بَسْنی : ملطیہ سے حلب اور کلیکیا سے دیار بکر جانے والی سڑکوں کے مقام اتصال پر ایک بستی۔ |
| ۱ ۵۴۱ | | * البَسُوس : بنت منقذ بن سلمان التمیمیہ، ایام العرب کی ایک روایتی شخصیت۔ |
| ۱ ۵۴۲ | | * بَسِیْط : رَکّ بہ عروض۔ |
| ۱ ۵۴۳ | | * بَسِیْط و مرکب : نحو، طب اور فلسفے کی ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۵۴۳ | | * البَسِیْط : رَکّ بہ (۱) اللّٰهُ؛ (۲) الاسماء الحسنیٰ۔ |
| ۲ ۵۴۴ | | * البَسِیْط : (Albacete)، ہسپانیہ میں اسی نام کے صوبے کا سب سے بڑا شہر۔ |
| ۲ ۵۴۴ | | * البشارات : (Alpujarras)، ہسپانیہ میں جبل الثلج (Sierra Nevada) پر مشتمل کوہستانی خطہ اور اس میں واقع سرسبز وادیاں۔ |
| ۱ ۵۴۵ | | * بشارین : بحر احمر اور عطبرا ندی کے قریب آباد ایک خانہ بدوش بچہ قبیلہ۔ |
| ۱ ۵۴۶ | | * بشبلیق : مشرق ترکستان کا ایک قدیم اور آج کل ویران شہر۔ |
| ۲ ۵۴۶ | | * بش ہرمق : ایشیائے کوچک اور دیگر علاقوں میں پہاڑی سلسلوں کے ترکی نام۔ |
| ۲ ۵۴۷ | | * بَشَجَرَت : (بَشْکَرَت)، رَکّ بہ باشقرت۔ |
| ۱ ۵۴۹ | | * بَشْر بن ابی خَازم : چھٹی صدی عیسوی کے نصف آخر (عہد جاہلیت) میں بنو اسد بن خزیمہ کا ممتاز ترین عرب شاعر۔ |
| ۱ ۵۴۹ | | * بَشْر بن البراء : ایک مدنی خزر جی صحابی (م نواح ۵۷۹/۶۶۲ء)۔ |
| ۲ ۵۵۰ | | * بَشْر بن غیاث : بن ابی کریمہ (عبدالرحمن) ابو عبدالرحمن المریسی، فرقہ مرجئہ کا ایک ممتاز عالم دینیات (م ۵۲۱۸/۸۳۳ء)۔ |
| ۱ ۵۵۱ | | * بَشْر بن مروان : بن الحکم، ابو مروان، ایک اموی شہزادہ (م نواح ۵۷۴/۶۹۳ء)۔ |
| ۲ ۵۵۲ | | * بَشْر بن المعتز : ابو سہل الہلالی، ایک معتزلی عالم (م مابین ۵۲۱۰/۸۲۵ء و ۵۲۶۶/۸۴۰ء)۔ |
| ۱ ۵۵۵ | | * بَشْر بن الولید : بن عبدالملک، ایک اموی شہزادہ، اپنی علمیت کے باعث معروف بہ عالم بنو مروان (حیات ۵۱۲۷/۷۴۵ء)۔ |
| ۲ ۵۵۶ | | * بَشْر الحافی : ابو نصر بشر بن الحارث بن عبدالرحمن بن عطاء بن ہلال بن ماہان الحافی (نواح ۵۱۵۱/۷۶۸ء تا نواح ۵۲۲۶/۸۴۱ء)، ایک صوفی بزرگ۔ |
| ۱ ۵۵۷ | | * البِشْر : مشرقی شام میں سلیم اور تغلب کے درمیان ایک لڑائی کا مقام۔ |
| ۱ ۵۶۳ | | * بَشْرَا : (Basharra)، شمالی لبنان کا ایک بہت قدیم موضع۔ |
| ۲ ۵۶۳ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * بشار بن برد : ابو معاذ ، دوسری صدی ہجری / آٹھویں صدی عیسوی میں عراق کا مشہور |
| ۲ ۵۶۳ | | صاحب دیوان عربی شاعر (حیات ۵۱۶۷/۷۸۴ء)۔ |
| ۲ ۵۷۰ | | * بشار الشعیری : دوسری صدی ہجری / آٹھویں صدی عیسوی میں کوفہ کا ایک شیعہ دانشور۔ |
| ۱ ۵۷۱ | | * بشکر : رگ بہ باشقرت۔ |
| ۱ ۵۷۱ | | * بشکطاش : (بشقطاش)، رگ بہ استانبول۔ |
| | | * البشکنش : (Basques) ، ساحل بحر اوقیانوس پر جبل البرانس (Pyrenees) کے مغرب میں |
| ۲ ۵۷۱ | | آباد ایک قوم۔ |
| | | * بشکہ : (بشکہ کورفزی، بسکہ)، ایشیائے کوچک کے مغربی ساحل پر جزیرہ بوزجہ آٹھ کے |
| ۱ ۵۷۲ | | بالمقابل ایک خلیج۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * بشلک : رگ بہ سکہ۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * بش محاسبہ : رگ بہ میزانیہ۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * بشمق : (باشماق)، رگ بہ النعل الشریف۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * بشمقلیق : عثمانی دور حکومت میں بعض جاگیری محاصل کے لیے مستعمل اصطلاح۔ |
| ۲ ۵۷۳ | | * بشیر بن سعد : السابقون الاولون میں سے انصاری خزر جی صحابی (م ۵۱۲/۷۳۳ء)۔ |
| ۱ ۵۷۳ | | * بشیر چلبی : نویں صدی ہجری / پندرھویں صدی عیسوی کا ایک نامور ترک طبیب۔ |
| | | * بشیر شہاب ثانی : بن قاسم بن عمر حیدر الشہابی (۵۱۱۸۰/۷۶۷ء تا ۵۱۲۶۶/۸۱۸ء) |
| ۲ ۵۷۴ | | (۷۱۸۵ء)، لبنان کا امیر (از ۱۷۸۸ء تا ۱۸۴۰ء)۔ |
| ۲ ۵۷۸ | | * البصرہ : شط العرب پر زبرین دوآبہ عراق کا ایک مشہور شہر۔ |
| ۲ ۵۸۳ | | * البصرۃ : مراکش کا ایک قصبہ (اب ناپید)۔ |
| ۲ ۵۸۵ | | * بصری (Bostra) ، جنوبی شام کا ایک شہر۔ |
| | | * البصیر : ابو علی الفضل بن جعفر الانباری النخعی الکاتب، تیسری صدی ہجری / نویں صدی |
| ۲ ۵۹۰ | | عیسوی کے نصف آخر کا ایک شاعر (م مابین ۵۲۵۶/۷۸۶ء و ۵۲۷۹/۸۹۲ء)۔ |
| ۲ ۵۹۱ | | * بصیری : (نواح ۵۸۷۰/۷۸۶ء تا ۵۹۴۲/۱۵۳۵ء)، ترکی اور فارسی کا مشہور شاعر۔ |
| ۲ ۵۹۲ | | * البطائح : رگ بہ البطحۃ۔ |
| | | * البطاحی : ابو عبد اللہ محمد بن فاتک، ملقب بہ المأمون، فاطمی خلیفہ الامر کا وزیر |
| ۲ ۵۹۲ | | (م نواح ۵۵۱۹/۷۱۲۵ء)۔ |
| | | * البطاحرة : (بطحری)، جنوبی عرب کے ساحل پر جزائر کوریہ موریہ کے بالمقابل آباد |
| ۲ ۵۹۳ | | ایک مختصر سا کم حیثیت قبیلہ۔ |
| ۲ ۵۹۳ | | * بطرس البستانی : رگ بہ البستانی۔ |
| | | * البطروجی : نورالدین ابو اسحق، اندلس کا ایک عرب ہیئت دان، کتاب فی الہیئۃ کا مصنف |
| ۲ ۵۹۳ | | اور مشہور فلسفی ابن طفیل (م ۵۵۸۱/۱۱۸۵ء) کا دوست اور شاگرد۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۹۵ | | * بطروش : (Pedroche)، ہسپانیہ کے ضلع پوزوبلانکو (Pozoblanco) میں ایک چھوٹا سا مقام۔ |
| ۱ ۵۹۶ | | * بطریق : لاطینی لفظ Patricius کا معرب، عیسائیوں کا ایک مذہبی عہدے دار۔ |
| ۱ ۵۹۷ | | * البَطَّال : ابو محمد عبداللہ المعروف بہ سید بطل غازی، اموی عہد میں بوزنطہ کے خلاف جنگوں میں عربوں کا سالار اور بعض رزمیہ داستانوں کا ہیرو۔ |
| ۲ ۶۰۱ | | * بطلمیوس : (Ptolemaeus)، ایک یونانی سائنس دان، جغرافیہ نگار، ماهر علم ہیئت و موسیقی وغیرہ۔ |
| ۲ ۶۰۷ | | * بَطْلِیس : رگ بہ بدلیس۔ |
| ۲ ۶۰۷ | | * بَطْلِیوس : (Badajoz)، ہسپانیہ کا ایک صوبہ اور اس کا قلعہ بند صدر مقام۔ |
| ۲ ۶۰۹ | | * البَطْلِیوسی : ابو محمد عبداللہ بن محمد (۳۴۴ھ/۵۲۵ء تا ۳۷۲ھ/۵۵۲ء)، ایک مشہور اندلسی نحوی، فلسفی اور متعدد کتابوں کا مصنف۔ |
| ۲ ۶۰۹ | | * بطن : ایک مختلف المعانی عربی اصطلاح۔ |
| ۲ ۶۱۰ | | * بَطْنان : حلب کے مشرق میں ایک وادی۔ |
| ۲ ۶۱۲ | | * البَطِیْحَة : دلدلی زمین، خصوصاً شمال میں کوفے اور واسط اور جنوب میں بصرے کے درمیان دریائے فرات اور دجلہ کی زبرین گزرگاہ۔ |
| ۱ ۶۲۳ | | * بَطِّین : رگ بہ علم نجوم۔ |
| ۱ ۶۲۳ | | * بُعَاث : اوس و خزرج میں ۶۱۷ء کی لڑائی کا مقام۔ |
| ۲ ۶۲۳ | | * بُعْث : ایک کثیر المعانی دینی و قرآنی اصطلاح۔ |
| ۲ ۶۲۹ | | * بُعْثَت : رگ بہ نبی۔ |
| ۲ ۶۲۹ | | * بَعْقُوبَة : (بعقوبا)، بغداد سے ۴ میل شمال مشرق میں ایک شہر۔ |
| ۱ ۶۳۰ | | * بَعْل : مختلف المعانی لفظ : (۱) شوہر؛ (۲) آقا و مالک؛ (۳) وہ پودا یا درخت جو زمین کے اندرونی آبی ذخائر سے سیراب ہو؛ (۴) حضرت الیاسؑ کی قوم کا بت۔ |
| ۲ ۶۳۴ | | * بَعْلَبَک : اندرون لبنان میں ایک قصبہ، ہیلیوپولس (Heliopolis) کے قدیم شہر کے کھنڈروں کے لیے معروف۔ |
| ۱ ۶۳۷ | | * البَعِیْث : خدش بن بشر المجاشعی، بصرے کا ایک ہجو گو شاعر (م ۱۳۴ھ/۷۵۲ء)۔ |
| ۲ ۶۳۷ | | * بُغَا الشَّرابی : الصغیرہ، نیز المخاطب بہ مولی امیر المؤمنین، المتوکل کا ترک سپہ سالار (م ۲۵۴ھ/۸۶۸ء)۔ |
| ۱ ۶۳۸ | | * بُغَا الکبیر : ایک ترک نژاد فوجی سردار، المعتصم اور اس کے جانشینوں کے عہد کا ایک ممتاز سپہ سالار (م ۲۴۸ھ/۸۶۲ء)۔ |
| ۲ ۶۳۸ | | * بَغُور : رگ بہ غفور۔ |
| ۲ ۶۳۸ | | * بَغْدَاد : دریائے دجلہ کے دونوں کناروں پر آباد عراق کا دارالسلطنت، خلافت عباسیہ کا دارالخلافہ اور عالم اسلام کا ثقافتی مرکز۔ |

| عنوان | اشارات | صفحہ عمود |
|---|--------|-----------|
| * بغداد خاتون : ایک نامور ایرانی خاتون، امیرالامراء امیر چوبان کی بیٹی اور امیر حسن جلائری اور بعد ازاں ایلخانی سلطان ابوسعید کی بیوی (م ۵۷۳۶/۱۳۳۵ء)۔ | ۱ ۶۷۷ | |
| * البغدادی، الخطیب : رگ بہ الخطیب البغدادی۔ | ۱ ۶۷۸ | |
| * البغدادی : عبدالقادر بن عمر؛ رگ بہ عبدالقادر۔ | ۱ ۶۷۸ | |
| * البغدادی : ابو منصور عبدالقادر بن طاہرالشافعی، ایک معروف عالم اور الہیات، فقہ، حساب اور وراثت وغیرہ پر متعدد کتابوں کا مصنف (م ۵۷۲۹/۱۳۳۷ء)۔ | ۱ ۶۷۸ | |
| * بُغدان : (بُغدان ایلی)، صوبہ مولداوہ (Moldavia) کا ترکی نام۔ | ۱ ۶۷۹ | |
| * بُغرا : سائنسی، دم پخت گوشت وغیرہ، نیز وسط ایشیا کے متعدد امیروں کا نام۔ | ۱ ۶۸۲ | |
| * بُغرا خان : رگ بہ قرہ خانیہ۔ | ۱ ۶۸۲ | |
| * بُغراس : (قدیم نام پجراہ Pagrae)، انطاکیہ سے اسکندریہ جانے والی سڑک پر ایک شہر۔ | ۱ ۶۸۲ | |
| * البُغْطوری : مَقْرِن بن محمد، ایک اباضی مؤرخ، سوانح نگار اور مصنف سیر مشائخ نفوسہ (حیات ۵۹۹/۱۲۰۲ء)۔ | ۲ ۶۸۳ | |
| * بَغْل : خچر۔ | ۱ ۶۸۴ | |
| * بَغْلَی : رگ بہ درہم۔ | ۱ ۶۸۵ | |
| * البَغْوی : محی السنۃ ابو محمد الحسین بن مسعود بن محمد الفراء، شافعی مذہب کے عالم محدث، مفسر قرآن اور مصنف (م ۵۱۰/۱۱۱۷ء یا ۵۱۶/۱۱۲۲ء)۔ | ۱ ۶۸۵ | |
| * بَقَاء و فَنَاء : دو صوفیانہ اصطلاحات۔ | ۱ ۶۸۶ | |
| * البقاع : (بکا)، علم طبقات الارض کی ایک اصطلاح اور لبنان کا ایک میدان۔ | ۲ ۶۸۸ | |
| * بَقَر : گائے، بیل۔ | ۲ ۶۸۹ | |
| * بقرات : (Hippocrates)، ایک قدیم یونانی دانشور اور فلسفی۔ | ۲ ۸۹۰ | |
| * بَقَر عید : رگ بہ (۱) بیرام (= بیرم)؛ (۲) عید۔ | ۱ ۶۹۲ | |
| * البَقَرَة : قرآن مجید کی دوسری اور سب سے بڑی سورۃ۔ | ۱ ۶۹۲ | |
| * بَقَط : یونانی دنیا میں باہمی ذمہ داریوں سے متعلق ادائیگوں پر مشتمل معاہدہ۔ | ۲ ۶۹۳ | |
| * البُقْعہ : رگ بہ البقاع۔ | ۱ ۶۹۵ | |
| * البِقَارہ : سودان کے عربی بولنے والے خانہ بدوش قبائل | ۱ ۶۹۵ | |
| * بَقَال : کنجڑا، پرچون فروش۔ | ۱ ۶۹۶ | |
| * بَقَم : رنگنے کے کام آنے والی سپن کی لکڑی۔ | ۱ ۶۹۷ | |
| * البَقْلَیہ : عراق زیریں کے سواد میں قرامطہ سے منسلک ایک فرقہ۔ | ۱ ۶۹۸ | |
| * البقوم : حجاز اور اس کے نواح میں آباد ایک قبیلہ۔ | ۲ ۶۹۸ | |
| * بَقْمہ : خراسان کے اغز قبائل کا ایک سردار (حیات ۵۳۳۵/۱۰۴۴ء)۔ | ۱ ۶۹۹ | |
| * بَقِی بن مَخْلَد : ابو عبدالرحمن الاندلسی، الحافظ (۵۲۰۱/۸۱۷ء تا ۵۲۷۶/۸۸۹ء)۔ | ۱ ۶۹۹ | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۶۹۹ | | قرطبہ کے ایک نامور محدث، مفسر اور مصنف۔ |
| ۱ ۷۰۰ | | * بَقِيعُ الْغَرَقَد : (جَنَّةُ الْبَقِيعِ)، مدینہ منورہ کا قدیم ترین اور پہلا اسلامی قبرستان۔ |
| ۲ ۷۰۱ | | * الْبَقِيعَةُ : البقاع کے شمال اور جبل انصاریہ کے جنوب میں چشموں سے پر ایک چھوٹا سا میدان۔ |
| ۱ ۷۰۲ | | * بک : رگ بہ بیگ۔ |
| ۱ ۷۰۲ | | * بکباہی : رگ بہ بن ہاشمی۔ |
| ۱ ۷۰۲ | | * بکتاش : رگ بہ بکتاشیہ۔ |
| ۱ ۷۰۲ | | * بکتاشیہ : ترکیہ میں حاجی بکتاش ولی سے منسوب ایک سلسلہ درویشان۔ |
| ۲ ۷۰۵ | | * بکتگین : رگ بہ بکتگین (بنو)۔ |
| ۲ ۷۰۵ | | * بکر صوباشی : مرکزی عراق کا ایک فوجی سالار اور صوبائی گورنر (حیات ۱۰۲۹ھ/۱۶۲۰ء)۔ |
| ۱ ۷۰۶ | | * بکر بن وائل : عرب قبائل کا ایک گروہ۔ |
| ۱ ۷۱۱ | | * بُکْرَش : رگ بہ بخارست۔ |
| ۱ ۷۱۱ | | * الْبَكْرِي : رگ بہ (۱) بکریہ؛ (۲) [محمد بن عبدالرحمن صدیقی و محمد بن محمد] صدیقی۔ |
| | | * الْبَكْرِي : ابوالحسن احمد بن عبداللہ بن محمد، اسلام کے ابتدائی سنین سے متعلق بعض قصوں کا مصنف یا راوی (اواخر تیسری صدی ہجری)۔ |
| ۱ ۷۱۲ | | * الْبَكْرِي : عبداللہ رگ بہ ابو عبید۔ |
| | | * الْبَكْرِي : ابوالکرام شمس الدین محمد بن عبدالرحمن الصدیقی الشافعی الاشعری (۸۹۸ھ/ |
| ۱ ۷۱۲ | | ۱۴۹۲ء تا ۱۵۵۲ھ/۱۵۳۵ء)، ایک عرب شاعر اور صوفی۔ |
| | | * الْبَكْرِي بن ابی السرور : طریقہ بکریہ (سلسلہ شاذلیہ) کے مصری شیوخ کے خاندان کے |
| | | دو عرب مصنف : (۱) محمد بن ابی السرور بن محمد بن علی |
| | | الصدیقی (م ۲۸۸ھ/۱۶۱۹ء)، مصنف عیون الاخبار ونزهة الابصار؛ |
| | | (۲) ابو عبد اللہ شمس الدین محمد بن محمد (۱۰۵۵ھ/۱۵۹۶ء |
| ۲ ۷۱۲ | | تا ۱۰۶۰ھ/۱۶۵۰ء)، بعض اہم تاریخی کتب کا مؤلف۔ |
| | | * الْبَكْرِي : محیی الدین مصطفیٰ بن کمال الدین بن علی الصدیقی الحنفی الخلقوی (۱۰۹۹ھ/ |
| ۲ ۷۱۳ | | ۱۶۸۸ء تا ۱۱۶۲ھ/۱۷۴۹ء)، ایک عرب مصنف اور صوفی۔ |
| ۲ ۷۱۳ | | * الْبَكْرِيَّة : ابوبکر وفائی (م ۱۴۹۶ھ/۱۹۰۲ء) سے منسوب دہشتوں کا ایک سلسلہ۔ |
| ۲ ۷۱۳ | | * الْبَكْرِيَّة : حضرت ابوبکرؓ کی اولاد۔ |
| | | * بَکْسَر : صوبہ بہار (بھارت) کے ضلع شاہ آباد میں ایک شہر اور انگریزوں کے ساتھ ایک |
| ۲ ۷۱۳ | | اہم جنگ کا محل وقوع۔ |
| ۱ ۷۱۵ | | * بَکَاء : بکثرت گریہ و زاری کرنے والے مسلمان زاہد و صوفیہ۔ |
| | | * بَکَر (بھکر) : پاکستان میں سکھر اور روہڑی کے درمیان دریائے سندھ کا ایک |
| ۱ ۷۱۷ | | قلعہ بند جزیرہ۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۷۱۷ | | * بگہ : رگ بہ مگہ۔ |
| ۲ ۷۱۷ | | * بگوینا : رگ بہ خوتین۔ |
| ۲ ۷۱۷ | | * بکیر بن ماہان : ابو ہاشم، خلافت بنو امیہ کے آخری ایام کا ایک عباسی داعی (م ۱۲۷ھ/۷۴۴-۷۴۵ء)۔ |
| ۲ ۷۱۸ | | * بکیر بن وشاح (= وسّاج) : عبدالملک بن مروان کی خلافت کے آغاز میں خراسان کا ایک والی (م نواح ۷۷۷ھ/۶۹۶-۶۹۷ء)۔ |
| ۲ ۷۱۹ | | * بگہ : (Begga)، رگ بہ بگہ۔ |
| ۲ ۷۱۹ | | * بگ تمر : رگ بہ شاہ آرمن۔ |
| ۲ ۷۱۹ | | * بگتگین : بالائی الجزیرہ میں چھٹی صدی ہجری / بارہویں صدی عیسوی میں ایک اہم جاگیردار خاندان۔ |
| ۲ ۷۲۱ | | * بگرمی : انیسویں صدی عیسوی میں ایک حبشی مسلم ریاست۔ |
| ۱ ۷۲۳ | | * بگارہ : رگ بہ بقارہ۔ |
| ۱ ۷۲۳ | | * بکی : (بجی)، رگ بہ (۱) سلاویسی (Celebes)؛ (۲) انڈونیشیا۔ |
| ۱ ۷۲۳ | | * بلاد ثلاثہ : عثمانی قانون اور انتظامی امور میں ایوب، غلطہ اور اسکودار کے تین قصبوں یا نوآبادیوں کے لیے مستعمل اصطلاح۔ |
| ۲ ۷۲۳ | | * بلاد العرب : رگ بہ عرب۔ |
| ۲ ۷۲۳ | | * البلادری : ابوالحسن احمد بن یحییٰ بن جابر بن داؤد، ممتاز عرب مؤرخ اور فتوح البلدان، انساب الاشراف وغیرہ کا مصنف (م نواح ۷۲۷ھ/۸۹۲ء)۔ |
| ۲ ۷۲۵ | | * بلاساغون : ساتویں سے تیرہویں صدی ہجری تک وسط ایشیا کے ترکی خاقانوں کا ایک صدر مقام۔ |
| ۱ ۷۳۰ | | * بلاط : یا بلاط؛ (۱) آئی پیریا کی رومی شاہراہیں؛ (۲) دریائے تاجہ کے کنارے ایک ویران اندلسی شہر؛ (۳) اندلس کی ایک اقلیم وغیرہ۔ |
| ۱ ۷۳۱ | | * بلاط : (بلاط)، قاریہ میں قدیم ملتیه (Miletos) کی جگہ آج کل ایک چھوٹا سا گاؤں۔ |
| ۲ ۷۳۱ | | * بلاط : یونانی سے ماخوذ ایک جغرافیائی اصطلاح، اسلامی مغرب اور بلاد مشرق میں متعدد شہر اور دیہات۔ |
| ۲ ۷۳۲ | | * بلاط الشهداء : چارلس مارٹل کے زیر قیادت مسیحی فوجوں اور اندلس کے عامل امیر عبدالرحمن الغافقی کے مابین جنگ کا محل وقوع۔ |
| ۱ ۷۳۵ | | * بلاطنس : قرون وسطیٰ میں شام کا ایک ویران قلعہ۔ |
| ۲ ۷۳۵ | | * بلاغت : ایک علمی و تنقیدی اصطلاح؛ نیز معانی، بیان اور بدیع پر مشتمل علم۔ |
| ۲ ۷۳۷ | | * بلال : انڈونیشی اصطلاح، بمعنی مؤذن۔ |
| ۲ ۷۳۷ | | * بلال بن ابی بردہ : رگ بہ الاشعری ابو بردہ۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * بلال بن جریر المَحْمَدی : ابو النداء ، عدن کا زُرعی وزیر اور والی (از ۵۳۱ھ/۱۱۳۶ء تا ۵۴۷ھ/۱۲۵۳ء)۔ |
| ۲ ۷۴۴ | | * بلال بن رباح : (ابن حَمَامَة)، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور حبشی نژاد صحابی اور مؤذن (م مابین ۵۱۷ھ/۶۳۹ء و ۵۲۱ھ/۶۴۳ء)۔ |
| ۱ ۷۴۵ | | * بلاوات : موصل سے سولہ میل جنوب مشرق میں ایک چھوٹا سا گاؤں۔ |
| ۲ ۷۴۶ | | * بُلای : (Poley)، جنوبی ہسپانیہ میں ایک پرانا قلعہ۔ |
| ۱ ۷۴۷ | | * بلیاس : پانچ ایرانی عراقی قبائل کا وفاق۔ |
| ۲ ۷۴۷ | | * بلبل : فارسی، ترکی اور اردو شاعری میں عشق مجازی کا ترجمان، ایک خوش آواز پرندہ۔ |
| ۳ ۷۴۸ | | * بلبن : غیاث الدین بلبن، خاندان غلاماں کا نامور بادشاہ، سلطنت دہلی کا فرمانروا (از ۶۶۵-۶۶۶ھ/۱۲۶۶ء تا ۶۸۶ھ/۱۲۸۷ء)۔ |
| ۲ ۷۵۱ | | * بلبیس : (Phelbes)، ازنہ وسطی مصر کا ایک اہم شہر۔ |
| ۲ ۷۵۳ | | * بَلتستان : (تبت خُرد)، گلگت اور لداخ کے درمیان پاکستان کا شمالی علاقہ۔ |
| ۲ ۷۵۴ | | * بلج بن بشر : بن عیاض القشیری، عہد بنی امیہ کا ایک بہادر لیکن متکبر عرب فوجی سردار (م ۵۱۲ھ/۷۲۲ء)۔ |
| ۲ ۷۵۵ | | * بلجک : (بیلہ چک)، شمال مغربی ایشیائے کوچک میں دریائے قرہ صو کے کنارے ایک قصبہ۔ |
| ۱ ۷۵۷ | | * بل حارث : رگ بہ حارث بن کعب۔ |
| ۲ ۷۵۷ | | * بلخ : افغانستان میں مزار شریف کے قریب ایک قدیم تاریخی شہر۔ |
| ۲ ۷۶۸ | | * بلخان : بحیرہ خزر کے مشرق میں دو سلسلہ ہائے کوہ۔ |
| ۲ ۷۶۸ | | * بلخش : وسط ایشیا میں آرال کے بعد سب سے بڑی جھیل۔ |
| | | * البَلخی : ابو زید احمد بن سہل ، الکندی کا شاگرد ، ممتاز عالم دین ، جغرافیہ نگار اور تقویم البلدان وغیرہ متعدد کتابوں کا مصنف (م ۳۲۲ھ/۹۳۴ء)۔ |
| ۲ ۷۶۹ | | * البَلخی : ابوالقاسم عبداللہ بن احمد بن محمود ، ایک معتزلی عالم اور المقالات وغیرہ کا مصنف (م ۳۱۹ھ/۹۳۱ء)۔ |
| ۱ ۷۷۱ | | * البَلد : قرآن مجید کی ۹۰ویں سورۃ۔ |
| ۱ ۷۷۲ | | * بُلْدُر : رگ بہ بُرْدُر۔ |
| ۲ ۷۷۳ | | * بَلَدیہ : (Municipality)، عربی، ترکی اور دوسری اسلامی زبانوں میں شہری اداروں کے لیے مستعمل اصطلاح۔ |
| ۲ ۷۷۳ | | * بَلَرْم : (Palermo)، جزیرہ صقلیہ میں ایک مقام۔ |
| ۱ ۷۹۵ | | * بَلطہ جی : رگ بہ بالطہ جی۔ |
| ۲ ۷۹۶ | | * بَلَعَم بن باعور : ایک اسرائیلی افسانوی شخصیت۔ |
| ۲ ۷۹۶ | | * بَلَعَمی : دو سامانی وزراء : (۱) ابوالفضل محمد بن عبداللہ، سامانی امیر اسماعیل بن احمد |

- کا وزیر (م ۵۳۲۹/۴۹۴۰ء)؛ (۲) ابو علی محمد بن محمد البلعمی، اول الذکر
 ۲ ۷۹۸ کا بیٹا اور عبدالملک اول بن نوح کا وزیر (م ۵۳۶۳/۴۹۷۴ء).
 ۲ ۸۰۰ * بَلْعَبَر : رگ بہ عنبر (بنو).
 * بُلْغَار : اسلامی ادب میں دریائے والگا اور دریائے ڈینیوب کے درمیان دو ریاستوں کی
 ۲ ۸۰۰ بنیاد رکھنے والی ایک ترکی النسل قوم.
 ۱ ۸۰۹ * بُلْغَار طَاغ : کلیکیائی طوروس (Cilician Taurus).
 ۲ ۸۰۹ * بُلْغَار مَعْدَن : بُلْغَار طَاغ کی شمالی ڈھلانوں پر چاندی کی مشہور کانیں.
 ۲ ۸۰۹ * بُلْغَارِیَا : ترکی النسل قوم بُلْغَار سے منسوب بلقان کی ایک ریاست.
 ۲ ۸۱۶ * بَلْغَرَاد : یوگوسلاویا (اور سربیا) کا دارالحکومت.
 ۲ ۸۲۱ * بَلْفُورْٹ : رگ بہ قلعة الشقیف.
 ۱ ۸۲۲ * بَل فقیہ : رگ بہ فقیہ بل.
 ۱ ۸۲۲ * البَلقاء : شرق اردن کا ایک علاقہ.
 * بَلْقَان : جنوب مشرقی یورپ کا ایک معروف جزیرہ نما، جو عرصہ دراز تک ترکوں کے
 ۲ ۸۲۳ زیر اقتدار رہا.
 ۱ ۸۳۵ * بَلْقَاوہ : (= بالی لاوہ) بحیرہ اسود میں کریمیا کی ایک چھوٹی سی بندرگاہ.
 ۱ ۸۳۶ * بَلْقِیس : حضرت سلیمانؑ کے عہد میں ملک سبا کی ذہین و حسین ملکہ.
 ۱ ۸۳۸ * بَلْقِین : رگ بہ قین.
 * البَلْقِینِی : آٹھویں-نویں صدی ہجری/چودھویں-پندرھویں صدی عیسوی میں مصری علما
 ۱ ۸۳۸ کا ایک خاندان.
 * بَلْک : نورالدولہ بلک بن بہرام بن اُرتق، صلیبیوں کے خلاف جنگوں میں حصہ لینے
 ۱ ۸۴۰ والا ایک بہادر کماندار (م ۵۵۱۸/۶۱۱۲ء).
 ۱ ۸۴۲ * بَلْکَار : (= بَلْکَر)، رگ بہ (۱) بَلْکَر؛ (۲) قفقاز.
 ۱ ۸۴۲ * بَلْکَر : وسطی قفقاز کی ایک مسلم قوم.
 ۲ ۸۴۳ * بَلْکُوارا : رگ بہ سامرا.
 ۲ ۸۴۳ * بَلْگرام : ہندوستان کے ضلع ہردوئی میں ایک قدیم مردم خیز قصبہ.
 * بَلْگرامی : (۱) عبدالجلیل بن سید احمد الحسینی الواسطی ۱۰۷۱ھ/۱۶۶۰ء تا ۱۱۳۸ھ/
 ۱۷۲۵ء، ہندوستان کے ایک معروف عالم اور وقائع نگار؛ (۲) سید علی بن
 سید زین الدین حسینی (۱۲۶۸ھ/۱۸۵۱ء تا ۱۳۲۹ھ/۱۹۱۱ء)، ہندوستان کے
 ممتاز عالم، متعدد زبانوں کے ماہر اور مترجم تمدن عرب اور تمدن ہند وغیرہ.
 ۱ ۸۴۵ * بَلْکِین بن محمد بن حَمَاد : رگ بہ حماد (بنو).
 ۲ ۸۴۶ * بَلْکِین : (= بَلْکِین، بَلْقِین) بن زیری بن مناد، افریقیہ کا پہلا زیری فرمانروا (۵۳۳ھ/۹۸۴ء).
 ۲ ۸۴۶

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۳۷ | | * بلی ٹون : (Belitung) ، انڈونیشیا میں ایک جزیرہ۔ |
| ۲ ۸۳۷ | | * پلور : معدنی شیشہ ، ایک معروف صنعت۔ |
| ۲ ۸۳۹ | | * پلور کوشک : ایک ترکی عوامی کہانی کا عنوان اور ترکی کہانیوں کا ایک مجموعہ۔ |
| | | * ہلہے شاہ : سید محمد عبداللہ شاہ ، پنجابی زبان کے مشہور صوفی شاعر (م ۱۱۶۷-۱۱۶۸ھ/۱۷۵۳ء یا ۱۱۷۱ھ/۱۷۵۷ء)۔ |
| ۲ ۸۵۰ | | * ہلمہ : بحر متوسط سے سودان کو جانے والی شاہراہ پر فزان اور شاد (Chad) کے درمیان نخلستانوں کا مرکز۔ |
| ۲ ۸۵۲ | | * ہلمجہ : عثمانی ترکوں میں مقبول عام چیستانوں کا عوامی نام۔ |
| ۱ ۸۵۳ | | * ہلنجر : خزر کا ایک اہم شہر۔ |
| ۱ ۸۵۶ | | * ہلند شہر : (ہرن) ، اتر پردیش (بھارت) کا ایک قدیم شہر۔ |
| ۲ ۸۵۶ | | * ہلنسیہ : (Valenica) ہسپانیہ کا ایک بڑا شہر۔ |
| ۱ ۸۵۸ | | * ہلوچ : ایران اور پاکستان ، بالخصوص بلوچستان میں آباد قبائل۔ |
| ۲ ۸۶۰ | | * ہلوچستان : بلوچوں کی سر زمین ، پاکستان کا ایک صوبہ۔ |
| ۲ ۸۶۷ | | * ہلوچی : بلوچوں کی زبان۔ |
| ۲ ۸۷۱ | | * ہلودن : (ہلوادین) ، رگ بہ ہلوادین۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * ہلوغ : رگ بہ بالغ۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * ہلوک : رگ بہ ہلولوک۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * ہلوک ہاشی : رگ بہ ہلولوک ہاشی۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * ہلونہ : رگ بہ ہلونہ۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * ہلوہر ویوداسف : چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کی ایک عربی کتاب ہلوہر ویوداسف کے دو بڑے کردار۔ |
| ۲ ۸۸۱ | | * البلوی : ابو محمد عبداللہ بن محمد الدینی ، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کا ایک مصری مؤرخ اور مصنف سیرۃ ابن طولون۔ |
| ۱ ۸۸۶ | | * ہلہرا : دکن کے راشٹر کوٹ خاندان سے تعلق رکھنے والے راجا (از تقریباً ۷۵۳ء تا ۷۹۷ء)۔ |
| ۲ ۸۸۷ | | * ہلیدہ : (ہلیدہ) ، الجزائر کا ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۸۸۸ | | * ہلیری جزائر : رگ بہ میورقہ۔ |
| ۲ ۸۸۹ | | * ہلیغ : اسماعیل برسوی ، ایک ترکی شاعر ، سیرت نگار اور مصنف (م ۱۱۳۲ھ/۱۷۲۹ء)۔ |
| ۲ ۸۸۹ | | * ہلیغ : محمد امین ، نئی شہر کا ترکی شاعر (م ۱۱۷۳ھ/۱۷۶۰ء)۔ |
| ۱ ۸۹۰ | | * ہلینوس : (Apollonius) یا ہلیناس ؛ (۱) پرغہ واقع پامفیلیا کا ایک مشہور ریاضی دان (تقریباً ۲۰۰ ق م) ؛ (۲) طوانہ واقع کپاڈوشیا کا ایک یونانی فلسفی۔ |
| ۲ ۸۹۰ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۹۰ | | (پہلی صدی عیسوی)۔ |
| ۱ ۸۹۵ | | * بَلِیہ : اونٹنی، جسے زمانہ قبل از اسلام میں مردے کی قبر کے قریب باندھنے کی رسم تھی۔ |
| ۳ ۸۹۵ | | * بَلِیہ بدرا : (Patras)، یونان کا چوتھا اور جزیرہ نماے موریا کا سب سے بڑا شہر۔ |
| ۱ ۸۹۹ | | * بَم : ایران کا ایک ضلع اور شہر۔ |
| ۲ ۹۰۰ | | * بَم پور : ایران کا ضلع اور ایک چھوٹا سا شہر۔ |
| ۱ ۹۰۱ | | * بَماکو : مغربی افریقہ میں جمہوریہ مالی کا دارالحکومت۔ |
| ۳ ۹۰۲ | | * بَمبار : رگ بہ (۱) منڈے؛ (۲) سوڈان۔ |
| ۲ ۹۰۲ | | * بَمبئی : بھارت کا ایک صوبہ۔ |
| ۱ ۹۰۳ | | * بَمبئی : صوبہ بمبئی (بھارت) کا دارالحکومت اور ملک کا دوسرا بڑا شہر اور بندرگاہ۔ |
| ۲ ۹۰۳ | | * بِناء : تعمیر، راج یا معمار کا فن۔ |
| ۲ ۹۰۸ | | * بَنات : ہنگری کا ایک سرحدی صوبہ۔ |
| ۲ ۹۰۸ | | * بَنات النعش : رگ بہ (۱) علم نجوم؛ (۲) نذیر احمد (شمس العلماء)۔ |
| ۲ ۹۰۸ | | * بَنارس : (کاشی)، اتر پردیش (بھارت) میں دریائے گنگا کے کنارے ہندوؤں کا مقدس اور قدیم شہر۔ |
| ۱ ۹۱۰ | | * بَناکت : (بناکٹ)، دریائے الک (موجودہ آہنگران) اور دریائے جیحون کے سنگم پر ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۹۱۰ | | * بَناکتی : فخرالدین ابو سلیمان داؤد بن ابی الفضل محمد، ایک ایرانی شاعر اور مؤرخ (م ۵۷۳ھ/۱۳۲۹-۱۳۳۰ء)۔ |
| ۲ ۹۱۱ | | * بَنالوقہ : (Banjaluka)، یوگوسلاویا کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۹۱۳ | | * بَناونت : (Benevento)، اٹلی کا ایک صوبہ اور اس کا دارالحکومت۔ |
| ۱ ۹۱۳ | | * بِن ہاشی : (یک ہزاری)، ایک ترکی عسکری منصب۔ |
| ۲ ۹۱۳ | | * بَنپلونہ : (Pampeluna)، شمالی اندلس میں صوبہ نبرہ کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۹۱۵ | | * البُنت : (Alpuente)، صوبہ بلنسیہ (ہسپانیہ) کے شمال مغرب میں واقع ایک بلدیہ۔ |
| ۲ ۹۱۶ | | * بَنتم : (بَنتن)، رگ بہ جاوا۔ |
| ۲ ۹۱۶ | | * بَنج : بھنگ، ایک معروف نشہ آور بوٹی۔ |
| ۲ ۹۱۷ | | * بَنجر مَن : کالی منتان (بورنیو، انڈونیشیا) کے جنوبی ساحل پر ایک شہر۔ |
| ۱ ۹۱۸ | | * بَنجُلکہ : (Banjaluka)، رگ بہ بنالوقہ۔ |
| ۱ ۹۱۸ | | * بَنجمن : رگ بہ بنیامین۔ |
| ۱ ۹۱۸ | | * البُونت : (Alpuente)، رگ بہ البنت۔ |
| ۱ ۹۱۸ | | * بَنَد : ایک مختلف المعانی فارسی اصطلاح۔ |
| | | * البُنَداری : قوام الدین ابو ابراہیم الفتح بن علی بن محمد الاصفہانی، ایک مؤرخ اور |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۱ ۹۱۹ | چند عربی کتب کا مصنف (حیات ۵۸۶ھ/۱۱۹۰ء تا ۵۶۳ھ/۱۱۲۵ء) | |
| ۲ ۹۱۹ | | * بندر : سمندر یا کسی بڑے دریا کی بندرگاہ۔ |
| ۱ ۹۲۰ | | * بندر : بجا (Bessarabia) کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۹۲۱ | | * بندر پہلوی : بحیرہ خزر پر ایران کی سب سے بڑی بندرگاہ۔ |
| ۱ ۹۲۲ | | * بندر عباس : آٹھویں آستان میں واقع ایک ایرانی بندرگاہ۔ |
| ۱ ۹۲۳ | | * بندر مہ : بحیرہ مارموا پر ایک بندرگاہ۔ |
| ۲ ۹۲۳ | | * بندق : رگ بہ بارود۔ |
| ۲ ۹۲۳ | | * بندق دار : رگ بہ بیرس۔ |
| ۲ ۹۲۳ | | * بندقی : رگ بہ سکہ۔ |
| ۲ ۹۲۳ | | * بندقیہ : رگ بہ بارود۔ |
| ۲ ۹۲۳ | | * بندہ (جزائر) : (باندہ)، انڈونیشیا میں دس چھوٹے چھوٹے جزیروں کا مجموعہ۔ |
| ۱ ۹۲۵ | | * بندہ : رگ بہ عبد۔ |
| ۱ ۹۲۵ | | * بندہ نواز : رگ بہ گیسو دراز۔ |
| ۱ ۹۲۵ | | * بنزت : (بیزرت Bizerta)، تونس کے شمالی ساحل پر ایک شہر۔ |
| ۱ ۹۲۶ | | * بنغازی : لیبیا کا سب سے بڑا شہر اور اس کا ایک دارالحکومت۔ |
| ۲ ۹۲۷ | | * بنقی : (Banqui)، جمہوریہ وسطی افریقہ کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۹۲۸ | | * بنگ : رگ بہ بنگ۔ |
| ۱ ۹۲۸ | | * بنگال : رگ بہ بنگالہ۔ |
| ۱ ۹۲۸ | | * بنگالہ : مغربی بنگال (بھارت) اور بنگلہ دیش پر مشتمل سابق برطانوی ہند کا صوبہ۔ |
| ۱ ۹۵۱ | | * بنگالی : (زبان) رگ بہ بنگلہ۔ |
| ۱ ۹۵۱ | | * بنگلہ : جنوبی سمائرا (انڈونیشیا) کے مشرق ساحل کے قریب ایک جزیرہ۔ |
| ۲ ۹۵۱ | | * بنگلہ : سابق پاکستان کی دو قومی زبانوں میں سے ایک اور اب بنگلہ دیش کی سرکاری زبان۔ |
| | | * بنگن ہلے : ۱۹۳۸ء میں ریاست مدراس میں ضم ہو جانے سے پہلے جنوبی ہند میں ایک چھوٹی سی ریاست۔ |
| ۲ ۹۷۹ | | |
| ۲ ۹۸۰ | | * بنگول : (چپاچور)، قدیم ترکی ارمینہ میں ایک ولایت کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۹۸۰ | | * بنگول طاغ : ارز روم (ترکیہ) کے جنوب میں ایک سلسلہ کوہ۔ |
| ۲ ۹۸۱ | | * بن : رگ بہ قہوہ۔ |
| ۲ ۹۸۱ | | * بناء : رگ بہ بناء۔ |
| ۲ ۹۸۱ | | * البناء : احمد بن محمد، رگ بہ الدمیاطی۔ |
| | | * البناء حسن : (۵۱۳۲ھ/۱۱۹۰ء تا ۵۱۳۶ھ/۱۱۹۴ء)، الاخوان المسلمون کے بانی اور ناظم اعلیٰ، مصر کے نامور عالم۔ |
| ۲ ۹۸۱ | | |

| صفحہ عدد | اشارات | عنوان |
|----------|--------|---|
| ۱ ۹۸۳ | | * بَنائی : کمال الدین شیر علی بنائی ہروی، ایک فارسی شاعر (م ۵۹۱۸/۱۵۱۳ء)۔ |
| ۲ ۹۸۳ | | * بَیَاک : (نیز بَنَلاک)، قدیم سلطنت عثمانیہ کا ایک عرفی محصول۔ |
| | | * بَنائی : (نیز البَنائی)، بارہویں صدی ہجری/اٹھارہویں صدی عیسوی میں فاس کا ایک اہل علم خاندان۔ |
| ۲ ۹۸۴ | | |
| ۱ ۹۸۶ | | * بَنوں : (Bannu)، پاکستان کے صوبہ سرحد کا ایک شہر اور چھاؤنی۔ |
| ۱ ۹۸۷ | | * بنو : (بیٹے)، ایک عربی کلمہ، جو قبائل کے نام میں بطور مضاف شامل ہوتا ہے۔ |
| ۱ ۹۸۷ | | * بنو اسرائیل : حضرت یعقوبؑ کی اولاد کے لیے ایک قرآنی اصطلاح۔ |
| ۲ ۹۹۰ | | * بنو ہوری : رگ بہ ہوریہ۔ |
| ۲ ۹۹۰ | | * بنو عامر : (بنی امر)، مغربی اریتریا اور ملحقہ سودانی علاقے کا ایک خانہ بدوش قبیلہ۔ |
| ۲ ۹۹۱ | | * بنور : مشرق پنجاب (بھارت) کا ایک قدیم شہر۔ |
| | | * الْبَنُورِی : ابو عبداللہ معزالدین آدم بن سید اسماعیل، حضرت مجدد الف ثانیؒ کے اکابر |
| ۲ ۹۹۲ | | خلفا میں سے ایک اور مصنف نکات الامرار وغیرہ (م ۱۰۵۳/۱۶۴۳ء)۔ |
| ۱ ۹۹۳ | | * بنمہا : مصر میں قاہرہ اور اسکندریہ کے درمیان ایک شہر۔ |
| ۱ ۹۹۵ | | * بنیاس : بانیاس (Panaas)، اردن میں ایک قدیم تاریخی اہمیت کا مقام۔ |
| ۲ ۹۹۶ | | ⊗ بنی اسرائیل : رگ بہ بنو اسرائیل۔ |
| ۲ ۹۹۶ | | ⊗ بنی اسرائیل : قرآن مجید کی سترہویں سورۃ۔ |
| ۱ ۹۹۸ | | * بنیامین : (Benjamin)، حضرت یوسف علیہ السلام کا بھائی۔ |
| ۲ ۹۹۸ | | * بنیر : جنوبی عرب کے قبائل کا ایک وفاق۔ |
| ۱ ۹۹۹ | | * بنی سویف : (Bani Suaf، Bani Souef)، دریائے نیل کے مغربی کنارے پر مصر کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۹۹۹ | | * بَنیقہ : ایک مختلف المعانی عربی کلمہ۔ |
| ۲ ۱۰۰۰ | | * بُو : رگ بہ کنیت (= کُنْیَہ)۔ |
| ۲ ۱۰۰۰ | | * بَوازِیج : متعلق بہ بوازِیج الملک، خلفائے عباسیہ کے عہد میں موصل کے کنارے پر ایک قصبہ۔ |
| ۱ ۱۰۰۱ | | * بُوسْتَرُو : (بُیْسْتَر)، رگ بہ بَرَبَشْتَر۔ |
| ۱ ۱۰۰۱ | | * بوتاخ : رگ بہ آندی۔ |
| | | ⊗ بُوئی شاہ : غلام محی الدین، تیرہویں صدی ہجری / انیسویں صدی عیسوی میں تاریخ پنجاب کا مؤلف۔ |
| ۱ ۱۰۰۱ | | |
| ۲ ۱۰۰۱ | | * بُوجی : رگ بہ بجایہ۔ |
| | | * بُو حَمَارہ : جلالی بن ادریس الزرہونی الیوسفی، مراکش کا ایک فتنہ انگیز اور شمالی مراکش |
| ۲ ۱۰۰۱ | | کا حکمران (م ۱۰۹۰ء)۔ |
| ۱ ۱۰۰۳ | | * بوخارست : رگ بہ بخارست۔ |
| ۱ ۱۰۰۳ | | * بُودَرَم : (Bodrum)، ایشیائے کوچک کے مغربی ساحل پر ایک قصبہ۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۰۰۴ | | * بوداپست : (Budapest) ہنگری کا سب سے بڑا شہر اور دارالحکومت. |
| ۲ ۱۰۰۵ | | * بودین : رگ بہ بدین. |
| ۲ ۱۰۰۵ | | * بوذاسف : رگ بہ بلوہر و بوذاسف. |
| ۲ ۱۰۰۵ | | * بور : رگ بہ بعل. |
| | | * بوران : عباسی خلیفہ المأمون کی زوجہ اور اس کے ایرانی وزیر حسن بن سہل کی بیٹی |
| ۲ ۱۰۰۵ | | (۴۸۸۳/۵۲۷ م). |
| | | * بوران : (یا بوران دخت) ، خسرو پرویز کی بیٹی اور ایک مختصر عرصے کے لیے |
| ۱ ۱۰۰۶ | | ساسانی ملکہ (۶۳۰ء). |
| ۱ ۱۰۰۶ | | * بورق : سہاگہ. |
| | | * بورکو : (Borkou) ، تبستی اور اندی کے پہاڑی جھرمٹوں کے درمیان نخلستانوں کا |
| ۱ ۱۰۰۶ | | ایک سلسلہ. |
| ۲ ۱۰۰۹ | | * بورک : رگ بہ لباس. |
| ۲ ۱۰۰۹ | | * بورکلوجہ مصطفیٰ : رگ بہ بدرالدین بن قاضی سماونہ. |
| ۲ ۱۰۰۹ | | * بورکو : (برکو) ، رگ بہ بورکو. |
| ۲ ۱۰۰۹ | | * بورنو : (برنو) ، مغربی سودان کی ایک ریاست. |
| ۲ ۱۰۱۵ | | * بورنیو : جمہوریۂ اندونیشیا کا ایک صوبہ |
| ۲ ۱۰۱۵ | | * بوری : تاج الملوک، رگ بہ بوری (بنو). |
| ۲ ۱۰۱۵ | | * بوری بوس : بن آلپ ارسلان، ایک سلجوق امیر (م ۵۸۸/۱۰۹۵ء). |
| ۱ ۱۰۱۶ | | * بوری بن آیوب : رگ بہ آیویہ. |
| ۱ ۱۰۱۶ | | * بوری بن تکین : رگ بہ قرہ خانیہ. |
| | | * بوری (بنو) : دمشق پر حکومت کرنے والا ایک ترکی النسل خاندانہ (از ۵۹۷ء/ |
| ۱ ۱۰۱۶ | | ۱۱۰۳-۱۱۰۳ تا ۵۳۹/۱۱۵۳ء). |
| | | * البورینی : بدرالدین الحسن بن محمد الدمشقی الصفوری (۵۶۳/۱۱۵۶ء تا ۵۷۲/۱۱۷۲ء) |
| ۱ ۱۰۱۸ | | (۱۶۱۵ء) ، ایک عرب مؤرخ، شاعر اور مصنف. |
| ۱ ۱۰۱۹ | | * بوزابہ : سلجوقیوں کے تحت ولایت فارس کا والی (م ۵۴۲/۱۱۴۷ء). |
| ۱ ۱۰۲۰ | | * بوزجہ ادہ : (Tenedos)، ایک ترکی جزیرہ. |
| ۲ ۱۰۲۰ | | * البوزجانی : رگ بہ ابوالوفاء. |
| ۲ ۱۰۲۰ | | * بوزوق : (رگ بہ یوزغاد (= یوزگت)). |
| ۲ ۱۰۲۰ | | * بوزنطی : رگ بہ روم. |

جلد ۵

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * بوزنطیہ : (روم)، شہنشاہ اغسطس (۲۷ ق م تا ۱۹ء) کی بنا کردہ غیر مسیحی اور شہنشاہ |
| ۱ ۱ | | قسطنطین کے عہد (۳۱۲ تا ۳۳۷ء) سے مسیحی سلطنت. |
| ۱ ۱۲ | | * بوستان : باغ؛ فارسی زبان میں شیخ سعدیؒ کی مشہور منظوم تصنیف. |
| | | * بوسعید : (البوسعیدی)، ازدی نسل سے عمان اور زنجبار کا ایک حکمران خاندان؛ |
| ۲ ۱۲ | | بانی : احمد بن سعید (۵۱۱۹۶/۸۲۸ء). |
| ۱ ۱۶ | | * بوسنہ : یوگوسلاویا کے دو جغرافیائی اور تاریخی خطوں بوسنیا اور ہرزگووینا پر مشتمل علاقہ |
| ۱ ۳۷ | | * بوسنہ سرای : رگ بہ سرای. |
| | | * بوشنج : (فوشنج، پوشنگ)، دریاے ہری رود کے جنوب اور ہرات سے جنوب مغرب میں |
| ۱ ۳۷ | | ایک قدیم ایرانی شہر. |
| ۱ ۳۸ | | * بوشہر : (بوشیر)، ایران کے استان ہفتم (فارس) کا ایک ضلع اور شہر. |
| ۲ ۵۰ | | * بوشیر : رگ بہ بوشہر. |
| ۲ ۵۰ | | * بوصیر : (ابوصیر)، مصر میں واقع کئی مقامات. |
| | | ⊗ البوصیری : ابو عبداللہ شرف الدین محمد (۵۶۰۸/۱۲۱۲ء تا ۵۶۹۶/۱۲۹۶-۱۲۹۷ء)، |
| ۲ ۵۱ | | ایک مشہور عربی عالم، صوفی، شاعر اور مصنف قصیدہ بردہ. |
| ۲ ۵۳ | | * بو عبدل : رگ بہ نصر، بنو. |
| ۲ ۵۳ | | * بو علی قلندر : رگ بہ ابو علی (بو علی) قلندر. |
| ۲ ۵۳ | | ⊗ بو علی سینا : رگ بہ ابن سینا. |
| ۲ ۵۳ | | * بوغا الشرابی : رگ بہ بغا الشرابی. |
| ۲ ۵۳ | | * بوغا الکبیر : رگ بہ بغا الکبیر. |
| ۲ ۵۳ | | * بوغاز : رگ بہ بوغاز ایچی. |
| | | * بوغاز ایچی : (بوغاز ایچی)، آبنائے باسفورس اور بالخصوص اس کے درمیانی حصے میں |
| ۲ ۵۳ | | داخل سواحل، قطعات آب، خلیجوں اور راسوں کے لیے ایک ترکی اصطلاح. |
| ۱ ۵۷ | | * بوق : قرنا، نرسنگا، نفیری وغیرہ، پھونک سے بجنے والے آلات موسیقی. |
| ۱ ۶۱ | | * بوقا : شمالی شام کا ایک قدیم مقام (اب ناپید). |
| ۱ ۶۲ | | * بوقلا : دو دستوں والے مٹی کے برتن کے لیے الجزائری عربی اصطلاح. |
| ۱ ۶۲ | | * بوقلمون : رگ بہ ابوقلمون. |
| ۱ ۶۲ | | * بوقیر : رگ بہ ابوقیر. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۶۲ | | * بُوکَرِیش : (بکرش)، رگ بہ بخارسٹ۔ |
| ۱ ۶۲ | | * بُوکُووینا : (Bukovina)، رگ بہ ختن۔ |
| ۱ ۶۲ | | * بُوکرا : بنگلہ دیش کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔ |
| | | * بولاق : مملوک اور ترکی عہد میں قاہرہ کے قریب ایک چھوٹا سا شہر اور دریاے نیل پر ایک بندرگاہ۔ |
| ۱ ۶۳ | | * بولو : (بولی)، آناطولی کی ایک شمال مغربی ولایت کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۶۵ | | * بُولُوادین : (بعض اوقات کرمک)، ولایت افیون قرہ حصار میں ایک بلدیہ اور قضا۔ |
| ۱ ۶۶ | | * بولور طاغ : رگ بہ ہامیر۔ |
| | | * بولوک : (بولک)، مشرق ترکی اور فارسی میں صوبہ یا علاقہ؛ تنظیمات کے بعد آناطولی کی ترکی زبان میں پیدل یا سوار فوج کا ایک دستہ۔ |
| ۱ ۶۷ | | * بُولوک باشی : مملکت عثمانیہ میں عمال کے مختلف گروہوں، بالخصوص بُولوک کے سردار۔ |
| ۲ ۶۷ | | * بُون : (Bone)، رگ بہ العنابہ۔ |
| ۲ ۶۷ | | * بُونۃ : رگ بہ العنابہ۔ |
| | | * البونی : محی الدین ابوالعباس احمد بن علی، پراسرار علوم (سحر و طلسمات، کہانت اور غیب دانی) کا ایک ممتاز عرب مصنف، صاحب سِرِّالحکم (م ۵۶۲۲/۱۱۲۲۵ء)۔ |
| ۱ ۶۸ | | * بونیوال : رگ بہ احمد پاشا بونیوال۔ |
| | | * بوہرہ : المستعلی کے دعوی خلافت کے حامی اسماعیلیوں سے متعلق دو جماعتوں سلیمانیوں اور داؤدیوں میں منقسم ایک تجارت پیشہ شیعہ فرقہ۔ |
| ۲ ۶۸ | | * بُوِیہ (بنو) : چوتھی یا پانچویں صدی ہجری میں ایران کی سطح مرتفع، عراق، خراسان اور ماوراء النہر پر سامانیوں کے دوش بدوش حکومت کرنے والا ایک اہم شیعہ خاندان۔ |
| ۲ ۷۲ | | * بہ آفرید بن فروردین : ایران کا ایک مذہبی فتنہ گر اور متنبی (م ۵۱۳۱/۷۷۹ء)۔ |
| ۲ ۸۹ | | * بہاء اللہ : میرزا حسین علی نوری، المعروف بہ جمال مبارک و جمال قدم (۵۱۲۳۳/۱۸۱۷ء تا ۵۱۸۹۲/۱۸۹۲ء)، بہائی مذہب کا بانی۔ |
| ۱ ۹۰ | | * بہاء الحق : رگ بہ بہاء الدین زکریا۔ |
| ۲ ۹۳ | | * بہاء الدولہ : رگ بہ بویہ (بنو)۔ |
| ۲ ۹۳ | | * بہاء الدین زکریا : (بہاء الحق) ملتانی (۵۵۷۸/۱۱۸۲-۱۱۸۳ء تا ۵۶۶۱/۱۲۶۲ء)، شیخ شہاب الدین سہروردی کے ممتاز خلیفہ اور برعظیم پاک و ہند میں سہروردی سلسلے کے بانی۔ |
| ۲ ۹۳ | | * بہاء الدین زہیر : ابوالفضل بن محمد بن علی المہابی الآزدی (۵۵۸۱/۱۱۸۶ء تا ۵۶۵۶/۱۲۵۸ء)، عہد ایوبی کا مشہور عربی شاعر اور سلطان الصالح کا وزیر۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۹۷ | | * بہاء الدین عاملی : رگ بہ عاملی. |
| ۱ ۹۷ | | * البہائی : رگ بہ عاملی. |
| | | * بہائی محمد افندی : (۱۵۹۵-۱۵۹۶/۱۰۰۰ تا ۱۶۵۴/۱۰۰۶)، مشہور عثمانی |
| ۱ ۹۷ | | فقیہ، عالم دین، شاعر، روم ایلی کا قاضی عسکر اور شیخ الاسلام. |
| ۱ ۹۸ | | ⊗ بہائیت : بہاء اللہ کا بنا کردہ مذہب. |
| ۱ ۱۰۳ | | * بہادر : بمعنی شجاع اور بطل؛ نیز خاندانی لقب اور اعزازی خطاب. |
| ۱ ۱۰۳ | | * بہادر خان : رگ بہ (فاروقی خاندان) بہادر شاہ. |
| ۱ ۱۰۳ | | * بہادر شاہ : رگ بہ نظام شاہی. |
| | | * بہادر شاہ اول : محمد معظم (۱۶۴۳/۱۰۵۳ تا ۱۷۱۲/۱۱۲۴)، اورنگ زیب |
| ۱ ۱۰۳ | | عالمگیر کا تیسرا بیٹا اور مغلیہ خاندان کا فرمانروا (از ۱۱۱۸/۱۷۰۷ء). |
| | | * بہادر شاہ ثانی : ابوالمظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ غازی (۱۱۸۹/۱۷۷۵ء تا |
| | | ۱۲۷۹/۱۸۶۲ء)، ہندوستان کا آخری مغل تاجدار (از ۱۲۵۳/۱۷۴۷ء |
| ۱ ۱۰۶ | | ۱۸۳۷ء تا ۱۲۷۴/۱۸۵۷ء). |
| ۱ ۱۰۹ | | * بہادر شاہ گجراتی : گجرات کا سلطان (از ۱۵۳۲/۹۳۲ء تا ۱۵۳۷/۹۳۳ء). |
| ۲ ۱۱۰ | | * بہادر : رگ بہ کیل. |
| ۲ ۱۱۰ | | * بہار : بھارت کا ایک صوبہ اور اسلامی دور میں ایک علمی و ثقافتی مرکز. |
| | | ⊗ بہار : ملک الشعراء میرزا محمد تقی (۱۳۰۰/۱۸۸۶ء تا ۱۳۷۱/۱۹۵۱ء)، فارسی |
| ۲ ۱۱۲ | | کا مشہور شاعر، ادیب، مضمون نگار، محقق اور مصنف. |
| | | ⊗ بہار بانو بیگم : مغل شہنشاہ جہانگیر کی بیٹی اور شاہزادہ دانیال کے بیٹے طہمورث کی |
| ۱ ۱۱۶ | | بیوی (ولادت ۱۵۹۰ء). |
| ۲ ۱۱۶ | | * بہار دانش : رگ بہ عنایت اللہ کنبو. |
| ۲ ۱۱۶ | | * بہارستان : رگ بہ حاسی. |
| ۲ ۱۱۶ | | * بہارلو : ایران کا ایک ترک قبیلہ. |
| | | ⊗ بہاری : ملا غلام یحییٰ بن نجم الدین البارہوی البہاری (نواح ۱۰۶۰/۱۶۵۰ء تا |
| ۱ ۱۱۷ | | ۱۲۸۰/۱۷۱۶ء)، ہندوستان کے ایک معروف عالم دین اور مصنف. |
| | | * البہاری : محب اللہ بن عبد الشکور العثماني الصدیقی الحنفی، ہندوستان کے مشہور عالم، |
| | | منطقی، اصولی، لکھنؤ کے قاضی اور مصنف مسلم الثبوت وغیرہ (م ۱۱۱۹/۱۷۰۷ء). |
| ۱ ۱۱۹ | | * بہاول پور : دریائے ستلج کے بائیں کنارے پر واقع صوبہ پنجاب (پاکستان) کی اسی نام |
| ۱ ۱۱۹ | | کی قسمت کا صدر مقام اور سابق ریاست بہاولپور کا دارالحکومت. |
| | | * بہجت مصطفیٰ آفندی : (۱۱۸۸/۱۷۷۴ء تا ۱۲۳۹/۱۸۳۳ء)، عہد آل عثمان کا |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---------------------|---|
| ۲ ۱۱۹ | عالم، طیب اور مصنف. | |
| ۲ ۱۲۰ | | * بہدینان : (بادینان)، موصل کے شمال مشرق میں چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی سے تیرہویں صدی ہجری/انیسویں صدی عیسوی تک ایک کرد امارت. |
| ۲ ۱۲۱ | | * بہراء : قبائل قضاہ میں سے ایک قبیلہ. |
| ۲ ۱۲۱ | | * بہرام : (وہرام)، زر تشتیوں میں فتح و ظفر کا دیوتا؛ نیز سامانی خاندان کے چوتھے، پانچویں، چھٹے، بارہویں اور چودھویں حکمران کا نام. |
| ۲ ۱۲۳ | | * بہرام : مصر میں فاطمیوں کا ایک ارمن عیسائی سپہ سالار، اور خلیفہ الحافظ کا وزیر السیف (از ۵۲۹ھ/۱۱۳۵ء تا ۵۳۱ھ/۱۱۳۷ء؛ م ۵۳۵ھ/۱۱۴۰ء). |
| ۱ ۱۲۵ | | * بہرام شاہ : ابن طغرل شاہ سلجوق، ۵۶۵ھ/۱۱۷۰ء میں چند روز کے لیے کرمان کا حکمران (م ۵۷۰ھ/۱۱۷۵ء-۵۷۵ھ/۱۱۷۸ء). |
| ۱ ۱۲۵ | | * بہرام شاہ غزنوی : سلطان مسعود سوم کا بیٹا، ایک غزنوی حکمران (از ۵۱۰ھ/۱۱۱۷ء تا ۵۵۲ھ/۱۱۵۷ء). |
| ۱ ۱۳۰ | | * بہرام شاہ : الملک الامجد (مجد الدین) بن فرخ شاہ بن شاہنشاہ بن ایوب، سلطان صلاح الدین کے بھانجے یا بھتیجے کا بیٹا، بعلبک کا حکمران (از ۵۷۸ھ/۱۱۸۲ء تا ۶۲۶ھ/۱۲۲۸-۱۲۲۹ء) اور عہد ایوبی کا ایک ممتاز ادیب، عالم اور صاحب دیوان شاعر (م ۶۲۷ھ/۱۲۲۹-۱۲۳۰ء). |
| ۱ ۱۳۱ | | * بہر سیر : (بہ ازد شیر)، رگ بہ المدائن. |
| ۱ ۱۳۱ | | * بہروز : امیر رستم کا فرزند اور اسی کی طرح دہلی کا امیر (م ۹۸۵ھ/۱۵۷۷ء). |
| ۱ ۱۳۱ | | * بہروز خان : بن شہبندر خان، امیر دہلی، المعروف بہ سلیمان خان الثانی (م ۱۰۴۱ھ/۱۶۳۱ء). |
| ۱ ۱۳۱ | | * بہزاد : اسناد کمال الدین، ایران کا سب سے نامور میناتور مصور (م ۹۴۰ھ/۱۵۳۳-۱۵۳۴ء). |
| ۱ ۱۳۱ | | * بہستون : رگ بہ بیستون. |
| ۲ ۱۳۵ | | * بہسنی : رگ بہ بسنی. |
| ۲ ۱۳۵ | | * بہشت : رگ بہ جنة. |
| ۲ ۱۳۵ | | * بہشتی : احمد بن سلیمان (نواح ۸۷۱ھ/۱۴۶۶ء تا ۹۱۷ھ/۱۵۱۲ء)، عہد عثمانیہ کا ایک ترکی شاعر، مؤرخ اور مصنف مثنوی لیلی مجنوں وغیرہ. |
| ۱ ۱۳۶ | | * بہ قباز : (= اچھی اراضی)، عہد عباسیہ میں صوبہ عراق کے تین اضلاع کا مجموعہ. |
| ۲ ۱۳۶ | | * بہلول (امیر) : تین مشہور کرد شخصیتیں : (۱) ابن امیرالوند بے، حاکم قلعہ الاسکندریہ و قلعہ میافارقین؛ (۲) ابن امیر جمشید (م ۷۶۰ھ/۱۳۵۹ء)؛ (۳) ابن امیر فریدون، حاکم طبرستان و داغستان (م ۸۸۰ھ/۱۴۷۵ء). |
| ۲ ۱۳۶ | | * بہلول لودھی : لودھی خاندان شاہی کا بانی اور سلطنت دہلی کا ایک فرمانروا (از ۸۵۵ھ/۱۴۵۵ء). |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۱ ۱۳۷ | ۱۳۵۱ء تا ۸۹۳ھ/۱۳۸۸ء)۔ | * بہلول : المجنون الکوفی ، عہد ہارون و مأمون عباسی کا ایک دانش مند دیوانہ اور |
| ۲ ۱۳۸ | | نیم افسانوی شخصیت۔ |
| ۲ ۱۳۹ | | * بہمن : رگ بہ تاریخ۔ |
| ۲ ۱۳۹ | علاء الدین حسن بہمن شاہ (از ۷۴۸ھ/۱۳۴۷ء تا ۷۵۹ھ/۱۳۵۸ء)۔ | * بہمنی سلطنت : دکن کی ایک آزاد ریاست ؛ بانی : حسن گنگو المعروف بہ سلطان |
| ۲ ۱۳۹ | | * بہمنیار : ابن المرزبان، ابوالحسن، کیا رئیس، ابن سینا کا ایک نامور شاگرد اور مصنف |
| ۱ ۱۶۵ | دانش نامہ (م ۷۵۸ھ/۱۰۶۶ء)۔ | |
| ۲ ۱۶۵ | | * البہنسہ : قرون وسطیٰ میں وسطی مصر کا ایک مشہور شہر۔ |
| ۱ ۱۶۷ | | * بہو : فن تعمیر کی ایک اصطلاح ، کمرہ ملاقات، نیز الگ تھلگ خیمہ یا کوشک وغیرہ۔ |
| ۲ ۱۶۸ | | * البہوتی : شیخ منصور بن یونس البہوتی المصری ، ایک نامور حنبلی عالم (م ۱۰۵۰ھ/ |
| ۲ ۱۶۸ | | ۱۰۶۳ء)۔ |
| ۲ ۱۶۹ | | * بے : رگ بہ بیگ۔ |
| ۲ ۱۶۹ | | * بے اوغلو : رگ بہ استانبول۔ |
| ۲ ۱۶۹ | | * بے لک : (بیگ لک)، ایک قدیم ترکی عہدہ اور منصب۔ |
| ۲ ۱۷۱ | | * بیابانک : بارہ نخلستانوں پر مشتمل، ایران کے دشت کبیر کا ایک حصہ۔ |
| ۲ ۱۷۲ | | * بیاتلی یحیی کمال : رگ بہ یحیی کمال بیاتلی۔ |
| ۲ ۱۷۲ | | * بیان : وضاحت اور ابانت کے معنوں میں علم البیان اور فن خطابت کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۷۹ | | * بیان بن سمعان التیمی : کوفے کا ایک شیعہ رہنما (م ۱۱۱۹ھ/۷۳۷ء)۔ |
| ۱ ۱۸۰ | | * بیئندر : (بایندر)، ایک ترکمانی اوغوز قبیلہ۔ |
| ۲ ۱۸۰ | | * بییان : کوہ تلی اطلس (Tellian Atlas) کے ایک سلسلے کے درے۔ |
| ۲ ۱۸۱ | | * بیبرس : (سیرت)، عوامی کہانیوں کی ایک ضخیم عربی کتاب اور مملوک سلطان بیبرس اول |
| ۲ ۱۸۱ | | کی مبینہ سوانح حیات۔ |
| ۲ ۱۸۲ | | * بیبرس الاول : الملك الظاهر رکن الدین الصالحی (۷۶۲ھ/۱۲۲۳ء تا ۷۶۷ھ/۱۲۷۷ء) ، |
| ۲ ۱۸۲ | | مملوک دولت البحرہ کا چوتھا سلطان (از ۷۵۸ھ/۱۲۶۰ء)۔ |
| ۱ ۱۸۸ | | * بیبرس ثانی : الملك المظفر رکن الدین المنصوری جاشنگیر (چاشنگیر)، مصر کا مملوک سلطان |
| ۱ ۱۸۹ | | (از ۷۰۸ھ/۱۳۰۹ء تا ۷۰۹ھ/۱۳۱۰ء)۔ |
| ۱ ۱۸۹ | | * بیبرس المنصوری : مملوک سپہ سالار، مؤرخ اور مصنف (م ۷۲۵ھ/۱۳۲۵ء)۔ |
| ۱ ۱۹۰ | | * بیبلون : رگ بہ بابل و بابلیون۔ |
| ۱ ۱۹۰ | | * بیہی : مشرقی ترکی میں بمعنی چھوٹی بوڑھی ماں، معزز خاتون۔ |
| ۲ ۱۹۰ | | * بیت : ایک ترکمانی اوغوز قبیلہ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۹۱ | | * بَیت : عربی لفظ بمعنی جاے رہائش۔ |
| ۱ ۱۹۲ | | * بَیت : رگ بہ عروض۔ |
| ۱ ۱۹۲ | | * بَیت اللہ : رگ بہ کعبہ۔ |
| ۱ ۱۹۲ | | * بیت جبرین : (بیت جبریل)، بیت المقدس کے جنوب مغرب میں ایک بڑا فلسطینی گاؤں۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * بیت الجوزہ : رگ بہ علم نجوم۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * البیت الحرام : رگ بہ (۱) مسجد ؛ (۲) المسجد الحرام۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * بیت الحکمة : المأمون الرشید عباسی کا بنا کردہ بغداد کا ایک علمی ادارہ۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * بیت الدین : رگ بہ بتدین۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * بیت راس : شرق اردن کا ایک گاؤں۔ |
| ۱ ۱۹۵ | | * بیت الفقیہ : تہامہ الیمن میں ایک شہر۔ |
| | | * بیت لحم : بیت المقدس سے دس کلومیٹر دور فلسطین کا ایک بڑا گاؤں، حضرت عیسیٰؑ کا مولد اور مشہور زیارت گاہ۔ |
| ۲ ۱۹۶ | | * بیت المال : ایک شرعی اصطلاح ؛ مسلم ریاست کا قومی خزانہ۔ |
| ۲ ۲۱۶ | | * بیت المدراس : یا بیت المدراس، عہد نامہ عتیق کا دارالمطالعہ اور تحقیق گاہ۔ |
| ۱ ۲۱۷ | | * بیت المقدس : رگ بہ القدس۔ |
| ۱ ۲۱۷ | | * بیتاب : رگ بہ ڈراما (اردو)۔ |
| ۱ ۲۱۷ | | * بیت لحم : رگ بہ بیت لحم۔ |
| ۱ ۲۱۷ | | * بیج : (بیج)، ترکوں کے ہاں شہر وی انا کا نام۔ |
| | | * بیجا پور : ایک تاریخی شہر، عادل شاہی سلطنت کا دارالحکومت اور آج کل بھارت کے صوبہ میسور کے ضلع بیجا پور کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۲۲۳ | | * بیجان احمد : ایک ترک صوفی اور مصنف انوارالعاشقین و درمکتون وغیرہ (حیات ۵۸۷/۱۴۶۵-۱۴۶۶ء)۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | * بیجا نگر : رگ بہ وجیا نگر۔ |
| | | * بیجر : George Percy Badger (۱۸۱۵ء تا ۱۸۸۸ء)، ایک انگریز مستشرق اور انگریزی-عربی لغت وغیرہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | * بیجوان : رگ بہ باجلان۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | * بیجہ : رگ بہ باجہ۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | * بیحان : (بیجان)، یمن کی ایک ندی اور وادی سرخہ اور وادی حریب کا درمیانی علاقہ۔ |
| ۱ ۲۲۷ | | * بیحان القصاب : وادی بیحان کا درمیانی حصہ۔ |
| ۱ ۲۲۸ | | * بید ہای : رگ بہ کليلة و دمنہ۔ |
| | | * بیدر (محمد آباد) : عہد اسلامی میں دکن کی بھمنی اور بریدی شاہی سلطنتوں کا |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۱ ۲۲۸ | دارالحکومت اور آج کل بھارت کے ایک ضلع کا صدر مقام۔ | |
| ۲ ۲۳۱ | * بیدق : رگ بہ شطرنج۔ | |
| ۲ ۲۳۱ | ⊗ بیدل : میرزا عبدالقادر، ابوالمعانی (۵۴۰ھ/۱۶۴۴ء تا ۱۱۳۳ھ/۱۷۲۰ء)، عہد عالمگیری کا نامور صاحب دیوان فارسی شاعر و مصنف، عارف کامل اور عظیم مفکر۔ | |
| ۱ ۲۳۵ | * بیدو : ہلاکو کا پوتا اور ایران کا چھٹا ایلخانی فرمانروا (۶۹۴ھ/۱۲۹۵ء)۔ | |
| ۱ ۲۳۶ | * البیدق : ابوبکر بن علی الصنہاجی، چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی میں تاریخ الموحدين کے وقائع ابتدائیہ کا مصنف۔ | |
| ۲ ۲۳۷ | * بثر : عربی زبان میں کنویں کے لیے جامع لفظ۔ | |
| ۲ ۲۴۳ | ⊗ بثر زمزم : رگ بہ زمزم۔ | |
| ۲ ۲۴۳ | * بثر السبع : جنوبی فلسطین کا ایک مقام، بیرسبا (شیبا) کا مغرب۔ | |
| ۱ ۲۴۴ | ⊗ بثر معولہ : بنو سلیم کی ملکیت میں ایک کنواں اور عہد نبوی میں ستر کے قریب صحابہ کرام کی شہادت گاہ۔ | |
| ۲ ۲۴۶ | * بثر میمون : اسلام کے ابتدائی زمانے میں نواح مکہ مکرمہ میں ایک کنواں۔ | |
| ۱ ۲۴۷ | ⊗ بیرام : یوم مسرت و تفریح، عیدین کے لیے ایک ترکی اصطلاح۔ | |
| ۲ ۲۵۰ | * بیرامیہ : آٹھویں - نویں صدی ہجری/چودھویں - پندرہویں صدی عیسوی میں حاجی بیرام ولی کا بنا کردہ ایک طریقہ تصوف۔ | |
| ۱ ۲۵۱ | * بیرجند : فارس کا ایک ضلع اور شہر۔ | |
| ۱ ۲۵۲ | * بیرق : رگ بہ علم۔ | |
| ۱ ۲۵۲ | * بیرق دار : علم بردار کے معنوں میں ایک فارسی اور عثمانی اصطلاح۔ | |
| ۲ ۲۵۲ | * بیرق دار مصطفیٰ پاشا : رگ بہ مصطفیٰ پاشا بیرق دار۔ | |
| ۲ ۲۵۲ | ⊗ بیرم خان (محمد) : خان خانات (امیرالامراء)، عہد اکبری کا ایک نامور امیر اور سپہ سالار (۹۶۸ھ/۱۵۶۱ء)۔ | |
| ۱ ۲۵۷ | * بیرم علی : ماورائے خزر ریلوے پر مرو شہر کے قریب ایک مقام۔ | |
| ۱ ۲۵۷ | * بیرم علی خان : قاچاری شاہزادہ اور مرو کا فرمانروا (از ۱۱۹۷ھ/۱۷۸۳ء تا ۱۲۰۰ھ/۱۷۸۶ء)۔ | |
| ۲ ۲۵۷ | * بیروت : جمہوریہ لبنان کا صدر مقام۔ | |
| ۱ ۲۶۱ | * بیرون : عثمانی شاہی محل کے بیرونی محکمے اور شعبے۔ | |
| ۲ ۲۶۱ | * البیرونی : برہان الحق ابو الریحان محمد بن احمد (۳۶۲ھ/۹۷۳ء تا ۴۴۰ھ/۱۰۴۸ء)، سلطان محمود غزنوی کے عہد کا مشہور عالم، محقق، سیاح، فلسفی، ریاضی دان، جغرافیہ نگار، سوانح نگار، مؤرخ، مترجم اور مصنف تحقیق ما للہند، الآثار الباقیہ وغیرہ۔ | |

| صفحہ عدد | اشارات | عنوان |
|----------|--------|--|
| ۱ ۲۷۱ | | * اَلْبِرہ : الجزیرہ کے شمال مغرب میں دریائے فرات کے کنارے ایک مقام۔ |
| ۱ ۲۷۱ | | * بِرہ جک : عراق میں دریائے فرات کے بائیں کنارے پر ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۲۷۳ | | * بیزا : رگ بہ بیاسہ۔ |
| ۲ ۲۷۳ | | * بیزبان : رگ بہ دلسز۔ |
| ۲ ۲۷۳ | | * بیزرہ : پرندوں بالخصوص شاہین، باز وغیرہ سے شکار کھیلنے کا فن۔ |
| ۲ ۲۸۱ | | * بیزستان : رگ بہ قیصریہ۔ |
| ۲ ۲۸۱ | | * بیزور : رگ بہ بازرہ۔ |
| ۲ ۲۸۱ | | * بیزینا : رگ بہ ددو (Dido)۔ |
| ۲ ۲۸۱ | | * بیسان : دریائے اردن کی وادی میں ایک چھوٹا سا فلسطینی قصبہ۔ |
| ۲ ۲۸۳ | | * بیستون : بغداد سے ہمدان جانے والی شاہراہ پر کرمان شاہ سے مشرق میں ایک پہاڑ۔ |
| ۱ ۲۸۳ | | * بیستی : رگ بہ سکہ۔ |
| ۱ ۲۸۳ | | * بیشہ : مغربی عرب میں اسی نام کی وادی کے کنارے پر ایک نخلستان۔ |
| ۱ ۲۸۵ | | * بیشرع : آزاد قلدروں کے لیے ایک تضحیک آمیز فارسی اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۸۵ | | * بیشر : (بکشہری)، صوبہ قونیہ میں ایک قضا کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۲۸۶ | | * البیضاء : لیبیا کے علاقہ برقہ (Cyrenaica) میں ایک اہم شہر۔ |
| ۲ ۲۸۶ | | * البیضاء : متعدد مقامات کا نام۔ |
| ۲ ۲۸۶ | | * البیضاوی : امام عبداللہ بن عمر ابوالخیر، شیراز کے قاضی القضاۃ، مشہور شافعی فقیہ، مصنف اور صاحب تفسیر بیضاوی (م مابین ۵۶۸۵/۱۱۷۸ء و ۵۷۱۶/۱۱۷۹ء)۔ |
| ۱ ۲۸۸ | | * بیطار : حیوانات کے معالج کے لیے قدیم طبی اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۸۹ | | * بیع : فروخت کرنے کے معنوں میں لسانی و فقہی اصطلاح۔ |
| ۲ ۲۹۱ | | * بیعۃ : ایک شرعی اصطلاح، ایک ایسا عمل جسے انجام دے کر کوئی شخص کسی دوسرے کے اقتدار کو تسلیم کرے۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * بیعہ : رگ بہ کنیسہ۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * بیغا : ایشیائے کوچک کے شمال مغرب میں صوبہ چناق قلعه کی ایک قضا کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۲۹۳ | | * بیغہ : رگ بہ مساحۃ۔ |
| ۱ ۲۹۳ | | * بیقرا : (بیقرہ)، رگ بہ بایقرا۔ |
| ۱ ۲۹۳ | | * بیکل : (بیکال، بایقال)، مشرقی ترکیہ میں دنیا کی عمیق ترین اور سب سے بڑی پہاڑی جھیل۔ |
| ۱ ۲۹۵ | | * بیگ : (بک، بے)، ایک ترکی اعزازی لقب۔ |
| ۱ ۲۹۶ | | * بیگدلی : اوغوز ترکمانوں کی شاخ بوز اوق کا ایک قبیلہ۔ |
| ۱ ۲۹۷ | | * بیگلر بیگی : یا بیلر بای، یعنی امیرالامراء، ابتداءً ترکی سپہ سالار اعظم کا ایک لقب۔ |
| ۱ ۲۹۹ | | * بیگم : بیگ کی تانیث، ایک تعظیمی لقب۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۹۹ | | * بینکن ہلے : (بنگن ہلے)، برطانوی عہد میں جنوبی ہند کی ایک چھوٹی سی مسلمان ریاست۔ |
| ۲ ۳۰۰ | | * بیلان : (Belen)، کوہسار امانوس (الماطاخ) میں اسکندرون سے مشرق کی جانب ایک گاؤں۔ |
| ۱ ۳۰۲ | | * بیلقان : اران (البانیہ) کا ایک قدیم شہر۔ |
| ۱ ۳۰۲ | | * البیلان : رگ بہ مجلس۔ |
| ۱ ۳۰۲ | | * بیان : رگ بہ بیلان۔ |
| ۱ ۳۰۲ | | * بیلو : (بیلوس)، رگ بہ بالیوس۔ |
| ۱ ۳۰۲ | | * بیہ جک : رگ بہ بلجک۔ |
| ۱ ۳۰۲ | | * بیلین (Beelyn)، نیز معروف بہ بوگوس، اتریا میں چرواہوں اور مزارعوں کا ایک جتھا۔ |
| ۲ ۳۰۲ | | * بیمارستان : بمعنی ہسپتال۔ |
| ۱ ۳۱۲ | | * بیمہ : رگ بہ معاقل۔ |
| ۱ ۳۱۲ | | * بینکنگ : رگ بہ (۱) جہبذ؛ (۲) صیری؛ (۳) بیت المال۔ |
| | | * بینورت : ابن عباد، مشرقی صقلیہ میں نارمنوں کی مقاومت کرنے والا مسلم رہنما |
| ۱ ۳۱۲ | | (م ۵۷۹/۱۰۸۶ء)۔ |
| ۲ ۳۱۲ | | * بینون : جنوبی عرب کا ایک قدیم قلعہ اور قصبہ۔ |
| ۱ ۳۱۳ | | * بینہ : رگ بہ بیانہ۔ |
| | | * یورلدی : اعلیٰ افسر کی طرف سے کسی ماتحت افسر کو دیے جانے والے حکم کے لیے |
| ۱ ۳۱۳ | | عہد عثمانیہ کی سرکاری اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۱۳ | | * بیول : Frantz Buhl، ڈلمارک کا ایک مشہور مستشرق (۱۸۵۰ء تا ۱۹۳۲ء)۔ |
| ۱ ۳۱۳ | | * البیہسیہ : رگ بہ ابو بیہس۔ |
| ۱ ۳۱۳ | | * بیہق : نیشاپور کے مغرب میں صوبہ خراسان کا ایک ضلع۔ |
| ۲ ۳۱۳ | | * بیہقی ، ابوالفضل : محمد بن الحسین (م ۵۷۰/۱۰۷۰ء)، فارسی کا نامور مؤرخ۔ |
| | | * البیہقی : ابراہیم بن محمد، خلیفہ المقتدر کے عہد (۵۲۹۵/۹۰۸ء تا ۵۳۲۰/۹۳۲ء) |
| ۱ ۳۱۷ | | کا ایک عرب ادیب اور مصنف المحاسن والمساوی۔ |
| | | * البیہقی : ابوبکر احمد بن الحسین بن علی بن موسیٰ الخسرو جردی (۵۳۸۴/۹۹۴ء تا |
| ۱ ۳۱۷ | | ۵۴۵۸/۱۰۶۶ء)، ایک شافعی محدث و فقیہ اور مصنف کتاب السنن الکبریٰ۔ |
| | | * البیہقی : ظہیر الدین ابوالحسن علی بن زید بن فندق (۵۴۹۳/۱۱۰۰ء تا ۵۵۶۵/۱۱۶۹ء)، |
| ۲ ۳۱۸ | | ایک ایرانی فاضل اور متعدد کتابوں کا مصنف۔ |
| ۱ ۳۲۰ | | * بیاسہ : (Baeza)، ہسپانیہ کے صوبہ جیان میں ایک شہر۔ |
| ۱ ۳۲۱ | | * بیانہ : (Baena)، ہسپانیہ کے صوبہ قرطبہ کا ایک چھوٹا سا شہر۔ |
| ۱ ۳۲۲ | | * بینہ : ایک قانونی، شرعی و فقہی اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۲۳ | | ● البینہ : قرآن مجید کی اٹھانوہ سورۃ۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * یومیۃ : علی بن الحجازی بن محمد الیومی الشافعی (م ۱۱۸۳ھ/۱۷۶۹ء) کا بنا کردہ ایک مصری مسلک تصوف۔ |
| ۲ ۳۲۴ | | ⊗ بھائی : ایک قدیم قلعہ بند شہر ؛ موجودہ نام بھٹا واہن (قسمت بہاولپور، پاکستان)۔ |
| ۱ ۳۲۵ | | ⊗ بھارت : رگ بہ ہندوستان۔ |
| ۱ ۳۲۹ | | * بھٹائی : شاہ عبداللطیف (۱۱۰۱ھ/۱۶۸۹ء تا ۱۱۶۵ھ/۱۷۵۲ء) ، نامور سندھی صوفی شاعر اور پیشواے دین۔ |
| ۱ ۳۲۹ | | * بھٹندہ : پنجاب کا ایک قدیم تاریخی قلعہ بند شہر اور آج کل بھارتی پنجاب کا مشہور قصبہ۔ |
| ۱ ۳۳۲ | | * بھٹی : برعظیم پاک و ہند میں دور دور تک پھیلا ہوا ایک راجپوت قبیلہ۔ |
| ۱ ۳۳۴ | | * بھرتپور : بھارت کی ایک سابق ریاست اور اس کا صدر مقام ؛ آج کل راجستھان کا ایک حصہ۔ |
| ۲ ۳۳۴ | | * بھڑوچ : گجرات (بھارت) کا ایک ضلع۔ |
| ۲ ۳۳۵ | | * بھکر : رگ بہ بکر۔ |
| ۱ ۳۳۷ | | ⊗ بھمبر : گجرات (پاکستان) سے نو میل کے فاصلے پر اسی نام کی ایک ندی کے کنارے آباد ایک چھوٹا سا شہر۔ |
| ۲ ۳۳۷ | | ⊗ بھنبھور : سسی پنوں کی مشہور لوک کہانی سے وابستہ سندھ سے عراق جانے والی شاہراہ پر بلوچستان کا ایک خطہ اور شہر۔ |
| ۱ ۳۳۸ | | * بھوپال : برعظیم پاک و ہند میں حیدرآباد کے بعد سب سے اہم مسلم ریاست۔ |
| ۱ ۳۴۰ | | * بھوپال : (شہر)، ریاست بھوپال اور اب مدھیا پردیش (بھارت) کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۳۴۴ | | ⊗ بھیرہ : پنجاب (پاکستان) میں دریائے جہلم کے مغربی کنارے پر واقع ایک قدیم شہر۔ |



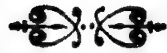
| | |
|-------|--|
| ۱ ۳۴۷ | ⊗ ب : فارسی و اردو کا تیسرا حرف۔ |
| ۱ ۳۴۷ | * ہائی : برطانوی ہند میں تانبے کا سب سے چھوٹا سکہ۔ |
| ۲ ۳۴۷ | ⊗ ہادری : (پرتگالی : Padre)، عیسائی واعظ، پیشوا۔ |
| ۲ ۳۴۷ | ⊗ ہادزھر : رگ بہ ہادزھر۔ |
| ۲ ۳۴۷ | * ہادشاہ : مسلمان فرمانروایان ملک کا لقب۔ |
| ۲ ۳۴۸ | ⊗ ہارا چنار : پاکستان میں کرم ایجنسی کا انتظامی مرکز، فوجی چھاؤنی اور صحت افزا مقام۔ |
| ۱ ۳۴۹ | ⊗ ہارتھیا : بحیرہ خزر کے جنوب مشرق میں کوہ البرز سے ہرات تک پھیلا ہوا پہاڑی علاقہ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۴۹ | | * پارچہ بافی : رگ بہ (۱) فَن؛ (۲) نسج (پارچہ بافی)۔ |
| ۱ ۳۴۹ | | * پارسی : ایران کے قدیم مذہب کے پیرو۔ |
| ۱ ۳۵۰ | | * پارہ : ایک ترکی سکہ۔ |
| ۲ ۳۵۰ | | * پازہر : رگ بہ بازہر۔ |
| ۲ ۳۵۰ | | * پاسبان اوغلو : پاسبان اوغلی یا پازواند اوغلو (۱۷۵۸ء تا ۱۷۶۰ء)، ودین کا باغی پاشا اور وہاں کا حکمران۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * پاسے : (Pase)، سماترا میں آج کے شمالی ساحل پر ایک ضلع اور قدیم زمانے میں مشرقی ایشیا کی ایک مشہور مملکت۔ |
| ۱ ۳۵۴ | | * پاشا : ترکیہ میں قریبی عہد تک مستعمل سب سے بڑا اعزازی لقب۔ |
| ۱ ۳۶۰ | | * پاشالیق : ایک ترکی اصطلاح : (۱) کسی پاشا کا منصب یا لقب ؛ (۲) کسی پاشا کے زیر اختیار علاقہ۔ |
| ۲ ۳۶۰ | | * پاشغرد : رگ بہ پاشقرت۔ |
| ۲ ۳۶۰ | | * پاک پٹن : (اجودھن)، پنجاب (پاکستان) کا شہر، حضرت فرید الدین گنج شکرؒ کے مزار کے لیے معروف۔ |
| ۱ ۳۶۱ | | * پاکدامن بیبیاں : لاہور (پاکستان) کا ایک قدیم قبرستان۔ |
| ۱ ۳۶۲ | | * پاکستان : جمہوریہ اسلامیہ پاکستان (قیام : ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء)۔ |
| ۱ ۵۷۱ | | * پالاہنگ : تکمیل سلوک کے بعد بعض ترک جوان درویشوں کے گلے میں ڈالی جانے والی ڈوری اور اس میں لٹکا ہوا عقیق کا ستارہ۔ |
| ۲ ۵۷۱ | | * پالمائرا : (پالمیرا = Palmyra = تدمر)، دمشق سے شمال مشرق میں صحراے عرب کے ایک نخلستان میں واقع مشہور تاریخی شہر۔ |
| ۱ ۵۷۵ | | * پالم ہانگ : رگ بہ انڈونیشیا۔ |
| ۱ ۵۷۵ | | * * پالن پور : آج کل بھارت کے صوبہ بمبئی میں شامل، برطانوی ہند کی ایک سابق مسلم ریاست۔ |
| ۲ ۵۷۵ | | * پامیر : وسطی ایشیا کا ایک معروف پہاڑی سلسلہ۔ |
| ۱ ۵۷۶ | | * پالچ پیر : رگ بہ پنج پیر۔ |
| ۲ ۵۷۶ | | * پانی پت : بھارت کے ضلع کرنال کی ایک تحصیل اور اس کا صدر مقام، اسلامی عہد کی تین عظیم جنگوں کا محل وقوع۔ |
| ۲ ۵۷۷ | | * پاہنگ : (= پاہانگ) رگ بہ ملایا، جزیرہ نما۔ |
| ۲ ۵۷۷ | | * پٹروہ : (Patrona)، رگ بہ ریالہ۔ |
| ۲ ۵۷۷ | | * پٹنی : (= پٹنی)، تھائی لینڈ کا ایک ضلع۔ |
| ۲ ۵۷۸ | | * پٹروواردین : (Petrovardin)، یوگوسلاویا کا ایک مشہور فوجی قلعہ اور شہر۔ |
| ۲ ۵۸۰ | | * پٹنہ : بھارت کے صوبہ بہار کا دارالحکومت اور مشہور تاریخی مقام۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۸۱ | | ⊗ پٹیالہ : برطانوی ہند کے صوبہ پنجاب میں سکھوں کی سب سے بڑی ریاست اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۵۸۲ | | ⊗ پٹھان : رگ بہ (۱) افغان؛ (۲) افغانستان؛ (۳) پشتو۔ |
| ۱ ۵۸۲ | | * پچنک : (Pecenegs)، قرون وسطیٰ کی ایک ترکی النسل قوم۔ |
| | | * پچوی : ابراہیم آفندی (۱۵۸۲ء تا ۱۵۷۴ء) نواح ۱۰۶۰/۱۶۵۰ء، ایک ترک مؤرخ اور مصنف تاریخ پچوی۔ |
| ۱ ۵۸۵ | | * پرتو پاشا : دو عثمانی سیاستدانوں کا نام : (۱) پرتو محمد پاشا، وزیر اور امیر البحر (حیات ۱۵۸۲ء تا ۱۵۷۴ء)؛ (۲) پرتو محمد سعید پاشا، ترک منصب دار اور شاعر (م ۱۲۵۱ھ/۱۸۳۶ء)۔ |
| ۱ ۵۸۶ | | * پرشیا : (Persia)، رگ بہ ایران۔ |
| ۲ ۵۸۷ | | * پرگنہ : سلطنت دہلی کی اصطلاح میں دیہات کا مجموعہ، ایک انتظامی اکائی۔ |
| ۲ ۵۸۷ | | * پرلنگ سبل : (Prang Sabil، پرانگ سابل)، مجمع الجزائر شرق الہند میں جہاد کے لیے مستعمل کلمہ۔ |
| ۲ ۵۸۸ | | * پروانہ : رگ بہ معین الدین سلیمان۔ |
| ۱ ۵۸۹ | | * پریم : (Perim)، بحر احمر کے دہانے پر ایک جزیرہ۔ |
| ۱ ۵۸۹ | | ⊗ پریم چند : اصل نام دھنپت رائے (۱۸۸۰ء تا ۱۹۳۶ء)، اردو اور ہندی کے مشہور افسانہ نگار اور ناول نویس۔ |
| ۲ ۵۹۰ | | * پزرتن : رگ بہ پسترن۔ |
| ۱ ۵۹۳ | | * پشاروتز : رگ بہ پشاروتز۔ |
| ۱ ۵۹۳ | | * پست : ایک قسم کی غذا۔ |
| | | * پسر : سابقاً جنوب مشرقی بورنیو میں ایک سلطنت اور اب انڈونیشیا کے صوبہ کالی منتان کا ایک حصہ۔ |
| ۱ ۵۹۳ | | ⊗ پسرور : ضلع سیالکوٹ (پاکستان) کا ایک پرانا شہر اور تحصیل کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۵۹۷ | | * پسترن : (پزرتن)، جاوا اور مادورا کے جزیروں میں دینیات کے طلبہ کی تربیت گاہوں کے لیے مستعمل اصطلاح۔ |
| ۲ ۵۹۷ | | * پشاروتز : (Pozarevac)، یوگوسلاویا میں ضلع (= بانات) ڈینیوب کا ایک ترقی پذیر تجارتی قصبہ۔ |
| ۱ ۶۰۲ | | ⊗ پشاور : صوبہ سرحد (پاکستان) کا دارالحکومت اور مشہور تاریخی شہر۔ |
| ۲ ۶۰۳ | | ⊗ پشتو : (پختو)، پاکستان کے شمال مغربی سرحدی علاقے، بلوچستان کے ایک حصے اور تقریباً نصف افغانستان میں بولی جانے والی پشتونوں کی زبان۔ |
| ۱ ۶۱۳ | | ⊗ پشین : پاکستان میں صوبہ بلوچستان کے ضلع کوئٹہ کی ایک تحصیل اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۶۳۷ | | * پکتھال : Muhammad Marmaduke Pickthal (۱۸۷۵ء تا ۱۹۳۶ء)، مشہور مسلمان مستشرق، مصنف اور مترجم قرآن مجید۔ |
| ۱ ۶۳۸ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۶۴۰ | | * پُل : (Pul) فلہ ، مغربی افریقہ کا ایک قبیلہ۔ |
| ۲ ۶۴۶ | | * پِلای : (Polei)، جنوبی ہسپانیہ میں ایک قدیم قلعہ۔ |
| ۲ ۶۴۶ | | * پلونہ : (Plevna)، شمالی بلغاریا کا ایک اہم شہر۔ |
| ۲ ۶۴۸ | | * پنجاب : پاکستان کا آبادی کے اعتبار سے سب سے بڑا صوبہ۔ |
| | | * پنجابی : دہلی (بھارت) سے خیرپور (سندھ) اور پشاور اور درہ کاغان سے سری نگر (مقبوضہ کشمیر) تک کے علاقے کی زبان۔ |
| ۲ ۶۶۳ | | * پنج پیر : برصغیر پاک و ہند کے فرقہ پانچ پیر کے بزرگوں کے لیے عوامی اصطلاح۔ |
| ۱ ۶۸۴ | | * پنج تن : آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آپ کے قریبی اہل بیت کے لیے مشہور اصطلاح۔ |
| ۱ ۶۹۵ | | * پنج دہ : سوویت روس کی جمہوریہ ترکمان میں ایک قریہ۔ |
| ۱ ۶۹۵ | | * پنج لد : پنجاب (پاکستان) میں پانچ دریاؤں کا سنگم۔ |
| ۱ ۶۹۷ | | * پنکلو : رگ بہ پنکولو۔ |
| | | * پنکولو : (Panghulu)، سابق ولندیزی مجمع الجزائر شرق الہند میں دینی و غیر دینی امور کا ناظم اعلیٰ۔ |
| ۱ ۶۹۷ | | * پواسا : مجمع الجزائر شرق الہند میں ماہ رمضان کا نام۔ |
| ۲ ۷۰۰ | | * پوپ : Arthur Upham Pope (پیدائش ۱۸۸۱ء)، اسلامی ملکوں، بالخصوص ایران کے آرٹ کا ممتاز ترین ماہر امریکی مستشرق۔ |
| ۱ ۷۰۳ | | * پوپر : William Popper (پیدائش ۱۸۷۴ء)، ایک ممتاز عربی دان امریکی مستشرق۔ |
| ۲ ۷۰۳ | | * پوٹھوہار : رگ بہ (۱) پاکستان ؛ (۲) پنجاب۔ |
| ۲ ۷۰۳ | | * پوٹھوہاری : رگ بہ پنجابی۔ |
| ۲ ۷۰۴ | | * پورٹ سعید : بحیرہ روم کے ساحل اور نہر سویز کے دہانے پر مصر کی مشہور بندرگاہ۔ |
| ۲ ۷۰۶ | | * پورٹو نووو : (Porto-Novo)، جنوب مغربی افریقہ میں جمہوریہ دہومی کا دارالحکومت۔ |
| ۱ ۷۰۷ | | * پوست : کھال کے معنوں میں ایک اصطلاح۔ |
| | | * پوکاک : Edward Pocock (پیدائش ۱۶۰۴ء)، مشہور عربی دان انگریز مستشرق اور متعدد کتب کا مصنف۔ |
| ۱ ۷۰۷ | | * پولہ : مغل شہنشاہ اکبر کے عہد کا ایک سکھ۔ |
| ۲ ۷۰۸ | | * پولینڈ : (لهستان)، یورپ کا مشہور ملک اور خطہ۔ |
| ۲ ۷۰۸ | | * پومانی : بلغاریا اور تراکیا (Thrace) میں بلغاری زبان بولنے والے مسلمان۔ |
| ۲ ۷۲۲ | | * پونا : بھارت کے صوبہ مہاراشٹر کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۷۲۸ | | * پوتیانک : انڈونیشی بورنیو کی ایک سابق ولندیزی ریزیڈنسی۔ |
| ۱ ۷۲۹ | | * پہلوان : محمد بن ایلدگیز، شمس الدین، آذربائیجان کا اتابک اور حکمران (از ۵۶۸/۱۱۷۲ء - |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|-------------------------------|---|
| ۱ ۷۳۱ | ۱۷۲۳ء تا ۱۸۸۶ء (۱۸۸۶ء/۱۸۸۲ء)۔ | |
| ۱ ۷۳۲ | | * پیاسٹر : رگ بہ غروش۔ |
| ۱ ۷۳۲ | | * پیالہ پاشا : ایک عثمانی امیر البحر کبیر (م ۱۸۸۵ء/۱۵۷۸ء)۔ |
| ۱ ۷۳۳ | | * پیر : مرشد کے معنوں میں علم تصوف کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۷۳۳ | | * پیرا : (پیرہ)، رگ بہ استانبول۔ |
| ۱ ۷۳۳ | | * پیراک : رگ بہ ملایا، جزیرہ نما۔ |
| ۱ ۷۳۳ | | * پیر پنجال : مقبوضہ کشمیر میں کوہ ہمالیہ کے سات میں سے ایک مشہور سلسلہ کوہ۔ |
| ۲ ۷۳۳ | | * پیری محمد پاشا : ایک عثمانی وزیر اعظم (م ۱۵۳۹ء/۱۵۳۲ء یا ۱۵۳۳ء/۱۵۳۰ء)۔ |
| | | * پیری محی الدین رئیس : یونانی الاصل عثمانی جہاز ران اور ماهر نقشہ کشی (م نواح ۱۵۹۶ء/۱۵۵۳ء)۔ |
| ۲ ۷۳۵ | | |
| ۱ ۷۳۸ | | * پیسا : تین پائی یا چوتھائی آنے کے برابر برطانوی ہند کا ایک سکہ۔ |
| | | * پیش گوئی : آئندہ کی خبر دینا ؛ رگ بہ (۱) کہانت ؛ (۲) جفر ؛ (۳) فال ؛ (۴) رسل ؛ (۵) تعبیر وغیرہ۔ |
| ۲ ۷۳۸ | | |
| | | * پیشوا : ایک تاریخی اصطلاح ؛ (۱) دکن کے بہمنی سلاطین کے وزراء ؛ (۲) شیوا جی کا وزیر اعظم ؛ (۳) مرہٹہ جمعیت کا سردار۔ |
| ۲ ۷۳۸ | | ⊗ پیلا : Charles Pellat (م ۱۹۱۳ء تا ۱۹۶۹ء) ، بیسویں صدی کا ایک معروف عربی دان |
| ۱ ۷۴۱ | | فرانسیسی مستشرق۔ |
| ۲ ۷۴۱ | | * پینانگ : (یا ہلاوینانگ)، وفاق ملیشیا کا ایک جزیرہ۔ |



جلد ۶



صفحہ نمبر

اشارات

عنوان

- * تاء : عربی حروف تہجی کا تیسرا حرف.
- * تَابَطْ شَرَا : ثابت بن جابر بن سفیان ، قبیلہ فہم کا قدیم عرب صاحب دیوان شاعر اور بدوی بہادر.
- * تَابِع : لغوی معنی چاکر، شاگرد، معتقد؛ اصطلاحاً صحابہ کرامؓ کے جانشین.
- * تات : (تت)، ترکی ممالک میں شامل خارجی عناصر.
- * تاتار : (تتر، تتر)، مغول؛ ازمنہ متوسطہ میں وسط ایشیا کے مغولوں پر مشتمل ایک مشہور جنگجو، سفاک اور حکمران قوم.
- * تاج : بادشاہوں کے سر کے پہناوے کے لیے ایک معروف اصطلاح.
- * تاج الدولۃ : رگ بہ تیش.
- * تاج الدین : رگ بہ السبکی.
- * تاج الدین بن زکریا : بن سلطان العثماني القرشي النقشبندی الحنفی السنبھلی، مہاجر مکہ، ہندوستان کے نقشبندی سلسلے کے ایک شیخ طریقت، مصنف اور مترجم نفحات الانس (از جامی) وغیرہ (م ۱۰۵۰ھ/۱۶۴۰ء).
- * تاج محل : شاہ جہان کا اپنی محبوب بیگم ممتاز محل کے لیے آگرے میں بنوایا ہوا بے مثال اور خوبصورت ترین یادگار مقبرہ.
- * تاج الملوک : رگ بہ بُوری.
- * تاجہ : جزیرہ نماے آئبیریا (ہسپانیہ و پرتگال) کا سب سے لمبا دریا.
- * تاجیک : (تازیک، تازیک)، مختلف ادوار میں مختلف اقوام کے لیے مستعمل ایک اصطلاح.
- * تاجیکی : تاجیکوں کی زبان.
- * تادلا : (یا تادلا)، مراکش کا ایک ضلع
- * تارم : (Tarim، ترم)، موجودہ چینی ترکستان کا سب سے بڑا دریا.
- * تارم : (طرم)، دریائے قزیل اوزن کی گزرگاہ کے قریب ایک ولایت اور اس کے کنارے ایک قصبہ.
- * تارودانت : مراکش کے جنوب مغرب میں علاقہ سوس کا ایک بڑا شہر.

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * تاریخ : (مقالہ اول) ۱۔ ایک مشہور علم؛ حولیات، یعنی وقائع کا بیان بہ ترتیب تاریخی؛ |
| ۲ ۳۶ | | ۲۔ کسی عصر خاص کی تعیین، حسابِ ازمان۔ |
| ۲ ۳۸ | | * تاریخ : مقالہ (دوم) ، عصر ، تعیین وقت۔ |
| ۲ ۴۶ | | * تاریخ : (مقالہ سوم) ، علم التاریخ، ادبیات کی ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۷۷ | | * تازا : مشرق مراکش کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۷۹ | | * تاشقین بن عالی : خاندان مرابطین کا ایک بادشاہ، رگ بہ المرابطون۔ |
| ۲ ۷۹ | | * تاشکنت : (تاشکند) ، وسط ایشیا کا مشہور تاریخی شہر۔ |
| ۲ ۸۳ | | * تافتہ : ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ |
| ۱ ۸۴ | | * تافیلالت : جنوب مشرق مراکش میں ایک علاقہ۔ |
| | | * تاکرُنا : (Takoronna) ، اسلامی سپین میں مرکزی تودہ کوہی ، آج کل سیرانیا د روندہ |
| ۲ ۸۴ | | (Serrania de Ronda)۔ |
| ۱ ۸۵ | | * تالیش : ایران کے صوبہ گیلان کے شمال میں ایک اقلیم اور اس کے باشندے۔ |
| ۱ ۸۶ | | * تامل زبان پر اسلام کا اثر : رگ بہ ہندوستان۔ |
| | | * تان سین کلاونت : عہد اکبری کا بے نظیر مغنی اور موسیقی دان ، مصنف بدہ پرکاش |
| ۱ ۸۶ | | (م ۱۵۸۹/۵۹۹۷ء)۔ |
| ۱ ۸۷ | | * تاویل : (اپنے اصل کی طرف لوٹانا) ، ایک مخصوص تفسیری اصطلاح۔ |
| ۲ ۸۸ | | * تاهرت : (تہرت) ، الجزائر میں وهران کی شمال مشرق سرحد پر واقع ایک شہر۔ |
| ۲ ۸۹ | | * تبالہ : مکہ معظمہ سے جنوب مشرق جانب عسیر کے اندرونی علاقے میں ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۹۳ | | * تبت : چین کے جنوب میں ایک ملک۔ |
| ۱ ۹۸ | | * تبریز : ایران کی ولایت آذربائیجان (رگ بآں) کا مرکز۔ |
| | | * التبریزی : ابو زکریا یحییٰ بن علی (۴۲۱ھ/۱۰۳۰ء تا ۵۰۲ھ/۱۱۰۹ء) ، فقہ لغت عربی |
| ۲ ۱۲۳ | | کا مشہور و معروف ماہر، مصنف اور شارح۔ |
| | | * تبریزی : شمس الدین محمد بن علی بن ملک داد تبریزی ، المعروف بہ شمس تبریزی ، |
| ۲ ۱۲۶ | | ایک صوفی کامل اور جلال الدین رومیؒ کے مرشد (حیات ۶۴۳ھ/۱۲۴۵ء)۔ |
| ۲ ۱۲۷ | | * التبریزی : رگ بہ محمد حسین بن خلف۔ |
| ۲ ۱۲۷ | | * تَبَسَّہ : (Tebessa) ، تونس کی سرحد پر الجزائر کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۱۲۹ | | * تَبُو : (تبو) ، صحرائے اعظم کے مشرق حصے کے باشندے۔ |
| | | * تبوک : عہد نبویؐ میں شمال عرب اور بوزنطی سلطنت کی سرحد کے قریب درب الحج |
| ۲ ۱۳۱ | | پر واقع ایک شہر۔ |
| ۲ ۱۳۲ | | * تپتیر : (Teptyar) ، اورن برگ، اویا اور پرم میں آباد مخلوط النسل ترک۔ |
| | | * تَش بن آلِ اَرسَلان، تاج الدولة : ملک شام کا ایک سلجوق حکمران (از ۴۷۱ھ/۱۰۷۹ء |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۳۳ | | تا ۵۴۸۸/۹۵۰۹۵)۔ |
| ۲ ۱۳۴ | | * تِجَارَة : سوداگری، بیوپار، ایک فقہی اور قانونی اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۳۶ | | * التَّجَانِي : ابو عبدالله محمد بن احمد، تونس کا ایک عرب عالم، سیاح اور مصنف (حیات |
| ۱ ۱۳۸ | | ۵۷۰۹/۶۱۳۰۹)۔ |
| ۱ ۱۵۱ | | * تِجَانِيَّة : (تِجَانِي، تِجْنِي) صوفیوں کا ایک طریقہ؛ سِرْسِلَسَاہ : ابو العباس احمد بن محمد بن |
| ۱ ۱۶۳ | | المختار بن سالم التَّجَانِي (۵۱۱۵۰/۶۱۷۳۷ تا ۵۱۲۳۰/۶۱۸۱۵)۔ |
| ۱ ۱۶۴ | | * تَجْلِيد : فن جلد سازی۔ |
| ۲ ۱۶۹ | | * تَجْنِيس : (جَنَاس)، محسنات لفظیہ سے متعلق علم بدیع کی ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۷۰ | | * تَجْوِید : قراءت قرآن کا فن۔ |
| ۲ ۱۷۱ | | * تَجِيب، بنو : اندلس میں اموی عہد اور ملوک الطوائف فرمانرواؤں کے دور کا ایک خاندان۔ |
| ۲ ۱۷۲ | | * تَحْسِين : میر محمد عطا حسین خان (مرصع رقم)، ایک ہندوستانی مصنف اور خوشنویس |
| ۲ ۱۷۳ | | (م ۵۱۲۰۰/۶۱۷۸۵)، دیکھیے نیز ص ۳۸۳، عمود ۱۔ |
| ۲ ۱۷۴ | | * تَحْصِيل : ہندوستان میں مالیہ جمع کرنے کے معنوں میں ایک مالیاتی اصطلاح، نیز ایک |
| ۲ ۱۷۵ | | انتظامی اکائی۔ |
| ۲ ۱۷۶ | | * تَحْتِ بَاہِي : پاکستان کے صوبہ سرحد میں مردان کے قریب واقع شکر سازی کا ایک اہم مرکز۔ |
| ۲ ۱۷۷ | | * تَحْتَجِي : آناطولی میں شیعیت کی طرف میلان رکھنے والا ایک فرقہ۔ |
| ۲ ۱۷۸ | | * تَخْلُص : ایک کثیر المعانی ادبی اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۷۹ | | * تَدْوِير : تدبیر منزل وغیرہ کے مفہوم میں ایک فلسفیانہ اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۸۰ | | * تَدْلِيس : الجزائر کے ساحل پر ایک شہر۔ |
| ۲ ۱۸۱ | | * تَدْلِيس : (اخفاے عیب)، کسی راوی کا حدیث کے کسی عیب کو چھپانا، ایک محدثانہ اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۸۲ | | * تَدْمَر : رگ بہ پالمائرا (Palmyra)۔ |
| ۲ ۱۸۳ | | * تَدْمِير : (Tudmir)، اندلس کا ایک کورہ (صوبہ)۔ |
| ۲ ۱۸۴ | | * تَدْوَرَة : (Tldore)، جزیرہ نماے ملایا کے مشرقی حصے میں ہلماہیرا کے مغرب کی طرف |
| ۲ ۱۸۵ | | ایک برکاتی جزیرہ۔ |
| ۲ ۱۸۶ | | * تَدْوَرَة : ایک کثیر المعانی اصطلاح (یادگار، یادداشت، ٹکٹ، پرمٹ وغیرہ)۔ |
| ۲ ۱۸۷ | | * تَذْهِيْب : کتابوں کی طلاکاری کا مشہور اسلامی فن۔ |
| ۲ ۱۸۸ | | * تَرَانَجِي : (تاراجی) مشرقی ترکی میں بمعنی کاشتکار۔ |
| ۲ ۱۸۹ | | * تَرَاوِيع : رمضان المبارک کی راتوں میں پڑھی جانے والی نماز۔ |
| ۲ ۱۹۰ | | * تَرْتِ حِیدْرِي : رگ بہ زاوہ۔ |
| ۲ ۱۹۱ | | * تَرْتِ شَيْخِ جَام : ایران کے شمال مشرق میں افغانستان کی سرحد کے قریب واقع ولایت |
| ۲ ۱۹۲ | | خراسان میں ایک مقام۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۰۲ | | * تَرْتُوشہ : (Tortosa)، رگ بہ طَرُوشہ. |
| | | * تَرَجْمَان : (آرامی الاصل عربی لفظ)، بات سمجھانے والا، سلطنت عثمانیہ میں ایک اہم عہدہ |
| ۱ ۲۰۲ | | اور ایک سرکاری اصطلاح. |
| ۲ ۲۰۳ | | * تَرَجْمَان : ترک صوفیوں کی ایک اصطلاح. |
| ۱ ۲۰۵ | | * تَرَحَالہ : (ترکالہ، ترکلہ)، مغربی تھسلی (تسالیہ) میں واقع ایک شہر. |
| ۲ ۲۰۶ | | * تَرَشِیز : ایران کا ایک شہر اور ولایت نیشاپور میں ضلع بشت کا صدر مقام. |
| ۲ ۲۰۷ | | * تَرخان بیگ : ایک عثمانی جرنیل، تسالیہ کا فاتح اور وہاں کا سرزبان (م ۵۸۶/۱۱۸۵ء). |
| ۱ ۲۱۱ | | * ترک : وسط ایشیا کے علاقہ قفقاز میں ایک بہت بڑا دریا. |
| ۱ ۲۱۲ | | * تُرک : ترکیہ میں آباد ایک مسلم قوم. |
| | | * تُرکستان : (ترکوں کا ملک)، وسط ایشیا کا ایک مسلم ملک، آج کل روس میں شامل |
| ۲ ۳۵۹ | | ایک ریاست. |
| | | * تُرکمان : پانچویں صدی ہجری/گیارہویں صدی عیسوی سے وسط ایشیا کی ایک ترکی قوم |
| ۱ ۳۶۲ | | کے لئے مستعمل کلمہ. |
| ۲ ۳۶۹ | | * تُرکمان چای : آذربائیجان کے ناحیہ گرم رود میں ایک گاؤں. |
| ۱ ۳۷۱ | | * تُرکمنیہ : (ترکمنستان) ایران و افغانستان کے شمال میں ایک سوویت اشتراکی جمہوریہ. |
| ۲ ۳۷۳ | | * تُرکیب بند : ہم قافیہ اشعار کے متعدد بندوں پر مشتمل نظم. |
| ۱ ۳۷۴ | | * تُرْمِذ : آمو دریا (رگ بآں) کے شمالی کنارے پر ایک قدیم تاریخی شہر. |
| | | * التِّرْمِذی : ابو عبد اللہ محمد بن علی بن حسین، المشہور بہ حکیم، خراسان کے سنی عالم دین، |
| ۲ ۳۷۸ | | محدث، حنفی فقیہ، صوفی اور چند کتابوں کے مصنف (م ۵۲۸۵/۸۹۸ء). |
| | | * التِّرْمِذی : ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ مَورہ بن موسیٰ السلمی، مشہور محدث و فقیہ اور |
| | | صحاح ستہ میں سے ایک صحیح الجامع الترمذی کے مصنف (م ۵۲۷۵/۸۸۸-۸۸۹ء |
| ۱ ۳۷۹ | | یا ۵۲۷۹/۸۹۲-۸۹۳ء). |
| | | * تِرْمِذی : سید برہان الدین صوفی، المعروف بہ سید حسین ترمذی، سید سرّدان، ساتویں صدی |
| ۲ ۳۸۱ | | ہجری/تیرہویں صدی عیسوی کے ایک بزرگ اور صوفی (حیات ۵۶۴۱/۱۲۴۳ء). |
| ۲ ۳۸۲ | | * تِرْمِذی : سید علی کبروی، پیر بابا، صوبہ سرحد کے مشہور ولی اللہ (م ۵۹۹۱/۱۵۸۳ء). |
| ۲ ۳۸۵ | | * تِرْنَاتہ : (Ternate)، مجمع الجزائر ملایا کے مشرق میں ایک چھوٹا سا آتش فشاں جزیرہ. |
| ۱ ۳۸۷ | | * تَرَوِیَہ : ۸ ذوالحجہ، احرام باندھ کر حجاج کا منی کی طرف روانہ ہونے کا دن. |
| ۱ ۳۸۸ | | * تری : چوتھائی طلائی دینار کے برابر ایک طلائی سکہ. |
| ۲ ۳۸۸ | | * تَرِپُولس : (Tripolis)، رگ بہ طرابلس. |
| ۲ ۳۸۸ | | * تَرِیم : (۱) شمالی حضرموت کا ایک بڑا اور قدیم شہر. |
| ۲ ۳۹۲ | | * تَرِیم : (۲) بالائی یمن میں واقع ایک قلعے کا نام. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۹۴ | | * تَزْوِیج : رگ بہ نکاح ۔ |
| ۲ ۳۹۴ | | * تَسْبِیْح : سُبحان اللہ (رگ بآن) کا ذکر کرنا۔ |
| ۲ ۳۹۴ | | * تَسْتَر : رگ بہ شُستر۔ |
| ۲ ۳۹۴ | | * تَسْمِیَہ : رگ بہ بَسلہ۔ |
| ۲ ۳۹۴ | | * تَسْنِیْم : (۱) بہشت کا ایک چشمہ؛ (۲) سطح زمین سے قبروں کو اونچا کرنا۔ |
| | | * تَسْوِج : (طسوج)، (۱) بعض پیمانوں کا چوبیسواں حصہ، مثلاً چوبیس گھنٹوں میں سے ایک گھنٹہ؛ (۲) قسمت علاقہ، تسوک یا ضلع؛ (۳) صوبہ آذربائیجان میں ایک چھوٹا سا شہر۔ |
| ۱ ۳۹۵ | | * التَّسْوِیْر : علم احکام نجوم کا ایک عمل۔ |
| ۱ ۳۹۹ | | * تَشْبِیْہ : (۱) تمثیل اور تجسیم، یعنی ذات باری کو انسان جیسا سمجھنا؛ (۲) تعطیل، یعنی خدا کی صفات کی قطعی نفی کرنا۔ |
| ۲ ۴۰۳ | | * تَشْرِیْح : لغوی معنی : کھولنا ؛ اصطلاحی معنی : (۱) کسی فن یا علم کا بیان یا کسی کتاب کی تفسیر؛ (۲) علم تشریح الابدان، یعنی جسم کو کھولنا اور اس کی بناوٹ کی تشریح کرنا۔ |
| ۲ ۴۱۰ | | * تَشْرِیْق : ایام حج کے آخری تین دن، یعنی ۱۱ تا ۱۳ ذوالحجہ۔ |
| ۱ ۴۱۳ | | * تَشْہِد : کلمہ شہادت کی تلاوت، بالخصوص نماز میں؛ اصطلاحاً التحیات پڑھنا۔ |
| ۱ ۴۱۳ | | * تَشْرِیْن : سوری تقویم کے پہلے دو مہینے۔ |
| ۱ ۴۱۶ | | * تَصْدِیْق و تَصَوُّر : (۱) فلسفیانہ نقطہ نظر سے علم منطق کی دو اصطلاحات؛ (۲) دینی نقطہ نظر سے نبی کی تصدیق کرنے اور اس پر ایمان لانے کے معنوں میں ایک دینی اصطلاح۔ |
| ۱ ۴۱۶ | | * تَصَوُّف : ایک نظریہ اور طریقہ؛ اسلامی اصطلاح میں صوفی بن کر خود کو متصوفانہ زندگی کے لیے وقف کر دینا۔ |
| ۱ ۴۱۸ | | * تَصْوِیْر : ایک فنی اصطلاح، بمعنی صورت دینا، ڈھالنا؛ پیکر، شبیہ، شکل، رسم اور تمثال وغیرہ۔ |
| ۲ ۴۳۷ | | * تَطْوَان : رگ بہ تیطاوین۔ |
| ۱ ۴۴۶ | | * تَطِیلَہ : (Tudela)، ہسپانیہ کا ایک چھوٹا سا شہر۔ |
| ۱ ۴۴۶ | | * تَعْبِیْر : رگ بہ رُویا۔ |
| ۲ ۴۴۶ | | * تَعْرِیْف : ایک کثیرالاستعمال اصطلاح، بمعنی توضیح، حد، وصف و بیان۔ |
| ۲ ۴۴۶ | | * تَعَزَّی : جنوبی عرب کا اہم قصبہ اور ترکی عہد حکومت میں تعزہ کے سنجاق کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۴۵۳ | | * تَعَزِیْر : سزا دینے کے معنوں میں ایک فقہی اصطلاح۔ |
| | | * تَعِزَّہ : لغوی معنی تلقین صبر، تسلی دینا اردو میں امام حسین علیہ السلام کی تربت، |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۵۵ | | ضریح یا عمارتِ روضہ کی شبیہ. |
| | | * تعطیل : عام عقائد کی ایک اصطلاح، بمعنی خدا کے تصور کو تمام صفات سے منزہ کرنا |
| ۱ ۳۶۱ | | (رک بہ تشبیہ). |
| ۲ ۳۶۱ | | * تعلیق : رک بہ فن، خطاطی. |
| ۲ ۳۶۱ | | * تعمیر : رک بہ فن، تعمیر. |
| ۲ ۳۶۱ | | * تعویذات : رک بہ حمائل. |
| ۲ ۳۶۱ | | ⊗ تغابن : (التغابن)، قرآن مجید کی ایک سو آٹھویں سورہ. |
| | | * تغایمور : مغول خان، جرجان میں ۸۰۸ھ/۱۴۰۵ء سے پہلے ایک سو سال تک حکمرانی |
| ۱ ۳۶۲ | | کرنے والے خاندان کا بانی فرمانروا (از ۳۷ھ/۱۳۳۷ء تا ۵۴ھ/۱۳۵۳ء). |
| ۲ ۳۶۶ | | * تغرغز : ایک ترکی النسل قوم. |
| ۲ ۳۶۸ | | * تغاب : قدیم عربوں میں قبائل ربیعہ میں سے بنو وائل و تغلب سے متعلق ایک اہم قبیلہ. |
| ۲ ۳۸۰ | | ⊗ تغلق : (تغلق)، دہلی کا ایک شاہی خاندان (۲۰ھ/۱۳۲۰ء تا ۱۶ھ/۱۴۱۳ء). |
| | | * التفازنی : سعد الدین بن عمر (۲۲ھ/۱۳۲۲ء تا ۹۲ھ/۱۳۹۰ء)، بلاغت، منطق، |
| | | ماوراء الطبیعیات، کلام، فقہ اور دوسرے علوم کا مشہور ماہر اور متعدد |
| ۱ ۳۸۲ | | کتابوں کا مصنف. |
| ۲ ۳۸۸ | | ⊗ تفسیر : قرآن مجید کی توضیح و تشریح کا علم. |
| | | * تفضیل : اصطلاحاً دو چیزوں کا ایک صفت میں اشتراک اور ایک کا اس صفت مشترک |
| ۲ ۵۳۷ | | میں زیادہ ہونا. |
| ۲ ۵۳۸ | | * تپلس : گرجستان کا صدر مقام. |
| ۱ ۵۶۷ | | * تقمیش : بن تولی خواجہ، آنتون اردو (Golden Horde) کا ایک خان (م ۸۰۹ھ/۱۴۰۶ء). |
| ۲ ۵۷۱ | | * تقدیر : رک بہ قدر. |
| ۲ ۵۷۱ | | * تقرت : (یا تگرت)، الجزائر صحران کا ایک قصبہ. |
| | | * تقلید : (۱) فقہی اصطلاح : قربانی کے جانوروں کی گردن میں بطور نشان قلاوہ ڈالنا؛ |
| | | (۲) فوجی اصطلاح : کسی فوجی محکمے میں کسی شخص کو کسی منصب پر فائز کرنا؛ |
| ۱ ۵۷۴ | | (۳) فقہی اصطلاح : کسی قول کو دلیل کے بغیر قبول کر لینا. |
| ۱ ۵۷۹ | | * تقی الدین : رک بہ المظفر. |
| ۱ ۵۷۹ | | * تقی خان مرزا : المعروف بہ میر نظام، ایران کا وزیر اعظم (م ۱۲۶۸ھ/۱۸۵۱ء). |
| | | * تقی کاشی : تقی الدین محمد المتخلص بہ ذکری، ایک ایرانی تذکرہ نویس اور چند ادبی |
| ۱ ۵۸۰ | | کتابوں کا مؤلف (حیات ۱۰۱۶ھ/۱۶۰۷-۱۶۰۸ء). |
| | | * تقیہ : (حذر، بچاؤ)، شیعہ اصطلاح میں غیر کے خوفِ ضرر سے خلافِ اعتقاد کچھ کہنا |
| ۲ ۵۸۰ | | یا کرنا. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۸۵ | | * تَکْبِير : کلمہ اللہ اکبر کہنا، ایک قرآنی اصطلاح۔ |
| | | * تُکُرور : (Tuculor)، سنیگلی فوٹہ کے نشیبی علاقوں کے بڑے حصے اور بوندو کے بیشتر علاقے میں آباد زندگی نژاد لوگ۔ |
| ۲ ۵۸۶ | | * تَکْرِیت : سامرا کے شمال اور سلسلہ جبل حمزین کے دامن میں واقع دریائے دجلہ کے دائیں کنارے پر ایک عراقی قصبہ۔ |
| ۱ ۵۹۳ | | * تَکَش : بن ایل آرسلان، خوارزم شاہیوں کے چوتھے اور نہایت شاندار خاندان کا ایک بادشاہ (از ۵۶۷/۱۱۷۲ء تا ۵۹۶/۱۲۰۰ء)۔ |
| ۱ ۵۹۶ | | * تَکْنِیت : (ہچی کاری)، ایک فنی اصطلاح، کسی ادنیٰ دھات کے اندر کسی بیش قیمت دھات کی جڑت کا کام۔ |
| ۱ ۵۹۷ | | * تَکْلِیف : ایک فقہی اصطلاح، ایسا فعل مخاطب پر لازم کرنا جس میں مشقت اور کافت ہو۔ |
| ۲ ۶۰۷ | | * تَکودر : (اسلامی نام احمد)، ایران کے مغولی خاندان ایلخانیہ میں پہلے پہل اسلام قبول کرنے والا بادشاہ (از ۶۸۱/۱۲۸۲ء تا ۶۸۳/۱۲۲۳ء)۔ |
| ۲ ۶۰۹ | | * تَکَہ : (یا تَکَہ Tekke)، ایک ترکمان قبیلہ۔ |
| | | * تَکَہ اوغلی : آٹھویں صدی ہجری/چودھویں صدی عیسوی میں تَکَہ ایل (رگ باں) پر حکومت کرنے والا ایک آناطولی حکمران خاندان۔ |
| ۱ ۶۱۱ | | * تَکَہ ایل : ایشیائے کوچک کا ایک ضلع، سابقاً تَکَہ اوغلی کی سرزمین۔ |
| ۱ ۶۱۲ | | * تَکُرت : رگ بہ تَکُرت۔ |
| ۱ ۶۱۳ | | * تَلْبِیَہ : لَبَّیک کا کلمہ ادا کرنا، مناسک حج میں سے ایک۔ |
| ۱ ۶۱۳ | | * تَلْخِص : خلاصہ کرنا، ترکی دوآوین کی ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۶۱۳ | | * تَلْخِصی : ترکیہ میں تلخیص کی تیاری اور اسے محل تک پہنچانے کا ذمہ دار عہدیدار۔ |
| ۱ ۶۱۳ | | * تَل : (Tell)، شمالی افریقہ کے ساحلی علاقے کے لیے یورپی جغرافیہ نگاروں کی اصطلاح۔ |
| ۱ ۶۱۵ | | * تَل باشر : شمالی شام میں عینتاب کے قریب نہر ساجور پر ایک قلعہ۔ |
| | | * تَل الحَمَارَنَة : (تَل العَمَرَنَة)، صوبہ المَنیَة میں ایک چھوٹے سے قصبے مَلَوٰی کے بالمقابل دریائے نیل کے دائیں کنارے پر ایک جگہ۔ |
| ۱ ۶۱۹ | | * تَل الکبیر : مصر کے دالیہ (ڈیلٹا) کا ایک گاؤں۔ |
| ۲ ۶۱۹ | | * تَلّہ : (Telloh)، عراق میں بہت سے مصنوعی ٹیلوں والی ایک جگہ۔ |
| ۲ ۶۲۰ | | * تَلْمِیسْتان : تلمسان کے پہاڑوں کے سلسلہ کوہ کی ایک ماہی پشت چٹان پر آباد افریقہ کا ایک شہر اور عہد مرابطین میں مشہور علمی مرکز۔ |
| ۲ ۶۲۰ | | * تَلْمِسانی : متعدد مشہور علما کی نسبت : (۱) عَفِیف الدین سلیمان بن علی (۵۶۱۶/۱۲۱۹ء تا ۵۶۹۰/۱۲۹۱ء)، معروف عالم، سرکاری عہدے دار اور مؤلف؛ (۲) شمس الدین محمد بن سلیمان (۵۶۶۱/۱۲۶۳ء تا ۵۶۸۸/۱۲۸۹ء) |

- اول الذکر کا بیٹا اور ایک عیش پسند اور عاشق مزاج شاعر؛ (۳) ابواسحاق
ابراہیم بن ابی بکر ۵۶۰/۱۲۱۲ء تا ۵۶۹/۱۲۹۱ء، صاحب علم و فضل،
مالکی فقیہ، شاعر اور مصنف۔
- ۱ ۶۳۲ * تَمَتُّعُ : رگ بہ احرام۔
- ۱ ۶۳۳ * تَمَثَالُ : رگ بہ تصویر۔
- ۱ ۶۳۳ * التَّمَسَّاحُ : نیل کے دالیہ کے مشرق میں واقع ایک جھیل۔
- ۱ ۶۳۳ * تَمَسَّاحُ : مگر مچھ۔
- ۲ ۶۳۳ * تَمَّكَادُ : الجزائر کا ایک روسی شہر۔
- ۱ ۶۳۵ * تَمَّكَرُوتُ : مراکش کے جنوب میں وادی درعہ کا سب سے بڑا شہر۔
- ۲ ۶۳۵ * التَمَّكَرُوتِيُّ : ابوالحسن علی بن محمد، ایک مراکش فاضل اور ایک دلچسپ سفر نامے
(رحلۃ) کا مصنف (م ۱۰۰۳/۱۵۹۳-۱۵۹۵ء)۔
- ۲ ۶۳۶ * تَمَنُ : (تَمِنَ) رگ بہ تومانی۔
- ۱ ۶۳۷ * تَمُوجِنُ : (Temucin)، رگ بہ چنگیز خان۔
- ۱ ۶۳۷ * تَمُوزُ : (تَمُوزُ)، سریانی تقویم کا دسواں مہینہ۔
- ۱ ۶۳۷ * تَمِيمُ بْنُ بَرٍّ : عرب کا ایک حضری قبیلہ۔
- ۲ ۶۳۷ * تَمِيمُ بْنُ الْمُعْزِ بْنِ بَادِيسَ : بنو زبیری میں سے خانوادہ صنہاجہ کا پانچواں بادشاہ اور
دیارِ بربر کے مشرق حصے کا حکمران (از ۵۴۴/۶۲۰ء تا ۵۵۰/۶۱۰ء)۔
- ۲ ۶۴۲ * تَمِيمُ بْنُ الْمُعْزِ بْنِ الْمَنْصُورِ : (۵۳۳/۹۴۸-۵۴۷/۹۸۵ء)، چھٹے فاطمی خلیفہ
العزیز کا بھائی اور ایک صاحبِ فضیلت اور ادب دوست شہزادہ۔
- ۱ ۶۴۴ * تَمِيمُ دَارِيٌّ : ابو رُقَيْيَہ، ایک مشہور صحابی، اسلام کے پہلے واعظ اور مشہور قصہ
»جسّاسہ« کے راوی۔
- ۲ ۶۴۴ * تَنَاسُخُ : آواگون، یعنی ایک بدن سے دوسرے بدن کی طرف نفسِ ناطقہ کا انتقال،
ہندوؤں کا مشہور عقیدہ۔
- ۲ ۶۵۱ * التَّنَاوُتِيُّ : پانچویں صدی ہجری/گیارہویں صدی عیسوی میں اباضی فرقے کے متعدد شیخ:
(۱) ابو یعقوب یوسف بن محمد التناوق، نہایت متقی، پرهیزگار اور
صاحبِ کرامات؛ (۲) ابو عمار عبدالکافی التناوق، ایک صاحبِ ثروت
عالم اور چند کتب کے مصنف (م قبل از ۵۵۰/۱۱۷۳ء)؛ (۳) عدی بن
اللؤلؤ التناوق، صاحبِ تقویٰ و کرامات
- ۱ ۶۵۳ * تَدَجُنْگِ پیراک : انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ کی بندرگاہ۔
- ۱ ۶۵۵ * تَنْزِيلُ : رگ بہ (۱) وحی؛ (۲) تکفیت۔
- ۲ ۶۵۵

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۶۵۵ | | * تنیس : (Tenes)، الجزائر کے ساحل پر وادی شلف میں ایک شہر۔ |
| ۲ ۶۵۷ | | * التَنَسِي : محمد بن عبد اللہ بن عبد الجلیل ابو عبد اللہ، پندرہویں صدی عیسوی میں تلمسان کے زیبانی بادشاہوں کا مقرب، تاریخ نویس اور چند کتب کا مؤلف (م ۵۸۹۹/۱۴۹۳ء)۔ |
| ۲ ۶۵۷ | | * تَنْظِیْمَات : (تنظیمات خیرہ، یعنی سود مند قانون سازی)، مملکت عثمانیہ کی حکومت اور نظم و نسق کے سلسلے میں سلطان عبدالمجید کے عہد میں رائج کی جانے والی اصلاحات۔ |
| ۱ ۶۶۷ | | * تَنگہ : (سنسکرت : ٹنکا)، چاندی کا ایک وزن (= ماشہ)، ایک قدیم ہندوستانی سکہ۔ |
| ۲ ۶۶۷ | | * تَنگہ : (تنگچہ)، قدیم مغول سلطنت میں چاندی کا ایک چھوٹا سکہ۔ |
| ۱ ۶۶۸ | | * التَّيْن : ۳۱ ستاروں پر مشتمل ایک مجموعہ کواکب۔ |
| ۲ ۶۶۸ | | * تَنُوخ : عربوں کے ہم نسب حلیف قبائل کا قدیم مجموعہ۔ |
| ۲ ۶۶۸ | | * التَّنُوخِي : انقاضی ابو علی مَحْسِن (۵۳۲ھ/۹۳۹ء تا ۵۳۸ھ/۹۴۶ء)، ایک عرب مصنف، ادیب اور شاعر۔ |
| ۱ ۶۷۹ | | * التَّوَّان : آسمان پر دو آدمیوں کی صورت میں جڑے ہوئے ستارے (صورت جوزاء)۔ |
| ۲ ۶۷۹ | | * تَوْبہ : یعنی (خدا کی طرف) رجوع کرنا، کسی گناہ کی خدا سے معافی مانگنے اور ندامت کا اظہار کرنے کے معنوں میں ایک اسلامی اصطلاح۔ |
| ۲ ۶۸۲ | | * تَوْبُو : رک بہ تبو۔ |
| ۲ ۶۸۲ | | * تَوْحِيد : اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات و صفات میں ایک ماننا اور اس پر ایمان لانا، اسلام کا بنیادی عقیدہ، نیز دلائل سے اسے ثابت کرنے کا علم۔ |
| ۱ ۷۰۱ | | * تَوُدُّد : الف لیلۃ کی ایک حکایت کی ہیروئن (بطلہ)۔ |
| ۲ ۷۰۳ | | * تَوْرَات : حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل شدہ کتاب مقدس (عہد نامہ قدیم کے ابتدائی پانچ صحیفے)۔ |
| ۱ ۷۱۳ | | * تَوْران : ایران کے شمال مشرق میں واقع ایرانی علاقہ۔ |
| ۲ ۷۲۷ | | * تَوْران شاہ : توران شاہ بن ایوب الملک المعظم شمس الدولہ فخر الدین، یمن کے ایوبی خاندان کا مورث اعلیٰ، (از ۵۶۹ھ/۱۱۷۳ء تا ۵۷۶ھ/۱۱۸۰ء)۔ |
| ۲ ۷۲۹ | | * تَوْر غای : (Turgai)، وسطی ایشیا کے چٹیل میدانوں کے دریاؤں کا مجموعہ اور ایک چھوٹا قصبہ۔ |
| ۱ ۷۳۱ | | * تورفان : (طرفان)، چینی ترکستان کا ایک قصبہ۔ |
| ۱ ۷۳۳ | | * تَوْرکُو : (Turku)، عثمانی ترکی میں لوک گیت کا عام نام۔ |
| ۱ ۷۳۷ | | * تَوْرِیہ : علم بلاغت کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۷۳۸ | | * تَوَزَّر : (تَوَزَّر)، جنوبی تونس میں ایک قصبہ۔ |
| ۱ ۷۴۰ | | * تَوغ : رک بہ طوغ۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۷۳۰ | | * تُوغرت : رگ بہ نُقُرت. |
| ۱ ۷۳۰ | | * توفیق پاشا : (۱۸۵۲ تا ۱۸۹۲ء)، خدیو مصر اسمعیل پاشا کا سب سے بڑا بیٹا اور مصر کا حکمران (از ۱۸۷۹ء). |
| ۱ ۷۳۲ | | * توفیق فکرت : محمد توفیق (۱۸۶۷ء تا ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۵ء)، ترکی شاعری کے جدید دبستان کا بانی اور چند کتب کا مصنف. |
| ۱ ۷۳۶ | | * توفیق محمد : چایلاق توفیق (۱۸۵۹ء تا ۱۳۱۱ھ/۱۸۹۳ء)، ایک ترکی صحافی مصنف اور ادیب. |
| ۲ ۷۴۷ | | * تُوقات : (Tokat)، کپاڈوسیا کے شمالی حصے میں ایشیائے کوچک کا ایک شہر. |
| ۱ ۷۴۹ | | * تَوَکِّل : (۱) ایک معروف قرآنی اصطلاح، بمعنی خدا پر بھروسہ کرنا. |
| ۲ ۷۵۱ | | * تَوَکِّل : (۲) اصطلاح کی قرآن و حدیث کی روشنی میں تشریح و توضیح. |
| ۲ ۷۵۱ | | * تَوَکِّل : تَوَکِّلِی یا تَوَکِّلِی بن حاجی اردبیلی، ایک درویش عالم اور صفویہ خاندان کے بانی اور مؤسس کی سوانح عمری پر مشتمل کتاب صفوة الصفاء کے مصنف (حیات ۷۵۰ھ/۱۳۵۰ء). |
| ۲ ۷۵۳ | | * تُولوسبہ جی : رگ بہ طولوبہ جی. |
| ۲ ۷۵۴ | | * تَومان : ایک ترکی اسم عدد، بمعنی دس ہزار. |
| ۲ ۷۵۶ | | * تُونس : (Tunis)، تونس کا دارالحکومت اور معروف شہر. |
| ۱ ۷۷۵ | | * تُونس : بلاد مغرب کی مشرقی ڈھلانوں پر مشتمل افریقہ کا ایک مشہور اسلامی ملک. |
| ۱ ۸۳۶ | | * التونسى : محمد بن عمر بن سلیمان، انیسویں صدی عیسوی میں تونس کا مشہور عالم اور عربی کا مصنف. |
| ۲ ۸۵۱ | | * تہامہ : جزیرہ نماے سینا سے شروع ہو کر ساحل عرب کی جنوبی اور مغربی جانب پھیلا ہوا نشیب ارو تنگ قطعہ زمین. |
| ۲ ۸۵۱ | | * تھانیسری : مولانا احمد بن محمد، ہندوستان کے ایک مشہور عالم دین، شاعر اور مصنف (م ۱۸۳۰ء/۱۲۱۷ء). |
| ۱ ۸۵۸ | | * تہجد : قیام لیل، خصوصاً نصف شب اور فجر کے درمیان پڑھی جانے والی نماز. |
| ۱ ۸۶۲ | | * تہران : (طہران)، ایران کا موجودہ پایے تخت اور مشہور شہر. |
| ۲ ۸۷۹ | | * تہلیل : کامہ لا الہ الا اللہ کہنا، ایک دینی اصطلاح. |
| ۱ ۸۸۲ | | * تیرانہ : (تیران)، البانیا کی مملکت کا پایے تخت. |
| ۲ ۸۸۳ | | * تیرہ : (Tire)، آناطولی میں ولایت آیدین کی سنجاق ازبیر کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام. |
| ۲ ۸۸۵ | | * تیرہ بولی : آناطولی میں ولایت طرابزنڈہ کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۸۶ | | * تَیْطُ : مراکش میں بحر الکاہل کے ساحل پر ایک مقام۔ |
| ۱ ۸۸۷ | | * تَیْطَاوین : (تیتوان)، شمالی مراکش میں سبتہ کے جنوب میں واقع ایک شہر۔ |
| ۲ ۸۹۰ | | * اَلتَّیْفَاشی : شہاب الدین ابو العباس احمد ابن یوسف، مشہور عرب عالم اور مصنف ازہار الافکار فی جواہر الاحجار، (م ۵۶۵/۴۲۵۳)۔ |
| ۱ ۸۹۱ | | * تَیْم بن مُرہ : حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت طلحہؓ کا خاندان، مکہ کے قبیلہ قریش کی ایک شاخ۔ |
| ۱ ۸۹۲ | | * تَیْماء : شمالی عرب کے ایک شاداب نخلستان میں واقع ایک پرانی بستی۔ |
| ۱ ۸۹۳ | | * تَیْم اللہ بن ثعلبہ : قبائل ربیع بن نزار میں شامل ایک عرب قبیلہ۔ |
| ۱ ۸۹۵ | | * تَیْمَار : فوجی خدمات کے عوض زمین کا عطیہ وغیرہ، ترکیہ کی ایک سرکاری قانونی اصطلاح۔ |
| ۲ ۹۱۷ | | * تَیْمَم : نماز کی نیت سے پہلے اجبوری وضو کی جگہ خاک کو ہاتھوں اور منہ پر ملنا، ایک معروف دینی اصطلاح۔ |
| ۱ ۹۱۹ | | * ⑤ تَیْمُور : امیر تیمور (۵۷۳۶/۱۳۳۶ء تا ۵۸۰۷/۱۴۰۵ء)، مشہور و معروف مغل حکمران اور فاتح ایشیا۔ |
| ۱ ۹۴۳ | | * تَیْمُور، بنو : تیمور کے تمام اخلاف، خصوصاً پندرھویں صدی عیسوی میں وسط ایشیا اور ایران پر حکمرانی کرنے والے تیموری شہزادے۔ |
| ۱ ۹۵۰ | | * تَیْمُور تاش : (تیمورطاش، تمر تاش) آرتقی، الملک العالم العادل حسام الدین بن نجم الدین ایلغازی بن ارتقی (۵۳۹۸/۱۱۰۴ء تا ۵۵۴۷/۱۱۵۲ء)، ارتقیوں کی ماردین والی شاخ کا ایک حکمران (از ۵۵۱۶/۱۱۲۲ء)۔ |
| ۱ ۹۵۱ | | * تَیْمُور تاش : (یا تمر تاش یا تیمور طاش) ہاشا، ایک عثمانی قائد، وزیر اور فاتح قلعہ ھرکہ (م ۵۸۰۸/۱۴۰۵ء)۔ |
| ۱ ۹۵۵ | | * تَیْنِگَرِی : ایک ترکی لفظ، بمعنی آسمان یا خدا۔ |
| ۲ ۹۵۹ | | * تَیُول : ایران کے اداری نظام کی ایک اصطلاح، لگان وغیرہ سے تنخواہ یا پنشن وصول کرنے کا سرکاری اجازت نامہ۔ |
| ۱ ۹۶۳ | | * التَّیْہ : جزیرہ نماے سینا کے اندرونی حصے میں شام و مصر کے درمیان حد فاصل کا کام دہنے والا ایک صحرا۔ |



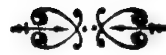
- * لَابُولہ (تابولہ) سماراگدینا : سری اور مخفی کیمیاگری کی تعلیمات کا انگشاف۔
- * لَذَوْرے : رگ بہ تدورے ۔

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۹۶۷ | | * ثَمْبُكُو: مغربی افریقہ کا ایک مشہور شہر۔ |
| ۱ ۹۷۱ | | * ٹولک: ہندوستان کی تقسیم سے پیشتر راجپوتانے اور وسط ہند کی ایک مسلم ریاست۔ |
| ۱ ۹۷۳ | | * ٹھٹھ: (نکر ٹھٹھ، تٹھ)، کوہ مکلی کے دامن میں قدیم شہر کے کھنڈر پر آباد پاکستان کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۹۷۸ | | * ٹیہو سلطان: شہید (۱۱۶۳ھ/۱۷۶۰ء تا ۱۳۱۴ھ/۱۷۹۹ء)، حیدر علی خان بانی سلطنت میسور کا فرزند اکبر، مشہور فاتح، سپہ سالار اور ایک جری اور مدبر حکمران (از ۱۱۹۷ھ/۱۷۸۷ء)۔ |
| ۱ ۹۷۷ | | * ٹیک چند: بہار، لالہ، فارسی اور اردو کا شاعر، مشہور لغت بہار عجم وغیرہ کا مصنف (حیات ۱۱۸۰ھ/۱۷۶۵ء)۔ |



| | | |
|--------|--|--|
| ۱ ۱۰۰۳ | | * ثناء: عربی حروف تہجی کا چوتھا حرف۔ |
| ۱ ۱۰۰۳ | | * ثار: رگ بہ قصاص۔ |
| ۱ ۱۰۰۳ | | * ثابت: علاء الدین (۱۰۶۰ھ/۱۶۵۰ء تا ۱۱۲۴ھ/۱۷۱۲ء)، عثمانیوں کے عبوری دور کا ایک اہم صاحب دیوان شاعر، مصنف ظفر نامہ وغیرہ۔ |
| ۲ ۱۰۰۵ | | * ثابت بن قرة: (نواح ۲۱۹ھ/۸۳۴ء تا ۲۸۸ھ/۹۰۱ء)، ماہر ریاضیات و طب و فلسفہ۔ |
| ۲ ۱۰۰۷ | | * ثروت: رگ بہ طاہر بک۔ |
| ۲ ۱۰۰۷ | | * الثریا: ایک مجمع الکواکب (پروین)۔ |
| ۲ ۱۰۰۸ | | * ثریا: محمد، ایک ترک سیرت نویس، مصنف سجل عثمانی وغیرہ (م ۱۳۲۶ھ/۱۹۰۹ء)۔ |
| ۱ ۱۰۰۹ | | * الثعالبی: تین (مشہور) عرب مصنفین: (۱) ابو منصور عبدالملک بن محمد بن اسماعیل (۳۵۰ھ/۹۶۱ء تا ۴۲۹ھ/۱۰۳۸ء)، فصیح و بلیغ کاتب و شاعر اور مصنف یثیمۃ الدھر فی محاسن اہل العصر وغیرہ؛ (۲) ابو منصور الحسین بن محمد المرغنی، ایک عرب مؤرخ اور مصنف غرر السیر (م ۴۱۲ھ/۱۰۲۱ء)؛ (۳) عبدالرحمن بن محمد بن مخلوف الجعفری الجزائری، شمالی افریقہ کے ایک عالم دین اور تفسیر قرآن کے مصنف (م ۸۷۳ھ/۱۴۶۸ء)۔ |
| ۱ ۱۰۱۹ | | * ثعلب: ابو العباس احمد بن یحییٰ بن زید بن میار الشیبانی، ایک عرب لغوی اور مصنف کتاب الفصیح وغیرہ (م ۲۹۱ھ/۹۰۳ء)۔ |
| ۱ ۱۰۲۱ | | * ثعلبہ: ایک عام اور قدیم عربی اسم علم بسلسلۃ قبائل۔ |

- * الثعلبی : احمد بن محمد بن ابراہیم ابو اسحاق النیشاپوری ، ایک مشہور امام اور مفسر قرآن ، مصنف الکشف والبیان عن تفسیر القرآن وغیرہ (م ۵۴۲/۱۰۳۵ء)۔ ۲ ۱۰۲۱
- * الثغور : شام اور عراق کی سرحدوں پر بوزنطی حملوں سے بچاؤ کے لیے بنائے گئے قلعوں کا سلسلہ۔ ۱ ۱۰۲۲
- * ثقیف : بن منبہ بن بکر بن ہوازن، قبائل عدنان کی ایک شاخ۔ ۲ ۱۰۲۳
- * ثلّاء : جنوبی عرب کا ایک قصبہ۔ ۱ ۱۰۲۶
- * ثلث : رک بہ عرب۔ ۱ ۱۰۲۸
- * ثمامہ بن اشرس : ایک متکلم اور عباسی دور اول میں اہل حریت فکر کا امام۔ ۱ ۱۰۲۸
- * ثمود : عذاب الہی سے معدوم ہو جانے والی عرب کی ایک قدیم قوم۔ ۱ ۱۰۳۱
- * ثناء اللہ پانی پتی : قاضی ، حنفی مجددی ، از اولاد جلال الدین چشتی صابری پانی پتی ، ہندوستان کے مشہور عالم اور مفسر قرآن ، صاحب التفسیر المظہری (م ۱۲۲۵/۱۸۱۰ء)۔ ۲ ۱۰۳۲
- * ثنویہ : دو خدا شناسی کا طریقہ۔ ۱ ۱۰۳۳
- * ثویان بن ابراہیم : رک بہ ذوالنون۔ ۲ ۱۰۳۸
- * الثور : مجمع الکواکب، دائرة البروج میں دوسرا برج۔ ۲ ۱۰۳۸



جلد ۷

صفحہ عمود

اشارات

عنوان

ج

- ج : رگ بہ جیم۔ * ۱ ۱
- * جائز : وہ افعال جن کے کرنے کی شرعاً اجازت ہو، ایک دینی و فقہی اصطلاح۔ ۱ ۱
- * جائزہ : رگ بہ صلہ۔ ۱ ۳
- * جالسی : رگ بہ محمد جالسی۔ ۱ ۳
- * جابر بن آفلح : ابو محمد، چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی کا ایک مشہور اندلسی مسلم ہیئت دان اور مصنف کتاب الہیئة یا اصلاح المجسطی۔ ۱ ۳
- * جابر بن حیان : بن عبد اللہ کوفی المعروف بہ الصوفی (۵۱۲/۵۳۷ء تا ۵۱۹۸/۵۸۱۳ء)، مشہور و معروف عرب کیمیا دان اور متعدد کتابوں کا مصنف۔ ۲ ۳
- * جابر بن زید : ابوالشعشاء الازدی العمانی (۵۲۱/۶۴۲ء تا نواح ۵۹۳/۷۱۱ء یا ۵۱۰/۷۲۱ء)، اباضی (خوارج) فرقے کا مشہور محدث، حافظ اور فقیہ۔ ۲ ۹
- * جابر الجعفی : رگ بہ تکملہ، آ آ لائن، بار دوم۔ ۲ ۱۰
- * جابہ : شمالی ہندوستان کی قدیم پہاڑی ریاست جمہ (آج کل بھارت کے ہماچل پردیش میں شامل) ۲ ۱۰۰
- * الجابیۃ : دمشق سے جنوب میں موجودہ نوا کے قریب واقع قدیم غسانی حکمرانوں کی مرکزی قیام گاہ۔ ۱ ۱۲
- * جاٹ : (جٹ)، برعظیم پاکستان و ہند کا پنجاب، سندھ، راجستھان اور مغربی اتر پردیش میں آباد ایک قبیلہ۔ ۲ ۱۳
- * * الجاحظ : ابو عثمان عمرو بن بحر الفقیہ البصری (۵۱۶/۷۳۷ء تا ۵۲۵/۵۸۶۸ء)، مشہور عربی نثر نگار، ادب، معتزلی الہیات اور سیاسی رنگ کے مذہبی مباحث پر لکھنے والا فاضل اور مصنف۔ ۱ ۱۷
- * جادو : (تدہ)، افریقہ میں ایک بڑا نخلستان، نیز ٹیلوں کا سلسلہ۔ ۱ ۲۳
- * جادو : طرابلس الغرب میں جبل لقوسہ کے مشرق خطے کا پرانا صدر مقام، آج کل ضلع فساطو میں ایک قصبہ۔ ۱ ۲۶
- * جار : رگ بہ جوار۔ ۲ ۲۸

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۸ | | * جار الله : رگ بہ الزمخشری. |
| ۲ ۲۸ | | * الجار : (فرضہ) ، بحر القلزم پر ایلہ کے جنوب میں ایک ایرانی عرب بندرگاہ. |
| ۲ ۲۹ | | ⊗ جارحیا : رگ بہ گرج (گرجستان). |
| ۲ ۲۹ | | * جارسیف : رگ بہ گارسیف. |
| ۲ ۲۹ | | * Ⓣ الجارودیدہ : (یا سرجوئیہ)، ابتدائی دور کی ایک شیعی جماعت. |
| ۲ ۳۰ | | * جاریہ : رگ بہ عبد. |
| ۲ ۳۰ | | * جاریہ بن قدامہ : بن زہیر (یا ابن مالک بن زہیر)، التمیمی السمدی، المسمی بہ المحرق، ایک مشہور صحابی رسولؐ اور حضرت علیؑ کے زبردست حامی. |
| ۲ ۳۲ | | * جاسک : (جاسک)، خلیج فارس کا ایک جزیرہ اور آج کل خلیج عمان میں ایرانی حکومت کے ماتحت ایک قصبہ. |
| ۱ ۳۳ | | * جاسوس : خفیہ خبر رساں، ایک عسکری اصطلاح. |
| ۲ ۳۶ | | * جاف : (عراق) کردستان نیز مغربی ایران کے صوبہ اردلان کے ضلع سَنَدَج (سنہ) کا ایک بڑا اور مشہور کرد قبیلہ. |
| ۲ ۳۷ | | * جاگیر : ہندوستان میں حکومت کی طرف سے بطور وظیفہ یا انعام دی جانے والی زمین، نیز رگ بہ اقطاع. |
| ۲ ۳۷ | | * Ⓣ جالوت : (Goliath)، قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کا ایک قدیم دشمن اور معارب بادشاہ. |
| ۲ ۳۸ | | * جالور : بھارت کی ریاست راجستھان کا ایک قصبہ. |
| ۱ ۴۰ | | * جالی : رگ بہ جوالی. |
| ۱ ۴۰ | | * جالینوس : (Galen)، (۱۲۹ء تا ۱۹۹ء)، یونان قدیم میں طب کا آخری عظیم مصنف، تشریح عضویات کا ممتاز عالم، نامور معالج، جراح اور دوا ساز. |
| ۱ ۴۳ | | * جالیہ : شمالی اور جنوبی امریکہ کے عربی بولنے والے اور بیشتر جمہوریہ لبنان سے آنے والے تارکین وطن. |
| ۲ ۴۶ | | * جام : افغانستان کے علاقہ غور میں ایک گاؤں. |
| ۱ ۴۷ | | ⊗ جامد : رگ بہ علم : (الف) نحو ؛ (ب) طبیعیات. |
| ۱ ۴۷ | | * الجامع : رگ بہ مسجد. |
| ۱ ۴۷ | | * جامعہ : اعلیٰ مذہبی تعلیم کے قدیم ادارے، نیز جدید طرز کی یونیورسٹی. |
| ۲ ۵۷ | | * جامگہ : قرون وسطیٰ کے اواخر میں بلاد اسلامیہ کی ایک اصطلاح، بمعنی مشاہرہ. |
| ۲ ۵۸ | | * Ⓣ جاسی : مولانا نورالدین عبدالرحمن (۵۸۱ھ/۱۱۸۳ء تا ۵۹۸ھ/۱۲۰۲ء)، ایک جلیل القدر صاحب دیوان فارسی شاعر، نامور عالم دین اور برگزیدہ صوفی، مصنف تفحات الانس وغیرہ. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۶۲ | | * جالباز : جان ہر کھیلنے والا یا نڈر، نیز بازیگر یا نٹ، فوجی سپاہی، گھوڑوں کا تاجر۔ |
| ۱ ۶۲ | | * جالبازان : ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا ایک جیش۔ |
| ۱ ۶۳ | | * جانبلاط : (جانبولاط)، لبنان میں دروزی المذہب اور کردی النسل امرا کا ایک خاندان۔ |
| ۲ ۶۶ | | ⊗ جان جانان : رگ بہ مظہر جانجانان، مرزا۔ |
| ۲ ۶۶ | | * جاندار : (جندار)، سلاجقہ کبار اور مابعد خانوادوں کے شاہی محافظ دستے۔ |
| ۱ ۶۷ | | * جان لدا خاتون : رگ بہ تکملہ آآ، لائڈن، بار دوم۔ |
| | | * جالیک : (Canik)، جمہوریہ ترکیہ کی ولایت صامسون میں بحیرہ اسود کے کنارے بافرہ اور فاتسہ کا درمیانی علاقہ۔ |
| ۱ ۶۷ | | * جالیکلی حاجی علی پاشا : (۱۱۳۳/۱۷۲۰-۱۷۲۱ء تا ۱۱۹۹/۱۷۸۵ء)، عثمانی عہد کا ایک صاحبِ سیف اور خاندانِ درہ بے کا باقی۔ |
| ۱ ۶۸ | | * جالیہ : بخارا کا ایک شاہی خاندان (از ۱۰۰۷/۱۵۹۹ء تا ۱۱۹۹/۱۷۸۵ء)۔ |
| ۱ ۷۰ | | ⊗ جاوا : انڈونیشیا [رگ باں] کا مرکزی جزیرہ۔ |
| ۲ ۷۷ | | * جاوی : بلاد الجاوه (جنوب مشرق ایشیائی علاقے) کے مسلمان۔ |
| | | * جاوید : محمد جاوید (۱۲۹۲/۱۸۷۵ء تا ۱۳۳۵/۱۹۲۶ء)، ایک نوجوان ترک ماہرِ اقتصادیات، سیاست دان اور مصنف۔ |
| ۱ ۷۸ | | * جاویدان : رگ بہ تکملہ، آآ لائڈن، بار دوم۔ |
| ۲ ۷۹ | | * جاہدیہ : رگ بہ خلوتیہ۔ |
| ۲ ۷۹ | | * جاہل و عاقل : رگ بہ دروز۔ |
| | | ⊗ جاہلیہ : زمانہ قبل اسلام کے عربوں کی حالت، نیز دعوت اسلام سے پہلے خصوصاً قبل از ہجرت نبویؐ کے دور کے لیے ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۷۹ | | * جبال : مید (Media) کا قدیم علاقہ، عراق عجم۔ |
| ۲ ۸۱ | | * الجبال : وادی الحسا کے عین جنوب میں واقع صحرائے عرب کا ایک حصہ، جہاں بلند و بالا پہاڑ ہیں۔ |
| ۱ ۸۲ | | * جبایہ : رگ بہ (۱) عامل؛ (۲) بیت المال وغیرہ۔ |
| ۲ ۸۳ | | * الجبار : رگ بہ علم نجوم۔ |
| ۲ ۸۳ | | * الجبالی : ابو علی محمد بن عبدالوہاب (۸۲۳۵/۸۳۹ء تا ۹۱۶/۹۳۰ء)، ایک ممتاز معتزل۔ |
| ۲ ۸۶ | | * جبلی : وسطی ارضی بابل کا ایک شہر۔ |
| | | * الجبول : (قدیم جبلة Gabbula)، حلب کے جنوب مشرق میں اپنی لمک کی کانوں کے لیے مشہور مقام۔ |
| ۲ ۸۷ | | ⊗ جبہ : رگ بہ لباس۔ |
| ۲ ۸۷ | | * جبر : رگ بہ جبریہ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۸۷ | | * جبر بن القاسم : فاطمی خلیفہ العزیز کے عہد میں نائب السلطنت مصر (حیات ۵۳۷۳/۶۹۸۳ء)۔ |
| ۲ ۸۷ | | * الجبر والمقابلہ : علم ریاضیات کی ایک شاخ ۔ |
| ۲ ۹۲ | | * الجبرا : رگ بہ الجبر والمقابلہ۔ |
| ۲ ۹۲ | | * جبران خلیل جبران : (۱۸۸۳ء تا ۱۹۳۱ء)، نامور لبنانی مصنف، مصور اور شاعر۔ |
| ۱ ۹۵ | | * جبرائیل : رگ بہ جبریل ۔ |
| ۱ ۹۵ | | * جبروت : مسلمانان حبشہ (Ethiopia)، نیز زیلع اور اِفات کے علاقوں میں سے ایک خطہ۔ |
| ۱ ۹۶ | | * الجبرلی : عبدالرحمن بن حسن (۱۱۶۷ھ/۱۷۵۳ء تا ۱۲۴۲ھ/۱۸۲۵-۱۸۲۶ء)، ایک مشہور مصری مؤرخ اور مصنف۔ |
| ۱ ۱۰۰ | | * جبروت : رگ بہ عالم۔ |
| ۱ ۱۰۰ | | * جبری، سعد اللہ : رگ بہ سعد اللہ جبری، در آ آ لائن، بار دوم۔ |
| ۱ ۱۰۰ | | * جبریل : (جبرائیل)، ایک مقرب و مرسل فرشتہ۔ |
| ۲ ۱۰۱ | | * جبریہ : عقیدہ جبر (Fatalism) پر مبنی مذہب، مذہب قدریہ کی ضد۔ |
| ۱ ۱۰۲ | | * جبل : پہاڑ۔ |
| ۱ ۱۰۲ | | * جبل البرکات : رگ بہ یربوت، در آ آ لائن، بار دوم۔ |
| ۱ ۱۰۲ | | * جبل الحارث : رگ بہ (۱) اغری طاع : (۲) جودی۔ |
| | | * جبل الطارق : (جبرالٹر Gibralter)، مشہور مسلم سپہ سالار طارق بن زیاد کے نام سے موسوم، ہسپانیہ کی انتہائی جنوبی حد پر واقع، چونے کے پتھر کی ایک چٹان کا ابھرا ہوا سرا : آج کل برطانوی مقبوضہ۔ |
| ۱ ۱۰۲ | | * الجبل : رگ بہ الجبال۔ |
| ۲ ۱۰۳ | | * جبلة : (Gabal)، لاذقیہ کے جنوب میں اور جزیرہ رواد کے بالمقابل ایک چھوٹی سی بندرگاہ۔ |
| ۱ ۱۰۵ | | * جبلة : (هَضْبَة)، نجد کا ایک الگ تھلگ پہاڑ۔ |
| | | * جبلة بن الایہم : خلافت حضرت عمر فاروقؓ میں مسلمان ہونے کے بعد مرتد ہونے والا آخری غسانی تاجدار۔ |
| ۱ ۱۰۶ | | * جبلی : (Djebli)، مملکت عثمانیہ میں «مددگار سپاہی»۔ |
| ۲ ۱۰۷ | | * جبوتی : (جباؤتی Djibouti)، خلیج عدن کے افریقی ساحل پر ایک شہر اور بندرگاہ۔ |
| ۲ ۱۰۸ | | * جبور : وسطی اور شمالی عراق کا ایک بڑا سنی قبیلہ۔ |
| ۲ ۱۰۹ | | * جبہ جی : رگ بہ تکملہ، آ آ لائن، بار دوم۔ |
| | | * جبیل : لبنان میں بیروت اور طرابلس کے درمیان قدیم بیبلوس (Byblos) کے مقام پر ایک چھوٹی سی بندرگاہ۔ |
| ۲ ۱۰۹ | | * الجبیل : خلیج فارس کے کنارے سعودی عرب کی ایک بندرگاہ۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۱۱ | | * الجُبَيْلَة : وادی حنیفہ کے مغربی کنارے پر ایک چھوٹا سا گاؤں۔ |
| ۲ ۱۱۲ | | * جحا : (جُحی)، سینکڑوں حکایات، لطائف، اور مضحکات کا مرکزی کردار۔ |
| | | * جَحْظَة : ابو الحسن احمد بن جعفر بن موسیٰ بن یحییٰ البرمکی النذیم الطنبوری (۵۲۲ھ/۸۳۹ء تا ۵۳۹ھ/۸۴۶ء)، ایک ماہر لغت، راوی قصص و اخبار، موسیقار، موسیقی دان، شاعر اور ظریف۔ |
| ۲ ۱۱۷ | | * جَحِیم : رگ بہ نار۔ |
| ۱ ۱۱۸ | | * جدالة : رگ بہ گدالہ۔ |
| ۱ ۱۱۸ | | * الْجِدِّ وَالْهَزْلُ : ایک ادبی و فنی اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۱۹ | | * جَدَة : (جَدہ، جَدہ)، بحر احمر پر سعودی عرب کی بندرگاہ اور مشہور شہر۔ |
| ۱ ۱۲۳ | | * جَدَوَل : علم سحر کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۲۵ | | * الْجَدِی : رگ بہ علم نجوم۔ |
| ۱ ۱۲۵ | | * جَدِید : نئے طریقوں کا اتباع کرنے والے روسی مسلمان۔ |
| | | * الْجَدِیدَة : بحر اوقیانوس پر مراکش کا ساحلی شہر، مازگن کی پرانی بستی، سابقہ عربی نام البریجہ۔ |
| ۱ ۱۲۶ | | * جَدِیس : رگ بہ طسم بن لاوڈ۔ |
| ۱ ۱۲۹ | | * جَذام (ہنو) : عمرو بن عدی بن الحارث بن مَرَّة، ایک عرب قبیلہ۔ |
| ۱ ۱۲۹ | | * جَذِیمَة : بن عامر بن عبد مناة بن کنانہ، بنو اسماعیل کا ایک معروف قبیلہ۔ |
| ۱ ۱۳۰ | | * جَذِیمَةُ الْأَبْرَشِ یا الْوَضَّاح : بن مالک بن فہم بن غنم بن دوس الازدی التَّنُوخِی، قبل اسلام عرب کی تاریخ کی ایک اہم شخصیت، تیسری صدی عیسوی میں عراق کا صائب الراے اور دانا بادشاہ۔ |
| ۲ ۱۳۰ | | * جرأت : شیخ قلندر بخش دہلوی (۵۱۱۶ھ/۱۷۳۹ء تا ۵۱۲۵ھ/۱۸۱۰ء)، اردو کا ممتاز شاعر اور صاحب طرز غزل گو۔ |
| ۲ ۱۳۱ | | * جَرَامِہ : (الماردیہ، المَرَدَة)، انطاکیہ کے شمالی اضلاع میں واقع شہر جَرُومہ کے باشندے۔ |
| ۲ ۱۳۳ | | * جَرَاد : ٹڈی۔ |
| ۱ ۱۳۸ | | * الْجَرَبَاء : (جَرَبِی، البَرَاء یا ارض سوان)، شمالی عرب کا ایک قدیم قلعہ۔ |
| ۲ ۱۳۰ | | * جَرَبَادِقَان : رگ بہ گل پایگان۔ |
| ۱ ۱۳۱ | | * جَرَبَة : (۱) «البحر الابيض المتوسط» کا سب سے بڑا جزیرہ : (۲) دسویں صدی ہجری میں عثمانی بحری ترک تاز طور غود رئیس اور ہسپانیہ کے درمیان معرکہ آرائی کا مرکز۔ |
| ۲ ۱۳۹ | | * جَرَجَا : بالائی مصر کا ایک شہر اور صوبہ۔ |
| ۱ ۱۵۰ | | * جَرَجَان : (گرگان)، بحیرہ خزر کے جنوب مشرق حصے میں واقع ایک شہر اور صوبہ۔ |
| | | * الْجَرَجَانِی : اسماعیل بن الحسین زین الدین ابوالفضائل الحسینی، مشہور طبیب اور فارسی |

- کے پہلے طبی دائرۃ المعارف ذخیرہ خوارزمشاهی وغیرہ کا مصنف (م ۵۳۱/۱۳۹ء)۔
- ۱۵۱ ۲ * الجرجانی، عبدالقاهر: رگ بہ عبدالقاهر الجرجانی۔
- ۱۵۲ ۱ * الجرجانی: ابوالحسن علی بن محمد المعروف السید الشریف (۵۷۰/۱۳۳۹ء تا ۵۸۱/۱۳۸۳ء)، ایک مشہور فاضل، فلسفی اور شارح المواقف وغیرہ۔
- ۱۵۲ ۱ * الجرجانی، فخرالدین اسعد: رگ بہ گرگانی۔
- ۱۵۳ ۱ * الجرجانی، نورالدین (علی بن) محمد بن علی: رگ بہ الجرجانی، علی بن محمد، السید الشریف۔
- ۱۵۳ ۲ * جرجانیہ: رگ بہ گرگانی۔
- * الجرجانی: بغداد کے جنوب میں دریائے دجلہ پر ایک گاؤں جرجانیا سے منسوب عباسی اور فاطمی خلفا کے متعدد وزیر: (۱) محمد بن الفضل: الفضل بن مروان کا سابق کاتب یا دبیر اور ابن الزیات کی معزولی کے بعد المتوکل اور بعد ازاں المستعین کا وزیر (م ۲۵۰-۵۸۴-۸۶۵ء): (۲) احمد بن الخشیب: مصر کے ایک والی کا فرزند، شہزادہ المستنصر کا دبیر و اتالیق اور بعد ازاں وزیر (م ۲۶۵-۵۸۷/۸۷۹ء): (۳) العباس بن حسن: المکتفی کے وزیر القاسم بن عبید اللہ (م ۲۹۱-۵۹۰/۹۰۸ء) کا دبیر اور بعد ازاں المکتفی کا وزیر (م ۲۹۶-۵۹۰/۹۰۸ء)۔
- ۱۵۳ ۲ * جرجہ: الجزائر کے تِلّ اطلس میں ۶ کلومیٹر لمبا ڈھلوانی سلسلہ کوہ، نیز مغرب میں قبائلیہ سلسلہ کوہ کا بڑا حصہ موسوم بہ قبائلیہ کبریٰ۔
- ۱۵۴ ۱ * جرجنت: (کِرکِنْت Agrigentum)، صقلیہ کا ایک خوشحال شہر۔
- ۱۵۵ ۱ * جرجی زیدان: رگ بہ زیدان۔
- ۱۵۶ ۱ * جرجیس: سینٹ جارج (St. George)، ایک اساطیری مسیحی بزرگ۔
- * الجرج والتعديل: علم حدیث اور علم فقہ کی ایک اصطلاح، راویان حدیث کے ثقہ یا غیر ثقہ ہونے کی تحقیق کرنا۔
- ۱۵۶ ۲ * جَر: رگ بہ نحو۔
- ۱۵۸ ۲ * جراح: (Surgeon)، زخموں کی چیر پھاڑ اور ان کی مرہم پٹی کرنے والا معالج، ایک طبی اصطلاح۔
- * الجراح بن عبدالله العکمی: ابو عقبہ، بطل الاسلام و فارس اہل الشام، ایک لیک دل اور فاضل اموی سپہ سالار (م ۱۱۲/۷۳۰ء)۔
- ۱۶۰ ۲ * الجراح (بنو): رگ بہ ابن الجراح۔
- ۱۶۱ ۱ * الجراح (بنو): عرب کے مشہور قبیلے بنو طیّی کی ایک شاخ۔
- ۱۶۲ ۱ * جرز: جرزان، رگ بہ گرگستان۔

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * جَرَش: (قدیم گرسہ Gerasa)، ماورائے اردن کے علاقے میں جبل العجلون کے جنوب مشرق کے ایک کثیر الاشجار پہاڑی قلعے کے اندر ایک مقام۔ |
| ۱ ۱۶۷ | | ⊗ جَرَش: یمن کا ایک صوبہ اور ایک بڑا شہر۔ |
| ۲ ۱۶۷ | | * جَرَم: رگ بہ جسم۔ |
| ۲ ۱۶۸ | | *⊗ جَرَم: تعدی اور ذنب؛ گناہ کے معنوں میں ایک معروف قانونی و مذہبی اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۶۸ | | * جَرَلْدہ: (جروانہ Gerona)، اندلس کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۱۷۰ | | *⊗ جَرَهَم: بنو العرب العاربه میں شامل ایک قدیم عرب قبیلہ۔ |
| ۱ ۱۷۲ | | * جَرِيب: رگ بہ گیل۔ |
| ۱ ۱۷۳ | | * جَرِيج: بنو اسرائیل کا ایک صالح اور عابد شخص۔ |
| ۱ ۱۷۳ | | * جَرِيد: دسویں سے تیرھویں صدی ہجری تک ترکیہ کے ایک مقبول کھیل «جرید اویونی» میں مستعمل چوبی تیر یا نیزہ۔ |
| ۲ ۱۷۳ | | * جَرِيد: بلاد الجرید یا ارض نخیل، جنوب مغربی تونس میں واقع صحرائے اعظم کا ایک علاقہ۔ |
| ۲ ۱۷۵ | | * جَرِيدہ: (لغوی معنی: ورق)، جدید عربی میں اخبار کے لیے مستعمل اصطلاح۔ |
| ۲ ۱۷۹ | | *⊗ جَرِير: ابو حزرہ جریر بن عطیہ بن الخطمی (۵۲۸/۶۴۹ء تا ۵۱۱/۷۲۸-۷۲۹ء)، اموی عہد کا مشہور ہجو گو شاعر۔ |
| ۲ ۲۱۳ | | * جَرِيمَة: نیز جرم؛ ایک قانونی و شرعی اصطلاح۔ |
| ۲ ۲۱۵ | | * جزء: (۱) علم عروض میں تفعیل، رگ بہ عروض؛ (۲) قرآن مجید کا کوئی ایک پارہ۔ |
| ۲ ۲۱۵ | | * جزء: علم کلام و فلسفہ کی ایک اصطلاح، اساسی اور غیر منقسم مادہ۔ |
| ۱ ۲۱۶ | | * جزاء: بدلہ، صلہ، مکافات؛ ایک دینی اور قانونی اصطلاح۔ |
| ۲ ۲۱۷ | | * جزائر بحر سفید: سلطنت عثمانیہ کی ایک ایالت (صوبہ)۔ |
| ۲ ۲۲۱ | | *⊗ الجزائر: رگ بہ الجزائر (در جلد سوم، ص ۸۰، عمود ۲)۔ |
| ۲ ۲۲۲ | | *⊗ الجزائر الخالدة: (الخالدات)، مغربی افریقہ کے ساحل سے ذرا دور واقع بعض جزائر۔ |
| ۲ ۲۲۲ | | * جزائر لی غازی حسن پاشا: عثمانی امیر البحر (م ۵۱۲۰ھ/۱۷۹۰ء)۔ |
| ۲ ۲۲۳ | | * جزجان: رگ بہ جوزجان۔ |
| ۱ ۲۲۶ | | * جزجانی: منہاج الدین، رگ بہ جوزجانی۔ |
| ۱ ۲۲۶ | | * الجزر والمد: رگ بہ مد۔ |
| ۱ ۲۲۶ | | * الجزری: رگ بہ ابن الجزری۔ |
| ۱ ۲۲۶ | | * جزار پاشا: رگ بہ تکملہ، آ، لائن، ہار دوم۔ |
| ۱ ۲۲۶ | | * جَزَم: رگ بہ نحو۔ |
| ۱ ۲۲۶ | | * جَزُولَة: جنوب مشرق مراکش کے ایک چھوٹے سے قدیم برابر قبیلے کا عربی نام۔ |
| ۱ ۲۲۶ | | * الجزولی: ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان بن ابی بکر السملالی، ایک مشہور عالم دین اور |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | بانی سلسلہ جزولیہ و مصنف دلائل الخیرات و حزب الجزولی (م نواح |
| ۱ ۲۲۷ | | ۸۶۹/۵۱۳۶۵ء). |
| | | * الجزولی : ابو موسیٰ عیسیٰ بن عبدالعزیز، برابر قبیلہ جزولی کا ایک فرد اور عربی قواعد پر |
| ۱ ۲۲۹ | | مختصر مقدمے القانون کا مصنف (م ۵۶۰/۵۱۲۱ء). |
| ۱ ۲۳۰ | | * جزیرہ : جزیرہ اور ثانوی طور پر جزیرہ نما کے معنوں میں ایک جغرافیائی اصطلاح. |
| ۲ ۲۳۰ | | * جزیرۃ ابن عمر : رگ بہ ابن عمر، جزیرہ. |
| | | * جزیرۃ شریک : تونس کے مشرقی ساحل سے حلق الوادی اور الحمّات کی دو کھاڑیوں کے |
| ۲ ۲۳۰ | | درمیان باہر کو نکلا ہوا ایک جزیرہ نما. |
| | | * جزیرہ شقر : (Alcira)، بلنسیہ (ہسپانیہ) سے ۳۷ کلومیٹر دور دریائے شقر کی دو شاخوں |
| ۱ ۲۳۲ | | کے درمیان ایک جزیرہ. |
| ۱ ۲۳۳ | | * جزیرۃ العرب : رگ بہ عرب. |
| ۱ ۲۳۳ | | * جزیرۃ قیس : رگ بہ قیس، جزیرہ. |
| ۱ ۲۳۳ | | * الجزیرۃ : جزیرہ اقور یا اقلیم اقور، دجلہ و فرات کے درمیانی حصے کا شمالی علاقہ. |
| ۲ ۲۳۷ | | * جزیرۃ الخضراء : (Algeciras)، جزیرہ ام حکیم، ہسپانیہ کا ایک شہر. |
| | | * جزیرہ : مسلم حکومت میں غیر مسلموں سے لیا جانے والا ٹیکس، ایک مخصوص مالیاتی |
| ۲ ۲۳۹ | | و قرآنی اصطلاح. |
| ۱ ۲۴۹ | | * جستان، بنو : رگ بہ دیلم. |
| ۱ ۲۴۹ | | * جسد : رگ بہ جسم. |
| ۱ ۲۴۹ | | * جسر : ایک اصطلاح، بمعنی پل، بالخصوص کشتیوں کا پل. |
| ۲ ۲۴۹ | | * جسر بنات یعقوب : اردن کی بالائی ندی پر ایک پل. |
| ۱ ۲۵۱ | | * جسر الحديد : دریائے عاصی (Orontes) کے زبیری حصے پر ایک پل. |
| | | * جسر الشغور : (جسر الشغور)، شمالی شام میں ایک مقام، دریائے عاصی پر ایک پل کا |
| ۲ ۲۵۱ | | محل وقوع. |
| ۱ ۲۵۳ | | * الجساسہ : (خبریں پہنچانے والی)، ایک افسانوی مادہ جانور. |
| ۲ ۲۵۳ | | * جسور : رگ بہ جیسور. |
| ۲ ۲۵۳ | | * جیسیم : (بدن)، لاجسم (اللہ، روح اور نفس) کے بالمقابل ایک اسلامی فلسفیانہ اصطلاح. |
| ۲ ۲۵۶ | | * حص : استر، پلستر، ایک تعمیراتی مسالہ. |
| | | * الجصاص : احمد بن علی ابوبکر الرازی (۵۳۰/۵۹۱ء تا ۵۸۱/۵۹۸ء)، ایک مشہور |
| ۲ ۲۵۸ | | حنفی فقیہ اور شارح، اصحاب الرائے کا خاص نمائندہ. |
| ۱ ۲۵۹ | | * جعبر یا قلعه جعبر : فرات اوسط کے بائیں کنارے پر صفین کے بالمقابل ایک تباہ شدہ قلعہ. |
| ۲ ۲۶۰ | | * جعد بن درہم : رگ بہ ابن درہم، در آ آ لائن، بار دوم. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۶۰ | | * جَعْدَة (عامر) : جنوبی عرب کا ایک قبیلہ. |
| ۲ ۲۶۱ | | * جَعْدہ بن کَعْب : رگ بہ عامر بن صَمْعَة. |
| | | ⊗ جعفر، میر : میر محمد جعفر خان، مشہور غدار وطن اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانے میں |
| | | نواب بنگالہ (از ۱۱۷۰ھ/۱۷۵۷ء تا ۱۱۷۴ھ/۱۷۶۰ء اور ۱۱۷۷ھ/۱۷۶۳ء |
| ۲ ۲۶۱ | | تا ۱۱۷۸ھ/۱۷۶۵ء). |
| | | * ⊗ جعفر بن ابی طالب : ابو عبد اللہ الملقب بہ الطَّيَّار وذو الجناحین، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم |
| ۲ ۲۶۳ | | کے چچیرے بھائی، مشہور صحابی اور شہید جنگ موتہ (م ۸ھ/۶۲۹ء). |
| | | * جعفر بن حرب : ابو الفضل جعفر بن حرب الہمدانی، دبستان بغداد کا ایک معتزلی |
| ۱ ۲۶۶ | | (م ۲۳۶ھ/۸۵۰ء). |
| | | * جعفر بن علی بن حمدون الاندلسی : ایک یمنی گھرانے کا فرد اور المغرب کے ضلع مسیلہ |
| ۲ ۲۶۶ | | کا حاکم (م ۳۷۲ھ/۹۸۲ - ۹۸۳ء). |
| ۱ ۲۶۷ | | * جعفر بن الفضل : رگ بہ ابن الفرات (م). |
| ۱ ۲۶۷ | | * جعفر بن مبشر : القصبی والہ فی، دبستان بغداد کا ایک معتزلی عالم (م ۲۳۴ھ/۸۴۸-۸۴۹ء). |
| ۱ ۲۶۸ | | * جعفر بن محمد : رگ بہ ابو معشر. |
| ۱ ۲۶۸ | | * جعفر بن منصور الیمان : رگ بہ تکملہ لآ، لائن، بار دوم. |
| ۱ ۲۶۸ | | * جعفر بن یحییٰ : رگ بہ البرامکہ. |
| ۲ ۲۶۸ | | * جعفر بیگ : گیلی ہولی کا سنجاق بیگ، یعنی قبودان (م ۹۲۶ھ/۱۵۲۰ء). |
| | | * جعفر چلبی : (۸۶۴ھ/۱۴۵۹ء تا ۹۲۱ھ/۱۵۱۵ء)، ایک ترک سیاست دان اور ادیب، |
| ۱ ۲۶۹ | | آناطولی کا قاضی عسکر. |
| | | ⊗ جعفر زٹلی، میر : اردو کے ابتدائی دور کا ایک ہزل گو اور مضحک نگار شاعر (م بعہد |
| ۲ ۲۶۹ | | فرخ سیر : ۱۱۲۴ھ/۱۷۱۲ء تا ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۹ء). |
| | | * جعفر شریف : بن علی شریف القریشی الناکوری، ماهر طبیب اور عوام میں مروجہ اسلام |
| ۱ ۲۷۱ | | کے ایک دکنی اردو تذکرے قانون اسلام کا مصنف. |
| | | ⊗ جعفر الصادق : ابو عبد اللہ (ابو اسمعیل) جعفر صادق بن محمد الباقر بن علی |
| | | زین العابدین بن الحسینؑ، شیعہ امامیہ کے بارہ اماموں میں سے چھٹے |
| ۱ ۲۷۲ | | امام اور مشہور عالم دین اور بزرگ. |
| ۱ ۲۷۶ | | * جعفر الطیار : رگ بہ جعفر بن ابی طالب. |
| ۱ ۲۷۶ | | * جعفریہ : رگ بہ (۱) فقہ؛ (۲) اثنا عشریہ. |
| ۱ ۲۷۶ | | * جَعْل : رگ بہ تزییف. |
| ۱ ۲۷۶ | | * جَعْلِیون : جمہوریہ سودان میں قبائل کا ایک گروہ. |
| ۱ ۲۷۸ | | * الجُغوب : برقا (Cyrenaica) کے جنوب میں ایک چھوٹا سا نخلستان. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۷۹ | | * جُغرافیہ: مشہور علم. |
| | | * الجغمینی: (جغمینی)، محمود بن محمد بن عمر، ایک مشہور عرب عالم فلکیات اور مصنف |
| ۱ ۳۱۰ | | الملخص فی الهيئة (م ۵۷۴/۱۳۴۴-۱۳۴۵ء). |
| ۲ ۳۱۰ | | * جَفَر: مخفی معانی کی مدد سے آنے والے واقعات جاننے کا ایک عددی علم. |
| | | * الجُفَرَة: صحرائے لیبیا میں ضلع سرترہ اور فزان کے درمیان تین نخلستانوں پر مشتمل |
| ۲ ۳۱۴ | | ایک نشیبی علاقہ. |
| ۱ ۳۱۶ | | * جک: رگ بہ شاہ طاغ. |
| | | * جَکارتا: (جاکرتا)، جاوا کے شمالی ساحل پر انڈونیشیا کا دارالحکومت اور اس کا سب |
| ۱ ۳۱۶ | | سے بڑا شہر. |
| ۱ ۳۱۸ | | * جَلَاثِر، جَلَاثِرِی: رگ بہ (۱) جَلَاثِر: (۲) جَلَاثِرِی. |
| | | * جَلال آباد: جمہوریہ اشتراکیہ روس کی ریاست قیرغیز میں اسی نام کے خطے کا ایک |
| ۱ ۳۱۸ | | بہت بڑا شہر اور انتظامی مرکز. |
| ۲ ۳۱۸ | | * جَلال آباد: رگ بہ افغانستان. |
| | | * جَلال الدَّولَة: مختلف سلاطین بالخصوص آل بویہ، نیز محمد غزنوی و نصر مرداسی |
| ۲ ۳۱۸ | | کا اعزازی لقب. |
| | | * جَلال الدَّولَة: ابو طاهر بن بہاء الدولہ (۵۳۸۳/۹۹۳-۹۹۴ تا ۵۴۳۵/۱۰۴۴ء)، بغداد |
| ۲ ۳۱۸ | | میں عباسی خلفا کا ایک امیر الامراء (از ۵۴۰۳/۱۱۲۰ء). |
| | | * جَلال الدین آحسن (شریف): پنجاب کے علاقے کیتھل کا رہنے والا اور مدورا کا پہلا |
| ۱ ۳۲۰ | | سلطان (م ۵۴۴۰/۱۳۳۹-۱۳۴۰ء). |
| | | * جَلال الدین حسین البخاری: المعروف بہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت " (۵۷۰۷/۱۳۰۷-۵۷۰۸/۱۳۰۸ء تا ۵۷۸۵/۱۳۸۴ء)، برعظیم پاک و ہند کے ایک |
| ۲ ۳۲۰ | | نامور صوفی بزرگ. |
| ۱ ۳۲۲ | | * جلال (الدین) حسین چلبی: ایک قدیم معروف ترکی شاعر (م ۵۹۷۸/۱۵۷۱ء). |
| ۲ ۳۲۲ | | * جلال الدین خلجی: رگ بہ خلجی. |
| | | * جلال الدین خوارزم شاہ: منگبرق، سلطان محمد خوارزم شاہ کا بڑا بیٹا اور اس خاندان کا |
| ۲ ۳۲۲ | | آخری حکمران (م ۵۶۲۸/۱۲۳۱ء). |
| | | * جلال الدین (رومی): مولوی و مولانا روم (۵۶۰۴/۱۲۰۷ء تا ۵۶۷۲/۱۲۷۳ء)، |
| | | قونیہ کے نامور صوفی عالم، شہرہ آفاق شاعر اور مصنف |
| ۱ ۳۲۴ | | مثنوی معنوی. |
| | | * جلال الدین ہاری: (۱۸۷۵ تا ۱۹۳۰ء)، ایک ترک وکیل اور مدبر، اتاترک کی کابینہ |
| ۱ ۳۲۹ | | میں وزیر انصاف. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۲۹ | | * جلال الدین منگبرتی : (منکوبرق)، رگ بہ جلال الدین خوارزم شاہ. |
| ۲ ۳۲۹ | | * جلال رجائی زادہ : رگ بہ رجائی زادہ. |
| ۲ ۳۲۹ | | * جلال زادہ صالح چلبی : ایک عثمانی عالم، مؤرخ، شاعر اور مصنف تاریخ مصر جدید وغیرہ (م ۱۵۶۵/۸۹۷۳ء). |
| ۲ ۳۲۹ | | * جلال زادہ مصطفیٰ چلبی : مشہور بہ قوچہ نشانچی (نواح ۸۹۶/۱۴۹۰ء تا ۱۵۶۷/۸۹۷۳ء)، سلطنت عثمانیہ کا ایک سرکاری عہدے دار، مؤرخ اور مصنف |
| ۲ ۳۳۰ | | سواہب الخلاق وغیرہ. |
| ۱ ۳۳۲ | | * جلال شاہ ^۷ : بنگلہ دیش کے ایک قدیم اور مقتدر بزرگ صوفی، مجاہد اور مبلغ (م ۱۷۴۰/۱۸۳۰ء). |
| ۲ ۳۳۶ | | * جلال نوری : رگ بہ الری، جلال نوری. |
| ۲ ۳۳۶ | | * جلالی (تاریخ جلالی) : سنوات کے ایک نظام، نیز ایک تقویم (زیج) کا نام. |
| ۲ ۳۴۱ | | * جلالی : رگ بہ تکملہ، آآ، لائن. |
| ۲ ۳۴۱ | | * جلابر : (جلائر)، جلابریہ (جلائریہ)، وسطی ایشیا کا ایک مغول قبیلہ. |
| ۲ ۳۴۴ | | * جلد : دور قدیم میں بطور کاغذ استعمال ہونے والا چرمی ورق. |
| ۲ ۳۴۶ | | * الجلدقی : رگ بہ تکملہ، آآ، لائن. |
| ۲ ۳۴۶ | | * جلف : سینیگال میں تیرھویں سے سولہویں صدی عیسوی تک قائم رہنے والی ایک ریاست. |
| ۱ ۳۴۹ | | * جلفہ : رگ بہ اصفہان. |
| ۱ ۳۴۹ | | * جلاب : (جلابہ، جلابیہ)، المغرب میں سب سے اوپر پہنا جانے والا لباس. |
| ۱ ۳۵۰ | | * جلق : زمانہ جاہلیت میں پانی کی فراوانی اور گھنے باغوں کے لیے مشہور ایک مقام. |
| ۱ ۳۵۲ | | * جلیقیہ : (Galicia)، جزیرہ نماے آئیریا کا سابق شمال مغربی خطہ، اب سپین کے چار صوبوں کا مجموعہ، رگ بہ چلمرک. |
| ۲ ۳۵۳ | | * چلمرک : رگ بہ چلمرک. |
| ۲ ۳۵۳ | | * الجلندی : (الجلندی) بن مسعود بن جعفر بن الجلندی، عمان میں بنو ازد کے اباضیہ فرقے کا سردار (م ۱۳۳۰/۷۷۲ء). |
| ۱ ۳۵۴ | | * جلوہ : عروس کی رسم نقاب کشائی، نیز نوشہ کی طرف سے دلہن کو پیش کیا جانے والا تحفہ. |
| ۲ ۳۵۴ | | * جلوئیہ : سقوطی کے شیخ عزیز محمود کا بنا کردہ طریقہ تصوف. |
| ۲ ۳۵۶ | | * جلوس : رگ بہ (۱) خلافت؛ (۲) سلطان؛ (۳) تقلید سیف؛ (۴) تاریخ. |
| ۲ ۳۵۶ | | * جلولاء : عراق (ارض بابل) کا ایک شہر اور حلقہ شاذ قباز کے ایک ضلع (تسوج) کا صدر مقام. |
| ۲ ۳۵۷ | | * جلیلی : موصل کا ایک حکمران خاندان، (ماہین ۱۱۳۹/۱۷۲۶ء و ۱۲۵۰/۱۸۳۳ء). |
| ۲ ۳۵۸ | | * جم : رگ بہ فیروز کوہ. |
| ۲ ۳۵۸ | | * جم : شہزادہ (۸۶۲/۱۴۵۹ء تا ۹۰۰/۱۴۹۵ء)، سلطان محمود ثانی کا فرزند اور سلطان با یزید کا بھائی. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۶۳ | | * جُمادی : (جُمادی الأولى و جمادی الآخرة)، رگ بہ تاریخ. |
| ۲ ۳۶۳ | | ⑤ جَمَاعَة : گروہ، مجتمع افراد، نیز نماز باجماعت کے معنوں میں ایک معروف لسانی و فقہی اصطلاح. |
| ۱ ۳۶۸ | | * جَمال : رگ بہ علم، علم الجمال. |
| ۱ ۳۶۸ | | * جَمال پاشا : احمد جمال (۱۸۷۲ تا ۱۹۲۲ء)، ترکی سالار عسکر اور سیاست دان. |
| | | * جمال الحسینی : امیر جمال الدین عطاء اللہ الحسینی الدشتکی شیرازی، ایک ایرانی عالم دین، مؤرخ اور سیرۃ النبیؐ اور سوانح اہل بیت پر چند کتابوں کا مصنف (م ۱۹۲۶ء/۱۵۲۰ء). |
| ۲ ۳۷۰ | | * جمال الدین آق سرائی : ایک ترکی فلسفی اور متکلم اور مصنف اخلاق جمالی (م ۱۹۷۱ء). |
| ۱ ۳۷۱ | | (۱۳۸۹ء). |
| | | ⑤ جمال الدین افغانی ^{۷۷} : سید محمد بن صفدر (۱۲۵۴ھ/۱۸۳۸-۱۲۸۹ھ/۱۸۷۱ء تا ۱۳۱۱ھ/۱۸۹۷ء)، تیرہویں صدی ہجری / انیسویں صدی عیسوی میں حریت و اتحاد عالم اسلامی کے داعی، ممتاز مفکر، عالم اور متعدد سیاسی، علمی و فکری تحریکوں کے بانی. |
| ۱ ۳۷۲ | | * جمال الدین افندی : (۱۲۶۴ھ/۱۸۴۸ء تا ۱۳۳۷ھ/۱۹۱۹ء)، عثمانی شیخ الاسلام اور مصنف. |
| ۲ ۳۸۱ | | ⑤ جمال الدین محمود الاستادار : مصر میں مملوک سلاطین کے عہد میں استادار، یعنی شاہی محل اور شاہی مطبخ کا نگہبان اور مشہور مصری عمائد میں سے ایک (م ۱۲۹۹ھ/۱۳۹۷ء). |
| ۲ ۳۸۱ | | * جمال الدین ہانسوی ^{۷۸} : رگ بہ ہانسوی، جمال الدین. |
| ۱ ۳۸۸ | | * جمالی : حامد بن فضل اللہ دہلوی، میاح، فارسی شاعر اور مصنف سیر العارفین وغیرہ (م ۱۲۹۲ھ/۱۵۳۶ء). |
| ۱ ۳۸۸ | | * جمالی : مولانا علاء الدین علی بن احمد بن محمد الجمالی سلطنت عثمانیہ کا شیخ الاسلام (۱۵۰۲ھ/۱۵۲۶ء تا ۱۵۳۲ھ/۱۵۲۶ء). |
| ۱ ۳۸۹ | | * جمالی افندی : رگ بہ جمالی، علاء الدین علی بن احمد. |
| ۲ ۳۹۰ | | * جمہلاط : رگ بہ جانبلاط. |
| ۲ ۳۹۰ | | * جمبول : رگ بہ اولیا اتا. |
| ۲ ۳۹۰ | | * جمبول جیبو : ایک خانہ بدوش اور ناخواندہ مقبول عام قازخ شاعر (م ۱۹۴۵ء). |
| ۱ ۳۹۱ | | * جَمَت : (ملانی : تعویذ)، رگ بہ حمائل. |
| ۲ ۳۹۱ | | * الجَمعی : رگ بہ محمد بن سلام. |
| ۲ ۳۹۱ | | * جَمدار : (فارسی : جامہ دار، یعنی محافظ پوشاک)، ہندوستان و مصر میں ایک فوجی عہدے دار. |
| ۲ ۳۹۱ | | * الجمرہ : (کنکری)، وادی مینے میں دوران حج میں رمی کرنے کے تین مقامات. |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۹۳ | | * جمشید : عوامی ادبی روایت کا ایرانی بطل. |
| ۱ ۳۹۵ | | * ⑤ الجَمْع : ایک مختلف المعانی اصطلاح. |
| ۲ ۳۹۷ | | * الجَمْعَة : قرآن مجید کی باسٹھویں سورت. |
| ۲ ۳۹۸ | | * ⑥ الجَمْعَة : اسلامی تقویم میں ہفتے کا ساتواں اور آخری دن. |
| | | * جَمْعِیَّة : سترھویں/اٹھارھویں صدی عیسوی سے مختلف اسلامی ممالک میں منظم دینی و سیاسی جماعتوں اور اجتماعات کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۲ ۴۰۱ | | * جَمْعِیَّة علمیَّة عثمانیہ : منیف پاشا کی بنا کردہ عثمانی سائنٹیفک سوسائٹی. |
| ۲ ۴۲۱ | | * الجَمَل : (وَقْعَةُ الجَمَل)، بصرے کے قریب ۵۳۶/۶۵۶ء میں حضرت علیؓ اور حضرت عائشہؓ کے درمیان لڑی جانے والی جنگ. |
| ۱ ۴۲۲ | | * جَمَّا : جما کک، جما ابا جفار، جنوب مغربی حبشہ میں ایک ریاست. |
| ۲ ۴۲۷ | | * الجَمَّاز : ابو عبد اللہ محمد بن عمرو بن حماد بن عطاء بن یاسر، بصرے کا ایک طنز گو شاعر اور مزاح نگار (م نواح ۵۲۵/۸۶۸-۸۶۹ء). |
| ۲ ۴۲۹ | | * جَمْنَا : بھارت کا ایک مشہور دریا. |
| ۱ ۴۳۰ | | * جَمْهُور : رگ بہ جمہوریت. |
| ۱ ۴۳۰ | | * جمہوریت : عوامی اور انتخابی طرز حکومت، ایک مشہور سیاسی اصطلاح. |
| | | * جمہوریت خالق فرقہ سی : (جمہوری عوامی پارٹی)، جمہوریہ ترکیہ میں مصطفیٰ کمال اتاترک کی بنا کردہ سیاسی جماعت اور تنظیم. |
| ۱ ۴۳۸ | | * جمہوریہ : رگ بہ جمہوریت. |
| ۱ ۴۴۲ | | * جمیل بن عبد اللہ بن معمر العذری : (۴۶۰/۵۴۰ء تا ۵۸۲/۷۰۱ء)، ایک عرب شاعر اور ادبی دبستان العذری کا مشہور ترین نمائندہ. |
| | | * جَمِیل بن نخلۃ المَدَوَّر : ایک عرب صحافی و ادیب اور مصنف نضارة الاسلام فی دار السلام وغیرہ (م ۵۱۳۲۵/۱۹۰۷ء). |
| ۲ ۴۴۳ | | * جمیل : طنبری، رگ بہ طنبری جمیل. |
| ۲ ۴۴۴ | | * جمیلہ : ابتدائی اموی عہد خلافت میں مدینہ منورہ کی ایک مشہور مغنیہ (م نواح ۵۱۲۵/۷۷۳ء). |
| ۲ ۴۴۴ | | * جناب شہاب الدین : (۱۸۷۰ تا ۱۹۳۴ء)، ایک ترکی شاعر اور مصنف، ادبی دبستان ثروت فنون کا ممتاز نمائندہ. |
| ۱ ۴۴۵ | | * جَنَابَة : حدیث کبیر، ایک معروف فقہی اصطلاح. |
| ۱ ۴۴۷ | | * جَنَاح : رگ بہ مجملد علی جناح، قائد اعظم. |
| ۲ ۴۴۷ | | * الجَنَاحِیہ : (یا الطیارِیہ)، حضرت جعفر طیارؓ کے پرپوسے عبد اللہ بن معاویہ [رک ہاں] کے حامی. |
| ۲ ۴۴۷ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۴۴۸ | | * جَنَازَہ : چارپائی پر ڈالی ہوئی میت یا تابوت وغیرہ کے لیے ایک اصطلاح. |
| ۲ ۴۴۸ | | * جناس : رگ بہ تجنیس. |
| ۲ ۴۴۸ | | * الجَنَازُوتی : ابو عبیدہ عبدالحمید، تاهرت کے اباضی اماموں کی طرف سے جبل نفوسہ کا والی. |
| ۱ ۴۴۹ | | * الجَنَبَہ : عمان کا ایک سربراہ آوردہ قبیلہ. |
| ۱ ۴۵۰ | | * جنجی خواجہ : رگ بہ حسین جنجی. |
| ۱ ۴۵۰ | | * جَنجیرَہ : رگ بہ حبشی. |
| ۱ ۴۵۰ | | * جند : مسلح فوجی دستے، ایک عسکری اصطلاح. |
| ۲ ۴۵۱ | | * جندب بن جنادہ : رگ بہ ابوذر غفاری. |
| ۲ ۴۵۱ | | * جندی : رگ بہ حلقہ. |
| ۲ ۴۵۱ | | * الجندی : ابو عبداللہ بہاء الدین محمد بن یعقوب بن یوسف، یمن کا ایک شافعی فقیہ، مؤرخ اور مصنف (م ۵۷۳/۱۱۷۷ء). |
| ۱ ۴۵۲ | | * جندرلی : عثمانی ترکوں کے علما اور سیاست دانوں کا ایک خاندان: (۱) خیرالدین خلیل بن علی المعروف بہ کرہ خیل، قاضی عسکر اور وزیر (م ۵۷۹/۱۱۸۷ء)؛ (۲) علی پاشا [رگ باں] مراد اول اور بایزید اول کا وزیر اعظم (م ۵۸۰/۱۱۸۷ء)؛ (۳) ابراہیم پاشا، مصر کا قاضی عسکر اور وزیر (م ۵۸۳/۱۱۹۱ء)؛ (۴) خلیل پاشا [رگ باں]، ۱۶۴۳ء تک وزیر اعظم (م ۵۸۷/۱۱۹۵ء)؛ (۵) ابراہیم پاشا، بایزید ثانی کا قاضی عسکر اور وزیر اعظم (م نواح ۵۹۰/۱۱۹۹ء). |
| ۱ ۴۵۳ | | * جندیساہور : (جندیساہور)، خوزستان کا ایک مشہور شہر. |
| ۲ ۴۵۵ | | * جَنزَہ : رگ بہ گنجہ. |
| ۲ ۴۵۵ | | * جنس : علم منطق و فلسفہ وغیرہ کی ایک اصطلاح. |
| ۲ ۴۵۸ | | * جنگلی : ایران میں ایک قومی اور اصلاحی تحریک. |
| ۲ ۴۵۹ | | * الجن : انسانوں کے بالمقابل ایک مخصوص مخلوق کے لیے قرآنی اصطلاح. |
| ۱ ۴۶۷ | | * الجن : قرآن مجید کی بہترویں سورت. |
| ۱ ۴۶۸ | | * جَنَابَہ : (جَنَابِی، جَنَابَہ، گَنَافَہ)، ایران کے صوبہ فارس کا ایک قصبہ اور بندرگاہ. |
| ۱ ۴۶۹ | | * الجَنَابِی : ابو سعید حسن بن بہرام، مشرقی عرب (بحرین) میں قرامطہ کے اقتدار کا بانی (م ۳۰۱/۹۱۳ء). |
| ۲ ۴۶۹ | | * الجَنَابِی : ابو طاہر سلیمان بن ابی سعید الحسن، بحرین کی چھوٹی سی ریاست کا مشہور حکمران (م ۳۳۲/۹۴۳-۹۴۴ء). |
| ۲ ۴۷۳ | | * الجَنَابِی : ابو محمد مصطفیٰ بن حسن بن سَنَان الحسینی الهاشمی، تاریخ الجَنَابِی کا مصنف (۵۹۹/۱۵۹۰ء). |

| صفحہ دعوود | اشارات | عنوان |
|------------|----------------------------------|---|
| ۱ ۴۷۴ | ایک معروف قرآنی و اسلامی اصطلاح. | * جَنِّیَّة : (باغ)، نیکوکار انسانوں کا دائمی گھر، |
| ۲ ۴۸۰ | | * جنر : بھارت کی ریاست بمبئی میں ایک شہر. |
| ۱ ۴۸۱ | | * جَنِّی : رگ بہ دنی. |
| ۱ ۴۸۱ | (م نواح ۵۸۲۸/۱۴۲۴-۱۴۲۵ء). | * جنید : خازدان آیدین اوغلو [رگ باں] کا آخری امیر |
| | | * جنید : شیخ صفی الدین اسحاق بانی طریقت صفویہ کی اولاد میں چوتھا صفوی شیخ یا مرشد |
| | | اور اپنے باپ ابراہیم کا اردبیل میں جانشین بحیثیت صدر جماعت صفویہ (م ۵۸۶۴/ |
| ۲ ۴۸۳ | | ۶۱۴۶ء). |
| | | * الجُنید : (البغدادی)، ابوالقاسم بن محمد بن الجنید الخزار القواریری النہاوندی، سری |
| ۲ ۴۸۴ | | سقطی کے بھانجے اور مرید، ایک شہرہ آفاق صوفی (م ۵۲۹۸/۶۱۰ء). |
| | | * الجُنید بن عبد[الرحمن] : المری، اموی خلیفہ ہشام کا نامور والی اور سپہ سالار، ہندوستان |
| ۲ ۴۸۵ | | کے مسلم مقبوضات کا امیر (م نواح ۵۱۱۶/۷۳۴ء). |
| | | * الجِواء : (لیوا)، الظَّفَرَة کے ریتلے میدانوں میں چھوٹے چھوٹے نخلستانوں پر مشتمل |
| ۲ ۴۸۷ | | اور سعودی عرب اور ابو ظبی کے درمیان معرض نزاع علاقہ۔ |
| | | * جواد پاشا : احمد، ترکی وزیر اعظم (از ۱۸۹۱ تا ۱۸۹۵ء) اور چند تاریخی کتب کا |
| ۱ ۴۸۹ | | مصنف (م ۵۱۳۱۸/۱۹۰۰ء). |
| | | * الجواد الاصفہانی : جمال الدین ابو جعفر محمد بن علی، زنگی حکمرانوں کا وزیر |
| ۱ ۴۹۰ | | (م ۵۵۵۹/۱۱۶۴ء). |
| ۲ ۴۹۰ | | * جوار : نکمہائی، همسائی و قرب کے معنوں میں ایک اصطلاح. |
| ۱ ۴۹۱ | | * جَوَالی : لغوی معنی تارکین وطن، اصطلاحاً جزیرہ. |
| | | * الجوالیقی : یا ابن الجوالیقی، ابو منصور موہوب بن احمد بن محمد بن الخضر (۵۴۶۶/ |
| | | ۱۰۷۳ء تا ۵۳۹/۱۱۴۴ء)، مدرسہ نظامیہ (بغداد) کا ممتاز مدرس اور متعدد |
| ۲ ۴۹۱ | | کتابوں کا مصنف. |
| ۱ ۴۹۳ | | * جوان : مرزا کاظم علی، اردو نثر کے متقدمین میں سے ایک ممتاز مصنف (حیات ۱۸۱۵ء). |
| ۱ ۴۹۵ | | * جوان رود : جوان رو، ایرانی کردستان کا ایک ضلع. |
| ۲ ۴۸۵ | | * جوان مردی : رگ فتوة. |
| | | * جوجی : (نواح ۵۸۰/۱۱۸۴ء تا ۵۶۷۴/۱۲۲۷ء)، چنگیز خان [رگ باں] کا سب سے |
| ۲ ۴۹۵ | | بڑا بیٹا اور التون اردو، قریم، نیومن، بخارا اور خیوہ کے خوانین کا جد امجد. |
| | | * جودت : عبدالله (۵۱۲۸۶/۱۸۶۹ء تا ۵۱۳۵۱/۱۹۳۲ء)، ایک ترکی شاعر، مترجم، |
| ۱ ۴۹۷ | | سیاست دان، صحافی اور آزاد خیال مصنف. |
| ۱ ۴۹۹ | | * جودت پاشا : رگ بہ احمد جودت پاشا. |
| | | * جودی : (جودی طاع، کوہ اراراط)، ضلع بہتان میں جزیرہ ابن عمر کے شمال مشرق میں |

| صفحہ عمو | اشارات | عنوان |
|----------|--------|--|
| ۱ ۴۹۹ | | ایک سلسلہ کوہ۔ |
| ۲ ۵۰۱ | | * جودی الموروری: بن عثمان العبسی، اندلس کا ایک بلند پایہ نحوی (م ۸۱۳/۵۱۹۸)۔ |
| | | * جودھپور: مارواڑ راجپوتانہ ایجنسی کی تمام ریاستوں میں سب سے وسیع ریاست، اب |
| ۱ ۵۰۲ | | صوبہ راجستھان (بھارت) میں مدغم۔ |
| | | * جودر: استاد، ایک خواجہ سرا اور فاطمی خلفا کے عہد کی اہم شخصیت (م بعہد المعز: |
| ۲ ۵۰۲ | | ۵۳۳/۵۳۶ تا ۵۹۵/۵۳۶)۔ |
| ۱ ۵۰۴ | | * جوز: رگ بہ فیروز آباد۔ |
| ۱ ۵۰۴ | | * الجوزاء: رگ بہ علم نجوم۔ |
| ۱ ۵۰۴ | | * جوزجان: (گوزگان)، افغان ترکستان میں مرغاب اور آمو دریا کے درمیان ایک قدیم ضلع۔ |
| | | ⊗ جوزجانی: ابو عمرو منہاج الدین عثمان المعروف بہ مولانا منہاج سراج، ہندوستان میں |
| | | بعہد خاندان غلامان خطیب دربار، محتسب و قاضی القضاۃ، ایک مشہور |
| ۱ ۵۰۵ | | عالم، مؤرخ اور مصنف طبقات ناصری وغیرہ (م نواح ۶۵۸/۵۹۱-۱۲۵۹-۱۲۶۰)۔ |
| ۲ ۵۰۸ | | * الجوزہریا الجوزہر: علم ہیئت اور علم نجوم کی کتابوں میں مستعمل ایک فنی اصطلاح۔ |
| ۱ ۵۱۰ | | * جوف: گڑھے یا نشیبی علاقے کے لیے ایک جغرافیائی اصطلاح۔ |
| ۲ ۵۱۱ | | * الجوف: وسطی سعودی عرب کے شمال میں ایک ضلع اور قصبہ۔ |
| ۲ ۵۱۲ | | * جوف کفرہ: صحرائے لیبیا میں سب سے نمایاں کفرہ نخلستان۔ |
| ۱ ۵۱۳ | | * جوکاں: رگ بہ چوگان۔ |
| ۱ ۵۱۳ | | * جوگ یکارتا: رگ بہ یوگ یکارتا۔ |
| ۱ ۵۱۳ | | * الجولان: جنوبی شام کا ایک مشہور ضلع۔ |
| ۱ ۵۱۴ | | ⊗ جولہ مرک: رگ بہ چولہ مرک۔ |
| | | * جونا گڑھ: برطانوی عہد میں ہندوستان کی ایک مسلم ریاست اور اس کا صدر مقام؛ آج کل |
| ۱ ۵۱۴ | | پاکستان سے الحاق کے اعلان کے باوجود بھارت کے ناجائز قبضے میں۔ |
| ۲ ۵۱۷ | | * جونپور: اتر پردیش (بھارت) کا ایک شہر اور ضلع؛ اسلامی عہد کی عمارات کے لیے معروف۔ |
| | | * الجونیوری: سید محمد کاظمی الحسینی، بن سید خان المعروف بڈھ اویسی (۵۸۴/ |
| | | ۱۴۴۳ تا ۵۹۱۰/۱۵۰۵)، مہدی ہونے کا مدعی اور مہدویہ فرقے |
| ۱ ۵۲۱ | | کا بانی۔ |
| | | * الجوانی: ابو علی محمد بن اسعد (۵۲۵/۱۱۳۱ تا ۵۸۸/۱۱۹۲)، ایک عرب نساب |
| ۲ ۵۲۳ | | اور مؤرخ۔ |
| ۲ ۵۲۵ | | * جَوہر: اصل ہر شے، ایک فلسفیانہ اصطلاح۔ |
| ۲ ۵۲۸ | | ⊗ جَوہر: رگ بہ محمد علی جوہر، رئیس الاحرار مولانا۔ |
| | | * جَوہر آفتابچی: بہتر، ہمایوں [رگ باں] کا آفتابہ بردار اور اس کے عہد کی سرگزشت |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۲ ۵۲۸ | تذکرۃ الواقعات کا مصنف (م ۵۹۶۳/۱۵۵۶ء)۔ | * جوہر الصقلی : سپہ سالار، منتظم شمالی افریقہ اور مصر میں فاطمی سلطنت کا ایک بانی |
| ۱ ۵۲۹ | (م ۵۹۹۲/۳۸۱ء)۔ | * الجوہری : ابو نصر اسمعیل (بن نصر) بن حماد، ایک مشہور ترکی النسل لغت نویس، |
| ۲ ۵۳۲ | مصنف تاج اللغة و صحاح العربیة (م مابین ۵۳۹۳/۳۰۰ تا ۵۴۴۰/۱۰۱۰ء)۔ | * جویریہ : ام المؤمنین، قبیلہ بنو مصطلق کے سردار الحارث بن ابی ضرار الخزاعی کی دختر |
| ۱ ۵۳۴ | اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ (م ۵۵۶/۶۷۶ء، بعمر ستر سال)۔ | * جَوین : ایران میں متعدد مقامات : (۱) ارد شیر خرہ کا ایک گاؤں ؛ (۲) گویان، علاقہ |
| ۲ ۵۳۵ | نیشاپور میں ایک ضلع ؛ (۳) گوین، سجستان میں ایک قلعہ بند مقام۔ | * جَوینی : شمس الدین محمد بن محمد، صاحب دیوان، مشہور مؤرخ علاء الدین عطا ملک |
| ۲ ۵۳۶ | کا بھائی، ایک ماہر سیاست اور ایلخانی بادشاہوں کا وزیر اعظم (م ۶۸۳/۱۲۸۴ء)۔ | * جَوینی : علاء الدین عطا ملک بن محمد (۶۲۳/۵۲۲ تا ۶۸۱/۱۲۸۲-۱۲۸۳ء) ، |
| ۲ ۵۳۷ | ایک ایرانی حاکم اور مؤرخ، مصنف تاریخ جہاں گشای۔ | * الجَوینی : امام الحرمین ابوالمعالی عبد الملک (۵۱۹/۱۱۲۸ تا ۵۸۵/۱۱۸۵ء) ، |
| ۲ ۵۴۰ | مشہور شافعی عالم عبداللہ بن یوسف ابو محمد الجوینی کے فرزند، مشہور | اصولی، فقیہ، متکلم اور مصنف۔ |
| ۲ ۵۴۲ | اور مصنف (م ۵۳۸/۱۰۴۷ء)۔ | * الجَوینی : ابو محمد عبداللہ بن یوسف بن محمد، ایک شافعی عالم، مفسر، فقیہ، ماہر لغت |
| ۲ ۵۴۲ | جہاد : قتال فی سبیل اللہ کے معنوں میں ایک مشہور اسلامی و قرآنی اصطلاح۔ | |
| ۲ ۵۴۵ | جہان آرا بیگم : (۵۱۰۲۳/۱۶۱۴ء تا ۵۱۰۹۲/۱۶۸۱ء)، شاہجہاں [رک باں] کی | |
| ۲ ۵۴۵ | پہلوٹھی بیٹی اور مونس الارواح وغیرہ کی مصنف۔ | |
| ۲ ۵۴۶ | جہاندار شاہ : معزالدین (۵۱۰۷۱/۱۶۶۱ء تا ۵۱۱۲۵/۱۷۱۳ء)، ہندوستان میں مغلیہ | |
| ۲ ۵۴۶ | دور زوال کا ایک بادشاہ (از ۵۱۱۲۴/۱۷۱۲ء)۔ | |
| ۲ ۵۴۷ | جہان سوز : علاء الدین حسین بن حسین، غزنہ کو نذر آتش کرنے والا غوری خاندان | |
| ۲ ۵۴۷ | کا شاعر فرمانروا (م ۵۵۶/۱۱۶۱ء)۔ | |
| ۲ ۵۴۸ | جہان شاہ : رک بہ مغل۔ | |
| ۲ ۵۴۸ | جہانگیر : (۵۹۷۷/۱۵۶۹ء تا ۶۲۷/۱۶۲۷ء)، ہندوستان کا چوتھا عظیم مغل | * جہانگیر : (۵۹۷۷/۱۵۶۹ء تا ۶۲۷/۱۶۲۷ء)، ہندوستان کا چوتھا عظیم مغل |
| ۲ ۵۴۸ | شہنشاہ (از ۶۰۵/۱۶۰۵ء)، توزک جہانگیری کا مصنف۔ | |
| ۱ ۵۵۲ | جہبذ : محکمہ مالیات کے مختلف عہدیداروں کے لیے ایک ایرانی اصطلاح۔ | |
| | جہشیاری : ابو عبداللہ محمد بن عبدوس، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کی | |
| | سیاسیات میں حصہ لینے والا ایک فاضل اور مصنف کتاب الوزراء والکتاب | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۵۴ | | (م ۵۳۲۱/۶۹۴۲)۔ |
| ۲ ۵۵۵ | | * جہلاوان : بلوچستان (پاکستان) کا ایک ضلع۔ |
| ۲ ۵۵۵ | | ⊗ جہلم : پنجاب (پاکستان) کی قسمت راولپنڈی کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام، نیز ایک مشہور دریا۔ |
| ۲ ۵۵۵ | | * جہم بن صفوان : ابو محرز، قدیم زمانے کا ایک عالم الہیات اور بنو امیہ کے خلاف ایک تحریک بغاوت کا ذہنی قائد اور فرقہ جہمیہ کا بانی (م ۵۱۲۸/ |
| ۲ ۵۵۸ | | ۷۴۵ - ۷۴۶)۔ |
| ۱ ۵۵۹ | | * جہمیہ : جہم بن صفوان کا بنا کردہ ایک فرقہ۔ |
| ۲ ۵۶۰ | | *⊗ جہنم : دوزخ کے لیے ایک معروف قرآنی اصطلاح۔ |
| ۲ ۵۶۳ | | * جمہوریہ : ہسپانیہ میں خلافت امویہ کے سقوط پر اہل قرطبہ کے وزیر ابو حزم جہور بن محمد بن جہور کی قیادت میں قائم کردہ ایک قسم کی جمہوریہ۔ |
| ۱ ۵۶۴ | | * جہیر (بنو) : سلاجقہ اعظم کے دور انتداب میں خلیفہ کی وزارت کی مکمل اجارہ داری رکھنے والا ایک خاندان۔ |
| ۲ ۵۶۶ | | * جیب ہمایوں : سرکاتبی کے زیر اختیار عثمانی سلاطین کا صرف خاص۔ |
| ۱ ۵۶۷ | | * الجیب المستوی : رک بہ علم الہیئت۔ |
| ۱ ۵۶۷ | | * الجیب المعکوس : رک بہ علم الہیئت۔ |
| ۱ ۵۶۷ | | * جے پور : اسلامی اور برطانوی دور کی ایک سابق راجپوت ریاست، اب راجستھان (بھارت) |
| ۱ ۵۶۷ | | کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۵۶۸ | | * جیتل : رک بہ (۱) سکھ؛ (۲) وزن۔ |
| ۲ ۵۶۸ | | *⊗ جیگل : (Gegal)، الجزائر کا ایک ساحلی شہر۔ |
| ۱ ۵۷۱ | | * جیخان : (Pyramus)، سلیشیا میں سے ہو کر بحیرہ روم میں گرنے والی ایک قدیم ندی۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * جیحون : رک بہ آمو دریا۔ |
| ۲ ۵۷۲ | | * جیرفت : (جیرفت)، کرمان کا ایک زرخیز اور مرتفع ضلع اور اس نام کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۵۷۳ | | * جیزان : بحیرہ قلزم کے ساحل پر جنوب مغربی سعودی عرب میں ایک ندی، ایک بندرگاہ اور ایک صوبے کا نام۔ |
| ۲ ۵۷۷ | | * جیزہ : رک بہ قاہرہ۔ |
| ۲ ۵۷۷ | | * الجیزی : ابو محمد الریبع بن سلیمان بن داؤد الازدی الاعرج، امام شافعیؒ کے ایک ممتاز پیرو اور شاگرد (م ۵۲۵۶/۷۸۷ تا ۵۲۵۷/۷۸۷)۔ |
| ۱ ۵۷۸ | | * جیسور : مشرقی پاکستان (اب بنگلہ دیش) کے ایک ضلع کا بڑا شہر، چھاؤنی اور ہوائی اڈہ۔ |
| ۲ ۵۷۸ | | * جیش : فوج کے لیے جند اور عسکر کی طرح عربی کی ایک عام اصطلاح۔ |
| | | * الجیطالی : ابو طاہر اسمعیل بن موسیٰ، ایک ممتاز اباضی عالم اور مصنف قواعد الاسلام |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|-----------------------------------|--|
| ۱ ۶۰۳ | وغیرہ (م ۵۷۳۰/۵۷۳۳ یا ۵۷۵۰/۵۷۳۵)۔ | |
| ۱ ۶۰۳ | | * جیک : رگ بہ شاہ طاغ۔ |
| ۱ ۶۰۳ | | * الجیلی : رگ بہ عبدالقادر الجیلانیؒ۔ |
| ۱ ۶۰۳ | | * الجیلی عبدالکریم : رگ بہ عبدالکریم الجیلی۔ |
| ۱ ۶۰۳ | | ⊗ جیم : عربی اور فارسی حروف تہجی میں پانچواں اور اردو میں [کیارہواں] حرف۔ |
| ۲ ۶۰۳ | | * جین : یا جینی، مہاویر موسوم بہ جین کے پیرو۔ |
| ۱ ۶۰۵ | | ⊗ جینا : رگ بہ محمد علی جناح، قائد اعظم۔ |
| | | * جیون : ملا احمد بن ابی سعید بن عبید اللہ بن عبدالرزاق بن مخدوم خاصہ خدا الحنفی الصالحی (۵۱۰۳/۵۱۶۳ء تا ۵۱۱۳/۱۷۱۷-۱۷۱۸ء)، ایک مشہور عالم دین، فقیہ اور مفسر، اورنگ زیب عالمگیر کے استاد اور تفسیر الاحمدی کے مصنف۔ |
| ۱ ۶۰۵ | | * جیاش بن نجاح : رگ بہ نجاح (بنو)۔ |
| ۲ ۶۰۶ | | * جیان : (Jaen)، اندلس کا ایک صوبہ اور اس کا دارالحکومت۔ |

ج

| | | |
|-------|--|--|
| ۱ ۶۰۹ | | ⊗ ج : فارسی کا ساتواں اور اردو کا تیرہواں حرف۔ |
| | | * چاہار : قیدو [رگ باں] کا سب سے بڑا بیٹا اور مغول اوکتا قاآن کا پرپوتا، ایک مغول فرمانروا (از ۵۷۰۲/۵۷۳۰ تا ۵۷۰۸/۵۷۳۰)۔ |
| ۱ ۶۰۹ | | * چاہار اوغللری : رگ بہ چین اوغللری۔ |
| ۲ ۶۱۰ | | * چائگام : (چائگاؤں)، رگ بہ چٹاگانگ۔ |
| ۲ ۶۱۰ | | * چائگاؤں : رگ بہ چٹاگانگ۔ |
| ۲ ۶۱۰ | | * چاڈ : (چاد، تشاد)، رگ بہ شاد۔ |
| ۲ ۶۱۰ | | * چارجوی : رگ بہ آمل۔ |
| ۲ ۶۱۰ | | * چاشناگیر : (چاشنی گیر)، عہد سلاجقہ سے مسلمان حکمرانوں کے دربار میں ایک عہدے دار۔ |
| ۲ ۶۱۰ | | * چاشناگیر ہاشی : عثمانی ترکوں کے دربار کا ایک اعلیٰ عہدیدار۔ |
| | | * چال دران : ایرانی آذربائیجان کے شمال مغربی حصے میں ایک میدان، سلطان سلیم اور شاہ اسماعیل کے درمیان فیصلہ کن جنگ کا مقام۔ |
| ۱ ۶۱۱ | | ⊗ چاند بی بی سلطان : (نواح ۱۵۵۰ تا ۱۶۰۰ء)، احمد نگر کے بادشاہ حسین نظام شاہ کی |

| صفحہ عمود | اشارات | منوان |
|-----------|--------|---|
| | | دختر، بیجا پور کے سلطان علی عادل شاہ کی بیگم اور ان دونوں ریاستوں میں اہم سیاسی خدمات سرانجام دینے والی ایک عقل مند اور رزم آرا ملکہ۔ |
| ۱ ۶۱۳ | | |
| ۲ ۶۱۶ | | * جاوڈرس : (جاوڈر)، خوارزم میں ایک ترکمان قبیلہ۔ |
| ۲ ۶۱۶ | | * جاؤ : ۵۶۹۳ء/۱۲۹۴ء میں دو ماہ تک جاری رہنے والا ایران کا ایک کاغذی سکہ۔ |
| | | * جاؤش : (چاوش)، متعدد محکموں میں کام کرنے والے عمال اور نچلے درجے کے فوجی عملے کے لیے ترکی اصطلاح۔ |
| ۱ ۶۱۷ | | |
| ۱ ۶۱۸ | | * چائے : (چای) ایک معروف مشروب۔ |
| ۱ ۶۱۹ | | * چین اوغللری : رگ بہ درہ بیگی، نیز تکملہ۔ |
| ۱ ۶۱۹ | | * چینی : ترکیہ کی سیاسی و مذہبی تاریخ میں ایک اہم اُغز قبیلہ۔ |
| ۱ ۶۲۰ | | * چتالجبہ : (قدیم مترہ Metra)، ولایت استانبول کی سب سے زیادہ دیہاتی قضا کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۶۲۱ | | * چتر : رگ بہ مِظَلّہ۔ |
| | | * چترال : برطانوی ہند کی ایک سابق ریاست اور اب پاکستان میں مالاکنڈ ڈویژن (صوبہ سرحد) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۶۲۱ | | |
| | | * چٹاگانگ : مشرقی پاکستان (حال بنگلہ دیش) کی سب سے بڑی بحری بندرگاہ اور اراکان (برما) سے ملحقہ اسی نام کے ضلع کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۶۲۸ | | |
| ۲ ۶۲۸ | | * چراغان : خلیج باسفورس کی یورپی جانب بشکطاش اور اورتہ کوی کے درمیان واقع ایک محل۔ |
| | | * چراغان (میلا) : باغبانپورہ (لاہور) میں شالامار باغ کے قریب صوفی شاعر شاہ حسین (م ۱۵۰۸ء/۱۵۹۹ء) کے سالانہ عرس کے موقع پر ان کے مزار کے قریب منایا جانے والا میلا۔ |
| ۲ ۶۲۹ | | |
| | | * چراغ دہلی : شیخ نصیر الدین محمود بن یحییٰ الیزدی ثم الآودی، حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے ایک مشہور اور بزرگ خلیفہ (م ۵۷۷ھ/۱۳۵۶ء)۔ |
| ۱ ۶۳۰ | | |
| ۱ ۶۳۲ | | * چرچل : رگ بہ شرشل۔ |
| ۱ ۶۳۲ | | * چرکس : آہرو قفقازی قوم کی شمال مغربی (آدغہ) شاخ کے قبائل کے لیے عمومی ترکی لقب۔ |
| ۱ ۶۳۳ | | * چرکس : رگ بہ محمود پاشا چرکس۔ |
| | | * چرکس ادھم : اپنے بھائیوں چرکس رشید (م ۱۹۵۱ء) اور چرکس محمد توفیق (م ۱۹۳۸ء) کی معیت میں ترک قوم پرست چھاپہ ماروں کا قائد (م ۱۹۴۹ء)۔ |
| ۱ ۶۴۳ | | |
| ۱ ۶۴۴ | | * چریس : (چریس، ماری)، جمہوریہ اشتراکیہ مارس میں آباد مشرقی فن لینڈ کے گروہ کے لوگ۔ |
| ۲ ۶۴۴ | | * چرمن : ادرنہ کے قریب تراکیہ (تھریس) کے قدیم باشندوں کا ایک قلعہ۔ |
| ۲ ۶۴۵ | | * چرینگو : (چرگو)، رگ بہ چوقہ آطہ سی۔ |
| | | * چشتیؒ : خواجہ معین الدین حسن اجمیریؒ (۵۳۶ھ/۱۱۴۱ء تا ۶۳۳ھ/۱۲۳۶ء)، اسلامی تصوف کی تاریخ میں ایک برگزیدہ بزرگ اور ہندوستان میں سلسلہ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۳۵ | | چشتیہ کے بانی. |
| ۱ ۶۳۸ | | * چشتیہ : برعظیم پاک و ہند میں صوفیہ کا مقبول ترین سلسلہ. |
| | | * چشمہ : پانی کا منبع، بحیرہ روم کے ساحل اور اسی نام کی خلیج کے دہانے پر واقع ایشیائے |
| ۲ ۶۵۳ | | کوچک میں ایک تجارتی شہر اور بندرگاہ. |
| ۱ ۶۵۵ | | * چشمی زادہ : مصطفیٰ رشید، ایک عثمانی مؤرخ اور شاعر (م ۱۱۸۳ھ/۱۷۷۰ء). |
| | | * چغالہ زادہ : یوسف ستان پاشا المعروف بہ چغال (چغال) اوغلو (۱۵۵۲ھ/۱۵۳۵ء تا |
| ۲ ۶۵۵ | | ۱۱۰۳ھ/۱۶۰۵ء)، سلطنت عثمانیہ کا ایک اعلیٰ عہدے دار. |
| ۱ ۶۵۸ | | * چغان رود : آمو دریا (رگ بآں) کی انتہائی شمالی معاون ندی. |
| ۲ ۶۵۸ | | * چغانبان : سابقاً چغان رود کا ایک نام؛ نیز ترمذ کے شمال میں واقع ایک ضلع. |
| ۲ ۶۶۰ | | * چغتائی ادب : رگ بہ ترک. |
| ۲ ۶۶۰ | | * چغتای ترک : رگ بہ ترک. |
| | | * چغتائی خان : چنگیز خان کا بیٹا، مشہور تاتاری امیر اور چغتائی سلطنت کا بانی (م نواح |
| ۲ ۶۶۰ | | ۶۳۹ھ/۱۲۴۱ء). |
| | | * چغتای خانہ (ریاست) : چنگیز خان کے بیٹے چغتائی خان نام سے موسوم وسطی ایشیا کی |
| ۲ ۶۶۲ | | خانیات اور عظیم تاتاری سلطنت. |
| | | * چغری بیگ : داؤد بن میخائیل بن سلجوق (نواح ۳۸۵ھ/۹۹۵ء تا ۴۵۲ھ/۱۰۶۰ء)، |
| | | طغرل بیگ (رگ بآں) کا بھائی اور خاندان سلجوق کی بنیاد رکھنے میں |
| ۲ ۶۶۵ | | اس کا شریک. |
| ۲ ۶۶۸ | | * چغت رسمی : (چغت حقی، قلی آقچسی)، سلطنت عثمانیہ میں رعیت پر ایک لازمی محصول. |
| ۱ ۶۷۰ | | * چغتلیک : ترکی زبان میں کھیت کے لیے ایک عام لفظ. |
| | | * چقمق : الملك الظاهر سيف الدين، سلطان مصر، ایک نامور مملوک فرمانروا (از ۸۴۲ھ/ |
| ۲ ۶۷۲ | | ۸۳۸ء تا ۸۵۷ھ/۱۳۵۳ء). |
| ۲ ۶۷۳ | | * چقمور اووہ : رگ بہ قیایقیا. |
| ۲ ۶۷۳ | | * چکمک، مصطفیٰ فوزی : (کوخ)، ترکی فوج کا نامور سپہ سالار (م ۱۳۶۹ھ/۱۹۵۰ء). |
| ۲ ۶۷۴ | | * چکیر جی ہاشی : (چاقر جی ہاشی)، باز آموزوں کا سربراہ، عثمانی دور کا ایک بڑا عہدہ. |
| | | * چلبی : ذہین مصنف شاعر، قاری اور دانشمند کے معنوں میں اعلیٰ طبقے کے لوگوں کے لیے |
| ۲ ۶۷۴ | | ایک ترکی اصطلاح اور لقب. |
| ۱ ۶۷۶ | | * چلبی افندی : رگ بہ (۱) جلال الدین، مولانا رومی : (۲) جلال الدین حسین. |
| | | * چلبی زادہ : (کوچوک چلبی زادہ)، اسماعیل عاصم افندی، عثمانی مؤرخ، شاعر اور |
| ۱ ۶۷۶ | | شیخ الاسلام (م ۱۱۷۳ھ/۱۷۶۰ء). |
| ۱ ۶۷۸ | | * چلبی زادہ افندی : رگ بہ سعید افندی. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۷۸ | | * چلہ : چالیس دن کا روزہ، ایک معروف صوفیانہ اصطلاح : نیز رگ بہ خلوت۔ |
| ۱ ۶۷۸ | | * چلمرک : رگ بہ چولہ مرک۔ |
| ۱ ۶۷۸ | | * چم : (Cam یا Cham)، زمانہ قبل از مسیح میں جزیرہ نماے ہند چینی کے جنوبی ساحلوں پر آباد پولینیشی نسل کے لوگ۔ |
| ۱ ۶۷۹ | | * چمپانیر : (محمود آباد)، مغربی ہند میں گجرات کا ایک تاریخی شہر (اب کھنڈر)۔ |
| ۲ ۶۸۰ | | * چمکنت : جمہوریہ اشتراکیہ قازخستان (قزاقستان) کے جنوبی خطے کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۶۸۱ | | * چمکنی، میاں عمر صاحب : (نواح ۵۱۱۰۰/۶۸۹ء تا ۵۱۲۰۰/۷۸۶ء)، پاکستان کے صوبہ سرحد کے ایک علمی اور روحانی بزرگ۔ |
| ۲ ۶۸۲ | | * چمئل : رگ بہ اندی۔ |
| ۲ ۶۸۲ | | * چمن : رگ بہ باغ۔ |
| ۲ ۶۸۲ | | * چناق قلعه بوغازی : در دانیال کا موجودہ ترکی نام۔ |
| ۲ ۶۸۵ | | * چندرہ لی : رگ بہ چندرلی۔ |
| ۲ ۶۸۵ | | * چندیری : شمالی وسط ہند کا ایک شہر اور پرانا قلعہ۔ |
| ۱ ۶۸۷ | | * چنکیری : (چانغری، جنجرہ)، وسطی آناتولی کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۶۸۹ | | * چنگاٹھ : مشرق میں خانہ بدوش قوموں کے متعدد مستعمل ناموں میں سے ایک۔ |
| ۲ ۶۹۱ | | * چنگیز خان : (۱) تموجین (۵۶۳/۱۱۶۷ء تا ۶۲۵/۱۲۲۷ء)، مغول سلطنت کا بانی، مشہور و معروف فاتح، حکمران اور آمر۔ |
| ۱ ۶۹۸ | | * چنگیز خان : (۲) مغول قبائل کے نسب اور دیگر واقعات کے بارے میں تازہ تحقیقات۔ |
| ۱ ۷۱۸ | | * چنگیز (خانوادہ) : (چنگیز خانیہ)، چنگیز خان کے چار بیٹے اور ان کی اولاد سے چلنے والا خانیہ یا شاہی سلسلہ۔ |
| ۱ ۷۲۵ | | * چنیوٹ : پنجاب (پاکستان) کا ایک ضلعی صدر مقام اور تاریخی شہر۔ |
| ۲ ۷۲۶ | | * چو : وسطی ایشیا کا ایک تیز رو دریا۔ |
| ۲ ۷۲۹ | | * چوبان (خانوادہ) : مغول امیروں کا ایک خاندان، (۱) امیر چوبان، ایلخانی فرمانرواؤں ارغون، گیخاتو، غازان اور العجیتو کا قابل اور آرسودہ کار سپہ سالار (م ۵۷۲۸/۱۳۲۷ء)؛ (۲) دشتی خواجہ، امیر چوبان کا تیسرا بیٹا اور عملاً ایلخانی سلطنت کا حکمران (م ۵۷۲۷/۱۳۲۷ء)؛ (۳) تیمور تاش، امیر چوبان کا دوسرا بیٹا، العجیتو کا وزیر اور ولایت کا حاکم اور بعد ازاں اس کے خلاف بغاوت کرنے والا (م ۵۷۲۸/۱۳۲۸ء)؛ (۴) حسن بن تیمور تاش (حسن کوچک، ایک اہم فوجی قائد (م ۵۷۳۳/۱۳۳۳ء)۔ |
| ۱ ۷۳۱ | | * چوہان : چرواہا اور گلہ بان کے لیے ایک ایرانی الاصل ترک لفظ۔ |

| صفحہ عدد | اشارات | عنوان |
|----------|--------|---|
| ۱ ۷۳۳ | | * چوپان آتا : سمرقند کی شہر پناہ سے متصل پہاڑوں کا ایک نصف میل لمبا سلسلہ. |
| ۲ ۷۳۳ | | * چودرس : رگ بہ چاودرس. |
| | | * چورباچی : (۱) بنی چریوں میں اورتا اور آغا بولوک لری کمانداروں کا لقب ؛ (۲) گاؤں کے سربر آوردہ لوگوں اور بعد ازاں سوداگروں اور مالدار عیسائیوں کا لقب . |
| ۲ ۷۳۳ | | * چورخ : (۱) آناطولی کے انتہائی شمال مشرق میں ایک دریا ؛ (۲) ترکیہ کے انتہائی شمال مشرق سرحد پر بحیرہ اسود کے کنارے پر واقع ایک ولایت. |
| ۱ ۷۳۵ | | * چورلو : رگ بہ چورلی. |
| ۲ ۷۳۵ | | * چورلی : (چورلو)، مشرق تراکیا کا ایک شہر. |
| ۲ ۷۳۵ | | * چورلیلی : (چورلولو)، رگ بہ علی پاشا چورلیلی . |
| ۱ ۷۳۶ | | * چورم : وسطی آناطولی کے شمالی حصے میں ایک شہر. |
| ۱ ۷۳۶ | | * چوروک : رگ بہ چورخ. |
| ۱ ۷۳۷ | | * چوروہ : (چوروک)، رگ بہ چورخ. |
| ۱ ۷۳۷ | | * چوش : (یا چوواش)، وسطی والگا کی ترکی زبان بولنے والی ایک قوم اور اس پر مشتمل ایک سوویت اشتراکی جمہوریہ. |
| ۱ ۷۳۷ | | * چوقہ : (چوکہ)، رگ بہ قماش. |
| ۱ ۷۳۹ | | * چوقہ آٹھ سی : یونان کے ایک جزیرہ کیترا یا چریفو کا ترکی نام. |
| ۱ ۷۳۹ | | * چوگان : (پہاوی : چوبکان)، پولو کے کھیل میں مستعمل سرکج چھڑی اور وسیع معنوں میں خود پولو کا کھیل. |
| ۲ ۷۳۹ | | * چوال امرک : رگ بہ چولہ مرک. |
| ۲ ۷۴۲ | | * چولم : سوویت یونین میں وسطی مائیریا کے چھوٹے چھوٹے ترکی بولنے والے متعدد گروہ. |
| ۲ ۷۴۲ | | * چولہ مرک : (جولہ مرک، چلمرک، جلمرک)، مشرق آناطولی کا ایک قصبہ. |
| ۲ ۷۴۳ | | * چہار ایماق : مغربی افغانستان میں چار نیم بدوی قبائل. |
| ۱ ۷۴۳ | | * چہار مقالہ : رگ بہ نظامی عروضی سمرقندی. |
| ۲ ۷۴۳ | | * چیچن : (چاچان)، روسی زبان میں وسطی قفقاز میں دریائے سنجہ اور دریائے تیرک کے جنوبی معاون دریاؤں کی وادیوں میں رہنے والے مسلمان. |
| ۲ ۷۴۳ | | * چیرک : چہاریک کی تحریف، ترکی زبان میں ایک گھنٹے کے چوتھائی حصے کے لیے مستعمل اصطلاح. |
| ۱ ۷۴۷ | | * چیم : رگ بہ چ. |
| ۱ ۷۴۷ | | * چین : رگ بہ الصين. |
| ۱ ۷۴۷ | | * چوی زادہ : ایک عثمانی ترک خانوادہ علما : (۱) محی الدین شیخ محمد معروف بہ قوجہ |

- چیوی زادہ (۵۸۹۶/۱۳۹۰-۱۳۹۱ء تا ۵۹۵۴/۱۵۳۷ء)، قاہرہ کا قاضی،
 آناتولی کا قاضی عسکر اور شیخ الاسلام؛ (۲) محمد (۵۹۳۷/۱۵۳۱ء تا
 ۵۹۹۵/۱۵۸۷ء)، سابق الذکر کا بیٹا، کئی علاقوں کا قاضی، شیخ الاسلام وغیرہ؛
 (۳) محمد افندی، شماره ۲ کا بیٹا، قاضی عسکر (م ۵۱۰۶۱/۱۶۵۱ء)؛
 (۴) عطاء اللہ افندی، شماره ۳ کا بیٹا، قاضی عسکر (م ۵۱۱۳۸/۱۷۲۵ء)۔
- ۱ ۷۳۷ * چہت : (چہت)، دریائے گھاگرا (گھگر) کے کنارے انبالہ (بھارت) کے نزدیک ایک
 ۲ ۷۳۸ قدیم شہر۔
 ۲ ۷۳۹ * چہتر : (چہتر)، رگ بہ مغلہ۔

ح

- ۱ ۷۵۱ * ح : (حاء)، عربی زبان کے حروف تہجی کا چھٹا، فارسی کا آٹھواں اور اردو کا پندرھواں حرف۔
- ۲ ۷۵۲ * حابطیۃ : احمد بن حابط (رگ باں) کے پیروکار۔
- * حاتم بن ہرثمہ : خلفائے بنو عباس کے دور کا ایک اعلیٰ عہدے دار، مصر اور آرمینیا کا
 ۲ ۷۵۲ والی (حیات ۵۲۰۰/۸۱۶ء)۔
- * حاتم الطائی : بن عبد اللہ بن سعد بن الحشرج الطائی القحطانی، زمانہ جاہلیت کا ایک
 ۱ ۷۵۳ شہسوار، شاعر اور فیاضی میں ضرب المثل۔
- * الحاج : پھلی کی قسم کی ایک سخت اور شاخ دار جھاڑی۔
- * حاجب : حکمرانوں تک رسائی والے دروازے کی حفاظت کا ذمہ دار، مسلم حکمرانوں کے
 ۲ ۷۵۵ دربار کا ایک اعلیٰ عہدے دار۔
- * حاجب بن زرارہ : دور جاہلیت میں قبیلہ بنو دارم تیمی کا ایک ممتاز سردار۔
- ۲ ۷۶۳ * الحاج : (حاجی)، رگ بہ الحج۔
- ۱ ۷۶۶ * الحاج حمودہ : بن عبدالعزیز، تونس کا ایک عرب مؤرخ، تونس کے بای علی بن الحسین
 ۱ ۷۶۶ کا دبیر اور مصنف کتاب الباشا (م ۵۱۲۰۱/۱۷۸۷ء)۔
- * الحاج عمر : (۱۷۹۷ء تا ۱۸۶۴ء)، سودان کا ایک جوشیلا مذہبی رہنما، فاتح اور
 ۲ ۷۶۶ مملکت تکرور کا بانی۔
- * حاجی بیرام ولی : (۵۷۵۳/۱۳۵۲ء تا ۵۸۳۳/۱۴۲۹ء-۱۴۳۰ء)، انقرہ کے ایک مشہور

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ۲ ۷۶۸ | ولی اور سلسلہ پیرامیہ کے بانی۔ | |
| ۱ ۷۷۰ | * حاجی بیگ : رگ بہ رضوان بیگووچ ۔ | |
| | * حاجی ہاشا : آیدینلی ، خضر بن علی بن خطاب ، ایک عثمانی فقیہ ، طبیب اور مصنف | |
| ۱ ۷۷۰ | (م ۸۲۰/۸۱۷ء)۔ | |
| | * حاجی خلیفہ : مصطفیٰ بن عبداللہ معروف بہ کاتب چلبی (۸۱۰/۸۰۸ء تا ۸۱۰/۸۰۶ء) | |
| | (۸۱۰/۸۰۵ء) ، ایک مشہور ترکی عالم اور مصنف کشف الظنون عن اسامی | |
| ۱ ۷۷۱ | الکتب والفنون وغیرہ۔ | |
| | * حاجی گرای : السلطان حاجی کری بن غیاث الدین خان ، خوانین قریم (کریمیا) کے | |
| ۱ ۷۷۳ | خاندان گرای کا بانی حکمران (م ۸۷۱/۸۶۶ء)۔ | |
| ۱ ۷۷۷ | * حاجی نسیم اوغلو : رگ بہ آق حصار۔ | |
| ۱ ۷۷۷ | * حاحا : بربر قبائل (احاحن) کا مراکشی وفاق۔ | |
| ۲ ۷۷۸ | * الحادہ : (الحویدرہ) ، قطبہ بن اوس ، زمانہ جاہلیت میں قبیلہ ثعلبہ (غطفان) کا ایک شاعر۔ | |
| | * الحارث بن جبَلہ : (۵۲۹ تا ۵۶۹ء) ، چھٹی صدی عیسوی میں بوزنطیہ اور عقیدہ فطرت | |
| ۱ ۷۷۹ | واحدہ مسیح کی تاریخ میں مشہور ترین غسانی بادشاہ۔ | |
| | * الحارث بن حِلزہ الیشکری : زمانہ جاہلیت میں ساتویں معلقے کا مصنف عرب شاعر | |
| ۱ ۷۸۰ | (حیات بعہد عمرو بن ہند : ۵۵۴ تا ۵۷۷ء)۔ | |
| | * الحارث بن سُرَیج : (سُرَیج) بن یزید بن سواد (یا سوار) ، ابو حاتم ، خراسان میں اموی | |
| ۱ ۷۸۱ | حکومت کے خلاف بغاوت کا قائد (م ۸۲۸/۸۲۶ء)۔ | |
| ۲ ۷۸۳ | * الحارث بن کعب (بنو) : (بلحارث) ، یمن کا مشہور عرب قبیلہ۔ | |
| ۲ ۷۸۵ | * حارثہ : بن بدر بن تمیم ، زیاد بن ابیہ کا سپہ سالار اور دوست (حیات ۶۶/۶۸۵ء)۔ | |
| ۱ ۷۸۶ | * حارم : شمالی شام میں ایک قصبہ۔ | |
| | * حازم : بن محمد بن حسن بن خلف بن حازم الانصاری القرطاجنی (۶۰۸/۶۱۱ء تا ۶۸۴/۶۸۳ء) | |
| | (۶۸۵/۶۸۴ء) ، اندلس کا ایک عرب شاعر ، نحوی ، ماهر بلاغت اور مصنف | |
| ۱ ۷۸۷ | المقصورة وغیرہ۔ | |
| | * حاسک : (ہاسک) ، مربوط کے مشرق میں علاقہ مہرہ کے اندر کوہ نوس (لوس) کے دامن | |
| ۱ ۷۸۹ | میں ایک قصبہ۔ | |
| ۱ ۷۹۰ | * حاشد و بکیل : جنوبی عرب کے قبائل کا ایک وفاق۔ | |
| ۱ ۷۹۳ | * حاشیہ : صفحے کا حاشیہ اور اس پر لکھی ہوئی تعلیق ، یا متن کی شرح کے لیے اصطلاح۔ | |
| ۲ ۷۹۳ | * الحاضنة : الواحدی (جنوبی عرب) کے شمال میں ایک چھوٹا سا آزاد علاقہ۔ | |
| ۲ ۷۹۳ | * حافظ : رگ بہ (۱) قاری ؛ (۲) قرآن۔ | |
| | * حافظ : شمس الدین محمد (نواح ۷۲۰/۷۲۰ء تا ۷۹۱/۷۸۹ء) ، ممتاز ترین فارسی | |

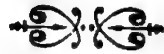
| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۹۳ | | غزل گو اور صاحب دیوان شاعر۔ |
| ۲ ۷۹۹ | | * الحافظ : نگران، نگہبان، یکی از اسماء حسنیٰ۔ |
| | | * الحافظ : ابو المیمون عبدالمجید (نواح ۸۴۶ء/۱۰۷۳ء تا ۸۵۴ء/۱۱۳۹ء)، گیارہواں |
| ۱ ۸۰۰ | | فاطمی خلیفہ (از ۸۵۲ء/۱۱۳۰ء)۔ |
| ۱ ۸۰۱ | | * حافظ آباد : پنجاب (پاکستان) کے ضلع گوجرانوالہ کی ایک تحصیل اور اس کا صدر مقام۔ |
| | | * حافظ ابراہیم : محمد حافظ بن ابراہیم، ایک نامور مصری صاحب دیوان شاعر اور مصنف، |
| | | عربی شاعری کے جدید مصری مکتب فکر کا نمائندہ (م ۱۳۵۱ھ/ |
| ۱ ۸۰۱ | | ۱۹۳۲ء)۔ |
| | | * حافظ ابرو : شہاب الدین عبداللہ بن عبدالرشید الخوافی، ایک ایرانی جغرافیہ نویس، مؤرخ |
| ۱ ۸۰۳ | | اور مصنف (م ۸۳۳ھ/۱۴۳۰ء)۔ |
| ۱ ۸۰۵ | | * حافظ احمد پاشا : سلطنت عثمانیہ کا صدر اعظم، نیز ترکی کا شاعر (م ۱۰۳۱ھ/۱۶۳۲ء)۔ |
| | | * حافظ برخوردار : گیارہویں/بارہویں صدی ہجری میں پنجابی زبان کے ممتاز شاعر اور متعدد |
| ۲ ۸۰۷ | | منظوم لوک داستانوں اور مذہبی رسائل کے مصنف۔ |
| ۱ ۸۰۹ | | * حافظ الدین : متعدد علماء، مثلاً النسفی، کا ایک اعزازی لقب۔ |
| | | * حافظ رحمت خان : بن شاہ عالم خان بن محمود خان (۱۱۲۰ھ/۱۷۰۸ء تا ۱۱۸۸ھ/ |
| ۱ ۸۰۹ | | ۱۷۷۳ء)، سلطنت مغلیہ کے دور زوال میں ایک اہم سیاسی شخصیت |
| | | اور روہیلکھنڈ کا حکمران (م ۱۱۸۸ھ/۱۷۷۳ء)۔ |
| ۱ ۸۱۶ | | * الحاقہ : قرآن مجید کی انہترویں سورت۔ |
| ۱ ۸۱۷ | | * حاکم : رگ بہ حکم۔ |
| | | * الحاکم بامر اللہ : ابو علی منصور بن عبدالعزیز باللہ نزار، مصر کے خلفائے بنی عبید میں |
| | | سے تیسرا اور فاطمی خلفائے میں سے چھٹا خلیفہ (از ۳۸۳ھ/۹۹۳ء تا |
| ۱ ۸۱۷ | | ۴۱۱ھ/۱۰۲۱ء)۔ |
| | | * الحاکم النیسابوری : (نیشاپوری)، ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ بن محمد المعروف بہ |
| | | ابن البیہق (۳۲۱ھ/۹۳۳ء تا ۴۰۵ھ/۱۰۱۳ء)، ممتاز محدث اور |
| ۱ ۸۲۷ | | مصنف المستدرک علی الصحیحین۔ |
| ۱ ۸۲۸ | | * حال : علم کلام و تصوف کی ایک اصطلاح۔ |
| | | * حالت افندی : محمد سعید (۱۱۷۵ھ/۱۷۶۱ء تا ۱۲۳۸ھ/۱۸۲۲ء)، عثمانی سلطان |
| ۲ ۸۳۱ | | محمود ثانی کے عہد کا ایک ترک مدبر۔ |
| | | * حالتی : عزمی زادہ مصطفیٰ افندی (۱۱۷۷ھ/۱۷۷۰ء تا ۱۲۳۰ھ/۱۶۳۱ء)، دولت عثمانیہ |
| ۲ ۸۳۳ | | کا مشہور عالم اور شاعر۔ |
| ۲ ۸۳۵ | | * خالدہ ادیب : رگ بہ خالدہ ادیب۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | ⊗ حالی : خواجہ الطاف حسین، پانی پتی، انصاری (۱۱۳۵ھ/۱۸۳۷ء تا ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۴ء)، |
| ۲ ۸۳۵ | | ہندوستان کے ایک مشہور مصلح شاعر، عالم، سوانح نگار، ادیب اور مصنف۔ |
| ۱ ۸۴۰ | | * حام : (Cham)، حضرت نوحؑ کا بیٹا اور حامی نسل کا جد امجد۔ |
| | | * حامد بن العباس : ابو محمد (۲۲۳ھ/۸۳۷ء تا ۳۱۱ھ/۹۲۳ء)، خلیفہ الموفق سے خلیفہ |
| ۲ ۸۴۱ | | المقتدر کے ادوار تک کا قابل ترین ماهر مالیات۔ |
| ۱ ۸۴۲ | | * حامد بن محمد المرجبی : رگ بہ المرجبی، در تكملة۔ |
| | | * حامدی : (نواح ۸۳۰ھ/۱۴۲۷ء تا ۸۸۵ھ/۱۴۸۵ء)، سلطان محمد فاتح کا ایک درباری |
| ۱ ۸۴۲ | | شاعر اور مصنف و مترجم۔ |
| | | * الحامدی : چند اہم علما : (۱) ابراہیم بن الحسین بن ابی السعود الہمدانی، یمن میں طبیی |
| | | اسماعیلیوں کا دوسرا داعی مطلق (م ۵۵۷ھ/۱۱۶۲ء)؛ (۲) حاتم بن ابراہیم، |
| ۱ ۸۴۲ | | سابق الذکر کا بیٹا، تیسرا داعی مطلق اور مصنف الشموس الزاہرہ (م ۵۹۶ھ/ |
| ۱ ۸۴۲ | | ۱۱۹۹ء)؛ (۳) علی بن حاتم الثانی، چوتھا داعی مطلق (م ۶۰۵ھ/۱۲۰۹ء)۔ |
| ۱ ۸۴۳ | | * حامی : حضرت موت کا ایک ساحلی شہر۔ |
| | | * حامی آمدی : احمد حامی (نواح ۱۰۹۰ھ/۱۶۷۹ء تا ۱۱۶۰ھ/۱۷۷۷ء)، عہد عثمانیہ |
| ۲ ۸۴۴ | | میں آناتولی کا ایک صاحب دیوان شاعر۔ |
| ۱ ۸۴۵ | | * حامی الحرمین : رگ بہ خادم الحرمین، در تكملة۔ |
| ۱ ۸۴۵ | | ⊗ حم : (حامیم)، قرآن مجید کی سات سورتوں کے شروع میں آنے والے حروف مقطعات۔ |
| | | * حامیم : بن من اللہ بن حریز (یا حافظ) بن عمرو المعروف بہ المفتري، چوتھی صدی ہجری/ |
| ۲ ۸۴۶ | | دسویں صدی عیسوی کا ایک جھوٹا مدعی نبوت (م ۳۱۵ھ/۹۲۷ء یا ۳۲۹ھ/۹۴۰ء)۔ |
| ۲ ۸۴۷ | | ⊗ حم السجدة : قرآن مجید کی اکتالیسویں سورت۔ |
| ۲ ۸۴۸ | | * حاوی : (سیرا)، مصر کے خانہ بدوش نیم حکیم، پیشہ ور سیاسی، جوگی یا مداری۔ |
| ۱ ۸۴۹ | | *⊗ حائر : (حایر)، قدیم بادشاہوں کی تقریح گاہوں کے لیے ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۸۵۱ | | * حائط العجوز : مصر کی اساطیری ملکہ دلوکہ (=العجوز) کی بنا کردہ دیوار۔ |
| | | * حائک : مشرقی افریقہ میں بطور لباس استعمال ہونے والا کپڑے کا ایک دس گز لمبا |
| ۲ ۸۵۱ | | تین گز چوڑا ٹکڑا۔ |
| | | * الحائک : محمد الاندلسی التتوانی، بارہویں صدی ہجری / اٹھارہویں صدی عیسوی تک |
| | | مراکش میں محفوظ عرب موسیقی سے ماخوذ اندلسی نغمات کناش الحائک |
| ۲ ۸۵۲ | | (غیر مطبوعہ) کا مؤلف۔ |
| ۱ ۸۵۳ | | * حایل : (حائل)، مغربی نجد میں جبل شمر کے علاقے کا دارالحکومت۔ |
| ۱ ۸۵۶ | | *⊗ حیان : (آبان)، جنوبی عرب کا ایک شہر، بالائی سلطنت واحدی [رگ بان] کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۸۵۷ | | * حبة : (دانہ یا بیج)، سونے چاندی کے عربی نظام اوزان میں ایک چھوٹا سا غیر معین وزن۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۵۷ | | * حبرون : (Hebron)، رگ بہ الخلیل۔ |
| ۲ ۸۵۷ | | * حبري : عبدالرحمن بن حسن (۵۱۰/۱۶۰۳-۵۱۶۰/۱۶۰۳ تا ۵۱۰/۱۶۰۳)، ادرنہ کی تاریخ کا مصنف۔ |
| ۱ ۸۵۹ | | * حبس : (حبس)، وقف کے مترادف عربی اصطلاح؛ رگ بہ وقف۔ |
| ۱ ۸۵۹ | | * حبش : مصر کے جنوب میں خلیج عدن تک بحر احمر کے افریقی ساحلوں پر مشتمل ایک صوبے کا عثمانی (ترکی) نام۔ |
| ۲ ۸۶۰ | | * حبش الحاسب المروزی : احمد بن عبداللہ، ابتدائی اسلامی فلکیات میں ایک اہم شخصیت، مصنف کتاب الزیج الدمشقی وغیرہ (م حدود ۵۲۵/۸۶۳ تا ۵۲۶/۸۷۰)۔ |
| ۲ ۸۶۲ | | * حبشت : اکسومی حبشہ کے لیے سبائی مخطوطات میں مستعمل ایک جغرافیائی اصطلاح۔ |
| ۲ ۸۶۶ | | * حبشہ : براعظم افریقہ کی مشرقی خاکناے پر واقع ایک معروف ملک اور اس کے باشندے۔ |
| ۲ ۸۷۸ | | * حبشی : برعظیم پاک و ہند میں افریقی قوموں سے بطور غلام آنے والوں کی اولاد کے لیے مستعمل اصطلاح۔ |
| ۲ ۸۸۳ | | * الحبط : جنوبی عرب میں کسی بزرگ یا ولی کے زیر حفاظت و حمایت مقدس علاقے کے لیے ایک اصطلاح۔ |
| ۲ ۸۸۳ | | * حبیب بن اوس : رگ بہ ابو تمام۔ |
| ۲ ۸۸۳ | | * حبیب بن عبدالملک : القرشی المروانی، دمشق کے اموی خلیفہ الولید الاول کا پرپوتا، عبدالرحمن الداخل کا سپہ سالار اور علما کے خاندان بنو حبیب کا بانی (حیات ۵۱۶۲/۷۷۸)۔ |
| ۱ ۸۸۶ | | * حبیب بن مسلمہ : بن مالک القرشی الفہری، صحابی اور سالار عسکر (م ۵۶۲/۶۶۲)۔ |
| ۲ ۸۸۶ | | * حبیب اللہ خان : (۱۸۷۲ تا ۱۹۱۹)، افغانستان کے مشہور حکمران امیر عبدالرحمن [رگ بان] کا بیٹا اور جانشین (از ۱۹۰۱)۔ |
| ۲ ۸۸۸ | | * حبیب اللہ قندھاری : المعروف بہ حبو اخوند زادہ، افغانستان کے ایک جید عالم، پیشواے طریقت اور چند کتب کے مصنف (م ۱۲۶۵/۱۸۴۹)۔ |
| ۱ ۸۹۱ | | * حبیب النجار : انطاکیہ کا ایک قدیم ولی اللہ۔ |
| ۲ ۸۹۱ | | * حجاب : (پردہ)، ایک معروف قرآنی، فتنی اور متصوفانہ اصطلاح۔ |
| ۱ ۹۰۰ | | * العجاز : جزيرة العرب کا شمال مغربی حصہ اور موجودہ سعودی عرب کا ایک بڑا اور اہم صوبہ (جس میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ شامل ہیں)۔ |
| ۲ ۹۰۵ | | * حجاز ریلوے : عثمانی سلطان عبدالحمید ثانی کے عہد حکومت میں ریلوے کا ایک بڑا منصوبہ۔ |
| ۲ ۹۰۸ | | * حج : (حج)، اسلام کے ارکان خمسہ کا پانچواں بنیادی رکن۔ |
| ۲ ۹۲۵ | | * الحج : قرآن مجید کی بائیسویں سورت۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۹۲۶ | | * حجاج : فرمانروائے کرمان؛ رگ بہ قتلخ خان. |
| ۲ ۹۲۶ | | * الحجاج بن یوسف : ابن الحکم بن ابی عقیل الثقفی، ابو محمد (۵۴۱ / ۶۶۱ء تا ۵۹۵ / ۷۱۴ء)، بنو امیہ کا سب سے مشہور اور لائق گورنر. |
| ۲ ۹۲۶ | | * الحجاج بن یوسف : بن مطر الحاسب، دوسری - تیسری صدی ہجری / آٹھویں - نویں صدی عیسوی میں متعدد یونانی کتابوں، مثلاً مبادیات اقلیدس، کتاب المجسطی وغیرہ کا عربی مترجم. |
| ۱ ۹۳۵ | | * حجة : (ثبوت و برہان)، ایک معروف قرآنی، فلسفیانہ اور متکلمانہ اصطلاح. |
| ۲ ۹۳۵ | | * حجر : مزاحمت کے معنوں میں ایک اہم فقہی اصطلاح. |
| ۲ ۹۳۹ | | * حجر : (پتھر، چٹان وغیرہ)، ایک ارضیاتی اصطلاح. |
| ۱ ۹۴۱ | | * الحجر الاسود : رگ بہ الکعبہ. |
| ۲ ۹۴۳ | | * حجر النسر : (عقاب کی چٹان)، قبیلہ غمارہ کے علاقے میں ریف کا ایک قلعہ. |
| ۲ ۹۴۳ | | * الحجر : قرآن مجید کی پندرہویں سورت. |
| ۱ ۹۴۴ | | * الحجر : عرب میں بیشہ اور بنو خثعم کے علاقے کے قریب واقع ایک ضلع. |
| ۲ ۹۴۵ | | * الحجر : جنوبی عرب کا ایک شہر. |
| ۲ ۹۴۵ | | * حجر بن عدی : الکندی، حضرت علیؑ کے حامی اور بعض روایات کی رو سے صحابی رسولؐ. |
| ۱ ۹۴۸ | | * الحجرات : قرآن مجید کی ایک سو انچاسویں سورت. |
| ۱ ۹۴۸ | | * حجرۃ : کمرہ، دالان، فن تعمیر کی ایک اصطلاح. |
| ۲ ۹۴۹ | | * حجریۃ : رگ بہ حجرۃ. |
| ۲ ۹۴۹ | | * الحجرۃ : جنوبی عرب میں یمن کا ایک مجموعۂ قبائل، نیز ایک انتظامی قضا کا نام. |
| ۲ ۹۵۰ | | * حجلۃ : جنوبی عرب میں تہامہ کا ایک سرحدی گاؤں. |
| ۲ ۹۵۰ | | * حداء : (حداء)، رگ بہ غنا. |
| ۲ ۹۵۰ | | * حداد : رگ بہ (۱) عدت؛ (۲) لباس. |
| ۲ ۹۵۰ | | * حدث : از روئے نزع ناپاک کے لیے ایک فقہی اصطلاح. |
| ۲ ۹۵۱ | | * الحدث : (الحدث الحمراء)، دریائے آق صوپر ایک سرحدی قلعہ. |
| ۲ ۹۵۲ | | * حد : قانون اسلامی کی ایک تعزیری اصطلاح. |
| ۲ ۹۵۷ | | * حدوث العالم : آغاز عالم، ایک فلسفیانہ اصطلاح. |
| ۲ ۹۵۸ | | * حدی : (حداء)، رگ بہ غنا. |
| ۱ ۹۵۸ | | * حدیبیہ : (حدیبیہ)، حرم مکہ کی مغربی حد پر واقع ایک بستی اور عہد نبویؐ کی ایک اہم صلیح اور اس کا مقام. |
| ۲ ۹۶۲ | | * حدیث : (۱) اقوال و افعال نبویؐ کے لیے مشہور اصطلاح؛ (۲) اصول حدیث. |
| ۲ ۹۶۲ | | * حدیث قدسی : حدیث الہی یا حدیث ربانی، جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرمائیں! |

- ۱ ۹۸۰ ایک مخصوص محدثانہ اصطلاح.
- * حَدِيثَه : (نیا شہر)، متعدد شہروں کا نام : (۱) حَدِيثَةُ الْمَوْصِل : دریائے دجلہ کے مشرق کنارے پر بالائی زاب کے دہانے کے قریب ایک شہر؛ (۲) حَدِيثَةُ الْفَرَات : فرات کے کنارے عانہ کے جنوب میں ایک شہر؛ (۳) جَرَش یا جَرَس، غُوطَةُ دِمَشْق کا ایک گاؤں.
- ۲ ۹۸۱
- ۱ ۹۸۳ * الْحَدِيد : قرآن مجید کی ستاونویں سورت.
- ۲ ۹۸۴ * الْحَدِيد : (لوہا)، ایک قرآنی و معدنیاتی اصطلاح.
- ۱ ۹۸۵ * الْحَدِيدَةُ : عرب کی ایک بندرگاہ اور اسی نام کے صوبہ (لواء) کا صدر مقام.
- ۱ ۹۸۶ * حَدِيدِي : دسویں صدی ہجری/سولہویں صدی عیسوی میں ایک عثمانی شاعر.
- ۱ ۹۸۷ * حَذَف : قطع و برید کا عمل، ایک مخصوص نحوی اور عروضی اصطلاح.
- * حِرَاء : (حرا)، مکہ معظمہ کے شمال مشرق میں ایک پہاڑ اور اس میں قیام و عبادت نبویؐ سے مشرف ایک غار.
- ۲ ۹۸۷
- * حَرَّاز : (حراس)، جنوبی عرب میں صنعاء کے مغرب میں وادی سہام اور وادی سُردد کے مابین واقع ایک سلسلہ کوہ.
- ۱ ۹۸۸ * حَرَّازِم : (ابن حَرَّزِيم)، ابوالحسن علی بن اسمعیل بن محمد، امام غزالیؒ کے مکتب فکر کا ایک فقیہ (م ۵۵۹/۶۳-۷۱۰ء).
- ۱ ۹۹۰ * الْحَرَّاسِيَس : (حَرَّسُوسِي)، ایک خانہ بدوش عربی قبیلہ.
- ۱ ۹۹۱ * حَرَام : حلال کی ضد؛ رگ بہ حلال و حرام.
- ۱ ۹۹۳ * حَرْب : قتال، دو یا دو سے زیادہ فریقوں میں حالت جنگ.
- ۲ ۹۹۳



جلد ۸

صفحہ نمبر

اشارات

عنوان

- * حَرَب : عالم اسلام میں فن حرب کے مختلف اطوار۔
- * حَرَب (بنو) : حجاز کا ایک طاقتور یعنی الاصل عربی قبیلہ۔
- * حَرَب بن اُمیہ بن عبد شمس : ابو سفیان کا باپ اور ابو لہب کا خسر ، مکے کی ایک اہم شخصیت۔
- * حَرَباء : (حربی ، جسرحریا) ، ضلع دُجیل (عراق) کا ایک اجڑا ہوا شہر۔
- * حَرَبَة : نیزہ۔
- * حَرَبی : رگ بہ (۱) امان ؛ (۲) دارالحرب ؛ (۳) مستامن۔
- * حَرَبیہ : عسکری تربیت کے لئے ترکوں کا تعلیمی ادارہ۔
- * الحَرَب بن عبدالرحمن الثقفی : اندلس کا ایک والی (از ۵۹۸ھ/۷۱۷ء تا ۶۱۰ھ/۷۲۹ء)۔
- * الحَرَب بن یزید : بن ناجیہ الریاحی ، عبید اللہ بن زیاد کا ایک سالار لشکر اور بعد ازاں حضرت امام حسینؑ کا بہادر رفیق اور کربلا کا شہید (م ۶۱ھ/۷۲۰ء)۔
- * الحَرَب العاملی : محمد بن الحسن العاملی المَشْغَری ، ایک اثنا عشری شیخ و مصنف (م ۱۱۰۳ھ/۱۶۹۲ء)۔
- * حَرَّان : دریائے جلاب کے کنارے شام و عراق کو جانے والے اہم کاروانی راستے پر واقع ایک عراقی شہر۔
- * حَرَّانی : رگ بہ صابئة۔
- * حرہ : پتھریلا بنجر علاقہ ؛ ایک مخصوص ارضیاتی اصطلاح۔
- * الحَرَّة (حرہ واقم) ، مدینہ سنورہ کے شمال مشرق جانب پھیلا ہوا علاقہ اور ۶۳ھ/۶۸۳ء میں اہل ثمام کے ساتھ مشہور لڑائی کا مقام۔
- * حرّیۃ : آزادی ، شرافت ، حاکمیت میں آزادی ؛ ایک معروف اصطلاح۔
- * حریت و ائتلاف فرّسی : انجمن آزادی و اتحاد ، ایک عثمانی سیاسی جماعت (تشکیل : ۲۱ نومبر ۱۹۰۰ء)۔
- * حُرز یا حُرز : رگ بہ حمائل۔
- * الحرسوسی : رگ بہ الحراسیس۔
- * حَرطانی : شمال مغربی افریقہ کے صحرائی نخلستانوں میں آباد بعض عناصر۔
- * حَرَف : ایک لسانی ، نحوی و صرفی اصطلاح۔
- * حَرَفُوش : بعلبک کے امرا کا ایک خاندان۔

- * حَرَفُوش : (نیز خرفوش) ، بعض آوارہ ، بد معاش ، خصوصاً مملوک عہد میں ادنیٰ طبقے کے افراد ؛ قدیم وقائع ناموں کی ایک اصطلاح .
- ۱ ۹۹
- * حَرَقُوص بن زُهَیْر السَّعْدِی : سوق الاھواز کا فاتح اور بعد ازاں ایک خارجی قائد (م ۳۸ھ / ۶۵۷ھ) .
- ۱ ۱۰۱
- * حَرکت اُردوسی : ۱۷ اپریل ۱۹۰۹ء کو محمد پاشا شوکت (رگ بان) کی قیادت میں ایک بغاوت کو فرو کرنے والی فوج .
- ۲ ۱۰۲
- * حَرکَة و سَکُون : فلسفہ اور الٰہیات ، نیز علم النحو وغیرہ میں مستعمل اصطلاح .
- ۱ ۱۰۳
- * حَرَم : ذات حُرْمَة (قابل عزت) ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ارد گرد چند میل تک کا علاقہ .
- ۱ ۱۱۱
- * الحَرَمین : دو مقامات مقدسہ ، یعنی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ .
- ۲ ۱۱۱
- * حَرُوب صَلِیبیہ : رگ بہ صلیبی جنگیں .
- ۲ ۱۱۳
- * حُرُوراء : کوفے کے قریب ایک گاؤں یا ضلع .
- ۲ ۱۱۳
- * حُرُوف (علم) : رگ بہ علم الحروف .
- ۱ ۱۱۸
- * حُرُوف البہجاء : (حروف الفباء) ، حروف تہجی کے لیے ایک لسانی اصطلاح .
- ۱ ۱۱۸
- * الحُرُوف المَقْطَعَات : قرآنی سورتوں کے آغاز میں علحدہ علحدہ واقع حروف .
- ۲ ۱۲۴
- * حُرُوفیہ : فضل اللہ استرآبادی (۱۳۴۰ھ / ۱۹۲۱ء تا ۱۳۹۶ھ / ۱۹۷۴ء) کا بنا کردہ باطنی اور قبائلی رجحانات کا حامل ایک بدعتی فرقہ .
- ۱ ۱۲۷
- * حَرِیب : جنوبی عرب کا ایک ضلع .
- ۲ ۱۳۱
- * حَرِیر : ریشم ، ایک مخصوص پارچہ ، اس کے استعمال کے بارے میں احکام اور اسلامی ممالک میں اس کی صنعت .
- ۱ ۱۳۳
- * الحَرِیری : (ابن الحریری) ، ابو محمد القاسم بن علی البصری (۵۴۶ھ / ۱۱۵۴ء تا ۵۱۶ھ / ۱۱۲۲ء) ، عربی کا مشہور شاعر ، ماہر لسانیات اور مقامات الحریری کا مصنف .
- ۲ ۱۶۲
- * حَرِیریہ : دمشق میں رفاعیہ درویشوں کا ایک فرقہ ؛ بانی : علی بن الحسن الحریری (م ۳۵۵ھ / ۹۶۷ء) .
- ۲ ۱۶۵
- * الحَرِیق : یمامہ کے جنوب میں نجد کا ایک صوبہ .
- ۱ ۱۶۶
- * حَرِیم : ایک مختلف المعانی لفظ ، خصوصاً خانہ کعبہ کے گرد ایک خصوصی قطعہ .
- ۲ ۱۶۶
- * حَرِیمَلَا : رگ بہ حَرِیمَلَة .
- ۲ ۱۶۷
- * حَرِیمَلَة : (حریملا) ، نجد کے ضلع محمل کا ایک قصبہ .
- ۲ ۱۶۷
- * حِزْب : ایک مختلف المعانی اصطلاح : (۱) جماعت ؛ (۲) نصیب و حظ ؛ (۳) فوجی دستہ ؛ (۴) ہم خیال و ہم رائے لوگ ؛ (۵) ورد .
- ۱ ۱۶۸
- * حَزَقِیل : ابن بوری ، قرآن مجید میں بغیر نام کے مذکور ، عہد سابق کے ایک نبی .
- ۱ ۱۷۰

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۷۰ | | *◎ حَیْران : شامی سنان کا نواں مہینا . |
| | | ◎ حَیْزین : شیخ محمد علی بن ابی طالب الاصفہانی (۵۱۱.۳/۵۱۶۹۲ تا ۵۱۱.۸۰/۵۱۱.۸۰) |
| ۲ ۱۷۰ | | ۱۷۶۶ء) ، ایک فارسی گو شاعر ، سیاح اور مصنف . |
| | | * الحَسَا : (الاحسا) ، مشرق سعودی عرب میں ایک نخلستان یا نخلستانوں کا ایک مجموعہ . |
| ۲ ۱۷۱ | | |
| ۲ ۱۷۴ | | *◎ حِسَاب : گنتی ، شمار ، حساب کتاب ؛ نیز ایک قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۱۷۵ | | ◎ حِسَاب : رُک بہ (۱) ، علم الحساب ، (۲) محاسبہ . |
| ۱ ۱۷۵ | | *◎ حِسَاب الجَمَل : الفاظ کی عددی قیمتوں کے ذریعے تاریخ محفوظ کرنے کا طریقہ . |
| ۲ ۱۷۷ | | * حِسَاب العَقْد : انگلیوں پر شمار کرنے کا فن . |
| ۲ ۱۸۱ | | * حِسَاب الغُبَار : گرد و غبار کا حساب کرنا ، ایران سے مستعار گنتی کا ایک طریقہ . |
| ۱ ۱۸۳ | | * حِسَام بن ضَرار الکلابی ، ابو الخَطَّار ؛ رُک بہ ابو الخطار . |
| ۱ ۱۸۳ | | * حِسَام الدولة : رُک بہ فارس بن محمد . |
| ۱ ۱۸۳ | | * حِسَام الدین : رُک بہ تیمور تاش |
| ۱ ۱۸۳ | | * حِسَام الدین (ابو الشوک : رُک بہ عَنَاز (بنو) . |
| | | * حِسَام الدین چابی : حسن بن محمد بن الحسن بن اخی ترک ، مولانا جلال الدین رومی کے منظور نظر شاگرد اور خلیفہ ثانی (م ۵۶۸۳/۵۱۲۸۳ء) . |
| ۱ ۱۸۳ | | *◎ حِسْب و لِسْب : (سَواجہ) ، قرابت داری کی بنا پر کسی فرد یا قبیلے کا مقام اعزاز و اکرام متعین کرنے کے لئے ایک اصطلاح . |
| ۱ ۱۸۵ | | * حِسْبہ : امر بالمعروف و نہی عن المنکر ، نیر عوام کے اخلاق کی نگرانی کرنے کے لیے اسلامی حکومتوں کا ایک اہم ادارہ . |
| ۱ ۱۸۷ | | * حِسْدای بن شہرِوط : (نواح ۵۲۹۴/۵۰۵ تا ۵۳۶۵/۵۹۷۵ء) ، دربار قرطبہ میں عربی ، عبرانی اور لاطینی زبانوں اور ملکی عشقیہ کہانیوں پر عبور رکھنے والا ایک معزز یہودی عہدیدار . |
| ۱ ۲۰۳ | | ◎ حَسْرَت موہالی : مولانا فضل الحسن (۵۱۲۹۵/۱۸۷۸ تا ۵۱۳۷۱/۱۹۵۱ء) ، |
| | | بر عظیم پاک و ہند کے مشہور سیاسی رہنما اور اردو زبان کے نامور شاعر ، محقق اور نقاد . |
| ۲ ۲۰۳ | | |
| ۱ ۲۰۵ | | * حَسَّ : ادراک حسی ، ایک طبیعیاتی اور الہیاتی اصطلاح . |
| | | *◎ حَسَّان بن ثابت : النجاری ، نامور صحابی ، مداح رسول ، صاحب دیوان مخضرمی شاعر اور اسلامی مذہبی شاعری کے بانی (م نواح ۵۶۰) . |
| ۱ ۲۰۷ | | * حَسَّان بن مالک : الکلبی ، یزید اول کا ماموں زاد بھائی اور امیر معاویہ و یزید کے عہد میں فلسطین اور اُردین کا والی (م ۵۶۵/۶۸۵ء) |
| ۲ ۲۰۸ | | |

- ⑤ * جَسَّان بن النعمان الغسانی : شاہان غسان کی اولاد میں سے ایک نامور مسلمان مدبر اور سپہ سالار ، فاتح قرطاجنہ ، بعہد امیر معاویہ والی افریقہ اور بعہد عبدالملک عامل مصر (م ۸۶ھ/۶۷۵ء یا ۸۸۰ھ/۶۹۹ء)۔
- ۱ ۲۱۰
- * حَسَّان ، ہا (ہنو) : کندہ کے جنوب میں عربی قبیلے کی ایک شاخ (بطن)۔
- ۱ ۲۱۱
- * حَسَن : خوب صورت ، اچھا ، ایک کثیر الاستعمال لفظ ، نیز علم حدیث کی اصطلاح۔
- ۱ ۲۱۲
- * حَسَن : الملک الناصر ، ناصر الدین ابوالمعالی بن محمد بن قلاوون ، مصری دولتہ التترک خاندان کا انیسواں مملوک سلطان (از ۵۵۵ھ/۱۳۵۴ء تا ۵۶۳ھ/۱۳۶۲ء)۔
- ۲ ۲۱۳
- * الحَسَن بن اُسَاطُذْ هُرْمُز : ابو علی ، المخاطب عمید الجیوش ، والی خوزستان (م ۴۰۱ھ/۱۰۱۱-۱۰۱۰ء)۔
- ۲ ۲۱۳
- * حَسَن بن محمد العطار : رگ بہ العطار۔
- ۱ ۲۱۴
- * حَسَن آغا : الجزائر میں امیر البحر خیر الدین کا نامور نائب اور بعد ازاں وہاں کا والی (م ۹۵۶ھ/۱۵۴۹ء)۔
- ۱ ۲۱۴
- ⑤ * حَسَن اَبَدال : ضلع اٹک (پاکستان) میں ایک تاریخی قصبہ۔
- ۱ ۲۱۵
- * حَسَن الأطروش : رگ بہ الاطروش۔
- ۲ ۲۱۷
- * حَسَن بابا : (بابا حسن) ، الجزائر کا حکمران اور والی (از ۱۶۸۲ تا ۱۶۸۳ء)۔
- ۲ ۲۱۷
- * حسن بزرگ : تاج الدنیا والدین بن حسین گورکان ، المعروف بہ شیخ حسن ، ابو سعید ایلخانی کی وفات کے بعد بغداد میں جلالتی خاندان کا بانی (از ۵۳۶ھ/۱۳۳۶ء تا ۵۵۷ھ/۱۳۵۶ء)۔
- ۱ ۲۱۸
- * حسن بے زارہ : بن حسن بے کوچک ، ایک ترک مؤرخ اور سلیمان پاشا کے عہد وزارت میں رئیس الکتاب ، مصنف تاریخ آل عثمان (م ۱۰۴۶ھ/۱۶۳۶ء)۔
- ۱ ۲۱۹
- * حسن پاشا : عثمانی دور میں ولایت بغداد کا گورنر (از ۱۱۱۶ھ/۱۷۰۴ء تا ۱۱۳۶ھ/۱۷۲۳ء) اور عراق کے مملوک حکمرانوں کے سلسلے کا بانی۔
- ۲ ۲۲۰
- * حسن پاشا : رگ بہ (۱) صوقولی ؛ (۲) جزائری حسن پاشا۔
- ۲ ۲۲۰
- * حسن پاشا : الجزائر کا بیگلر بیگ ، خیرالدین کا بیٹا اور الجزائر کا پاشا (م ۹۷۸ھ/۱۵۷۱ء)۔
- ۲ ۲۲۰
- * حسن پاشا : چنجللی ، عثمانی قیودان پاشا (امیر البحر) اور بودن کا بیلر بے (حیات ۱۶۳۰ھ/۱۸۱۰ء)۔
- ۲ ۲۲۲
- * حسن پاشا داماد : ایک عثمانی وزیر اعظم ، (۱۱۱۵ھ/۱۷۰۳ء تا ۱۱۱۶ھ/۱۷۰۴ء) ،

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|---|-------|
| ۱ ۲۲۳ | بعد ازاں گورنر مصر، گورنر طرابلس اور بیگلر بیگی آناتولی (م ۱۱۲۵ھ/۱۷۱۳ء)۔ | |
| ۲ ۲۲۴ | * حسن پاشا (السید) : عثمانی وزیر اعظم (از ۱۱۵۶ھ/۱۷۴۳ء تا ۱۱۵۹ھ تا ۱۷۴۶ء) ، بعد ازاں ایچ ایل اور دیار بکر کا والی (م ۱۱۶۱ھ/۱۷۴۸ء)۔ | |
| ۱ ۲۲۵ | * حسن پاشا شریف : عثمانی قبوچی پاشا اور بعد ازاں صدر اعظم و سپہ سالار اعلیٰ (م ۱۲۰۵ھ/۱۷۹۱ء)۔ | |
| ۱ ۲۲۶ | * حسن پاشا : معروف بہ یمشچی ، ایک عثمانی صدر اعظم (از ۱۱۰۰ھ/۱۶۰۱ء تا ۱۱۰۲ھ/۱۶۰۳ء)۔ | |
| ۲ ۲۲۶ | * حسن پاشا بن حسین : المعروف بہ یملی ، البانیا کا باشندہ، اور تقریباً چوتھائی صدی تک (۱۱۵۸ھ/۱۷۵۸ء تا ۱۱۰۲ھ/۱۶۰۳ء) یمن کا والی (م ۱۱۰۶ھ/۱۶۰۷ء)۔ | |
| ۲ ۲۲۷ | * حسن چابی قنالی زادہ : (۱۱۵۲ھ/۱۷۴۰ء تا ۱۱۰۲ھ/۱۶۰۳ء) ، ایک مشہور ترکی عالم اور مصنف تذکرۃ الشعراء۔ | |
| ۱ ۲۲۸ | * حسن چوبانی : رگ بہ چوبان (خانوادہ)۔ | |
| ۱ ۲۲۸ | * حسن دہلوی : امیر نجم الدین حسن دہلوی (سجزی) الملقب بہ سعدی ہندوستان ، ۱۱۵۵ھ/۱۷۴۵ء تا ۱۱۲۷ھ/۱۷۱۵ء یا ۱۱۳۸ھ/۱۷۳۷ء) ، خواجہ نظام الدین اولیا کے مرید مشہور عالم اور شاعر ، مصنف فوائد الفوائد وغیرہ۔ | |
| ۱ ۲۲۹ | * حسن دہلوی میر : رگ بہ میر حسن دہلوی۔ | |
| ۱ ۲۲۹ | * حسن روملو : قزلباش امیر اعلیٰ سلطان روملو کا پوتا ، قزوین اور ساوج بلاغ کا گورنر اور مصنف احسن التواریخ وغیرہ (حیات ۱۱۸۵ھ/۱۷۷۷ء)۔ | |
| ۱ ۲۳۰ | * حسن صباح : رگ بہ الحسن بن الصباح۔ | |
| ۱ ۲۳۰ | * حسن الصغانی : (الصاغانی) ، ابو الفضائل رضی الدین حسن (۱۱۵۷ھ/۱۷۴۵ء تا ۱۲۵۲ھ) ، مشہور عالم اور مصنف مشارق الانوار۔ | |
| ۱ ۲۳۴ | * حسن العسکریؒ (امام) : اثنا عشری شیعہ کے گیارہویں امام (م ۱۲۶۰ھ/۱۸۷۳ء)۔ | |
| ۱ ۲۳۶ | * حسن فہمی : ترک صحافی ، مدیر اخبار سر بستی (م ۱۳۲۷ھ/۱۹۰۹ء)۔ | |
| ۲ ۲۳۶ | * حسن فہمی : عربی ، فارسی اور فرانسیسی زبانیں جاننے والا ایک عثمانی سیاستدان ، مدیر ، وزیر ، صدر مجلس ، ماہر قانون اور مختلف علاقوں کا والی (م ۱۳۲۸ھ/۱۹۱۰ء)۔ | |
| ۱ ۲۳۸ | * حسن فہمی ہندی : المعروف بہ آتشہرلی (۱۲۱۰ھ/۱۷۹۵-۱۷۹۶ء تا ۱۲۹۹ھ/۱۸۸۱ء) ، عثمانی شیخ الاسلام۔ | |
| ۱ ۲۴۰ | * حسن کافی : رگ بہ آق حصاری۔ | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * حسن کبیر الدین : ابو قلندر ، پاکستان کے صوبہ سندھ کے ایک نیم افسانوی بزرگ (م ۵۸۵۳/۱۹۴۹ء)۔ |
| ۱ ۲۴۰ | | |
| ۲ ۲۴۰ | | * حسن کوچک : حسن بزرگ [رگ باں] کا ہم عصر اور حریف (م ۵۷۴۴/۱۳۴۳ء)۔ |
| | | * الحسن (مولای) : ابو علی ، سِجِلْمَاسَہ کے حسنی اشراف کا چودھواں فرمائروا اور مراکش کا سلطان (از ۱۲ ستمبر ۱۸۷۳ء تا ۹ جون ۱۸۹۴ء)۔ |
| ۲ ۲۴۱ | | |
| ۲ ۲۴۲ | | * الحسن بن الخصیب ابو بکر : رگ بہ الخصیبی۔ |
| | | * الحسن بن زید بن حسنؒ : حضرت علیؒ کے نہایت متقی اور متدین پڑھوتے اور مدینہ منورہ کے والی (از ۵۱۵/۷۷۷ء تا ۵۱۵/۷۷۷ء تا ۵۱۶/۷۷۸ء)۔ |
| ۲ ۲۴۲ | | |
| | | * الحسن بن زید بن محمد : الحسن بن زید بن الحسن کے پڑھوتے اور طبرستان میں ایک علوی حکمران خاندان کے بانی (از ۵۲۵/۸۷۷ء تا ۵۲۷/۸۷۹ء)۔ |
| ۱ ۲۴۳ | | |
| | | * الحسن بن سہل بن عبداللہ السرخسی : خلیفہ المأمون کا خسر اور عرب و عراق کا والی (م ۲۳۵-۵۲۳۶/۸۵۰ء)۔ |
| ۱ ۲۴۴ | | |
| | | * الحسن بن صالح بن حنیّ الکوفی : ابو عبداللہ (۵۱۰/۷۱۸ء-۷۱۹ء تا ۵۱۶/۷۸۳ء-۷۸۵ء) ، محدث اور زیدی متکلم۔ |
| ۱ ۲۴۵ | | |
| | | * الحسن بن الصباح : (حسن صباح) ، فرقہ حشیشیین کا بانی ، قلعہ الموت کا حکمران اور نزاری اسماعیلیوں کا سب سے پہلا داعی (م ۵۱۸/۱۱۲۴ء)۔ |
| ۱ ۲۴۶ | | |
| ۱ ۲۴۹ | | * الحسن بن عبداللہ : رگ بہ ناصر الدولہ۔ |
| ۱ ۲۴۹ | | * الحسن بن علی : رگ بہ (۱) ابن ماکولا ؛ (۲) الاطروش ؛ (۳) نظام الملک۔ |
| | | * الحسن بن علی : المہدیہ کے زیری خاندان کا آخری حکمران (از ۵۱۵/۱۱۲۱ء-۱۱۲۲ء تا ۵۴۳/۱۱۴۸ء)۔ |
| ۱ ۲۴۹ | | |
| | | * الحسن بن علی : بن ابی الحسین الکلبی ، فاطمی خلیفہ المنصور کی طرف سے صقلیہ میں ایک عرب سپہ سالار اور والی (م ۵۳۵/۹۶۵ء)۔ |
| ۱ ۲۵۰ | | |
| | | * الحسنؒ بن علیؒ : بن ابی طالب (۵۳/۶۲۵ء تا ۵۰/۶۷۰ء) ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے نواسے ، حضرت فاطمہؓ اور حضرت علیؒ کے پہلے صاحبزادے اور اثنا عشری شیعہ کے دوسرے امام۔ |
| ۱ ۲۵۶ | | |
| ۲ ۲۵۹ | | * الحسن بن محمد : رگ بہ المہلبی۔ |
| | | * الحسن بن محمد الوزان : (Leo Africanus) ، المعروف بہ یوحنا الاسد الغرناطی (۱۰۹۰/۱۱۰۰ء)۔ |
| ۲ ۲۵۹ | | |
| ۲ ۲۶۰ | | * الحسن بن مخلد : رگ بہ ابن مخلد (۱)۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۶۰ | | * الحسن بن ہانی : رگ بہ ابو نواس . |
| ۲ ۲۶۰ | | * الحسن بن یوسف : رگ بہ الحلی . |
| ۲ ۲۶۰ | | * الحسن الأعصم : بحرین کا مشہور قریطی رہنما ، سپہ سالار اور جزوی حکمران (م ۵۳۶۶/۶۹۷۷) . |
| ۱ ۲۶۲ | | * حسن البصری : ابو سعید بن ابی الحسن یسار البصری (۵۲۱/۶۴۲ء تا ۵۱۱/۷۲۸ء) ، اموی عہد میں بصرے کے مشہور واعظ ، صوفی اور سرخیل تابعین . |
| ۱ ۲۶۵ | | * حسنک : ابو علی حسن بن محمد عباس ، سلطان محمود غزنوی کا آخری وزیر (م ۵۴۲۳/۱۰۳۲ء) . |
| ۱ ۲۶۶ | | * حسنویہ : ایک کرد سردار اور چوتھی-پانچویں صدی ہجری / دسویں-گیارہویں صدی عیسوی میں مغربی ایران اور بالائی الجزیرہ میں ایک کم و بیش خود مختار حکمران خاندان کا بانی (م ۵۳۶۹/۹۷۷ء) . |
| ۲ ۲۶۸ | | * حسنی : (جمع : حسنیوں) ، حضرت حسنؓ بن علیؓ کی اولاد میں سے مغربی مراکش کے علوی شریفوں کے دو حکمران خاندانوں (علوی یا سبلماسی اور سعدی یا زیدانی) کا نام . |
| ۱ ۲۷۱ | | * حسنی : مراکش میں مولای الحسن کے حکم سے ۱۸۸۱/۱۲۹۹ء میں ڈھالے گئے سکے . |
| ۲ ۲۷۱ | | * حسین (بنو) : تونس میں ۱۷۰۵ء سے ۱۹۵۷ء تک حکومت کرنے والا شاہی خاندان ؛ بانی : حسین بن علی (رگ باں) . |
| ۱ ۲۷۶ | | * حسین بن دلدار علی : سید ، عرف میرن صاحب (۱۷۹۶/۱۲۱۱ء تا ۱۸۵۶/۱۲۷۳ء) مرزا غالب کے معاصر ، لکھنؤ کے نامور شیعہ مجتہد اور مصنف . |
| ۲ ۲۷۶ | | * حسین بن سعید : اہوازی ، ایک ممتاز شیعہ عالم (م بعد از ۲۵۶/۸۷۰ء یا ۳۰۰/۹۱۲ء) . |
| ۲ ۲۷۷ | | * حسین بن سلیمان : المعروف بہ سلطان حسین مرزا (۱۷۶۸/۱۰۷۹ء تا ۱۸۳۹/۱۱۳۹ء) (۱۷۲۶ء) ، ایران کے صفوی حکمران سلیمان اول کا بڑا بیٹا اور جانشین (از ۱۱۰۵/۱۶۹۳ء تا ۱۱۳۵/۱۷۲۲ء) . |
| ۲ ۲۸۰ | | * حسین بن الصدیق : رگ بہ الأھدل . |
| ۲ ۲۸۰ | | * حسین بن محمد تقی : المعروف بہ علامہ نوری (۱۸۳۹/۱۲۵۳ء تا ۱۳۲۰/۱۹۰۲ء) ، نامور شیعہ عالم ، محدث اور صاحب جامع کبیر وغیرہ . |
| ۲ ۲۸۱ | | * حسین آباد : (حسین آباد بزرگ) ، بھارتی صوبہ ہنگال کے ضلع مالدا میں ایک شہر . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۸۱ | | * حسین افندی : المعروف بہ جنجی خوجہ ، عثمانی سلطان ابراہیم کا اتالیق اور منظور نظر (م ۱۰۵۸/۱۶۳۸ء) . |
| ۱ ۲۸۳ | | * حسین پاشا : (۱۱۹۰/۱۷۷۶ء تا ۱۲۶۵/۱۸۴۹ء) ، المعروف بہ آغا حسین پاشا یا آغا پاشا ، عثمانی وزیر اور سر عسکر . |
| ۲ ۲۸۴ | | * حسین پاشا : حاجی ، المعروف بہ مزہ مورتہ ، الجزائر کا بحری مہم جو اور عثمانی امیر البحر (م ۱۱۱۳/۱۷۰۱ء) . |
| ۲ ۲۸۶ | | * حسین پاشا دلی : (یا دلاور) ، عثمانی قہودان پاشا اور مختلف ولایات کا والی (م نواح ۱۰۶۹/۱۶۵۹ء) . |
| ۲ ۲۸۷ | | * حسین پاشا عموجہ زادہ : عثمانی قہودان پاشا اور وزیر اعظم (م ۱۱۱۳/۱۷۰۲ء) . |
| ۱ ۲۸۹ | | * حسین پاشا : الملقب بہ کوچک ، عثمانی قہودان پاشا اور وزیر (م ۱۲۱۸/۱۸۰۳ء) . |
| ۱ ۲۹۰ | | * حسین جاہد : یلجین (۱۲۹۱/۱۸۷۴ء تا ۱۳۷۷/۱۹۵۷ء) ، ترک مصنف ، صحافی اور سیاست دان . |
| ۱ ۲۹۳ | | * حسین ججہ دین انگراد : رگ بہ آ ، بار دوم ، تکملہ . |
| ۱ ۲۹۳ | | * حسین جہان سوز : علاء الدین غوری ؛ رگ بہ جہان سوز . |
| ۱ ۲۹۳ | | * حسین حلمی پاشا : (۱۲۷۱-۱۲۷۲/۱۸۵۵ء تا ۱۳۴۰/۱۹۲۲ء) ، ۱۹۰۹ء میں دوبار عثمانی وزیر اعظم . |
| ۲ ۲۹۴ | | * حسین رحمی : گورپنار (۱۲۸۱/۱۸۶۴ء تا ۱۳۶۳/۱۹۴۴ء) ، ترکی ناول نگار اور مختصر افسانہ نویس . |
| ۱ ۲۹۹ | | * حسین شاہ : سید السادات علاء الدین ابو الظفر شاہ حسین سلطان ، ہنگالہ کے حسین شاہی حکمران خاندان کا بانی (م ۹۲۶/۱۵۱۹ء) . |
| ۱ ۳۰۰ | | * حسین شاہ شرقی : جونپور کی آزاد شرقی ریاست کا آخری بادشاہ (۸۶۳/۱۳۵۸ء تا ۸۹۲/۱۳۸۶ء) ، ماهر موسیقی دان اور «خیال» کا موجد (م ۹۰۵/۱۵۰۰ء) . |
| ۱ ۳۰۲ | | * حسین شاہ ارغون : المعروف بہ مرزا شاہ حسن (۸۹۶/۱۴۹۰ء تا ۹۶۲/۱۵۵۵ء) ، سندھ کے ارغون خاندان کا بانی (از ۹۲۸/۱۵۲۱ء) . |
| ۱ ۳۰۳ | | * حسین شاہ چک : رگ بہ کشمیر . |
| ۱ ۳۰۴ | | * حسین شاہ لنگاہ اول : رائے سہرا الملقب بہ قطب الدین ، ملتان کے لنگاہ خاندان کے بانی کا بیٹا اور جانشین (از ۸۷۴/۱۴۶۹ء تا ۹۰۸/۱۵۰۲ء) . |
| ۲ ۳۰۵ | | * حسن شاہ لنگاہ دوم : ابن محمود لنگاہ ، ملتان کا فرمانروا (از ۹۳۱/۱۵۲۴-۱۵۲۵ء تا ۹۳۲/۱۵۲۶ء) . |
| | | * حسین عولی پاشا : (۱۲۳۶/۱۸۲۰ء تا ۱۲۹۳/۱۸۷۶ء) ، ترکیہ کا چار بار وزیر جنگ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۳۰۶ | اور سلطان عبدالعزیز کے عہد میں صدر اعظم . | |
| | * حسین کایل : (۱۸۵۳/۱۲۷۰ تا ۱۹۱۷/۱۳۳۵ء) ، خدیو اسماعیل کا بیٹا اور برطانیہ کے زیر سیادت سلطان مصر (از دسمبر ۱۹۱۴ء تا اکتوبر ۱۹۱۷ء) . | |
| ۱ ۳۰۷ | * حسین مرزا بن منصور بن بایقرا : ابو الغازی (ولادت ۱۸۳۲/۱۲۳۸ء) ، خراسان کا مشہور علم دوست بادشاہ (از ۱۸۷۳/۱۲۶۹ء تا ۱۹۱۱ء) . | |
| ۲ ۳۰۹ | * حسین نظام شاہ : احمد نگر کا تیسرا نظام شاہی فرمانروا (از ۱۸۵۴/۱۲۶۱ء تا ۱۸۷۲/۱۲۶۵ء) . | |
| ۱ ۳۱۱ | * حسین واعظ کاشفی : رگ بہ کاشفی . | |
| ۱ ۳۱۲ | * حسین ہزار فن : نقشبندی ، ترک مصنف ، صاحب تنقیح تواریخ الملوک وغیرہ (م ۱۱۰۳/۱۶۹۲-۱۶۹۱ء) . | |
| ۱ ۳۱۲ | * حسین ہمدانی : ایک بابی فاضل ، تاریخ جدید اور نقطۃ الکاف کا مصنف (م ۱۲۹۹/۱۸۸۲-۱۸۸۱ء) . | |
| ۲ ۳۱۳ | * الحُسن بن احمد : رگ بہ (۱) عبداللہ (المحتسب) الشیعی ؛ (۲) ابن خالویہ . | |
| ۱ ۳۱۴ | * الحُسن بن الحُسن : (نواح ۱۱۷۹/۱۷۶۵ء تا ۱۲۵۴/۱۸۳۸ء) ، الجزائر کا آخری دای . | |
| ۱ ۳۱۴ | * الحُسن بن حمدان : التغلبی ، حمدانی خاندان کا پہلا نامور فرد اور عہد عباسیہ کا ایک اہم عسکری و سیاسی کردار (م ۹۱۸/۳۰۶ء) . | |
| ۱ ۳۱۶ | * الحُسن بن الضحاک الباہلی : ابو علی المعروف بہ الاشقر یا الخلیع ، دوسری-تیسری ہجری/آٹھویں-نویں صدی عیسوی میں بصرے کا ایک شاعر اور خاقانے عباسیہ کا ندیم (م ۸۶۴/۲۵۰ء) . | |
| ۲ ۳۱۹ | * الحُسن بن عبداللہ : رگ بہ ابن سینا . | |
| ۱ ۳۲۳ | * الحُسن بن علی : بن ابی طالب (۶۲۶/۶۸ء تا ۶۸۱/۶۸۰ء) ، سبط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کے دوسرے صاحبزادے ، سیدالشہداء ، اثنا عشریہ کے تیسرے امام . | |
| ۱ ۳۲۳ | * الحُسن بن علی : رگ بہ (۱) ابن ماکولا ؛ (۲) الطغرائی ؛ (۳) المغربی . | |
| ۲ ۳۳۴ | * الحُسن بن علی : تونس کا بای اور وہاں کے حکمران خاندان حسینی کا بانی (از ۱۱۱۷/۱۱۷۰ء تا ۱۱۳۸/۱۷۳۵ء) . | |
| ۲ ۳۳۴ | * الحُسن بن علی : (الطالبی) ، خلیفہ الہادی کے عہد میں ایک علوی بغاوت کے قائد (م ۸۶/۱۶۹ء) . | |
| ۲ ۳۳۵ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۳۹ | | * الحُسین بن محمد : رَک بہ الراغب الاصفہانی . |
| ۲ ۳۳۹ | | * الحسین بن منصور : رَک بہ الحَلَّاج . |
| ۲ ۳۳۹ | | * الحسین الخلیع : رَک بہ الحسین بن الضحاک . |
| | | * حُسینی : (ج : حسینیون) ، حضرت حسینؑ بن علیؑ کے ساتھ اپنا شجرۂ نسب ملانے والے سرائکش کے سادات (صقلیوں و عراقیوں) . |
| ۲ ۳۳۹ | | * حُسینی دالان : ڈھاکہ کا ایک قدیم شیعہ امام باڑہ (تعمیر ۱۰۵۲ھ/۱۶۴۲ء) . |
| ۱ ۳۴۰ | | * حُسینی سادات ، امیر : شیخ بہاء الدین زکریا ملتانیؒ کے ممتاز صوفی شاگرد اور مصنف نزمۃ الارواح وغیرہ . (م ۵۷۲۹ھ/۱۶۳۸ء) . |
| ۱ ۳۴۱ | | * حُشَر : رَک بہ قیامت . |
| ۲ ۳۴۲ | | * ⊗ حُشَر : آغا حشر کاشمیری ، محمد شاہ (۵۱۲۹۶ھ/۱۸۷۹ء تا ۵۱۳۵۴ھ/۱۹۳۵ء) ، اردو کے ممتاز ترین ڈراما نگار اور شاعر . |
| ۲ ۳۴۲ | | * الحُشَر : قرآن مجید کی انسٹھویں سورت . |
| ۲ ۳۴۶ | | * الحَشَّاشُون : (الحَشَّاشین) ، رَک بہ الحَشِيشِيَّة . |
| ۲ ۳۴۷ | | * حَشْمَت : ترکی کا ممتاز شاعر ، قادر انداز اور شمشیر زن (م ۱۱۸۲ھ/۱۷۶۸ء) . |
| ۲ ۳۴۷ | | * حَشَو : بمعنی زائد ؛ علم صرف و نحو اور عروض کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۴۸ | | * حَشَوِيَّة : ظواہر پر انحصار کر کے تجسیم باری کے قائل لوگوں کے لیے علم الکلام کی اصطلاح . |
| ۱ ۳۴۹ | | * حَشِيش : (بھنگ) ، ایک نشہ آور بوٹی . |
| ۲ ۳۴۹ | | * الحَشِيشِيَّة : (الحَشِيشِيُّون ، الحَشَّاشُون ، الحَشَّاشِين) ، از منہ وسطی میں اسماعیلی فرقے کی نزاری شاخ . |
| ۲ ۳۵۴ | | * ⊗ الحَشِيشِيُّون : رَک بہ الحَشِيشِيَّة . |
| ۱ ۳۵۷ | | * حِصَار : قصر ، قلعہ ، کوٹ ، گڑھی ؛ ایشیائے کوچک کے متعدد مقامات کے ناموں میں شامل ایک تعمیراتی اصطلاح . |
| ۱ ۳۵۷ | | * حِصَار : (محاصرہ) ، فن حرب کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۵۷ | | * حِصَار : (Gissar) ، بخارا کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۸۸ | | * ⊗ حِصَار فیروزہ : (موجودہ حصار) ، صوبہ ہریانہ (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۸۹ | | * حِصَار لِق : [= حصارِ جق] ، ایک بلند مقام ، قدیم شہر تروآ (Troja) کا محل وقوع . |
| ۲ ۳۹۱ | | * حصہ : رَک بہ (۱) تیمار ؛ (۲) وقف . |
| ۲ ۳۹۱ | | * حصین : رَک بہ (۱) قلعہ ؛ (۲) قصر . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۹۲ | | * حصن الکراد : (حصن السفح) ، سطح مرتفع البقیعة پر واقع ایک قلعہ . |
| ۱ ۳۹۳ | | * حصن زیاد : رگ بہ خرپوت . |
| | | * حصن الغراب : جنوبی عرب میں بندرگاہ بشر علی مجدحة کے قریب ایک پہاڑی پر بنا ہوا قلعہ . |
| ۱ ۳۹۴ | | |
| ۱ ۳۹۵ | | * حصن کیفا : الجزیرہ میں دجلہ کے دائیں کنارے پر ایک شہر . |
| ۲ ۳۹۸ | | * حصن منصور : مَلَطِیَہ کی سنجاق میں ایک قضا اور اس کا صدر مقام . |
| | | * الحِصین بن لمیر : الگندی السکونی ، جنگ صفین میں ایک اموی سپہ سالار اور بعد ازاں حاکم حمص (م ۵۶۷/۶۸۶ء) . |
| ۲ ۳۹۹ | | * حِضَانَة : ہجے کی سرپرستی کا حق ؛ ایک فقہی و قانونی اصطلاح . |
| ۲ ۴۰۶ | | * الحضر : (قدیم ہترا) ، موصل کے جنوب مغرب میں ایک قدیم شہر (اب کھنڈر) . |
| ۲ ۴۰۷ | | * حَضْرَة : صوفیہ کی ایک اصطلاح ، بمعنی جناب باری تعالیٰ میں قلباً حاضر ہونا . |
| | | * حَضْر مَوْت : یمن کے مشرق میں ایک قدیم مملکت اور آجکل جمہوریۂ جنوبی یمن کا ایک اہم شہر . |
| ۱ ۴۰۸ | | |
| ۱ ۴۱۳ | | * حُضْنَة : (ہدنہ) ، الجزائر کے بالائی میدانوں میں ایک نشیبی علاقہ . |
| ۲ ۴۱۳ | | * حضور : (حضور نبی شعیب) ، جنوبی عرب کا ایک پہاڑ (بلندی ۹۳۰۰ فٹ) . |
| ۱ ۴۱۶ | | * حَضِیض : سورج ، چاند یا سیارے کا زمین سے قرب ؛ ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| | | * الحَضِین : بن المنذر ، ابو ساسان ، سربرآوردہ تابعی اور بصرے کے مقتدر شاعر (م نواح ۴۱۶-۴۱۷ء) . |
| ۱ ۴۱۷ | | |
| ۱ ۴۱۷ | | * حَطِّین : (کَفَر حَطَّیَہ) ، طبریہ کے مغرب میں ایک گاؤں . |
| | | * الحُطَّیْنَة : (ہونا) ، جروں بن اوس ، ایک مخضرمی صاحب دیوان عرب شاعر (م ۵۳۰ھ) . |
| ۲ ۴۱۷ | | |
| ۱ ۴۱۹ | | * حَطِیم : رگ بہ کعبہ . |
| ۱ ۴۱۹ | | * حَفَاء : رگ بہ قرطاس . |
| ۱ ۴۱۹ | | * حُفَاش : جنوبی عرب میں ایک بلند پہاڑ . |
| ۲ ۴۱۹ | | * حَفْر الباطن : رگ بہ باطن . |
| ۲ ۴۱۹ | | * حَفْرک : فارس کا ایک ضلع . |
| | | * حَفْص (ہنو) : مغرب اقصی کے مشرقی علاقے کا ایک حکمران خاندان (از ۵۶۷ھ تا ۶۲۹ء) . |
| ۱ ۴۲۰ | | |
| ۱ ۴۲۹ | | * حَفْص بن سلیمان : رگ بہ ابو سلمہ . |
| | | * حَفْص بن سلیمان بن المغیرہ : ابو عمر بن ابی داؤد الاسدی الکوفی الفاخری البزاز (ولادت نواح ۵۹۰ھ/۷۰۹ء) ، قرآن مجید کے قراے سبعمہ |

میں سے مشہور قاری عاصم کے شاگرد اور ان کی قراءت کے راوی۔

۱ ۴۲۹

۲ ۴۲۹

۱ ۴۳۰

۲ ۴۳۲

۱ ۴۳۳

۱ ۴۳۵

۲ ۴۳۵

۱ ۴۳۹

۱ ۴۳۹

۲ ۴۳۹

۲ ۴۴۳

۱ ۴۵۲

۱ ۴۵۲

۱ ۴۵۴

۲ ۴۵۴

۹ ۴۵۶

۱ ۴۵۸

۱ ۴۵۹

۲ ۴۵۹

۱ ۴۶۰

۲ ۴۶۷

- * حَفْصُ الْفَرْد : ابو عمرو (و ابو یحییٰ) ، امام شافعیؒ کے عہد کا ایک عرب فقیہ ۔
- ⊗ حَفْصہؒ : ام المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمرؓ بن الخطاب (م ۵۶۱/۵۴۱ یا ۵۶۵/۵۴۵)۔
- * حفصہ بنت الحاج : الرکولیہ (۵۵۳/۵۱۳ تا ۵۵۹/۱۱۹-۱۱۹۱ء) ، غرناطہ کی ایک رومانیت پسند شاعرہ ۔
- * حَفِیْظ : المعروف بہ مولای حفیظ (۵۱۲۹/۵۱۸۸ تا ۵۱۳۵/۵۱۹۳ء) ، مراکش کا آخری علوی سلطان (از ۵۱۳۲۵/۵۱۹۰ء تا ۵۱۳۳۰/۵۱۹۱۲ء)۔
- * حَقَائِق : اصطلاحاً اسمعیلیہ اور متعلقہ فرقوں کا نظام باطنی۔
- ⊗ حَق : ایک معروف اسلامی ، فلسفیانہ ، متصوفانہ اصطلاح۔
- * حَقّی : رک بہ (۱) ابراہیم حقی ؛ (۲) اسماعیل حقی ؛ (۳) عبدالحق بن سیف الدین (الترک الدہلوی)۔
- * حَقُوق : ایک مصروف قانونی اصطلاح۔
- * حَقِیقَہ : (ع) ، کسی شے کی اصلیت ، کثہ ، ماہیت ، داخلی مطلب ، جوہر وغیرہ ؛ ایک فلسفیانہ اصطلاح۔
- * حِکَایَہ : ایک معروف ادبی اصطلاح۔
- * الحِکَارَی : رک بہ عدی بن مسافر۔
- * حَکَم : منصف ، ثالث ؛ ایک معروف قانونی اصطلاح۔
- * حُکَم بن سعد العَشرِیہ : جنوبی عرب میں بنو مذحج کا ایک قبیلہ۔
- * الحَکَم الاول : بن هشام بن عبدالرحمن ، ابو العاصی ، قرطبہ کا تیسرا اموی امیر (از ۵۱۸۰/۵۷۶ تا ۵۲۰۶/۵۸۲۲ء)۔
- * الحَکَم الثانی : المستنصر باللہ ، عبدالرحمن ثالث کا بیٹا اور اندلس کا اموی خلیفہ (از ۵۳۵/۵۹۶ تا ۵۳۶۶/۵۹۷۶ء)۔
- * الحَکَم بن عَبدل : بن جبلة الاسدی ، ایک ہجو گو عرب شاعر (حیات ۵۷۴/۵۹۳ء)۔
- * الحَکَم بن عَکاشہ : ایک اندلسی مہم جو اور قرطبہ اور بلنسیہ کا چند مہینوں کے لیے حکمران (م ۵۴۶/۵۱۰ء)۔
- * الحَکَم بن محمد : بن قنبر المازنی (ولادت نواح ۵۱۱۰/۵۷۲ء) ، بصرے کا ایک شاعر اور دو قصوں کا مصنف۔
- ⊗ حُکَم : ایک اسلامی ، فقہی ، نحوی اور فلسفیانہ اصطلاح۔
- ⊗ حِکْمَہ : ایک سرآنی اور فلسفیانہ اصطلاح۔
- ⊗ حِکْمَۃُ الْاِشْرَاق : شہاب الدین یحییٰ بن حبش بن امیرک السہروردی (م ۵۸۷/۱۱۹۱ء)

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---------------------|
| ۲ ۴۷۲ | کا بنا کردہ ایک فلسفیانہ مکتب ذکر. | |
| ۲ ۴۷۵ | حکومت چلانے کے مفہوم میں ایک اہم اصطلاح اور اسکا اسلامی تصور. | * حُکُومَة : |
| ۲ ۴۷۹ | حکیم : طبیب ، دانشمند ، ماهر وغیرہ ؛ ایک اسلامی و فلسفیانہ اصطلاح. | * حَکِیم : |
| ۱ ۴۸۰ | حکیم آقا : خوارزم کے ایک ترک ولی اللہ (م ۵۶۲ھ/۱۱۶۶-۱۱۶۷ء). | * حَکِیم آقا : |
| ۲ ۴۸۰ | حکیم ہاشمی : سلطنت عثمانیہ میں محل کے رئیس الاطباء کا لقب. | * حَکِیم ہاشمی : |
| ۲ ۲۸۲ | حلال و حرام : حلت و حرمت ، مشروع و ممنوع کے مفہوم میں ایک شرعی اصطلاح . | * حَالِل و حَرَام : |
| ۱ ۴۸۶ | حلب : سابقاً شمالی شام کی ترک ولایت اور فی الوقت شام کا دوسرا بڑا شہر. | * حَلَب : |
| ۲ ۵۱۰ | الحلبی : برہان الدین ابراہیم بن محمد بن ابراہیم ، ایک مشہور حنفی فقیہ اور متعدد کتب کا مصنف (م ۹۵۶ھ/۱۵۴۹ء). | * الحَلَبی : |
| ۱ ۵۱۲ | نور الدین بن برہان الدین علی بن ابراہیم القاہری الشافعی (۵۶۷ھ/۱۵۶۷ء تا ۶۳۴ھ/۱۲۳۷ء)، ایک عرب مصنف اور سیرت نگار. | * الحَلَبی : |
| ۲ ۵۱۲ | حلف الفضول : عہد ما قبل اسلام میں ہونے والے دو معاہدات (جن میں سے ایک معاہدے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی شریک تھے). | * حِلْف الفضول : |
| ۱ ۵۱۵ | الحلفاء : کاغذ سازی کی صنعت میں استعمال ہونے والی ایک مخصوص گھاس. | * الحَلَفَاء : |
| ۲ ۵۱۷ | حلق الوادی : تونس میں ایک ساحلی قصبہ. | * حَلَق الوادی : |
| ۱ ۵۱۹ | حلقہ : رک بہ تصوف. | * حَلَقہ : |
| ۱ ۵۱۹ | حلقہ : مزاب [رگ باں] کے اباضی، وہبی فرقہ کے بارہ عزابہ پر مشتمل ایک مذہبی مجلس. | * حَلَقہ : |
| ۲ ۵۲۷ | حلقہ : ایوبی اور مملوک عہد میں ایک معاشرتی و فوجی وحدت کے لیے مستعمل اصطلاح. | * حَلَقہ : |
| ۲ ۵۲۹ | الحلاج : (منصور الحلاج) ، ابو المغیث الحسین بن منصور بن محمی الیضاوی (۴۴۴ھ/۸۵۷ء تا ۵۲۲ھ/۱۱۲۹ء)، ایک متنازع فیہ معروف صوفی اور عالم. | * الحَلَّاج : |
| ۱ ۵۳۰ | الحلل الموشیة : کسی نامعلوم مصنف (غالباً ابو عبد اللہ محمد بن ابی المعانی بن سماک) کی عربی زبان میں مرابطون اور موحدون کی ایک تاریخ (تصنیف ۷۸۳ھ/۱۳۸۱ء). | * الحَلَل الموشیة : |
| ۱ ۵۳۱ | الحلۃ : ولایت بغداد کا ایک شہر اور اسی نام کی سنجاق کا صدر مقام. | * الحَلَّة : |
| ۲ ۵۳۱ | الحلی : (۱) علامہ جمال الدین ابو منصور حسن بن یوسف (۶۳۸ھ/۱۲۵۰ء تا ۷۲۶ھ/۱۳۲۵ء)، نامور امامیہ شیعہ عالم اور مصنف ؛ (۲) نجم الدین جعفر بن حسین بن یحییٰ (۶۳۸ھ/۱۲۴۰ء تا ۷۲۶ھ/۱۳۲۶ء) الملقب بہ المحقق ، مصنف شرائع الاسلام (شیعی فقہ) ؛ (۳) احمد بن فہد ، الملقب بہ شیخ المتأخرین (م ۸۰۶ھ/۱۴۰۳ء). | * الحَلِی : |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * الحلی: صفی الدین عبدالعزیز الطائی (۵۶۷ھ/۱۲۷۸ء تا ۵۷۰ھ/۱۳۳۹ء یا ۵۷۲ھ/۱۳۵۱ء) ، ایک نامور عرب شاعر . |
| ۱ ۵۳۳ | | * حِلْم : (برد باری) ، اسلامی اخلاقیات کی رو سے ایک صفت حسنہ . |
| ۲ ۵۳۳ | | * حِلْم : رگ بہ رؤیا . |
| ۲ ۵۳۸ | | * حِلْمَانِيَه : صوفیوں کا ایک سلسلہ ؛ بانی : ابو حِلْمَان الفارسی الحلبي ، مرید ابن سالم البصري (م ۵۲۹ھ/۹۰۹ء) . |
| ۲ ۵۳۸ | | * حِلْمِي : (احمد) ، المعروف بہ شاہ بندر زادہ ، ایک ترک صحافی . |
| ۱ ۵۳۹ | | * حَنَمِي : (احمد افندی) ، انیسویں صدی عیسوی کا ایک ترک مترجم ؛ مصنف تاریخ عموسی (م ۱۲۹۵ھ/۱۸۷۸ء) . |
| ۱ ۵۴۰ | | * حَلَمِي : (توتلی) ، ایک ترک مصنف اور سیاست دان (م ۱۳۴۷ھ/۱۹۲۸ء) . |
| ۲ ۵۵۰ | | * حُلُوان : زاگروس کے دروں کے مدخل پر واقع ایک بہت قدیم اور آج کل ویران شہر . |
| ۱ ۵۵۱ | | * حُلُوان : قاہرہ سے پچیس کلو میٹر جنوب میں پر ایک شہر . |
| ۱ ۵۵۲ | | * حُلُول : ایک علمی و فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۱ ۵۵۳ | | * حَلِي : سرحد حجاز و یمن پر پینتیس دیہات کا مجموعہ . |
| ۲ ۵۵۳ | | * الْحَالِيم : خدا کا ایک نام ؛ رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۵۵۳ | | * حَالِمَه : غسان کے بادشاہ حارث جبلة کی بیٹی . |
| | | * حَالِمَه : قبیلہ بنو سعد بن بکر کی ایک خاتون اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی والدہ . |
| ۱ ۵۵۵ | | * حَمَاة : وسط شام کا ایک تاریخی شہر . |
| ۲ ۵۵۵ | | * حِمَار : گدھا . |
| ۱ ۵۶۰ | | * حَمَاسَة : شجاعت ، بہادری یا اس سے متعلق کوئی ادب پارہ ؛ متعدد شعری مجموعوں کا نام ، مثلاً ابو تمام ؛ بعد ازاں عربی ، فارسی اور ترکی اردو وغیرہ میں رزمیہ منظومات . |
| ۲ ۵۶۰ | | * حِمَالَه : رگ بہ حَمَائِل . |
| ۲ ۵۸۲ | | * حَمَالِيَه : ایک افریقی اسلامی تحریک ؛ بانی : شیخ سیدی محمد بن عبداللہ المعروف بہ شریف الاخضر (م ۱۹۰۹ء) . |
| ۲ ۵۸۶ | | * حَمَام : فگلتے اور چمچہ پھانے والے پرندے . |
| ۲ ۵۸۶ | | * حَمَاوَنَد : کردوں کا ایک قبیلہ . |
| ۱ ۵۸۷ | | * حَمَائِل : تعویذ ، طلسم کے معنی میں ایک اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۰ | | * حَمَد : تعریف ، ستائش ؛ رگ بہ حمد لہ . |
| ۱ ۵۹۰ | | * حَمْد اللہ ، شیخ : ایک ترکی کاتب ؛ رگ بہ خط . |

- * حمد الله المستوفى القزوينى : بن ابى بكر بن احمد بن نصر (نواح ۵۶۸/۱۲۸۱ء تا ۵۷۳/۱۳۳۹-۱۳۴۰ء) ، ایک ایرانی جغرافیہ نگار اور مؤرخ ، مصنف نزہۃ القلوب . ۵۹۰ ۱
- * حمدان (بنو) : بنو تغلب سے متعلق ایک عرب خانوادہ اور چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں موصل اور حلب میں برسر اقتدار آنے والے اس کے دو چھوٹے خاندان . ۵۹۱ ۲
- * حمدان قرمط : بن الاشعث ، ایک اسماعیلی داعی اور قرمطی (باطنی) فرقے کا بانی (حیات ۵۲۷/۸۹۰ء) . ۶۰۴ ۱
- * الحمد لله : یعنی الحمد لله کہنا : ایک معروف اسلامی و لسانی اصطلاح . ۶۰۴ ۲
- * حمدون القصار : ابو صالح ، مشہور صوفی اور عالم بزرگ ، حضرت سفیان الثوری کے سرید اور فرقہ ملائیت کے شیخ (م ۵۲۷/۸۸۸ء) . ۶۰۶ ۲
- * حمدی : حمد الله چابی (۵۸۵۳/۱۱۸۹ء تا ۵۹۰۹/۱۱۵۰ء) ، ایک مشہور صاحب دیوان ترکی شاعر ، مجالس التفسیر اور متعدد مثنویات کا مصنف . ۶۰۶ ۲
- * الحمراء : اندلس کے شہر غرناطہ کا مشہور قلعہ . ۶۰۸ ۲
- * الحمراء : مراکش میں متعدد مقامات کا نام . ۶۰۹ ۱
- * الحمراء : سطح مرتفع پر واقع غرناطہ کا شہرہ آفاق قصر . ۶۰۹ ۲
- * حمربن : (قدیم بارما) ، ایران کی سرحد پر واقع پہاڑی کا مغربی سلسلہ . ۶۱۶ ۲
- * حمزة بن یحییٰ : الحنفی الکوفی ، عرب کا ایک ظریف شاعر (م ۵۱۶/۷۳۴ء) . ۶۱۷ ۲
- * حمزة بن حبیب : ابو عمارہ التیمی الکوفی الزیات (۵۸۰/۶۹۹ء تا ۵۸۶/۷۷۲ء) ، قرآن مجید کے مشہور سات قراء میں سے ایک . ۶۱۸ ۲
- * حمزة بن عبدالمطلب : رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا اور صحابی ، سید الشهداء (م ۵۳/۶۲۵ء) ؛ بعد ازاں ایک تخیلی داستان کے مرکزی کردار . ۶۱۹ ۲
- * حمزة بن علی بن احمد : دروزی عقائد کا بانی اور دروز کے کئی مقدس رسائل کا مصنف (حیات ۵۳۱/۱۰۲۱ء) . ۶۲۳ ۱
- * حمزة بن عمارہ : رگ بہ کریہہ . ۶۲۳ ۱
- * حمزة الاصفہانی : ابو عبدالله حمزہ بن حسن ، مشہور نحوی اور مؤرخ (م مابین ۵۳۵/۹۶۱ء و ۵۳۶/۹۷۱ء) . ۶۲۳ ۱
- * حمزة العرانی : کئی پشتوں تک دمشق میں لقیب الاشراف کے عہدے پر فائز رہنے والے خاندان بنو حمزہ کا جد امجد . ۶۲۵ ۱
- * حمزہ بیگ : خانوادہ آق قویونلو (رگ باں) کا شہزادہ . ۶۲۶ ۲

- * حمزہ بیگ : (امام) ، داغستان کا دوسرا امام اور قفقازی ایک مقبول عام سیاسی و مذہبی تحریک کا قائد (م ۱۲۵۰ھ/۱۸۳۳ء) .
۲ ۶۲۶
- * حمزہ حامد پاشا : (۱۱۱۰ھ/۱۶۹۸ء تا ۱۱۸۳ھ/۱۷۷۰ء) ، سلطنت عثمانیہ کا وزیر اعظم .
۲ ۶۲۷
- * حمزہ سلاح دار : (۱۱۳۰ھ/۱۷۲۸ء تا ۱۱۸۲ھ/۱۷۶۸ء) ، سلطنت عثمانیہ کا وزیر اعظم .
۱ ۶۲۸
- * حمزۃ الفنصوری : دسویں ہجری صدی/سولہویں صدی عیسوی کے نصف آخر میں ایک انڈونیشی صوفی اور ملائی رسالوں اور نظموں کا مصنف .
۱ ۶۲۹
- * حمزہ میرزا : (۹۷۳ھ/۱۵۶۵-۱۵۶۶ء تا ۹۹۳ھ/۱۵۸۶ء) ، صفوی شہزادہ ، محمد خدا بندہ کا دوسرا بیٹا .
۱ ۶۲۹
- * الحمس : بعثت نبوی کے وقت حرم مکہ کے رہنے والوں کا لقب .
۱ ۶۳۰
- * حمص : دریائے العاصی کے کنارے پر شام کا ایک مشہور تاریخی شہر .
۱ ۶۳۲
- * الحَمَل : بروج فلکی میں سے پہلا برج ؛ علم ہیئت کی ایک اصطلاح .
۱ ۶۳۷
- * (بنو) حماد : بلاد البربر کے بنو زیری کا ہم جد اور وسطی مغرب کا ایک حکمران خانوادہ (۳۰۵ھ/۱۰۱۵ء تا ۵۴۷ھ/۱۱۵۲ء) .
۱ ۶۳۷
- * حماد بن بُلَکین الزیری : بنو حماد کا بانی ، ایک بربر حکمران (از ۳۰۵ھ/۱۰۱۵ء تا ۳۱۹ھ/۱۰۲۸ء) .
۲ ۶۳۱
- * حماد بن الزبرقان : رگ بہ حماد عَجَرَد .
۲ ۶۳۲
- * حماد الراویہ : (۷۷۵ھ/۹۹۵ء تا ۸۱۵ھ/۷۷۳ء) ، قدیم عربی شاعری کا ایک بڑا راوی .
۲ ۶۳۲
- * حماد عَجَرَد : ایک عرب ہجو گو شاعر (م نواح ۸۱۶ھ/۷۷۸ء) .
۲ ۶۳۳
- * حمادہ : رگ بہ صحراء .
۲ ۶۳۵
- * حمّال : نامہ بر ، بار بردار ؛ ایک لسانی اصطلاح .
۲ ۶۳۵
- * حمام : بھاپ کا غسل خانہ .
۲ ۶۳۶
- * حمام الصرخ : بلقا سے سولہ میل مشرق میں ایک ویران شدہ غسل خانے کی عمارت .
۱ ۶۵۶
- * حمودیون : (بنو حمود) ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے ایک شخص حمود بن میمون کی نسل سے اندلس میں قرطبہ کا ایک حکمران خاندان .
۱ ۶۵۸
- * الحمّہ : (الہمہ) ، گرم پانی کے چشمے ؛ اندلس کے دو دریا .
۱ ۶۵۹
- * حمولہ : مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک کے بعض حصوں میں یک جدی لوگوں کا ایک گروہ .
۲ ۶۵۹
- * حموی : سعد الدین محمد بن المؤید بن حمویہ ، خراسان میں ایک مشہور عرب صوفی ،

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۶۱ | | (م ۵۶۵۰/۴۱۲۵۲)۔ |
| ۱ ۶۶۱ | | * حمی : وسیع سرسبز میدانی علاقے یا چراگاہ کے لیے ایک لسانی اصطلاح۔ |
| | | * حمید : (اوغلری)، حمید اوغلو، ساتویں صدی ہجری کے خاتمے کے قریب قولیہ کی سلجوقی سلطنت کی بوزنطی سرحد پر ایک آزاد و خود مختار حکمران خاندان کا بانی۔ |
| ۲ ۶۶۲ | | * حمید آباد : رک بہ اسپرتہ۔ |
| ۲ ۶۶۳ | | * حمید بن ثور الہلالی : پہلی صدی ہجری/ساتویں صدی عیسوی کا ایک عربی شاعر۔ |
| ۲ ۶۶۳ | | * حمید بن عبدالحمید الطوسی : ایک عباسی سپہ سالار (م ۵۲۱۰/۴۸۲۵)۔ |
| ۲ ۶۶۴ | | * حمید الارقط : اموی عہد کے وسط کا ایک عرب شاعر (حیات مابین ۵۸۱/۴۷۰۰ء و ۵۸۵/۴۷۰۰ء)۔ |
| ۱ ۶۶۵ | | * حمیدی : حمید الدین ابوبکر عمر بن محمود البلخی، الحریری کی طرز پر مقامات کا ایک ایرانی مؤلف (م ۵۵۹/۴۱۶۴)۔ |
| ۲ ۶۶۵ | | * حمیدی زادہ : رک بہ مصطفیٰ آفندی۔ |
| ۲ ۶۶۵ | | * الحمیدی : ابو عبداللہ محمد بن ابی نصر الازدی (نواح ۵۲۰/۱۰۲۹ء تا ۵۸۸/۱۰۹۵ء)، ایک محدث، مؤرخ اور ادیب، مصنف جذوة المقتبس وغیرہ۔ |
| ۲ ۶۶۶ | | * حمیر : جنوبی عرب کی ایک قدیم حکمران۔ |
| | | * الحمیری، ابن عبدالمنعم : عربی کی ایک اہم جغرافیائی لغت الروض المعطار فی خبر الاقطار (تالیف ۵۸۶۶/۴۱۳۶۱) کا مصنف۔ |
| ۱ ۶۷۱ | | * الحمیمہ : شرق اردن کا ایک مقام اور عباسی مدعیان خلافت کا مسکن۔ |
| ۲ ۶۷۳ | | * حنابلہ : نامور فقیہ امام احمدؒ بن حنبل کے فقہی مسلک کے پیرو۔ |
| ۲ ۶۷۴ | | * حناتۃ : مردے پر خوشبو لگانا : ایک معروف اصطلاح۔ |
| ۲ ۶۷۸ | | * حنبلی : رک بہ حنابلہ۔ |
| ۲ ۶۸۰ | | * حندوس : (ہیتل یا کم قیمت چاندی)، المغرب میں پانچویں سے آٹھویں صدی ہجری تک رائج چھوٹے سکے۔ |
| ۲ ۶۸۰ | | * حنظلۃ بن ابی عامر : رک بہ غسیل الملائکہ۔ |
| ۱ ۶۸۱ | | * حنظلۃ بن صفوان : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیانی عرصے میں اصحاب الرس کی طرف مبعوث ایک نبی۔ |
| ۱ ۶۸۱ | | * حنظلۃ بن صفوان : بن زہیر الکلبی، بنو امیہ کا ایک سپہ سالار اور مصر کا والی (حیات ۵۱۲ء/۴۷۴ء)۔ |
| ۱ ۶۸۲ | | * حنظلۃ بن مالک : بنو معد کا ایک عرب قبیلہ۔ |
| ۱ ۶۸۳ | | * حنقیہ : پانی کا ایک ہلکا سفری برتن۔ |
| ۱ ۶۸۴ | | |

| صفحہ عبود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * ⑤ الحَنَفِیَّة : فقہ اسلامی میں اہل السنۃ والجماعت کے چار مسالک میں سے مشہور ترین |
| ۲ ۶۸۳ | | مسلک منسوب بہ امام ابو حنیفہ ^۷ |
| ۱ ۶۹۲ | | * حِنَاء : (منہدی) ، ایک معروف پودا . |
| ۱ ۶۹۳ | | * حَنِیْف : ظہور اسلام کے بعد بمعنی مسلم مستعمل کلمہ . |
| ۱ ۶۹۵ | | * حَنِیْفَہ (وادی) : رگ بہ وادی حنیفہ . |
| ۱ ۶۹۵ | | * حَنِیْفَہ بن لُجَیم : ایک قدیم عرب قبیلہ ، بکر بن وائل کی ایک شاخ . |
| | | * حُنَین : مکہ مکرمہ اور طائف کے درمیان ایک تنگ اور دشوار گزار گھاٹی اور عہد |
| ۱ ۶۹۶ | | نبوی کی ایک مشہور لڑائی کا مقام . |
| | | * حُنین بنِ اسحاق : ابو زید ، العبادی (۸۱۹ھ/۸۰۹-۸۱۰ء تا ۵۲۶ھ/۵۸۷ء) ، عباسی |
| ۲ ۶۹۸ | | دور کا مشہور عیسائی مترجم . |
| ۱ ۷۰۰ | | * ⑤ حَوَّارِی : حضرت عیسیٰؑ کے انصار و اصحاب . |
| ۱ ۷۰۱ | | * ⑤ حَوَّالہ : (تفویض) ، ایک مالیاتی اصطلاح . |
| ۲ ۷۰۳ | | * الحَوْتُ : (مچھلی) ، علم ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۷۰۳ | | * ⑤ حَوْر : جنت کے پیکران جمال کے لیے ایک قرآنی اصطلاح . |
| ۲ ۷۰۶ | | * حَوْران : دریائے اردن کے پار ایک ضلع . |
| | | * ⑤ حَوْرَة : ہجرین کے شمال مشرق میں ایک پہاڑ اور اس پر واقع حضر موت کا ایک |
| ۱ ۷۰۸ | | شہر . |
| ۲ ۷۰۸ | | * حَوْرہ : رگ بہ الذئاب . |
| | | * حَوْز : شمالی افریقہ (بالخصوص مراکش) میں مستعمل کلمہ ، بمعنی ایک بڑے قصبے کا |
| ۲ ۷۰۸ | | علاقہ ، نواحی بستی وغیرہ . |
| ۲ ۷۱۰ | | * حَوْشِی : جنوبی عرب میں خالص جمیری نسل کا ایک قبیلہ . |
| ۲ ۷۱۰ | | * الحَوْصہ : (Hausa) ، نائیجیریا کے شمالی علاقے میں آباد ایک مسلمان قوم اور ان کا ادب . |
| ۲ ۷۱۶ | | * حَوْض : ایک تعمیراتی اصطلاح ، بمعنی مصنوعی تالاب وغیرہ . |
| ۲ ۷۲۱ | | * حَوْض : (حوض) ، جنوب مشرقی موریتانیا میں واقع ایک قدرتی نشیب . |
| ۱ ۷۲۲ | | * الحَوْض : حوض کوثر کے لیے اسلامی اصطلاح . |
| ۲ ۷۲۲ | | * حَوْطَہ : گھرا ہوا علاقہ ، جنوبی عرب میں کسی ولی کے زیر حفاظت مقدس علاقہ . |
| ۱ ۷۲۳ | | * الحَوْطَہ : عرب کے بہت سے شہروں کا نام . |
| ۲ ۷۲۵ | | * حَوْطِی : الجزائر میں مقامی گیتوں کی ایک قسم . |
| ۱ ۷۲۹ | | * حَوَّاء : حضرت آدمؑ کی زوجہ . |
| ۲ ۷۲۹ | | * حَوَّاء : رگ بہ حاوی . |
| ۲ ۷۲۹ | | * الحَوَّاء : رگ بہ علم (نجوم) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۷۲۹ | | * حَوَارِین : شام میں واقع ایک مقام . |
| ۱ ۷۳۰ | | * حَوْلہ : نجد (سعودی عرب) کے صوبہ صدیر میں ایک شہر . |
| ۱ ۷۳۰ | | * الحَوْلہ : صوبہ دمشق کا ایک ضلع . |
| ۲ ۷۳۰ | | ● الحَوْدَرَة : رگ بہ الحادرَة . |
| ۲ ۷۳۰ | | * حَوِيزہ : واسط اور بصرے کے درمیان دلدلی علاقے میں واقع ایک قصبہ . |
| ۱ ۷۳۱ | | * الحَوِيطَات : شمالی حجاز اور جزیرہ نماے سینا میں آباد ایک عربی قبیلہ . |
| ۲ ۷۳۱ | | * حَيَوة : زندگی کے مفہوم میں ایک عربی عوامی ، قرآنی و فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۱ ۷۳۵ | | * حیاتی زادہ : اطبا اور علما کا ایک عثمانی خاندان . |
| ۲ ۷۳۵ | | * حیدر : (شیر ببر) ، حضرت علیؓ (رک بآں) کا ایک نام . |
| ۱ ۷۳۶ | | ● حیدر : شیخ ، ہانچواں صفوی شیخ (م ۱۳۸۸/۸۹۳ء) . |
| | | * حیدر بن علی : حسینی رازی (ولادت ۱۵۸۵/۸۹۳ء) ، ایک ایرانی مؤرخ اور |
| ۲ ۷۳۷ | | زبدۃ التواریخ کا مصنف . |
| | | ● حیدر آباد : برعظیم ہاک و ہند کی ایک قدیم مسلم ریاست ، اور اس کا دارالحکومت |
| ۱ ۷۳۸ | | آجکل بھارت کے صوبہ آندھرا پردیش کا صدر مقام . |
| ۲ ۷۵۲ | | ● حیدر آباد (سندھ) : پاکستان کے صوبہ سندھ کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۷۵۳ | | * حیدر اوغلو : (قرہ حیدر اوغلو) ، ایک قزاق اور عوامی داستانوں کا بطل . |
| | | * حیدر علی : (۱۷۲۱-۱۷۲۲ء تا ۱۷۹۶/۱۸۱۱ء) ، سلطنت خدا داد میسور |
| ۲ ۷۵۶ | | (جنوبی ہند) کا بانی حکمران (از ۱۷۶۰ء) . |
| | | * حیدر مرزا : (دوغلات) ، ۱۷۵۰/۹۰۵ء تا ۱۷۵۱/۹۰۵ء) ، ایک فارسی مؤرخ ، تاریخ |
| ۲ ۷۵۹ | | رشیدی کا مصنف . |
| ۱ ۷۶۱ | | * حیدران : جنرب مشرقی تونس میں قابس کے نواح میں ایک جگہ کا قدیم نام . |
| ۲ ۷۶۱ | | * حیر : رگ بہ حائر . |
| ۲ ۷۶۱ | | * الحیرہ : کوفے کے قریب ایک قدیم (آجکل ناہید) شہر اور لخمی بادشاہوں کا دارالسلطنت . |
| ۱ ۷۶۳ | | * حیس : جنوبی عرب کا ایک قصبہ . |
| | | * حیس یص : ایک عرب شاعر شہاب الدین ابو الفوارس سعد بن محمد الصیفی التمیمی |
| ۱ ۷۶۳ | | (م ۱۱۷۹/۱۱۷۹ء) کا لقب . |
| ۱ ۷۶۳ | | * حیض : جوان عورت کے رحم سے مخصوص ایام میں خارج ہونے والا خون . |
| ۲ ۷۶۳ | | * حیفا : فلسطین کی ایک بندرگاہ . |
| | | * حیل : (واحد : حیلہ) ، تدبیر ، ترکیب ، چارہ کار ، چال بچنے کا طریقہ ؛ ایک علمی |
| ۱ ۷۶۸ | | اصطلاح . |
| ۲ ۷۷۰ | | * الحجۃ : صنعاء کے جنوب مغربی جانب یمن کے پہاڑوں میں ایک ضلع . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۷۷۰ | | * حیوان : جانور اور جانوروں کی دنیا ؛ ایک عوامی و قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۷۸۴ | | ⑤ حسی : زندہ ؛ نیز قبیلہ عرب کے معنوں میں ایک معروف اصطلاح . |
| ۱ ۷۸۵ | | * حسی بن یقظان : دو فلسفیانہ تمثیلی قصوں کا مرکزی کردار . |
| ۱ ۷۹۱ | | * حیان بن خلف : رک بہ ابن حیان . |
| ۲ ۷۹۱ | | * الحیة : سانپ . |

خ

| | | |
|-------|--|--|
| ۱ ۷۹۳ | | * خ : عربی حروف تہجی کا ساتواں ، فارسی کا نواں اور اردو کا سولہواں حرف . |
| | | * خابور : دو دریا : (۱) خابور الاکبر ، دریائے فرات کا ایک معاون ؛ (۲) خابور الاصغر |
| ۱ ۷۹۴ | | دریائے دجلہ کی ایک ندی . |
| ۲ ۷۹۵ | | * خاتم : (نیز ختم) ، مہر ، نگینے کی انگوٹھی ، نشان ، چھاپ . |
| ۱ ۸۰۲ | | * خاتون : مغل شہنشاہوں کی بیویوں ، بیٹیوں اور اعلیٰ طبقے کی بیگمات کا لقب . |
| ۲ ۸۰۳ | | * خادم : خدمت گزار ، نوکر . |
| ۱ ۸۰۵ | | * خادم الحرمین : رک بہ الحرمین . |
| ۱ ۸۰۵ | | * خارجہ : صحرائے لیبیا کے جنوب میں نخلستانوں کا ایک مجموعہ . |
| ۲ ۸۰۵ | | * خارجی : (جمع : خوارج) ، اسلام کے قدیم ترین انتہا پسند فرقے کے پیرو . |
| | | * الخارد : (غیل الخارد) ، الجوف (جنوبی عرب) میں سال بھر رواں رہنے والا ایک |
| ۱ ۸۱۲ | | دریا . |
| ۱ ۸۱۳ | | * خار صینی : (خار چینی) ، ایک دھات . |
| ۲ ۸۱۳ | | * خارک : خلیج فارس میں ایک جزیرہ . |
| | | * الخازن : ابو جعفر الخازن الخراسانی ، مشہور ہیئت دان ، مصنف کتاب الآلات العجیبة |
| ۱ ۸۱۴ | | الرصدیة وغیرہ (م ۵۳۹ھ/۷۹۶ء) . |
| | | * الخازنی : ابو الفتح عبدالرحمن المنصور الخازنی (الخازن) ، سلطان سنجر کا مصاحب اور |
| ۱ ۸۱۶ | | زیچ سنجر کی و میزان الحکمة کا مصنف (حیات ۵۱۵ھ/۱۱۲۲-۱۱۱۶ء) . |
| ۱ ۸۱۷ | | * خاصیکی : سلطان ترکی کی زمین خالصہ یا شاہی ملازمت یا محل سے متعلقہ اشیا . |
| ۱ ۸۱۸ | | * خاف : (خواف) ، خراسان کا ایک شہر . |
| | | * خافی خان : (خوافی خان) ، محمد ہاشم نظام الملکی (نواح ۱۰۷۵ھ/۱۶۶۴ء تا ۱۱۴۵ھ/۱۷۳۲ء) ، مغلیہ ہند کا ایک نامور ، عالم ، مؤرخ اور مصنف منتخب |
| ۲ ۸۱۸ | | اللباب وغیرہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۲۰ | | * خاقان : (قاغان) ، ترکی شاہی لقب . |
| ۲ ۸۲۰ | | * خاقان : رگ بہ فتح علی شاہ . |
| | | ⊗ خاقانی : حسان العجم افضل الدین بدیل (ابراہیم) خاقانی شروانی (۵۵۲/۱۱۲۶ء تا ۵۹۵/۱۱۹۸ء) ، ایران کا جلیل القدر قصیدہ گو شاعر . |
| ۲ ۸۲۰ | | * خاقانی : ایک ترکی شاعر (م ۱۰۱۵ھ/۱۶۰۶-۱۶۰۷ء) . |
| ۱ ۸۲۳ | | * خالد بن عبداللہ القسری : عہد اموی میں عراق کا ایک عامل (م ۵۱۲۶ھ/۷۳۳ء) . |
| ۲ ۸۲۳ | | ⊗ خالد بن الولید : بن المغیرہ ، سیف اللہ ، مشہور صحابی ، فاتح اور سپہ سالار (م ۵۳۱ھ/۶۱۳ء) . |
| ۱ ۸۲۶ | | * خالد ضیاء : عشاقی زادہ ، جدید ترکی ادب کا ممتاز نثر نگار اور افسانہ نویس (حیات ۱۹۱۸ھ/۱۳۳۴ء) . |
| ۲ ۸۳۲ | | * الخالدات : رگ بہ الجزائر الخالدة . |
| ۱ ۸۳۵ | | * خالدہ ادیب خانم : (۱۸۸۳ تا ۱۹۶۴ء) ، جدید ترکیہ کی ایک ممتاز ادبی و سیاسی شخصیت . |
| ۱ ۸۳۵ | | * خان : قاغان کا مخفف ، ایک ترکی اعزازی لقب . |
| ۳ ۸۳۸ | | * خان بالیق : (خان کا شہر) ، مغول سلطنت کا دارالسلطنت ، شہر پیکن . |
| ۱ ۸۳۹ | | * خان جہان لودی : شاہنشاہ جہانگیر کا ایک منظور نظر افغان (م/نواح ۱۰۴۲ھ/۱۶۳۲ء) . |
| ۱ ۸۳۰ | | * خان جہان مقبول خان : فیروز شاہ تغلق کا ایک نو مسلم وزیر (م ۵۴۰ھ/۱۳۶۸ء) . |
| ۲ ۸۳۰ | | * خان خانان : دہلی کے مغل شاہنشاہوں کی جانب سے دیا جانے والا اعلیٰ ترین خطاب . |
| ۲ ۸۳۱ | | * خاندیش : جنوبی ہند کا ایک علاقہ . |
| ۱ ۸۳۱ | | * خاندزادہ بیگم : (۱) تیمور کی بہو ، زوجہ میران شاہ ؛ (۲) بابر کی حقیقی بڑی بہن (م ۱۵۴۵ھ/۱۹۵۲ء) . |
| ۲ ۸۳۱ | | * خانفو : تیسری - چوتھی صدی ہجری/ نویں - دسویں صدی عیسوی میں چین کی سب سے اہم بندرگاہ کینٹن کا عربی نام . |
| ۱ ۸۳۲ | | * خائفین : عراق عجم کا ایک شہر . |
| ۱ ۸۳۳ | | * خالوادہ ترکہ : متعدد ارباب علم پر مشتمل اصفہان کا ایک خاندان : (۱) ابو حامد صدر الدین محمد ترکہ ، ایک ممتاز عالم (م اوائل آٹھویں صدی ہجری) ؛ (۲) شیخ الامام خواجہ افضل الدین محمد بن صدر الدین محمد ترکہ ؛ (۳) صائیں الدین علی بن افضل الدین ، گور گائیوں کے عہد میں فقہ ، حکمت ، تصوف اور علوم عربیہ کا ماہر اور مصنف شرح قصیدہ تائیہ ابن فارض وغیرہ (م ۸۳۵ھ/۱۴۳۱ء) ؛ (۴) خواجہ |

- افضل الدین محمد صدر ترکہ، سلطان محمد بن بایسنغر کا ندیم، کتاب الملل و النحل کا فارسی مترجم (م ۵۸۵/۱۳۴۶ء)؛ (۵) افضل الدین محمد ترکہ، علوم عقلیہ و نقلیہ کا جامع (حیات ۵۸۳/۹۹۱ء)؛ (۶) جلال الدین محمد ترکہ، شیخ بہاء الدین عاملی کا ہم عصر عالم۔
- ۱ ۸۳۳ * خانہ : مکان، گھر۔
- ۱ ۸۳۷ * خبر : بیان اور اطلاع؛ سند میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تک پہنچنے والی حدیث کے مفہوم میں علم الحدیث کی ایک اصطلاح۔
- ۱ ۸۳۷ * خبر واحد : رک بہ اصول حدیث۔
- ۱ ۸۳۸ * خبن : چھوٹا کرنا؛ علم عروض کی ایک اصطلاح۔
- ۱ ۸۳۸ * * خبیب بن عدی الانصاری : ایک نامور صحابی (شہادت ۶۲۶/۸۴۷ء)۔
- ۲ ۸۳۸ * خنان : (ختنہ)، ایک معروف اصطلاح۔
- ۱ ۸۵۰ * ختای : رک بہ قرۃ ختای۔
- ۱ ۸۵۱ * ختل : آمو دریا کے بالائی حصے پر ایک ضلع۔
- ۱ ۸۵۱ * ختم : (ختمہ)، شروع سے آخر تک قرآن مجید کی تلاوت کا اصطلاحی نام۔
- ۲ ۸۵۱ * الختمہ : رک بہ دفتر۔
- ۲ ۸۵۱ * الختمۃ الجامعہ : رک بہ دفتر۔
- ۲ ۸۵۱ * ختن : چینی ترکستان کا ایک شہر۔
- * خٹک : صوبہ سرحد (پاکستان) اور اس کے نواح میں آباد کرلانی افغانوں کا ایک قبیلہ۔
- ۲ ۸۵۳ * خنعم : ایک معروف اور قدیم عرب قبیلہ۔
- * الخجندی : ابو محمود حامد بن خضر الخجندی، عہد بنی بویہ کا ممتاز فلسفی اور سائنسدان (م ۵۳۹/۱۱۰۰ء)۔
- ۱ ۸۵۳ * خدا بندہ : رک بہ الجایتو خدا بندہ۔
- * خدا ولد کار : خدا وند (آقا، حاکم) سے مشتق : (۱) سلطان مراد اول (۱۳۶۰ء تا ۱۳۸۹ء) کا لقب؛ (۲) دارالحکومت بروسہ کے سنجاق کے والی کا لقب۔
- ۱ ۸۵۸ * * خدیجۃ : ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پہلی زوجہ محترمہ اور سب سے پہلے مسلمان ہونے والی خاتون (م ۱ نبوت/۶۱۹ء)۔
- ۲ ۸۵۹ * خدیو : بمعنی خدا وند، بادشاہ و وزیر؛ وقتاً فوقتاً مسلمان حکمرانوں، بالخصوص عہد خدیویہ میں مصری گورنر کا لقب۔
- ۱ ۸۶۹ * خذلان : اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید و نصرت سے محروم ہو جانے والوں کے لیے قرآنی

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۲ ۹۰۳ | اور بعد ازاں متکلیف کی ایک اصطلاح . | |
| ۱ ۹۰۵ | * خراج : زمین پر لگان سے متعلق ایک قرآنی اسلامی اصطلاح . | |
| ۲ ۹۰۶ | * خراسان : ایران کے مشرق میں ایک وسیع صوبہ . | |
| ۱ ۹۰۹ | * خراسان (ہنو) : پانچویں صدی ہجری/گیارہویں صدی عیسوی میں تونس کا ایک حکمران خاندان . | |
| ۱ ۹۱۰ | * خرپوت : ترکی ارمینیہ کا ایک شہر . | |
| ۲ ۹۱۰ | * خرطربط : رگ بہ خرپوت . | |
| ۲ ۹۱۰ | * خردار : ایرانی شمسی سال کا تیسرا مہینہ . | |
| ۱ ۹۱۱ | * خراز : ابو سعید بن عسی ، ایک آزاد منش صوفی بزرگ (م ۵۲۸۶/۸۹۹ء) . | |
| ۱ ۹۱۱ | * خرم : متعدد افراد کا نام : (۱) سلطان سلیمان القانونی کی کنیز روکسلانہ اور اس کے تین بیٹوں کی ماں ؛ (۲) سلطان ابو سعید کے پوتے میرزا سلیمان کی بیوی (م ۱۵۸۹/۹۹۷ء) ؛ (۳) جرجان کا ایک بادشاہ ؛ (۴) مغل شہنشاہ شاہجہان (رک بان) کا اصلی نام ؛ (۵) شاہان مظفریہ کا ایک سپہ سالار (پہلوان خرم خراسانی) . | |
| ۲ ۹۱۱ | * خرم آباد : صوبہ لورستان کا دارالحکومت . | |
| ۱ ۹۱۲ | * خرمیہ : ہر خوشگوار شے کو مباح سمجھنے والا ایک فرقہ ، منسوب بہ بابک خرمی . | |
| ۱ ۹۱۳ | * خروہہ : (قیراط کا مترادف) ، پہلی اور دوسری صدی ہجری کے مصری باٹ . | |
| ۲ ۹۱۳ | * خرمن آباد : موصل کے قریب اشوری آثار قدیمہ کے لیے مشہور ایک مقام . | |
| ۱ ۹۱۵ | * خرطوم : سودان کا دارالحکومت . | |
| ۱ ۹۱۶ | * خرفوش : رگ بہ خرفوش . | |
| ۱ ۹۱۶ | * خرقة : کپڑے کا پھٹا ہوا ٹکڑا یا موٹا جھوٹا اونی لبادہ ؛ ایک صوفیانہ اصطلاح . | |
| ۱ ۹۱۷ | * خرقة شریف : قسطنطنیہ میں محفوظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیرہن مبارک . | |
| ۱ ۹۱۸ | * الخرقی : بہاء الدین ابو بکر محمد بن ابی بشر ، ایک عالم ہیئت ، منتهی الادراک فی تقسیم الافلاک اور التبصرة فی علم الهيئة کا مصنف (م ۵۳۳/۱۱۳۸-۱۱۳۹ء) . | |
| ۱ ۹۱۸ | * خرگوشی : ابو سعد (ابوسعید) عبدالملک بن محمد ایک مشہور واعظ اور زاہد ، مصنف تہذیب الاسرار (م ۵۳۹/۱۱۴۷ء) . | |
| ۲ ۹۱۹ | * خرلخ : رگ بہ قارلق . | |
| ۲ ۹۱۹ | * خزاعہ بن عمرو : جنوبی عرب میں ازد کا ایک قبیلہ . | |
| ۱ ۹۲۲ | * الخزامی : خوشبودار پھولوں والا پودا . | |
| ۲ ۹۲۲ | * خزالہ : رگ بہ بیت المال . | |
| ۲ ۹۲۲ | * خزالہ عامرہ : رگ بہ بیت المال . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۹۲۲ | | * خَزَر : بلغار سے تعلق رکھنے والی ایک حکمران قوم۔ |
| ۱ ۹۲۸ | | * الخَزَرْج : مدینہ منورہ کے دو بڑے انصاری قبیلوں میں سے ایک۔ |
| | | * الخَزَرْجی : ضیاء الدین ابو الحسن علی بن محمد الخَزَرْجی الساعدی (۵۵۹/۱۱۹۴ء تا ۶۲۶/۱۲۲۸-۱۲۲۹ء یا ۶۵۰/۱۲۵۲-۱۲۵۳ء) ، ماهر علم عروض اور مصنف الرامزة الشافیه فی علم العروض والقافیہ۔ |
| ۲ ۹۳۰ | | * خُسْرُو : (خُسْرُو ، خُسْرُو) ، رگ بہ (۱) انوشروان ؛ (۲) کسری۔ |
| ۱ ۹۳۱ | | * (امیر) خُسْرُو دہلوی : (۶۵۱/۱۲۵۳ء تا ۷۲۵/۱۳۲۵ء) ، پاک و ہند کے عظیم المرتبت عالم ، صوفی ، شاعر ، موسیقی دان اور متعدد کتابوں کے مصنف۔ |
| ۲ ۹۳۱ | | * خُسْرُو یگ : الملقب بہ غازی خُسْرُو ، بوسنہ کا ایک والی (م ۹۴۸/۱۵۴۲ء)۔ |
| ۲ ۹۳۴ | | * خُسْرُو پاشا : ترکیہ کے دو صدر اعظم : (۱) خُسْرُو پاشا بوسنوی (م ۱۰۴۱/۱۶۳۲ء) ، بعد سلطان مراد چہارم ؛ (۲) محمد خُسْرُو پاشا ، بعد سلطان محمود دوم و سلطان عبدالمجید اول۔ |
| ۲ ۹۳۵ | | * خُسْرُو سلطان : (۹۹۶/۱۵۸۷ء تا ۱۰۳۲/۱۶۲۲ء) ، شہنشاہ جہانگیر کا بڑا بیٹا۔ |
| ۲ ۹۴۰ | | * خُسْرُو شاہ : رگ بہ غزنویہ۔ |
| ۲ ۹۴۰ | | * خُسْرُو فیروز : الملک الرحیم ابونصر بن ابی کالیجار بویہی ، امیر عراق (م ۱۰۵۰/۱۰۵۸-۱۰۵۹ء)۔ |
| ۲ ۹۴۰ | | * خُسْرُو ملک : رگ بہ غزنویہ۔ |
| ۲ ۹۴۱ | | * خُسْرُو (مَلَا) : دولت عثمانیہ کا مشہور فقیہ ، مصنف درر الحکام (م ۸۸۵/۱۴۸۰ء)۔ |
| ۲ ۹۴۱ | | * خُسوف : رگ بہ کسوف۔ |
| ۲ ۹۴۲ | | * الخَشَبَات : عبادان کے قریب خلیج فارس میں روشنی کا مینار۔ |
| ۲ ۹۴۲ | | * خَشَبِیہ : کوفہ میں المختار کے لالھیوں سے مسلح موالی کا اہانت آمیز نام۔ |
| ۱ ۹۴۳ | | * الخَصْبِی : ابو بکر الحسن بن الخصیب (الفارسی الکوفی) ، ایک مشہور ایرانی الاصل عرب منجم اور مصنف کتاب المغنی فی الموالید۔ |
| ۱ ۹۴۵ | | * الخَصْبِی : ابو العباس احمد بن عبید اللہ بن احمد بن الخصیب ، ایک عباسی وزیر (از ۹۲۵/۱۵۱۳ء تا ۹۲۷/۱۵۱۴ء ؛ م ۹۴۰/۱۵۲۸ء)۔ |
| ۲ ۹۴۵ | | * خَضِر : رگ بہ الخضر۔ |
| ۱ ۹۴۶ | | * خَضِر یگ : (۸۱۰/۱۴۰۷ء تا ۸۶۳/۱۴۵۸-۱۴۵۹ء) ، ایک عثمانی عالم ، شاعر اور قسطنطنیہ کا قاضی القضاة۔ |
| ۱ ۹۴۶ | | * خَضِر خان : سید ، فرمانرواے دہلی اور خاندان سادات (از ۱۴۱۴ء تا ۱۴۵۱ء) کا بانی (م ۸۲۵/۱۴۲۱ء)۔ |
| ۲ ۹۴۷ | | * الخَضِر : (خضر) ، صوفیہ کے ہاں ایک مشہور بزرگ شخصیت کا لقب۔ |
| ۱ ۹۴۸ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۹۵۱ | | * خَطُّ : غلطی : ایک اسلامی و فقہی اصطلاح . |
| ۲ ۹۵۲ | | * خطائی : شاہ اسماعیل صفوی کا تخلص . |
| ۱ ۹۵۳ | | * ⑤ الخطبہ : وعظ و نصیحت کی تقریر : ایک معروف اصطلاح . |
| ۲ ۹۶۰ | | * ⑤ خط : تحریر و کتابت : فن خطاطی کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۹۶۴ | | * خط شریف : رک بہ خط ہمایوں . |
| | | * خط ہمایوں : (فرمان شہنشاہی) ، دولت عثمانیہ کی تنظیمی اصلاحات سے متعلق ایک خاص ضابطہ . |
| ۱ ۹۶۷ | | * الخط : خلیج فارس پر واقع ایک ساحلی علاقہ . |
| ۱ ۹۶۸ | | * الخطایہ : انتہا پسند (غلاۃ) شیعویوں کا ایک فرقہ . |
| ۱ ۹۶۹ | | * خطیۃ : خطا کرنے کے مفہوم میں ایک قرآنی و اسلامی اصطلاح . |
| ۱ ۹۷۰ | | * خطیب : خطبہ دینے والا، فصیح البیان مقرر . |
| ۱ ۹۷۱ | | * الخطیب البغدادی : ابو بکر احمد بن علی بن ثابت (۵۳۹۲/۱۰۰۲ء تا ۵۴۶۳/۱۰۷۱ء) ، مشہور فقیہ ، واعظ ، مؤرخ اور مصنف تاریخ بغداد (۱۳ جلدیں) . |
| ۱ ۹۷۶ | | * خفاجہ (بنو) : قبیلہ ہوازن کے بنو عقیل کی ایک شاخ . |
| ۲ ۹۷۸ | | * الخفاجی : شہاب الدین احمد بن محمد المصری الحنفی (۵۹۷۹/۱۵۷۱ء تا ۵۱۰۶۹/۱۰۶۹ء) ، مشہور فقیہ اور مفسر ، مصنف عنایۃ القاضی شرح تفسیر البیضاوی . |
| ۱ ۹۸۱ | | * ⑤ خفیف : ایک بحر کا نام ؛ علم عروض کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۹۸۳ | | * ⑤ خکارندوی غوری : پشتو کا ایک قدیم قصیدہ گو شاعر (حیات ۵۸۰/۱۱۸۳ء تا ۶۰۰/۱۲۰۳ء) . |
| ۱ ۹۸۶ | | * خلافت : (جانشینی) ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت : ایک معروف اسلامی اصطلاح . |
| ۱ ۹۸۷ | | * ⑤ خلل : رک بہ سواک . |
| ۲ ۱۰۱۱ | | * خلیج : (قلج) ، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کے قریب سیستان اور ہندوستان کے درمیان آباد ایک قدیم ترکی قبیلہ . |
| ۲ ۱۰۱۲ | | * خلیجی : ترکستان سے آکر مغربی افغانستان میں آباد ہونے والا ایک ترکی قبیلہ . |
| ۱ ۱۰۱۳ | | * خلیجی یا خلیجی : دہلی کا ایک شاہی خاندان (از ۶۸۹/۱۲۹۰ء تا ۷۷۰/۱۳۲۰ء) . |
| | | * خلیجی : (خلجی) ، مالوے کا ایک حکمران خاندان (از ۸۳۰/۱۴۳۶ء تا ۹۳۸/۱۵۳۱ء) . |
| ۲ ۱۰۱۴ | | * خلیخال : (پازیب) ؛ آذربائیجان میں ایک مقام . |
| ۱ ۱۰۱۶ | | * خلیخہ : منگولیا کی ایک جھیل اور اس سے نکلنے والا ایک دریا . |
| ۲ ۱۰۱۶ | | * خلط : رک بہ خلوط . |
| ۱ ۱۰۱۷ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۰۱۷ | | * خِلْعَة : بادشاہ کی طرف سے کسی کو عطا کیے جانے والا اعزازی لباس۔ |
| ۱ ۱۰۱۸ | | * خَلَف بن عبد الملک : رگ بہ ابن بشکوال۔ |
| ۱ ۱۰۱۸ | | * خَلْق : مخلوق کے مفہوم میں ایک قرآنی اور فلسفیانہ اصطلاح۔ |
| ۱ ۱۰۲۳ | | * خُلُق : رگ بہ اخلاق۔ |
| ۱ ۱۰۲۳ | | * خُلُم : بلخ سے بدخشاں کو جانے والی سڑک پر واقع ایک مقام۔ |
| ۲ ۱۰۲۳ | | * خُلُوَة : خلوتی ، خلوتیہ وغیرہ ؛ رگ بہ تصوف۔ |
| ۲ ۱۰۲۳ | | * خُلُوط : شمال مغربی مراکش کا ایک عرب قبیلہ۔ |
| ۱ ۱۰۲۵ | | * خَلِیفہ : رگ بہ (۱) خلافت ؛ (۲) ریاست۔ |
| ۱ ۱۰۲۵ | | * خلیفہ شاہ محمد : مجموعہ خطوط فارسی جامع القوانين یا انشائے خلیفہ کا مصنف (تصنیف ۱۰۸۵ھ/۱۶۷۴-۱۶۷۵ء)۔ |
| ۱ ۱۰۲۵ | | * خَلِیل : الملک الاشرف صلاح الدین ، سلطان قلاوون کا دوسرا بیٹا اور اس کا جانشین (از ۶۸۹ھ/۱۲۹۰ء تا ۶۹۳ھ/۱۲۹۳ء)۔ |
| ۱ ۱۰۲۶ | | * خلیل بن اسحق : بن موسیٰ بن شعیب المعروف بہ ابن الجندی ، مصر کے مالکی فقیہ اور مصنف التوضیح وغیرہ (م ۵۷۷ھ/۱۱۷۷ء)۔ |
| ۱ ۱۰۲۷ | | * خلیل آفندی زادہ : محمد سعید آفندی ، سلطان محمد اول کے زمانے کا نامور عالم اور ادیب (م ۱۱۶۸ھ/۱۷۵۴-۱۷۵۵ء)۔ |
| ۲ ۱۰۲۷ | | * خَلِیل اللہ : رگ بہ ابراہیم ۔ |
| ۲ ۱۰۲۷ | | * خلیل پاشا : ترکی کے تین وزرائے اعظم : (۱) جندری خلیل ، بعد مراد ثانی ؛ (۲) قیصریلی خلیل ، بعد احمد اول و مراد رابع (م ۱۰۳۹ھ/۱۶۲۹ء) ؛ (۳) ارناؤد (ارناؤد) خلیل ، بعد احمد سوم (م ۱۱۳۶ھ/۱۷۲۳-۱۷۲۴ء)۔ |
| ۱ ۱۰۳۱ | | * خلیل سلطان : (۵۸۷ھ/۱۳۸۴ء تا ۵۸۱۱ھ/۱۴۱۱ء) ، تیموری خاندان کا ایک حکمران (از ۵۸۰ھ/۱۴۰۰ء تا ۵۸۱۲ھ/۱۴۰۹ء)۔ |
| ۲ ۱۰۳۲ | | * الخلیل : جنوبی فلسطین کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۱۰۳۳ | | * الخلیل بن احمد : ابو عبد الرحمن الخلیل (۵۱۰ھ/۷۱۸ء تا ۵۸۶ھ/۷۸۶ء) ، مشہور عرب نحوی اور لغوی ، مصنف کتاب العین وغیرہ)۔ |
| ۲ ۱۰۳۵ | | * خَلِیلِی : ایک عثمانی شاعر اور صوفی (م ۵۸۹۰ھ/۱۱۸۵ء)۔ |
| ۱ ۱۰۳۶ | | * خَمَارِیَہ : بن احمد بن طولون ، مصر کا ایک حکمران (م ۵۲۸۲ھ/۸۹۶ء)۔ |
| ۲ ۱۰۳۸ | | * خُمْبَرہ جی : (توپچی ، گولہ انداز) ، باقاعدہ ترکی فوج کا ایک دستہ۔ |
| ۱ ۱۰۳۹ | | * خُمَر : شراب ، ایک نشہ آور ممنوع مشروب۔ |
| ۱ ۱۰۴۲ | | * خُمَر : رگ بہ خُمیر۔ |
| ۱ ۱۰۴۲ | | * خُمَس : پانچواں حصہ ؛ ایک اسلامی مالیاتی اصطلاح۔ |

جلد ۹

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱ | | * خَمْسَة : پانچ مثنویوں کے مجموعے کے لئے فارسی اصطلاح . |
| ۲ ۱ | | * خَمْسَة : (ولایات خَمْسَة ، یعنی پانچ شہروں پر مشتمل) ، ایران کا ایک صوبہ (صدر مقام : زنجان) . |
| ۱ ۲ | | * خَمیر : بعیرہ روم کے جنوب اور الجزائر کے مشرق میں واقع شمالی تونس کے علاقہ خمیریہ کے باشندے . |
| ۱ ۳ | | * الخَمِیَّة : (عربی لفظ المعجمیہ کی ہسپانوی صورت) ، جزیرہ نماے آئیبیریا کے شمالی ہمسایوں کی مختلف لاطینی نژاد بولیوں کے لئے اندلسی مسلمانوں کی اصطلاح . |
| ۲ ۶ | | * خَنْدَق : (۱) زمین کا وہ حصہ جو کسی شہر یا پڑاؤ کے ارد گرد حفاظت کی غرض سے کھودا جائے ؛ (۲) ایک مشہور غزوہ (۵۵) . |
| ۱ ۱۱ | | * الخَنْدَق : اندلس میں متعدد مقامات . |
| ۲ ۱۱ | | * خَنَسَا : (یا یَخْنَسَا) ، چین کا ایک شہر ، سنگ خاندان کا دارالحکومت . |
| ۱ ۱۲ | | * الخَنَسَاءُ : تماضیر بنت عمرو بن الحارث بن الشرید ، عرب کی مشہور ترین مرثیہ گو شاعرہ اور صحابیہ (م ۵۲۴/۶۴۵ء) . |
| ۱ ۱۳ | | * خَوَاجُو کِرْمَانِی : کمال الدین ابوالعطا محمود (۵۶۷/۱۱۷۶ء تا ۵۷۲/۱۱۸۱ء یا ۵۷۳/۱۱۸۲ء) ، ایران کا ایک نامور شاعر . |
| ۱ ۲۰ | | * خَوَاجَه : ایک کثیر الاستعمال اعزازی لقب . |
| ۱ ۲۱ | | * خَوَاجَه اَجَمیری : رگ بہ چشتی . |
| ۱ ۲۱ | | * خَوَاجَه خَضِر : (یا خَضِر) ، ایک روایتی بزرگ شخصیت . |
| ۲ ۲۲ | | * خَوَارِزْم : یا خَبَوہ ؛ آمو دریا کی زیریں گزرگاہ پر واقع ایک قدیم ملک اور اس کا دارالسلطنت (اب اشتراکی جمہوریہ ترکستان کا حصہ) . |
| ۱ ۳۱ | | * خَوَارِزْم شاہ : خوارزم کے فرمانروا کا لقب . |
| ۲ ۳۳ | | * خَوَارِزْمی : ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن یوسف ، مسلمانوں کے قدیم ترین دائرۃ المعارف مفاتیح العلوم کا مصنف (م ۳۸۷/۹۹۷ء) . |
| ۱ ۳۵ | | * الخَوَارِزْمی : ابو عبد اللہ (ابو جعفر) محمد بن موسیٰ ، ماہر فنکیات و ریاضیات اور مؤرخ ، مصنف حساب الجبر و المقابله وغیرہ (م ۴۳۰/۱۰۳۹ء یا بعد از ۴۳۲/۱۰۴۱ء) . |
| | | * خَوَالِدِ امیر : غیاث الدین بن خواجہ ہمام الدین ، ایک ایرانی مؤرخ اور خلاصۃ الاخبار ، (۸۴۶-۸۴۷ء) . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۸ | | حبیب السیر وغیرہ کا مصنف (م نواح ۸۹۴۲/۱۵۳۵ء)۔ |
| ۱ ۳۰ | | * خوتین : (Chocim) ، بسریا کے ایک ضلع کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۳۰ | | * خوجہ : برعظیم پاک و ہند میں اسماعیلیوں کی نزاری شاخ سے متعلق اور آغا خانی مسلمانوں کا ایک فرقہ۔ |
| ۲ ۳۲ | | * خوجہ الفندی : سعد الدین بن حسن جان بن حافظ جمال الدین الاصفہانی ، شیخ الاسلام (۸۹۴۳/۱۵۳۶-۱۵۳۷ء تا ۸۱۰۰۹/۱۵۹۹ء) ، اور مشہور ترکی مؤرخ، مصنف تاج التواریخ وغیرہ۔ |
| ۲ ۳۳ | | * خوجہ ابلی : رک بہ قوجہ ابلی۔ |
| ۲ ۳۳ | | * خورشید دوم : طبرستان کا اسپہبد اور خاندان جیلان شاہ کا آخری امیر (از ۸۱۲۲/۷۷۰ء تا ۷۷۶ء)۔ |
| ۲ ۳۵ | | * الخورنقی : نجف سے ایک میل مشرق میں عراق عرب کا ایک مقام۔ |
| ۱ ۳۶ | | * خوریاں موریان : عرب کے مشرقی ساحل پر اسی نام کی خلیج میں جزیروں کا ایک مجموعہ۔ |
| ۲ ۳۷ | | * خوزستان : ایران کا ایک صوبہ ؛ عربوں کی اکثریت کے باعث عربستان کے نام سے موسوم۔ |
| ۱ ۳۹ | | * خوست : تین مقامات ، دو افغانستان میں اور تیسرا بلوچستان (پاکستان) میں۔ |
| ۲ ۳۹ | | * خوسیم : رک بہ خوتین۔ |
| ۲ ۳۹ | | * خوشحال خان خٹک : بن شہباز خان بن یحییٰ خان بن ملک اکوڑی ، پٹھالوں کے قبیلہ خٹک کا سردار (۸۱۰۲۲/۱۶۱۳ء تا ۸۱۱۰۰/۱۶۸۹ء) ، ہشتو کا عظیم شاعر اور بطل۔ |
| ۱ ۵۳ | | * خوش قدم : (خُشقدم) ، الملک الظاہر ابو سعید سیف الدین الناصری ، مصر اور شام کا سلطان (از ۸۸۶۵/۱۴۶۱ء تا ۸۸۷۲/۱۴۶۷ء)۔ |
| ۱ ۵۵ | | * خولند : لرغانہ کا ایک قدیم شہر ، ازبک سلطنت کا صدر مقام ، آجکل روس میں شامل۔ |
| ۲ ۵۹ | | * خولان : (۱) جنوبی عرب کا ایک قدیم قبیلہ ؛ (۲) دمشق کے قریب ایک گاؤں۔ |
| ۲ ۶۱ | | * الخولجی : افضل الدین محمد بن ناماور بن عبدالملک الشافعی (۸۵۹۰/۱۱۹۳-۱۱۹۴ء تا ۸۹۴۶/۱۲۴۹ء) ، مشہور مسلمان حکیم و طبیب اور طب و منطق پر متعدد کتابوں کا مصنف۔ |
| ۱ ۶۲ | | * خوی : ایران کے صوبہ آذربائیجان کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۶۲ | | * خیار : کسی اقرار یا اعلان یا سودے کے واپس لے لینے کا اختیار ؛ ایک معروف فقہی اصطلاح۔ |
| | | * خیال : سید محمد تقی جعفری حسینی ، ایک ضخیم فارسی داستان بوستان خیال (تصنیف |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۶۳ | | ۱۱۶۹/۵۱۴۵۵ء کا مصنف . |
| ۲ ۶۴ | | * خیال ظل : نیز ظل خیال ، یعنی پرچھائیوں کا نائک . |
| | | * خیالی : محمد بن بکارمی ، سلیمان اعظم کے عہد کا ایک اہم شاعر (م ۹۶۴/۱۵۵۶-۱۵۵۷ء) . |
| ۲ ۶۵ | | ⊗ خیبر : مدینہ منورہ کے شمال میں ایک نخلستان اور ایک مشہور غزوے کا محل وقوع . |
| ۲ ۶۶ | | * خیبر ، درہ : پاکستان اور افغانستان کے درمیان شمالی راستہ . |
| ۲ ۷۲ | | * خیبر آباد : اتر پردیش (بھارت) کے ضلع سیتا پور کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۷۵ | | * خیر اللہ افندی : ایک اہم ترکی مؤرخ ، فقیہ ، معزز سرکاری عہدیدار اور مصنف |
| ۱ ۷۶ | | دولۃ عالیہ عثمانیہ تاریخی (م ۱۲۸۳/۵۱۸۶۶ء) . |
| ۲ ۷۷ | | * خیر پور : صوبہ سندھ (پاکستان) کی ایک قسمت اور ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| | | * خیر الدین (بربروسہ) : (۵۸۸۸/۱۴۸۳ء تا ۵۹۵۳/۱۵۵۶ء) ، مشہور ترکی امیر البحر |
| ۲ ۷۸ | | اور الجیریا کا بیگلر بیگی . |
| | | * خیر الدین : سلطان با بزید ثانی کے عہد (۵۸۸۶/۱۴۸۱ء تا ۵۹۱۲/۱۵۱۲ء) کا ایک |
| ۱ ۸۳ | | اہم ترکی ماہر فن تعمیر . |
| | | * خیر الدین ہاشا : سلطان عبدالحمید ثانی کے زمانے کا ایک چرکسی مدبر اور وزیر اعظم |
| ۱ ۸۳ | | (م ۱۳۰۷/۵۱۸۸۹ء) . |
| ۲ ۸۴ | | * خیر الدین ہاشا : رگ بہ (۱) چندرہ لی : (۲) چندرہ لی . |
| ۲ ۸۴ | | * خیوہ : رگ بہ خوارزم . |
| | | * الغیاط : یحییٰ بن غالب ، ابو علی (Albohali) ، ایک عرب منجم اور ہیئت دان اور |
| ۲ ۸۴ | | مصنف سیر العمل وغیرہ (م مابین ۵۲۱۰/۸۲۵ء و ۵۲۳۰/۸۳۴ء) . |



- * ⊗ د : (دال) ، عربی حروف تہجی کا آٹھواں ، فارسی کا دسواں ، اردو کا سترہواں اور ہندی کا اٹھارہواں حرف .
- * دآبۃ : زمین پر آہستہ آہستہ چلنے والا ہر جانور ، بالخصوص قرب قیامت کے وقت زمین سے نکلنے والے ایک جانور کے ایک قرآنی اصطلاح .
- * دابق : شمالی شام کے علاقہ عزاز میں ایک مقام .

- * دابوہ : (دابوی)، گیلان (رگ باں) کے خاندان دابوہ کا بانی (از ۵۴۰/۶۶۰ تا ۵۵۶/۶۷۰)۔
- ۲ ۹۰
- * داتا گنج بخش : ابو الحسن علی ہجویری بن عثمان بن علی یا بو علی (نواح ۵۴۰/۶۷۰)۔
- ۲ ۹۱
- * ۱۰۱ تا مابین ۵۴۸/۸۸۰ و ۵۵۰/۸۱۰ء، ہندوستان کے مشہور بزرگ ولی اور مصنف کشف المحجوب وغیرہ۔
- ۱ ۹۷
- * الداخل : رگ بہ عبدالرحمن الاول القرطبی۔
- ۱ ۹۷
- * دار : گھر ؛ فن تعمیر کی ایک معروف اصطلاح۔
- ۲ ۱۰۲
- * دار الاسلام : اسلامی ریاست ، ایک معروف فقہی و اسلامی اصطلاح۔
- ۲ ۱۰۳
- * الدار البيضاء : (کاسا بلانکا Casablanca) ، مراکش کا ایک بڑا شہر۔
- ۱ ۱۰۷
- * دار الترجمہ : جامعہ عثمانیہ ، حیدر آباد دکن کے تحت ایک شعبہ۔
- ۲ ۱۰۸
- * دار الجہاد : رگ بہ (۱) جہاد ؛ (۲) دار الحرب۔
- ۲ ۱۰۸
- * دار الحدیث : حدیث پڑھانے کے لیے مخصوص ادارے۔
- * دار الحرب : لڑائی کی جگہ یا سرزمین جنگ ، اصطلاحاً دشمنان اسلام کا وہ ملک یا علاقہ جس کے باشندے دعوت اسلام کو مسترد کر کے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سرکشی کریں۔
- ۱ ۱۱۰
- * دار الحکمة : علمی اداروں کے لیے ایک عام اصطلاح ،
- ۲ ۱۱۲
- * دارالسلام : بمعنی امن کی جگہ ؛ بہشت ، نیز بغداد کا ایک نام
- ۲ ۱۱۲
- * دارالسلام : (سواحلی صحت افزا اور خوشگوار شہر) ، تنزانیہ کی بڑی بندرگاہ ۔
- ۱ ۱۱۳
- * دارالشفاء : رگ بہ بیمارستان۔
- ۱ ۱۱۳
- * دارالصلح : فقہ اے اسلام کے نزدیک مسلمانوں کے امام یا حکمران کے ساتھ معاہدہ صلح کرنے والے علاقے اور ممالک۔
- ۱ ۱۱۶
- * دار الصناعة : (نیز دار الصنعة)، صنعت و حرفت کی جگہ یا کارخانہ ، بالخصوص اساعہ کی صنعت اور اسلامی ممالک میں اس کا ارتقا۔
- ۱ ۱۲۰
- * دار الصنعة : رگ بہ دارالصناعة۔
- ۱ ۱۲۰
- * دار الضرب : ٹکسال اور اسلامی عہد میں ٹکسالی نظام۔
- ۲ ۱۲۹
- * دار الطراز : رگ بہ طراز۔
- ۲ ۱۲۹
- * دار العلم : مشرقی ، بلاد اسلامیہ میں قائم ہونے والے متعدد کتاب خانے یا علمی ادارے۔
- * دارالعلوم : مدرسہ و مکتب ، بالخصوص اعلیٰ تعلیم کے لیے برعظیم پاک و ہند کی متعدد دینی درسگاہیں۔
- ۱ ۱۳۱
- * دارالعہد : امام وقت یا اس کے نائب کے ساتھ بعض شرائط پر امن و صلح کا معاہدہ کرنے والے علاقے یا ملک کے لیے فقہی اصطلاح۔
- ۱ ۱۳۳
- * دارالفنون : رگ بہ جامعہ۔
- ۱ ۱۳۳

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۳۴ | | * دارالمحفوظات العمومية : حکومت مصر کا سرکاری محافظ خانہ . |
| ۱ ۱۳۵ | | ⊗ دارالمصنفین : اعظم گڑھ (بھارت) میں مسلمانوں کا ایک علمی و تحقیقی ادارہ (قیام ۱۹۱۵ء) . |
| ۲ ۱۳۸ | | * دارالندوة : آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پیشتر اور آپ کے عہد میں مکہ معظمہ میں ایک قسم کی شہری جلسہ گاہ . |
| ۱ ۱۳۹ | | * دارفور : ایک سابق اسلامی ریاست اور آج کل جمہوریہ سودان کا ایک صوبہ . |
| | | * الدارقطنی : ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی الشافعی (۳۰۶/۹۱۸ء تا ۳۸۵/۹۹۵ء) ، ایک نامور محدث ، امیر المؤمنین فی الحدیث ، مصنف السنن ، کتاب علل الحدیث وغیرہ . |
| ۲ ۱۴۷ | | * دارا : (داراب ، داریوش) ، ایران کا مشہور ہخامنشی بادشاہ . |
| ۲ ۱۴۹ | | * دارابجرد : (داراب) ، ایران میں صوبہ فارس کے ضلع فسا کا ایک شہر . |
| ۱ ۱۵۲ | | * دارابخت : رگ بہ بہادر شاہ ثانی . |
| ۲ ۱۵۲ | | * دراشکوه : (۱۰۲۴/۱۱۱۵ء تا ۱۰۶۹/۱۱۵۹ء) ، مغل شہنشاہ شاہجہاں کا سب سے بڑا بیٹا اور مصنف سفینۃ الاولیاء وغیرہ . |
| ۱ ۱۵۵ | | * دارم : رگ بہ تمیم . |
| | | * الدارمی : ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن التمیمی السمرقندی (۱۸۱/۸۷۷ء تا ۲۵۵/۸۶۹ء) ، مشہور محدث اور مفسر ، مؤلف المسند الجامع (سنن دارمی) . |
| ۱ ۱۵۵ | | * داروغہ : مغل سلاطین کے جاگیرداری نظام میں ایک سردار ، نیز عامل شہر ، صدر محرر ، تہانیدار وغیرہ . |
| ۲ ۱۵۵ | | * الداروم : فلسطین میں ساحل بحر کے قریب ایک مسطح میدان ، نیز صلیبی محاربات میں ایک قلعہ . |
| ۱ ۱۵۸ | | * داعی : سواد اعظم سے الگ دعوت دینے والے فرقوں کے بڑے بڑے مبلغین . |
| ۲ ۱۵۸ | | * داعی : احمد بن ابراہیم ، آٹھویں - نویں صدی ہجری کا ایک ترکی شاعر (حیات ۸۲۴/۱۴۲۱ء) . |
| ۱ ۱۶۰ | | ⊗ داغ : نواب میرزا خان (۱۲۴۶/۱۸۳۱ء تا ۱۳۲۲/۱۹۰۵ء) ، اردو کے ممتاز صاحب طرز شاعر . |
| ۱ ۱۶۲ | | * داغستان : (بہاڑوں کی سرزمین) ، ایک سوویت سوشلسٹ جمہوریہ . |
| ۲ ۱۶۵ | | * دام : رگ بہ سکھ . |
| ۲ ۱۷۳ | | * داماد : ایک معروف عوامی اصطلاح ، ترکیہ کے عثمانی سلاطین کی بیٹیوں کے شوہروں کا لقب . |
| ۲ ۱۷۳ | | * الداماد : میر محمد باقر بن شمس الدین الحسینی استر آبادی ، المعلم الثالث ، علوم عقلیہ و نقلیہ کا ماہر ، فلسفی ، شاعر اور مصنف الافق المبین وغیرہ (م ۱۰۴۰/۱۱۰۰ء) . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۷۵ | | ۱۶۳۰ء۔ |
| | | * داماد فرید پاشا : محمد فرید بن حسن عزت (۱۲۶۹ھ/۱۸۵۳ء تا ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۳ء)، |
| ۲ ۱۷۹ | | سلطنت عثمانیہ کا آخری وزیر اعظم۔ |
| ۲ ۱۸۰ | | * دامن : تہران اور مشهد کے درمیان ایران کا ایک قدیم تاریخی شہر۔ |
| ۱ ۱۸۱ | | * دانشگاہ : رگ بہ جامعہ۔ |
| | | * دانشمندہ : پانچویں۔ چھٹی صدی ہجری/گیارہویں۔ بارہویں صدی عیسوی میں شمالی |
| | | قبادوکیہ (Cappadocia) کا حکمران ترکمان خانوادہ؛ ہائی: امیر دانشمند |
| ۱ ۱۸۱ | | (۸۴۹ھ/۱۱۰۰ء)۔ |
| ۲ ۱۸۳ | | * دانی : (دانا)، رگ بہ سیکہ۔ |
| | | * دانی : ابو عمرو عثمان بن سعید بن عمر الاموی (۳۷۱ھ/۹۸۱ء تا ۴۴۴ھ/۱۰۵۳ء)، مالکی فقیہ اور فن قراءت کی اہم کتاب التیسیر فی القراءات السبع |
| ۲ ۱۸۳ | | کا مؤلف۔ |
| ۲ ۱۸۳ | | * دانیال : ایک قدم اسرائیلی صاحب کشف و تعبیر پیغمبر۔ |
| | | * دانیال : (۹۷۹ھ/۱۵۷۱ء تا ۱۰۱۳ھ/۱۶۰۵ء) مغل شہنشاہ اکبر کا سب سے چھوٹا |
| ۲ ۱۸۵ | | اور چھوٹا بیٹا۔ |
| | | * دانیہ : (Denia)، ہسپانیہ کے صوبہ القنت (Alicante) کے ایک شمال مشرقی ضلع کا |
| ۲ ۱۸۵ | | صدر مقام۔ |
| | | * داؤد علیہ السلام : بنی اسرائیل کے اولوالعزم پیغمبر، ان کے حکمران اور صاحب |
| ۱ ۱۸۸ | | کتاب (زبور) نبی۔ |
| | | * داؤد بن عبداللہ : بن ادريس الفطانی، ملایا میں سلسلہ شطاریہ کا ایک مصنف (حیات |
| ۱ ۱۹۰ | | ۱۲۵۹ھ/۱۸۴۳ء) |
| | | * داؤد بن علی بن خلف : الاصفہانی، ابو سلیمان نواح (۲۰۲ھ/۸۱۸ء تا ۲۷۰ھ/۸۸۴ء)، |
| ۱ ۱۹۰ | | فرقہ ظاہریہ یا داؤدیہ کا امام فقہ۔ |
| ۱ ۱۹۲ | | * داؤد الطائی : رگ بہ الانطائی۔ |
| ۱ ۱۹۲ | | * داؤد پاشا : (۱۱۸۱ھ/۱۷۷۷ء تا ۱۲۶۷ھ/۱۸۵۱ء)، ترکی عراق کا آخری مملوک حکمران۔ |
| | | * داؤد پاشا : (۱۲۳۱ھ/۱۸۱۶ء تا ۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵ء)، ایک ارمنی کیتھولک اور کوہ |
| ۲ ۱۹۲ | | لبنان کا پہلا عثمانی متصرف یا گورنر (از ۱۸۶۱ء تا ۱۸۶۸ء)۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * داؤد پاشا : قوجہ، درویش، ایک عثمانی صدر اعظم (۹۰۴ھ/۱۴۹۸ء)۔ |
| ۲ ۱۹۳ | | * داؤد پاشا، قرا : ایک عثمانی صدر اعظم (۱۰۳۲ھ/۱۶۲۳ء)۔ |
| | | * داؤد پوتوئے : سندھ کے کلہوڑا حکمرانوں کا ہم جد اور حریف قبیلہ، جس سے بہاول پور |
| ۲ ۱۹۵ | | کے عباسی حکمران متعلق تھے۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * داؤد خان گُورانی : شیر شاہ کے ماتحت والی بنگال سلیمان کررانی کا چھوٹا بیٹا اور کچھ عرصے کے لیے بنگال کا خود مختار حکمران (م ۱۵۷۶/۱۹۸۳ء)۔ |
| ۲ ۲۰۰ | | |
| ۱ ۲۰۲ | | * داور : رگ بہ زمین داور ، در لک ، لائنن ، بار دوم ۔ |
| | | * داہومی : (Dahomey) ، ٹوگو لینڈ اور نائیجیریا کے مابین خلیج کئی پر واقع ایک قدیم معروف ملک۔ |
| ۱ ۲۰۱ | | |
| | | * دایی : (ترکی : ماموں) ، ایک اعزازی لقب ، الجزائر اور تونس کے سلطان کے نائبوں کے لیے سرکاری اصطلاح ۔ |
| ۱ ۲۰۳ | | |
| ۱ ۲۰۵ | | * الدب : رگ بہ علم (نجوم)۔ |
| ۱ ۲۰۵ | | * الدبہ : شمال مشرقی عرب میں ایک وسیع کنکریلا میدان۔ |
| ۱ ۲۰۶ | | * دبدو : (Debdau) ، مشرقی مراکش کا ایک چھوٹا سا قصبہ ۔ |
| ۲ ۲۰۷ | | * دیرولق : رگ بہ رغوسہ ۔ |
| | | * دبستان مذاہب : ۱۰۶۳/۱۰۶۷ء اور ۱۰۶۷/۱۰۷۷ء کے مابین لکھی گئی مذاہب عالم کے عنوان پر ایک فارسی کتاب۔ |
| ۲ ۲۰۷ | | |
| | | * دیر : مرزا سلامت علی - لکھنوی (۱۲۱۸ھ/۱۸۰۳ء تا ۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵ء) ، ایک نامور اردو مرثیہ گو۔ |
| ۲ ۲۰۸ | | |
| ۲ ۲۱۰ | | * دیس : رگ بہ مزیدی (خاندان)۔ |
| | | * دیق : (دبقہ ، دبقو) ، دمیاط کے نواح میں ایک مقام اور مثبت کاری اور پارچہ بافی کا مرکز ۔ |
| ۲ ۲۱۰ | | |
| ۱ ۲۱۱ | | * دیل : رگ بہ دویں ۔ |
| ۱ ۲۱۱ | | * دبی : (دبئی) ، خلیج فارس پر ایک بندرگاہ اور ریاست۔ |
| ۱ ۲۱۳ | | * دہلوماسیا : رگ بہ (۱) ایلچی ؛ (۲) سفیر ؛ (۳) معاہدہ ۔ |
| ۱ ۲۱۳ | | * دینہ : جنوبی عرب کا ایک قدیم ضلع ۔ |
| ۲ ۲۱۳ | | * دجاجہ : گھریلو مرغی ۔ |
| | | * الدجال : (عربی : حقیقت کو چھپانے والا ، سب سے بڑا دھوکے باز اور چالباز) ، آخری دور میں رونما ہونے والا ایک جھوٹا جعل ساز ، مسیح الدجال ۔ |
| ۱ ۲۱۵ | | |
| ۱ ۲۱۷ | | * دجلہ : عراق کے دو دریاؤں میں سے مشرقی دریا کا نام ۔ |
| | | * دجیل : رگ بہ کارون ۔ |
| ۲ ۲۲۱ | | * دھشور : صوبہ جیزہ (مصر) میں اہرام کی وجہ سے مشہور ایک گاؤں ۔ |
| | | * دحلان : سید احمد بن زینی ، شافعی جماعت کے مفتی ، شیخ العلماء اور متعدد کتب کے مصنف (م ۱۸۸۶/۱۳۰۳ھ - ۱۸۸۷ء)۔ |
| ۱ ۲۲۲ | | |
| | | * دحیہ : بن خلیفہ الکلبی ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک نامور صحابی ، مالدار |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|--|
| ۱ ۲۲۳ | تاجر اور مختلف بادشاہوں کی طرف آپ کے خصوصی پیام رساں۔ | |
| ۲ ۲۲۳ | | * دُخان : رگ بہ تنن۔ |
| ۲ ۲۲۳ | | ⊗ الدخان : قرآن مجید کی چوالیسویں سورہ۔ |
| ۱ ۲۲۵ | | * دخیل : ایک لسانی اصطلاح : (۱) مہمان ؛ (۲) اجنبی ، راہی ، مسافر۔ |
| | | * دَدَل اوغلو : (۱۷۹۰ تا ۱۸۷۰ء) ، انیسویں صدی عیسوی میں ترکی لوک شاعری اور داستان گوئی کا نمائندہ۔ |
| ۲ ۲۲۵ | | * دِدو : (دیدو) ، پانچ چھوٹی چھوٹی آبیری - قفقازی مسلمان قوموں پر مشتمل ایک قوم۔ |
| ۲ ۲۲۶ | | * ددہ : درویش فرقوں کے سربراہ کے لیے ”اتا“ اور ”بابا“ کے معنوں میں ایک تعظیمی اصطلاح۔ |
| ۲ ۲۲۷ | | |
| ۱ ۲۲۸ | | * ددہ آغاچ : (Alexanderopolis) ، بحر ایجہ کے ساحل پر تراکیہ (Thaace) کا ایک شہر۔ |
| | | * ددہ سلطان : بورکوجہ مصطفیٰ ، سلطان محمد اول کے عہد میں ایک مذہبی متشدد شخص ؛ رگ بہ بدر الدین بن قاضی سمانہ۔ |
| ۲ ۲۲۸ | | * ددہ لور قوت : بارہ ترکی کہانیوں کا مجموعہ اور غز رزمیہ داستانوں کا قدیم ترین نمونہ۔ |
| ۱ ۲۳۰ | | * دَر : دروازہ یا پھانک ؛ ایک تعمیراتی اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۳۰ | | * دَر آہنیں : لوہے کا دروازہ ؛ ایک تعمیراتی اصطلاح۔ |
| ۱ ۲۳۱ | | * دَرَا : رگ بہ دَرعہ۔ |
| ۱ ۲۳۱ | | * دراج : (Drac) ، البانیا کی سب سے بڑی بندرگاہ۔ |
| ۲ ۲۳۲ | | * دَرَب : رگ بہ (۱) المدینہ ؛ (۲) باب۔ |
| ۲ ۲۳۲ | | * دَرَبُ الاربعین : بلاد السودان کو شمال سے ملانے والا ایک بڑا راستہ۔ |
| ۱ ۲۳۳ | | * دَرَبُکَہ : گلدان کی شکل کا ڈھول۔ |
| ۱ ۲۳۴ | | * در پند : داغستان [رگ بان] کا ایک شہر ؛ نیز رگ بہ باب الابواب۔ |
| | | * الدرَجینی : ابو العباس احمد بن سعید ، اباضی فقیہ ، شاعر ، مؤرخ اور اباضیوں سے متعلق طبقات المشائخ کا مؤلف (حیات ۹۶۳ھ/۱۵۷۵ء)۔ |
| ۲ ۲۳۵ | | * درد : سید خواجہ میر بن خواجہ محمد ناصر عندلیب (۱۱۳۲ - ۱۱۳۳ھ/۱۷۱۹ - ۱۷۲۰ء)۔ |
| ۳ ۲۳۷ | | * در دانیال : رگ بہ چناق قلعه بوغازی۔ |
| ۱ ۲۳۹ | | * دردستان : کوہ ہندو کش اور کاغان کے درمیان ایک علاقہ۔ |
| ۱ ۲۳۹ | | * در دلی : ابراہیم (۱۱۸۶ھ/۱۷۷۲ء تا ۱۲۶۱ھ/۱۸۴۵ء) ، ایک ترکی عوامی شاعر۔ |
| ۲ ۲۴۰ | | * در دَوہ : مشرقی حبشہ میں بری اور قضاہی مواصلات کا مرکز اور تجارتی شہر۔ |
| ۱ ۲۴۱ | | ⊗ دردی اور کافری زبالیں : افغانستان ، پاکستان اور کشمیر میں ہند - آریائی لسانیاتی علاقے کے شمال مغربی کوہستانی گوشے میں بولی جانے والی |

- متعدد قدیم زبانیں اور بولیاں۔
 ۲ ۲۳۱
- * دَرِ دِہِیَہ : سلسلہ خلوتیہ کی مصری شاخ ؛ نیز رگ بہ طریقہ۔
 ۱ ۲۳۶
- * الدَر : سمندروں وغیرہ سے برآمد ہونے والا موتی۔
 ۱ ۲۳۶
- * دَرّالی : سابقاً ابدالی ؛ ایک معروف افغان قبیلہ۔
 ۱ ۲۳۷
- * دَرّہ خیبر : رگ بہ خیبر ، درہ۔
 ۲ ۲۳۸
- * دَرّی زادہ : اٹھارھویں-انیسویں صدی عیسوی میں عثمانی علما اور شیوخ الاسلام کا ایک خاندان۔
 ۲ ۲۳۸
- * دَرّی زادہ : عبداللہ بنے یا افندی (۱۸۶۹ تا ۱۹۱۳ء) ، مملکت عثمانیہ کا شیخ الاسلام۔
 ۲ ۲۵۱
- * دَرّزو : رگ بہ دراج۔
 ۲ ۲۵۲
- * الدَرّزی : (الدَرّزی) ، ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل ، فرقہ دروز کا ایک بانی (م قبل از
 ۲ ۲۵۲ ۱۰۱۹ھ/۱۰۲۰ء)۔
- * درسم : مشرقی آناطولی کا ایک علاقہ۔
 ۲ ۲۵۳
- * دَرّشَن : (سنسکرت) ، ہندوستان میں بادشاہ کے رسمی طور پر رعیت کے سامنے آنے
 ۲ ۲۵۳ کا رواج۔
- * دَرّعہ : رگ بہ آذرغات۔
 ۱ ۲۵۵
- * دَرّعہ : جنوبی مراکش کا ایک دریا۔
 ۱ ۲۵۵
- * الدَرّعیہ : (الدَرّعیہ) ، ریاض (سعودی عرب) کے شمال مغرب میں ایک نخلستان اور
 ۲ ۲۵۶ آل سعود کا سابق صدر مقام۔
- * دَرّغِن : داغستان میں ایک مسلم آبپری قفقازی قوم۔
 ۱ ۲۵۸
- * دَرّقاوہ : اٹھارھویں صدی عیسوی میں شمالی مراکش کی ایک دینی برادری (بانی : ادیسی
 ۱ ۲۶۰ شریف مولای العربی الدرقاوی)۔
- * دَرّکانی : گرچانی قبیلے کا ایک بلوچی خانوادہ۔
 ۲ ۲۶۱
- * دَرّگاہ : ایران میں شاہی دربار یا محل اور برعظیم پاک و ہند میں کسی پیر یا بزرگ
 ۲ ۲۶۱ کا مقبرہ۔
- * درن : رگ بہ اطلس۔
 ۲ ۲۶۱
- * دَرّیہ : برقہ (Cyrenaica) کے شمالی ساحل پر ایک شہر۔
 ۲ ۲۶۱
- * الدروز : (واحد : الدَرّزی) ، باطنی مذہب کے شامی النسل پیروکار ، شیعوں کے فرقہ
 ۲ ۲۶۳ اسماعیلیہ کی ایک شاخ۔
- * الدُرّوع : خانہ بدوش اباضی قبائل پر مشتمل ایک بڑا غافری قبیلہ۔
 ۱ ۲۷۹
- * درویش : باخدا اور بے نیاز شخص ؛ ایک صوفیانہ اصطلاح۔
 ۱ ۲۸۱
- * درویش ہاشا : سلطان سلیم ثانی اور مراد ثالث کے عہد کا ایک سرکاری عہدیدار اور
 ۲ ۲۸۱ پختہ کار شاعر (م ۱۰۱۲ھ/۱۶۰۳ء)۔

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۸۲ | | * درویش پاشا : ترکیہ کا ایک صاحب عزم اور ماهر سیاست وزیر اعظم (م ۱۰۱۵ھ/ ۱۶۰۶ء)۔ |
| ۱ ۲۸۳ | | * درویش محمد پاشا : (نواح ۹۹۳ھ/۱۵۸۵ء تا ۱۰۶۵ھ/۱۶۵۵ء) ، ایک چرکسی نسل کا ترکی وزیر اعظم (از ۱۰۶۳ھ/۱۶۵۳ء تا ۱۰۶۴ھ/۱۶۵۴ء)۔ |
| ۲ ۲۸۴ | | * درویش محمد پاشا : (۱۱۴۲ھ/۱۷۳۰ء تا ۱۱۹۱ھ/۱۷۷۷ء) ، ایک ترکی وزیر اعظم (از ۱۱۸۹ھ/۱۷۷۵ء تا ۱۱۹۰ھ/۱۷۷۶ء)۔ |
| ۱ ۲۸۵ | | * درویش محمد پاشا : (۱۱۷۸ھ/۱۷۶۵ء تا ۱۲۵۳ھ/۱۸۳۷ء) ، ترکی وزیر اعظم (از ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۸ء تا ۱۲۵۳ھ/۱۸۲۰ء)۔ |
| ۱ ۲۸۶ | | * درہ بیگی : (= درہ بے) ، بارہویں صدی ہجری/اٹھارہویں صدی عیسوی میں ایشیائے کوچک کے تقریباً خود مختار حکمران۔ |
| ۲ ۲۸۹ | | * درہم : وزن کے ایک پیمانے اور ایک سکہ کا نام۔ |
| ۲ ۲۹۲ | | * دری : ساسانی دربار کی سرکاری زبان۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * دربار بیگی : (دریا بای یا افسر بحریہ) ، عثمانی بحریہ کے بعض کمانداروں کا خطاب۔ |
| ۲ ۲۹۴ | | * دریائی شاہی : رگ بہ آرمیا۔ |
| ۱ ۲۹۴ | | * درید بن الصمة : ایک قدیم عربی شاعر اور بنو جشم بن معاویہ کا سردار (ولادت نواح ۵۳۰ء)۔ |
| ۲ ۲۹۵ | | * دزا : رگ بہ تبو (= تو بو)۔ |
| ۲ ۲۹۵ | | * دز فول : ایران کے صوبہ خوزستان میں اسی نام کے ایک ضلع کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۲۹۸ | | * دسائی : Baron Silvestre de Sacy (۱۷۵۸ء تا ۱۸۳۸ء) ، فرانس کا ایک مشہور اور ممتاز مستشرق۔ |
| ۱ ۲۹۹ | | * دستان : رگ بہ حمایہ۔ |
| ۱ ۲۹۹ | | * دستاویزات : سرکاری تحریرات ، وثائق ، وغیرہ۔ |
| ۱ ۳۳۵ | | * دستجرد : ساسانی مملکت کی کئی بستیوں کا نام ؛ رگ بہ دسکرہ۔ |
| ۱ ۳۳۵ | | * دستور : رگ بہ قانون اساسی۔ |
| ۱ ۳۳۵ | | * الدستور : رگ بہ دفتر۔ |
| ۱ ۳۳۵ | | * دسکرہ : عراق میں چار مقامات۔ |
| ۱ ۳۳۶ | | * الدسوقی : برہان الدین ابراہیم بن ابی المجد عبدالعزیز ، معروف بہ ابو العینین (۶۳۳ھ/ ۱۲۳۵ء تا ۶۷۶ھ/۱۲۷۷ء) ، سلسلۂ دسوقیہ کا بانی اور مصنف الجواہر وغیرہ۔ |
| ۱ ۳۳۸ | | * الدسوقی : ابراہیم بن محمد بن عبدالرحمن (۸۳۳ھ/۱۴۲۲ء تا ۹۱۹ھ/۱۵۱۳ء) ، ایک مشہور صوفی اور دعاؤں کے مجموعوں کے مصنف۔ |
| | | * الدسوقی : السید ابراہیم بن ابراہیم (۱۲۲۶ھ/۱۸۱۱ء تا ۱۳۰۰ھ/۱۸۸۳ء) ، مشہور |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۲ ۳۳۸ | صوفی ابراہیم الدسوقی کے بھائی موسیٰ کی اولاد میں ایک فاضل۔ | |
| ۱ ۳۳۹ | | * دُشمنز یار : رگ بہ کا کویہ (بنو)۔ |
| ۱ ۳۳۹ | | ⊗ دُعا : اللہ تعالیٰ سے استمداد و استغاثہ ؛ ایک مذہبی و متکلمانہ اصطلاح۔ |
| ۲ ۲۳۳ | | * دُعان : رگ بہ دوعن۔ |
| ۲ ۳۳۳ | | * دُقبَل : ابو علی (یا ابو جعفر) محمد بن علی الخزاعی (۵۱۳۸/۷۶۵ء تا ۵۲۳۶/۸۶۰ء) عہد عباسی کا ایک شاعر۔ |
| ۲ ۳۳۳ | | * دُعوۃ : (پکارنا ، بلانا) ، ایک قرآنی اصطلاح ، نیز تبلیغ و دعوت کے مفہوم میں باطنی فرقے کی ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۵۱ | | * دُعووی : قانونی چارہ جوئی ، ایک مشہور قانونی و فقہی اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۵۶ | | * دُفار : رگ بہ ظفار۔ |
| ۲ ۳۵۶ | | * دُفتر : سلا ہوا یا مجلد کتابچہ ، یا رجسٹر ایک قدیم دستاویزاتی اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۶۷ | | * دُفتر امینی : سلطنت عثمانیہ میں دفتر خاقانی (رگ بآن) کے ناظم کا لقب۔ |
| ۱ ۳۶۷ | | * دُفتر خاقانی : عثمانی دور میں پیمائش کے دفاتر کا مجموعہ۔ |
| ۲ ۳۶۹ | | * دُفتر دار : ترکیہ میں محکمہ مال کے اعلیٰ افسر (مستوفی) کے لیے ایک اصطلاح۔ |
| ۱ ۳۷۱ | | * دُفریگی : رگ بہ دُوریگی۔ |
| ۱ ۳۷۱ | | * دُف : (یا دُف) ، طبنورے یا ڈھولک کی قسم کے سازوں کا عام نام۔ |
| ۱ ۳۷۵ | | * دُفین الذنوبہ : رگ بہ دُثوب۔ |
| ۲ ۳۷۵ | | * الدقاق : ابو عبد اللہ ، چھٹی صدی ہجری کا ایک معروف مراکشی صوفی۔ |
| ۲ ۳۷۵ | | * دُقوۃ : (دُقوق) سلطنت عباسیہ کے صوبہ جزیرہ میں ایک چھوٹا سا قصبہ ۔ |
| ۱ ۳۷۷ | | * دُقلہیہ : مصر کا ایک صوبہ۔ |
| ۲ ۳۷۶ | | * دُقیقی : ابو منصور مجد ، پہلی قومی رزمیہ لکھنے والا ایک قدیم فارسی شاعر (م قبل از ۵۳۷ء/۹۸۰ء)۔ |
| ۲ ۳۷۷ | | * دُکولی : رگ بہ دنولی |
| ۳ ۳۷۷ | | * دُکالہ : فرانس کے زیر حمایت مراکشی قبائل کا ایک وفاق ۔ |
| ۲ ۳۷۸ | | * دُکھ یا دُکۃ المبلّغ : نماز جمعہ یا نماز عیدین میں امام کے ساتھ تکبیر کہنے والا بلند آواز نمازی۔ |
| ۱ ۳۷۹ | | * دُگن : کوہ بندھیا چل کے جنوب میں واقع ہندوستان کا حصہ۔ |
| ۱ ۳۸۱ | | * دُکنی : (دکھنی) ، رگ بہ اردو۔ |
| ۱ ۳۸۱ | | * دُکین الراجز : دو شاعر : (۱) دُکین بن رجاء الفقیعی ، عہد اموی کا ایک شاعر (م ۱۰۵ھ/۷۲۳ - ۷۲۴ء) ، (۲) دُکین بن سعید الدارمی ، حضرت عمرؓ بن عبدالعزیز کے عہد کا ایک عرب شاعر (م ۱۰۹ھ/۷۲۷ - ۷۲۸ء)۔ |

| صفحہ عدد | اشارات | عنوان |
|----------|--------|---|
| ۲ ۳۸۱ | | * دکھن : رگ بہ دکن۔ |
| | | * دگللال : مغربی اترتیا اور مشرقی سودان کے ضلع اکوردات کے قبائلی گروہ بنی عامر کے موروثی حکمران کا لقب۔ |
| ۲ ۳۸۱ | | * دلاورپاشا : ایک عثمانی وزیر اعظم (م ۱۰۳۱/۵۱۶۲۲ء) |
| ۲ ۳۸۱ | | * دلاورخان : حسن یا حسین یا عمید شاہ داؤد، سلطنت مالوہ [رگ بان] کا بانی (م ۵۸۰۸/۵۱۴۰۵ء) |
| ۱ ۳۸۳ | | * دلتاؤہ : مرکزی عراق میں خالص کی قضا کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۳۸۳ | | * دلدل : نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خاکستری رنگ کا خچر۔ |
| ۱ ۳۸۵ | | * دیسز : (ترکی : بے زبان) ، عثمانی محلات میں کام کرنے والے بھرے ، گونگے ملازم۔ |
| ۲ ۳۸۵ | | * الدلفی : تیسری صدی ہجری/نویں صدی عیسوی کا ایک اہم قبیلہ۔ |
| ۲ ۳۸۶ | | * الدلفین : رگ بہ نجوم۔ |
| ۲ ۳۸۶ | | * دلال : ایک معروف کاروباری قانونی اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۸۸ | | * دلی : رگ بہ دہلی۔ |
| ۲ ۳۸۷ | | * الدلو : رگ بہ علم (نجوم)۔ |
| ۲ ۳۸۸ | | * دلوک : آنا طولی اور شام کی سرحد پر ایک مقام۔ |
| ۲ ۳۸۹ | | * دلوینہ : البانیہ میں ایک سنجاق کا سابق صدر مقام۔ |
| ۱ ۳۹۰ | | * دلہمہ : رگ بہ ذوالہمہ۔ |
| ۱ ۳۹۰ | | * دلی : (ترکی : سر پہرا ، من چلا) ، سلطنت عثمانیہ میں گھڑ سواروں کا ایک گروہ۔ |
| ۱ ۳۹۲ | | * دلی اورمان : شمال مشرقی بلغاریا اور رومانیہ میں واقع ایک ضلع کا تاریخی نام۔ |
| ۱ ۳۹۳ | | * دلیل : رگ بہ قیاس۔ |
| ۱ ۳۹۳ | | * دلیم : عراق کا ایک بڑا سنی قبیلہ۔ |
| ۲ ۳۹۳ | | * دماوند : شمالی ایران کے سرحدی پہاڑوں کی سب سے اونچی چوٹی۔ |
| ۲ ۳۹۶ | | * دیمتوقہ : رگ بہ دیمتوقہ۔ |
| | | * الدمرداشی : (الدمور طاشی) ، احمد ، بارہویں صدی ہجری / اٹھارہویں صدی عیسوی کا ایک مصری مؤرخ اور مصنف <u>الدرة المصانة فی اخبار الکنانة</u> ۔ |
| ۲ ۳۹۶ | | * دمشق : شام کا سب سے بڑا شہر اور الجمهورية العربية السورية کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۳۹۷ | | * الدمشقی : شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن ابی طالب الانصاری الصوفی المعروف بہ ابن شیخ حنین ، مصنف <u>نخبة الدھر فی عجائب البرو البحر</u> وغیرہ (م ۵۷۲۷/۱۱۳۲ء)۔ |
| ۱ ۳۲۷ | | * الدمام : خلیج فارس کی ایک بندرگاہ اور سعودی عرب کے صوبہ مشرقیہ کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۳۲۸ | | * دمنات : مراکش میں بربروں کا ایک چھوٹا سا شہر۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۴۳۰ | | * دمنت : رگ بہ دمنات۔ |
| ۱ ۴۳۰ | | * دمنہور : دریائے نیل کے طاس میں واقع مصر کے متعدد شہر۔ |
| ۲ ۴۳۱ | | * دمیاط : مصر زیریں کا ایک شہر۔ |
| | | * الدمیاطی البناء : احمد بن محمد ، مصر زیریں میں سلسلہ نقشبندیہ کے مقامی درویشوں کا |
| ۲ ۴۳۲ | | رکن رکن اور مصنف اتحاف فضلاء البشر (م ۱۱۱۷ھ/۵۱۷۰ء)۔ |
| | | * الدمیاطی : عبدالؤمن بن خلف شرف الدین التونی الشافعی (۵۱۳ھ/۱۲۱۷ء تا ۵۷۰ھ/۱۱۷۰ء) |
| ۱ ۴۳۳ | | (۵۱۳۰ھ) ، ایک محدث اور مصنف معجم شیوخ وغیرہ۔ |
| | | * الدمیاطی : نور الدین یا اصیل الدین ، ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی میں |
| ۲ ۴۳۳ | | اسماءے باری تعالیٰ کی تشریح میں ایک قصیدہ لامیہ کا مصنف۔ |
| ۱ ۴۳۴ | | * دمییر باش : قابل انتقال اثاثے کے لیے ایک ترکی اصطلاح۔ |
| ۲ ۴۳۴ | | * دمییر قہو : (دمیر قہی) ، رگ بہ در آہین۔ |
| | | * الدمییری : کمال الدین محمد بن موسیٰ بن عیسیٰ (۵۴۲ھ/۱۱۴۱ء تا ۵۸۰ھ/۱۱۸۰ء) ، |
| ۲ ۴۳۴ | | صاحب حیوة الحیوان۔ |
| ۲ ۴۳۶ | | * دناقل ، دناقلہ : رگ بہ دنقلی۔ |
| ۲ ۴۳۶ | | * دلہ : رگ بہ علم (نجوم)۔ |
| ۲ ۴۳۶ | | * دلباؤلد : رگ بہ دماؤلد۔ |
| ۲ ۴۳۶ | | * دلبلی : رگ بہ گرد۔ |
| | | * دلدان : ابو جعفر احمد بن حسن ، تیسری صدی ہجری/نویں صدی عیسوی کا ایک شیعہ |
| ۲ ۴۳۷ | | محدث اور مصنف کتاب الاحتجاج وغیرہ۔ |
| ۱ ۴۳۸ | | * دلزلی : (دنزلی) ، جنوب مغربی آناطولی میں اسی نام کی ولایت کا سب سے بڑا شہر۔ |
| ۱ ۴۴۰ | | * دنغزل : رگ بہ دنزلی۔ |
| ۱ ۴۴۰ | | * دنقلہ : (Dongola) ، نوبہ (نوبیا) میں دو شہر۔ |
| ۱ ۴۴۱ | | * دنقلی : بحیرہ احمر کے مغربی ساحل پر آباد ایک قبیلہ۔ |
| | | * دنکن : (دونکن ، تنکن) ، چینی مسلمانوں کا نام ؛ رگ بہ (۱) چین ؛ (۲) ترک ؛ (۳) |
| ۱ ۴۴۲ | | ترکستان۔ |
| ۱ ۴۴۲ | | * دہی : (دئہ) ، جمہوریہ سودان کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۴۴۳ | | * الدہیا : آخرت کے بالمقابل اس دنیا اور اس کی زندگی کے لیے ایک معروف اصطلاح۔ |
| ۲ ۴۴۶ | | * دہیسر : بالائی عراق عرب میں قرون وسطیٰ کا ایک تباہ شدہ شہر۔ |
| ۲ ۴۴۷ | | * دہیویت : (Secularism) ، رگ بہ الدنیا۔ |
| ۲ ۴۴۷ | | * دلیہ : رگ بہ دانیہ۔ |
| ۲ ۴۴۷ | | * دوا : رگ بہ ادویہ۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۴۴۷ | | * دَوَّاب : (فارسی : دو دریا) ، برعظیم پاک و ہند میں دو دریاؤں کے درمیان واقع علاقے۔ |
| | | ⑤ دوات دار : (دوادار ، دویدار ، امیر دوات) ، سرکاری روشنائی کے ذخیرے کا |
| ۱ ۴۴۸ | | منصب دار و محافظ۔ |
| ۲ ۴۴۸ | | * دوار : بدوی عربوں کا پڑاؤ۔ |
| ۲ ۴۴۹ | | * دوار کا : صوبہ گجرات (بھارت) کا ایک تاریخی شہر۔ |
| ۲ ۴۵۰ | | * دوا رو : جنوبی حبشہ کی ایک مسلم تجارتی ریاست۔ |
| ۲ ۴۵۱ | | * دوازده امام : رک بہ اثنا عشریہ۔ |
| ۲ ۴۵۱ | | * الدَّوَّاسِر : وسطی عرب کا ایک بڑا قبیلہ۔ |
| ۲ ۴۵۲ | | * دَوَائِر : الجزائر میں مقامی سردار کے خدمت گزار خاندان۔ |
| ۱ ۴۵۳ | | * دو بروجہ : مشرقی یورپ میں واقع ایک سطح مرتفع۔ |
| ۱ ۴۵۴ | | * دوییتی : رک بہ رباعی۔ |
| ۱ ۴۵۴ | | * الدَّوْحَة : خلیج فارس کی ریاست قطر کا دارالحکومت۔ |
| ۲ ۴۵۴ | | * دُودُ الْقَز : رک بہ حریر۔ |
| ۲ ۴۵۴ | | * دُور بَاش : گرز یا تبر ، فوجی اعزاز کا ایک نشان۔ |
| ۲ ۴۵۵ | | * دُورِق : جنوب مغربی خوزستان کا ایک شہر۔ |
| | | * دوریگی : (دفریگی : موجودہ دورگی) ، ارمینیہ اور قبادوسیہ کی سرحد پر واقع جدید ترکیہ |
| ۲ ۴۵۶ | | کا ایک قصبہ۔ |
| ۱ ۴۵۷ | | * دوزخ : رک بہ جہنم۔ |
| ۱ ۴۵۷ | | * دوزمہ مصطفیٰ : رک بہ مصطفیٰ دوزمہ۔ |
| ۱ ۴۵۷ | | * دوس : رک بہ ازد۔ |
| | | * دوست محمد : امیر افغانستان (از ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ھ/۱۸۲۶ء تا ۱۲۵۵ھ/۱۸۳۹ء و از |
| ۱ ۴۵۷ | | ۱۲۵۹ھ/۱۸۳۳ء تا ۱۲۷۹ھ/۱۸۶۳ء) ، بارک زئی حکومت کا بانی۔ |
| ۱ ۴۵۹ | | * دوسہ : قاہرہ میں صوفیوں کے طریقتہ سعیدہ کے شیوخ کی ایک رسم۔ |
| ۱ ۴۶۰ | | * دُوعَن : یا دُوعَن ، حضر موت کے جنوبی معاونوں میں سب سے بڑی معاون ندی۔ |
| ۱ ۴۶۱ | | * دُوغَانَجِی : رک بہ طوغانجی۔ |
| ۱ ۴۶۱ | | * دُوغَر : ایک اوغوز قبیلہ۔ |
| ۲ ۴۶۱ | | * دُوغَلات : (دُوقلات) ، ایک منگول قبیلہ۔ |
| ۲ ۴۶۳ | | * دُولاب : رک بہ ناعورہ۔ |
| ۲ ۴۶۳ | | * دُولت : رک بہ (۱) الدولة ؛ (۲) مالیات ؛ (۳) بیت المال۔ |
| | | * الدولة : ایک مختلف المعانی اصطلاح ؛ (۱) حکمران خاندان یا اس کا عرصہ حکومت ؛ |
| ۲ ۴۶۳ | | (۲) بطور لقب یا خطاب ؛ (۳) اقتصادی مفہوم میں۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۶۸ | | * دولت آباد : دکن (بھارت) کا ایک مشہور پہاڑی قلعہ اور قدیم ہندو راجاؤں کا صدر مقام دیوگری۔ |
| ۲ ۳۷۰ | | * الدولت آبادی : شہاب الدین احمد بن شمس الدین بن عمر زاوی الہندی ، نویں صدی ہجری/پندرہویں صدی عیسوی کے ایک ممتاز ہندوستانی عالم ، اصولی ، فقیہ ، مفسر اور کثیر التصانیف بزرگ (م ۸۴۸/۱۴۳۵ء)۔ |
| ۲ ۳۷۱ | | * دولت شاہ : (۱) ابن علاء الدولہ بختی شاہ ، امیر ، ایرانی سوانح نگار اور مصنف تذکرۃ الشعراء (م ۸۹۲/۱۴۸۷ء) ؛ (۲) ابن فتح علی شاہ (۱۲۰۳/۱۷۸۹ء تا ۱۲۳۶/۱۸۲۰ء) ، کرمان شاہان کا حاکم اور شاعر۔ |
| ۱ ۳۷۲ | | * دولت گرای : (خان) ، الملقب بہ تخت آلفان (۱۵۱۲/۱۵۱۸ء تا ۱۵۷۷/۱۵۷۷ء) ، قریم (کریمیا) کا خان یا حکمران (از ۱۵۵۱/۱۵۵۸ء)۔ |
| ۱ ۳۷۳ | | * دولہ باغچہ : رگ بہ استانبول۔ |
| ۱ ۳۷۳ | | * دومة الجندل : (= جوف) ، آج کل سعودی عرب کے علاقہ نجد میں وادی سرحان کے سرے پر ایک واحد (نخلستان) اور ایک قدیم ریاست۔ |
| ۱ ۳۷۷ | | * دوئولی : رگ بہ کرد۔ |
| ۱ ۳۷۷ | | * دوئم : (دولم) ، رگ بہ مصاحف۔ |
| ۱ ۳۷۷ | | * دولہ : (Donme) ، گیارہویں صدی ہجری/سترہویں صدی عیسوی میں ترکیہ میں نو مسلم یہودیوں کا ایک فرقہ۔ |
| ۱ ۳۷۹ | | * الدوائی : محمد بن اسعد جلال الدین (۸۳۰/۱۴۲۷ء تا ۱۵۰۲/۱۵۰۳ء) ، ایک مشہور شارح اور مصنف اخلاق جلالی وغیرہ۔ |
| ۱ ۳۸۱ | | * دوہ بویولی : بعض پہاڑی دروں اور پہاڑ کی چوٹیوں کے لیے ترکی میں ایک جغرافیائی اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۸۱ | | * دوہ جی : (ترکی : شتربان) ، عثمانی فوج میں بعض ینی جری دستوں کا نام۔ |
| ۱ ۳۸۲ | | * دوہ لی قرہ حصار : رگ بہ قرہ حصار۔ |
| ۱ ۳۸۲ | | * دوی : (ذوی) ، رگ بہ ذو۔ |
| ۱ ۳۸۲ | | * دَوین : (دَفن) ، ارمینیہ کا ایک اہم شہر اور عربوں کے دور میں دارالحکومت۔ |
| ۲ ۳۸۲ | | * دہاس : کوہ بابا (ضلع بامیان) کے پہاڑوں سے نکلنے والا شمالی افغانستان کا ایک دریا۔ |
| ۲ ۳۸۲ | | * دَہر : (زمانہ) ، ایک معروف لسانی و مذہبی اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۸۳ | | * الدَہر : قرآن مجید کی چھترویں سورہ (دیکھیے زیادات ، جلد ۹)۔ |
| ۲ ۳۸۳ | | * دَہران : رگ بہ ظہران۔ |
| ۲ ۳۸۳ | | * دَہریہ : دہر کو قدیم اور باعث حوادث مانتے والا گروہ۔ |
| ۱ ۳۸۹ | | * دہستان : شمال مشرقی ایران میں دو اضلاع اور ان سے متعلق شہروں کا نام۔ |

عنوان

اشارات

صفحہ عمود

- * دہشور : رگ بہ دُحشور۔
- * دہقان : گاؤں کا چودھری اور ایران کے ساسانی عہد میں کمتر درجے کا جاگیردار۔
- * دہلک : (جزائر) ، بحیرہ احمر کے مغربی ساحل پر جزیروں کا مجموعہ۔
- * الدہلوی ، نور الحق : رگ بہ نور الحق الدہلوی۔
- * دہلی : دریائے جمنا کے مغربی کنارے پر واقع برعظیم پاک و ہند کا مشہور تاریخی شہر اور علمی و ثقافتی مرکز : اسلامی عہد ، برطانوی دور اور آج کل بھارت کا دارالحکومت۔
- * دہلی سلطنت : رگ بہ ہند۔
- * دہلی کالج : ۱۸۲۵ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے تحت مدرسہ غازی الدین خان میں قائم کیا جانے والا ایک کالج۔
- * الدہناء : سعودی عرب میں صحرائے لفوذ کا ایک طویل و تنگ محراب نما قطعہ۔
- * دہنج : (فارسی : دھنہ ، دھانہ ، سبز رنگ مر مر) ، تانبے کی معروف سبز رنگ کی خام دھات۔
- * دہ ہائی : خوجہ ، ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی میں آناتولی کا ایک شاعر۔
- * دی : رگ بہ دایی۔
- * دیار بکر : جزیرہ (العراق) کا شمالی صوبہ۔
- * الدیار بکری : حسین بن محمد بن الحسن ، دسویں صدی ہجری/سولہویں صدی عیسوی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت تاریخ الخمیس فی احوال نفس نفیس کا مصنف (م ۵۹۶ھ/۱۱۵۹ء)۔
- * دیار ربیعہ : الجزیرہ کا سب سے مشرقی اور وسیع ترین صوبہ۔
- * دیار مضر : دریائے فرات اور اس کے معاون بلیخ سے سیراب ہونے والا الجزیرہ کا ایک صوبہ۔
- * دیاسفوریدس : رگ بہ دیسقوریدیس۔
- * دیالی : وسطی عراق کے مشرق میں ایک اہم دریا۔
- * دیپاج : رگ بہ قماش۔
- * دیپل : (دیپل یا دیول) ، سندھ کی قدیم بندرگاہ۔
- * دیہ : (دیت ، خون بہا) ، کسی کو قتل کرنے یا ظالمانہ طور پر جسمانی ضرب پہنچانے پر واجب الادا زر نقد یا مال کی معین مقدار۔
- * دی تریسی : Friedrich Dieterici ، انیسویں صدی کا ایک ممتاز جرمن مستشرق۔
- * دیدبان : (فارسی : دیدبان) ، بعض پھرے داروں ، چوکیداروں اور ناظروں وغیرہ کے لیے ایک اصطلاح۔
- * دیدو : رگ بہ دوو۔

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۳۰ | | * دیر: مشرق اوسط میں عربوں کی فتح کے بعد کام کرنے والی عیسائی خانقاہیں۔ |
| | | * دیر: پاکستان سے ۱۹۴۷ء میں الحاق کرنے والی شمال مغربی سرحدی صوبے کی ایک نوابی ریاست۔ |
| ۱ ۵۳۳ | | * دیر الاعور: عراق میں ایک تاریخی مقام۔ |
| ۱ ۵۳۵ | | * دیر الجاثلیق: عراق میں دو خانقاہوں کا نام۔ |
| ۲ ۵۳۵ | | * دیر الجمجم: کوفے (عراق) کے نزدیک الحجاج اور ابن الاشعث کے مابین لڑائی کا مقام۔ |
| ۲ ۵۳۶ | | * دیر الزور: شام کا ایک چھوٹا سا شہر۔ |
| ۲ ۵۳۷ | | * دیر سمعان: شام میں کئی مقامات کا نام۔ |
| ۱ ۵۳۸ | | * دیر العاقول: بغداد کے جنوب مشرق میں عراق کا ایک قصبہ۔ |
| ۲ ۵۳۸ | | * دیر عبدالرحمن: نواح کوفہ میں ایک مقام۔ |
| ۱ ۵۴۰ | | * دیر قیرہ: کوفے کے قریب ایک معروف مقام۔ |
| ۱ ۵۴۰ | | * دیر فنا: بغداد کے جنوب میں عراق کا ایک مقام۔ |
| ۲ ۵۴۰ | | * دیر کعب: (ایادی دیر)، مدائن سے کوفے جانے والی شاہراہ پر عراق کا ایک مقام۔ |
| ۱ ۵۴۱ | | * دیر مران: شام میں دو خانقاہوں کا نام۔ |
| ۲ ۵۴۱ | | * دیر موسیٰ: کوفے کے نزدیک ایک مقام۔ |
| ۲ ۵۴۲ | | * دیسکوریدیس: Dioscorides (= دیا-سقوریدیس)، پہلی صدی قبل از مسیح ایک قدیم یونانی فلسفی۔ |
| ۲ ۵۴۲ | | * دیسلان: Baron MacGuckin de Slane (۱۸۰۱ تا ۱۸۷۸ء)، ایک ممتاز فرانسیسی مستشرق۔ |
| ۲ ۵۴۳ | | * دیصانیہ: شہر الزہا کے مشہور حامی تطبیق عقائد اور ملحد بردیصان یا ابن دیصان کا پیرو فرقہ۔ |
| ۲ ۵۴۵ | | * دیک: مرغ۔ |
| ۲ ۵۴۷ | | * دیک الجن الحصی: عبدالسلام بن رغبان (۸۱۶/۷۷۷ - ۷۷۷ تا ۸۲۳/۷۸۹ء یا ۸۲۳/۸۵۰ - ۸۵۱ء)، ایک شامی عرب شاعر۔ |
| ۱ ۵۴۹ | | * دیلم: عراق کا ایک قبیلہ۔ |
| ۱ ۵۵۰ | | * دیلم: گیلان کی سطح مرتفع کا جغرافیائی نام۔ |
| ۱ ۵۵۰ | | * دیمتوقہ: (دمتوقہ، دمتکہ)، سلطنت عثمانیہ کے صوبہ روم ایلی کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۵۶۱ | | * دیموکرت ہارٹی: ترکوں کی ایک سیاسی جماعت (قیام: ۷ جنوری ۱۹۴۶ء)۔ |
| ۲ ۵۶۱ | | * دین: (قرض، ادھار)، ایک شرعی و فقہی اصطلاح۔ |
| ۱ ۵۶۲ | | * دین: رک بہ اسلام۔ |
| ۱ ۵۶۳ | | * دین الہی: (یا دین الہی اکبر شاہی)، ہندوستان کے مغل شہنشاہ اکبر کا ۱۵۹۹ء |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۶۴ | | ۱۵۸۱ء سے جاری کردہ ایک دین. |
| ۲ ۵۶۹ | | * دیناج پور : مشرقی پاکستان (موجودہ بنگلہ دیش) کا ایک ضلع. |
| ۲ ۵۶۹ | | * دینار : ایک طلائی سکہ. |
| | | * دینار ملک : سلاجقہ کے زوال کے بعد خراسان پر قبضہ جمائے والا ایک اوغوز سردار |
| ۲ ۵۷۳ | | (م ۵۵۹۱/۱۱۹۵ء). |
| ۱ ۵۷۴ | | * دینور : ازمینہ وسطی میں الجبال کا ایک اہم اور آج کل اجڑا ہوا شہر. |
| | | * الدینوری : ابو حنیفہ احمد بن داؤد ، شہرہ آفاق مؤرخ ، عالم دین ، ماہر نباتیات |
| ۱ ۵۷۶ | | اور مصنف الاخبار الطوال وغیرہ (م ۵۲۸۲/۸۹۵ء). |
| | | * الدینوری : ابو سعید سعد نصر بن یعقوب ، مصنف القادری فی التعییر (تصنیف ۵۳۹۷/ |
| ۱ ۵۸۰ | | ۶۱۰۰ء). |
| ۲ ۵۸۰ | | * دیو : دشمن دیوتا ، بدی اور تاریکی کی ارواح. |
| ۲ ۵۸۱ | | * دیو : بھارت میں سوراشر کے جنوبی کونے کے سامنے ایک جزیرہ اور بندرگاہ. |
| ۱ ۵۸۳ | | * دیوان : اشعار یا نثر کا مجموعہ ، کتاب اندراجات ، دفتر. |
| | | * دیوان ہمایوں : عثمانی شاہی مجلس ، گیارہویں صدی ہجری/سترہویں صدی عیسوی کے |
| ۲ ۶۱۵ | | وسط تک سلطنت عثمانیہ کی انتظامیہ کا مرکزی ادارہ. |
| ۱ ۶۲۰ | | * دیوانی : رگ بہ خط. |
| ۲ ۶۲۰ | | * دیوانیہ : وسطی عراق کا ایک قصبہ. |
| | | * دیو بند : ضلع سہارن پور (بھارت) میں ایک پرانا شہر اور دینی دارالعلوم کے |
| ۲ ۶۲۰ | | لیے معروف. |
| | | * دیو بندی : دارالعلوم دیو بند سے نسبت رکھنے والا احناف کا ایک معتدل اور |
| ۲ ۶۲۱ | | متوسط الخیال گروہ. |
| | | * دیو شرمہ : بینی چری دستوں ، نیز محل اور انتظامیہ کی اسامیاں پر کرنے کی غرض سے |
| ۱ ۶۲۵ | | عیسائی بچوں کی میعاد بھرتی کے لئے ایک عثمانی اصطلاح. |
| ۲ ۶۲۶ | | * دیون عمومیہ : عثمانی حکومت کے قرضے ، بالخصوص نظام قرض قائم شدہ ۱۸۸۱ء. |
| ۱ ۶۲۸ | | * دھار : مدھیا پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام. |
| ۲ ۶۲۹ | | * دھار وار : بھارتی ریاست میسور کی قسمت بلگام کا ایک ضلع. |
| ۲ ۶۳۰ | | * دھتورا : ایک چھوٹے سے خار دار پودے کا خار دار پھل. |

ط

- ⑤ ڈ: ہندی حروف تہجی کا تیرھواں اور اردو کا انیسواں حرف . ۱ ۱
- ⑤ ڈاؤٹی: Charles Montague Doughty (۱۸۳۳ تا ۱۹۲۶ء)، ایک انگریز مصنف اور دیار عرب کا معروف سیاح اور جغرافیا نگار . ۱ ۱
- ⑤ ڈھومی: رگ بہ دھومی . ۱ ۲
- ⑤ ڈخویہ: Michael Jan de Goeje (۱۸۳۶ تا ۱۹۰۹ء)، نامور ولندیزی مستشرق اور بہت سی اسلامی، تاریخی و جغرافیائی تصانیف کا طابع . ۱ ۲
- ⑤ ڈراما: رگ بہ (۱) حکایت؛ (۲) روایت؛ (۳) مسرہیہ . ۱ ۳
- ⑤ ڈوزی: Reinhart Dozy (۱۸۲۰ تا ۱۸۸۳ء)، نامور ولندیزی مستشرق . ۱ ۳
- * ڈوگر: رگ بہ دوگر . ۲ ۳
- ⑤ ڈی ٹریسی: رگ بہ دی ٹریسی . ۲ ۳
- * ڈیرہ جات: دریائے سندھ اور کوہ سلیمان کے درمیان واقع پاکستان کا ایک علاقہ . ۲ ۳
- * ڈھاکہ: بنگلہ دیش (سابق مشرق پاکستان) کا صدر مقام . ۱ ۵

ز

- * ذ: عربی حروف ہجا کا نواں، فارسی کا گیارھواں اور اردو کا اکیسواں حرف . ۱ ۹
- * ذات: شے، معنی، وجود، اور خود وغیرہ کے معنوں میں فلسفہ اسلامی کی ایک اصطلاح . ۱ ۱۰
- * ذات السواری: رگ بہ تکملہ، لائٹن، بار دوم . ۱ ۹۱
- * ذات الہمہ: رگ بہ ذوالہمہ . ۲ ۱۱
- * ذاتی: اصل نام عوض، بخشی یا بخشی (۱۸۷۵ء/۱۳۷۱-۱۳۷۲ء تا ۱۹۵۳ء/۱۵۳۶ء)، کلاسیکی دور سے قبل کے زمانے کا اہم ترین عثمانی شاعر اور مثنوی شمع و پروانہ کا مصنف . ۲ ۱۱

- * ذاتی (سلیمان): گیلی ہولی کا ایک صاحب دیوان صوفی عثمانی شاعر اور شیخ اسماعیل حق کا خلیفہ (م ۱۱۵۱ھ/۱۷۳۸ء)۔
- ۱ ۱۳
- ⑤ الذَّیْرُ: قرآن مجید کی ۵۱ ویں سورت۔
- ۱ ۱۳
- * ذاکِر: قاسم بے (۱۲۰۱ھ/۱۷۸۶ء تا ۱۲۴۳ھ/۱۸۵۷ء)، ایک بلند پایہ آذربائیجانی شاعر اور ہجو گو۔
- ۲ ۱۵
- * ذہاب: مکھی، بھڑ، تتلی، پروانہ وغیرہ۔
- ۲ ۱۶
- * ذہیان: رگ بہ غطفان۔
- ۲ ۱۷
- ⑤ ذہیحہ: ذہیح کیا ہوا جانور؛ فقہ کی ایک اصطلاح۔
- ۲ ۱۷
- * ذراع: فقہ میں ماپ تول کا ایک پیمانہ۔
- ۲ ۱۹
- * ذرہ: چھوٹی سے چھوٹی مقدار؛ قرآن و حدیث، نیز فلسفے کی ایک اصطلاح۔
- ۱ ۲۱
- ⑤ ذکاۃ: رگ بہ ذہیحہ۔
- ۱ ۲۲
- * ذکر: ثنائے الہی میں مخصوص کلمات کو مخصوص طریق سے دہرانا؛ ایک دینی اصطلاح۔
- ۱ ۲۲
- * ذمار: (ڈمار)، جنوبی عرب میں صنعاء سے عدن جانے والی سڑک پر واقع ایک شہر اور معروف ضلع۔
- ۱ ۲۴
- ⑤ ذمہ: عہد و پیمان، امان، کفالت؛ ایک معروف فقہی اور سیاسی اصطلاح۔
- ۱ ۲۵
- * ذمی: رگ بہ ذمہ۔
- ۲ ۳۸
- * ذلیب: رگ بہ نجوم۔
- ۲ ۳۸
- * الذُّلُوبُ دُفْن: گناہوں کا زیر خاک دہانا؛ عرب بدویوں کی ایک رسم۔
- ۲ ۳۸
- * ذو، ذی، ذا: ایک نحوی اصطلاح، اصل مادہ ”ذ“ پر مبنی توصیفی (جزو کی) اشکال۔
- ۱ ۳۹
- ⑤ ذوالحجہ: عربی اسلامی قمری تقویم کا بارہواں مہینہ۔
- ۱ ۴۰
- * ذُو الْخَلِیْصَہ: دور جاہلیت کا ایک بت۔
- ۱ ۴۰
- * ذوالریمہ: ابوالحارث غیلان بن عقبہ، ایک مشہور عربی شاعر (م ۱۱۷ھ/۷۳۵-۷۳۶ء)۔
- ۱ ۴۱
- * ذوالشری، قبیلہ ازد کے بنو الحارث یا قبیلہ دوس کا ایک صنم۔
- ۲ ۴۴
- * ذوالفقار: غزوہ بدر میں بطور مال غنیمت ملنے والی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک مشہور تلوار۔
- ۱ ۴۶
- * ذُو الْفَقَارِیَہ: سترھویں اور اٹھارھویں صدی عیسوی میں مصر کا ایک مملوک خاندان اور سیاسی گروہ۔
- ۱ ۴۷
- ⑤ ذوق: جمالیات، ادب، تصوف اور فلسفہ کی ایک اصطلاح۔
- ۲ ۴۸
- * ذوق: شیخ محمد ابراہیم (م ۱۲۰۳ھ/۱۷۹۰ء تا ۱۲۷۱ھ/۱۸۵۴ء)، اردو کا صاحب دیوان مشہور شاعر، خاقانی ہند۔
- ۱ ۵۰

صفحہ حدود

اشارات

عنوان

- * **ذُو قَار :** کوفے کے قریب واسط کی جانب ایک چشمہ اور عربوں کی ایک قدیم جنگ کی رزم گاہ .
- * **ذُو الْقَدَر :** البستان سے مرعش و ملطیہ تک کے علاقے پر دو صدیوں تک حکمرانی کرنے والا ایک ترکمان خاندان (۵۷۳۸/۱۳۳۷ء تا ۵۹۲۸/۱۵۲۲ء) .
- * **ذُو الْقَرْنَيْن :** (= دو سینگوں والا)، ایک طاقتور، صاحب فتوحات بادشاہ کا قرآنی عرف .
- ⊗ **ذُو الْقَعْدَة :** اسلامی ہجری تقویم کا گیارہواں مہینا
- ⊗ **ذُو الْكُفَل :** قرآن مجید میں مذکور ایک قدیم پیغمبر .
- * **ذُو النُّون :** ابو الفیض ثوبان بن ابراہیم المصری (۵۱۸۰/۷۹۶ء تا ۵۲۴۶/۸۶۱ء) ، ابتدائی دور کے ایک صوفی بزرگ ، المعروف بہ رئیس الصوفیہ .
- * **ذُو النُّون (أَرْغُون) :** (ذوالنون یگ ارغون) ، سندھ کے ارغون خاندان کا بانی (م ۹۱۳/۱۵۰۷ء) .
- * **ذُو النُّون (بنو) :** پانچویں صدی ہجری میں قبیلہ ہوارہ کے برہروں پر مشتمل اندلس کا ایک سربرآوردہ خاندان .
- ⊗ **ذُو نَوَاس :** یوسف اشعر ، زمانہ قبل از اسلام میں یمن کا ایک بادشاہ .
- * **ذَوَاق :** رگ بہ چاشناگیر .
- * **ذُو الْهَمَة :** (ذات الہمة) ، عربوں کی ایک داستان شجاعت کی ہیروئن .
- * **ذَوِی :** رگ بہ ذو .
- * **ذَوِیْن :** رگ بہ سیف .
- * **ذَهَب :** سونا ، تاریخ عالم میں ایک اہم اور قیمتی دھات .
- * **الذَّهَبِی :** رگ بہ احمد المنصور .
- * **الذَّهَبِی :** شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن احمد الترمکمانی الفاروقی الدمشقی (۵۶۷۳/۱۲۷۳ء تا ۵۷۴۸/۱۳۳۸ء یا ۵۷۵۳/۱۳۵۲ء - ۱۳۵۳ء) ، مشہور عرب مؤرخ ، عالم دین ، محدث اور مصنف تذکرۃ الحفاظ وغیرہ .
- * **ذہبیہ :** کبراویہ (رگ بان) کے سلسلہ صوفیہ کا ایرانی نام ؛ نیز رگ بہ طریقہ .
- * **ذہران :** رگ بہ ظہران .
- * **ذہنی :** بیبرتلو ، ترکی کا ایک صاحب دیوان شاعر (م ۱۲۷۵/۱۸۵۹ء) .
- * **الذَّئَاب :** (بھیڑیے) ، جنوبی عرب کا ایک وحشی اور جنگجو قبیلہ .
- * **ذُئِب :** بھیریا ، ایک معروف درندہ .
- * **ذِی :** رگ بہ ذو .

- * ر : (الراء) عربی حروف تہجی کا دسواں ، فارسی کا بارہواں ، اردو کا بائیسواں اور ہندی کا ستائیسواں حرف .
- ۱ ۹۲
- * رابطہ : رگ بہ رباط .
- ۱ ۹۲
- * رَابِعَةُ الْعَدْوِيَّة : (۵۹۵/۵۱۳ - ۶۱۴ یا ۵۹۹/۵۱۷ - ۶۱۸ تا ۶۱۸/۵۱۸۵) ، بصرے کی ایک مشہور عارفہ اور ولیہ .
- ۲ ۹۲
- * راتب : کوئی مقررہ چیز؛ نیز نفل نمازوں اور اوراد و وظائف کے لیے ایک فقہی اصطلاح (نیز رگ بہ نافلہ) .
- ۱ ۹۶
- * راجہوت : کشتریوں اور غیر ملکی حملہ آوروں کی اولاد پر مشتمل برعظیم پاک و ہند کی ایک معروف قوم .
- ۱ ۹۶
- * راحیل : حضرت یعقوبؑ کی زوجہ محترمہ اور حضرت یوسف علیہ السلام کی والدہ .
- * رَادَهَن پور : برطانوی عہد میں برعظیم پاک و ہند ایک مسلمان ریاست (اب بھارت کے صوبہ گجرات میں مدغم) .
- ۱ ۱۰۳
- * راڈوال : J.M. Rodwell، انیسویں صدی کا ایک برطانوی مستشرق اور قرآن مجید کا انگریزی مترجم (مطبوعہ ۱۸۶۱ء) .
- ۱ ۱۰۵
- * رازی : امین احمد ، ایک ایرانی تذکرہ نویس اور مؤلف تذکرہ ہفت اقلیم (تصنیف ۱۵۹۳/۵۰۰۲) .
- ۱ ۱۰۶
- * الرازی : اندلس کے تین مؤرخ : (۱) محمد بن موسیٰ بن بشیر بن جناد بن لقیط الکنانی الرازی (م ۵۲۶۳/۵۸۸۶) ، مصنف کتاب الرايات ؛ (۲) احمد بن محمد (م ۵۳۳۳/۵۹۵۵) ، مقدم الذکر کا بیٹا ، مصنف تاریخ ملوک اندلس ؛ (۳) عیسیٰ بن احمد بن محمد ، سابق الذکر کا بیٹا ، مصنف کتاب الحجاب للخلفاء بالاندلس .
- ۱ ۱۰۷
- * الرازی : ابوبکر محمد بن زکریا (۵۲۵۰/۵۸۶۳ تا [۵۲۹۰ یا ۵۳۱۳/۵۹۲۵] ، مشہور طبیب ، کیمیا دان ، فلسفی اور طب قدیم کے موضوع پر بہت سی کتابوں کا مصنف .
- ۲ ۱۰۹
- * الرازی : فخر الدین ، امام ؛ رگ بہ فخر الدین الرازی .
- ۱ ۱۱۵
- * راس : Sir Edward Denison Ross (۱۸۷۱ء تا ۱۹۴۰ء) ، بیسویں صدی کا مشہور انگریز مستشرق .
- ۱ ۱۱۵
- * رَاسُ الْعَيْنِ : (عین وردہ) ، الجزیرہ میں دریائے خابور کے کنارے ایک شہر .
- ۱ ۱۱۶
- * واسم احمد : (ولادت ۵۱۲۸۳/۱۸۶۶-۱۸۶۷ء) ، ایک ممتاز ترکی مصنف اور افسانہ نگار .
- ۲ ۱۲۰

صفحہ عبود

اشارات

عنوان

- * راشد محمد : سلطنت عثمانیہ کا ایک شاہی تاریخ نویس اور مصنف تاریخ راشد
(۱۲۲ ۲) (۱۱۹۸۸/۵۱۷۳۵) .
- * الرَّاشِد بالله : ابو جعفر المنصور بن المسترشد بالله، ایک عباسی خلیفہ (از ۵۲۹/۱۱۳۵ء تا
(۱۲۳ ۲) (۵۳۰/۱۱۳۶) .
- * راشد الدین سنان : المعروف بہ شیخ الجبل ، بارہویں صدی عیسوی کے نصف دوم میں
(۱۲۳ ۲) شام کے اسماعیلیوں کا مشہور پیشوا (م ۵۸۹/۱۱۹۳) .
- * الرَّاضی بالله : ابو العباس احمد ، عباسی خلیفہ (از ۵۲۲/۹۳۴ء تا ۵۳۲/۹۴۰) . (۱۲۵ ۲)
- * الرَّاعِب الْأَصْفَهَالی : ابوالقاسم الحسین بن محمد ، علوم دینیہ کا ایک نامور عربی عالم
(۱۲۷ ۲) اور مصنف المفردات وغیرہ (م ۵۵۰/۱۱۰۸) .
- * راغب پاشا : راغب محمد پاشا بن کاتب محمد شوقی (۱۱۱۱/۱۶۹۹ء تا ۱۱۷۶/۱۷۷۳ء)
(۱۲۹ ۲) آخری ممتاز عثمانی وزیر اعظم .
- * الرَّافِضِیہ : (الروافض) ، شیعہوں کے لیے ایک طعن آمیز نام . (۱۳۰ ۲)
- * رام پور : برطانوی ہند کی ایک مسلمان ریاست ، اب اتر پردیش (بھارت) کا ایک حصہ . (۱۳۱ ۲)
- * رام ہرمز : (رامیز ، راسز) ، اہواز سے جنوب مشرق میں واقع خوزستان کا ایک ضلع
(۱۳۳ ۲) اور شہر .
- * الرَّامی : حسن بن محمد شرف الدین ، ایک صاحب طرز ایرانی ادیب اور مصنف
(۱۳۶ ۱) انیس العشاق (۸۲۹/۱۴۲۳) .
- * راسی محمد پاشا : (۱۰۶۵ - ۱۱۶۵/۱۶۵۴ء تا ۱۱۱۹/۱۷۰۸ء) ، عثمانی سلطنت کا
(۱۳۷ ۲) ایک وزیر اعظم اور شاعر .
- * راولپنڈی : پنجاب (پاکستان) کے اسی نام کے ضلع اور قسمت کا صدر مقام اور چھاؤنی . (۱۳۹ ۱)
- * الرَّاوَنَدی : رک بہ ابن الراوندی . (۱۳۰ ۲)
- * راہب : تارک الدنیا ، اہل کتاب (عیسائیوں کے) عابد و تارک دنیا افراد . (۱۴۰ ۲)
- * رالٹ : William Wright ، ایسویں صدی عیسوی کا ایک ممتاز عربی دان انگریز
(۱۴۱ ۱) مستشرق .
- * رَآی : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی نظر، علم ، اعتقاد، ظن ، قیاس ، اجتہاد وغیرہ . (۱۴۲ ۱)
- * رَبا : رک بہ ربو . (۱۴۳ ۲)
- * رَبَاب : موسیقی کا ایک آلہ . (۱۴۴ ۲)
- * رباح : زبیر پاشا ، ایک اہم مصری سیاست دان ، بحر الغزال کا والی (م ۱۳۱۸/۱۹۰۰) . (۱۵۰ ۲)
- * رباط : قلعہ بند اسلامی خانقاہ . (۱۵۱ ۲)
- * رباط الفتح : مراکش کا ایک اہم شہر اور انتظامی مرکز . (۱۵۷ ۱)
- * رباعی : علم عروض کی ایک اصطلاح ، چار مصرعی نظم . (۱۶۱ ۲)

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۶۸ | | ⊗ رَبّ : ذات باری کے لیے ایک قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۱۷۰ | | ⊗ رَیْضُ : کسی شہر کا دیہاتی حلقہ ، اندلس میں شہر کے بعض محلوں کے ناموں کا جز . |
| ۲ ۱۷۰ | | ⊗ رَبْو : ایک اسلامی فقہی و معاشی اصطلاح . |
| ۱ ۱۸۳ | | ⊗ رَہْوِیْت : رگ بہ رب . |
| ۱ ۱۸۳ | | ⊗ رَیْسُ الدَوْلَة : ابو منصور بن ابی شجاع محمد بن الحسین ، خلیفہ المستظہر (رگ بآن) اور محمود بن محمد سلجوق کا ایک وزیر (م ۵۱۲/۱۱۱۸ء - ۱۱۱۹ء) . |
| ۲ ۱۸۳ | | ⊗ رَہْرَا ، رَہْلَیْن : رگ بہ مستشرقین . |
| ۲ ۱۸۳ | | * رَیْع : اسلامی تقویم کے تیسرے (ربیع الاول) اور چوتھے (ربیع الآخر) مہینے کے نام . |
| | | * رَیْع بن یُوْنُس : بن عبد اللہ بن ابی فروہ (۵۱۲/۱۱۲۰ء تا نواح ۵۸۶/۱۱۷۰ء) ، پہلے چار خلفائے بنو عباس کا خادم خاص اور حاجب . |
| ۲ ۱۸۵ | | * رَیْعہ و مضر : قدیم شمالی عرب کے دو سب سے بڑے اور طاقتور قبیلے . |
| ۳ ۱۹۰ | | * رَہْک : (عربی میں رفع) ، جاوا میں عائلی قوانین کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۱۹۱ | | * رَتْن (بابا) حاجی ابوالرضا : ہندوستان کی ایک معروف متنازع فیہ شخصیت . |
| | | ⊗ رِٹَر : Hellmut Ritter ، مشہور جرمن مستشرق (۵۱۳۱/۱۸۹۲ء تا ۵۱۳۹۱/۱۹۷۱ء) . |
| ۱ ۱۹۳ | | * رَجَب : اسلامی تقویم کا ساتواں مہینا . |
| ۲ ۱۹۳ | | * ⊗ رَجَز : علم عروض میں ایک بحر . |
| ۱ ۲۰۳ | | ⊗ رَجْعَة : رگ بہ دفتر . |
| ۱ ۲۰۳ | | ⊗ رَجْعَة : رگ بہ رجوع . |
| ۱ ۲۰۳ | | ⊗ الرَّجْعَة الْجَامِعَة : رگ بہ دفتر . |
| ۱ ۲۰۳ | | ⊗ رَجْم : (سنگسار کرنا) ، فقہ اسلامی کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۱۲ | | ⊗ رَجْوَع : افلاطونی فلسفہ کی ایک اصطلاح . |
| | | ⊗ الرَّجْمِیْع : جزیرہ عرب میں اس نام کے دو مقامات : (۱) خیبر کے قرب و جوار میں ؛ (۲) مکہ اور طائف کے درمیان سات مبلغ صحابہؓ کی شہادت گاہ . |
| ۱ ۲۱۵ | | ⊗ رَجَبَة : المیادین ، فرات کے دائیں کنارے پر ایک شہر . |
| ۱ ۲۱۷ | | ⊗ رَحْمَن : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی ؛ (۳) الرحمة . |
| ۱ ۲۲۳ | | ⊗ الرَّحْمَن : قرآن مجید کی پچھنویں سورۃ . |
| | | ⊗ رَحْمَن بابا : پشتو کا مشہور و مقبول بزرگ شاعر (م مابین ۵۱۱۱/۱۷۰۷ء و ۵۱۱۲۳/۱۷۱۱ء) . |
| ۱ ۲۲۳ | | ⊗ الرَّحْمَانِیَّہ : الجزائر کے صوفیوں کا ایک سلسلہ منسوب بہ محمد بن عبدالرحمن |
| ۲ ۲۲۶ | | الگشتلی الجرجری الازہری (م ۵۱۲۰۸/۱۷۹۳ء - ۵۱۷۹۳/۱۷۷۷ء) . |
| | | ⊗ الرَّحْمَة : (نیز المرحمة) ، رقت و نرمی ، تعطف ، شفقت اور مغفرت ، باری تعالیٰ کی ایک |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۲۸ | | اہم صفت . |
| ۱ ۲۳۲ | | * الرَّحِيم : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۲۳۲ | | * (الملک) الرحيم : رگ بہ خسرو فیروز . |
| ۱ ۲۳۲ | | * الرَّدَّہ : (پہیرنا، لوٹانا) ارتداد ، اسلام سے انحراف . |
| ۱ ۲۳۵ | | * ردیف : علم عروض کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۳۹ | | * رزمیہ : رگ بہ حماسہ . |
| | | * رزیک بن طلایع : الملک العاول ، بدر الدین ابو شجاع مجد الاسلام ، خلافت فاطمیہ کا |
| ۱ ۲۳۹ | | ایک ارمنی النسل وزیر (م ۵۵۸/۱۱۶۲ء) |
| ۲ ۲۳۹ | | * رزین، بنو : رگ بہ لَوَّ لائِذَن ، بار دوم . |
| ۲ ۲۳۹ | | * رسالت : رگ بہ رسول . |
| ۲ ۲۳۹ | | * رسالۃ : رسالت، تفویض، مراسلہ ، مختصر کتاب وغیرہ : ایک کثیر المعانی لفظ . |
| | | * رستم پاشا : (۹۰۶ھ/۱۵۰۰ء تا ۹۶۸ھ/۱۵۶۱ء)، ایک عثمانی وزیر اعظم اور مؤرخ ، |
| ۲ ۲۴۰ | | مصنف تواریخ آل عثمان . |
| | | * الرُستَمیَّہ : (بنو رستم) ، تاهرت کے اباضی خوارج کا ایک شاہی خاندان (۱۶۰ھ/ |
| ۲ ۲۴۱ | | ۴۷۷ء تا ۲۹۶ھ/۹۰۸ء) . |
| ۱ ۲۴۳ | | * رُسُجُک : (روسچق)، بلغاریا کی ایک بندر گاہ اور ضلعی صدر مقام . |
| ۱ ۲۴۶ | | * رس ، بنو : [بنورسی] Rassids ، یمن کا ایک زیدی حکمران خاندان . |
| ۲ ۲۴۹ | | * رسم : رگ بہ تصویر . |
| | | * رسوا، مرزا : مرزا محمد ہادی (۱۲۷۴ھ/۱۸۵۷ء تا ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۱ء) ، اردو کا ایک |
| | | نامور ادیب ، شاعر ، ہیئت دان ، ماہر موسیقی ، مترجم اور مصنف |
| ۲ ۲۴۹ | | امرا و جان ادا، زیچ میرزائی، وغیرہ . |
| ۲ ۲۵۱ | | * رَسُول : (جمع رسل) ، انبیاء علیہم السلام کے لیے ایک قرآنی اصطلاح . |
| ۱ ۲۵۳ | | * الرسولیہ : [بنو رسول]، یمن کا ایک ترکمانی النسل حکمران خاندان . |
| ۱ ۲۵۸ | | * رشت : ایران کا ایک ضلع اور صوبہ گیلان کا دارالحکومت . |
| | | * رشید : الرشید، (Reosetta)، دریائے نیل کی شاخ رشید کے مغربی ساحل پر مصر صعید کا |
| ۲ ۲۶۳ | | ایک قصبہ . |
| ۱ ۲۶۵ | | * الرَّشید : رگ بہ (۱) عبدالواحد ؛ (۲) ہارون الرشید . |
| | | * الرشید، مولای : بن الشریف بن علی بن محمد بن علی عاوی (۱۰۴۰ھ/۱۶۳۰-۱۶۳۱ء تا |
| | | ۱۰۸۲ھ/۱۶۷۲ء) ، سلطان مراکش اور شریفی مملکت پر حکومت |
| ۱ ۲۶۵ | | کرنے والے خانوادے کا حقیقی بانی . |
| | | * رشید احمد گنگوہی : (۱۲۴۷ھ/۱۸۲۹ء تا ۱۳۲۳ھ/۱۹۰۵ء)، ہندوستان کے مشہور |

- محدث ، صوفی ، عالم ، متعدد کتابوں مثلاً الکوکب الدرّی
- ① ۲۶۷ (عربی) وغیرہ کے مصنف اور دارالعلوم دیوبند کے سرپرست .
- ① ۲۶۹ رشید الدین طیب : فضل اللہ رشید الدین بن عماد الدولہ ، ابو الخیر (۱۲۴۷ء تا ۱۳۱۸ء) ایران کا ایک ممتاز مؤرخ اور مصنف تاریخ غازانی .
- ① ۲۷۲ * رشید الدین و طواط : رک بہ و طواط .
- ① ۲۷۲ * رشید یاسمی : غلام رضا ، محمد ولی خان (۱۳۱۳ھ تا ۱۳۷۰ھ) ، ایران کا ایک شاعر ،
- * الرصافہ : (رصافۃ الشام ، رصافۃ شام) ، دریائے فرات سے ۲۵ میل جنوب میں تدمر الشامیہ
- ① ۲۷۳ کا ایک صحرائی شہر .
- * رضا : محمد رضا بن محمد المعروف بہ زہر مار زادہ ، عثمانی شاعر اور تذکرہ نویس
- ② ۲۷۸ (۱۰۸۲م/۱۶۷۱ء) .
- ① ۲۸۳ * رضا خان : مولوی احمد رضا خان بریلوی (۱۲۷۲ھ/۱۸۵۶ء تا ۱۳۳۰ھ/۱۹۲۱ء) ،
- المعروف بہ اعلیٰ حضرت و فاضل بریلوی ، ہندوستان کے مشہور عالم ، شاعر ،
- واعظ ، فقیہ ، مفتی اور مسلک بریلویت کے بانی مہمان ، متعدد کتابوں اور
- ② ۲۸۸ فتاویٰ کے مصنف .
- ① ۲۸۳ * رضا شاہ پهلوی : رضا خان (۱۸۷۸ تا ۱۹۵۰ء) ، شاہنشاہ ایران (۱۹۲۶ء تا ۱۹۳۱ء) .
- ① ۳۰۱ * رضاع : (ماں کا دودھ پینا) ، ایک معروف فقہی اصطلاح .
- * رضا قلی خان ہدایت : بن محمد ہادی بن اسماعیل کمال (۱۲۱۵ھ/۱۸۰۰ء تا ۱۲۸۸ھ/
- ① ۳۰۳ ۱۸۷۱ء) ، ایک ایرانی فاضل و ادیب اور مصنف مفتاح الكنوز
- وغیرہ .
- * رضائی آقا : سولہویں صدی کے اواخر اور سترہویں صدی عیسوی کے اوائل میں ایران کا
- ① ۳۰۶ نامور میناتور مصور .
- * رضوان (رضوان) بن تثنیٰ : (فخر الملک یا فخر الملوک) ، حاب کا ایک سلجوقی فرمانروا
- ① ۳۰۷ (از ۸۸۸ھ/۱۰۹۵ء تا ۸۵۰ھ/۱۱۱۳ء) .
- * رضوی : جنوب مغربی عرب میں ایک سلسلہ کوہ .
- * رضیہ سلطانہ : ہندوستان میں خاندان غلامان کی نامور خاتون فرمانروا (۶۳۴ھ/۱۲۳۶ء تا
- ① ۳۱۰ ۶۳۷ھ/۱۲۴۰ء) .
- * رطلی : زمانہ قبل از اسلام سے رائج ایک وزن کا پیمالہ .
- ① ۳۱۱ * الرعد : قرآن مجید کی تیرہویں سورۃ .
- * رغوہ : (رغوہ ؛ Rausium) ، دلماسیا میں ایک جزیرہ نما کے جنوبی جانب واقع شہر .
- * رفاعہ بک الطہطاوی : انیسویں صدی کا ایک مشہور مصری مصنف (م ۱۲۹۰ھ/
- ① ۳۱۳ ۱۸۷۳ء) .

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۱۶ | | ✽ الرِّفَاعِي : احمد بن علي ، ابو العباس (۵۵۰/۱۱۰۶ تا ۵۵۸/۱۱۸۲ء) ، طريقه رفاعيه کے بانی . |
| ۲ ۳۱۸ | | ✽ رَفَع : رک بہ رکب . |
| ۲ ۳۱۸ | | ✽ رَفَعُ الْيَدَيْنِ : (رَفَعُ يَدَيْنِ) : رک بہ صلوة . |
| ۲ ۳۱۸ | | * رَفِيعُ الدِّينِ : مولانا شاہ محمد رفیع الدین (۵۱۱۶۳/۱۷۵۰ تا ۵۱۲۳۳/۱۸۱۸ء) ، شاہ ولی اللہ کے صاحبزادے ، مترجم قرآن اور مشہور عالم دین . |
| ۲ ۳۱۸ | | ✽ رَفِيعِي : حروفی مشرب کا عثمانی ترک شاعر اور مصنف بشارت نامہ (تصنیف ۸۱۱ھ/۱۴۰۹ء) ، وغیرہ . |
| ۲ ۳۲۱ | | * الرِّقَاشِي : رک بہ آبان بن عبدالحمید . |
| ۲ ۳۲۱ | | * رَقْعَه : رک بہ العرب . |
| ۲ ۳۲۱ | | * رَقَادَه : قیروان سے چھے میل جنوب میں امرائے بنو اغلب کا سکونتی شہر . |
| ۲ ۳۲۲ | | * الرِّقَّة : دریائے فرات کے بائیں ساحل پر الجزیرہ میں دیار مضر کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۲۳ | | ✽ رَوَقِيم : رک بہ اصحاب الکہف . |
| ۱ ۳۲۳ | | ✽ رَقِیہ : (۱۹۱ق ۵ تا ۶۲۴ھ) ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری صاحبزادی اور امیر المؤمنین حضرت عثمانؓ کی زوجہ محترمہ . |
| ۲ ۳۲۱ | | * رِکَاب : ایک ترکی اور فارسی درباری اصطلاح ، بمعنی فرمانروا یا اس کی موجودگی یا پائے تخت . |
| ۱ ۳۳۳ | | * رِکَابِ دَار : ایک درباری اصطلاح ، بادشاہ کی سواری کے وقت رکاب تھانے والا شخص . |
| ۱ ۳۳۸ | | * الرِّكْبَة : (Alruceaba) ، رک بہ رُكْبَة (در لَک لائڈن ، بار دوم) . |
| ۱ ۳۳۸ | | ✽ رُكْعَة : رک بہ صلوة . |
| ۱ ۳۳۸ | | * رُكْنِ آبَاد : شیراز سے چھے میل دور ایک پہاڑ سے نکلنے والی نہر . |
| ۱ ۳۳۸ | | * رُكْنِ الدَّوْلَة : ابو علی الحسن بن بویہ ، خاندان بویہ کی بنیاد رکھنے والے تین بھائیوں میں باعتبار سن دوسرا حکمران (۳۶۶ھ/۹۷۶ء) . |
| ۱ ۳۳۰ | | * رُكْنِ الدِّين : رک بہ (۱) بیبرس اول ؛ (۲) برکیاروق ؛ (۳) طغرل بیگ ؛ (۴) قلیچ ارسلان . |
| ۱ ۳۳۲ | | * رُكْنِ الدِّين : سلیمان ثانی بن قلیچ ارسلان ثانی ، روم کا ایک سلجوقی فرمانروا (از ۵۸۸ھ/۱۱۹۲ء تا ۶۰۰ھ یا ۶۰۱ھ/۱۲۰۴ - ۱۲۰۵ء) . |
| ۱ ۳۳۳ | | ✽ رُكُوع : (سرجھکانا) ، نماز کا ایک رکن . |
| ۲ ۳۳۳ | | * الرَّمَادِي : ابو عمر یوسف بن ہارون الکندی القرطبی الرماوی ، اندلس کا مشہور عربی شاعر (۳۰۳ھ/۱۰۱۳ء یا ۳۱۳ھ/۱۰۲۲ - ۴۰۳ھ/۱۰۲۳ء) . |
| ۲ ۳۳۷ | | ✽ رَمَضان : روزہ اور نزول قرآن مجید کے باعث اسلامی تقویم کا نواں با برکت مہینہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * رَمَضان اوغللری : آناتولی کا ایک چھوٹا سا شاہی خانوادہ ؛ بانی : میر احمد بن رمضان (از ۵۷۸۰/۱۳۷۹ء تا ۵۸۱۹/۱۳۱۶ء) . |
| ۲ ۳۴۹ | | * رَمَضان زادہ : محمد پاشا ، المعروف بہ کوچک نشانچی ، ایک عثمانی مورخ ، مصنف تاریخ رمضان زادہ وغیرہ (م ۵۹۷۹/۱۵۷۱ء) . |
| ۲ ۳۴۹ | | * الرِّمَل : عربی عروض کی ایک بحر . |
| ۲ ۳۵۰ | | * الرِّمْلَه : بیت المقدس کے شمال مشرق میں واقع فلسطین کا قدیم صدر مقام . |
| ۱ ۳۵۵ | | * رُندہ : Ronda ، جنوبی اندلس کا ایک مقام . |
| ۱ ۳۵۹ | | * رَن کچھ : رگ بہ پاکستان . |
| ۱ ۳۶۰ | | * رَنگ : پورا طغری یا ڈھال پر بنی ہوئی کوئی علامت یا نشان . |
| ۱ ۳۶۰ | | * رَنگُون : برما کا دارالحکومت . |
| ۱ ۳۶۷ | | * رَنگین : سعادت یار خان رَنگین (۵۱۱۷۰/۱۷۵۶ء - ۱۷۵۷ء تا ۵۱۲۵۱/۱۸۲۵ء) ، اردو کا ایک صاحب دیوان ممتاز شاعر . |
| ۲ ۳۶۹ | | * رَوَان دِز (روئیں دز) : (روان دژ ، روئین دژ) ، ولایت موصل کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۷۱ | | * رَوَالی : الیاس یا شجاع ، ایک عثمانی شاعر اور مصنف عشرت نامہ (م ۵۹۳۰/۱۵۲۳ء) . |
| ۱ ۳۷۳ | | * رُوْبَة بن العجاج : التیمی ، ابو الجحاف (۵۶۵/۶۸۵ء تا ۵۱۳۵/۷۶۲ء) ، ایک عرب رجز گو شاعر . |
| ۱ ۳۷۵ | | * رُوْبِہ : پاکستان اور بھارت کا معیاری سکہ . |
| ۲ ۳۷۷ | | * رُوح : رگ بہ نفس . |
| ۱ ۳۷۸ | | * رُوح بن حاتم بن قَبِیصہ : عہد ہارون الرشید میں والی افریقہ اور مشہور سپہ سالار (م ۵۱۷۳/۷۹۱ء) . |
| ۱ ۳۷۸ | | * رُوحی : ایک عثمانی مؤرخ ، مصنف تواریخ آل عثمان (م ۵۹۲۷/۱۵۲۸ء) . |
| ۱ ۳۷۹ | | * رودس : (Rhodes) ، بحرایجہ میں ایشیائے کوچک کا ایک اہم جزیرہ . |
| ۲ ۳۷۹ | | * رود سبحق : (Rodosto) ، ولایت تکفور طاغ کا صدر مقام اور بحر مارمورا کی بندرگاہ . |
| ۱ ۳۸۱ | | * رودکی : ابو عبد اللہ جعفر بن محمد بن حکیم بن عبد الرحمن بن آدم ، ایران کا استاد شاعران اور مقدم شعراے عجم (م ۵۳۲۹/۹۳۰ء - ۵۹۳۱ء) . |
| ۲ ۳۸۱ | | * رُوْد راور : الجبال (میڈیا Media) کا ایک سرسبز و شاداب ضلع . |
| ۲ ۳۸۵ | | * الرود راور : ظہیر الدین ابو شجاع محمد بن الحسین (۵۳۳۷/۱۰۴۵ء - ۵۱۰۴۶/۱۰۷۶ء تا ۵۳۸۸/۱۰۹۵ء) ، ایک عباسی وزیر . |
| ۱ ۳۸۶ | | * الروز لامج : رگ بہ دفتر . |
| ۲ ۳۸۶ | | * روزہ : رگ بہ (۱) صوم : (۲) رمضان . |
| ۲ ۳۸۶ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ روس : رگ بہ سوویت روس . |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ روسچق : رگ بہ رُشچک . |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ رُوشان : (=روشن)، پیر : رگ بہ (۱) با یزید انصاری ؛ (۲) روشانی . |
| | | ⊗ رُوشانی : (روشنیہ)، بابر کے عہد میں افغانوں کی ایک نیم سیاسی و نیم مذہبی تحریک ؛ بانی : بایزید انصاری المعروف یہ پیر رُوشان (پیر روشن) . |
| ۲ ۳۸۶ | | * روشنیہ : رگ بہ روشانی . |
| ۱ ۳۹۲ | | * روضہ : رگ بہ باغ . |
| ۱ ۳۹۲ | | * الروضہ : دریائے نیل کے طاس میں واقع ایک بڑا جزیرہ . |
| ۲ ۳۹۳ | | ⊗ روکرت : Ruckert ، رگ بہ مستشرقین . |
| | | * رُولَہ : (رُولا ؛ صحیح : الروالہ) ، جزیرۃ العرب کے شمال میں آباد ایک مشہور بدوی قبیلہ . |
| ۱ ۳۹۳ | | * رُوم : فارسی اور ترکی زبانوں میں بوزلٹی سلطنت کا نام . |
| ۱ ۳۹۵ | | ⊗ الروم : قرآن مجید کی تیسویں سورت . |
| | | * روم ایل : (رومیلیہ Rumelia) ، محدود معنی میں تراکیا اور مقدونیا پر مشتمل ایک صوبہ . |
| ۲ ۳۹۶ | | * رُوم قلعہ : شمالی شام میں ایک مستحکم قلعہ . |
| ۲ ۳۹۹ | | ⊗ رومی جلال الدین : رگ بہ جلال الدین رومی . |
| ۲ ۴۰۰ | | ⊗ الرویا : نیند میں دکھائی دینے والے خواب ؛ مسلمانوں کا ایک مخصوص عام . |
| ۱ ۴۰۶ | | * رُویان : نصف مغربی ما زلدران (رگ بان) پر مشتمل ایک ضلع . |
| ۱ ۴۰۶ | | * الرہا : (Edessa) ، دیار مضر کا ایک اہم شہر . |
| ۱ ۴۰۷ | | * رُہبانیۃ : ترک دنیا ، تجرد اور خانقاہی زندگی کے لیے اصطلاح . |
| ۱ ۴۰۸ | | * رهن : ایک معروف قانونی اور فقہی اصطلاح . |
| | | * رئیس الکُتاب یا رئیس آئندی : عثمانی سلطنت میں براہ راست وزیر اعظم کے ماتحت ایک اعلیٰ عہدیدار . |
| ۱ ۴۰۹ | | * رے : (الرئی ، الرے ، قدیم راغا Raghā) ، تہران کے قریب بلاد الجبال (Media) کا ایک مشہور اور آج کل ویران شہر . |
| ۱ ۴۱۳ | | * ریاح : بنو افریقہ میں بنو ہلال کی اولاد میں سے سب سے طاقتور عرب قبیلہ . |
| ۱ ۴۱۵ | | ⊗ ریاست : مملکت ، حکومت اور سلطنت وغیرہ کے معنوں میں معروف مذہبی اور فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۲ ۴۱۵ | | * ریاض : رگ بہ باغ . |
| ۱ ۴۲۹ | | * الریاض : المملكة العربیة السعودیة کا دارالحکومت . |
| ۱ ۴۲۹ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * ریاضی : ملا محمد ، المعروف بہ ریاضی (۵۹۸۰/۵۷۲ تا ۱۰۵۴/۵۶۴) ، حلب |
| ۱ ۴۳۰ | | کا قاضی اور ریاض الشعراء کا مؤلف . |
| ۲ ۴۳۰ | | * ریال : بعض اسلامی ممالک (مثلاً سعودی عرب) کا معیاری سکہ . |
| | | * ریالہ : ہمایوں قبودانی (شاہی جہاز کا کپتان) ، سلطنت عثمانیہ میں بحریہ کا ایک |
| ۲ ۴۳۰ | | اعلی افسر . |
| | | * ریحا : دو قصبے : (۱) بیت المقدس سے بارہ میل مشرق میں ایک قصبہ ؛ (۲) ضلع |
| ۱ ۴۳۱ | | حلب میں ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۱ ۴۳۳ | | ⊗ ریختہ : رگ بہ اردو . |
| | | ⊗ ریختی : عورتوں کی مخصوص زبان میں نسوانی جذبات و احساسات کی ترجمانی کرنے |
| ۱ ۴۳۳ | | والی اردو شاعری کی ایک صنف . |
| ۱ ۴۳۴ | | * ریڈۃ : جنوبی عرب میں متعدد مقامات . |
| ۲ ۴۳۴ | | ⊗ ریڈ ہاؤس : Redhouse ، رگ بہ مستشرقین . |
| ۲ ۴۳۴ | | ⊗ الریف : مراکش کا ایک پہاڑی ضلع . |
| | | ⊗ رینان : Ernest Renan (۱۸۲۲ء تا ۱۸۹۲ء) ، مشہور اور ممتاز فرانسیسی مستشرق ، |
| ۱ ۴۳۶ | | ادیب اور مؤرخ . |
| ۲ ۴۳۶ | | ⊗ رینو : رگ بہ مستشرقین . |
| ۲ ۴۳۶ | | ⊗ رینو : Charles Rieu (۱۸۲۰ء تا ۱۹۰۲ء) ، ایک معروف مستشرق اور فہرست نگار . |
| ۲ ۴۳۷ | | * رپہ : (Regio) ، اندلس کے جنوبی حصے پر مشتمل ایک ضلع . |



| | | |
|-------|--|---|
| | | * ز : (الزء) ، عربی حروف تہجی کا گیارہواں ، فارسی کا تیرہواں اور اردو کا چھبیسواں |
| ۱ ۴۳۹ | | حرف . |
| ۲ ۴۳۹ | | * زاب : ہسکرہ کے ارد گرد واقع الجزائر کا ایک علاقہ . |
| | | * الزاب : دریائے دجلہ کے دو معاون دریا : (۱) زاب الاعلیٰ یا زاب الکبر ؛ (۲) |
| ۲ ۴۴۰ | | زاب الاسفل یا زاب الاصغر . |
| ۲ ۴۴۰ | | * زابج : (زایک) ، سمائرا کا ایک جزیرہ . |
| | | * زابق : علی فہمی (۱۹۵۳ء تا ۱۸۱۸ء) ، ایک ترکی عالم دین ، موستار (ہرمک |

(Herzegovina) کا مفتی : جامعہ استانبول میں زبان و ادب کا استاد اور متعدد

- کتب کا مصنف .
- ۲ ۴۴۱ * زار : جنوں سے متعلق امہری زبان کا مستعار لفظ .
- ۳ ۴۴۲ * زاکالی ، عبید : رک بہ عبید زاکانی .
- ۱ ۴۴۳ * زاوہ : ایران کے صوبہ خراسان کا ایک شہر .
- ۱ ۴۴۴ * زاویہ : عیسائی راہب کا حجرہ ، چھوٹی مسجد یا معبد : خانقاہ اور مدرسے سے مشابہ
- ۱ ۴۴۵ عمارات یا مجموعہ عمارت .
- ۱ ۴۴۶ * زاہد : رک بہ زُہد .
- ۱ ۴۴۷ * (x) زاہد : رک بہ میر زاہد الہروی .
- ۱ ۴۴۸ * زائے : رک بہ ز (الزاء) .
- ۱ ۴۴۹ * زائرجہ : مراکش میں مروج نجوم اور سحر کی جدول .
- ۲ ۴۵۰ * زبور : داؤد علیہ السلام پر نازل شدہ مقدس آسمانی کتاب .
- ۱ ۴۵۱ * (x) زبید : تہامہ یمن کا ایک شہر .
- ۱ ۴۵۲ * زبیدۃ : بنت جعفر بن ابی جعفر المنصور ، ام جعفر (۵۱۳۵ / ۴۶۲ تا ۵۲۱۶ / ۸۳۱ء) ، خلیفہ ہارون الرشید کی ملکہ اور اس کے جانشین الامین کی والدہ .
- ۲ ۴۵۳ * (x) الزبیر بن العوام : جلیل القدر صحابی اور حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے (عمر مابین ۶۰ و ۶۷ سال) .
- ۱ ۴۵۴ * زحل : ایک معروف سیارہ .
- ۲ ۴۵۵ * (x) زخاؤ : Edward Sachau (۱۸۸۵ تا ۱۹۳۰ء) ، نامور اور ممتاز جرمن مستشرق .
- ۲ ۴۵۶ * (x) الزخرف : قرآن مجید کی تینتالیسویں سورت .
- ۲ ۴۵۷ * (x) الزخرفۃ الاسلامی : رک بہ فن .
- ۲ ۴۵۸ * زر محبوب : ترکیہ کا ایک طلائی سکہ .
- ۲ ۴۵۹ * زرنج : ایران کا ایک شہر ، سجستان کا سابقہ صدر مقام .
- ۱ ۴۶۰ * الزرنوجی : برہان الدین ، ایک عرب عالم اور ماهر تعلیم ، مصنف تعلیم المتعلم
- ۲ ۴۶۱ (م نواح ۵۶۲۰ / ۱۲۲۳ء) .
- ۲ ۴۶۲ * زریاب : ابو الحسن علی بن نافع (ولادت ۸۰۰ء) ، اندلس کا سب سے بڑا مغنی .
- ۲ ۴۶۳ * زط : (فارسی : جات ؛ ہندی : جاٹ) ، عربوں کے حملہ سندھ کے وقت سندھ میں موجود
- ۲ ۴۶۴ ایک قدیم و معروف قوم .
- ۱ ۴۶۵ * زعامت : ترکیہ کی ایک قانونی و سرکاری اصطلاح .
- ۱ ۴۶۶ * الزلیان : (ابو المرقال) عطاء بن اسید ، قبیلہ سعد بن زید بنات کا ایک رجز گو شاعر
- ۲ ۴۶۷ (حیات ۵۷۳ / ۶۹۲ء) .

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۴۶۳ | | * زَقَازِیق : مصری ڈیلٹے کا ایک تجارتی شہر . |
| ۲ ۴۶۴ | | * زَقُوم : رک بہ جہنم . |
| ۲ ۴۶۴ | | ⊗ زَكْوَة : معروف دینی اصطلاح اور اسلام کا ایک بنیادی رکن . |
| | | * زَكْرَوِيَه بن مِهْرَوِيَه : فرقہ قرامطہ کے بانی حمدان قرامطہ کا جانشین اور مشہور قرامطی داعی (م ۵۲۹ھ/۴۰۷ء) . |
| ۲ ۴۶۹ | | ⊗ زَكْرِيَّا : قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کے ایک نبی . |
| ۱ ۴۷۱ | | * زَكْرِيَا رازی : رک بہ الرازی . |
| ۲ ۴۷۳ | | * زَلَالِي : شاہ عباس صفوی اول کا درباری شاعر اور متعدد فارسی مثنویوں کا مصنف (م ۱۰۴۲ھ/۱۶۱۵ء) . |
| ۲ ۴۷۳ | | ⊗ الزَّلْزَال : قرآن مجید کی ننانویں سورہ . |
| ۱ ۴۷۴ | | * زَلْزَل : منصور بن جعفر الضارب، ابتدائی عباسی دور کا ایک مشہور درباری عود نواز . |
| ۲ ۴۷۷ | | * الزَّلَاقَة : (زلاقہ) ، اندلس میں بطلیوس (رک بآن) کے قریب سلطان یوسف بن تاشفین اور الفانسیو ششم کے مابین ایک مشہور معرکے کا محل وقوع . |
| ۲ ۴۷۶ | | * زَمَالَه : رک بہ سمالہ . |
| ۱ ۴۷۷ | | * زمان : بمعنی وقت ، زمانہ ، دہر ، حین : فلسفہ کلام اور فلکیات کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۴۷۷ | | * زمان : وقت و زمانہ : عربوں اور مسلمانوں کا نظام الاوقات . |
| ۱ ۴۸۱ | | * الزَمَخْشَرِي : ابوالقاسم محمود بن عمر (۴۶۷ھ/۱۰۷۵ء تا ۵۳۸ھ/۱۱۴۴ء) ، مشہور معتزلی عالم ، فقیہ ، متکلم اور نحوی ، مصنف تفسیر الکشاف . |
| ۱ ۴۸۷ | | ⊗ الزَّمَر : قرآن مجید کی اتالیسویں سورہ . |
| ۱ ۴۹۲ | | ⊗ زَمَزَم : مکہ معظمہ کا متبرک و قدیم کنواں . |
| ۲ ۴۹۳ | | * زَمِينْدَار : پاک و ہند میں ایک قانونی و دستاویزاتی اصطلاح ، بمعنی زمین رکھنے والا . |
| ۱ ۴۹۵ | | * زمین داور : دیکھیے لاڈلڈن ، بار دوم . |
| ۲ ۴۹۵ | | ⊗ زَنَا : جنسی بدکاری کے مفہوم میں ایک شرعی و فقہی اصطلاح . |
| ۲ ۴۹۵ | | * زَنَاتَه : بربر آبادی کا ایک گروہ . |
| ۱ ۵۰۱ | | * زَنَتَا : (Szenta) ، یوگوسلاویا کا ایک مشہور شہر . |
| ۲ ۵۰۱ | | * الزَّنَج : افریقہ کے مشرقی ساحل پر بسنے والے حبشی قبائل . |
| ۲ ۵۰۱ | | * زَنْجَان : ایران میں ایک اہم شہر . |
| ۲ ۵۰۳ | | * الزَنْجَالِي : عزالدین عبدالوہاب بن ابراہیم ، ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی کا ایک عرب نحوی اور مصنف المغرب عما فی الصباح والمغرب وغیرہ . |
| ۱ ۵۰۴ | | * الزَنْجَبَار : افریقہ کے مشرقی ساحل پر اسی نام کے ایک جزیرے (اب تنزانیہ کے ایک صوبے) کا دارالحکومت . |
| ۱ ۵۰۵ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۰۵ | | * زنجیرلی : شمالی شام میں اصلاحیہ کے قریب ایک گاؤں . |
| ۲ ۵۰۶ | | * زندہ رود : وسطی ایران کا ایک بڑا دریا . |
| ۱ ۵۰۷ | | * زندقہ : رک بہ زندیق . |
| ۱ ۵۰۷ | | * زندیق : (فاسد العقیدہ) ، ایک فقہی اصطلاح . |
| | | * زنگی : عماد الدین بن قاسم الدولہ آق سنقر ، موصل کا اتابک اور سلجوقی دور کا ایک ممتاز والی (۵۲۱/۱۱۲۷ء تا ۵۳۱/۱۱۳۶ء) . |
| ۱ ۵۱۰ | | * زنجار : راہبوں کا کمر بند ، زمیوں کی ڈوری ، برہمنوں کا متبرک دھاگا وغیرہ . |
| ۲ ۵۱۲ | | * الزواوی : رک بہ ابن معطی . |
| ۲ ۵۱۳ | | * زور خالہ : ایرانی ورزش گاہ . |
| ۲ ۵۱۳ | | * زون : زمین داور میں نصب ایک ہندی دیوتا کا بت . |
| ۲ ۵۱۵ | | * زویلہ : شمالی افریقہ میں دو شہر : (۱) زویلۃ المہدیہ ؛ (۲) زویلۃ السودان . |
| ۱ ۵۱۶ | | * الزہاوی : جمیل صدیقی (۵۲۹/۱۱۳۶ء تا ۵۳۶/۱۱۴۳ء) ، عراق کے دور جدید کا سب سے بڑا عربی شاعر . |
| ۲ ۵۱۶ | | * زہد : تصوف کی ایک معروف اصطلاح . |
| ۲ ۵۲۰ | | * زہرہ : (Venus) ، ایک معروف سیارہ . |
| ۱ ۵۲۲ | | * الزہری : ابوبکر محمد ، المعروف بہ ابن شہاب (۵۵۰/۶۶۷ء یا ۵۵۱/۶۷۱ء تا ۵۱۳/۶۲۹ء) ، ایک مشہور فقیہ اور راوی حدیث . |
| ۱ ۵۲۳ | | * زہیر بن ابی سلمی : قبل از اسلام کا ایک ممتاز اور عظیم ترین عرب شاعر . |
| ۱ ۵۲۶ | | * زیاد بن ابیہ : المعروف بن ابن سمیہ یا ابن عبید الثقفی ، حضرت علیؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کے عہد میں مشہور والی عراق . |
| ۱ ۵۲۹ | | * زیادۃ اللہ بن ابراہیم : رک بہ اغالبہ (بنو اغلب) . |
| ۱ ۵۳۱ | | * زیادی : بنو زیاد ، یمن کا ایک حکمران خاندان (از ۵۲۰/۸۱۹ء تا ۵۳۷/۸۴۷ء) . |
| ۱ ۵۳۱ | | * زیار (آل) : عراق عجم ، طبرستان اور بعد ازاں جرجان پر سامانیوں کا باجگزار حکمران خاندان (از ۳۱۶/۹۲۸ء تا ۴۷۷/۱۰۷۷ء) . |
| ۲ ۵۳۲ | | * زیارۃ : ملاقات اور رؤیت ؛ اصطلاحاً کسی مقدس و متبرک مقام خصوصاً روضہ نبوی پر حاضری دینا . |
| ۱ ۵۳۳ | | * زیان (بنو) : سلاطین تلمسان کا ایک برابر خانوادہ (از ۶۳۳/۱۲۳۶ء تا ۷۳۷/۱۳۳۷ء) . |
| ۱ ۵۳۳ | | * زیانیہ : شاذلی فرقے کی ایک شاخ ؛ بانی: محمد بن عبدالرحمن بن ابی زیان (م ۱۱۳۵/۱۱۳۵ء) . |
| ۱ ۵۳۵ | | * (۱۷۳۳ء) . |

- * زینب النساء : (۱۰۳۷ھ/۱۶۳۷ء تا ۱۱۱۴ھ/۱۷۰۲ء) ، شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کی سب سے بڑی اولاد اور نامور مغل شہزادی ۔
۱ ۵۳۶
- * زبیک : ازبک کے علاقے کا ایک ترک قبیلہ ۔
۲ ۵۳۱
- * زیتون : ایشیائے کوچک کے جنوب مشرق میں ولایت مرعش کا سب سے بڑا شہر ۔
۲ ۵۳۲
- * زید بن ثابت : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نامور صحابی اور کاتب وحی (م ۶۶۵/۵۴۵ - ۶۶۶ء) ۔
۲ ۵۳۳
- * زید بن حارثہ : بن شراحیل (شرحبیل) الکلبی ، ابو الاسامہ ، مشہور صحابی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم خاص (م ۶۳۰/۵۸ء) ۔
۱ ۵۳۵
- * زید بن علی بن حسین : فاطمی و علوی خاندان کے جید عالم ، مجاہد اور فرقہ زیدیہ کے امام (م ۱۲۲ھ/۷۴۰ء) ۔
۱ ۵۳۶
- * زید بن عمرو : بن نفیل المکی القرشی ، یکے از حنفاء ، یعنی عہد جاہلیت کے ایک موحد اور مشہور صحابی حضرت سعیدؓ بن زید کے والد ۔
۲ ۵۳۸
- * زیدان : جرجی بن حبیب زیدان (۱۸۶۱ تا ۱۹۱۴ء) ، مصر کا ایک عیسائی عرب فاضل ، صحافی ، ادیب مؤرخ اور متعدد کتابوں کا مصنف ۔
۱ ۵۳۹
- * زیدیہ : زید بن علی (رک بان) کو امام ماننے والے شیعہوں کی ایک شاخ ۔
۱ ۵۵۲
- * زیری ، بنو : عہد اسلامی کے المغرب میں قرون وسطیٰ کے دو خاندان : (۱) چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کے آخر سے چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی کے وسط تک مشرقی بربر کے ایک حصے پر حکمران خاندان ؛ (۲) زیریہ اندلس ، افریقہ کے بربر خاندان بنو زیری کی ایک شاخ ، قرطبہ میں اموی خلافت کے ختم ہونے کے بعد ایک خود مختار حکومت کی بانی ۔
۱ ۵۶۰
- * زیلج : خلیج عدن کے افریقی ساحل پر ایک بندرگاہ اور شہر ۔
۱ ۵۶۳
- * زینب : رک بہ المرابطون ۔
۱ ۵۶۵
- * زینب بنت جحش : ام المؤمنین ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ ، جناب عبدالمطلب کی نواسی (م ۶۳۹/۵۲۰ - ۶۴۰ء) ۔
۱ ۵۶۵
- * زینب بنت حزمہ : بن الحارث بن عبداللہ الہلالیہ ، ام المؤمنین ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ (م ۶۲۵/۵۴۴ء) ۔
۱ ۵۶۸
- * زینب بنت علی : حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی اور تاریخ اسلام کی ایک بغایت محترم شخصیت (م ۶۸۱/۵۶۲ء) ۔
۲ ۵۶۸
- * زینب بنت محمد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی صاحبزادی (م ۵۸/۷۳ء) ۔
۲ ۵۷۰

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--|-------|
| ۲ ۵۷۱ | * الزینبی : ابو القاسم علی بن طراد بن محمد ، خلفائے عباسیہ کا ایک وزیر (م ۵۳۸ھ / ۱۱۴۴ء) . | |
| ۱ ۵۷۲ | * زین الدین : ابو بکر محمد بن محمد الخوافی (۵۷۷ھ / ۱۱۵۶ء تا ۵۸۳ھ / ۱۱۹۳ء) ، تصوف کے سلسلہ زینیہ کے بانی . | |
| ۲ ۵۷۲ | * الزیانی : ابو القاسم بن احمد بن علی بن ابراہیم (۵۱۱ھ / ۱۱۲۳ء تا ۵۲۹ھ / ۱۱۳۷ء) ، مراکشی سیاست دان ، مؤرخ اور مصنف . | |

س

| | | |
|-------|---|--|
| ۱ ۵۷۵ | ⊗ س : عربی حروف ابجد کا بارہواں ، فارسی کا پندرہواں اور اردو کا اٹھائیسواں حرف . | |
| ۱ ۵۷۵ | * ساہور : رگ بہ شاہور . | |
| | * ساہور بن آردشیر (ابو نصر) : بہاء الدولہ بویہی کا وزیر اور ایک بہت بڑے کتاب خانے کا بانی (م ۱۰۲۵ھ / ۱۰۲۶ء - ۱۰۲۶ء) . | |
| ۱ ۵۷۶ | * ساج : ساگوانی جنس کا درخت (ٹیک) . | |
| ۲ ۵۷۶ | * ساجیہ : رگ بہ (۱) ابو الساج (آل) ؛ (۲) ابو الساج دیودار . | |
| ۲ ۵۷۶ | * ساحر جلال : (ولادت ۱۸۸۳ء) ، ایک مشہور جدید ترکی شاعر اور مصنف . | |
| ۱ ۵۷۸ | * ساحل : سمندر یا دریا کا کنارہ ؛ ایک معروف جغرافیائی اصطلاح . | |
| ۱ ۵۷۸ | * سارا سینز : رگ بہ سیراسینی . | |
| ۱ ۵۷۸ | * سارت : ایک ترکی اصطلاح ، بمعنی تاجر پیشہ قوم . | |
| ۲ ۵۸۰ | * سارہ : رگ بہ ابراہیم . | |
| ۲ ۵۸۰ | ⊗ سارٹن : George Sarton (۱۸۸۳ء تا ۱۹۵۶ء) ، تاریخ العلوم کا مشہور محقق ، مصنف <i>History of Science</i> وغیرہ . | |
| ۱ ۵۸۱ | * ساری : چور ؛ ایک فقہی اصطلاح . | |
| ۱ ۵۸۳ | * ساری : (ساروق ، ساریہ) ، ایران کا ایک شہر ، طبرستان کا سابق دارالحکومت . | |
| ۱ ۵۸۵ | * ساسان : خانہ بدوش بازیگروں اور بھکاریوں کا ولی نعمت اور پیر و مرشد . | |
| ۲ ۵۸۵ | * ساسانیان : (ساسانیہ ، آل ساسان) ، مشہور ایرانی شاہی خاندان (۲۲۶ تا ۶۵۱ء) . | |
| ۱ ۶۰۷ | * ساعۃ : وقت کی ایک خاص مدت ، گھنٹا ؛ ایک تقویمی اصطلاح . | |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۶۰۸ | * الساق : (ٹانگ ، پنڈلی) ؛ علم ہندسہ کی ایک اصطلاح . | |
| ۱ ۶۰۹ | * ساقز : جزیرہ خیوس Chios کا ترکی نام . | |
| ۲ ۶۱۰ | * سال : ایک تقویمی اصطلاح . | |
| ۲ ۶۱۰ | * سالار : سردار، کماندار ؛ ایک عسکری اصطلاح . | |
| | * سالار جنگ : سید میر تراب علی (۱۸۲۹ء تا ۱۸۸۳ء)، ریاست حیدر آباد (دکن) کا ایرانی نژاد نامور وزیر اور سیاست دان . | |
| ۱ ۶۱۱ | | |
| ۲ ۶۱۲ | * سالم : ایک دینی و علمی اصطلاح . | |
| | * سالم : محمد امین الملقب بہ میرزا زادہ ، ایک ترک فقیہ اور تذکرہ شعرا کا مصنف | |
| ۲ ۶۱۳ | (۱۱۵۲ھ/۱۷۳۹ء) . | |
| ۱ ۶۱۳ | * سالم بن سوادۃ التمیمی : والی مصر (از محرم تا ذوالحجہ ۱۱۶۳ھ/۷۸۰-۷۸۱ء) . | |
| | * سالم بن محمد : بن محمد بن عزالدین ، ایک نامور مالکی فقیہ اور محدث (۱۱۰۵ھ/۱۶۰۶ء) . | |
| ۱ ۶۱۳ | * سالمیہ : متکلمین کا ایک فرقہ ؛ بانی : ابو محمد سہل بن عبد اللہ التستری (رک ہاں ؛) | |
| ۲ ۶۱۳ | (م ۵۲۸۳ھ/۸۹۶ء) . | |
| ۱ ۶۱۶ | * سالنامہ : سالانہ روداد ؛ ایک ترکی سرکاری اصطلاح . | |
| ۲ ۶۱۶ | * سالور : ایک اوغوز قبیلہ . | |
| ۲ ۶۱۸ | * سام : حضرت نوح علیہ السلام کا پہلا بیٹا . | |
| | * سام میرزا : بن شاہ اسماعیل اول (۵۲۳ھ/۱۵۱۷ء تا ۵۹۸ھ/۱۵۷۶-۱۵۷۷ء) ؛ مشہور ایرانی شاعر اور مصنف تحفہ سامی . | |
| ۱ ۶۱۹ | * سامانی : (بنو سامان) ، ایرانی بادشاہوں کا ایک خاندان (از ۲۷۹ھ/۸۹۲ء تا ۳۸۹ھ/۹۹۹ء) . | |
| ۲ ۶۱۹ | * سامرا : دریاے دجلہ کے مشرقی کنارے پر ایک پرانا شہر اور سات عباسی خلفا کا مستقر . | |
| ۱ ۶۲۵ | * سامری : بابل و فارس کی سلطنتوں میں بکھری ہوئی شمالی قبائل کی نمائندہ قوم . | |
| ۱ ۶۲۹ | * سامری ادب : سامری قوم کا ادب . | |
| ۱ ۶۳۴ | * السامری : قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کو سنہری بچھڑے کی پرستش پر آمادہ کرنے والا شخص . | |
| ۲ ۶۵۳ | * سامس : (سیسام آطہ سی) بحیرہ ایجہ میں ایک جزیرہ . | |
| ۲ ۶۵۴ | * سامی : شمس الدین سامی بے فراشری (۱۸۵۰ء تا ۱۹۰۴ء)، ترکی ماہر لغت اور مصنف قاموس الاعلام وغیرہ . | |
| ۲ ۶۵۶ | * سان سٹیفانو : San Stephano ، بحیرہ مرمرہ پر قسطنطنیہ سے بارہ میل کے فاصلے پر | |

| صفحہ عبود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ۲ ۶۵۸ | ایک چھوٹا سا قصبہ . | |
| ۲ ۶۵۹ | * ساوج ہلالی : دو علاقوں کا نام : (۱) تہران سے قزوین کی شاہراہ کے دونوں طرف پھیلا ہوا سرسبز علاقہ ؛ (۲) صوبہ آذربائیجان کا جنوبی حصہ . | |
| ۲ ۶۶۸ | * ساوجی : تین عثمانی شاہزادے : (۱) ساوجی بیگ ، سلطنت عثمانیہ کے بانی سلطان عثمان کا چھوٹا بھائی اور ارطغرل کا بیٹا (م ۱۲۸۵/۵۶۸۳ - ۱۲۸۶ء) ؛ (۲) عثمان کا ایک بیٹا ؛ (۳) مراد اول کا سب سے بڑا بیٹا (م ۱۵۸۷ء) . | |
| ۱ ۶۶۹ | ۱۳۸۵ - ۱۳۸۶ء . | |
| ۱ ۶۶۹ | * ساوہ : وسطی ایران کا ایک شہر اور ایک ضلع . | |
| ۲ ۶۷۲ | ⊗ سائکس : Sir Percy Sykes (۱۸۶۷ تا ۱۹۴۵ء) ، ایک اعلیٰ انگریز فوجی افسر اور <i>History of Persia</i> وغیرہ متعدد کتب تاریخ و جغرافیہ کا مصنف . | |
| ۱ ۶۷۳ | ⊗ سبا : قرآن مجید کی چوبیسویں سورہ . | |
| ۱ ۶۷۴ | * سبا : عرب کے جنوب مغربی حصے کی ایک قوم اور قدیم سلطنت . | |
| ۱ ۶۹۲ | * سبب : علت ؛ فلسفہ کی ایک اصطلاح . | |
| ۲ ۶۹۵ | * سبت : (ہفتے کا دن) ، یہودیوں کا یوم تعطیل . | |
| ۱ ۶۹۶ | * سبتہ : (Seuta) ، مراکش کا مشہور شہر . | |
| ۲ ۶۹۶ | * السبئی : ابو العباس احمد بن جعفر الخزرجی السبئی (۵۵۴/۱۱۴۵ - ۱۱۴۶ء تا ۵۶۰/۱۱۶۵ء) ، ایک نیک اور صاحب کرامت بزرگ . | |
| ۲ ۶۹۷ | ⊗ سبح : (الاعلیٰ) ، قرآن مجید کی ستاسویں سورہ . | |
| ۱ ۶۹۸ | * سبحان اللہ : قرآن مجید میں بکثرت مستعمل ترکیب یا جملہ . | |
| ۲ ۶۹۹ | * سبغہ : (نیز سبغہ) ، بمعنی تسبیح . | |
| ۲ ۷۰۱ | * سبغہ : شمالی افریقہ اور صحرائے اعظم میں کھاری پانی کی چھوٹی جھیلیں . | |
| ۱ ۷۰۲ | * سپرواير : مغول کے عہد میں سائبیریا کا نام . | |
| ۱ ۷۰۲ | * سبزوار : دد مقامات کا نام : (۱) ہرات کے نواح میں شہر اسفزار ؛ (۲) خراسان کا ایک شہر . | |
| ۲ ۷۰۳ | * سبسطیہ : (۱) قدیم سامریہ یا سماریہ Samaria ، فلسطین کا ایک قدیم شہر ؛ (۲) ثغور الشامیہ میں ایک مقام ؛ (۳) ایشیائے کوچک کا ایک شہر . | |
| ۱ ۷۰۵ | * سبط : رگ بہ (۱) ابن الجوزی ؛ (۲) الماردینی ؛ (۳) ابن التعاویذی . | |
| ۱ ۷۰۵ | * سبع : سبعہ (سات) ؛ سامی و غیر سامی اقوام میں خاص اہمیت کا حامل عدد . | |
| ۲ ۷۰۶ | * السبع : (یا سورۃ السبع) ، فلکیات کی اصطلاح ، بمعنی مجمع کواکب الذئب . | |
| ۱ ۷۰۷ | ⊗ سبعیہ : ظاہری ائمہ کو سات تک محدود رکھنے والے مختلف شیعہ گروہ . | |
| ۲ ۷۱۳ | ⊗ سبک : طرز ، انداز بیان ؛ فارسی زبان و ادب کی ایک اصطلاح . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | ⑤ السبکی : شیخ محمد بن احمد خطّاب السبکی (۱۲۷۴ھ/۱۸۵۸ء تا ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء) ، ایک دینی مصلح اور طریقۃ السبکیہ کے بانی . |
| ۱ ۷۱۳ | | * السبکی : علاقہ منوفیہ کے ایک مقام سبک کی نسبت سے مشہور علما کا ایک خاندان . |
| ۱ ۷۲۵ | | ⑤ سبیل : ایک معروف قرآنی اصطلاح ، بمعنی ایسا راستہ جس پر چلنا آسان ہو . |
| ۱ ۷۲۸ | | ⑤ سبیل اللہ : ایک قرآنی اصطلاح ، بمعنی اللہ کی راہ . |
| ۲ ۷۲۸ | | ⊗ سپاہ : رگ بہ سپاہی . |
| ۲ ۷۲۸ | | ⊗ سپاہی : ایک عسکری اصطلاح ، بمعنی فوجی ، لشکری . |
| | | ⊗ سپہر : مرزا محمد تقی کاشانی ، ایک ایرانی مؤرخ اور ادیب ، مصنف براہین العجم وغیرہ (۱۲۹۶ھ/۱۸۷۸ء) . |
| ۱ ۷۳۰ | | ⊗ ستُّ الملک یا سیدۃ الملک : خاتون مملکت سلسلہ دودمان سلطانی ، ایک فاطمی حکمران خاتون ، الحکم بامر اللہ کی ہمشرہ . |
| ۱ ۷۳۱ | | ⑤ ستر : (ستر ، ستر) ، ایک معروف قرآنی اصطلاح ، بمعنی حجاب ، پردہ (نیز رگ بہ حجاب) . |
| ۲ ۷۳۱ | | * سترہ : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی غلاف ، حفاظت ، پناہ گاہ . |
| ۱ ۷۳۷ | | ⊗ سٹوری : C. A. Storey (ولادت ۱۸۸۸ء) ، مشہور انگریز مستشرق اور مصنف Persian Literature ، وغیرہ . |
| ۱ ۷۳۸ | | ⊗ سٹینلے لین پول : رگ بہ لین پول پ سٹینلے . |
| ۲ ۷۳۸ | | ⊗ سجاج : ام صادر بنت اوس ، بنو تمیم کی ایک مدعیۃ نبوت . |
| ۲ ۷۳۸ | | ⊗ السجاوندی : ابو الفضل (یا ابو عبداللہ) محمد بن طیفور الغزنوی ، قرآن مجید کے نامور قاری اور کتب علم القراءت کے مؤلف (م ۵۶۰ھ/۱۱۶۴ - ۶۱۱ھ) . |
| ۱ ۷۴۰ | | ⊗ السجاوندی : سراج الدین ابو طاہر محمد بن محمد بن عبدالرشید ، حنفی مذہب کے ایک فقیہ اور مصنف الفرائض السراجیہ وغیرہ (حیات ۵۹۷ھ/۱۲۰۰ء) . |
| ۲ ۷۴۰ | | ⊗ سجّادہ : تصوف کی ایک اصطلاح ، بمعنی مصلی ، جاے نماز . |
| ۲ ۷۴۰ | | ⊗ سجیل : سورہ فیل میں مذکور ایک لفظ ، بمعنی سخت پتھر اور ضرب شدید . |
| ۲ ۷۴۶ | | ⊗ سجین : ایک قرآنی اصطلاح ، بمعنی وہ مقام جہاں اشرار کے اعمال نامے محفوظ رکھے جاتے ہیں . |
| ۲ ۷۴۷ | | ⊗ سجّده : ماتھا یا ناک زمین پر رکھنا ؛ نماز کا ایک رکن . |
| ۲ ۷۴۸ | | ⊗ السجّده : قرآن مجید کی بتیسویں سورۃ . |
| ۱ ۷۴۹ | | ⊗ سجستان : رگ بہ سیستان . |
| ۱ ۷۵۰ | | ⊗ سبع : ہلم بلاغت کی ایک اصطلاح ، بمعنی ہم قافیہ کلام ، مقفی عبارت وغیرہ . |
| ۱ ۷۵۰ | | ⊗ سجیل : قرآن مجید میں مذکور ایک کلمہ ، بمعنی دستاویز ، طومار وغیرہ . |
| ۲ ۷۵۲ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۷۵۳ | | * سِجِلْمَاسَہ : (نیز سَجَل و مَاسَہ)، تافیلالت (رگ پان) کا قدیم دارالحکومت اور آج کل مراکش کا ایک ویران قصبہ . |
| ۱ ۷۵۳ | | ⊗ سَجَل سَرْمَسْت : عبد الوہاب (۱۱۵۲ھ/۱۷۳۹ء تا ۱۲۴۲ھ/۱۸۲۶ء) ، سندھی ، پنجابی ، اردو اور فارسی کے نامور سندھی صوفی شاعر . |
| ۱ ۷۵۶ | | ⊗ سِجَر : رگ بہ علم (سحر و نیرنجات) . |
| ۱ ۷۵۶ | | * سَحْنُون : عبدالسلام بن سعید حبیب التنوخی (۱۶۰ھ/۷۷۷ء تا ۲۴۰ھ/۸۵۳ء) ، ایک مشہور محدث ، مالکی فقیہ مصنف المدونہ وغیرہ . |
| ۲ ۷۵۹ | | * سَحُول : جنوبی عرب (یمن) میں ایک قصبہ ، نیز ایک قبیلہ . |
| ۲ ۷۵۹ | | ⊗ السَّخَاوِی : شمس الدین ابو الخیر محمد بن عبدالرحمن (۸۳۱ھ/۱۴۲۸ء تا ۹۰۲ھ/۱۴۹۷ء) ، ایک مشہور عالم دین ، فقیہ اور مصنف الضوء اللامع وغیرہ . |
| ۲ ۷۶۲ | | ⊗ سَخِی سَرَوْر سلطان : سید احمد (۵۲۴ھ/۱۱۳۰ء تا ۵۷۷ھ/۱۱۸۱ء) ، بر عظیم پاک و ہند کے ایک نامور صوفی . |
| ۲ ۷۶۷ | | * سِد : Cid ، رگ بہ السید . |
| ۲ ۷۶۷ | | * سَر : کسی چیز کی انتہائی حد : فارسی ، ترکی اور اردو کی بہت سی ترکیبوں میں مستعمل لفظ ، مثلاً سر عسکر ، سرغنہ وغیرہ . |
| ۱ ۷۶۸ | | * سِر : رگ بہ سر . |
| ۱ ۷۶۸ | | * سراج الدولہ : نواب منصور الملک سراج الدولہ (۱۱۴۰ھ/۱۷۲۷ء یا ۱۱۴۵ھ/۱۷۳۲ء تا ۱۱۷۱ھ/۱۷۵۷ء) ، نواب علی وردی خان ، ناظم بنگال ، بہار و اڑیسہ ، کا نواسہ اور جانشین (از ۱۱۷۰ھ/۱۷۵۶ء) . |
| ۲ ۷۷۲ | | * سراج القطرب : بادنجان کی قسم کا ایک پودا . |
| ۲ ۷۷۳ | | * سَرَاة : عرب کی سطح مرتفع کے مغربی پہلو کے ساتھ ساتھ آگے بڑھتا ہوا پہاڑوں کا ایک معروف سلسلہ . |
| ۲ ۷۷۳ | | ⊗ سرائیکی : رگ بہ پنجابی . |
| ۲ ۷۷۳ | | * سرای : ترکی لشکر آلتون اردو (Golde Horde) کا صدر مقام . |
| ۲ ۷۷۶ | | * سرای : (ترکی : سراجیو) ، جنوبی سلافی ریاستوں میں سے ریاست بوسنہ کا صدر مقام . |
| ۱ ۷۷۹ | | * سرای : عمارت، مسکن؛ فارسی اور ترکی کی مختلف تراکیب میں مستعمل لفظ . |
| ۲ ۷۷۹ | | * سرہدار : آٹھویں صدی ہجری/چودھویں صدی عیسوی میں خراسان پر حکومت کرنے والا ڈاکو سرداروں کا ایک قبیلہ . |
| ۱ ۷۸۵ | | ⊗ سَرِیَا : مشرقی یورپ کی ایک سابقہ سلطنت . |
| ۲ ۸۰۷ | | * سَرِہِل : (عربی : راس القنطرہ) ، افغانستان ترکستان کا ایک شہر . |
| ۱ ۸۰۸ | | * سَرِہِل زہاب : بغداد سے کرمان شاہ جانے والی شاہزادہ پر ایک مقام . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۰۹ | | * سرت : رگ بہ سکرد . |
| ۱ ۸۰۹ | | * سرت : (صرت) ، خلیج سدرہ پر ایک بڑا شہر . |
| ۱ ۸۱۰ | | * سرخان : حوران کی جنوبی حد سے شروع ہونے والی ، شمالی عرب کی ایک وادی . |
| ۱ ۸۱۱ | | * سرخس : مشہد اور مرو کے مابین ایک قدیم شہر . |
| | | ⊗ السرخسی : شمس الائمہ ابوبکر محمد بن ابی سہل احمد (۱۰۰۹/۴۰۰ - ۱۰۱۰/۴۱۰ تا ۵۴۳/۱۰۹۰ء) ، ایک مشہور حنفی فقیہ اور متعدد کتابوں ، مثلاً |
| ۲ ۸۱۱ | | شرح سیر الکبیر وغیرہ کے مؤلف . |
| ۱ ۸۱۵ | | * سرداب : گرمیوں کے موسم کے لیے زیر زمین عمارت . |
| | | ⊗ السردابیہ : رے سے خروج مہدی پر یقین رکھنے والا غالی (رگ بہ غلایہ) شیعہوں کا |
| ۲ ۹۱۵ | | ایک گروہ . |
| ۲ ۸۱۵ | | * سردار : ایک معروف سیاسی و عسکری اصطلاح . |
| ۲ ۸۱۶ | | * سردانیہ : (Sardania) ، کارسیکا کے جنوب میں بحیرہ روم کا ایک جزیرہ . |
| | | * سرد سیر : موسم گرما گزارنے کے لیے کوئی سرد مقام ؛ صوبہ فارس کے جنوبی اور |
| ۱ ۸۱۸ | | شمالی حصے . |
| ۱ ۸۱۸ | | * سراج ، بنو : (Abencerrages) ، غرناطہ کے آخری ایام میں عرب اشراف کا خاندان . |
| ۲ ۸۱۸ | | * سیروز : سرس ، سلاطین کی ولایت میں سنجاق کا صدر مقام . |
| ۲ ۸۲۰ | | * السیرطان : کیکڑا ، ایک معروف جانور ؛ نیز کینسر کی بیماری . |
| ۱ ۸۲۱ | | * السیرطان : علم ہیئت کی ایک اصطلاح ، منطقة البروج کی انتہائی شمالی صورت . |
| ۲ ۸۲۳ | | * سرعسکر قہوسی : رگ بہ باب سر عسکری . |
| ۲ ۸۲۳ | | ⊗ سرقہ : ایک معروف قرآنی و فقہی اصطلاح . |
| | | * سرقسطہ : Saragossa ، ہسپانیہ کا ایک شہر اور اسی نام کے موجودہ صوبے کا |
| ۲ ۸۲۴ | | صدر مقام . |
| ۲ ۸۲۸ | | * سرکیشیا : رگ بہ چرکس . |
| | | ⊗ سرمد : محمد سعید المعروف بہ سرمد ، سلطان عالمگیر کے عہد کا ایک متنازع فیہ |
| ۲ ۸۲۸ | | شخص (م ۱۰۷۰/۵۱۶۶ء) . |
| ۱ ۸۳۱ | | * سرنڈیب : رگ بہ سیلون . |
| ۱ ۸۳۱ | | * سروال : شلوار ، ایشیا کے بعض علاقوں کے لباس کا ایک اہم حصہ . |
| ۲ ۸۳۳ | | * سروت : رگ بہ طاہر بے . |
| | | ⊗ سروج : پیرہ جک سے الہا کو جانے والی جنوبی سڑک پر واقع دیار مضر کا |
| ۲ ۸۳۳ | | ایک شہر . |
| | | ⊗ سرور : مرزا رجب علی بیگ (۱۲۰۱ یا ۱۲۰۲ تا ۱۲۸۳/۱۸۶۷ء) ، اردو کے ایک |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۲ ۸۳۵ | نامور ادیب اور مصنف <u>فسانہ عجائب</u> وغیرہ . | |
| | * <u>سروری</u> : متعدد عثمانی ترک شعرا : (۱) <u>مصلح الدین مصطفیٰ افندی</u> ، ماهر لسانیات اور مصنف <u>عجائب المخلوقات</u> وغیرہ (م ۵۹۶۹/۱۵۶۲ء) ؛ (۲) <u>سید عثمان</u> ، عظیم ترین ترکی تاریخ نویس ، <u>سروری مجموعہ سی</u> وغیرہ کا مؤلف (م ۱۲۲۹/۱۸۱۴ء) . | |
| ۱ ۸۳۹ | ⊗ <u>سر ہند شریف</u> : صوبہ پنجاب (بھارت) کا قدیم شہر اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کا مولد و مدفن . | |
| ۲ ۸۳۹ | | |



جلد ۱۱

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱ | | * السَّری بن الحَکَم : بن یوسف البَلخی ، مصر کا والی اور مہتمم مالیات (از ۵۲۰۰/ تا ۵۸۱۶ تا ۵۲۰۵/۵۸۲۰) . |
| ۲ ۱ | | * السَّری بن سَنُور : المعروف بہ ابوالسرایا ، عہد عباسی کا ایک طالع آزما (م ۵۲۰۰/ تا ۵۸۱۵) . |
| ۲ ۲ | | * سَری السَّقَطی : ابوالحسن سری بن مَغَاس ، ایک نامور صوفی بزرگ، حضرت جنید بغدادیؒ کے ماموں اور مرشد (م ۵۲۵۳/۵۸۶۷ یا ۵۲۵۷/۵۸۷۰) . |
| ۱ ۳ | | * سُرَّجِیہ : ”دورِ حکمی“ کا تنسیخ تعلیق (حلفی معاہدہ) سے متعلق شوافع کا ایک بنیادی فقہی مسئلہ . |
| ۲ ۳ | | * سَرَّیرہ : رگ بہ زابج . |
| ۲ ۳ | | * سریع : علم عروض کی ایک بحر . |
| ۱ ۳ | | * سَرِکَتِ اِسلام : انڈونیشی مسلمانوں کی ایک سیاسی جماعت . |
| ۲ ۱۷ | | * سَزا : رگ بہ (۱) حد ؛ (۲) عقوبت ؛ (۳) تعزیر ؛ (۴) جرم ؛ (۵) حساب ؛ (۶) یوم الحساب وغیرہ . |
| ۲ ۱۷ | | * سزایی : شیخ حسن (دہ) افندی ، ایک ممتاز صاحب دیوان ترکی شاعر (م ۱۱۵۱/ تا ۱۷۳۸) . |
| ۱ ۱۸ | | * سَسَک : رگ بہ لویپک . |
| ۱ ۸۱ | | * سِسلِی : رگ بہ صقلیہ . |
| ۱ ۱۸ | | * سَطِیح بن رَیْعَہ : عرب کے دور جاہلیت کا ایک کاهن ؛ ایک افسانوی شخصیت . |
| ۱ ۲۱ | | * سَعَادَہ : نیک بختی ؛ ایک معروف دینی اصطلاح . |
| ۱ ۲۲ | | * سَعَادَتِ خان : رگ بہ برہان الملک . |
| ۱ ۲۲ | | * سَعَادَتِ علی خان : ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور میں اودھ کا نواب (از ۱۷۹۸ تا ۱۸۱۴) . |
| ۱ ۲۳ | | * سَعَد : علم الہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی خوش بختی کا مجمع الکواکب . |
| ۱ ۲۳ | | * سَعَد (بنو) : مراکش کے علوی اشراف کا ایک حکمران خاندان (از ۱۵۰۹ تا ۱۶۵۴) . |
| ۱ ۲۸ | | * سَعَد بن ابی وقاصؒ : جلیل القدر صحابی اور جنگ قادسیہ کے فاتح سپہ سالار (م ۵۵۰/ تا ۶۷۰ - ۵۶۷) . |
| ۱ ۳۰ | | * سَعَد بن زَلْکَی : ابو شجاع مظفر الدین ، فارس کا سلفری اتابک (از ۵۹۹ - ۵۶۰۰/ تا ۱۲۰۳ تا ۱۲۲۶) . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: بن دُلَیم بن حارثہ ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور صحابی ، اور قبیلہ خزرج کے سخی و جواد سردار (م ۶۳۶/۱۵ - ۶۳۷ء) . |
| ۱ ۳۱ | | * سَعْدُ بْنُ عَلِيٍّ السَّوْنِي: دیکھیے لاڈن ، بار دوم ، بذیل مادہ . |
| ۲ ۳۲ | | * سَعْدُ بْنُ مُحَمَّد: رگ بہ حیص یص . |
| ۲ ۳۲ | | * سَعْدُ بْنُ سَعَادَةَ: بن النعمان الانصاری الاوسی ، جلیل القدر صحابی اور قبیلہ بنو اوس کے سردار . |
| ۲ ۳۲ | | * السَّعْدَان: علم الہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی دو مبارک ستارے (مشتري اور زهره) . |
| ۲ ۳۳ | | * سَعْدُ اللَّهِ جَبْرِ: دیکھیے لاڈن ، بار دوم . |
| ۱ ۳۴ | | * سَعْدُ الدَّوْلَة: رگ بہ حیدان (بنو) . |
| ۱ ۳۴ | | * سَعْدُ الدِّين: رگ بہ سعديہ . |
| ۱ ۳۴ | | * سَعْدُ الدِّين بن حَسَن جان: رگ بہ خوجہ افندی . |
| | | * سَعْدُ الدِّين الحَمَوِي: محمد بن المؤيد بن ابی الحسن بن محمد حمويہ (۵۸۷/۱۹۱ء تا ۵۹۵/۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ء تا ۶۵۸/۱۲۶۰ء) ، نجم الدين کبریٰ کے مرید اور خلیفہ ، ایک مشہور صوفی . |
| ۱ ۳۴ | | * سَعْدُ الدِّين کُوبَك: (یا گوپک) ، سلاجقہ ایشیائے کوچک کی تاریخ میں ایک اہم شخصیت (م نواح ۶۳۵/۱۶۳۸ء) . |
| ۱ ۳۵ | | * سَعْدُ زَغُول پاشا: (۱۲۷۴/۱۸۵۷ء یا ۱۲۷۷/۱۸۶۰ء تا ۱۳۴۶/۱۹۲۷ء) ، مصر کے مشہور وزیر اعظم اور سیاسی قائد . |
| ۲ ۳۶ | | * سَعْدُ الْفَزَر: قبیلہ تمیم کی ایک بڑی شاخ . |
| ۱ ۴۰ | | * سَعْدِي: شیخ مشرف الدین بن مصلح الدین سعدی شیرازی (۵۸۰/۱۱۸۳ء تا ۶۹۱/۱۲۹۲ء) ، شہرہ آفاق فارسی ادیب ، شاعر ، صوفی ، سیاح اور مصنف گستان و بوستان وغیرہ . |
| ۲ ۴۱ | | * السَّعْدِي: عبدالرحمن بن عبدالله بن عمران بن عامر (۱۰۰۴/۱۵۹۶ء تا ۱۰۶۶/۱۶۶۱ء) ۱۶۵۶ء) ، ٹمبکٹو کے ایک قدیم علمی خاندان کا فرد اور تاریخ السودان وغیرہ کا مؤلف . |
| ۲ ۴۷ | | * سَعْدِيَّة: (یا جباویہ) ، درویشوں کا ایک فرقہ ؛ بانی: سعد الدین الجباوی (م ۷۰۰ھ یا ۷۳۶ھ) . |
| ۱ ۴۹ | | * سَعُود: ارمینیہ اور ترکی کردستان کے درمیان سرحدی علاقے کا ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۱ ۵۱ | | * سَعُودِي: (ہا ابو السعود) ابن یحییٰ بن محیی الدین المتنبی العباسی الشافعی الدمشقی ، ایک صاحب دیوان عربی شاعر اور ماہر علوم اسلامیہ (م ۱۱۲۷/۱۷۱۵ء) . |
| ۲ ۵۲ | | * السَّعُودِي: ابو الفضل المالکی ، عالم دین اور عیسائیوں اور یہودیوں کے خلاف کتاب |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۳ | | مناظرہ (تکمیل ۸۹۴۲/۱۵۳۶ء) کا مصنف . |
| ۲ ۵۳ | | * السَّعُودِي : سيف الدين عبداللطيف (م ۸۷۳۶/۱۳۳۵ء) ، ایک متکلم . |
| ۱ ۵۳ | | * سَعِي : مناسک حج کی ایک اصطلاح ، صفا اور مروہ کی دو پہاڑیوں کے مابین تیز تیز چلنا . |
| ۲ ۵۵ | | * سعید افندی چلبی زادہ : دیکھیے ۱۱ ، لائن ، بار دوم . |
| ۲ ۵۵ | | * سعید بن اوس : رگ بہ ابو زید الانصاری . |
| ۲ ۵۵ | | * سعید بن الطریق : یوتھیوس Eutychius (۸۷۶/۸۲۶ تا ۸۳۲۸/۹۳۹ء) ، اسکندریہ کا بطریق ، طب اور تاریخ کی کتابوں کا مصنف . |
| ۲ ۵۵ | | * سعید بن زید : حضرت عمر فاروق کے بہنوئی اور مشہور صحابی (م ۵۰ - ۶۷۰/۵۱ - ۶۷۰ء) . |
| ۱ ۵۶ | | * سعید بن العاص : الاموی القرشی ، مشہور صحابی ، والی اور فاتح (م نواح ۸۵۹/۶۷۰ء) . |
| ۲ ۵۹ | | * سعید بن مسعدہ : رگ بہ الاخفش . |
| ۱ ۶۱ | | * سعید ہاشا : محمد علی ہاشا کا سب سے چھوٹا بیٹا اور خدیو مصر (از ۱۸۵۴ء تا ۱۸۶۳ء) . |
| ۱ ۶۱ | | * سعید ہاشا : المعروف بہ کوچک یا الاصغر (۸۱۲۵۴/۱۸۳۸ء تا ۸۱۳۳۲/۱۹۱۴ء) ، ترکیہ کے عظیم مدیر احمد مدحت ہاشا کا ساتھی ، وزیر اعظم اور مصنف . |
| ۱ ۶۲ | | * سعیر : رگ بہ النار . |
| ۲ ۶۵ | | * سغد : (السغد ، الصغد) ، وسط ایشیا میں جیحوں اور سیحوں کے مابین علاقہ اور وہاں کے باشندے . |
| ۲ ۶۵ | | * سغداق : کربیا میں ایک چھوٹا سا شہر ، سابقاً ایک بڑی بندرگاہ . |
| ۱ ۶۷ | | * سفاکس : (Sfax) ، خلیج قابس کے شمال میں قدیم تپارورہ کی جگہ پر واقع تونس کا ایک مشہور شہر . |
| ۱ ۶۹ | | * سفالہ : مشرقی افریقہ میں پرتگالی نو آبادی ، موزمبیق کے جنوبی حصے میں ایک ضلع اور قصبہ . |
| ۱ ۷۰ | | * السَّفَّاح : رگ بہ ابو العباس السفاح . |
| ۱ ۷۷ | | * سَفِي : (آسفی) ، مراکش کا ایک صوبہ اور بندرگاہ . |
| ۱ ۷۷ | | * سفیان الثوری : ابو عبداللہ سفیان بن سعید (مابین ۸۹۵/۷۱۳ء و ۹۷۱/۷۹۷ء تا ۸۱۶/۷۶۱ء) ، مشہور عالم ، محدث اور صوفی بزرگ . |
| ۲ ۷۸ | | * السُّفْيَانِي : رگ بہ المہدی . |
| ۲ ۸۲ | | * سفید رود : رگ بہ قزل اوزن [صحیح قزیل اوزن] . |
| ۲ ۸۲ | | * سفید کوہ : شمالی افغانستان کا مشہور پہاڑی سلسلہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۳ | | ⊗ سفینہ : سمندری جہاز یا کشتی . |
| ۲ ۸۹ | | * سقاریا : (سقاریہ) ، ایشیائے کوچک کا ایک دریا . |
| ۱ ۹۱ | | * سقسین : دریائے دنیپر (Dnieper) کے کنارے مغول دور کا ایک شہر . |
| ۱ ۹۲ | | * سقطری : (Socotra) ، خلیج عدن کے مشرق میں چھوٹے چھوٹے جزیروں پر مشتمل ایک علاقہ |
| ۱ ۹۳ | | * سقارہ : قاہرہ کے جنوب مغرب میں بیس سے زیادہ عجیب و غریب اہرام کے لیے معروف ایک گاؤں . |
| ۱ ۹۶ | | * سقز : ایرانی کردستان کا ایک شہر اور ضلع . |
| ۱ ۹۶ | | * سقمان : (سکمان) بن ارتق ، معین الدولہ ، حصن کیفا کا فرمانروا (م ۵۴۹۸/۱۱۰۴ء) . |
| ۲ ۹۷ | | * سقوطری : رگ بہ اسکو دار . |
| ۲ ۹۷ | | ⊗ سکردو : (اسکردو) ، پاکستان میں شامل بلتستان (رگ باں) کا صدر مقام . |
| ۱ ۹۸ | | * السکاکی : آٹھویں صدی ہجری کے آخری ربع میں مشرقی ترکی زبان کا ممتاز شاعر . |
| ۱ ۹۹ | | * السکاکی : سراج الدین ابو یعقوب یوسف بن ابی بکر بن محمد بن علی الخوارزمی (۵۵۵/۱۱۶۰ء تا ۶۲۶/۱۲۲۹ء) ، ماهر نقش کار ، متبحر عالم دین اور مصنف مفتاح العلوم وغیرہ . |
| ۱ ۱۰۱ | | * السکر : شکر ، چینی . |
| ۲ ۱۰۱ | | * السکری : ابو سعید الحسن بن الحسن بن عبد اللہ (۲۱۲/۸۲۷ء تا ۲۷۵/۸۸۸ء) ، عربی کا ایک ماهر لسان ، مرتب اشعار الہدیین . |
| ۲ ۱۰۲ | | * سگہ : عام معنوں میں روپیہ پیسہ وغیرہ . |
| ۱ ۱۰۳ | | * سیکیت : رگ بہ ابن السکیت . |
| ۱ ۱۰۳ | | * سکندر : رگ بہ الا سکندر . |
| ۱ ۱۰۳ | | * سکندر بیگ : George Kastrioti (۱۴۰۴ء تا ۱۴۵۱/۱۴۶۷ء) ، البانیا کا ایک قومی بطل . |
| ۱ ۱۰۵ | | * (سکوتو یا) سوکوٹو : بلاد الحوصہ کے مغربی حصے میں دریائے نیجر کے ایک معاون کنارے پر ایک قصبہ . |
| ۲ ۱۰۵ | | ⊗ سکینہ : ایک اسلامی و قرآنی اصطلاح ، بمعنی اطمینان ، سکون ، وقار . |
| ۲ ۱۰۶ | | ⊗ سکینہ بنت الحسین : حضرت حسین کی صاحبزادی (۱۱۷۳م/۷۳۵ء) . |
| ۲ ۱۰۷ | | * سکھ : پنجاب کا ایک مذہبی گروہ اور بھارت کا مشہور فرقہ ؛ بانی : گرو بابا نانک (۱۴۶۹ء تا ۱۵۳۹ء) . |
| ۱ ۱۱۹ | | * سگبان : (شکاری کتوں کا نگہبان) ، بانی چری قوج کا تیسرا جیش . |

- * سگود : ایشیائے کوچک میں ولایت خداوندگار کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام . ۲ ۱۱۹
- * سلا : مراکش کا ایک قصبہ . ۲ ۱۲۰
- * سلاح دار : مملوکوں کے دربار کا ایک عہدہ . ۱ ۱۲۲
- * سلام : ایک معروف دینی اصطلاح ، بمعنی امن و سلامتی ، نیز وقت ملاقات کا کلمہ (السلام علیکم) . ۲ ۱۲۲
- * سلامۃ بن جندل : قبیلہ الحارث کا ایک فرد اور زمانہ جاہلیت کا ایک شاعر . ۱ ۱۲۶
- * سلامیق : (۱) ترک اشراف کا ملاقاتی کمرہ ؛ (۲) قسطنطنیہ میں نماز جمعہ کے لیے سلطان کے شاہانہ ورود کے موقع پر ایک تقریب . ۱ ۱۲۷
- * سلاطین : (سالونیکا Salonika) ، مقدونیہ کا مشہور شہر . ۱ ۱۲۹
- * سلاطین : مصطفیٰ ، ایک ترکی مؤرخ ، مصنف تاریخ سلاطین مصطفیٰ افندی (م نواح ۱۵۹۹/۸۱۰۰۸ - ۱۶۰۰ء) . ۲ ۱۳۳
- * السلاوی : شہاب الدین ابو العباس احمد بن خالد بن حماد الناصری (۱۲۵۰ھ/ ۱۸۳۵ء تا ۱۳۱۵ھ/ ۱۸۹۷ء) ، ایک مراکشی مؤرخ اور شریفی حکومت کا عہدے دار . ۲ ۱۳۴
- * سلاویسی : انڈونیشیا کے چار بڑے جزیروں میں سے ایک . ۱ ۱۳۷
- * سلجوق (آل) : گیارہویں سے تیرہویں صدی عیسوی تک ایشیا کے وسیع خطوں پر حکومت کرنے والا ترکوں کا ایک شاہی خاندان ، مشتمل بر (۱) سلجوقیان اعظم ؛ (۲) سلجوقیان عراق ؛ (۳) سلجوقیان کرمان ؛ (۴) سلجوقیان شام ؛ (۵) سلجوقیان ایشیائے کوچک . ۱ ۱۳۷
- * سلحفاء : کچھوا ، ایک معروف حیوان . ۱ ۱۵۰
- * سلجین : مملکت سبا کے صدر مقام مارب میں شاہی قیام گاہ . ۱ ۱۵۰
- * سلدوز : (سلدوس) ، (۱) چنگیز خان کے ایک فدائی سورغان شیرہ کی اولاد پر مشتمل منگولیا کا ایک قبیلہ ؛ (۲) آذربائیجان کا ایک ضلع . ۲ ۱۵۲
- * سلسبیل : بہشت کا ایک چشمہ . ۲ ۱۵۶
- * سلطان : ایک معروف اصطلاح ، بمعنی حکمران ، بادشاہ . ۱ ۱۵۷
- * سلطان آباد : (۱) ایران کے صوبہ عراق کا پائے تخت ؛ (۲) کوہ بیستون کے دامن میں الجایتو کا آباد کردہ شہر ؛ (۳) ایران میں متعدد دیہات کا نام . ۲ ۱۶۲
- * سلطان اسحاق : فرقہ اہل حق (علی الہی) کے معتقدات میں ایک اہم شخصیت ، خدا کا چوتھا مظہر ، روحانیت و عرفان کا بلند ترین مقام یعنی حقیقت . ۲ ۱۶۴
- * سلطان اوئی : اسکی شہر کے شمال مغرب میں فریجیا کا ایک قدیم حصہ . ۲ ۱۶۵

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱۶۶ | ۲ | ● سلطان باہو : (۱۰۴۰ھ/۱۶۳۰ء تا ۱۱۰۲ھ/۱۶۹۱ء) ، پنجاب کے مشہور صوفی بزرگ ، نامور پنجابی شاعر اور متعدد عربی و فارسی کتابوں کے مصنف . |
| ۱۶۷ | ۲ | * سلطان الدولہ : ابو شجاع بن بہاء الدولہ البویہی ، امیر فارس و عراق (از ۱۰۳۰ھ/۱۱۱۲ء تا ۱۱۱۵ھ/۱۱۰۲ء - ۱۰۲۳ھ/۱۱۰۲ء) . |
| ۱۶۷ | ۲ | * سلطان ولد : (۱۰۲۳ھ/۱۲۲۶ء تا ۱۰۴۲ھ/۱۳۱۲ء) ، مولانا جلال الدین رومیؒ کے سب سے بڑے صاحبزادے اور سلسلہ مولویہ میں ان کے دوسرے جانشین . |
| ۱۶۹ | ۱ | * سُلطانیہ : ایرانی عراق کا ایک شہر اور سلطان الجایتو کا پائے تخت . |
| ۱۷۰ | ۲ | ● سَلْطَنَت : مملکت کے لیے ایک معروف اصطلاح . |
| ۱۷۳ | ۱ | ● سَلْطَنَت دہلی : رگ بہ ہند . |
| ۱۸۱ | ۲ | * سَلْغَر (آل) : سَلْطَنَت سلجوق کی تباہی کے بعد اتابکوں کا برسرِ اقتدار آنے والا ایک خاندان . |
| ۱۸۱ | ۲ | * سَلَف : (سَلَم) ، خرید و فروخت سے متعلق ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱۸۲ | ۲ | * سَلْفِکَہ : (قدیم سلوقیا تراچیا یا قیلیقیا) ، صوبہ آٹنہ کی سنجاق ایچ ایل کا صدر مقام . |
| ۱۸۳ | ۱ | * سَلْماس : ایران کے صوبہ آذربائیجان کا ایک ضلع . |
| ۱۸۳ | ۲ | * سَلْمَان [ساوجی] : خواجہ جمال الدین بن خواجہ علاء الدین محمد ، ایک صاحب دیوان فارسی شاعر (م ۱۳۷۸ھ/۱۳۷۶ء) . |
| ۱۸۶ | ۱ | ● سَلْمَان فارسیؒ : ابو عبد اللہ ، معروف بہ سلمان الخیر ، نامور ایرانی النسل صحابی (م ۳۵ھ تا ۶۵۵ھ/۶۵۶ء) . |
| ۱۸۸ | ۱ | * سَلْمَانِیَہ : ابو حاتم الرازی (م ۳۲۲ھ/۹۳۴ء) کی کتاب میں مستعمل غلۃ شیعہ فرقے کے لیے ایک اصطلاح . |
| ۱۹۰ | ۱ | * سَلْمَہ بن رجاء : والی مصر (از ۱۰۶۱ھ/۱۰۷۲ء تا ۱۰۷۸ھ/۱۰۸۷ء) . |
| ۱۹۱ | ۱ | * سَلْمَنکَا : (Salamanca) ، رگ بہ سَلْمَنکَہ . |
| ۱۹۱ | ۱ | * سَلْمی : رگ بہ اجا و سَلْمی . |
| ۱۹۱ | ۱ | * السَلْمی : ابو عبد الرحمن محمد بن الحسین بن موسیٰ الازدی النیشابوری (۱۰۳۳ھ/۱۰۳۱ء تا ۱۰۲۱ھ/۱۰۲۱ء) ، مشہور صوفی بزرگ اور متعدد کتب تصوف مثلاً طبقات الصوفیہ کے مصنف . |
| ۱۹۱ | ۱ | * سَلْمِیَہ : شام کا ایک تاریخی قصبہ . |
| ۱۹۲ | ۱ | * سِلْوَان : رگ بہ میافارقین . |
| ۱۹۳ | ۱ | * سِلْوَق : یمن کے ضلع خدیر میں زره سازی کے لیے مشہور ایک قدیم شہر . |
| ۱۹۳ | ۲ | * سلوک : راہ طریقت پر گامزن ہونے کے معنوں میں تصوف کی ایک اہم اصطلاح . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۹۴ | | * سُلَول : دو عربی قبیلے : (۱) قبیلہ خزاعہ کی ایک شاخ : (۲) ہوازن کا ایک قبیلہ . |
| ۱ ۱۹۵ | | * سَلِیح : شام پر عربوں کا اولیں حکمران قبیلہ . |
| ۱ ۱۹۶ | | * سَلِیم اول : ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا نواں سلطان (از ۸۹۱۸/۱۵۱۲ء تا ۹۲۶/۱۵۲۰ء) . |
| ۲ ۲۰۴ | | * سَلِیم ثانی : ترکیہ کی عثمانی سلطنت کا گیارہواں سلطان (از ۹۷۴/۱۵۶۶ء تا ۹۸۲/۱۵۷۴ء) . |
| ۲ ۲۰۵ | | * سَلِیم ثالث : ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا اٹھائیسواں سلطان (از ۱۲۰۳/۱۷۸۹ء تا ۱۲۲۲/۱۸۰۷ء) . |
| ۲ ۲۱۴ | | * سُلَیم بن مَنصُور : قبائل مضر (عدنان) کی شاخ قیس عیلان (رگ یان) کا ایک طاقتور اور جنگجو قبیلہ . |
| ۲ ۲۱۸ | | * سُلَیمان : مولای ابو الریبع سلیمان بن محمد علوی ، سلطان مراکش (از ۱۲۰۶/۱۷۹۲ء تا ۱۲۳۸/۱۸۲۲ء) . |
| ۲ ۲۲۱ | | * سُلَیمان اول : سلیمان قانونی ، سلیمان ذی شان ، ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا دسواں اور سب سے بڑا فرمان روا (از ۹۲۶/۱۵۲۰ء تا ۹۷۴/۱۵۶۶ء) . |
| ۲ ۲۳۱ | | * سُلَیمان ثانی : ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا بیسواں سلطان (از ۱۰۹۹/۱۶۸۷ء تا ۱۱۰۲/۱۶۹۱ء) . |
| ۱ ۲۳۳ | | * سُلَیمان بن الاشعث : رگ بہ ابو داؤد . |
| ۱ ۲۳۳ | | * سُلَیمان بن داؤد : بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر اور بادشاہ . |
| ۱ ۲۴۱ | | * سُلَیمان بن صرَد الخزاعی : (یسار ، ابو مطرف) ، صحابی رسولؐ اور حضرت علیؑ کے پر جوش حامی (م ۶۵/۶۸۵ء) . |
| ۲ ۲۴۲ | | * سُلَیمان بن عبدالملک : (ولادت ۶۷۹/۶۸۰ء) ، مشہور اموی خلیفہ (از ۹۶/۷۱۵ء تا ۷۹۹/۷۷۷ء) . |
| ۲ ۲۴۳ | | * سُلَیمان بن قَتَلِمِش : سلاجقہ ایشیائے کوچک کی سلطنت کا بانی حکمران (از ۵۶۶/۱۰۷۳ء تا ۶۳۰/۱۱۳۷ء) . |
| ۲ ۲۴۵ | | * سُلَیمان بن مہران : رگ بہ الاعمش . |
| ۲ ۲۴۵ | | * سُلَیمان بن وہب بن سعید ابو ایوب : ایک نو مسلم عباسی وزیر (م ۲۷۲/۸۸۵ء) . |
| ۲ ۲۴۶ | | * سُلَیمان پاشا : المعروف بہ خادم ، خواجہ سرا ، سلیمان اعظم کا ایک ترک سپہ سالار اور مدبر (م ۹۶۵/۱۵۵۸ء) . |
| ۲ ۲۴۷ | | * سُلَیمان پاشا : (۱۳۱۶ تا ۱۳۵۹ء) ، دوسرے عثمانی سلطان اور خاں کا بڑا بیٹا اور سلطان مراد اول کا بڑا بھائی ، یورپی علاقوں کا پہلا ترک فاتح اور تاریخ عثمانی کی ایک محترم شخصیت . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * سلیمان پاشا ملاطیہ لی ارمنی : عثمانی سلطان محمد رابع (۱۶۳۸ تا ۱۶۸۷ء) کا ارمنی النسل سپہ سالار ، مدبر اور وزیر اعظم (م ۱۰۹۸ء/۱۶۸۷ء) . |
| ۲ ۲۴۹ | | * سلیمان چلبی : سلیمان ددہ ، سلطان مراد اول کے وزیر احمد پاشا کا بیٹا ، خاوقی شیخ امیر سلطان کا خلیفہ ، قدیم ترین عثمانی شاعر ، مصنف مثنوی وسیلۃ النجات (م ۵۸۲۵/۱۶۲۲ء) . |
| ۱ ۲۵۰ | | * سلیمان چلبی (امیر) : ہلدرم بایزید اول کا بیٹا اور صارو خاں اور قرہ سی کا فرمانروا (م ۵۸۱۴/۱۶۱۱ء) . |
| ۲ ۲۵۱ | | * سلیمان ماکو : بن بارک خان ، پشتو کا قدیم ترین نثر نگار اور مصنف تذکرہ اولالیائے افغان (حیات ۵۶۱۲/۱۲۱۵ء) . |
| ۱ ۲۵۲ | | * سلیمان المہری : فن جہاز رانی کا ماہر اور اس موضوع پر متعدد رسائل مثلاً اصول بحری وغیرہ کا مؤلف (م قبل از ۵۹۶۲/۱۵۵۴ء) . |
| ۱ ۲۵۳ | | * سلیمان ندوی : سید (۵۱۳۰۲/۱۸۸۳ء تا ۵۱۳۷۳/۱۹۵۳ء) ، بر عظیم پاک و ہند کے مشہور عالم ، صاحب طرز انشا پرداز ، سیرت النبی اور ارض القرآن وغیرہ کے مؤلف . |
| ۱ ۲۶۶ | | * سلیمانہ : (سلیمانی) ، جنوبی کردستان میں تاریخی اہمیت کا ایک شہر اور ایک ضلع . |
| ۲ ۲۶۹ | | * سماترا : (سماترا ، سمطرہ) ، جمہوریہ اندونیشیا میں واقع دنیا کا پانچواں بڑا جزیرہ . |
| ۲ ۲۷۳ | | * سماع : ایک اصطلاح ، بمعنی صوفیہ کا موسیقی ، وجد اور سرتال میں اتھماک . |
| ۲ ۲۷۷ | | * سماع خانہ : فارسی اصطلاح ، بمعنی صوفیوں کے سماع و رقص کے لیے مخصوص کردہ . |
| ۲ ۲۷۸ | | * السمک : یعنی نمایاں ، مجمع الکواکب العذراء کا روشن ترین ستارہ . |
| ۱ ۲۷۹ | | * السمک الاعزل : رک بہ علم نجوم . |
| | | * سمالہ : یا زمالہ : (۱) الجزائر کی سردار کی خیمہ گاہ یا کیمپ ؛ (۲) ترکوں کے زمانے میں الجزائر کے بعض قبائل پر مشتمل سوار پولیس . |
| ۱ ۲۷۹ | | * سمالی لینڈ : رک بہ صومالیہ . |
| ۲ ۲۷۹ | | * سماو : کوتاہیہ کے سنجاق میں ایک قضا اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۸۰ | | * سمباوا : مجمع الجزائر سوندا صغیر میں شامل جمہوریہ اندونیشیا کا ایک جزیرہ . |
| ۱ ۲۸۲ | | * سمبس : جزیرہ بورنیو میں ایک ملائی ریاست . |
| ۲ ۲۸۲ | | * السمیت : طرف ، قطب نما کا نقطہ ؛ علم ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| | | * السمیت : (Azimut , Zenith) ، علم الہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی کسی ستارے یا جرم ارضی سے گزرنے والے خط عرض بلد اور الزوال کے ساتھ ملنے سے بننے والا زاویہ . |
| ۲ ۲۸۳ | | |

- * سمت الراس : (Zenith) عام ہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی مشاہدہ کنندہ کے اوپر انتصابی (شاقولی) سمت میں مرئی کرہ سماوی کا بلند ترین نقطہ ، نیز افق کا بالائی قطب .
- ۱ ۲۸۳
- * سمت القبلة : فلکی جغرافیے کی ایک اصطلاح ، بمعنی کسی خاص مقام پر سمت مکہ .
- ۱ ۲۸۵
- * سمرقند : ماوراء النہر (Transoxiana ، سغد Soghd) کا بڑا شہر اور موجودہ روسی ترکستان میں اسی نام کے صوبے کا صدر مقام .
- ۱ ۲۸۹
- * السمرقندی : رگ بہ ابو الیث .
- ۲ ۲۹۳
- * السمرقندی : رگ بہ جہم بن صفوان .
- ۲ ۲۹۳
- * السمرقندی : رگ بہ نظامی عروضی .
- ۲ ۲۹۳
- * سمرنا : رگ بہ از میر .
- ۲ ۲۹۳
- * السمک : مچھلی .
- ۲ ۲۹۳
- * سمورہ : (Zamora) ، شمال مغربی ہسپانیہ میں اسی نام کے صوبے کا صدر مقام .
- ۲ ۲۹۳
- * سمہ : سندھ (پاکستان) کا ایک قدیم حکمران راجپوت قبیلہ (از ۵۳۳ء تا ۱۳۳۳ء)
- ۲ ۲۹۵
- * السمن : مکھن .
- ۲ ۲۹۶
- * سمنان : (سمنون) ، ایران کا ایک قدیم شہر .
- ۲ ۲۹۷
- * السمنانی : رگ بہ اشرف جہانگیر .
- ۱ ۲۹۸
- * سمود : دریائے نیل کے مغربی کنارے (دبیاط) پر واقع ایک شہر .
- ۱ ۲۹۸
- * السموءل : (السؤال) بن حیا بن عادیا ، دور جاہلی کا ایک قدیم یہودی شاعر .
- ۱ ۲۹۸
- * سموم : سخت گرم آندھی .
- ۲ ۲۹۹
- * السمہودی : نور الدین ابو الحسن علی بن عبداللہ بن احمد الحسنی (۸۴۴ء تا ۱۴۴۴ء)
- ۲ ۳۰۰
- * سمیسط : (قدیم سموسطہ) . دریائے فرات کے دائیں کنارے پر ایک گاؤں .
- ۱ ۳۰۲
- * سنار : فتح علی شاہ ایران کے عہد (۱۲۱۲ء تا ۱۲۵۰ء/۱۸۳۴ء) کا تقریبی سکھ .
- ۱ ۳۰۲
- * سنار گاؤں : عہد اسلامی میں بنگالہ کا ایک بارونق صنعتی شہر ، مشہور زمانہ ململ کے لیے معروف ، آج کل ٹرائن گنچ میں ایک چھوٹا سا گاؤں .
- ۲ ۳۰۲
- * ستان : معمار ستان (۸۹۵ء تا ۱۴۹۶ء/۱۵۸۸ء) ، عہد عثمانی کا عظیم معمار .
- ۱ ۳۰۳
- * ستان پاشا : سلطنت عثمانیہ کے متعدد وزیروں کا نام : (۱) خوجہ ستان پاشا ، محمد ثانی فاتح کا وزیر (م ۸۹۱/۱۴۸۶ء) ؛ (۲) خادم ستان پاشا ، سلیم اول کا نصرانی النسل وزیر اعظم (م ۹۲۳/۱۵۱۷ء) ؛ (۳) خوجہ ستان پاشا ، سلطنت عثمانیہ کا پانچ بار بننے والا البانوی النسل وزیر اعظم (م ۱۰۰۴/۱۵۹۶ء) .
- ۲ ۳۱۰

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | ● سنائی : ابو المجد مجدود (۸۳۶م/۱۰۷۱ء تا ۸۵۴م/۱۱۵۰ء) ، فارسی زبان کا ایک ممتاز قصیدہ و مثنوی گو شاعر . |
| ۱ ۳۱۳ | | * السنبلہ : مجمع الکواکب العذراء کا معروف نام . |
| ۲ ۳۱۷ | | * سنبل زادہ وہبی : محمد بن رشید بن محمد افندی ، ایک ترکی شاعر اور عالم ، مصنف حکایت نامہ وغیرہ (۸۱۲۲م/۱۸۰۹ء) . |
| ۱ ۳۱۸ | | * سنبلہ : خلوتی سلسلے کی ایک شاخ ، منسوب بہ سنبل سنان الدین یوسف (م ۸۹۳۶/۱۵۲۹ - ۱۵۳۰ء) . |
| ۲ ۳۲۰ | | * سنترم : (Santarem) رگ بہ شترین . |
| ۲ ۳۲۱ | | * سنجایی : ایران کے صوبہ کرمان شاہ کا ایک کرد قبیلہ . |
| ۲ ۳۲۲ | | * سنجات : ایک کاروباری اصطلاح ، بمعنی ترازو کے باٹ (در اصل سنجات المیزان) . |
| ۱ ۳۲۳ | | * سنجار : دیار ربیعہ میں ایک ضلع کا صدر مقام اور پہاڑوں کا ایک سلسلہ . |
| | | * سنجاق : (۱) جھنڈا ، نشان ، علم ؛ (۲) بحری اصطلاح ، بمعنی نشان پھیرا ، جہاز کا دایاں رخ ؛ (۳) ایک ترکی انتظامی و جغرافیائی علاقہ . |
| ۲ ۳۲۳ | | * سنجاق شریف : قسطنطنیہ میں محفوظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم مبارک . |
| ۱ ۳۲۵ | | * سنجر بن ملک شاہ : ناصر الدین (بعدہ معز الدین) ابوالحارث ، ایک سلجوق سلطان (م ۸۵۵۲/۱۱۵۷ء) . |
| ۱ ۳۲۶ | | * سند : رگ بہ اسناد . |
| ۱ ۳۲۸ | | * سندابل : چین کا قدیمی دارالسلطنت . |
| ۱ ۳۲۸ | | * سند باد نامہ : (Syntipas)، ایک شہرہ آفاق مجموعہ حکایات . |
| ۲ ۳۲۸ | | ● سندھ : پاکستان کا جنوب مشرقی صوبہ اور برعظیم پاک و ہند میں اسلام کا دروازہ . |
| ۲ ۳۲۹ | | ● سندھی : (الف) سندھی زبان ؛ (ب) سندھی ادب . |
| ۲ ۳۳۷ | | ● سنڈ کلزم : رگ بہ صنف .. |
| ۲ ۳۶۹ | | ● سنسکرت : برعظیم پاک و ہند میں ہندو تہذیب کے عروج کے زمانے کی معروف اور قدیم زبان . |
| ۱ ۳۶۹ | | ● سنطیر یا سنطور : ایک ساز . |
| ۲ ۳۸۶ | | * سنقر : سنقر ، (سونقور) ، کرمان شاہ کے تابع ایک ضلع . |
| ۱ ۳۸۸ | | * سنکرہ : زہریں دریائے فرات پر ایک گاؤں . |
| ۲ ۳۸۸ | | ● سنگاپور : جزیرہ نماے ملایا کے جنوبی سرے پر واقع ایک جزیرہ ، آجکل ایک آزاد و خود مختار ملک کا صدر مقام اور بین الاقوامی بندرگاہ . |
| ۱ ۳۸۹ | | * سنگھوئی : (سنگوئی) ، سندھ ہجری کے شروع میں بالائی لیجر کے علاقے میں آباد ہونے والے حبشی النسل لوگ . |
| ۱ ۳۹۰ | | * سنن : رگ بہ سنۃ . |
| ۲ ۳۹۰ | | |

| صفحہ عبود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۹۰ | | * سنّار : خرطوم (سودان) سے ۱۷۰ میل دور ایک ضلع کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۹۰ | | * سنّہ : (سنندج) ایران کے صوبہ کردستان کا دارالحکومت اور اردلان کے والیوں کا قدیم مستقر (رگ بہ سیسر) . |
| ۲ ۳۹۲ | | ⊗ سنّہ : (طریقہ ، نہج ، سیرت ، راستہ) ، ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی آلحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک اقوال و افعال . |
| ۱ ۳۱۰ | | * السنوسی : ابو عبد اللہ محمد بن یوسف بن عمر بن شعیب ، تلمسان کا ایک ممتاز اشعری عالم ، فقیہ اور متعدد کتابوں کا مصنف (م ۵۸۹۵/۱۳۹۰ء) . |
| ۱ ۳۱۲ | | *⊗ السنوسی : سیدی محمد بن علی السنوسی المجاہری الحسنی الادریسی (۵۱۲۰۶/۱۷۹۱ء [یا ۵۱۲۰۲/۱۷۸۷ء] تا ۵۱۲۷۶/۱۸۵۹ء) ، ایک معروف صوفی بزرگ اور تصوف کے سلسلہ السنوسیہ کے بانی . |
| ۲ ۳۱۳ | | ● سنوک ہر خرنیج : Snouck Hurgronje (۱۸۵۷ء تا ۱۹۳۶ء) ، ہالینڈ کا نامور مستشرق ، مصنف ، لائڈن یونیورسٹی میں عربی کا پروفیسر اور متعدد علمی تحریکوں کی روح رواں . |
| ۲ ۳۱۴ | | * سنی کال : (سینیغال) ؛ افریقہ کے شمال مغرب میں واقع ایک مسلم مملکت . |
| ۱ ۳۱۵ | | ● سوات : پاکستان میں شامل ایک معروف ریاست ، آجکل ملاکنڈ ڈویژن کا ایک ضلع . |
| ۱ ۳۲۱ | | ● سوئن برگ : رگ بہ مستشرقین . |
| ۱ ۳۲۱ | | * سواحلی : افریقہ کے مشرقی ساحل پر آباد مخلوط النسل آبادی . |
| ۲ ۳۲۵ | | * سواد : عراق کا نام . |
| ۱ ۳۲۶ | | * سواکن : (سواکم یا سواکن) ، بحیرہ احمر کے مغربی ساحل پر ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۳۲۷ | | * سوختہ : (آتش زدہ ، اندوہگین ، زخمی ، پیاسا وغیرہ) ، ترکی میں علم و ادب ، قانون اور دینی تعلیم کے ابتدائی دور کے طلبہ کے لیے ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۲۷ | | ● سودا : مرزا محمد رفیع سودا (۱۱۲۴ - ۱۱۲۵/۱۷۱۲ء تا ۱۱۹۵/۱۷۸۱ء) ، اردو زبان کے ایک نامور صاحب دیوان شاعر اور ممتاز ترین قصیدہ گو . |
| ۲ ۳۳۳ | | * السّوداء : (الغریۃ السوداء) ، الجوف (جنوبی عرب) میں ایک ویران شدہ شہر . |
| ۱ ۳۳۴ | | * سودان : (سودان) ، افریقہ کا ایک معروف اسلامی ملک . |
| ۱ ۳۴۱ | | * سودہ : یمن کا ایک قصبہ . |
| ۲ ۳۴۱ | | ● سَوْدَة : اُمّ المؤمنین حضرت سَوْدَة بنت زمعہ ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دوسری زوجہ محترمہ (م ۵۲۲/۶۴۲ء) . |
| ۲ ۳۴۳ | | ● سوڈان : رگ بہ سودان . |
| ۲ ۳۴۳ | | * سور : شیر شاہ سوری (رگ بآن) کا افغان قبیلہ . |
| ۱ ۳۴۵ | | * سورا کارتا : سابق جزیرہ جاوا میں ایک سلطنت اور اس کا صدر مقام . |

* سُورَةُ : (ٹکڑا یا حصہ) ، ایسا مجموعہ آیات قرآنی جس کا آغاز و انجام ہو اور جسے ہر بنائے وحی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری سورتوں سے ممتاز

کیا ہو ۔

۱ ۴۴۶

۲ ۴۴۸

* سورت : بھارت کا ایک شہر اور اسی نام کے ضلع کا صدر مقام

* سُورِي حصار : (سیوری ، حصار) دو قصبے : (۱) انقرہ سے جنوب مغرب میں ؛

۱ ۴۴۹

(۲) جھیل قوش آٹھ سی کے کنارے ۔

۱ ۴۴۹

* السُّورِيه : رگ بہ الشام ۔

۲ ۴۴۹

⊙ سوزلی : محمد بن علی ، ایک ممتاز فارسی شاعر اور حکیم (م ۵۶۹ھ/۱۱۷۳ء) ۔

۱ ۴۵۲

* السُّوس : خوزستان یا عربستان کے ایرانی ضلع میں ایک تباہ شدہ مقام ۔

۱ ۴۵۳

* السُّوس الْأَقْصَى : مراکش کے جنوب میں ایک ضلع ۔

۲ ۴۵۴

* سوسن : خوزستان میں بالائی کارون کے کنارے ایک ویران مقام ۔

۱ ۴۵۵

* السُّوسِن : سفید اور زرد و سرخ لالے اور نیلگوں سوسنی کا مشترکہ نام ۔

۱ ۴۵۵

* سوسو : سودان میں باماکو کے شمال مشرق میں واقع ایک مقام ۔

۱ ۴۵۵

* سوسو : (سوسو) ، فوتا جالون کے خود مختار باشندوں پر مشتمل ایک قوم ۔

۱ ۴۵۶

⊙ سوفتہ : رگ بہ سوختہ ۔

۱ ۴۵۶

* سوق : (بازار ، منڈی ، گلی کوچی وغیرہ) ، ایک معروف اصطلاح ۔

۱ ۴۵۸

* سوق الشيوخ : عراق میں دریائے فرات کے دائیں کنارے پر ایک چھوٹا سا قصبہ ۔

⊙ سوکارلو ، احمد : (۱۹۰۱ء تا ۱۹۷۰ء) ، جمہوریہ انڈونیشیا کے پہلے صدر (از ۱۹۴۵ء تا

۲ ۴۵۸

۱۹۷۰ء) اور مشہور مسلم سیاست دان ۔

* سومنات : (سوم ناتھ = چاند دیوتا) ، کاتھیاواڑ (بھارت) کے جنوبی ساحل پر اپنے قدیم

۱ ۴۶۱

سندر کے باعث معروف شہر ۔

۲ ۴۶۱

* سوویٹ روس : رگ بہ یو ۔ ایس ۔ ایس ۔ آر ۔

۲ ۴۶۱

* السُّوَيْدِيه : بحیرہ روم سے بارہ میل کے فاصلے پر واقع انطاکیہ کی بندرگاہ ۔

۱ ۴۶۲

* سُوِيْز : مصر کا ایک انتظامی حلقہ اور اس کا صدر مقام ، نیز ایک مشہور نہر ۔

۲ ۴۶۶

* سُوِيْق : آٹا ، ہریرہ ، نیز ایک غزوہ ۔

۱ ۴۶۷

* سہارنپور : اتر پردیش (بھارت) کا ایک شہر اور صدر مقام ۔

۱ ۴۶۸

* سہرورد : جبال (قدیم میڈیا) کا ایک شہر ۔

* السہروردی : شہاب الدین ابو حفص عمر بن عبداللہ ، ایک ممتاز صوفی اور طریقہ

سہروردیہ کے بانی ، نیز ایک شافعی المذہب عالم دین اور

۱ ۴۶۹

عوارف المعارف کے مصنف (م ۵۶۳ھ/۱۱۶۳ء) ۔

* السہروردی : ابو الفتح شہاب الدین یحییٰ بن حبش بن امیرک المعروف بہ المقتول ، ایک

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۴۶۹ | فلسفی، صوفی اور فرقہ اشراقیوں کے بانی، حکمت الاشراق کے مصنف (م ۵۵۸۷/۱۱۹۱ء) | |
| ۱ ۴۷۲ | * السہروردی: عبدالقادر بن عبداللہ (۵۳۹ھ/۱۰۹۷ء تا ۵۶۳ھ/۱۱۶۸ء)، ایک حنفی المسلک فقیہ اور صوفی۔ | |
| ۱ ۴۷۲ | * سہل بن ہارون: نویں صدی عیسوی میں تحریک شعویہ کا غالی پیرو، ایک عرب مصنف اور شاعر، رسالۃ البخلاء وغیرہ، متعدد کتابوں کا مصنف۔ | |
| ۱ ۴۷۳ | * سہل التستری: ابو محمد سہل بن عبداللہ بن یونس (۵۲۰ھ/۸۱۵ء تا ۵۲۸ھ/۸۹۶ء)، ایک نامور سنی متکلم اور صوفی، مصنف رسالہ عقائد وغیرہ۔ | |
| ۱ ۴۷۶ | * سہل السجستانی: رگ بہ ابو حاتم السجستانی۔ | |
| ۱ ۴۷۶ | * السہم: (ک) علم ہندسہ؛ (ب) علم نجوم اور (ج) علم ہیئت کی اصطلاح۔ | |
| ۲ ۴۷۷ | * سہی چلبی: صاحب دیوان عثمانی شاعر اور ایک تذکرۃ الشعراء ہشت بہشت کا مصنف (م ۵۵۵ھ/۱۵۳۸ - ۵۴۹ھ/۱۱۵۴ء)۔ | |
| ۱ ۴۷۸ | * السہیل: علم ہیئت کی ایک اصطلاح؛ ایک چمکدار ستارہ۔ | |
| ۲ ۴۸۰ | * سیابجہ: (سیابگہ)، خلیج فارس کے ساحلوں پر آباد ایک قدیم قوم۔ | |
| ۱ ۴۸۳ | * سیاست: ایک معروف اصطلاح، بمعنی تدبیر امور، تدبیر ریاست وغیرہ۔ | |
| ۲ ۴۸۷ | * سیاک سری اندرا پورہ: وسطی سمائرا (انڈونیشیا) کے مشرقی ساحلی علاقے کا صدر مقام۔ | |
| ۲ ۴۸۸ | * سیالکوٹ: پاکستان کے صوبہ پنجاب کا ایک تاریخی شہر اور اسی نام کے ضلع کا صدر مقام۔ | |
| ۱ ۴۹۰ | * سیالکوٹی: رگ بہ عبدالحکیم سیالکوٹی۔ | |
| ۱ ۴۹۰ | * سیالوی: رگ بہ شمس الدین سیالوی، خواجہ۔ | |
| ۱ ۴۹۰ | * سیام: تھائی لینڈ کا قدیم نام۔ | |
| ۲ ۴۹۰ | * سیبویہ: عمرو بن عثمان بن قنبر، بصرے کا ممتاز نحوی امام (م مابین ۶۱۶ - ۵۱۹ھ)۔ | |
| ۲ ۴۹۳ | * سیحان: ایشیائے کوچک کے جنوب مشرق میں ایک بڑا پہاڑی دریا۔ | |
| ۲ ۴۹۳ | * سیحون: رگ بہ سیر دریا۔ | |
| ۱ ۴۹۵ | * السید: (el - Cid)، قشتالی عہد شجاعت (گیارہویں صدی عیسوی) کا مشہور ترین اور مقبول ترین بطل۔ | |
| ۱ ۵۰۰ | * سیدۃ: الجزائر کا ایک قصبہ۔ | |
| ۱ ۵۰۰ | * سیدیو اہملک: رگ بہ مستشرقین۔ | |
| ۱ ۵۰۰ | * سیرا سینی: (Saracens)، یورپی ممالک میں تاریخ کے قدیم دور میں اہل عرب کے لیے ایک اصطلاح۔ | |
| ۱ ۵۰۳ | * سیراک: خلیج فارس پر واقع ایک ایرانی قصبہ، سابقاً ایک اہم بندرگاہ۔ | |

| صفحہ عمود | اشارات | منوان |
|-----------|--------|---|
| | | * السیرافی : ابو سعید الحسن بن عبداللہ بن المرزبان (۵۲۸/۸۹۳ تا ۵۶۸/۹۷۸) ، |
| ۲ ۵۰۳ | | ایک ممتاز عالم دین ، شارح اور مصنف . |
| ۲ ۵۰۵ | | ⊗ سیرۃ : ایک مختلف المعانی اصطلاح ، بالخصوص سیرت نبویؐ . |
| ۲ ۵۰۹ | | * سیرت یبیرس : رگ بہ یبیرس (سیرت) . |
| ۲ ۵۰۹ | | ⊗ سیرۃ عنتر : (عنترہ) ، عربی کی بہترین داستان شجاعت . |
| ۱ ۵۱۵ | | * السیر جان : ایران کے صوبہ کرمان کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۵۱۶ | | * سیر دریا : سیحون ، وسط ایشیا کا ایک بڑا دریا . |
| ۱ ۵۱۷ | | * سیس : (سیسیہ) ، ایشیائے کوچک کا ایک قصبہ . |
| | | * سیستان : (سجستان ، نیز سکستانہ ، نیمروز) ، افغانستان اور ایران کے مابین ایک |
| ۲ ۵۱۷ | | سرحدی علاقہ . |
| ۲ ۵۱۸ | | * سیسر : ایرانی کردستان کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۵۱۹ | | * سیسم : رگ بہ ساموس . |
| | | * سیف بن ذی یزن : حمیری شاہی نسل سے عہد جاہلی کا مشہور بطل ، نیز ایک معروف |
| ۱ ۵۱۹ | | عربی ”داستان شجاعت“ کا ہیرو . |
| | | * سیف بن عمر الاسدی التمیمی : ایک عرب مؤرخ ، مصنف کتاب الفتوح الکبیر و الردۃ |
| ۲ ۵۲۲ | | و کتاب الجمل و مسیر عائشہ و علی (م ۵۱۸/۷۹۶ تا ۵۲۰/۸۱۵) . |
| ۲ ۵۲۲ | | * سیف الدولہ : رگ بہ صدقہ بن منصور . |
| | | * سیف الدولہ : ابو الحسن علی بن عبداللہ بن حمدان (۵۳۰/۹۱۵ تا ۵۶۷/۹۷۷) ، |
| ۲ ۵۲۲ | | حمدانی خاندان کا عظیم ترین حکمران اور امیر حلب . |
| | | ⊗ سیف الدولہ : عبدالصمد خان دلیر جنگ ، مغلیہ حکومت کے دور زوال کا ایک |
| | | پنج ہزاری امیر اور صوبہ لاہور کا ناظم ؛ اس علاقے کے ایک حکمران |
| ۲ ۵۲۵ | | خاندان کا بانی (م ۱۱۵۰/۱۷۳۷) . |
| | | * سیف الدین الباخروزی : ابوالمعانی شیخ سعید بن مظفر ، شیخ نجم الدین کبریٰ کے خلیفہ |
| ۱ ۵۲۸ | | اور بخارا کے بزرگ ولی (م ۱۲۵۹/۱۲۵۸ تا ۱۲۶۰/۱۲۵۹) . |
| ۲ ۵۲۹ | | * سیف الدین غازی : رگ بہ غازی سیف الدین بن زنگی . |
| | | * سیفی بخاری : مولانا ؛ علم عروض کے ماہر اور مصنف عروض سیفی ، وغیرہ (م ۱۲۰۵/۱۲۰۵) . |
| ۲ ۵۲۹ | | ۱۲۹۹/۱۲۹۹ یا ۱۳۰۳/۱۳۰۳) . |
| ۱ ۵۳۰ | | ⊗ سیکوارزم : رگ بہ دنیا . |
| | | * سیگو : سابقاً فرانسیسی سودان اور آج کل جمہوریہ مالی کا ایک ضلع اور اس کا |
| ۱ ۵۳۰ | | صدر مقام . |
| | | * سیل : George Sale (۱۶۶۷ تا ۱۷۳۶) ، قرآن مجید کا براہ راست عربی سے انگریزی |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۲ ۵۳۰ | میں پہلی بار ترجمہ کرنے والا معروف انگریز مستشرق . | |
| ۱ ۵۳۱ | * سیلون : سری لنکا کا قدیم نام . | |
| ۲ ۵۳۲ | * سیمرخ : فارسی ادبیات میں ایک افسانوی پرندہ . | |
| ۱ ۵۳۳ | * سیموئل : (Samuel) ، رگ بہ اشموئیل . | |
| ۱ ۵۳۴ | * سیماء : رگ بہ علم (سیماء) . | |
| ۲ ۵۳۵ | * سین : رگ بہ س . | |
| ۱ ۵۳۶ | * سیناء : (Senai) ، رگ بہ الطور . | |
| ۱ ۵۳۷ | * سینوب : ایشیائے کوچک کے شمالی ساحل پر ایک قصبہ اور بندرگاہ . | |
| | * سیواس : ترکی کی جدید انتظامی تقسیم کے وقت آناطولی (رگ بآں) کی سب سے بڑی ولایت . | |
| ۲ ۵۳۸ | * سیوری حصار : رگ بہ سیوری حصار . | |
| ۱ ۵۳۹ | * سیوط : رگ بہ آسیوط . | |
| | * السیوطی : ابو الفضل عبدالرحمن بن ابی بکر کمال الدین الطولونی الخُضیری الشافعی (۸۴۵/۱۴۴۵ء تا ۹۱۱/۱۵۰۵ء) ، عہد ممالیک کے ایک کثیر التصانیف متبحر عالم دین ، مفسر ، محدث اور مؤرخ . | |
| ۱ ۵۴۰ | * سیوہ : صحرائے لیبیا کے شمال میں نخلستانوں کا ایک مجموعہ . | |
| ۲ ۵۴۱ | * سیئون : حضرموت میں اسی نام کی پہاڑی کے پہلو میں ایک قصبہ . | |
| ۲ ۵۴۲ | * سیئات : ایک قرآنی اصطلاح ، بمعنی گناہ ، برائیاں . | |
| ۲ ۵۴۳ | * سید : (شہزادہ ، سردار ، حاکم ، مالک) ، ایک مختلف المعانی اصطلاح . | |
| ۱ ۵۴۴ | * سید احمد خان : رگ بہ احمد خان سید ، سر . | |
| | * سید محمد : کیسو دراز ؛ رگ بہ کیسو دراز . | |
| | * السید الحمیری : ابو ہاشم اسماعیل بن محمد بن یزید (۱۰۵/۱۱۰۵ء تا ۸۹/۸۸۹ء) ، | |
| ۱ ۵۴۵ | ایک عرب شاعر اور فرقہ کیسانہ کا پیرو . | |

ش

* ش : (شین) ، عربی حروف تہجی کا تیرھواں ، فارسی کا سولھواں اور اردو کا اٹیسواں حرف .

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۵۴۷ | | * شاپاشیہ : بصرے اور الاحساء کے علاقے کا ایک غالی قرمطی فرقہ. |
| ۱ ۵۴۸ | | ⊗ الشَّامِي : ابو القاسم (۱۹۰۶ یا ۱۹۰۹ء تا ۱۹۳۳ء) ، المغرب کا ممتاز ترین جدید شاعر. |
| | | * شاپور : ایران کے تین ساسانی بادشاہوں کا نام : (۱) شاپور اول بن اردشیر ، عربوں کے ہاں سابور الجنود (۲۴۱ تا ۲۷۲ء) ؛ (۲) شاپور ثانی بن هرمزد ، ذوالاكتاف (از ۳۱۰ تا ۳۷۹ء) ؛ (۳) شاپور ثالث (از ۳۸۳ تا ۴۳۷ء) . |
| ۱ ۵۵۰ | | * شاپور : ضلع شاپور خورہ (فارس) میں ایک دریا . |
| ۱ ۵۵۹ | | ⊗ شاخت : Joseph Schacht ، بیسویں صدی کا ایک مشہور جرمن مستشرق . |
| ۱ ۵۶۰ | | ⊗ شاد : (چاڈ)، جمہوریہ؛ لیبیا کے جنوب، سودان کے مغرب اور جمہوریہ وسطی افریقہ کے شمال میں واقع ایک افریقی ملک . |
| ۲ ۵۶۰ | | * الشاذلی : ابو الحسن علی بن عبداللہ عبدالجبار الشریف الزرویلی (نواح ۵۵۹۳/۱۱۹۶ - ۵۱۱۹ء تا ۵۶۵۶/۱۲۵۸ء) ، ایک مشہور و معروف صوفی اور سلسلہ شاذلیہ کے بانی . |
| ۲ ۵۶۱ | | * شاذلیہ : ابو الحسن علی بن عبداللہ الشاذلی کی طرف منسوب ایک معروف سلسلہ تصوف . |
| ۱ ۵۶۳ | | * شار : بخارا کے سامانی حکمرانوں کے زیر تسلط غرغستان کے حکمرانوں کا لقب . |
| ۲ ۵۶۷ | | * الشارات : جزیرہ نماے اندلس کے وسط میں شرقاً غرباً پھیلا ہوا ایک سلسلہ کوہ . |
| ۲ ۵۶۸ | | * شاش : رگ بہ تاشکنت . |
| ۱ ۵۶۹ | | * شاطیہ : Jativa ، مشرقی ہسپانیہ میں صوبہ بلنسیہ کا ایک شہر . |
| ۱ ۵۶۹ | | * الشاطبی : ابو محمد القاسم بن فیرہ فیرہ بن خلف بن احمد الرعینی (۵۳۸/۱۱۴۳ء تا ۵۹۰/۱۱۹۴ء) ، قرآن مجید کی قراءتوں اور تفسیر سے متعلق قصیدہ شاطیہ کے مصنف . |
| ۱ ۵۷۰ | | * شاعر : شعر کہنے والا . |
| ۱ ۵۷۲ | | ⊗ الشافعی : امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس بن العباس الشافعی (۱۵۰/۷۶۷ء تا ۲۰۴/۸۲۰ء) ، اہل سنت کے ائمہ اربعہ میں سے ایک، مشہور عالم حدیث و فقہ و لغت، متعدد کتابوں کے مصنف اور فقہی مسلک شوافع کے بانی . |
| ۱ ۵۷۶ | | ⊗ شالامار باغ : کشمیر ، لاہور اور دہلی میں واقع عہد مغلیہ کے تین باغات . |
| ۱ ۵۸۳ | | * شالہ : (شلہ)، الموحدون کے قلعہ رباط الفتح کے جنوب میں واقع مراکش کے مرینی سلاطین کا قبرستان . |
| ۲ ۵۸۹ | | * الشام : (سورہ) ، ایک مشہور آزاد ، خود مختار عرب جمہوریہ . |
| ۲ ۵۹۰ | | ⊗ شامل : امام ، داغستان میں نقشبندیہ سلسلے کے پیشوا اور روسی حکومت کے خلاف جہاد آزادی کے آخری اور ہردلعزیز رہنما . |
| ۲ ۶۰۷ | | |

- ⊗ الشامی : (۱) شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن یوسف، نامور محدث، سیرت نگار اور مؤرخ، مصنف میل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد (م ۸۹۴۲/۱۵۳۵ء)؛ (۲) علی بن الحسین بن عزالدین الیمنی (۸۱۰۳۳/۱۶۲۳ء تا ۸۱۱۲۰/۱۷۰۸ء)، زیدی عالم اور مصنف العدل والتوحید؛ (۳) ابو الفتح عثمان بن محمد الازہری، نامور حنفی فقیہ اور محدث (م ۸۱۲۱۳/۱۷۹۸ء)۔
- ۶۰۹ * شاور: ابو شجاع مجیر الدین بن مجیر السعدی، آخری فاطمی خلیفہ العاضد کا وزیر اور ماهر سیاست (م ۸۵۶۴/۱۱۶۹ء)۔
- ۶۱۰ * الشاوی: ابو العباس احمد محمد، فاس کے ایک ہر دل عزیز سید بزرگ (م ۸۱۰۱۳/۱۶۰۵ء)۔
- ۶۱۲ * شاویہ: (بھیڑیں ہالنے والے)، المغرب بالخصوص تامسنا (مراکش) اور اوراس (الجزائر) کے بعض قبائل۔
- ۶۱۳ * شاہ: قدیم فارسی کی ایک معروف اصطلاح، بمعنی فرمانروا۔
- ۶۱۵ * شاہجہان: شہاب الدین صاحبقران ثانی، نور الدین جہانگیر کا تیسرا بیٹا خرم، ہندوستان کا مشہور مغل شہنشاہ (از ۱۶۲۸ء تا ۱۶۵۸ء)۔
- ۶۱۷ * شاہ جی کی ڈھیری: پشاور شہر سے متصل جنوب مشرق کی جانب قدیم بدھ آثار کے لیے مشہور ایک جگہ۔
- ۶۲۰ * شاہ حسین: رگ بہ مادھو لال حسین۔
- ۶۲۱ *⊗ شاہد: ایک فقہی اصطلاح، بمعنی گواہ۔
- ⊗ شاہ درہ: (شاہدرہ شہدرہ)، (۱) بھارت میں دہلی سے تین میل دور دریائے جمنا کے مشرقی کنارے پر ایک مقام؛ (۲) پاکستان میں لاہور کے نزدیک دریائے راوی کے مغرب میں ایک مضافاتی شہر۔
- ۶۲۱ *⊗ شاہ دین، سر، میان: رگ بہ لاہور۔
- ۶۲۵ * شاہ رخ میرزا: (۸۷۷۹/۱۳۷۷ء تا ۸۸۵۰/۱۳۴۷ء)، تیمور کا چوتھا بیٹا اور تیموری خاندان کا پہلا تاجدار (از ۸۸۰۷/۱۴۰۵ء)۔
- ۶۲۵ * شاہ رود: دریائے قزل اوزن (سفید رود) سے وابستہ دو دریا۔
- ۶۲۹ * شاہ سون: (شاہ سوان)، ایران میں ترکی قبائل کے لوگ۔
- ۶۳۰ * شاہ شجاع: جلال الدین بن محمد بن مظفر، مظفری خاندان کا ایک حکمران (از ۸۷۵۹/۱۳۵۸ء تا ۸۷۸۶/۱۳۸۴ء)۔
- ۶۳۲ *⊗ شاہ طاغ: (شاہ داغ، شہداغ)، رگ بہ داغستان۔
- ۶۳۳ *⊗ شاہ عالم: ہندوستان کے دو مغل بادشاہوں کا لقب: (۱) شاہ عالم اول، محمد معظم بن اورنگ زیب عالمگیر، المعروف بہ بہادر شاہ (رگ بآن)؛ (۲) شاہ عالم

- ① الشبلی: بدر الدین ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ ابن قیم الشبلیہ (۵۷۱۲/۱۳۱۲ء تا ۵۷۶۹/۱۳۶۷ء)، مصنف آکام المرجان فی احکام الجان .
- ① ۶۵۰
- ② شبلی نعمانی: محمد شبلی (۵۱۲۷/۱۸۵۷ء تا ۵۱۳۳/۱۹۱۳ء)، ہندوستان کے مشہور صاحب طرز انشا پرداز، سوانح نگار، شاعر، نقاد، ادیب، عالم، متکلم اور فقیہ، ناظم ندوۃ العلماء اور مصنف سیرۃ النبیؐ .
- ① ۶۵۰
- * شبوہ: وادی جردان (جنوبی عرب) کا ایک شہر .
- ① ۶۵۵
- * شبیب بن یزید: بن نعیم الشیبانی (۵۲۶/۶۴۷ء تا ۵۷۷/۶۹۷ء)، ایک خارجی سردار .
- ② ۶۵۵
- ③ شپرینگر: Alloys Sprenger، انیسویں صدی عیسوی کا ایک معروف مستشرق .
- ① ۶۵۷
- * الشجاع: (پانی کا سانپ)، ایک لمبا ستارہ، علم الہیئت کی ایک اصطلاح .
- ① ۶۵۸
- * شجر الدر: اسلامی دور میں مصر کی واحد ملکہ (۶۵۵/۱۲۵۷ء) .
- ② ۶۵۸
- * الشحر: جنوبی عرب کے ساحل پر ایک شہر اور ضلع .
- ① ۶۶۰
- * شد: (ربط المحزم)، پیشہ ور برادریوں، نیز بعض سلسلہ ہائے تصوف میں باقاعدہ داخلے کی تقریب .
- ① ۶۶۱
- * شداد (بنو): ایران کا ایک حکمران خاندان (از ۵۳۰/۹۵۱ء تا ۵۶۸/۱۰۷۵ء) .
- ② ۶۶۲
- * شراب: پینے کی چیز، بالعموم خمر .
- ② ۶۶۳
- * شراۃ: غالی خوارج کا نام .
- ② ۶۶۵
- * الشریمنی: یوسف بن محمد بن عبدالجواد بن خضر، ایک مصری مصنف (حیات ۵۷۵/۱۰۷۵ء) .
- ① ۶۶۶
- * شرجہ: عرب میں تین مقامات: (۱) شرجۃ القریص، یمن کے ساحل پر ایک بندرگاہ؛ (۲) مکہ مکرمہ کے نزدیک ایک مقام؛ (۳) خلیج فارس کے ساحل پر ایک بندرگاہ .
- ① ۶۶۷
- * شرح: کسی کتاب یا تصنیف کی توضیح و تشریح .
- ① ۶۶۷
- ③ الشرح: قرآن مجید کی چورانویں سورۃ .
- ② ۶۶۷
- ④ شرحبیل بن حسنہ: ایک مشہور صحابی، نامور سپہ سالار، فاتح اردن (م ۵۱۸/۱۰۷۵ء) .
- ② ۶۶۷
- * الشراظ: ابو عبداللہ محمد بن محمد بن عیشون، فاس (مراکش) کا نامور صوفی (۵۱۰/۱۰۷۵ء تا ۵۱۱/۱۰۷۶ء) .
- ② ۶۶۹
- * شرشال: (شرشل)، الجزائر کا ایک شہر .
- ① ۶۷۰
- * شرط: منطق، علم اصول، علم فروع اور قانون کی ایک معروف اصطلاح .
- ① ۶۷۰
- * شرطہ: (۱) خلفاء کے عہد میں ملکی نظم و نسق کے قائم رکھنے میں صوبوں کے عمال کی ایک مددگار جماعت .
- ① ۶۷۱

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۷۲ | | * شَرْطہ : پولیس ، پولیس افسر . |
| ۲ ۶۷۲ | | * شَرْع : رک بہ شریعت . |
| ۲ ۶۷۲ | | * شَرْفَاء : مراکش میں حسنی سادات وغیرہ کے خاندان . |
| ۱ ۶۷۸ | | ⊗ شرف الدین احمد المنیری : رک بہ المنیری . |
| | | * شرف الدین علی یزدی : ایرانی مؤرخ ، ادیب اور مصنف ظفر نامہ وغیرہ (م ۵۸۵۸/۱۳۵۳ء) . |
| ۱ ۶۷۸ | | * شَرْقاوہ : وسطی مراکش میں المرابطون کے ایک سلسلے کی عام نسبت ، ابو الجعد کے زاویے کے بانی محمد بن ابی القاسم (م ۵۱۰۱/۱۶۰۱ء) اور اس کے اخلاف . |
| ۲ ۶۷۸ | | * شرقی : جولپور کا مشہور حکمران خاندان (از ۵۷۹۶/۱۳۹۴ء تا ۵۸۹۴/۱۴۸۸ء) . |
| ۲ ۶۷۹ | | * شرقی : ترکیہ کے عوامی گیتوں کے برعکس عام لوگوں کے لیے ایک قومی اسلوب میں کہے گئے گیتوں کی ایک قسم . |
| ۲ ۶۸۰ | | * شرقیہ : مصر میں ایک صوبہ اور ضلع . |
| ۱ ۶۸۲ | | * شِرک : ایک دینی اصطلاح ، بمعنی خدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھیرانا : توحید کی ضد . |
| ۲ ۶۸۲ | | ⊗ * شرکت : کاروباری اشتراک کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۷۰۰ | | ⊗ (قاضی) شریح الکندی : ابوامیہ شریح بن الحارث ، صدر اسلام کے ایک مشہور قاضی اور فقیہ (م ۵۸۷/۷۰۶ء) . |
| ۲ ۷۰۱ | | * شریش : Jarez de la Frontera ، قادس Cades کے صوبے میں ہسپانیہ کا ایک اہم شہر . |
| ۱ ۷۰۲ | | * الشریشی : ابو العباس احمد بن عبدالمؤمن ، ایک اندلسی مصنف اور شارح (م ۵۶۱۹/۱۲۲۳ء) . |
| ۱ ۷۰۳ | | ⊗ شَرِیعت : دین اسلام کے لیے ایک مترادف اصطلاح . |
| ۲ ۷۰۳ | | ⊗ شَرِیعت اللہ ، حاجی : رک بہ فرائضی فرقہ (الفرائضیہ) . |
| ۱ ۷۰۷ | | * شَرِیف : عالی مرتبت اسلاف کی اولاد ، ممتاز خاندانوں کے سربراہ ، نیز سادات کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۱ ۷۰۷ | | * شَرِیف پاشا : (۱۸۲۳ تا ۱۸۸۷ء) ، خدیو اسماعیل اور خدیو توفیق کے عہد کا ایک ترکی الاصل مصری مدیر اور وزیر اعظم . |
| ۱ ۷۱۷ | | ⊗ شَرِیف حسین بن علی : (۵۱۲۷/۱۸۵۴ء تا ۵۱۳۵/۱۹۳۱ء) ، ترکی حکومت کے خلاف حجاز میں بغاوت کے بعد انگریزوں کی مدد سے برسر اقتدار آنے والا حکمران . |
| ۱ ۷۱۹ | | * شَرِیف الرضی : ابو الحسن محمد بن الحسن بن موسیٰ (۵۳۵۹/۹۷۰ء تا ۵۴۰۶/۱۰۱۵ء) ، بنو بویہ کے عہد کا ایک قصیدہ گو شاعر اور مصنف . |
| ۱ ۷۲۱ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۷۲۳ | | * شُستَر یا شُوشتر : (تُستر) ، ایران کے صوبہ عربستان (قدیم خوزستان) کا ایک شہر . |
| ۱ ۷۲۶ | | * شُستری : (۵۶۰۰/۱۲۰۳ء تا ۵۶۶۸/۱۲۶۹ء) ، اندلس کا ایک صوفی شاعر اور عوامی عربی زبان کے موشحات کا مصنف . |
| ۱ ۷۲۷ | | * شَطَا : دمیاط سے چند میل دور قرون وسطی کا ایک مشہور مقام . |
| ۱ ۷۲۸ | | * شَطح : (وشطحیات) ، عالم سکر میں کہے گئے الفاظ و کلمات کے لیے تصوف کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۷۲۹ | | * شَطرنج : بساط پر کھیلا جانے والا ایک قدیم کھیل . |
| ۱ ۷۳۳ | | * شَطّ : ساحل . |
| ۲ ۷۳۳ | | * شَطّ العرب : دریائے فرات اور دریائے دجلہ کے سنگم سے بننے والا مد و جزری دہانہ . |
| ۲ ۷۳۴ | | * شَطّاریہ : صوفیہ کا ایک سلسلہ . |
| ۲ ۷۳۵ | | * شعبان : قمری سال کا آٹھواں مہینہ . |
| ۲ ۷۳۶ | | * شعبان ، الملک الاشرف : ناصر الدین شعبان الثانی ، مصر کا ایک مملوک سلطان (از ۷۶۴ھ/۱۳۶۳ء تا ۷۷۸ھ/۱۳۷۷ء) . |
| ۱ ۷۳۸ | | * شعبان ، الملک الکامل : سیف الدین شعبان الاول ، مصر کا ایک مملوک سلطان (از ۷۶۶ھ/۱۳۶۵ء تا ۷۷۷ھ/۱۳۷۶ء) . |
| ۲ ۷۳۹ | | * الشَّعبی : ابو عمرو عامر بن شراحیل بن عمرو (۵۲۰/۶۴۰ء تا ۵۱۱ھ/۷۲۸ء) ، جنوبی عرب کے ممتاز قاری ، محدث اور عالم . |
| ۲ ۷۴۱ | | * شَعیر : رگ بہ فن (شعر و شاعری) . |
| ۲ ۷۴۱ | | * الشعرائی : بہت سے اہل علم کی نسبت : (۱) ابو المواہب ، ابو عبدالرحمن عبدالوہاب ابن احمد الانصاری الشافعی المصری (۵۸۹ھ/۱۱۹۳ء تا ۵۹۷ھ/۱۱۵۶ء) ، ایک مشہور صوفی اور مصنف ؛ (۲) ابو محمد الفضل بن محمد بن المسیب ، جمع حدیث کے لیے طویل سفر کرنے والے ایک محدث (م ۵۲۸ھ/۸۹۵ء) ؛ (۳) ابو العباس احمد بن جعفر بن مرزوق بن بستان ، دوسری صدی ہجری / آٹھویں صدی عیسوی کے ایک محدث . |
| ۲ ۷۴۵ | | * الشعراء : قرآن مجید کی چھبیسویں سورت . |
| ۲ ۷۸۶ | | * شعری : برج الکلب الاکبر کا سب سے روشن ستارہ . |
| ۲ ۷۸۷ | | * شعوبیہ : ابتدائی اسلامی عہد میں عربوں کے خلاف ایک عجمی تحریک . |
| ۲ ۷۸۸ | | * شَعِیّا : (اشعیا) بن آسوس ، ایک قدیم اسرائیلی نبی . |
| ۱ ۷۸۹ | | * شُعِیب علیہ السلام : ایک قدیم قرآنی پیغمبر . |
| ۱ ۷۸۹ | | * شَغْنان : (شغنان) ، بالائی دریائے جیحون (ہنج) کے کنارے ایک ضلع (بائیں کنارے کا حصہ افغانی بدخشان میں اور دائیں کنارے کا روسی ہامیر میں) . |

ہنوان

اشارات

صفحہ نمبر

- ① شفاخانہ : رگ بہ بیمارستان .
 * شفاعت : دعا ، سفارش اور توسط کے معنوں میں امور دنیا و آخرت کے لیے مستعمل ایک اصطلاح .
- ② شَفائی : ایران کے دو شاعر طبیبوں کے تعاض : (۱) مظفر بن محمد حسینی شَفائی کاشانی (۱۵۵۶/۹۶۳م)؛ (۲) شرف الدین حسین بن حکیم ملا اصفہانی (م ۱۰۳۷ھ/۱۶۲۷ء) .
- ③ شَفاون : (ششاون)، شمال مغربی مراکش میں ایک چھوٹا سا قصبہ .
- ④ الشَّق : طلوع سحر اور شام کی سرخی ؛ لیز عام نقہ میں ایک اہم اصطلاح .
- * شفیق محمد الفندی : المعروف بہ مصرف زادہ ، عثمانی شاہی مؤرخ اور صاحب اسلوب انشا پرداز، مصنف شفیق نامہ وغیرہ (م ۱۱۲۷ھ/۱۷۱۵-۱۷۱۶ء) .
- * شَقالی : ایک کردی الاصل قبیلہ .
- * شِق : طلوع اسلام سے قبل دو عرب کاهنوں کا نام : (۱) شق اکبر ، ایک نیم افسانوی شخصیت اور (۲) شق الیشکری ، سطیح کا ساتھی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کی پیشینگوئی کرنے والا کاهن ؛ نیز شیطانوں کی ایک قسم .
- * شَقْنَدہ : (Secunda) ، قرطبہ کے بالمقابل وادی الکبیر کے بائیں کنارے پر ایک چھوٹا سا شہر .
- * شَقویہ : (Segovia ، شغویہ)، وسطی اندلس کا ایک قدیم شہر؛ آجکل اسی نام کے صوبے کا صدر مقام .
- * شَقورہ : (Segura) ، ہسپانیہ میں مرسیہ Murcia اور اوریولہ Orihuela کو میراب کرنے والا دریا .
- * شَقِیۃ النعمان : قرمزی رنگ کا پھول ، علم نباتات کی ایک اصطلاح .
- * شکار پور : ضلع سکھر (صوبہ سندھ ، پاکستان) میں واقع ایک معروف شہر .
- * شکاری : شکار کرنے والا .
- * شَکاک : (شکاک) ، ترکی ایرانی سرحد پر ایک کرد قبیلہ .
- * شکر بیرامی : رگ بہ عید الفطر .
- ① شکر گنج : رگ بہ فرید الدین شکر گنج .
- ② شکستہ : رگ بہ فن (خطاطی) .
- ③ شکل : رگ بہ (۱) تصویر ؛ (۲) فن (مصورۃ) .
- * شَکی : مشرقی ماورائے قفقاز (Transcaucasia) میں ایک ضلع .
- * شکیم ارسلان (امیر) : عہد حاضر کے ممتاز مفکر ، عظیم مؤرخ و مصلح اور عربی

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۲ ۷۶۶ | زبان کے صاحب طرز انشا پرداز اور مصنف . | |
| ۱ ۷۷۲ | دارالحکومت اور عربوں کے دور حکومت میں مغربی اندلس کا ہائے تخت . | * شلب : (Silves) ، جنوبی ہرتگال میں ایک چھوٹا سا شہر ، صوبہ المغرب کا سابق |
| ۲ ۷۷۳ | جزیرہ . | * شَلطیش : (Saltes) ، ہسپانیہ میں ولہ (Huelva) کے بالمقابل ایک چھوٹا سا |
| ۱ ۷۷۴ | بولنے والوں کا نام . | * شَلح : علاقہ سوس میں بالائی اطلس اور مقابل اطلس کے رہنے والے بربری زبان |
| ۱ ۷۷۴ | شَلْمَنکَہ : (شَلْمَنکَہ، ظَلْمَنکَہ Salamanca) ، ہسپانیہ کے اسی نام کے صوبے کا دارالحکومت . | * شَلْمَنکَہ : (شَلْمَنکَہ، ظَلْمَنکَہ Salamanca) ، ہسپانیہ کے اسی نام کے صوبے کا دارالحکومت . |
| ۲ ۷۷۴ | شَلوار : رگ بہ سروال | ⊗ شَلوار : رگ بہ سروال |
| ۲ ۷۷۴ | شَلہ : رگ بہ شالہ . | ⊗ شَلہ : رگ بہ شالہ . |
| ۲ ۷۷۴ | الشلیاق : (Lyre یا Lyra) ، ایک مجمع نلکواکب . | * الشلیاق : (Lyre یا Lyra) ، ایک مجمع نلکواکب . |
| ۲ ۷۷۵ | شماخہ : رگ بہ شیروان . | * شماخہ : رگ بہ شیروان . |
| ۲ ۷۷۵ | شمال مغربی سرحدی صوبہ : رگ بہ (۱) پاکستان ؛ (۲) ہند . | ⊗ شمال مغربی سرحدی صوبہ : رگ بہ (۱) پاکستان ؛ (۲) ہند . |
| ۲ ۷۷۵ | شمَدیناں : (ناوچیا Nawcia ، بمعنی بین الجبال) ، مرکزی کردستان کی ولایت وان میں | * شَمَدیناں : (ناوچیا Nawcia ، بمعنی بین الجبال) ، مرکزی کردستان کی ولایت وان میں |
| ۲ ۷۷۵ | سنجاق حکاری کی ایک قضا . | |
| ۱ ۷۷۶ | الشَّمس : قرآن مجید کی ۳۱ ویں سورت . | ⊗ الشَّمس : قرآن مجید کی ۳۱ ویں سورت . |
| ۱ ۷۷۷ | الشَّمس : سورج ؛ شمسی تقویمات . | * الشَّمس : سورج ؛ شمسی تقویمات . |
| ۲ ۷۷۹ | شمس الحق ڈبائوی : (۱۸۵۶ء تا ۱۹۱۱ء) ، بہار (بھارت) کے | ⊗ شمس الحق ڈبائوی : (۱۸۵۶ء تا ۱۹۱۱ء) ، بہار (بھارت) کے |
| ۲ ۷۸۱ | مشہور عالم و شارح کتب حدیث . | |
| ۲ ۷۸۱ | شمس الدولہ : ابو طاہر بن فخر الدولہ ، کچھ عرصے کے لیے بویہی سلطنت کا حکمران | * شمس الدولہ : ابو طاہر بن فخر الدولہ ، کچھ عرصے کے لیے بویہی سلطنت کا حکمران |
| ۲ ۷۸۲ | (حیات ۱۰۲۱ء - ۱۰۲۲ء) . | |
| ۲ ۷۸۲ | شمس الدین : رگ بہ (۱) جونی ؛ (۲) ایلدگز ؛ (۳) التمش ؛ (۴) پہلوان التبریزی . | * شمس الدین : رگ بہ (۱) جونی ؛ (۲) ایلدگز ؛ (۳) التمش ؛ (۴) پہلوان التبریزی . |
| ۲ ۷۸۲ | شمس الدین : ابن عبد اللہ السطرائی ، ملایا کا ایک صوفی (م ۱۰۳۹ء/۱۶۳۰ء) اور | * شمس الدین : ابن عبد اللہ السطرائی ، ملایا کا ایک صوفی (م ۱۰۳۹ء/۱۶۳۰ء) اور |
| ۲ ۷۸۲ | مصنف مرآة المومن وغیرہ . | |
| ۱ ۷۸۵ | شمس الدین سیالوی ، خواجہ : (۱۲۱۴ء/۱۷۹۹ء تا ۱۸۸۳ء) ، برعظیم پاک و | ⊗ شمس الدین سیالوی ، خواجہ : (۱۲۱۴ء/۱۷۹۹ء تا ۱۸۸۳ء) ، برعظیم پاک و |
| ۱ ۷۸۷ | ہند کے ایک نامور صوفی اور چشتی بزرگ . | |
| ۱ ۷۸۷ | شمس الدین عبدالرحمن : بن محمد بن قدامہ ، رگ بہ ابن قدامہ الحنبلی (۳) . | ⊗ شمس الدین عبدالرحمن : بن محمد بن قدامہ ، رگ بہ ابن قدامہ الحنبلی (۳) . |
| ۱ ۷۸۷ | شمس الدین فقیر : رگ بہ فقیر شمس الدین . | ⊗ شمس الدین فقیر : رگ بہ فقیر شمس الدین . |
| ۲ ۷۸۷ | شمس المعالی : رگ بہ قابوس بن وشمگیر . | ⊗ شمس المعالی : رگ بہ قابوس بن وشمگیر . |
| ۲ ۷۸۷ | شمسیہ : درویشوں کا ایک سلسلہ ، منسوب بہ شمس ابو الثناء احمد بن ابی البرکات | * شمسیہ : درویشوں کا ایک سلسلہ ، منسوب بہ شمس ابو الثناء احمد بن ابی البرکات |
| ۲ ۷۸۷ | محمد سیواسی (م ۱۶۰۰ء/۱۶۰۱ء) . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۷۸۸ | | * الشماخی : ابو ساکن عامر بن علی بن عامر ابن اسقاو ، ایک اباضی فقیہ اور مصنف دیوان (مجموعہ قانون)، وغیرہ (م ۵۷۹۲/۱۳۸۹ء) . |
| ۲ ۷۸۸ | | * الشماخی : ابو العباس احمد بن ابی عثمان سعید بن عبدالواحد ، ایک اباضی فقیہ اور سیرت نگار ، مصنف کتاب السير وغیرہ (م ۵۹۲۸/۱۵۲۲ء) . |
| ۱ ۷۸۹ | | * شمر : بنو طیثی کے دو متوازی سلسلہ ہائے کوہ ، یعنی جبل اجا اور جبل سلمی کی سطح مرتفع . |
| ۲ ۷۸۹ | | * شمن : ایک فارسی اصطلاح ، بمعنی بت پرست . |
| ۱ ۷۹۲ | | * شناسی : متعدد ترکی شاعروں کا تخلص ؛ معروف ترین : ابراہیم شناسی افندی (۵۱۲۴/۱۸۲۶-۱۸۲۷ء تا ۵۱۲۸۸/۱۸۷۱ء) ، سیاست کار ، ادیب ، صحافی اور مصنف . |
| ۲ ۷۹۶ | | * شنتروہ : (سنتروہ Cintra) ، پرتگال کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۷۹۷ | | * شنترین : (سنترم Santarem) ، پرتگال کا ایک اہم مقام . |
| ۲ ۷۹۷ | | * شنت مالکس : (Simancas) ، شمالی ہسپانیہ کا ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۱ ۷۹۸ | | * شنت مریۃ الغرب : (St. Maria de Algarve) ، قدیم زمانے میں الاندلس کے جنوب مغربی حصے کا ایک شہر . |
| ۱ ۷۹۹ | | * شنت یاقب : (شنت یعقوب ، شنت یاقوہ Santiago) ، ہسپانیہ میں مسیحی عہد کی مشہور ترین زیارت گاہ ؛ جلیقیہ کی سلطنت کا سابق پایۂ تخت . |
| ۲ ۷۹۹ | | * شندی : خرطوم کے شمال میں نیل کے دائیں کنارے پر واقع ایک شہر . |
| ۲ ۸۰۰ | | * الشنفری : عمرو بن مالک الازدی ، عہد جاہلیت کا ایک شاعر . |
| ۳ ۸۰۳ | | ⊗ شوالع : مسلک اہل السنۃ والجماعت میں امام محمد بن ادريس الشافعیؒ کے مقلد . |
| ۱ ۸۰۹ | | * الشویک : کوہستان الشراء میں عربہ کے جانب شرق صلیبی جنگجوؤں کا ایک قلعہ . |
| ۱ ۸۱۰ | | ⊗ شوری : سیاسیات کی ایک اصطلاح ؛ مشورہ ، مشاورت . |
| ۲ ۸۱۲ | | ⊗ الشوری : قرآن مجید کی بیالیسویں سورۃ . |
| ۲ ۸۱۳ | | * شوریدہ : حاجی محمد تقی ابن عباس الملقب بہ فصیح الملک شیرازی (۵۱۲۷۲/۱۸۵۵ء تا ۵۱۳۴۵/۱۹۲۶ء) ، فارسی کا قصیدہ گو اور صاحب دیوان شاعر . |
| ۲ ۸۱۳ | | * شوستر : رگ بہ شستر . |
| ۲ ۸۱۳ | | * شوشتری : سید نور اللہ بن شریف المرعشی ، ایک شیعہ مصنف اور شیعہوں کے نزدیک شہید ثالث ؛ صاحب مجالس المؤمنین وغیرہ (م ۵۱۰۱۹/۱۶۱۰ء) . |
| ۲ ۸۱۳ | | * شول : چین کا ایک علاقہ . |
| ۱ ۸۱۵ | | * شولستان : صوبہ فارس کا ایک ضلع (بلوک) . |
| ۲ ۸۱۵ | | * شوال : قمری سال کا دسواں مہینہ . |
| ۱ ۸۱۶ | | * شہاب الدولہ : رگ بہ سودود . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۱۶ | | * شہاب الدین : رگ بہ محمد معز الدین ابن سام . |
| ۲ ۸۱۶ | | * شہاب الدین ابو العباس احمد بن علی القلقشندی : رگ بہ القلقشندی . |
| ۲ ۸۱۶ | | * شہاب الدین ابو العباس ابن فضل العمری : رگ بہ العمری . |
| ۲ ۸۱۶ | | ⊗ شہاب الدین احمد بن ماجد : رگ بہ ابن ماجد . |
| ۲ ۸۱۶ | | * شہاب الدین مقتول : رگ بہ السهروردی . |
| | | ⊗ شہادۃ : (۱) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت و نبوت کی گواہی اور اللہ کی راہ میں جان دینے کے معنوں میں ایک شرعی اصطلاح : (۲) ایک قانونی و عدالتی اصطلاح . |
| ۲ ۸۱۶ | | * شہارہ : جنوبی عرب کا ایک شہر . |
| ۱ ۸۲۲ | | ⊗ شہداغ : رگ بہ داغستان . |
| ۱ ۸۲۳ | | * شہر : ایک معروف جغرافیائی اصطلاح . |
| ۱ ۸۲۳ | | ⊗ شہر آشوب : کسی شہر یا ملک کی اقتصادی اور سیاسی بے چینی کے احوال پر مشتمل کوئی نظم . |
| ۱ ۸۲۳ | | * شہر زور : کردستان کا ایک ضلع . |
| ۱ ۸۲۶ | | * شہر سبز : رگ بہ کش . |
| ۲ ۸۲۶ | | * شہرستان : (شہرستان) متعدد ایرانی شہروں کے اہم حصوں کا عرف ، نیز (۱) شہرستان یزد گرد ، جرجان کے صوبے میں ایک قلعہ بند شہر ؛ (۲) خراسان کا ایک شہر ؛ (۳) سجستان کا ایک گاؤں ؛ (۴) شہرستانہ ، ہمدان کے قریب ایک گاؤں ؛ (۵) فارس کے شہر شاپور کا ایک نام . |
| ۲ ۸۲۶ | | * الشہرستانی : محمد بن عبدالکریم (۵۳۶ھ/۱۱۴۰ء تا ۵۸۸ھ/۱۱۹۳ء) ، محقق اور عالم ادیان و مذاہب ؛ فرقوں کے بارے میں مشہور کتاب الملل والنحل کے مصنف . |
| ۲ ۸۲۷ | | * شہر یور : ایک ایرانی مہینا . |
| ۲ ۸۲۹ | | * شہید : گواہ ، راہ حق میں جان دینے والا ، ایک اہم اسلامی اصطلاح . |
| ۱ ۸۳۰ | | * شی : کوئی چیز ؛ علم جبر و مقابلہ کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۸۳۵ | | * شیبائی (خالدان) : مغل شاہزادے شیبان (برادر باتو خان) کی اولاد پر مشتمل علاقہ خوارزم کا ایک حکمران خاندان . |
| ۱ ۸۳۶ | | * شیبائی : ابو نصر فتح اللہ خان کاشانی ، انیسویں صدی عیسوی کا ایک ایرانی شاعر اور نثر و نظم کی ایک کتاب مقالات کا مصنف . |
| ۲ ۸۳۸ | | * شیبائی خان : ابو الفتح محمد شاہی (یا شاہ) یگ ازبک (نیز شیبک) ، ازبکوں کا ایک خان اور ماوراء النہر کا فاتح (م ۹۱۵ھ/۱۵۰۹ء) . |
| ۱ ۸۳۹ | | * الشیبائی : ابو عبد اللہ محمد بن الحسن بن فرقد (۵۱۳ھ/۱۱۲۰ء - ۵۵۰ھ/۱۱۸۹ء) |

- ۸۴۳ ۱ * الشَّيبَانِي : ابو عمرو اسحاق بن مرار المعروف الاحوص (نواح ۱۰۰/۵۱۸ - ۷۱۹ تا مابین ۵۲۰/۵۲۰ و ۵۲۱۳/۵۲۸)، ایک بلند مرتبہ کوفی نحوی .
- ۸۴۴ ۲ * شبیه (بنو) : حضرت شبیه بن عثمان بن ابی طلحہ عبد اللہ کی طرف منسوب قریش مکہ کا ایک خاندان .
- ۸۵۰ ۱ * شیث : حضرت آدم علیہ السلام کے تیسرے بیٹے اور پیغمبر .
- ۸۵۱ ۲ * شیخ : (۱) کسی دینی یا روحانی سلسلے کا بانی (معنی خاص) ؛ (۲) کوئی مرد پیر (عام معنی) .
- ۸۵۳ ۱ ⊗ شیخ آدم بنوڑی : رگ بہ آدم بنوڑی .
- ۸۵۳ ۱ ⊗ شیخ اسعد سوری : رگ بہ اسعد سوری .
- ۸۵۳ ۱ * شیخ الاسلام : علما کا ایک اعزازی لقب ، بعد ازاں ترکی حکومت میں ایک جلیل القدر عہدہ .
- ۸۶۱ ۱ * شیخ الجبل : رگ بہ راشد الدین سنان .
- ۸۶۱ ۱ * شیخ رحمکار : رگ بہ کا کا صاحب .
- ۸۶۱ ۱ * شیخ زادہ : شیخ کا بیٹا ، متعدد ترکی شخصیتوں کا اسم علم : (۱) خورشید نامہ کا مصنف ، ۵۴۳۱/۱۳۴۰ء تا نواح ۵۴۸۹/۱۳۸۷ء ؛ (۲) قرق وزیر حکایہ سی (۱۴۴۶/۸۵۰) کا مصنف ؛ (۳) محی الدین بن مصباح الدین مصطفی القوجوی ، تفسیر بیضادی وغیرہ کا حواشی نگار (م ۵۹۵۱/۱۵۳۵ء) ؛ (۴) عبدالرحمن بن الشیخ محمد بن سلیمان ، مجمع الانہر کی عربی شرح ملتقى الأبحر کا مصنف (م ۵۱۰۷۸/۱۶۶۸ء) .
- ۸۶۶ ۱ * شیخ سعید : آبنائے باب المندب پر ایک بندر گاہ .
- ۸۶۶ ۲ * شیخ صدر : رگ بہ عبدالنبی شیخ .
- ۸۶۶ ۲ ⊗ شیخ الطریقہ : رگ بہ شیخ .
- ۸۶۶ ۲ ⊗ شیخ عدی : رگ بہ عدی بن مسافر .
- ۸۶۶ ۲ ⊗ شیخ متی : ولد عباس ولد عمر ولد خلیل غوریا (۵۶۲۳/۱۲۲۶ء تا ۵۶۸۸/۱۲۸۹ء) ، پشتو کا مشہور شاعر اور عارف .
- ۸۶۸ ۱ ⊗ شیخ مولی یوسف زلی : پشاور (پاکستان) کے شمالی علاقے کے یوسف زلی افغانوں کے مشہور رہنما ، قانون دان ، مؤرخ ، ادیب اور دفتر شیخ مولی (تصنیف ۵۸۲۰/۱۳۱۷ء) کے مصنف .
- ۸۶۸ ۱ * شیخی : متعدد ترکی شعراء کا تخلص : (۱) روانی/شاعر مولانا یوسف سنان گرمیانی المعروف بہ شیخی چلبی (م ۵۸۲۹/۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ء) ؛ (۲) شیخی :

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۶۹ | | عطائی کی حدائق الحقائق کے ایک ضمیمہ ذیل (تا ۱۷۸۰ء) کا مصنف . |
| ۲ ۸۷۲ | | * (X) شیخہ : (شیخی) ، احمد احسانی کے متبعین اور ان کے اساتذہ پر مشتمل ایک فرقہ . |
| | | * شیخہ : سلسلہ شاذلیہ کی ایک شاخ ، بانی : عبدالقادر بن محمد المعروف بہ سیدی |
| ۲ ۸۷۶ | | شیخ (۱۷۵۱ء / ۱۷۵۳ء تا ۱۷۸۵ء / ۱۷۸۳ء) . |
| ۱ ۸۷۷ | | * شیدا : (ملا) ، ہندوستان میں فارسی زبان کا ایک شاعر (م ۱۷۵۲ء / ۱۷۶۲ء) . |
| ۱ ۸۷۸ | | * شیر : اسد [رک باں] . |
| ۱ ۸۷۸ | | * شیراز : ایران کے صوبہ فارس کا دارالحکومت . |
| ۱ ۸۷۹ | | * شیرازی : رک بہ بسحاق (ابو اسحق) . |
| | | * شیرازی : ابو اسحاق ابراہیم بن علی بن یوسف شیرازی (۱۷۹۳ء / ۱۸۰۳ء تا ۱۸۷۶ء / ۱۸۸۳ء) ، ایک شافعی فقیہ اور متعدد فقہی کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۸۷۹ | | * شیرازی : ابو الحسن عبدالملک بن محمد ، بارہویں صدی عیسوی کے وسط کا ایک |
| ۱ ۸۸۰ | | ریاضی دان . |
| ۲ ۸۸۰ | | (X) شیرازی : صدر الدین ؛ رک بہ صدرا (ملا) . |
| | | (X) شیر شاہ : فرید الدین ، سوری خاندان کا بانی اور ہندوستان کا حکمران (از ۱۵۴۰ء تا |
| ۲ ۸۸۰ | | ۱۵۴۵ء) . |
| | | * شیر علی ہارک زگی ؛ امیر افغانستان ، امیر دوست محمد کا بیٹا اور جانشین (از ۱۷۲۸ء / |
| ۲ ۸۸۳ | | ۱۸۶۳ء تا ۱۸۷۹ء / ۱۸۷۹ء) . |
| | | * شیرکوه : ابو العارث اسد الدین ، سلطان صلاح الدین ایوبی کا چچا اور مشہور |
| ۱ ۸۸۶ | | سپہ سالار (م ۱۷۶۳ء / ۱۷۶۹ء) . |
| | | * شیر محمد : میان ، شرقپوری (۱۷۸۲ء / ۱۸۶۵ء تا ۱۸۳۷ء / ۱۹۲۸ء) ، برعظیم پاک و |
| ۲ ۸۸۷ | | ہند میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے ایک معروف بزرگ . |
| ۲ ۸۸۸ | | * شیروان : (شیروان ، شیروان) ، بحیرہ خزر کے شمالی ساحل کا ایک ضلع . |
| ۱ ۸۹۱ | | * شیروان شاہ : غالباً عہد قبل اسلام میں شیروان کے حکمران کا لقب . |
| ۲ ۸۹۳ | | * شیریں قلم : رک بہ عبدالصمد شیریں قلم . |
| ۲ ۸۹۳ | | * شیز : آذربائیجان میں ایک بہت پرانا ایرانی آتشکدہ ، مولد زردشت . |
| ۱ ۸۹۵ | | * شیرز : شمالی شام کا ایک شہر . |
| ۱ ۸۹۶ | | (X) شیطان : خبیث ، مردود ، اسلام میں ہدی کے سرچشمے کے لیے ایک وصفی نام ؛ ابلیس . |
| | | (X) شیعہ : دوست داران علی ، اولاد علی ، اثنا عشری ، امامت بالنص کے قائل ؛ ایک |
| ۲ ۸۹۸ | | معروف فرقہ . |
| ۲ ۹۰۹ | | (X) شیفر چارلس : رک بہ مستشرقین . |
| ۲ ۹۰۹ | | * شیاہ : قلندر کے مترادف ایک اصطلاح . |
| ۲ ۹۱۰ | | * شیاہ حمزہ : ساتویں صدی ہجری میں ایشیائے کوچک کا ایک رگی شاعر . |

| صفحہ عود | اشارات | عنوان |
|----------|--------|---|
| ۱۸ | ۲ | * صاری عبداللہ الندی : عہد عثمانیہ کا ایک ترک شاعر ، ادیب اور مصنف (م ۱۰۷۱ھ/۱۶۶۰-۱۶۶۱ء) . |
| ۱۹ | ۱ | * صاری کورز : (صاری کرز) ، نور الدین ، ایک ترک فقیہ اور قاضی عسکر (م نواح ۹۲۸ھ/۱۵۲۱-۱۵۲۲ء) . |
| ۲۰ | ۱ | * صاع : غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ . |
| ۲۱ | ۱ | ⊗ الصفت : الصافات ، قرآن مجید کی سنیسویں سورۃ . |
| ۲۲ | ۲ | * ⊗ (حضرت) صالح : قوم ثمود کے نبی اور ایک قرآنی پیغمبر . |
| ۲۳ | ۲ | * صالح بن طریف : دوسری صدی ہجری/آٹھویں صدی عیسوی میں مراکشی قوم برغواطہ کا متنبی اور ان کے الحاد کا بانی . |
| ۲۴ | ۲ | * صالح بن علی : بن عبداللہ بن عباس العباسی (۹۲ھ/۷۱۰ء تا نواح ۱۵۰ھ/۷۶۷ء) ، مصر اور فلسطین وغیرہ کا والی . |
| ۲۵ | ۲ | * صالح بن مرداس : ابو علی آمدالدولہ ، پانچویں صدی ہجری میں مشرقِ ادنیٰ کا ایک ممتاز شیخ (م ۴۲۰ھ/۱۰۲۹ء) . |
| ۲۷ | ۱ | * (الملك) الصالح : صلاح الدین حاجی الثانی ابن الملك الاشرف شعبان ، مصر کا مملوک سلطان (از ۸۳۱ھ/۱۳۸۱ء تا ۸۳۸ھ/۱۳۸۲ء و ۸۹۱ھ/۱۳۸۹ء تا ۸۹۲ھ/۱۳۹۰ء) . |
| ۲۸ | ۱ | * (الملك) الصالح : صلاح الدین صالح بن سلطان محمد الناصر ، مصر کا مملوک فرمانروا (از ۸۵۲ھ/۱۳۵۱ء تا ۸۵۵ھ/۱۳۵۴ء) . |
| ۲۸ | ۲ | * (الملك) الصالح : عماد الدین اسماعیل بن سلطان محمد الناصر (م ۸۴۶ھ/۱۳۴۵ء) . |
| ۲۹ | ۱ | * (الملك) الصالح : عماد الدین اسماعیل بن سلطان الملك العادل ابو بکر ایوبی ، بصری وغیرہ کا والی (م ۶۴۸ھ/۱۲۵۰ء) . |
| ۳۰ | ۱ | * (الملك) الصالح : نجم الدین ایوب ، (۶۰۳ھ/۱۲۰۷ء تا ۶۴۷ھ/۱۲۴۹ء) ، الملك الكامل محمد بن الملك العادل کا بڑا بیٹا اور ولی عہد ، سلطان دمشق و مصر (از ۶۳۷ھ/۱۲۴۰ء) . |
| ۳۵ | ۲ | * (الملك) الصالح : نور الدین اسماعیل ، زنگی خاندان کا فرمانروا اور اپنے والد نور الدین اتابک حلب و دمشق کا جانشین (از ۶۹۹ھ/۱۱۷۳ء تا ۷۷۷ھ/۱۱۸۱ء) . |
| ۳۸ | ۱ | * الصامت : رگ بہ ناطق . |
| ۳۸ | ۱ | * صامسون : ایشیائے کوچک کے شمالی ساحل پر ایک بندرگاہ . |
| ۴۰ | ۱ | * صان : موجودہ صان الحجر ، مصر زہریں کے صوبہ شرقیہ میں ایک چھوٹا سا قریہ . |
| ۴۱ | ۲ | * ⊗ صائب : میرزا محمد علی صائب (نواح ۱۰۱۰ھ/۱۶۰۱ء تا ۱۰۸۱ھ/۱۶۷۰ء) ، هندوستان کا مشہور ایرانی نژاد فارسی شاعر اور صاحب طرز غزل گو . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۴۴ | | * صائِن قلعه : جنوبی آذربيجان میں ایک چھوٹا سا شہر اور ضلع . |
| ۲ ۴۴ | | * صبا نجد : ولایت استانبول میں اسی نام کے ناحیے کا صدر مقام . |
| ۲ ۴۶ | | * صبح : رگ بہ الشفق . |
| ۲ ۴۶ | | * صبح ازل : رگ بہ (۱) بہاء اللہ ؛ (۲) بہائیت . |
| ۲ ۴۶ | | * صبحی محمد : ایک ترک وقائع نویس اور تاریخ نگار (م ۱۱۸۲/۵۱۷۶۹ء) . |
| ۱ ۴۷ | | * صبر : ایک اہم اسلامی تصور اور اصطلاح . |
| ۱ ۵۲ | | * صبر : ایلوا ؛ افریقی ایلوے کے مختلف اقسام کے پودوں کے پتوں کا خشک کیا ہوا رس . |
| ۲ ۵۲ | | * صیبا : عسیر (جنوبی عرب) کا ایک شہر اور ۱۹۳۲ء تک ادیسیوں کا دارالحکومت . |
| ۲ ۵۲ | | * صیقلہ : تونس کا ایک قدیم شہر . |
| | | ⊗ صغابہ : (رفیق ، ساتھی) ، ایک اصطلاح ، بمعنی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حالت ایمان میں دیدار کرنے والے خوش نصیب مسلمان اور آپ ﷺ کے رفقاء کرام . |
| ۱ ۵۴ | | * صغار : عمان کے ساحل پر ایک بندر گاہ . |
| ۲ ۶۹ | | ⊗ صغاف : رگ بہ جریدہ . |
| | | * الصحراء : بحر ظلمات کے مشرق اور دریائے نیل کے مغرب میں واقع افریقہ کا مشہور ریکستان . |
| ۲ ۶۹ | | * صغف : رگ بہ صحیفہ . |
| ۲ ۷۴ | | * صغند : ایران کے صوبہ کرمانشاہ میں ایک چھوٹا سا قریہ . |
| ۱ ۷۵ | | * صحیح : سند کے اعتبار سے آخر تک ثقہ راویوں کے ذریعے متصل اور باہم مربوط حدیث ، نیز ایسی احادیث پر مشتمل کتب حدیث ، مثلاً صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے لیے ایک اصطلاح . |
| ۱ ۷۶ | | ⊙ صحیفہ : ایک کثیر المعانی اسلامی اصطلاح . |
| ۱ ۷۹ | | * صدای : رگ بہ مہر . |
| | | * (ملا) صدرا : محمد بن ابراہیم بن یحییٰ قوامی شیرازی (۹۷۹ - ۱۵۷۲/۵۹۸۰ء تا ۱۰۵۰/۱۶۴۰ء) ، دور آخر میں اسلامی فلسفے کا مجدد اور متعدد کتب فلسفہ کا مصنف . |
| ۱ ۷۹ | | * صدر اعظم : سلطان سلیمان القانونی کے زمانے سے ترکی وزراء اعظم کے لیے مستعمل لقب . |
| ۲ ۸۳ | | * صدر الدین پیر : بن شہاب الدین ، خوجہ اور ست پنتھ فرقوں کا اصل بانی ، مصنف دس اوتار وغیرہ (۵۸۲/۱۱۳۸ء) . |
| ۱ ۸۵ | | ⊗ صدر الصدور : قدیم اسلامی حکومتوں میں علما کے لیے مخصوص ایک اہم اور بلند منصب . |
| ۱ ۹۳ | | * صدقہ : ایک اصطلاح ، بمعنی اتفاق فی سبیل اللہ ، خیرات وغیرہ . |

- * صدقہ بن منصور : بن دُیس بن علی بن مرّید، سیف الدولہ ابو الحسن الاسدی، حاکم الحِلّة (از ۵۳۷ھ/۱۰۸۶ء - ۶۰۸ھ تا ۵۰۱ھ/۱۱۰۸ء) . ۱۰۰ ۲
- * الصّدیقؑ : پہلے خلیفہ اسلام حضرت ابوبکرؓ کا لقب (رک بہ ابوبکر الصّدیق) : نیز اسلام میں ایک بلند تر روحانی مقام . ۱۰۲ ۱
- ⊗ صدیق حسن خان قنوجی : نواب امیر الملک والاجاہ (۵۱۲ھ/۱۸۳۲ء تا ۵۱۳ھ/۱۸۸۹ء) ، اردو ، عربی اور فارسی کے نامور عالم دین ، ادیب ، شاعر ، علوم و فنون کے قدر دان اور کثیر التصانیف مصنف . ۱۰۳ ۱
- *⊗ صدیقی : سلطنت خداداد میسور کا ایک طلائی سکہ . ۱۰۶ ۱
- * صرّت : (قدیم نام سارد Sardes) ، لیڈیا Lydia (ایشیائے کوچک) کا ہائے تخت ، آج کل ایک چھوٹا سا گاؤں . ۱۰۶ ۱
- * صرف : مبادلہ زر ، ایک قہبی اصطلاح . ۱۰۷ ۲
- صرفی کشمیری : شیخ یعقوب بن حسن ، کشمیر کا صوفی شاعر اور مصنف مغازی النبی (منظوم) ، وغیرہ (م ۵۱۰۰ھ/۱۵۹۳ء) . ۱۰۹ ۱
- * صرواح : جنوبی عرب کے دو ویران شہر . ۱۰۹ ۲
- * صعدۃ : یمن میں اسی نام کے ضلع کا صدر مقام . ۱۱۱ ۲
- * الصعید : (= صعیّد مصر) ، قاہرہ کے جنوب سے اسوان کے بڑے جھرنے تک پھیلا ہوا بالائی مصر کا علاقہ . ۱۱۳ ۱
- ⊗ الصّک : رگ بہ (۱) دفتر ؛ (۲) دستاویزات . ۱۱۸ ۱
- * الصفا : مکہ مکرمہ میں ایک پہاڑی ، حج و عمرہ کے لیے سعی کرنے کی ایک حد . ۱۱۸ ۱
- * صفة : علم نحو ، علم بلاغت اور علم کلام وغیرہ کی ایک اصطلاح ، بمعنی تعریف ، وصف ، حالت و کیفیت وغیرہ . ۱۱۸ ۲
- * صّلد : آجکل اسرائیل میں شامل ایک تاریخی شہر . ۱۲۰ ۱
- * الصّفّدی : (۱) صلاح الدین ابوالصفاء خلیل بن ابیک بن عبداللہ (۶۹۶ یا ۶۹۷ھ/۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ء تا ۵۶۳ھ/۱۳۶۳ء) ، مختلف علوم کا کثیر التصانیف ماہر ، مصنف الوافی بالوفیات ، وغیرہ ؛ (۲) الحسن بن ابی محمد عبداللہ الهاشمی ، مصری سلطان الناصر بن قلاوون کا مقرب درباری اور مصنف نزہۃ المالك والمملوک فی مختصر سیرۃ من ولی مصر من المملوک (تصنیف ۵۷۱ھ/۱۳۱۶ء) . ۱۲۱ ۳
- * صفر : اسلامی تقویم کا دوسرا مہینہ . ۱۲۶ ۱
- * الصّفر : الکریزی Zero اور سنسکرت سونیا کے مترادف علم ریاضی کی ایک اصطلاح . ۱۲۶ ۲

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۲۷ | | * صُفْرُوِي : شمالی مراکش کا ایک چھوٹا سا قصبہ . |
| ۱ ۱۲۸ | | * الصُّفْرِيَّة : خوارج (رگ باں) کا ایک بڑا فرقہ (قیام ۵۶۵/۶۸۴ء)؛ بانی عبداللہ بن الصفار التمیمی . |
| ۲ ۱۳۰ | | * صَفَّارِيَّة : (صفاری ، خانوادہ) ، خراسان کا ایک سلسلہ سلاطین ؛ بانی : یعقوب بن لیث الصفار (م ۵۲۶۵/۶۸۷ء) . |
| ۲ ۱۳۱ | | * صِفِّين : دریائے فرات کے کنارے حضرت علیؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کے مابین مشہور لڑائی کا مقام . |
| ۱ ۱۳۶ | | * صَفْوِيَّة : اسلامی دور میں ایران کا مشہور حکمران خاندان ؛ بانی : اسماعیل اول (رگ باں) . |
| ۱ ۱۳۸ | | * صَفِّي : فخر الدین علی بن الحسین الواعظ الکاشفی (م نواح ۵۹۳۹/۶۳۳ء) ، ایک مشہور ایرانی فاضل ، ادیب اور شاعر ، مصنف لطائف الطوائف ، رشحات عین الحیات ، وغیرہ . |
| ۲ ۱۳۸ | | * صفی الدین : شیخ (۵۶۵۰/۱۲۵۲ - ۶۲۵۳ تا ۵۷۸۵/۱۳۳۴ء) ، ایران کے صفوی بادشاہوں کے جد امجد اور صفوی درویشوں کے بانی . |
| ۲ ۱۴۰ | | * صفی الدین : عبدالؤمن بن یوسف بن فاخر الارموی البغدادی ، علم موسیقی کا مشہور عرب مصنف ، صاحب الرسالة الشرفیہ وغیرہ (م ۵۶۹۳/۱۲۹۴ء) . |
| ۱ ۱۴۳ | | * (حضرت) صفیہؓ : ام المؤمنین ، اصل نام زینب ، یہودی قبیلہ بنو النضیر کے رئیس حبیب بن اخطب کی دختر ، اخلاق اور علم و فضل میں ممتاز خاتون . |
| ۲ ۱۴۴ | | * صَقَالِبہ : سلاف (Salv) کا عربی مترادف ؛ ساتویں صدی عیسوی میں صقلب ، بوزنطی مملکت کی سرحد پر آباد ایک قوم ؛ اندلس میں ابتداءً غیر ملکی اسیران جنگ ، نیز اموی خلفائے قرطبہ کے غیر ملکی مخالفین . |
| ۱ ۱۴۹ | | * صِقْلِيَّة : (سقلی) ، مدت تک عربوں کی اسلامی حکومت کے زیر نگین بحیرہ روم کے وسط میں واقع ایک جزیرہ . |
| ۲ ۱۶۶ | | * صَلَاة : رگ بہ صَلَوَة . |
| ۲ ۱۶۶ | | * صلاح الدین : سلطان الملک الناصر صلاح الدین یوسف اول بن امیر نجم الدین ایوب (۵۳۲/۱۱۳۸ء تا ۵۸۹/۱۱۹۳ء) ، فاتح بیت المقدس ، مشہور و معروف سپہ سالار اور عادل حکمران (از ۵۶۴/۱۱۶۹ء) . |
| ۲ ۱۷۷ | | * صَلَاح : رفع نزاع کے معنوں میں ایک اہم اسلامی اصطلاح . |
| ۲ ۱۷۹ | | * صَلَوَة : نماز ؛ اسلام کا رکن اول . |
| ۲ ۲۰۵ | | * صَلَة : عطیہ ، احسان ، نیز دو کلمات کو ملانے والے حرف یا حروف کے لیے ایک اصطلاح . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۰۷ | | *⊗ صَلِیب : وسطی عرب اور ملحقہ علاقے میں آباد ایک قبیلہ . |
| ۱ ۲۰۸ | | *⊗ الصَّلِیب : چلیپا ، سُولی ؛ نصاریٰ کا مذہبی نشان . |
| ۱ ۲۰۹ | | ⊗ صلیبی جنگیں : یورپ کی عیسائی حکومتوں کے اتحاد مذہبی کے نتیجے میں تقریباً دو سو سال تک مسلمانوں کے خلاف لڑی جانے والی مذہبی جنگیں . |
| ۲ ۲۲۱ | | * صَائِجِی : یمن میں برائے نام مصر کا باجگزار حکمران خاندان ؛ بانی : علی بن محمد (م ۱۰۸۰/۵۴۷۳) . |
| ۱ ۲۲۲ | | * صَمَد : (الصمد)، رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۲۲۲ | | * صَمصام الدولة : ابو کالیجار المرزبان البویہی ، بنو بویہ کا ایک سرکردہ سردار اور امیر الامراء (م ۹۹۸/۵۳۸۸) . |
| ۲ ۲۲۳ | | * صَمصام الدولة : شاہنواز خان شہید خوافی اورنگ آبادی (۱۱۱۱/۵۷۰۰ تا ۱۱۷۱/۵۷۵۸) ، ہند کے دور مغلیہ کا ایک مدبر اور مؤرخ ، مصنف مآثر الامراء . |
| ۱ ۲۲۵ | | * صَمصام السطنة : نجف قلی خان (ولادت ۱۸۴۶ء) ، ایک بختیاری سردار اور ایران کی قومی تحریک کا ایک رہنما (حیات ۱۹۱۹ء) . |
| ۱ ۲۲۶ | | * الصَّمصامة : عرب بطل اور شاعر عمرو بن معدی کرب الزبیدی کی مشہور تلوار . |
| ۱ ۲۲۸ | | * الصَّمیل بن حاتم : ابو جوشن الکلابی ، اندلس کا ایک عرب سردار اور اندلس میں عربوں کی ابتدائی تاریخ کی اہم شخصیت (م ۱۱۴۲/۵۷۹) . |
| ۲ ۲۲۹ | | * صَنَج : (صنج) مجیرے اور جہانجھ کی قسم کے جملہ آلات موسیقی کا عام نام . |
| ۱ ۲۳۵ | | * صَنَدَل : ایک معروف درخت ، جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے . |
| ۲ ۲۳۵ | | * صَنْعَاء : یمن کا پائے تخت ، مشہور قدیم اور تاریخی شہر . |
| ۲ ۲۳۶ | | * صِنْف : حرفہ ، کار ؛ ہم پیشہ برادریاں ؛ اسلامی عہد میں مسلم کاریگروں کی جماعتوں کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۳۸ | | * صَنَم : خدا کے علاوہ پوجی جانے والی شے کے لیے ایک معروف اصطلاح . |
| ۲ ۲۴۰ | | * صَنْہاجہ : بربر قوم کی ایک شاخ یا برادری . |
| ۱ ۲۴۲ | | * صَو : (ترکی) ، پانی ، سیال ، عرق . |
| ۱ ۲۴۲ | | * صَواع : رگ بہ صاع . |
| ۱ ۲۴۲ | | * صوباشی : (قائد عسکر) ، ترکیہ کے زیر اثر ممالک میں رائج ایک فوجی لقب . |
| ۲ ۲۴۳ | | * صوبہ : ملک کے الگ الگ حصوں کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۴۴ | | * صوبہ دار : [صوبیدار] مغلیہ دور میں حاکم صوبہ کا لقب ، انگریزی عہد میں ایک چھوٹے درجے کا فوجی افسر . |
| ۲ ۲۴۴ | | * صوحار : رگ بہ صحرار . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * صُور: (Tyre)، ایک جزیرے میں آباد فنیقیہ (Phoenicia) کا ایک شہر، عہد عمارانہ سے |
| ۲ ۲۴۴ | | شام کے شمالی ساحل پر ایک مالدار تجارتی مرکز۔ |
| ۲ ۲۴۵ | | * صُورَة: رگ بہ (۱) تصویر: (۲) فن (مصورى)۔ |
| ۲ ۲۴۵ | | * صُوفى: رگ بہ تصوف۔ |
| | | * صوقوللى: محمد پاشا، الملقب بہ طویل، ایک مشہور ترکی وزیر اعظم (م ۱۹۸۷ء) |
| ۲ ۲۴۵ | | (۱۵۷۹ء)۔ |
| ۱ ۲۴۹ | | * صولاق: سلطنت عثمانیہ کی قدیم فوجی تنظیم میں سلطان کے محافظ دستے کے تیر انداز۔ |
| | | * صولاق زادہ: محمد، المتخلص بہ ہمدی، ایک ترکی مؤرخ، مصنف فہرست شاہان |
| ۲ ۲۴۹ | | (م ۱۶۵۷-۱۶۵۸ء)۔ |
| | | * الصولى: ابو بکر محمد بن یحییٰ، ایک مؤرخ، ادیب اور ماہر شطرنج، مصنف |
| ۱ ۲۵۰ | | کتاب الاوارق فی آل اخبار العباس و اشعارہم (م ۸۳۳۵/۹۴۶ء)۔ |
| ۲ ۲۵۳ | | ⊗ صوم: روزہ، اسلام کا چوتھا رکن۔ |
| ۱ ۲۶۰ | | * صومالیہ: بلاد الصومال، مشرقی افریقہ کا ایک وسیع علاقہ۔ |
| ۱ ۲۶۲ | | * صومای: ترکی سرحد کے قریب ایران کا ایک کردی ضلع۔ |
| ۱ ۲۶۲ | | * صِیون: (۱) Zion، یروشلم کا ایک مشہور مقام: (۲) شمالی شام میں ایک قلعہ۔ |
| ۱ ۲۶۳ | | * صِیداء: (صیدا، Sidon)، شام میں قدیم فنیقیہ کا مشہور شہر۔ |
| ۱ ۲۶۳ | | ⊗ صیرفی: الصراف، رویہ ہرکھنے والا، نقدی کا لین دین کرنے والا۔ |
| | | ⊗ الصین: یا چین: آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک، موجودہ سرکاری نام |
| ۱ ۲۶۳ | | عوامی جمہوریہ چین۔ |
| ۲ ۲۸۹ | | * صین کلاں: منگول عہد میں کینٹن کی بندرگاہ کا عربی و فارسی نام۔ |

ض

| | | |
|-------|--|--|
| | | * ض: عربی حروف تہجی کا پندرھواں، فارسی کا اٹھارھواں اور اردو کا اکتیسواں |
| ۱ ۲۹۱ | | حرف۔ |
| | | * ضابط: ترکیہ میں بعض کارکنوں اور افسروں، بالخصوص فوجی افسروں کے لیے |
| ۱ ۲۹۳ | | مستعمل لقب |
| ۲ ۲۹۳ | | * ضیاب: رگ بہ غابر بن صَعَصَعہ۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * ضب: کاٹھے دار دم والی گوہ، سو سمار۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۹۳ | | * فَبِهْ بن اُدّ: بن طابخہ بن الیاس (خندف) بن مضر بن نزار بن معد، اسی نام کے معروف عرب قبیلے کا ایک بطل اور اس کا مورث اعلیٰ. |
| ۲ ۲۹۵ | | * الضَّبِّي : ابو جعفر احمد بن یحییٰ بن احمد بن عمیرہ، ایک اندلسی فاضل اور مصنف بغیۃ الملتبس فی تاریخ رجال اہل الاندلس (م ۵۵۹۹/۱۲۰۳ء). |
| ۱ ۲۰۶ | | * الضَّبِّي : ابو عکرمہ؛ رگ بہ المفضل. |
| ۲ ۲۹۶ | | * ضَبْط : ایک مالیاتی اصطلاح، بمعنی پیمائش کے ذریعے قابل لگان زمین کا محصول مقرر کرنا. |
| ۱ ۲۹۶ | | * ضَبْطِیہ : عثمانی عہد کے اواخر میں پولیس اور ژاندرمہ کے لیے مستعمل ایک اصطلاح. |
| ۲ ۲۹۶ | | ⊗ الضَّحَاك بن سفیان: ابو سعید، سیاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، مشہور صحابی اور شہسوار (م ۵۱۱/۶۳۲ء). |
| ۲ ۲۹۷ | | * الضَّحَاك بن قیس الشیبانی: خارجیوں کا قائد اور مروان ثانی کا حریف (م ۵۱۲/۸۱۲ء). |
| ۲ ۲۹۷ | | * الضَّحَاك بن قیس الفہری: ابو انیس (ابو عبدالرحمن)، خلافت بنی امیہ کے اوائل عہد کی ایک اہم شخصیت (م ۵۶۴/۶۸۳ء). |
| ۲ ۳۰۱ | | * ضُحِي : رگ بہ صلوٰۃ. |
| ۲ ۳۰۱ | | ⊗ الضَّحِي : قرآن مجید کی ترانویں سورۃ. |
| ۲ ۳۰۲ | | * ضِد : (۱) علم منطق کی ایک اصطلاح بمعنی معکوس یا تقیض. |
| ۱ ۳۰۳ | | * ضِد : (۲) علم فلسفہ کی ایک اصطلاح بمعنی مخالف اور مقابل. |
| ۲ ۳۰۳ | | ⊙ ضِرَار بن الازور الاسدی: ایک صحابی رسول اور قرون اولیٰ کی جنگوں کے نامور مجاہد (م ۵۱۱/۶۳۳ء). |
| ۲ ۳۰۵ | | * ضِرَار بن الخطاب: ابن مرداس الفہری، مکے کا ایک شاعر، جنگ فجار [رگ باں] میں قبیلہ محارب بن فہر کا سردار (حیات ۵۱۲/۶۳۳ء). |
| ۲ ۳۰۵ | | * ضَرْب : رگ بہ (۱) دارالضرب؛ (۲) سکہ. |
| ۲ ۳۰۵ | | * ضَرْب خانہ: رگ بہ دارالضرب. |
| ۲ ۳۰۵ | | * ضِرْغَام : ابو الاشبال الضرغام بن عامر بن سوار، عہد بنی فاطمہ کا مشہور سپہ سالار اور ان کے آخری خلیفہ العاضد کا وزیر (۵۵۹/۱۱۶۳ء). |
| ۱ ۳۰۹ | | * ضِرْوَرۃ : (احتیاج، اضطراب)، اسلامی فقہ کی ایک اصطلاح. |
| ۱ ۳۱۱ | | * ضَرْبِیۃ : اسلامی حکومت میں محصولات شرعی کے علاوہ نافذ کیے گئے دیگر محصولات کے لیے ایک اصطلاح. |
| ۱ ۳۵۳ | | * ضَرْپَر : مصطفیٰ، ایک نابینا ترکی مصنف اور شاعر (حیات ۵۹۵/۱۳۹۲ - ۱۳۹۳/۱۳۹۳ء). |
| ۱ ۳۵۳ | | * ضَرْبِہ : نجد میں ایک گاؤں اور چشمہ. |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۵۳ | | * ضعیف : رگ بہ الجرح و التمدیل . |
| ۲ ۳۵۳ | | * ضمیر : جنوب مغربی عراق کا ایک معروف مالکی قبیلہ . |
| ۱ ۳۵۵ | | * ضمان : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی دیوانی ذمہ داری ، یا ہرجالہ وغیرہ . |
| ۱ ۳۵۶ | | * ضمان : محصولات کی اجارہ داری (استجارۃ) ؛ رگ بہ بیت المال . |
| ۱ ۳۵۶ | | * ضمہ : رگ بہ حرکت (و سکون) . |
| ۱ ۳۵۶ | | * ضمیر : رگ بہ نعو . |
| ۱ ۳۵۶ | | * ضیا گوک الپ : رگ بہ گوک الپ ، ضیا . |
| ۱ ۳۵۶ | | * ضیاء الدین ہرلی : رگ بہ ہرلی . |
| ۱ ۳۵۶ | | * ضیالۃ : رگ بہ (۱) ضیف ؛ (۲) مہمان ؛ (۳) مسافر . |
| ۲ ۳۵۶ | | * ضیعة : ایک مالیاتی اصطلاح ، بمعنی جاگیر . |
| ۲ ۳۵۸ | | * ضیف : عربی اصطلاح ، بمعنی مہمان . |
| | | * ضیفہ خاتون : (صفیہ) بنت الملک العادل (۵۸۱-۵۸۲/۱۱۸۵-۱۱۸۶ء تا ۵۶۳/۱۱۶۳ء) |
| ۲ ۳۵۸ | | ، سلطان صلاح الدین ایوبی کی بھتیجی اور بہو . |

ط

- ⊗ ط : عربی حروف تہجی کا سولہواں ، فارسی کا انیسواں اور اردو کا بتیسواں حرف .
- ⊗ الطارق : قرآن مجید کی چھیاسویں سورۃ .
- ⊗ طارق " بن زیاد : بن عبداللہ ، مشہور اسلامی سپہ سالار ، ہسپانیہ کا فاتح اور پہلا والی (از ۵۹۲/۶۱۱ء تا ۵۹۳/۶۱۲ء ؛ ۵۹۴/۶۱۳ء تا ۶۰۲/۶۱۰ء) .
- * طاش کوہری زادہ : ایک گاؤں طاش کوہری سے منسوب، ترک علما کا ایک خاندان : (۱) مصطفیٰ بن خلیل الدین (۵۸۵-۶۱۳/۵۹۳ء تا ۶۱۵-۶۱۷/۵۹۷ء) ، سلطان سلیم کے اتالیق اور متعدد کتب فقہ کے شارح ؛ (۲) احمد بن مصطفیٰ بن خلیل، ابوالخیر عصام الدین (۵۹۰-۶۱۷/۵۹۸ء تا ۶۱۸-۶۲۰/۵۹۹ء) ، مشہور و معروف مؤرخ ، سوانح نویس ، مصنف الشقائق النعمانیہ، وغیرہ ؛ (۳) کمال الدین محمد بن احمد ، ایک ترک مؤرخ ، قاضی عسکر ، مصنف تاریخ صاف یا تحفۃ الاصحاب، وغیرہ (حیات ۶۱۷-۶۱۸ء) .

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|---|---|
| ۱ ۳۶۷ | کاملک الشعرا (م ۱۰۳۵/۴۱۶۲۵)؛ | ⊗ طالب آملی: (طالبی)، مولانا محمد طالب، ایک خوش گو فارسی شاعر، دربار جہانگیر |
| ۲ ۳۶۹ | قزوین اور ابھر کے درمیان دیلم میں۔ | * طالقان: ایران کے دو شہر: (۱) بلخ اور مروالروذ کے مابین طخارستان میں؛ (۲) |
| ۱ ۳۷۰ | قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کا پہلا بادشاہ (تورات میں شاول)۔ | ** طالوت: قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کا پہلا بادشاہ (تورات میں شاول)۔ |
| ۲ ۳۷۳ | (م ۱۲۹۳/۴۱۸۷۶) کے نام سے منسوب ایک فرقہ۔ | * طاؤسی: اصفہان کے آغا محمد کاظم تمباکو فروش، المعروف بہ طاؤس العرفاء |
| ۱ ۳۷۸ | طاهر: رگ بہ بابا طاهر۔ | * طاهر: رگ بہ بابا طاهر۔ |
| ۱ ۳۷۸ | طاهر بن الحسین: (۱۵۹/۴۷۷ تا ۲۰۷/۴۸۲۲)، خراسان میں خاندان طاہریہ کا | * طاهر بن الحسین: (۱۵۹/۴۷۷ تا ۲۰۷/۴۸۲۲)، خراسان میں خاندان طاہریہ کا |
| ۱ ۳۷۹ | طاهر ہشتی: رگ بہ محمد طاهر ہشتی۔ | * طاهر ہشتی: رگ بہ محمد طاهر ہشتی۔ |
| ۱ ۳۷۹ | طاهر الجزائری: بن صالح بن احمد بن مہوب بن ابی القاسم الجزائری | ⊗ (شیخ) طاهر الجزائری: بن صالح بن احمد بن مہوب بن ابی القاسم الجزائری |
| ۱ ۳۷۹ | ماہر السنۃ شرقیہ اور متعدد کتابوں کا مصنف۔ | (۱۸۵۲/۴۱۲۶۸ تا ۱۹۳۸/۴۱۹۲۰)، ایک شامی لغت دان، |
| ۲ ۳۸۱ | طاهر شاہ دکنی حسینی: احمد نگر کے سلطان برہان نظام شاہ کو فرقہ اثنا عشری میں | * طاهر شاہ دکنی حسینی: احمد نگر کے سلطان برہان نظام شاہ کو فرقہ اثنا عشری میں |
| ۱ ۳۸۳ | داخل کرنے والا ایران کا ایک مذہبی عالم اور جدید تحقیق | کی رو سے الموت کے اماموں کا وارث (م مابین ۹۵۲/۴۱۵۳۵ و ۹۵۶/۴۱۵۴۹)۔ |
| ۱ ۳۸۳ | طاهر عمر: رگ بہ ظاہر العمر۔ | * طاهر عمر: رگ بہ ظاہر العمر۔ |
| ۱ ۳۸۳ | طاهر وحید: محمد عماد الدولہ، قزوین کا ایک ایرانی شاعر (م ۱۱۱۰/۱۶۹۸ - | * طاهر وحید: محمد عماد الدولہ، قزوین کا ایک ایرانی شاعر (م ۱۱۱۰/۱۶۹۸ - |
| ۱ ۳۸۳ | طاہریہ: (آل طاهر)، خراسان کا ایک حکمران خاندان (از ۲۰۵/۴۸۲۱ تا ۲۵۹/۴۲۵۹ | ⊗ طاہریہ: (آل طاهر)، خراسان کا ایک حکمران خاندان (از ۲۰۵/۴۸۲۱ تا ۲۵۹/۴۲۵۹ |
| ۱ ۳۸۳ | طالع لامرأۃ: عبدالکریم بن الفضل (۳۱۷/۹۲۹ - ۳۹۳/۴۱۰۰۳)؛ | * الطالع لامرأۃ: عبدالکریم بن الفضل (۳۱۷/۹۲۹ - ۳۹۳/۴۱۰۰۳)؛ |
| ۲ ۳۹۳ | طائف: مکہ مکرمہ سے جنوب مشرق میں عرب کا ایک مشہور شہر اور صحت افزا مقام۔ | * طائف: مکہ مکرمہ سے جنوب مشرق میں عرب کا ایک مشہور شہر اور صحت افزا مقام۔ |
| ۱ ۳۹۷ | طباشیر: مشرق میں ایک مقبول عام دوا۔ | * طباشیر: مشرق میں ایک مقبول عام دوا۔ |
| ۱ ۳۹۸ | طب: رگ بہ علم (طب)۔ | * طب: رگ بہ علم (طب)۔ |
| ۱ ۳۹۸ | طبرستان: ایران کے صوبہ مازندران کا عربی نام۔ | * طبرستان: ایران کے صوبہ مازندران کا عربی نام۔ |
| ۱ ۴۰۰ | طبرقہ: (تبرکہ)، الجزائر کی سرحد سے دس میل مشرق میں تونس کا ایک ساحلی شہر۔ | * طبرقہ: (تبرکہ)، الجزائر کی سرحد سے دس میل مشرق میں تونس کا ایک ساحلی شہر۔ |
| ۱ ۴۰۰ | طبری: (۱) ابو الطیب الطبری، طاهر بن عبداللہ بن طاهر (م ۳۸۸/۹۵۹ - ۴۶۰/۴۹۶ تا | * الطبری: (۱) ابو الطیب الطبری، طاهر بن عبداللہ بن طاهر (م ۳۸۸/۹۵۹ - ۴۶۰/۴۹۶ تا |

۵۸۵/۵۱۰ء)، ایک شافعی فقیہ، الخطیب البغدادی اور ابواسحق الشیرازی کے استاد، مصنف شرح مختصر المزنی؛ (۲) محب الدین الطبری، ابو العباس احمد بن عبدالله بن محمد بن ابی بکر (۵۶۱۵/۱۲۱۸ - ۶۲۱۹ تا ۵۶۹۴/۱۲۹۴ - ۶۲۹۵ء)، مکہ مکرمہ میں شافعی مذہب کے فقیہ اور محدث، مصنف المختصر فی الحدیث وغیرہ۔

۲ ۴۰۰

* الطَّبرِی: ابو جعفر محمد بن جریر (۵۲۲۴/۸۳۹ء تا ۶۲۳/۵۳۱ء)، مشہور مفسر و مؤرخ، تاریخ الرسل و الملوک المعروف بہ تاریخ طبری کے مصنف۔

۲ ۴۰۲

* طَبْرِیہ: (Tiberias)، بحیرہ طبریہ (Sea of Galilee) کی مغربی جانب واقع ایک شہر۔

۲ ۴۰۵

* طَبَس: ایران کے صوبہ خراسان میں ایک (بلکہ اصل میں دو) شہر۔

۲ ۴۰۶

* طَبَقَات: کتاب اصناف۔

۲ ۴۰۶

* طَبَل: ڈھول (drum) کی قسم کا ایک آلہ موسیقی۔

۲ ۴۰۸

* طَبَل خَانہ: اسلامی ممالک میں فوجی باجے اور ان کے رکھے جانے والے مکان کے لیے ایک اصطلاح۔

۲ ۴۱۲

* طَبَنَہ: مراکش کا ایک قدیم اور آج کل معدوم شہر۔

۱ ۴۲۴

* طَبُور: (طابور)، مربع یا دائرے کی شکل میں گاڑیوں سے مورچہ بندی، ایک ترکی فوجی اصطلاح۔

۲ ۴۲۵

* الطَّحَاوِی: ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ بن عبدالملک الازدی الطحطاوی (۵۲۳۹/۸۵۳ - ۶۵۳ تا ۵۳۲۱/۶۹۳۳ء)، مصر کے ایک بڑے حنفی عالم، فقیہ، محدث اور معانی الآثار وغیرہ کے مصنف۔

۲ ۴۲۵

* طُخَارِسْتَان: (تُخَارِسْتَان، طُخیرستان)، آمودریا کی بالائی گزرگاہ پر واقع ایک ضلع۔

۱ ۴۲۹

⊗ طَرَابُزُون: رگ بہ طربزون۔

۲ ۴۳۰

* طَرَابُلُس: اطرابلس، ٹریپولی (Tripolis)، جمہوریہ لیبیا کا دارالحکومت، اہم بندرگاہ اور تاریخی شہر۔

۲ ۴۳۰

* طَرَابُلُس یا أَطْرَابُلُس: (یونانی ٹیریپولس Tripolis)، بحیرہ روم کے ساحل پر لبنان کا دوسرا بڑا شہر۔

۱ ۴۴۱

* طَرَّاز: (تلس کا عربی نام)، وسط ایشیا کا ایک دریا اور اس پر واقع ایک شہر (شاید موجودہ اولیا اتا [رگ باں] کے قریب)۔

۲ ۴۴۳

* طَرَّاز: رگ بہ فن، طراز۔

۲ ۴۴۴

* طَرَّاكُونَه: (طرکونہ Tarragona)، ہسپانیہ میں بحیرہ روم کے ساحل پر ایک قصبہ اور اسی نام کے صوبے کا دارالحکومت۔

۲ ۴۴۴

* طَرَب: رگ بہ فن (موسیقی)۔

۱ ۴۴۵

- * **طَرَبُزُون :** (Trebizond)، بحیرہ اسود کے جنوب مشرقی گوشے میں پہاڑی ساحل پر واقع ایک شہر .
۱ ۳۳۵
- * **طَرُسُوس :** ایشیائے کوچک اور شام کی سرحد پر ایک قدیم مشہور شہر اور پولوس کی جائے ولادت .
۱ ۳۳۹
- * **طَرُسُون بک :** رگ بہ طُورسون بک .
۲ ۳۵۱
- * **طَرُسُون فقیہ :** رگ بہ طُورسون فقیہ .
۲ ۳۵۱
- * **طَرُطُوس :** (آنطَرطُوس ، انطرسُوس) ، شام کے ساحل پر جزیرہ ارادو (Arados) کے بالمقابل واقع ایک شہر .
۲ ۳۵۱
- * **طَرُطُوشہ :** (Tortosa)، دریائے ابرہ (Ebro) کے بائیں کنارے پر ہسپانیہ کا ایک شہر .
۱ ۳۵۲
- * **الطَرُطُوشی :** رگ بہ ابن ابی رندقہ .
۲ ۳۵۲
- * **طَرَفَان :** رگ بہ تورفان .
۲ ۳۵۲
- * **طَرَفَة بن عبد البکری :** عہد جاہلیت کا ممتاز عرب شاعر اور سبعمہ معلقہ کے طویل ترین قصیدے کا مصنف .
۲ ۳۵۲
- * **الطَرَمَاح بن حکیم الطائی :** پہلی صدی ہجری کا مشہور صاحب دیوان عرب شاعر (م نواح ۵۱۲۵/۶۷۳) .
۱ ۳۵۶
- * **طَرِیف :** ۵۹۱/۷۱۰ء میں ہسپانیہ کے ساحل پر اترنے والی فوج کا قائد اور موسیٰ بن نصیر کا متوسل (مولیٰ) .
۱ ۳۵۷
- * **طَرِیف (جزیرہ) :** (طریفہ) اندلس میں آبنائے جبل الطارق کے شمالی ساحل پر موسیٰ بن نصیر کے مولیٰ طریف کی طرف منسوب ایک چھوٹا سا شہر .
۱ ۳۵۸
- * **طَرِیقہ :** راستہ ؛ اہل تصوف کی عملی رہنمائی کے لیے اخلاقی نفسیات کا ایک طریق ؛ مختلف سلاسل تصوف میں عام زندگی کے لیے روحانی تعلیم کا دستور العمل ؛ احکام اسلام کے علاوہ مخصوص آداب و قواعد پر مبنی معاشرہ .
۱ ۳۵۸
- * **طَسَم بن لاؤز بن سام بن نوح :** زمانہ قبل از تاریخ میں عربوں کا ایک افسانوی قبیلہ .
۲ ۳۷۰
- * **طَعَام :** ایک اسلامی و قرآنی اصطلاح ، بمعنی کھانا، کھانے میں مباح امور کا خیال رکھنا .
۱ ۳۷۰
- * **طُغَا تیمور :** رگ بہ تغا تیمور .
۲ ۳۷۳
- * **طُغْتِگین بن عبد اللہ :** امین الدولہ ظہیر الدین ابو منصور ، دمشق کے حکمران خاندان بوری کا بانی ، ایک قابل اور عاقل فرمانروا (از ۵۹۷ھ/۱۱۰۰ء تا ۶۱۱۲۸/۵۵۲۲) .
۲ ۳۷۳
- * **طُغُرَی :** (طغرا) اوغوز کی رمزیہ تحریر یا خوش خط نشان (بعد ازاں سلجوقی اور عثمانی فرمانرواؤں کا اختیار کردہ) .
۲ ۳۷۵
- * **طُغرا :** ملا طغرا مشہدی ، جہانگیر کے عہد میں ہندوستان میں وارد ہونے والا ایک

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| | ایرانی ادیب ، شاعر اور مصنف رسالہ مرآة الفتوح (م قبل از ۱۱۳۰ھ/۱۷۱۷ء - ۱۷۱۸ء) . | |
| ۳۸۵ | * الطُّغْرَالی : مؤید الدین فخرالکتاب ابو اسماعیل الحسین بن علی ، ایک مشہور عربی شاعر، صاحب لامیۃ العجم (م ۱۱۲۱/۵۱۵ھ - ۱۱۲۲ء) . | |
| ۳۸۷ | * طُغْرُل (اول) : بن محمد ، عراق کا ایک سلجوق بادشاہ (از ۵۲۶ھ/۱۱۳۲ء تا ۵۲۹ھ/۱۱۳۴ء) . | |
| ۳۸۹ | * طُغْرُل (ثانی) : بن ارسلان ، عراق کا آخری سلجوق سلطان (از ۵۷۱ھ/۱۱۷۵ء تا ۵۹۰ھ/۱۱۹۳ء) . | |
| ۳۹۰ | * طُغْرُل بیگ : رکن الدین ابو طالب محمد بن میکائیل ، پہلا سلجوق سلطان (از ۵۲۹ھ/۱۱۳۲ء تا ۵۳۵ھ/۱۱۴۳ء) . | |
| ۳۹۱ | * طُغْرُل شاہ : مغیث الدین طغرل شاہ بن قلیچ ارسلان ، ایشیائے کوچک کا ایک سلجوق حکمران (از ۵۹۷ھ/۱۲۰۰ء - ۱۲۰۱ء تا ۶۲۲ھ/۱۲۲۵ء) . | |
| ۳۹۳ | * الطَّاف : کوفے کے مغرب میں دریائے فرات کے کنارے کے سیلابی میدان میں واقع ایک صحرائی علاقہ . | |
| ۳۹۵ | * طفلی : احمد چلبی ، سترھویں صدی عیسوی کا ایک ترکی شاعر اور قصیدہ گو (۱۰۷۱ھ/۱۶۶۰ء - ۱۱۶۱ء) . | |
| ۳۹۵ | * طفیلی : عربی ، فارسی اور ترکی زبانوں میں مفت خورے کے لیے مستعمل اصطلاح . | |
| ۳۹۷ | * طلائع بن رُزَیک : الملک الصالح ، ایک فاطمی وزیر (۵۹۵ھ/۱۱۰۲ء تا ۵۵۶ھ/۱۱۶۱ء) . | |
| ۳۹۸ | * طلاق : ایک معروف قانونی و فقہی اصطلاح ، بمعنی خاوند کا اپنی بیوی کو نکاح سے آزاد کر دینا . | |
| ۳۹۹ | * الطَّلَاق : قرآن مجید کی پینسٹھویں سورۃ . | |
| ۵۲۶ | * طَلَبِرہ : (Talavera) ، ہسپانیہ میں متعدد مقامات . | |
| ۵۲۷ | * طَلْحَة بن عبید اللہ : عشرہ مبشرہ میں شامل ، صاحب ثروت و سخاوت اور نامور صحابی (م ۵۳۶ھ/۶۵۶ء) . | |
| ۵۲۸ | * طِلْسَم : (طَلْسَم) ، علم نجوم و جوتش اور جادو وغیرہ کی علامات و نقوش پر مشتمل کتبہ وغیرہ . | |
| ۵۳۰ | * طَلَمَنکَہ : رَک بہ شَلَمَنکَہ . | |
| ۵۳۱ | * طَلِیحَة بن خویلد : بن نوفل الاسدی ، ایک قبائلی شیخ ، جھوٹا مدعی نبوت اور بعد از قبول اسلام ایک بہادر مجاہد (م ۵۳۱ھ/۶۴۲ء) . | |
| ۵۳۱ | * طَلِیْطَاہ : (Toledo) ، میڈرڈ سے ساٹھ میل جنوب مشرق میں ہسپانیہ کا ایک قدیم شہر . | |
| ۵۳۲ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * الطَّلِيْطَلِيْ : ابو القاسم سعيد بن احمد الاندلسي، المعروف به قاضي سعيد (۵۴۲ھ/۱۱۰۲ء تا ۵۶۲ھ/۱۱۷۰ء)، فقه، تاريخ، رياضی اور علم نجوم کے ماہر، مصنف طبقات الامم وغيره . |
| ۲ ۵۳۸ | | * طَنْبُور : ایک آلہ موسیقی . |
| ۱ ۵۴۰ | | * طَنْجِه : (Tangier)، آبنائے جبل الطارق پر واقع مراکش کا ایک شہر . |
| ۱ ۵۴۳ | | * طَنْظَا : مصر کے صوبہ غریہ کا صدر مقام . |
| ۱ ۵۴۹ | | ⊗ طَنْطَاوِي (شیخ) : بن جوہری المصری، الاستاذ الحکیم، الفيلسوف الاسلامی (ولادت ۵۱۲ھ/۱۱۸۰ء)، مصر کے ایک ممتاز عالم، فلسفی اور مفسر قرآن مجید، مصنف الجواهر فی تفسیر القرآن الکریم . |
| ۱ ۵۵۰ | | * الطَنْطَاوِي : محمد عیاد (۵۱۲۲۵ھ/۱۸۱۰ء تا ۵۱۲۷۸ھ/۱۸۶۱ء)، ایک عرب عالم اور مصنف، سینٹ پیٹرز برگ یونیورسٹی میں عربی کے پروفیسر . |
| ۲ ۵۵۱ | | * طَوَاشِي : ترکی اور مصری زبانوں میں خواجہ سرا کے لیے ایک اصطلاح، |
| ۱ ۵۵۳ | | ⊗ طَوَاف : حج و عمرہ کا ایک رکن؛ اصطلاحاً بیت اللہ شریف کے گرد مخصوص طریقے سے سات چکر لگانا اور دعا مانگنا . |
| ۱ ۵۵۴ | | * طُوْهَالِ عَثْمَانِ پَاشَا : (۵۱۱۰ھ/۱۶۹۲ء تا ۵۱۳۳ھ/۱۷۳۳ء)، ترکیہ کا ایک صدر اعظم . |
| ۱ ۵۵۷ | | * طُوْهَالِ عَثْمَانِ پَاشَا : (شریف)، (۵۱۲۱۹ھ/۱۸۰۳ء تا ۵۱۲۹۱ھ/۱۸۷۳ء)، مملکت عثمانیہ کا نائب امیر البحر اور بوسنہ کا کامیاب والی . |
| ۱ ۵۵۸ | | ⊗ الطُّور : قرآن مجید کی باونویں سورۃ . |
| ۱ ۵۶۰ | | * الطُّور : قرآن مجید میں مذکور ایک پہاڑ، حضرت موسیٰ پر وحی نازل ہونے کی جگہ؛ نیز متعدد مقامات کا نام . |
| ۲ ۵۶۱ | | * طُورَان : (طواران)، بلوچستان (پاکستان) کا ایک پرانا ضلع . |
| ۱ ۵۶۵ | | * طُورِ خَانِ یِیْگ : رگ بہ ترخان ییگ . |
| ۲ ۵۶۶ | | * طُورِ سُونِ یِیْگ : المتخلص بہ لبیبی، ایک عثمانی مؤرخ، مصنف تاریخ ابوالفتح (تصنیف ۵۹۰۳ھ/۱۶۹۷ء تا ۵۹۰۵ھ/۱۵۰۰ء) . |
| ۲ ۵۶۶ | | * طُورِ سُونِ فقیہ : ایک عثمانی فقیہ اور سلطان عثمان غازی کا ہم زلف (م ۵۷۲ھ/۱۶۳۲ء) . |
| ۱ ۵۶۷ | | * طُورِ عَبدِین : شمالی عراق عرب میں ایک پہاڑی سطح مرتفع . |
| ۱ ۵۶۷ | | * طُورِ غُود : سلطان عثمان اول کا مصاحب اور سپہ سالار (حیات ۵۷۲۶ھ/۱۶۳۲ء) . |
| ۱ ۵۷۰ | | * طُورِ غُود : ایشیائے کوچک کا ایک ترکی قبیلہ . |
| ۲ ۵۷۰ | | * طُورِ غُودلی : طور غود کا وطن، ایشیائے کوچک کا ایک علاقہ . |
| ۲ ۵۷۰ | | * طُوس : خراسان کا ایک ضلع . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۷۳ | | * طُوسان : مروالشاہجان سے دوفرسخ کے فاصلے پر ایک گاؤں . |
| ۲ ۵۷۳ | | * طُوسقہ : رگ بہ آرنادلق . |
| ۲ ۵۷۳ | | * الطُوسی : الشیخ محمد بن الحسن بن علی ابو جعفر (۳۸۵/۹۹۵ء تا ۴۶۰/۱۰۶۷ء)، ایک شیعہ مجتہد، عالم، فلسفی اور متعدد شیعہ کتب علم کلام و فقہ کا مصنف . |
| ۲ ۵۷۳ | | * الطُوسی : نصیرالدین ابو جعفر محمد بن محمد بن الحسن (۵۹۷/۱۲۰۱ء تا ۶۷۲/۱۲۷۴ء)، ایک منجم، مؤرخ، شیعہ سیاستدان، ہلاکو کا معتمد وزیر اور چند کتابوں کا مصنف . |
| ۲ ۵۷۷ | | * طُوطی نامہ : رگ بہ نعشی، ضیاء الدین شیخ . |
| ۲ ۵۷۷ | | * طُوغ : یاک یا گھوڑے کی دم، سلطنت عثمانیہ میں ایک فوجی و عسکری نشان . |
| ۱ ۵۷۸ | | * طوغالچی : ایک ترکی اصطلاح، بمعنی باز کا شکاری، نیز بازدار . |
| ۱ ۵۸۰ | | * طُوفان : رگ بہ نوح . |
| ۱ ۵۸۰ | | ⊗ طولمہ باعجہ : رگ بہ استانبول . |
| | | * طُولُون (بنو) : مصر کا ایک خود مختار حکمران خاندان (از ۲۵۴/۸۶۸ء تا ۲۹۲/۹۰۵ء)؛ بانی : احمد طولون . |
| ۱ ۵۸۳ | | * طولومبہ جی : (تولومبہ جی)، آگ بجھانے والا رضاکار، استعارۃً غیر مہذب شخص . |
| ۱ ۵۸۳ | | * طومان ہای ثانی : الملک الاشرف (بن قانصوہ الغوری)، مصر کا آخری مملوک سلطان (از ۹۲۲/۱۵۱۶ء تا ۹۲۳/۱۵۱۷ء) . |
| ۲ ۵۹۳ | | * طُویس : ابو عبدالمنعم عیسیٰ بن عبداللہ الذائب، پہلی صدی ہجری کا ایک مغنی . |
| ۲ ۵۹۳ | | ⊗ طویل : علم عروض کی ایک بحر . |
| ۱ ۵۹۶ | | * طویلہ : جنوبی عرب کا ایک سکھ؛ رگ بہ لاری . |
| ۱ ۵۹۶ | | * طویلہ : جنوبی عرب کا ایک شہر . |
| ۲ ۵۹۶ | | ⊗ طہ : قرآن مجید کی بیسویں سورۃ . |
| | | * طہ حسین : (ولادت ۱۸۸۹ء) عالم عرب کے ممتاز اور نامور نایینا ادیب، نقاد، الشاہداز، متعدد ادبی و تنقیدی کتب مثلاً فی الشعر الجاہلی کے مصنف اور مصر کے وزیر تعلیم . |
| ۱ ۵۹۸ | | ⊗ طہارت : ایک اسلامی اصطلاح بمعنی پاکیزگی؛ کسی چیز سے نجاست کا دور ہو جانا . |
| ۲ ۶۰۲ | | * طہران : رگ بہ تہران . |
| ۲ ۶۰۸ | | * طہماسپ اول : شاہ اسماعیل کا بڑا بیٹا اور ایران کے صفوی خاندان کا دوسرا حکمران (از ۹۳۰/۱۵۲۳ء تا ۹۸۳/۱۵۷۶ء) . |
| ۲ ۶۰۸ | | * طہماسپ ثانی : ایران کا دسواں صفوی بادشاہ (از ۱۱۳۵/۱۷۲۲ء تا ۱۱۴۳/۱۷۳۱ء) . |
| ۲ ۶۰۹ | | ۶۱۷۳۱ء . |

| صفحة عمود | اشارات | هنوان |
|-----------|--------|--|
| ۶ ۶۱۰ | | * طَهْمَان بن عمرو الکلابی : عهد بنی امیہ کا ایک صاحب دیوان عرب شاعر . |
| ۱ ۶۱۲ | | * طَهْمَوْرث : ایران کے ہاستانی دور میں پیشدادی خاندان کا دوسرا فرمانروا . |
| ۲ ۶۱۶ | | * الطیالسی : رگ بہ ابوداؤد الطیالسی . |
| ۲ ۶۱۶ | | * طَیْبہ : رگ بہ المدینۃ المنورۃ . |
| ۲ ۶۱۶ | | * الطیر : رگ بہ علم (نجوم) . |
| ۲ ۶۱۶ | | * طَیّی : قدیم عرب کا ایک یمنی الاصل قبیلہ . |

ظ

| | |
|-------|--|
| ۱ ۶۱۹ | ⊗ ظ : عربی ہجاء کا سترھواں، فارسی کا بیسواں اور ترکی کا تیسواں اور اردو کا تینتیسواں حرف . |
| ۱ ۶۲۰ | * الظَّاهِر : رگ بہ بنو فاطمہ . |
| ۱ ۶۲۰ | * الظَّاهِر : رگ بہ (۱) الباطن ؛ (۲) الاسماء الحسنیٰ . |
| ۱ ۶۲۰ | * الظَّاهِر : رگ بہ (۱) یبیرس الاول ؛ (۲) یرقوق ؛ (۳) بنو فاطمہ ، |
| ۱ ۶۲۰ | * الظَّاهِر العمر : شام کے ایک بدوی قبیلے بنو زیدان کے شیخ عمر کا بیٹا اور ایک ربع صدی تک باب عالی کے اقتدار سے ٹکر لینے والا ایک بدوی سردار (م ۱۷۷۵ء) . |
| ۱ ۶۳۱ | * الظَّاهِر بِأَمْرِ اللَّهِ : ابو نصر محمد بن الناصر ، ایک عباسی خلیفہ (از ۸۶۲۲/۱۲۲۵ء تا ۸۶۲۳/۱۲۲۶ء) . |
| ۱ ۶۲۲ | * الظَّاهِر غازی (الملک) : (۵۶۸/۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ء تا ۵۶۱۳/۱۲۱۵ء) ، سلطان صلاح الدین ایوبی کا دوسرا بیٹا ، حلب کا والی . |
| ۱ ۶۲۲ | * الظَّاهِرِیہ : الفاظ قرآن اور سنت کے ظاہری معانی سے احکام کا استخراج کرنے والا ایک دبستان فقہ . |
| ۲ ۶۲۵ | ● ظَرَافَت : رگ بہ مزاح و ظرافت . |
| ۲ ۶۲۵ | * ظَفَّار : (۱) جنوبی یمن میں حمیری سلطنت کا دارالحکومت اور آجکل کھنڈروں کا مجموعہ ؛ (۲) ص ۸ کے جنوب مغرب میں ایک ویران جگہ ؛ (۳) صنعاء کے جنوب مغرب میں ایک پہاڑی ؛ (۴) عرب کے جنوب مشرقی کونے میں واقع ایک قدیم (اب ویران) شہر . |
| ۲ ۶۲۸ | ⊗ ظُہْران : (الظہران) ، سعودی عرب کے صوبے انحاء میں خلیج فارس پر ایک بندرگاہ . |
| | ● ظُہُورِی کُرمیزی : مولانا نور الدین محمد (نواح ۸۹۴۴/۱۵۳۷ء تا ماہین ۸۱۰۲۴/۱۵۳۷ء) |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۶۲۹ | ۱۶۱۶ء و ۱۰۲۶ھ/۱۶۱۷ء، ایک مشہور فارسی صاحب دہوان شاعر اور مصنف سہ نثر ظہوری وغیرہ . | |
| ۲ ۶۳۲ | * ظہیر الدین (سید) : سرعشی (ولادت ۸۲۵ھ/۱۴۱۲ء)، ایک ایرانی مدبر اور مؤرخ (حیات ۸۶۸ھ/۱۴۶۳ء) . | |
| ۱ ۶۳۴ | *⊗ ظہیر فاریابی : ابو الفضل طاہر بن محمد ظہیر الدین فاریابی ، مشہور ایرانی قصیدہ گو (م ۵۹۸ھ/۱۲۰۱ء) . | |

ع

| | | |
|-------|---|--|
| ۱ ۶۳۷ | ⊗ ع : عربی حروف تہجی کا اٹھارہواں ، فارسی کا اکیسواں اور اردو کا چونتیسواں حرف . | |
| ۲ ۶۳۸ | * ہانکۃ : ایک صحابیہ ، یکے از سابقین اسلام ، حضرت عمر فاروقؓ اور ان کی شہادت کے بعد حضرت زبیرؓ بن العوام کی اہلیہ (حیات ۳۶ھ/۶۵۷ء) . | |
| ۱ ۶۳۹ | * عاج : ہاتھی دانت اور اس کی مصنوعات . | |
| ۲ ۶۴۷ | *⊗ عاد : (قوم ہود)، قرآن مجید میں مذکور ایک قدیم قبیلہ . | |
| ۲ ۶۵۰ | * عادۃ : رگ بہ (۱) شریعت (شرع) ؛ (۲) قانون (اسلامی) . | |
| ۲ ۶۵۰ | * عادل : رگ بہ عدل . | |
| ۲ ۶۵۰ | * العادل : دو ایوبی بادشاہوں کا لقب : (۱) الملك العادل ابوبکر محمد بن ایوب (ولادت ۵۴۰ھ/۱۱۴۵ء یا ۵۳۸ھ/۱۱۴۳ء) ، سلطان صلاح الدین کا بھائی ، مددگار ، روحانی وارث اور سلطان مصر و شام (از ۵۹۶ھ/۱۲۰۰ء تا ۶۱۵ھ/۱۲۱۸ء) ؛ (۲) الملك العادل ثانی ابوبکر سیف الدین بن الملك الكامل (رگ بآن) ، الملك العادل اول کا پوتا اور مصر کی حکومت پر الكامل کا جانشین (از ۶۳۵ھ/۱۲۳۸ء تا ۶۳۷ھ/۱۲۴۰ء ؛ م ۶۳۵ھ/۱۲۳۸ء) . | |
| ۲ ۶۴۳ | * العادل بن السلار ابوالحسن علی : ارتقی خاندان کے ایک سردار کا بیٹا اور فاطمی وزیر (حیات ۵۴۶ھ/۱۱۵۱ء) . | |
| ۱ ۶۵۴ | * عادل شاہیہ : اسلامی دور میں بیجا پور (ہند) پر حکمرانی کرنے والا خاندان (از ۸۹۵ھ/۱۴۸۹ء تا ۱۰۹۷ھ/۱۶۸۶ء) . | |
| ۲ ۶۵۵ | * عادلہ خاتون : بغداد کے عثمانی والی سلیمان پاشا مرزاقلی کی بااثر بیوی (حیات ۱۱۷۸ھ/۱۷۶۴ء) . | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۵۶ | | ⊗ العَدِیۃ : قرآن مجید کی سوویں سورت . |
| ۱ ۶۵۷ | | * العارض : نجد کا وسطی ضلع . |
| ۱ ۶۵۸ | | * عارفِ حکمت ہے : (۱۲۰۱/۱۷۸۶ء تا ۱۲۷۵/۱۸۵۹ء) ، عربی ، فارسی اور ترکی کا ایک شاعر اور شیخ الاسلام ، مصنف تذکرۃ شعراء وغیرہ . |
| ۱ ۶۶۶ | | * عارفی پاشا : (۱۲۴۶/۱۸۳۰ء تا ۱۳۱۳/۱۸۹۵-۱۸۹۶ء) ، ایک ترک سیاستدان اور ترکیہ کا وزیر خارجہ . |
| ۲ ۶۶۶ | | * العارة : یمن کے جنوبی ساحل پر ایک مقام . |
| ۲ ۶۶۷ | | * عاریہ : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی دوسروں سے مانگی ہوئی یا استعار چیز . |
| ۲ ۶۶۷ | | * عاشق : کسی سے شدید محبت کرنے والا ؛ عموماً ایک اصطلاح تصوف . |
| ۱ ۶۶۸ | | * عاشق پاشا : علاء الدین علی (۱۲۷۲/۱۷۷۰ء تا ۱۳۳۳/۱۹۱۵ء) ، ایک ترکی شاعر اور صوفی ، مصنف غریب نامہ وغیرہ . |
| ۲ ۶۶۹ | | * عاشق پاشا زادہ : (۸۰۳/۱۴۰۰ء تا نواح ۸۸۹/۱۴۸۳ء) ، عاشق پاشا شاعر کا پرپوتا ، عثمانی عہد کا ایک قدیم مؤرخ ، مصنف تواریخ آل عثمان . |
| ۱ ۶۷۰ | | * عاشق چلبی : پیر محمد بن علی بن زین العابدین بن محمد نطاع (ولادت ۹۲۶/۱۵۲۰ء؛ حیات ۹۷۲/۱۵۶۴ء) ، ایک ترک ادیب اور شاعر ، مصنف مشاعر الشعراء وغیرہ . |
| ۲ ۶۷۱ | | * عاشق ، محمد بن عثمان بن بایزید : (ولادت ۹۶۴/۱۵۵۵ء؛ حیات ۱۰۰۶/۱۵۹۸ء) ، ایک ترک جغرافیہ نویس ، مصنف مناظر العوالم . |
| ۲ ۶۷۲ | | ⊗ عاشوراء : اسلامی سال کے پہلے مہینے محرم کی دسویں تاریخ ؛ یوم شہادت حضرت امام حسینؑ . |
| ۱ ۶۷۶ | | * عاصم : ابوبکر عاصم بن بہدلہ ابی النجود الاسدی ، یکے از قرائے سبعہ ، روایت حفص کے راوی حفص بن سلیمان کے استاد (م ۱۲۷ - ۱۲۸/۷۴۵ء) . |
| ۱ ۶۷۷ | | * عاصم : احمد ، سلطنت عثمانیہ کا ایک شاہی وقائع نویس اور متعدد کتب کا مترجم (م ۱۸۱۹/۱۵۳۲ء) . |
| ۱ ۶۷۸ | | * عاصم الندی اسمعیل : رگ بہ چلبی زادہ . |
| ۱ ۶۷۸ | | * العاصی : (Orontes) ، شمالی شام کا اہم ترین دریا . |
| ۲ ۶۷۸ | | * العاضد لدین اللہ : ابو محمد عبداللہ بن یوسف ، مصر کا گیارہواں اور آخری فاطمی خلیفہ (۵۵۵/۱۱۶۰ء تا ۵۶۷/۱۱۷۱ء) . |
| ۱ ۶۸۱ | | * عاقِل : رگ بہ بالغ . |
| ۱ ۶۸۱ | | * عاقلہ : رگ بہ فرائض . |
| ۲ ۶۸۱ | | * عالم : ایک فلسفیانہ اور قرآنی اصطلاح ، بمعنی جہان ، قوم ، لوگ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۸۸ | | * عالم : رگ بہ علماء . |
| ۱ ۶۸۸ | | ⊗ عالمگیر : رگ بہ محی الدین اورنگ زیب . |
| ۱ ۶۸۸ | | * عالمیہ : عالم و باہر عورت ؛ مصر کی مغنیات کا ایک طبقہ . |
| ۱ ۶۸۸ | | * عالی القندی : رگ بہ عالی مصطفیٰ بن احمد . |
| ۱ ۶۸۸ | | * عالی پاشا محمد امین : (۱۸۱۵ تا ۱۸۷۱ء) ، ایک عثمانی صدر اعظم . |
| | | * عالی مصطفیٰ بن احمد : بن عبدالمولیٰ چلبی (۸۹۳۸/۹۵۴ تا ۹۱۰۰/۹۶۰ء) ، |
| ۲ ۶۹۱ | | ترکی زبان کا ممتاز ادیب اور شاعر ، مصنف مسر و ماہ وغیرہ . |
| ۱ ۶۹۳ | | * عامر (پنو) : رگ بہ بنو عامر . |
| | | * عامر اول : (الملك الظافر صلاح الدين) ، یمن میں اپنے بھائی کے ساتھ مل کر خاندان |
| ۱ ۶۹۳ | | بنو طاهر کا بانی اور فرمانروا (از ۸۸۵/۹۴۶ تا ۸۸۷/۹۴۷ء) . |
| | | * عامر ثانی : الملك الظافر صلاح الدين بن عبد الوهاب ، خاندان بنو طاهر کا آخری |
| ۱ ۶۹۳ | | حکمران (از ۸۹۳/۹۸۸ تا ۹۲۳/۱۵۱۷ء) . |
| ۲ ۶۹۳ | | * العامر : جنوبی عرب کا ایک قبیلہ ، رگ بہ جعدة . |
| ۲ ۶۹۳ | | ⊗ * عامر بن صعصعة : وسط عرب میں مغربی قبائل کا بڑا گروہ . |
| | | ⊗ * عامر بن الطفیل : زمانہ جاہلیت کا عرب شہسوار ، شاعر اور بثر معونہ میں صحابہؓ کی |
| ۱ ۶۹۷ | | ایک جماعت کا سفاک قاتل (م ۶۳۲/۱۰ء) . |
| ۲ ۶۹۹ | | * عامر بن عبد القیس : عبد اللہ العنبری ، بصرے کے ایک زاہد تابعی (م بعہد امیر معاویہؓ) . |
| ۱ ۷۰۰ | | * عامری : بلاد بنو عامر . |
| ۲ ۷۰۰ | | * العامری : رگ بہ ابو الحسن العامری . |
| ۲ ۷۰۰ | | * عامریہ : منصور بن ابی عامر [رگ ہاں] کی اولاد اور موالی . |
| ۱ ۷۰۱ | | * عامیل : کارکن ، اصطلاحاً محصل ، والی صوبہ . |
| | | * عامل : ایک نحوی اصطلاح ، بمعنی عربی کلام کے الفاظ کی آخری حرکت پر اثر انداز |
| ۲ ۷۰۳ | | ہونے والے اسباب یا مؤثرات . |
| ۲ ۷۰۳ | | * عامیلہ : شمالی مغربی عربستان کا ایک قدیم قبیلہ . |
| ۲ ۷۰۵ | | * العاملی، الحر : رگ بہ الحر العاملی . |
| | | * العاملی : محمد بن حسین بہاء الدین المتخلص بہ بہائی (۸۹۵۳/۱۵۴۷ء تا ۹۱۰۳/۱۵۹۷ء) |
| ۲ ۷۰۵ | | (۱۶۲۱ء) ، فارسی شاعر اور متعدد عربی و فارسی کتب کا مصنف . |
| ۱ ۷۰۶ | | * عانالیہ : عانان بن داود (نواح ۷۰۶ء) کے پیروں پر مشتمل یہودیوں کا ایک فرقہ . |
| ۱ ۷۰۷ | | * عانہ : (عانات، عنہ) ؛ دریائے فرات کے دائیں کنارے پر عراق جدید کا ایک قصبہ . |
| | | ● عائشہ بنت ابی بکرؓ ، ام المؤمنین : حضرت عائشہ صدیقہؓ ، حضرت ابو بکرؓ کی دختر ، |
| | | سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھٹی |

- زوجہ ، دو ہزار سے زائد روایات کی راویہ اور
صحابیات میں نہایت عالمہ و فاضلہ خاتون (م ۵۵۸/۶۷۷)۔
- ۲ ۷۰۷
- ⑤ عائشہ بنت طلحہ : حضرت طلحہؓ بن عبد اللہ کی صاحبزادی، حضرت ابوبکرؓ کی نواسی،
اور عرب کی ایک نامور اور با اثر خاتون ۔
- ۲ ۷۱۳
- ⑥ عائشہ بنت یوسف : رک بہ الباعونی ۔
- ۲ ۷۱۳
- * عائشہ المنویہ : عائشہ بنت عمران بن الحجاج سلیمان المعروف بہ السیدۃ، تونس کی
ایک پاکباز زائدہ (م ۶۵۵/۷۶۵ یا ۶۵۳/۷۶۵)۔
- ۱ ۷۱۳
- * عائلہ : خاندان ، عیال یا اہل خانہ ،
- ۲ ۷۱۵
- * عباء : (کساء) ، رک بہ اہل البیت ۔
- ۱ ۷۱۸
- * عبّادۃ : باجہ (Bedja) کا ایک عربی زبان بولنے والا قبیلہ ۔
- ۱ ۷۱۸
- ⑦ عبادات : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی اللہ تعالیٰ کی پرستش ، اس سے دعا کرنا اور اس
کی اطاعت و فرمانبرداری ۔
- ۲ ۷۱۸
- * عبادت : رک بہ عبادات ۔
- ۱ ۷۲۱
- * عباد (بنو) : جنوب مغربی اندلس (دارالحکومت : اشبیلیہ) کا ایک عربی النسل حکمران
خاندان (م ۸۱۱/۸۲۳ تا ۸۸۸/۹۰۱) ؛ بانی : ابو القاسم محمد بن
اسماعیل بن عباد ۔
- ۱ ۷۲۱
- * عبّاد بن زیاد : بن ابی سفیان ، ایک اموی سالار عسکر ، فاتح قندھار ، والی سجستان
(حیات ۸۶۴ / ۶۸۴)۔
- ۱ ۷۲۶
- * عباد بن سلیمان الصیمری : (یا الصیمری) بصرے کا ایک نامور معتزلی عالم (م ۲۵۰/۸۶۴)۔
- ۱ ۷۲۶
- * عبّاد بن محمد : رک یہ عباد ، بنو ۔
- ۱ ۷۲۷
- * عبّادان (آبادان) : شط العرب کے بائیں کنارے پر اسی نام کے ایک جزیرے میں واقع
ایک شہر ۔
- ۱ ۷۱۷
- * العبّادی : ابو عاصم محمد بن احمد بن محمد بن عبد اللہ بن عباد المعروف بن القاضی
المہروی (۸۳۷/۹۸۵ تا ۸۵۸/۹۶۶) ، ایک مشہور شافعی فقیہ ،
ہرات کے قاضی اور متعدد کتابوں کے مصنف ۔
- ۲ ۷۲۷
- * عبّاس اول : عباس مرزا الملقب بہ اعظم، ایران کے صفوی خاندان کے بادشاہ محمد خدا بندہ
کا دوسرا بیٹا اور اس کا جانشین (از ۹۹۵/۱۵۸۷ تا ۱۰۳۸/۱۶۲۹)۔
- ۱ ۷۲۸
- * عبّاس ثانی : رک بہ صفویہ ۔
- ۱ ۷۳۱
- * عبّاس بن ابی الفتوح : یحییٰ بن تمیم بن معز بن بادیس المنہاجی ، ۵۰۹/۱۱۱۵ تا

- ۱ ۷۳۱ * عباس بن فرناس : وردوس ، ابو القاسم ، اندلس کا ایک شاعر اور نحوی (م ۸۲۷/۸۲۷) والا ایک فاطمی وزیر .
- ۲ ۷۳۲ * عباس بن ناصح الثقفی : ابو العلاء ، ایک اندلسی شاعر اور امیر الحکم اول کا معتمد خاص (م حدود ۸۲۳۸/۸۵۲) .
- ۲ ۷۳۳ * عباس (بنو) : رگ بہ عباسیہ .
- ۱ ۷۳۴ * العباس بن الاحنف : رگ بہ ابن الاحنف (نیز دیکھیے لائلڈن، بار دوم، بذیل العباس بن الاحنف) .
- ۱ ۷۳۴ * العباس بن الحسین الشیرازی : ابو الفضل : معز الدولہ بویہی اور اس کے جانشین عزالدولہ بختیار کا وزیر (حیات ۸۳۶۲/۸۹۷۳) .
- ۲ ۷۳۴ * العباس بن عبدالمطلب : ابو الفضل ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ، ایک جلیل القدر صحابی اور خلفائے بنو عباس کے جد امجد (م ۸۳۲/۸۶۵۳) .
- ۲ ۷۳۵ * العباس بن عمرو الغنوی : خلفائے عباسیہ کا مشہور سپہ سالار اور عامل (۸۳۰۵/۸۹۱۷) .
- ۲ ۷۳۶ * العباس بن المأمون : مشہور عباسی خلیفہ المأمون کا بیٹا اور المعتصم کے عہد میں مدعی خلافت (م ۸۲۳۳/۸۸۳۸) .
- ۱ ۷۳۷ * العباس بن محمد : بن علی بن عبداللہ ، عباسی خلفا السفاح اور المنصور کا بھائی اور بوزنطیوں کے خلاف مہمات کا نامور سالار (۸۱۸۶/۸۸۰۲) .
- ۲ ۷۳۷ * العباس بن مرداس : بن ابی عامر بن حارثہ بن عبد قیس السلمی ، ایک عرب شاعر اور صغیر صحابی (م بعد حضرت عمر فاروقؓ [۱۳ تا ۵۲۴]) .
- ۲ ۷۳۸ * العباس بن الولید : خلیفہ الولید اول کا بیٹا اور ایک اموی سپہ سالار (م ۸۱۳۲/۸۷۵۰) .
- ۲ ۷۳۹ * عباس آباد : ایران میں متعدد مقامات کا نام .
- ۱ ۷۴۰ * عباس التدی : رگ بہ بہاء اللہ .
- ۱ ۷۴۰ * عباس حلمی اول : خدیو مصر (از ۱۸۳۸ء تا ۱۸۵۴ء) .
- ۱ ۷۴۱ * عباس حلمی ثانی : خدیو مصر (از ۱۸۹۲ء تا ۱۹۱۹ء) .
- ۱ ۷۴۲ * عباس میرزا : (۱۲۰۳/۸۱۲۹ء تا ۱۲۳۹/۸۸۳۳ء) ، ایران کے قاچاری بادشاہ فتح علی شاہ کا بیٹا اور ولی عہد .
- ۲ ۷۴۲ * عباسہ : عباسہ بنت احمد بن طولون کے نام سے موسوم مصر کا ایک قصبہ .
- ۲ ۷۴۳ * عباسہ : خلیفہ ہارون الرشید کی بہن ، ایک معروف عباسی خاتون .
- ۲ ۷۴۴ * عباس (بنو) : رگ بہ عباسیہ .

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * عَبَّاسِيَّة : (بنو العباس)، حضرت عباسؓ کی اولاد میں (۱) خلفائے بغداد کا خاندان (از ۱۳۲ھ/۷۵۰ء تا ۲۵۸ھ/۸۷۶ء)؛ (۲) برائے نام خلفائے مصر کا خاندان (از ۲۶۱ھ/۸۷۹ء تا ۵۱۷ھ/۱۱۲۳ء)۔ |
| ۲ ۷۳۳ | | * اَلْعَبَّاسِيَّة : قیروان سے تین میل دور تونس کا ایک قدیم شہر۔ |
| ۱ ۷۶۷ | | * عُبْد : ایک عام عربی اصطلاح، بمعنی غلام، بندہ، نیز ایک روحانی مرتبہ کمال۔ |
| ۱ ۷۶۸ | | * عَبْد اللہ بن اباض : رگ بہ اباضیہ۔ |
| ۲ ۷۶۸ | | * عَبْد اللہ بن ابراہیم : رگ بہ اغالبہ۔ |
| ۲ ۷۶۸ | | * عَبْد اللہ (محمد) : بن ابراہیم الثانی بن احمد، ابو العباس؛ رگ بہ اغالبہ۔ |
| ۲ ۷۶۸ | | * عَبْد اللہ بن ابی اسحق : الحضرمی، بصرے کا ایک نحوی اور قاری (م ۱۱۷ھ/۷۳۵ء - ۷۳۶ء)۔ |
| ۱ ۷۶۹ | | * عَبْد اللہ بن اُتبی : بن سلول، قبیلہ خزرج کی شاخ بنو الحُبَلّی کا سردار اور رئیس المناقبین (م ۹۳۱ھ/۷۶۳ء)۔ |
| ۱ ۷۶۹ | | * عَبْد اللہ بن احمد : بن حنبل؛ رگ بہ احمد بن حنبل۔ |
| ۲ ۷۷۰ | | * عَبْد اللہ بن اسعد : رگ بہ الیافعی۔ |
| ۲ ۷۷۰ | | * عَبْد اللہ بن اسکندر : الشیبانی (۹۳۰ھ/۷۵۳ء تا ۱۰۰۶ھ/۸۹۸ء)، میانکال اور کرمینہ وغیرہ کے علاقے کا حاکم اور بنو شیبان [رگ باں] کا سب سے بڑا امیر۔ |
| ۲ ۷۷۰ | | * عَبْد اللہ بن اسمعیل : مراکش کا ایک علوی [رگ باں] سلطان (از ۱۱۳۱ھ/۷۲۹ء تا ۱۱۷۱ھ/۸۵۷ء)۔ |
| ۲ ۷۷۲ | | * عَبْد اللہ بن اَلْفُطَس : المنصور بن محمد بن مسلمہ، اندلس کے شاہی خاندان بنو اَفطس [رگ باں] کا بانی (عہد حکومت تا ۱۰۳۲ھ/۷۳۱ء)۔ |
| ۲ ۷۷۳ | | * عبد ابن ہری : رگ بہ ابن ہری۔ |
| ۲ ۷۷۳ | | * عَبْد اللہ بن بُلْغَین : بن بادیس بن حبوس بن زیری، سلطنت غرناطہ کے زیری صنهاجی بربری خاندان کا تیسرا اور آخری حکمران (از نواح ۳۵۶ھ/۱۰۶۳ء تا ۳۸۳ھ/۱۰۹۰ء)۔ |
| ۲ ۷۷۳ | | * عَبْد اللہ بن ثور : رگ بہ ابو فدیك۔ |
| ۱ ۷۷۵ | | * عَبْد اللہؓ بن جعفرؓ : بن ابی طالب، الملقب بہ بحر الجود، حضرت علیؓ کے بھتیجے (م مابین ۸۰ھ/۶۹۹ء و ۹۰ھ/۷۰۸ء)۔ |
| ۱ ۷۷۵ | | * عَبْد اللہؓ بن جَعش : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھی زاد بھائی اور صحابی، مہاجر حبشہ، غزوہ احد (۶۲۳ھ/۶۲۴ء) کے شہید۔ |
| ۲ ۷۷۵ | | * عَبْد اللہ بن جَدعان : چھٹی صدی عیسوی کے اواخر میں قبیلہ تمیم بن مرہ کا ایک ممتاز |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۷۷۶ | اور صاحب ثروت قریشی . | |
| | * عبداللہ بن الحسن : بن الحسن، علویوں کے سردار اور خلیفہ منصور کے زمانے میں خروج کرنے والے دو ائمہ محمد اور ابراہیم کے والد (م نواح ۱۴۳ھ/۶۷۲ء) . | |
| ۱ ۷۷۷ | ⊗ عبداللہ بن الحسن : شرق اردن کا امیر اور بعد ازاں المملكة الاردنية الهاشمية کا بادشاہ (از ۱۹۲۱ء تا ۱۹۵۱ء) . | |
| ۲ ۷۷۸ | * عبداللہ بن حمدان : رگ بہ حمدان (بنو) . | |
| ۱ ۷۷۹ | * عبداللہ بن حنظلہ : بن ابی عامر الانصاری ، یزید اول کے خلاف مدینہ منورہ میں برپا ہونے والے انقلاب کے ایک سربراہ (م ۶۸۳ھ/۶۸۳ء) . | |
| ۱ ۷۷۹ | * عبداللہ بن خازم السامی : عہد بنی امیہ میں والی خراسان اور مشہور سپہ سالار (م ۷۳ھ/۶۹۳-۶۹۲ء) . | |
| ۲ ۷۷۹ | * عبداللہ بن رشید : رگ بہ ابن رشید . | |
| ۲ ۷۸۰ | * عبداللہ بن رواحہ : مشہور صحابی ، سپہ سالار ، شاعر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ بارہ نقیبوں میں سے ایک (م ۹۲۹ھ/۷۸۰ء) . | |
| ۲ ۷۸۰ | * عبداللہ بن الزبیرؓ : (ولادت ۶۲۲ھ/۷۷۳ء تا ۶۹۲ھ/۷۷۳ء)، حضرت زبیرؓ بن العوام اور حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کے صاحبزادے، صغیر صحابی ، مجاہد اور سالار عسکر ، حجاز و عراق کے خود مختار حاکم اور خلیفۃ المسلمین (۶۸۳ھ/۶۸۳ء تا ۶۹۲ھ/۷۷۳ء) . | |
| ۲ ۷۸۱ | * عبداللہ بن سبا : (نیز ابن السوداء ، ابن حرب و ابن وہب) ، ایک متنازع فیہ شخصیت اور اسلام کے ابتدائی دور میں متعدد فتنوں کا محرک . | |
| ۱ ۷۸۳ | * عبداللہ بن سرج : (عبیداللہ بن سرج) ، رگ بہ ابن سرج . | |
| ۱ ۷۸۵ | * عبداللہ بن سعد : حضرت عثمانؓ کا رضاعی بھائی ، عہد خلافت راشدہ کا ایک سپہ سالار اور ماہر مالیات مدبر (م ۶۵۷ھ/۶۵۸-۶۵۷ء) . | |
| ۱ ۷۸۵ | * عبداللہ بن سعود : رگ بہ ابن سعود . | |
| ۲ ۷۸۶ | * عبداللہ بن سلام : سابقاً ایک یہودی (نام : الحصین) ، صحابی رسولؐ (م ۶۶۳ھ/۶۶۳-۶۶۳ء) . | |
| ۲ ۷۸۶ | * عبداللہ بن طاہر : (۷۸۲ھ/۷۸۲ء تا ۸۴۳ھ/۸۴۳ء) ، ایک شاعر ، سپہ سالار ، مدبر ، خلفائے عباسیہ کا معتمد اور والی خراسان کی حیثیت سے ایک خود مختار طاہری فرمانروا . | |
| ۱ ۷۸۸ | * عبداللہ بن عامر : (۶۲۶ھ/۶۲۶ء تا نواح ۵۹ھ/۶۸۰ء)، والی بصرہ ، حضرت عثمان غنیؓ کے عہد میں ممتاز سپہ سالار اور بعد ازاں امیر معاویہؓ کے حاضی . | |
| ۲ ۷۸۹ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * ⑤ عبد اللہ بن العباسؓ : ابو العباس ، الملقب بہ الحبر (م ۶۸۸/۵۶۸) ، رسول اللہؐ کے ابن عم اور ایک ممتاز صحابی ، راوی حدیث ، فقیہ ، محدث اور مفسر قرآن . |
| ۲ ۷۹۰ | | * عبد اللہ بن عبد اللہ : رگ بہ المیورقی . |
| ۲ ۷۹۳ | | * عبد اللہ بن عبد الظاہر : رگ بہ ابن الظاہر . |
| ۲ ۷۹۳ | | * عبد اللہ بن عبد القادر : الملقب بہ منشی ، ملائی کا جدت طراز ادیب اور متعدد کتب کا مصنف (م ۱۸۵۳) . |
| ۳ ۷۹۳ | | ⑥ عبد اللہ بن عبد المطاہر : نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد (م ۷۵۰) . |
| ۲ ۷۹۶ | | * عبد اللہ بن عبد الملک : (نواح ۵۶۰/۶۸۰ - ۶۸۱/۷۳۲ تا ۷۳۹/۷۴۵ - ۷۵۰) ، خلیفہ عبد الملک بن مروان کا بیٹا ، رومیوں کے خلاف متعدد جنگوں میں سپہ سالار . |
| ۱ ۷۹۸ | | * عبد اللہ بن علی : عباسی خلفا السفاح اور المنصور کا چچا اور آخری اموی خلیفہ کے خلاف متعدد معرکوں کا قائد (م ۷۳۷/۷۶۳) . |
| ۲ ۷۹۸ | | * عبد اللہ بن عمرؓ : حضرت عمر فاروقؓ کے صاحبزادے ، نامور صحابی اور احادیث نبوی کے مشہور راوی (م ۷۳۳/۷۹۳) . |
| ۲ ۷۹۹ | | * عبد اللہ بن عمرؓ : حضرت عمرؓ بن عبد العزیز کے بیٹے اور کچھ وقت کے لیے والی عراق (م ۷۳۲/۷۴۹ - ۷۵۰) . |
| ۲ ۸۰۱ | | * عبد اللہ بن محمد : رگ بہ ابن الفرضی . |
| ۱ ۸۰۲ | | * عبد اللہ بن التعالشی : ایک مشہور فقیہ اور محمد احمد مہدی کی وفات (۱۸۸۵) پر اس کا جانشین (م ۱۸۹۹) . |
| ۱ ۸۰۲ | | * عبد اللہ بن محمد : شریف مکہ ؛ رگ بہ مکہ . |
| ۱ ۸۰۳ | | * عبد اللہ بن محمد : بن عبد الرحمن المروانی ، قرطبہ کا ماتواں اموی امیر (از ۷۵۵/۸۲۸ تا ۷۳۰/۹۱۲) . |
| ۱ ۸۰۳ | | * عبد اللہ بن محمد : بن علی ، ابو اسمعیل عبد اللہ بن ابی المنصور محمد بن علی الانصاری (۷۹۶/۸۰۶ تا ۸۸۱/۱۰۸۸) المعروف بہ عبد اللہ انصاری ، پیر ہرات ، متشدد حنبلی صوفی ، سلسلہ انصاریہ کے بانی اور مصنف رسالہ <u>مناجات وغیرہ</u> . |
| ۲ ۸۰۳ | | * عبد اللہ بن مسعود : رگ بہ ابن مسعود . |
| ۲ ۸۰۶ | | * عبد اللہ بن مسلم : رگ بہ ابن قتیبہ . |
| ۲ ۸۰۶ | | * عبد اللہ بن مطیع : بن الاسود العدوی ، مدینہ منورہ میں یزید اول کے خلاف بغاوت کرنے والے تابعی بزرگ . |
| ۲ ۸۰۶ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * عبدالله بن معاویہ : اموی حکومت کے خلاف خروج کرنے والے ایک سخی اور بہادر |
| ۱ ۸۰۷ | | علوی شاعر (م ۵۱۲۹/۷۴۶ء)۔ |
| ۱ ۸۰۸ | | * عبدالله بن المعتز : رگ بہ ابن المعتز۔ |
| ۱ ۸۰۸ | | * عبدالله بن المقفع : رگ بہ ابن المقفع۔ |
| | | * عبدالله بن موسیٰ : فاتح ہسپانیہ و المغرب موسیٰ بن نصیر کا بڑا بیٹا اور اپنے والد کے |
| ۱ ۸۰۸ | | بعد افریقہ کا منتظم اور گورنر (م ۱۰۲/۷۷۰ء)۔ |
| | | * عبدالله بن سیمون : دوسری صدی ہجری/آٹھویں صدی عیسوی کی ایک اہم شخصیت ، |
| | | امام جعفر صادقؑ کے رفیق اور راوی حدیث ؛ مخالفین کی رو سے |
| ۲ ۸۰۸ | | فرقہ اسمعیلیہ کا بانی ۔ |
| ۲ ۸۱۰ | | * عبدالله بن وہب : الراسی ، ایک خارجی سردار (م ۸۳۸/۶۵۸ء)۔ |
| ۱ ۸۱۱ | | * عبدالله بن ہلال : الحمیری الکوفی ، الحجاج کا ایک ہم عصر جادوگر ۔ |
| | | * عبدالله بن ہمام : السلونی، پہلی صدی ہجری/ساتویں صدی عیسوی کا ایک عرب شاعر |
| ۲ ۸۱۱ | | (م نواح ۸۹۶/۷۱۵ء)۔ |
| ۱ ۸۱۲ | | * عبدالله بن یاسین : الجزولی ، مرابطی سلسلے کا بانی ۔ |
| ۱ ۸۱۳ | | * عبدالله ہاشا : محسن زادہ چلبی، ایک ترک مدبر اور سپہ سالار (م ۱۱۶۲/۷۷۹ء)۔ |
| ۲ ۸۱۳ | | * عبدالله ٹولکی (مفتی) : رگ بہ یونیورسٹی اوریشنل کالج لاہور ۔ |
| ۲ ۸۱۳ | | * عبدالله جودت : رگ بہ جودت عبدالله ۔ |
| | | ⊗ عبدالله خویشکی : قصوری ، المتخلص بہ عہدی ، شاہجہانی و عالمگیری عہد کا ایک |
| | | کثیر التصانیف عالم ، شاعر ، مؤرخ اور تذکرہ نویس ، مصنف |
| ۲ ۸۱۳ | | اخبار الاولیاء وغیرہ (حیات ۱۱۰۶/۱۶۹۳ء)۔ |
| ۱ ۸۱۷ | | * عبدالله سلطان پوری : رگ بہ مخدوم الملک ۔ |
| ۲ ۸۱۷ | | * عبدالله صاری : رگ بہ صاری ، عبدالله افندی ۔ |
| | | * عبدالله الغالب باللہ : ابو محمد ، مراکش کے خاندان سعدیہ کا ایک بانی سلطان |
| ۱ ۸۱۷ | | (از ۸۹۶/۱۵۵۷ء تا ۹۸۱/۱۵۷۳ء)۔ |
| ۱ ۸۱۸ | | ⊗ عبدالله الغزنوی : رگ بہ غزنوی ۔ |
| ۱ ۸۱۸ | | * عبدالبہا : رگ بہ (۱) بہائیت ؛ (۲) بہاء اللہ ۔ |
| | | * عبدالجبار بن احمد : بن عبدالجبار الہمدانی الاسدآبادی ، ابو الحسن ، ایک معتزلی |
| | | عالم دین ، شافعی مکتب فقہ کا پیرو اور متعدد کتب کا مصنف |
| ۱ ۸۱۸ | | (م ۸۱۵/۱۰۲۵ء)۔ |
| | | * عبدالجبار بن عبدالرحمن : الازدی ، والی خراسان ، عہد عباسیہ کی نامور شخصیت |
| ۱ ۸۱۹ | | (م ۸۳۲/۷۵۹ء - ۷۶۰ء)۔ |

- عبدالجلیل (سید): بلگرامی (۱۰۷۱/۱۶۶۱ء تا ۱۱۳۸/۱۷۲۵ء)، عربی، فارسی، ترکی اور ہندی زبانوں کے شاعر، ممتاز عالم دین اور عربی و فارسی کے ایک فاضل مصنف۔
- ۲ ۸۱۹
- عبدالحق: ”بابائے اردو“ ڈاکٹر مولوی عبدالحق (۱۸۷۰ تا ۱۹۶۱ء)، ہندوستان میں تحریک اردو کے نامور قائد، صاحب طرز انشا پرداز، محقق اور متعدد کتابوں کے مصنف۔
- ۱ ۸۲۲
- * عبدالحق حامد: (۱۸۵۲ تا ۱۹۳۷ء)، ایک ترکی عالم، نثر نگار، شاعر اور مصنف۔
- ۲ ۸۲۶
- * عبدالحق حق: بن سیف الدین (الترک) الدہلوی البخاری قادری، ابو المجد (۱۹۵۸/۱۵۵۱ء تا ۱۶۳۲/۱۰۵۲ء)، دہلی کی ایک برگزیدہ شخصیت، علوم دینی و معقولات کے ممتاز عالم اور مصنف مدارج النبوة، وغیرہ۔
- ۱ ۸۳۰
- عبدالحق خیر آبادی: شمس العلماء علامہ: عربی اور منطق و حکمت کے عالم (۱۲۳۳/۱۸۲۸ء - ۱۸۲۹ء تا ۱۳۱۶/۱۸۹۹ء)، سلسلۂ علمائے خیر آباد کی آخری کڑی اور مصنف زیۃ الحکمة۔
- ۱ ۸۳۲
- (ملا) عبدالحکیم سیالکوٹی: ہندوستان کے ایک ممتاز عالم دین، ماهر کلام و فلسفہ و منطق اور متعدد کتب و حواشی کے مصنف (م ۱۰۶۷/۱۶۵۶ء)۔
- ۲ ۸۳۴
- میاں عبدالحکیم کاکڑ: (۱۰۷۰/۱۶۵۹ء تا ۱۱۵۳/۱۷۴۰ء)، ایک مشہور افغان عالم دین اور ولی اللہ۔
- ۱ ۸۳۴
- * عبدالحمید بن یحییٰ بن سعد: عربی فن ترسل کا بانی، بلاغت میں ضرب المثل، صاحب طرز انشا پرداز، ادیب و کاتب (م حدود ۱۳۲/۷۷۵ء)۔
- ۱ ۸۳۵
- * عبدالحمید اول: ایک عثمانی سلطان (از ۱۱۸۷/۱۷۷۴ء تا ۱۲۰۳/۱۷۸۹ء)۔
- ۱ ۸۳۷
- * عبدالحمید ثانی (غازی): چھتیسواں عثمانی سلطان (از ۱۱۸۷/۱۷۷۴ء تا ۱۱۹۰/۱۷۷۷ء)۔
- ۲ ۸۳۹
- عبدالحمید لاہوری: مغلیہ دور میں برعظیم پاک و ہند کا مشہور مؤرخ، ایک صاحب اسلوب انشا پرداز اور مصنف بادشاہ نامہ وغیرہ (م ۱۰۷۳/۱۶۶۳ء)۔
- ۲ ۸۵۴
- * عبدالحی: (۱۲۸۶/۱۸۶۹ء تا ۱۳۳۱/۱۹۱۳ء)، ہندوستان کے ایک مشہور و ممتاز عالم دین، فقیہ، سوانح نگار، مؤرخ اور مصنف نزہۃ الخواطر وغیرہ۔
- ۱ ۸۵۵
- عبدالحئی فرنگی محلی: ابو الحسنات محمد (۱۲۶۳/۱۸۴۸ء تا ۱۳۰۳/۱۸۸۶ء)، ہندوستان کے ایک عالم دین، فقیہ، مؤرخ اور متعدد کتابوں کے مصنف۔
- ۲ ۸۵۷
- * عبدالرحمن: اندلس کے متعدد اموی حکمران و خلفا: (۱) عبدالرحمن اول الملقب بہ

الداخل بن معاویہ بن ہشام ، ۱۳۲ھ/۷۴۹ء کے انقلاب سے بچ کر اندلس پہنچنے اور وہاں ایک آزاد و خود مختار اموی سلطنت قائم کرنے میں کامیاب ہونے والا شہزادہ (م ۱۷۲ھ/۷۸۸ء) ؛ (۲) عبدالرحمن الثانی بن الحکم بن ہشام بن عبدالرحمن بن معاویہ اپنے باب الحکم اول کا جانشین اور اندلس کا ایک قابل و زیرک حکمران (از ۲۰۶ھ/۸۲۲ء تا ۲۳۸ھ/۸۵۲ء) ؛ (۳) عبدالرحمن الثالث بن محمد بن عبداللہ ، ہسپانیہ کا سب سے بڑا اموی حکمران اور الاندلس کا خلیفہ اول (از ۳۰۰ھ/۹۱۲ء تا ۳۵۰ھ/۹۶۱ء) ؛ (۴) عبدالرحمن الرابع، المرتضیٰ (۴۰۸ھ/۱۰۱۸ء) ؛ (۵) عبدالرحمن الخامس، المستظهر باللہ (۴۱۴ھ/۱۰۲۳ء) .

۱ ۸۶۰

۲ ۸۶۶

* عبدالرحمن بن ابی بکرؓ : خلیفہ اول کے صاحبزادے اور صحابی رسولؐ (۵۸م/۶۷۸ء) .
* عبدالرحمن بن حبیب : بن ابی عبیدہ (یا عبیدہ) الفہری ، ایک مشہور تابعی ، اموی خلافت کے آخری ایام میں افریقیہ کا خود مختار والی

۲ ۸۶۷

(م ۱۳۷ھ/۷۵۵ء) .
* عبدالرحمن بن خالدؓ : بن الولید المخزومی ، مشہور سپہ سالار حضرت خالد بن ولید کے بیٹے اور بعض جنگوں میں مہمات سر کرنے والے

۱ ۸۶۸

۱ ۸۶۹

(م ۴۶۶ھ/۱۰۷۶ء) .
* عبدالرحمن بن رستم : رگ بہ الرستمیہ .

* عبدالرحمن بن سمرہ : بن حبیب بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی ، فاتح کابل ، مشرقی خراسان اور سجستان میں دوبارہ اسلامی حکومت قائم کرنے والا
مسلم سپہ سالار (۵۵۰ھ/۶۷۰ء) .

۱ ۸۶۹

۲ ۸۶۹

* عبدالرحمن بن طغایرک : سلجوقی اقتدار کے عہد ثانی کا ایک بااثر ترک امیر (م ۵۴۱ھ - ۵۴۲ھ/۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ء) .

۱ ۸۷۰

* عبدالرحمن بن عبداللہ الغافقی : مشہور سپہ سالار اور اندلس کے والی (از ۱۱۱ھ/ ۷۷۳ء سے ۱۱۴ھ/۷۷۳ء) .

۲ ۸۷۰

۱ ۸۷۱

* عبدالرحمن بن عبدالقادر الفاسی : (۱۰۳۰ھ/۱۶۳۱ء تا ۱۰۹۶ھ/۱۶۸۵ء) ، ایک مراکش عالم ، فقیہ اور مصنف العمل الفاسی .

* عبدالرحمن بن علی : رگ بہ ابن الدبیع .

۱ ۸۷۱

* عبدالرحمن بن عمر الصدونی ابوالحسنین : (۲۹۱ھ/۹۰۳ء تا ۳۷۶ھ/۹۸۶ء) ، ایک ممتاز ہیئت دان اور مصنف صورالکواکب الثابتہ .

۱ ۸۷۲

⊗ عبدالرحمن بن عوف : صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، عشرہ مبشرہ میں شامل ، ایک متمول تاجر (م ۳۲ھ/۶۵۲ء) .

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۷۹ | | * عبدالرحمن بن عیسیٰ : رگ بہ ابن الجراح . |
| ۲ ۸۷۹ | | * عبدالرحمن بن القاسم : رگ بہ ابن القاسم . |
| ۲ ۸۷۹ | | * عبدالرحمن بن محمد : رگ بہ ابن خلدون . |
| | | * عبدالرحمن بن محمد بن ابی عامر : المعروف بہ شنخول یا سنخول (Sanchuelo) ، مشہور حاجب المنصور (رگ بآن) کا بیٹا اور اپنے بڑے بھائی |
| ۲ ۸۷۹ | | عبدالملک المظفر کا جانشین (۵۳۹۹ / ۷۱۰۰۸) . |
| | | * عبدالرحمن بن مروان بن یونس : المعروف بہ ابن الجلیقی ، اندلس میں باغیوں کا سرغنہ اور بعد ازاں وادی آذہ کا خود مختار حکمران (از |
| ۲ ۸۸۰ | | ۵۲۷۱ / ۷۸۸۳ تا ۵۲۷۶ / ۷۸۸۹) . |
| | | * عبدالرحمن بن هشام : (ولادت ۵۱۲۰ / ۷۱۷۸) ، مراکش کا ایک علوی سلطان |
| ۱ ۸۸۱ | | (از ۵۱۲۳۸ / ۷۱۸۲۲ تا ۵۱۲۷۶ / ۷۱۸۵۹) . |
| | | * عبدالرحمن خان : بن افضل خان بن اسیر دوست محمد ، افغانستان کا ایک ممتاز حکمران |
| ۲ ۸۸۲ | | (از ۱۸۳۳ تا ۱۹۰۱) . |
| ۱ ۸۸۵ | | * عبدالرحیم بن علی : رگ بہ القاضی الفاضل . |
| ۱ ۸۸۵ | | * عبدالرحیم بن محمد : رگ بہ ابن نباتہ . |
| | | * عبدالرحیم خان خاناں : میرزا (۵۹۶۳ / ۱۵۵۶ تا ۵۱۰۳۶ / ۱۶۲۷) ، اکبر کے اتالیق |
| ۱ ۸۸۵ | | بیرم خان کا بیٹا ، سپہ سالار ، مدیر ، عالم ، شاعر ، اپنے عہد کا نامور امیر . |
| | | * عبدالرزاق (مولیٰ) بن علی : بن حسین گیلانی ، لاهیجی ، قمی ، صفوی دور کا ایک فلسفی |
| | | حکیم و شاعر اور متعدد کتب و حواشی کا مصنف (۵۱۰۷۲ / ۱۶۲۷) . |
| ۲ ۸۸۸ | | (۱۶۶۱) . |
| | | * عبدالرزاق کمال الدین بن الغنائم القاشانی : ایک مشہور صوفی ، لطائف الاعلام وغیرہ |
| | | متعدد کتب تصوف کا مصنف (۵۷۳۰ / ۱۶۷۰) . |
| ۲ ۸۸۹ | | (۱۳۲۹) . |
| | | * عبدالرزاق کمال الدین بن جلال الدین اسحق السمرقندی : (۵۸۱۶ / ۱۳۱۳ تا ۵۸۸۷ / ۱۳۸۷) |
| | | (۱۳۸۲) ، ایک ایرانی مؤرخ |
| | | اور مطلع معدین و مجمع بحرین |
| ۲ ۸۹۳ | | کا مصنف . |
| | | * عبدالرشید بن عبدالغفور : الحسینی المدنی التتوی ، مشہور فارسی لغت نگار ، فرهنگ |
| ۲ ۸۹۶ | | رشیدی یا رشیدی فارسی کا مصنف (حیات ۵۱۰۶۹ / ۱۶۵۸) . |
| | | * عبدالرؤف بن علی الجاوی : الفنصوری السنکلی (۵۱۰۳۰ / ۱۶۲۰ تا ۵۱۱۰۵ / ۱۶۹۳) ، |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۱ ۸۹۷ | مصنف عمدة المحتاجين الى سلوك مسلک المفردين . | |
| ۱ ۸۹۸ | عبد السلام بن احمد : رگ بہ ابن غانم . | * عبد السلام بن احمد : رگ بہ ابن غانم . |
| ۱ ۸۹۸ | عبد السلام بن مشيش الحسنى : تصوف میں قطب کا درجہ رکھنے والے مراکش کے ایک مقبول عام صوفی بزرگ (م ۵۶۲۵/۱۲۲۷-۱۲۲۸ء) . | * عبد السلام بن مشيش الحسنى : تصوف میں قطب کا درجہ رکھنے والے مراکش کے ایک مقبول عام صوفی بزرگ (م ۵۶۲۵/۱۲۲۷-۱۲۲۸ء) . |
| ۱ ۸۹۹ | عبد الصمد بن عبدالله اللمباني : بانی طریقہ سحانیہ محمد السمان کا شاگرد اور امام غزالیؒ کی احیاء علوم الدین کا ملائی مترجم (حیات ۵۱۲۰۳/۱۷۸۸ء) . | * عبد الصمد بن عبدالله اللمباني : بانی طریقہ سحانیہ محمد السمان کا شاگرد اور امام غزالیؒ کی احیاء علوم الدین کا ملائی مترجم (حیات ۵۱۲۰۳/۱۷۸۸ء) . |
| ۱ ۹۰۰ | عبد الصمد شیریں قلم : خواجہ ، ایرانی مصور اور خطاط ، ہندوستان میں مغل مصوری کا ایک بانی (حیات ۱۵۹۳ء) . | * عبد الصمد شیریں قلم : خواجہ ، ایرانی مصور اور خطاط ، ہندوستان میں مغل مصوری کا ایک بانی (حیات ۱۵۹۳ء) . |
| ۱ ۹۰۶ | عبد العزیز : بن سلطان محمود ثانی ، یسوان عثمانی سلطان (۵۱۲۷/۱۸۶۱ء تا ۵۱۲۹۳/۱۸۷۶ء) . | * عبد العزیز : بن سلطان محمود ثانی ، یسوان عثمانی سلطان (۵۱۲۷/۱۸۶۱ء تا ۵۱۲۹۳/۱۸۷۶ء) . |
| ۱ ۹۰۷ | عبد العزیز بن ابراہیم : الثمینی الاسجنی (۵۱۱۳۳/۱۷۲۰ء تا ۵۱۲۲۳/۱۸۰۸ء) ، فرقہ اباضیہ کا مشہور عالم اور مصنف کتاب النیل و شفاء العلیل، وغیرہ . | * عبد العزیز بن ابراہیم : الثمینی الاسجنی (۵۱۱۳۳/۱۷۲۰ء تا ۵۱۲۲۳/۱۸۰۸ء) ، فرقہ اباضیہ کا مشہور عالم اور مصنف کتاب النیل و شفاء العلیل، وغیرہ . |
| ۱ ۹۰۸ | عبد العزیز بن ابی دلف : رگ بہ الدلفی . | * عبد العزیز بن ابی دلف : رگ بہ الدلفی . |
| ۱ ۹۰۸ | عبد العزیز بن الحجاج : بن عبدالملک ، ایک اموی سپہ سالار اور اپنے عمزاد بھائی یزید ثالث کا ممتاز معاون (م ۵۱۲۷/۷۷۴ء) . | * عبد العزیز بن الحجاج : بن عبدالملک ، ایک اموی سپہ سالار اور اپنے عمزاد بھائی یزید ثالث کا ممتاز معاون (م ۵۱۲۷/۷۷۴ء) . |
| ۱ ۹۰۹ | عبد العزیز بن الحسن : اپنے والد مولای الحسن کا جانشین ، ایک مراکش سلطان (از ۵۱۳۱۱/۱۸۹۴ء تا ۵۱۳۲۶/۱۹۰۸ء) . | * عبد العزیز بن الحسن : اپنے والد مولای الحسن کا جانشین ، ایک مراکش سلطان (از ۵۱۳۱۱/۱۸۹۴ء تا ۵۱۳۲۶/۱۹۰۸ء) . |
| ۱ ۹۱۰ | عبد العزیز بن سعود : رگ بہ ابن سعود . | * عبد العزیز بن سعود : رگ بہ ابن سعود . |
| ۱ ۹۱۰ | عبد العزیز بن محمد : بن ابراہیم الصنهاجی الفشتالی (۵۹۵۶/۱۵۵۹ء تا ۵۱۰۳۱/۱۶۲۱ء) ، ایک مراکش عالم اور مؤرخ، مصنف مناهل الصفا فی اخبار الملوک الشرقاء وغیرہ . | * عبد العزیز بن محمد : بن ابراہیم الصنهاجی الفشتالی (۵۹۵۶/۱۵۵۹ء تا ۵۱۰۳۱/۱۶۲۱ء) ، ایک مراکش عالم اور مؤرخ، مصنف مناهل الصفا فی اخبار الملوک الشرقاء وغیرہ . |
| ۲ ۹۱۰ | عبد العزیز بن محمد : بن سعود ؛ رگ بہ (۱) ابن سعود ؛ (۲) عرب (جزیرۃ العرب) . | * عبد العزیز بن محمد : بن سعود ؛ رگ بہ (۱) ابن سعود ؛ (۲) عرب (جزیرۃ العرب) . |
| ۲ ۹۱۰ | عبد العزیز بن مروان : خلیفہ مروان اول کا بیٹا اور خلیفہ عمرؓ بن عبدالعزیز کا والد (م ۵۸۵/۷۷۰ء) . | * عبد العزیز بن مروان : خلیفہ مروان اول کا بیٹا اور خلیفہ عمرؓ بن عبدالعزیز کا والد (م ۵۸۵/۷۷۰ء) . |
| ۱ ۹۱۱ | عبد العزیز بن موسیٰ : اندلس کے شہرہ آفاق فاتح موسیٰ بن نصیر کا بیٹا اور اپنے باپ کے بعد اندلس کا پہلا والی (از ۵۹۵/۷۷۴ء تا ۵۱۹/۷۹۷ء) . | * عبد العزیز بن موسیٰ : اندلس کے شہرہ آفاق فاتح موسیٰ بن نصیر کا بیٹا اور اپنے باپ کے بعد اندلس کا پہلا والی (از ۵۹۵/۷۷۴ء تا ۵۱۹/۷۹۷ء) . |
| ۲ ۹۱۱ | عبد العزیز بن ولید : خلیفہ ولید اول کا بیٹا اور ایک اموی سپہ سالار (م ۵۷۹/۷۷۰ء) . | * عبد العزیز بن ولید : خلیفہ ولید اول کا بیٹا اور ایک اموی سپہ سالار (م ۵۷۹/۷۷۰ء) . |
| ۱ ۹۱۲ | عبد العزیز افندی : قرہ چلبی زادہ ؛ رگ بہ قرہ چلبی زادہ . | * عبد العزیز افندی : قرہ چلبی زادہ ؛ رگ بہ قرہ چلبی زادہ . |
| ۱ ۹۱۲ | عبد العزیز شاہ دہلوی : رگ بہ شاہ عبدالعزیز دہلوی . | * عبد العزیز شاہ دہلوی : رگ بہ شاہ عبدالعزیز دہلوی . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۹۱۲ | | * عبدالغفار بن عبدالکریم : رک بہ القزوينی . |
| ۱ ۹۱۲ | | * عبدالغفار الاخرس : رک بہ الاخرس . |
| ۱ ۹۱۲ | | ⊗ عبدالغفور میان : رک بہ اخوند صاحب سوات . |
| ۱ ۹۱۲ | | * عبدالغنی بن اسماعیل النابلسی : دمشق کے ایک صوفی، عالم دین ، شاعر اور بہت سی کتابوں کے مصنف (۱۰۵۰ھ/۱۶۴۱ء یا ۱۱۳۳ھ/۱۷۲۱ء) . |
| ۱ ۹۱۲ | | * عبدالفتاح لومنی : ایک ایرانی مؤرخ ، مصنف تاریخ گیلان وغیرہ (حیات ۱۰۳۸ھ/۱۶۲۸ء) . |
| ۲ ۹۱۳ | | * عبدالقادر (سر ، شیخ) : (۱۸۷۴ تا ۱۹۵۰ء) ، اردو کے ایک نامور ادیب، برعظیم پاک و ہند کے ممتاز قانون دان . |
| ۱ ۹۱۴ | | * عبدالقادر بن علی : بن یوسف الفاسی (۱۰۰۷ھ/۱۵۹۹ء تا ۱۰۹۱ھ/۱۶۸۰ء) ، مراکش کے فاسی خاندان کا معروف ترین فرد اور قصر الکبیر میں زاویہ شاذلیہ کا شیخ اعظم . |
| ۱ ۹۱۶ | | * عبدالقادر بن عمر البغدادی : (۱۰۳۰ھ/۱۶۲۱ء تا ۱۰۹۳ھ/۱۶۸۲ء) ، ایک مشہور لغوی اور مصنف خزائن الادب و لب لباب لسان العرب وغیرہ . |
| ۱ ۹۱۶ | | * عبدالقادر بن غیبی : الحافظ المراغی (۵۷۴ھ/۱۳۵۳ء تا ۸۲۵ھ/۱۴۲۱ء) ، تیمور کے زمانے کا مشہور گلوکار اور علم موسیقی کا ممتاز ایرانی مصنف . |
| ۲ ۹۱۷ | | *⊗ عبدالقادر بن محی الدین : الحاج امیر عبدالقادر الحسنی الجزائری (۱۲۲۳ھ/۱۸۰۸ء تا ۱۳۰۰ھ/۱۸۸۳ء) ، الجزائر پر فرانسیسی قبضے کے خلاف جد و جہد کے نامور قائد . |
| ۱ ۹۲۱ | | * عبدالقادر ہداؤنی : رک بہ ہداؤنی . |
| ۱ ۹۲۴ | | * عبدالقادر الجیلانی : (۴۷۰ھ/۱۰۷۷ء - ۵۰۸ھ/۱۱۱۶ء) ، ایران پیر ، بغداد کے مشہور عالم اور بزرگ سلسلہ قادریہ ترین ولی ، کے بانی اور متعدد کتب، مثلاً فتوح الغیب وغیرہ کے مصنف . |
| ۱ ۹۲۴ | | * (شاہ) عبدالقادر دہلوی : بن شاہ ولی اللہ بن شاہ عبدالرحیم (۱۱۶۷ھ/۱۷۵۳ء تا ۱۲۳۰ھ/۱۸۱۴-۱۸۱۵ء) ، اردو زبان میں قرآن مجید کے اولین مترجم اور حاشیہ نگار . |
| ۱ ۹۳۵ | | * عبدالقادر القرشی : محی الدین عبدالقادر بن محمد بن نصر اللہ بن سالم بن ابی الوفاء (۶۹۶ھ/۱۲۹۷ء تا ۷۷۳ھ/۱۳۷۳ء) ، فقہ حنفی کا ایک مصری معلم ، سوانح نگار اور مصنف الجواهر المزیثہ فی طبقات الحنفیہ وغیرہ . |
| ۱ ۹۳۶ | | * عبدالقیس : مشرقی عرب کا ایک قدیم عربی قبیلہ . |
| ۲ ۹۳۶ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * عبدالقیوم : صاحبزادہ ، خان بہادر ، سر (۱۸۶۴ تا ۱۹۳۷ء) ، صوبہ سرحد کے سرسید ، اسلامیہ کالج پشاور کے بانی ، کرم اور خیبر کے پولیٹیکل ایجنٹ اور بعد ازاں صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ . |
| ۱ ۹۴۱ | | ⊗ عبدالکریم بن ابراہیم الجیلی : (۵۷۶۷/۱۳۶۵ء تا ۵۸۳۲/۱۴۲۸ء) ، ایک مشہور صوفی اور عالم ، مصنف <u>الانسان الکامل</u> وغیرہ . |
| ۲ ۹۴۳ | | * عبدالکریم بن عجرد : رگ بہ ابن عجرد . |
| ۲ ۹۴۵ | | * عبدالکریم بخاری : فارسی زبان میں وسط ایشیا کے ملکوں کی تاریخ کا مصنف (حیات ۵۱۲۴۶/۱۸۳۰ء) . |
| ۲ ۹۴۵ | | ⊗ عبدالکریم کشمیری (خواجہ) : بن خواجہ عاقبت محمود ، فارسی زبان کا ایک مؤرخ ، اور مصنف <u>بیان واقع وغیرہ</u> (حیات ۵۱۱۹۹/۱۷۸۵ء) . |
| ۲ ۹۴۵ | | ⊗ عبدالکریم منشی : منشی مولوی عبدالکریم علوی ، انیسویں صدی عیسوی کے وسط کا ایک فارسی مؤرخ ، مصنف <u>محاربۃ کابل و قندھار</u> وغیرہ ، (حیات ۱۸۵۱ء) . |
| ۲ ۹۴۶ | | * عبداللطیف البغدادی : موفق الدین ابو محمد بن یوسف ، المعروف بہ ابن اللباد (۵۵۵۷/۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ء تا ۵۶۲۹/۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ء) ، ایک ہمہ فن عالم اور ماہر سائنس ، مصنف <u>کتاب الافادہ والاعتبار</u> . |
| ۱ ۹۴۹ | | * عبداللطیف بھٹائی : رگ بہ بھٹائی ، عبداللطیف . |
| ۱ ۹۵۰ | | * عبداللطیف قسطنطنی : رگ بہ لطیفی . |
| ۱ ۹۵۰ | | * عبدالمؤمن بن علی : بن علوی بن یعلیٰ ، تحریک الموحدین کے قائد مہدی ابن تومرت کا دست راست اور جانشین ، المغرب کے حکمران خاندان بنو مومن کا بانی فرمانروا (از ۵۵۲۷/۱۱۳۳ء تا ۵۵۵۸/۱۱۶۳ء) . |
| ۱ ۹۵۰ | | * عبدالمجید بن عبداللہ : رگ بہ عبدون . |
| ۱ ۹۵۵ | | * عبدالمجید اول : بن محمود ثانی ، ایک عثمانی سلطان (از ۵۱۲۵۵/۱۸۳۹ء تا ۵۱۲۷۷/۱۸۶۲ء) . |
| ۱ ۹۵۵ | | * عبدالمجید ثانی : آخری عثمانی خلیفہ (از ۱۹۲۲ تا ۱۹۲۴ء) . |
| ۱ ۹۵۷ | | ⊗ عبدالمطلب بن ہاشم : ابو الحارث ، الملقب بہ شیبہ ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا اور قریش مکہ کے نامور سردار (م ۵۷۹ء) . |
| ۱ ۹۵۷ | | * عبدالمملک بن زہر : رگ بہ ابن زہر . |
| ۲ ۹۵۸ | | * عبدالمملک بن صالح بن علی : السفاح اور المنصور کا عم زادہ بھائی اور ہارون الرشید کے عہد میں بوزنٹیوں کے خلاف متعدد مہمات کا قائد (م مابین ۱۹۳ و ۵۱۹۹ء) . |
| ۲ ۹۵۸ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۹۵۹ | | ⊗ عبدالملک بن قُریب : رگ بہ الاصمعی . |
| | | * عبدالملک بن قُطن الفہری : ایک نامور بہادر قائد اور عبدالرحمن بن عبداللہ الغافقی کے بعد اندلس کا حاکم اور والی (از ۵۱۱ھ / ۷۳۲ء تا ۵۱۲ھ / ۷۳۳ء) . |
| ۱ ۹۵۹ | | * عبدالملک بن محمد : بن ابی عامر المعافری، ابو مروان المظفر، اندلس کے اسوی خلیفہ ہشام ثانی الموید باللہ کے مشہور حاجب المنصور کا بیٹا اور جانشین (از ۵۳۹ھ / ۱۱۰۲ء تا ۵۴۰ھ / ۱۱۰۸ء) . |
| ۱ ۹۶۰ | | * عبدالملک بن مروان : (ابوالولید) ، بنو مروان کا دوسرا اور بنو امیہ کا پانچواں خلیفہ (از ۵۶۵ھ / ۶۸۵ء تا ۵۸۶ھ / ۷۰۵ء) . |
| ۱ ۹۶۱ | | * عبدالملک بن نوح : رگ بہ سامانیہ . |
| ۱ ۹۶۳ | | * عبدالملک بن ہشام : رگ بہ ابن ہشام . |
| ۲ ۹۶۳ | | * عبدالنبی : ابن شیخ احمد بن شیخ عبدالقدوس ، ایک صاحب معرفت و تقویٰ اور مقبول عام عالم ، عہد اکبری میں صدر الصدور (م ۹۹۲ھ / ۱۵۸۳ء) . |
| ۲ ۹۶۳ | | * عبدالواحد بن علی التیمی : المراكشي ، ابو محمد المغربي ، مراکشی وقائع نگار اور مصنف المعجب فی تلخیص اخبار المغرب (م ۹۶۷ھ / ۱۲۵۰ء) . |
| ۱ ۹۶۶ | | * عبدالوحد الرشید : رگ بہ الموحدون . |
| ۱ ۹۶۷ | | * عبدالواد : (بنو عبدالواد ، یا زیانہ یا بنو زیان) ، الجزائر کا ایک بربر حکمران خاندان (از ۹۳۳ھ / ۱۲۳۶ء تا ۹۵۷ھ / ۱۵۵۰ء) . |
| ۱ ۹۶۷ | | * عبدالواسع جبلی : بدیع الزمان عبدالواسع، ایک عالم اور صاحب دیوان شاعر (م ۹۵۵ھ / ۱۱۶۰ء) . |
| ۲ ۹۷۱ | | * عبدالوہاب : رگ بہ (۱) محمد عبدالوہاب ؛ (۲) وہابیہ . |
| ۲ ۹۷۳ | | * عبدالوہاب : (تاج الدین الملک المنصور) ، یمن کے طاہریہ خاندان کا ایک فرمانروا (از ۸۸۳ھ / ۱۴۷۸ء تا ۸۹۳ھ / ۱۴۸۸ء) . |
| ۲ ۹۷۳ | | * عبدالوہاب بن عبدالرحمن بن رستم : رگ بہ رستمیہ . |
| ۱ ۹۷۳ | | * عبدان : ابن رزام ، جنوبی عراق کے قرامطہ کے قائد حمدان بن رط کا بہنوئی اور نائب (م ۹۲۸ھ / ۸۹۹ء) . |
| ۲ ۹۷۳ | | * العبدری : محمد بن محمد بن علی بن احمد بن سعود ابو محمد الفرشی، ایک سیاحت نامہ الرحلة المغربیہ کا مصنف (حیات ۹۸۸ھ / ۱۴۸۹ء) . |
| ۲ ۹۷۳ | | * العبدری : (ابن الحاج) ، ابو عبداللہ محمد بن محمد العبدری الفاسی (م ۹۷۷ھ / ۱۳۳۶ء) ، ایک مالکی فقیہ اور مصنف مدخل الشرع الشریف . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * عبدلی : آج کل عموماً جنوبی عرب کے مقام حج کے باشندوں کے لیے بطور اسم جمع مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۹۷۶ | | |
| ۱ ۹۷۷ | | * عبدی : رک بہ عبدالله خویشگی قصوری . |
| | | ⊗ عبدی : عبدالله لاہوری (۱۰۲۵ھ/۱۶۱۶ء تا ۱۰۶۵ھ/۱۶۵۴ء) ، مشہور پنجابی شاعر اور عالم ، مصنف باران انواع . |
| ۱ ۹۷۷ | | |
| | | * عبدی : ایک عثمانی مؤرخ اور خواجہ سراؤں کے سردار یوسف آغا کا سر دفتر یا کاتب (حیات ۱۶۷۵ء) . |
| ۶ ۹۷۸ | | |
| ۱ ۹۷۹ | | * عبدی افندی : (۱۷۳۰ء تا ۱۷۶۳ء) ، عثمانی مؤرخ ، مصنف تاریخ سلطان محمود خان . |
| | | * عبدی پاشا : ایک عثمانی مؤرخ اور شاہی معتمد خاص ، مصنف وقائع نامہ عبدی پاشا (۱۱۰۳ھ/۱۶۹۱ء) . |
| ۱ ۹۷۹ | | |
| ۶ ۹۸۰ | | ⊗ عبس : قرآن مجید کی آسیویں سورت . |
| ۱ ۹۸۱ | | * عبس : رک بہ غطفان . |
| ۱ ۹۸۱ | | * عبیلہ : رک بہ عنترہ . |
| ۴ ۹۸۱ | | ⊗ عبودۃ : رک بہ عبادات . |
| ۲ ۹۸۱ | | ⊗ عبودیت : رک بہ عبادات . |
| ۲ ۹۸۱ | | * عبید بن الابرص الاسدی : ابوزیاد ، ایک جاہلی شاعر (م ۵۵۴ء) . |
| ۲ ۹۸۲ | | * عبیداللہ : رک بہ المہدی عبیداللہ . |
| ۲ ۹۸۲ | | * عبیداللہ بن احمد خرداذبہ : رک بہ ابن خرداذبہ . |
| ۲ ۹۸۲ | | * عبیداللہ بن زیاد : بن ایبہ ، یزید اول کے عہد میں والی کوفہ و بصرہ (م ۶۸۸ھ/۶۸۶ء) . |
| ۱ ۹۸۳ | | ⊗ عبیداللہ بن سریج : رک بہ ابن سریج . |
| ۱ ۹۸۳ | | * عبیداللہ بن قیس الرقیات : رک بہ ابن قیس الرقیات . |
| | | ⊗ عبیداللہ سندھی : (۱۲۸۹ھ/۱۸۷۲ء تا ۱۳۶۳ھ/۱۹۴۴ء) ، ہندوستان کی تاریخ جنگ آزادی کی ایک نمایاں شخصیت ، ممتاز عالم دین ، فلسفہ ولی اللہی کے ممتاز ماہر اور متعدد کتابوں کے مولف . |
| ۱ ۹۸۳ | | |
| | | ⊗ عبید زاکالی : (نواح ۷۰۰ھ/۱۳۰۰ء تا ۷۷۲ھ/۱۳۷۰ء) ، ایران کا مشہور ترین طنز نگار شاعر اور ادیب . |
| ۱ ۹۸۶ | | |
| ۱ ۹۸۸ | | * عتائر : رک بہ عتیرہ . |
| | | * عتاہہ : فلسطین ، عراق اور الجزیرہ میں عام طور سے رائج جدید عربی زبان کی چار مصرعی نظم کے لیے ایک ادبی اصطلاح . |
| ۱ ۹۸۸ | | |
| ۲ ۹۸۸ | | * عتبرہ : رک بہ اتبرہ . |
| | | * عتبہ بن ربیعہ : ابو الولید بن عبد شمس بن عبد مناف ، قریش کا سردار اور مشہور دشمن |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۹۸۸ | | اسلام (م ۵۲/۶۲۴) . |
| ۲ ۹۸۹ | | * عتبہؓ بن غزوآن : بن جابر بن وہب، ابو عبد اللہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی، مشہور سپہ سالار اور ہائی بصرہ (م ۵۱۵/۵۱۷) . |
| ۲ ۹۹۰ | | * العتبی : ابو نصر محمد بن محمد الجبار (۵۳۵/۵۹۶ تا ۵۴۲/۶۰۳ یا ۵۴۳/۶۰۴) ، سلطان محمود غزنوی کا سفیر و معتمد ، مؤرخ اور کتاب الیمینی کا مصنف . |
| ۱ ۹۹۱ | | * عتّابؓ بن آسید : بن ابی العیص بن امیۃ الاموی ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک عاقل و شجاع صحابی ، عامل مکہ ، امیر الحج (م نواح ۵۱۲/۵۶۳) . |
| ۲ ۹۹۱ | | * العتّابی : ابو عمرو کلثوم بن عمرو بن ایوب التغلبی ، کاتب ، شاعر ، خطیب اور راوی (م ۵۲۰/۵۸۳) . |
| ۲ ۹۹۲ | | * عترة : رگ بہ اہل بیت . |
| ۲ ۹۹۳ | | * عتق : رگ بہ (۱) عبد ؛ (۲) غلامی ؛ (۳) ام ولد . |
| ۲ ۹۹۳ | | * عتمہ : لغوی اعتبار سے شفق کے غائب ہو جانے کے بعد رات کا پہلا ثلث اور اصطلاحاً صلوۃ العشاء کا نام . |
| ۲ ۹۹۳ | | * عتیبہ : وسط عرب کا سب سے بڑا اور سب سے طاقتور بدوی قبیلہ . |
| ۱ ۹۹۵ | | * عتیرہ : دور جاہلی میں کسی دیوتا کے نام پر قربان کیا جانے والا مینڈھا اور اسکی قربانی . |
| ۱ ۹۹۵ | | * عتیر : جنوبی عرب میں متعدد مقامات . |
| ۲ ۹۹۵ | | * عثلیث : قدیم زمانے میں فلسطین کے ساحل پر ایک بندرگاہ . |
| ۱ ۹۹۶ | | * عثمان اول : عثمان غازی (۵۸۹/۶۴۹ تا ۵۴۶/۶۳۶) ، یا ترکیہ کی سلطنت عثمانیہ کا بانی . |
| ۲ ۹۹۹ | | * عثمان ثانی : بن سلطان احمد اول ، سلطنت عثمانیہ کا سولہواں سلطان (از ۹۱۸ تا ۹۶۲) . |
| ۱ ۱۰۰۱ | | * عثمان ثالث : بن سلطان مصطفیٰ ثانی ، سلطنت عثمانیہ کا پچیسواں سلطان (از ۱۷۵۴ تا ۱۷۵۷) . |
| ۲ ۱۰۰۱ | | * عثمانؓ بن عفان : امیر المؤمنین، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہیتے صحابی، دوہرے داماد، جامع قرآن اور خلفائے راشدین میں سے تیسرے خلیفہ (از ۵۴۴ تا ۵۴۵) . |
| ۱ ۰۱۱۱ | | * عثمانؓ بن مظعون : بن حبیب بن وہب ، الجمحی ابو السائب ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدیم صحابی (م ۳ - ۴۴/۶۴۵ - ۶۴۵) . |
| ۱ ۰۱۱۲ | | * عثمان جق : ایشیائی ترکیہ کی ولایت سیواس میں ایک قضا کا سب سے بڑا شہر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۰۱۲ | | * عثمان دافو دیو : رگ بہ ہل . |
| | | * عثمان دقنہ : (یا دگنہ) بن ابی بکر دقنہ (۱۸۴ تا ۱۹۲۶ء) ، مشرقی سودان میں |
| ۲ ۱۰۱۲ | | سہید کا حاکم اور سپہ سالار . |
| | | * عثمان زادہ احمد نائب : اٹھارھویں صدی کے پہلے ثلث کا ممتاز ترکی شاعر ، ادیب اور |
| ۲ ۱۰۱۵ | | مؤرخ ، مصنف حدیقة الوزراء وغیرہ (م ۱۱۳۶ھ/۱۷۲۳ء) . |
| ۱ ۱۰۱۸ | | ⊗ عثمان مختاری : رگ بہ مختاری ، سراج الدین عثمان بن محمد المختاری الغزنوی . |
| ۱ ۱۱۰۸ | | ⊗ عجائب : رگ بہ علم (العجائب) . |
| ۱ ۱۰۱۸ | | * عجارده : خاص طور پر خراسان میں پھیلنے والا خوارج کا ایک فرقہ . |
| | | * العجاج : ابو الشفاء عبدالله بن روبة ، خلیفہ ثالث حضرت عثمانؓ کے دور میں ایک |
| ۲ ۱۰۱۸ | | مشہور عرب رجز گو اور صاحب دیوان شاعر (م ۹۷ھ/۷۱۵ء) . |
| ۲ ۱۰۱۹ | | * عجل (بنو) : شمالی عرب کا ایک قبیلہ اور بکر بن وائل کی اہم شاخ . |
| ۱ ۱۰۲۰ | | * عجلون : شرق اردن کا ایک ضلع . |
| | | * عجلہ : رتھوں ، گاڑیوں اور چھکڑوں کے لیے شمال مغربی ماسی زبانوں سے مستعار |
| ۱ ۱۰۲۰ | | عربی لفظ . |
| ۱ ۱۰۲۴ | | * العجلی : ابو منصور، المعروف بہ الکسف و الخناق، دوسری صدی ہجری کا ایک متنبی . |



جلد ۱۳

صفحہ عمود

اشارات

عنوان

- * عَجَم : (گنگ، کند زبان)، غیر عرب ملک (خصوصاً ایران و توران) اور وہاں کے باشندوں کے لیے ایک کثیر الاستعمال اصطلاح . ۱ ۱
- * عَجَمی اوغلان : (غیر ملکی لڑکا) ، عہد عثمانیہ میں قہرہ قولو (دربانوں) کے طور پر بھرتی کیے جانے والے (عموماً عیسائی) نوجوانوں کے لیے اصطلاح . ۱ ۲
- * عَجَمیہ : غیر عربی زبانوں کو عربی حروف میں لکھنے کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . ۲ ۲
- * الْعَجَمیہ : رگ بہ الخیمہ . ۲ ۲
- * عَجُوز : رگ بہ ایام العجوز . ۲ ۲
- * عَدَد : رگ بہ علم (الحساب) . ۲ ۲
- * عِدَت : نکاح ثانی سے قبل مطلقہ یا بیوہ عورتوں کے زمانہ انتظار کے لیے ایک شرعی اصطلاح . ۲ ۲
- * عَدَس : مسور . ۲ ۳
- * عَدَل : رگ بہ معتزلہ . ۱ ۳
- * عَدَل : اسم ذات (بمعنی عدل ، داد رسی) اور اسم صفت (بمعنی مستقیم و متوازن) کے طور پر مستعمل ایک اصطلاح ؛ معتزلہ کے مذہب کا ایک بنیادی اصول . ۱ ۳
- * عدلی : سلطان محمد ثانی ، محمود ثانی اور بایزید ثانی کا تخلص . ۲ ۶
- * عَدَم : ہستی یا وجود کی نفی کے لیے علم منطق کی ایک اصطلاح . ۲ ۶
- * عَدَن : جمہوریہ جنوبی یمن کا دارالحکومت اور مشہور بندرگاہ ؛ سابقاً برطانوی زیر حمایت ریاست . ۱ ۸
- * عَدَنان : عربوں کے سلسلہ انساب کی رو سے شمالی عربوں کا جد امجد . ۱ ۱۲
- * عَدَویہ : شیخ عدی (رگ بآن) کے مریدوں (یزیدیوں) کا لقب . ۱ ۱۳
- * عَدی بن حاتم : بن عبد اللہ بن سعد الطائی ، ابو ظریف ، مشہور شاعر اور سخی حاتم کے بیٹے اور ایک شجاع صحابی (م ۶۸۸/۶۸۷ء) . ۱ ۱۳
- * عَدی بن الرقاع : ابو داود عدی بن زید بن مالک بن الرقاع العاملی ، ملک شام میں بنو امیہ خصوصاً الولید بن عبدالملک کا مدح گو عرب شاعر . ۱ ۱۳
- * عدی بن زید : چھٹی صدی عیسوی میں الحیرہ کا ایک ممتاز عیسائی عرب شاعر . ۲ ۱۳
- * عَدی بن مسافر : الاموی القرشی الہکاری ، عدویوں کے شیخ طریقت (م ۵۵۷/۱۱۶۲ء) . ۲ ۱۵
- * عَذَاب (وعذاب القبر) : رگ بہ قبر . ۲ ۱۷

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۷ | | * عَذْرَاء : رُک بہ واسق و عذراء . |
| ۲ ۱۷ | | * عَذْرَاء : رُک بہ علم (نجوم) . |
| ۲ ۱۷ | | * عُدْرَة : بنو قضاہ کے ایک بڑے ذیلی گروہ سے متعلق یمنی قبیلہ . |
| | | * عُدْر ی : (۱) بنو عذرہ (رُک بہ عذرہ ، بنو) کا جدی نام ؛ (۲) حب عُدْر ی (ہاک محبت) ، |
| ۲ ۲۰ | | اسلامی فلسفہ کی تاریخ میں ایک ادبی و فکری موضوع . |
| | | * عربی پاشا : احمد عربی المصری (۱۸۳۹ء تا ۱۹۱۱ء) ، انقلاب مصر کا ایک قائد اور |
| ۲ ۲۱ | | معروف سیاستدان . |
| ۱ ۲۷ | | * العراق : (نیز العراق العربی) ، عالم عرب کا ایک معروف ملک . |
| | | * عراقی : شیخ فخر الدین ابراہیم (۵۶۱۰ / ۱۲۱۳ء تا ۵۶۸۶ / ۱۲۸۷ء) ، حضرت |
| ۲ ۳۳ | | بہاءالدین زکریا ملتانیؒ کے داماد اور فارسی کے مشہور صوفی شاعر . |
| ۲ ۳۷ | | * العَرَّاش : (انگور کی بیلوں کی جعفریاں یا ٹٹیاں) ، بحر اوقیانوس کے ساحل پر مراکش کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۵۰ | | * (جزیرۃ) العرب : جزیرہ نمائے عرب . |
| ۲ ۱۰۶ | | * العرب : (ج : اعراب) ، جزیرۃ العرب کے باشندے . |
| ۱ ۱۲۸ | | * عَرَبَان : عراق عرب کا ایک مقام (آج کل کھنڈر) . |
| ۲ ۱۲۸ | | * عَرَبَان : رُک بہ العرب . |
| | | * عَرَبِستان : ”ملک عرب“ ؛ پہلوی عہد میں ایرانی صوبہ خوزستان کے لیے مستعمل |
| ۲ ۱۲۸ | | اصطلاح . |
| | | * عرب فقیہ : شہاب الدین احمد عبدالقادر ، سولہویں صدی عیسوی میں مسلم حبشہ کا |
| ۲ ۱۲۸ | | وقائع نگار ، مصنف تحفة الزمان وغیرہ . |
| ۱ ۱۲۹ | | ⊗ عرب کبیر : (آپ کبیر ، ارب گیر) ، ولایت ملطیہ کے ایک ضلع کا صدر مقام . |
| ۱ ۱۳۱ | | * عَرَبِہ : (وادی عربہ) ، شرق اردن کے جنوبی رخنے کا بڑھاؤ ؛ تورات کی وادی اردن . |
| ۲ ۱۳۱ | | * العربیہ : عربی زبان اور ادب . |
| | | * العَرَجی : عبداللہ بن عمر ، حضرت عثمان ذو النورین رضی اللہ عنہ کے پرہوتے اور |
| ۱ ۲۳۵ | | بہترین اموی شاعر (م حدود ۵۱۲ / ۷۳۸ء) . |
| ۲ ۲۳۶ | | * عَرَادَة : قرون وسطیٰ میں توپ خانے کا ایک آلہ . |
| ۱ ۲۳۷ | | * عَرَّاف : کاهن ، طبیب ، منجم یا قیافہ شناس (حازی) وغیرہ کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| | | * عَرَس : یا شادی ، دعوت ولیمہ ، نیز دولہا ، دلہن اور ان کے گھر کے بناؤ سنگھار کی |
| ۱ ۲۳۸ | | رسوم کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۲ ۲۵۸ | | * عَرَش : رُک بہ کرسی . |
| ۲ ۲۵۸ | | * عَرَش : الجزائر میں مشترکہ قبضے والی زمین کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۱ ۲۶۰ | | * عَرَش گول : وهران (Oran) اور مراکش کی سرحد پر ایک قدیم (آجکل ناپید) شہر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | منوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۶۰ | | * عَرَشیں : رَکَ بہ ذراع . |
| ۲ ۲۶۰ | | * عَرَض : ایک کثیر المعانی اصطلاح ، بمعنی چوڑائی ، پہنائی ، عرض البلد ، معائنہ افواج وغیرہ . |
| ۱ ۲۶۱ | | ⊗ عَرَض : (نیز رَکَ بہ جوہر)، بیک وقت جوہر کی ضد اور اس کا مابہ الاستکمال ؛ علم کلام اور منطق کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۶۱ | | * عَرَض : ایک مبہم اور غیر واضح اصطلاح ، بمعنی جسم یا عزت و آبرو . |
| ۱ ۲۶۳ | | * عَرَضِ حال : عرضی اور درخواست کے معنوں میں عہد عثمانیہ کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۶۳ | | * عَرَف : کسی عمل کو عقل کی بنیاد پر تواتر کے ساتھ کرنا ؛ علم اصول فقہ کی ایک اصطلاح اور قانون کا مآخذ . |
| ۲ ۲۶۵ | | ⊗ عَرَفان : رَکَ بہ معرفت . |
| ۲ ۲۶۵ | | * عَرَفَات : مکہ مکرمہ سے ۲۱ کلو میٹر مشرق میں ۹ ذوالحجہ کو حجاج کی وقوف گاہ اور جاے دعا . |
| ۲ ۲۶۶ | | * عَرَفی : جمال الدین شیرازی ، ایک مشہور صاحب دیوان فارسی شاعر (م ۹۹۹ھ/ ۱۵۹۱ء) . |
| ۱ ۲۶۹ | | * عَرَق : (جڑ ، نسل) ، نسب اور اصل کے لیے اہل عرب کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۷۰ | | * عَرَق : (عِرگ) ، لق و دق وسیع میدان کے لیے جغرافیائی اصطلاح ، بربری میں ایدین ؛ محدود معنوں میں الحمادة الحمراء سے شروع ہوکر صحراے الجزائر کے درمیان سے ترچھا گزرتا ہوا وادی سورہ تک پھیلا ہوا بڑا ریگ زار . |
| ۱ ۲۷۲ | | * عَرَق : رَکَ بہ صحراء . |
| ۱ ۲۷۲ | | * عَرَق اللؤلؤ : رَکَ بہ صدف . |
| ۱ ۲۷۲ | | * عَرَقہ : (ارقہ) ، جزیرہ عرب کے جنوبی ساحل پر حضر موت کے علاقے میں ایک قصبہ . |
| ۲ ۲۷۲ | | ⊗ عَرِک : رَکَ بہ عَرَق . |
| ۲ ۲۷۲ | | * عَرُوبہ : قدیم عربوں کے نزدیک جمعے کا دن . |
| ۱ ۲۷۳ | | * عُرُوة بن الزبیر : بن العوام الاسدی ، یکے از ائمہ حدیث و فقہائے سبعہ (م ۹۳۳ھ/ ۷۱۲ء) . |
| ۱ ۲۷۳ | | * عُرُوة بن الورد بن ہابس العبسی : دور قبل اسلام کا ایک قدیم شاعر . |
| ۲ ۲۷۳ | | * عُرُوج : (نیز اوروج) ، المعروف بہ بربروسہ ، نامور ترک نبرد آزما ، فاتح الجزائر (م ۹۲۳ھ/ ۱۵۱۸ء) . |
| ۲ ۲۷۷ | | * عُرُوس رسمی : (رسم عروسانہ ، عادت عروسی) ، عثمانی دور حکومت میں دہنوں پر لگایا جانے والا ایک محصول . |
| ۲ ۲۷۸ | | * عُرُوسیہ : سلسلہ شاذلیہ کی ایک شاخ ، ایک درویش سلسلے کا نام ؛ بانی : ابو العباس احمد بن محمد بن عبدالسلام بن ابو بکر بن العروس . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۷۸ | | * ⑤ عَرُوض : عربی اشعار کے علم اوزان وقوافی کا اصطلاحی لام . |
| ۱ ۳۰۷ | | * عَرُوضی : رگ بہ نظامی عروضی . |
| ۱ ۳۰۷ | | * عَرِیب بن سَعْد : الکاتب القرطبی ، اندلس کے اموی خلیفہ الحکم ثانی کا کاتب . (م حدود ۵۳۷/۹۸۰ء) . |
| ۲ ۳۰۸ | | * العَرِیش : (عریش المصر) ، فلسطین اور مصر کے درمیان بحیرۂ روم کے ساحل پر ایک شہر . |
| ۱ ۳۰۹ | | * ⑥ العَرِیضہ : رگ بہ دفتر . |
| ۱ ۳۰۹ | | * عَرِیف : (نقیب) ، قدیم اسلامی عہد میں بعض سرکاری عہدے داروں کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۱۲ | | * عَزَازِل : شیطان کا نام . |
| ۲ ۳۱۲ | | * عَزَب : (غیر شادی شدہ) ، اصطلاحاً تیرہویں اور انیسویں صدی عیسوی کے درمیان ترک فوج کے بعض دستوں کے سپاہیوں کو دیا جانے والا ایک لقب . |
| ۱ ۳۱۳ | | * ⑦ عِزْرَائِیل : موت کے فرشتے کا نام . |
| ۲ ۳۱۵ | | * عِزْت ہاشا : احمد عزت فرگج (۱۸۶۴ تا ۱۹۳۷ء) ، ایک عثمانی سیاستدان اور ترکی افواج کا سپہ سالار . |
| ۱ ۳۲۱ | | * عِزْت مُلَا : کچھ جی زادہ محمد عزت افندی ، سلطان محمود ثانی کے عہد کا ایک ممتاز ترک مدیر اور شاعر (م ۱۸۲۹/۵۱۲۴۵ - ۱۸۸۳ء) . |
| ۱ ۳۲۲ | | * عِزْالدَوْلہ : بعض مسلمان امراء، مثلاً بختیار بویہی وغیرہ کا اعزازی لقب . |
| ۱ ۳۲۲ | | * عِزُّالدِّین : اسرا اور بعض اوقات علما کا اعزازی لقب . |
| ۱ ۳۲۲ | | * عِزْہ : رگ بہ کثیر . |
| ۱ ۳۲۲ | | * عِزَّة المِیْلَاء : پہلی صدی ہجری / ساتویں صدی عیسوی میں مدینے کی ایک مشہور و معروف مغنیہ اور نواز . |
| ۲ ۳۲۲ | | * عِزْی : وقائع نویس سلیمان عزی افندی ، ایک ترک شاہی مؤرخ اور شاعر (م ۱۹۶۸/۵۱۱۶۸) . |
| ۲ ۳۲۲ | | * (۱۷۵۵ء) . |
| ۱ ۳۲۳ | | * العِزْی : عربوں کی ایک قدیم دیوی اور دور جاہلی میں طائف کے مقام پر نصب ایک صنم . |
| ۱ ۳۲۵ | | * ⑧ عَزَل : ایک مانع حمل فعل (یعنی Coitus interruptus) ، علم فقہ کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۲۶ | | * عِزْمی زادہ مصطفیٰ : (۱۷۷۷/۵۹۷۷ء تا ۱۸۳۱/۵۱۶۳۱ء) ، عہد عثمانیہ کا ایک ترک شاعر اور صاحب طرز ادیب . |
| ۱ ۳۲۸ | | * ⑨ عَزْبَر : قرآن مجید میں مذکور بنی اسرائیل کے ایک قدیم پیغمبر . |
| ۲ ۳۲۹ | | * العَزْبَر : رگ بہ الاسماء الحسنی . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۲۹ | | * العزیز : رگ بہ ایوبیہ . |
| ۲ ۲۲۹ | | * عزیز الندی : رگ بہ علی عزیز گردلی . |
| ۲ ۳۲۹ | | * عزیز مصر : حضرت یوسف علیہ السلام کو خریدنے والا مصر کا ایک اعلیٰ اور مقتدر عہدیدار . |
| ۱ ۳۳۰ | | * العزیز باللہ : نزار ابو منصور ، پانچواں فاطمی خلیفہ اور مصر میں بنو فاطمہ کا پہلا حکمران (از ۵۳۶ھ/۶۷۵ء تا ۵۳۸ھ/۶۹۶ء) . |
| ۲ ۳۳۵ | | * عزیز : رگ بہ قرہ چلبی زادہ . |
| ۲ ۳۳۵ | | * عزیز : ایک ممتاز عثمانی شاعر (م ۵۹۹۳ھ/۱۵۸۵ء) . |
| ۲ ۳۳۶ | | * عزیزت : (استقامت) ، علم فقہ ، نیز علم شعر و نیرنجات کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۳۶ | | * عس : اسلامی عہد میں شہروں میں رات کے وقت گشت کرنے یا پہرہ دینے والی جماعت . |
| ۱ ۳۳۹ | | * عسقلان : فلسطین کے جنوبی ساحل پر ایک قدیم شہر . |
| ۱ ۳۴۲ | | * العسقلانی : رگ بہ ابن حجر العسقلانی . |
| ۱ ۳۴۲ | | * العسکر : رگ بہ جیش . |
| ۱ ۳۴۲ | | * العسکر : رگ بہ عسکر سامرا . |
| ۱ ۳۴۲ | | * عسکر سامرا : یا عسکر المعتصم ، سامرا کی تاسیس کے زمانے (۵۳۱ھ/۸۳۶ء) میں ترک سپاہیوں کے ساتھ خلیفہ المعتصم کی خیمہ گاہ . |
| ۲ ۳۴۲ | | * عسکر مکرم : قدیم ایام میں رستم قواذ کے کھنڈروں کے متصل ایک خیمہ گاہ یا چھاؤنی . |
| ۱ ۳۴۳ | | * عسکری : (عسکر سے) ، فوجی سپاہی ، عثمانی اصطلاح میں فرمانروا . |
| ۲ ۳۴۳ | | * العسکری : دو عربی لغوی : (۱) ابو احمد الحسن بن عبداللہ بن سعید (۵۲۹ھ/۶۰۶ء تا ۵۳۸ھ/۶۹۳ء) ، مصنف کتاب التصحیف ؛ (۲) ابوہلال الحسن بن عبداللہ بن سہل ، مصنف کتاب الفروق اللغویہ وغیرہ (م ۵۳۰ھ/۱۰۱۰ء) . |
| ۲ ۳۴۳ | | * العسکری : رگ بہ حسن عسکری . |
| ۱ ۳۴۶ | | * عسیر : مغربی عرب کا ایک علاقہ . |
| ۲ ۳۴۶ | | * عشاء : رگ بہ صلوة . |
| ۲ ۳۴۶ | | * عشاق : ایشیائے کوچک میں ولایت خداوند گار کی سنجاق کوتاہیہ میں ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۴۷ | | ⊗ عشر : پیداوار پر وصول کیا جانے والا ایک شرعی محصول . |
| ۲ ۳۵۰ | | * عشرہ مبشرہ : دنیا ہی میں جتنی ہونے کی بشارت ہانے والے دس جلیل القدر صحابہؓ . |
| ۱ ۳۵۱ | | * العشاب : جڑی بوٹیاں جمع کرنے یا فروخت کرنے والا . |
| | | * عشاقی زادہ : دو معروف ترک خاندان : (۱) قاضی مکہ اور نقیب الاشراف سیریک زادہ عبدالرحمن افندی کے داماد عشاقی زادہ عبدالباقی ، بانی سلسلہ عشاقیہ (۳۵۰ھ/۱۰۰۸م) |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ۲ ۳۵۱ | ۱۵۹۴/۵۱۰۰۳ - ۱۵۹۵ء کی اولاد ؛ (۲) انیسویں صدی کے اواخر میں سمرنا کے تجار اور سرکردہ لوگوں کا ایک خاندان . | |
| ۲ ۳۵۲ | * عشق : زبان و ادب اور تصوف و سلوک کی ایک اصطلاح ، بمعنی محبت ، وفور شوق . | |
| ۲ ۳۵۳ | * عشق آباد : ۱۹۲۴ء سے سوویٹ جمہوریہ ترکستان کا صدر مقام اور ایک معروف شہر . | |
| ۱ ۳۵۶ | * عشی : شام ، رات ، نماز عشا کا وقت . | |
| ۱ ۳۵۶ | * عشیرہ : قبیلہ کا مترادف ، نیز قبیلے کی ایک شاخ . | |
| ۱ ۳۵۷ | * عصا : چھڑی ، لاثھی ، ڈنڈا . | |
| | * عصامی : خواجہ عبدالملک عصامی (ولادت : نواح ۱۱۰۵ھ/۱۳۱۱ء) ، ہندوستان کا ایک فارسی شاعر اور غزنویوں کے عہد سے ۱۳۴۹ھ/۱۹۵۰ء تک کے مسلمان فاتحین و سلاطین کے بارے میں رزمیہ مثنوی فتوح السلاطین یا شاہنامہ ہند کا مصنف (حیات ۱۲۵۱ھ/۱۳۵۰ء) . | |
| ۲ ۳۶۰ | * عَصَبَہ : رگ بہ (۱) علم (میراث) ؛ (۲) الفرائض . | |
| | * عَصَبِیہ : کسی خاندان یا قبیلے میں نسبی رشتے کا جذبہ ، بعد ازاں قومی حمیت کے مفہوم میں ایک اصطلاح . | |
| ۲ ۳۶۰ | * عصر : وقت ، زمانہ ، سہ پہر ، نیز ایک نماز کا نام . | |
| ۲ ۳۶۱ | ⊗ العصر : قرآن مجید کی ایک سو تیسری سورۃ . | |
| ۲ ۳۶۱ | * عَصَار : شمس الدین محمد ، ایک ایرانی شاعر ، مصنف مثنوی مہر و مشتری (م ۱۲۸۵ھ/۱۳۸۳ء) . | |
| ۲ ۳۶۲ | * ⊗ عَصْمَہ : اصول و عقائد دین میں خطا و گناہ سے مبرا ہونا ، علم عقائد و کلام کی ایک اصطلاح . | |
| ۱ ۳۶۳ | ⊗ عصمت الاولو : یا عصمت پاشا (۱۸۸۰ء تا ۱۹۷۳ء) ، جدید ترکیہ کا نامور قائد ، مدیر ، سپہ سالار ، فاتح سمرنا ، اتاترک کا دست راست اور وزیر اعظم اور بعد ازاں صدر جمہوریہ . | |
| ۲ ۳۶۳ | * العصابہ : علم ہیئت کی اصطلاح ، اضطراب کی پشت پر مرتسم خط یا بصریہ . | |
| ۲ ۳۶۶ | * عَصْدُ الدُولہ : ابو شجاع فنا خسرو ابن رکن الدولہ بویہی ، امیر الامراء اور بویہی حکمران (از ۳۳۸ھ/۹۴۹ء تا ۳۷۲ھ/۹۸۳ء) . | |
| ۲ ۳۶۶ | * عَصْدُ الدِّین الایچی : رگ بہ الایچی . | |
| ۲ ۳۲۹ | * عَصْدُ الدِّین ابو الفرج : محمد بن عبد اللہ ، خلیفہ المستضیٰ کا وزیر (م ۵۷۳ھ/۱۱۷۹ء) . | |
| ۱ ۳۷۰ | * الْعَصْدَم : دریائے دجلہ کا ایک مشرقی معاون . | |
| ۱ ۳۷۰ | * عطاء : (بخشش ، عطیہ) ، ابتدائی دور میں مسلمانوں کی پنشن اور آگے چل کر فوجیوں کی تنخواہ کے لیے مستعمل ایک اصطلاح . | |
| ۱ ۳۷۱ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۷۳ | | * عطارد : شمسی نظام کا ایک معروف سیارہ . |
| ۲ ۳۷۵ | | * عطاء بن ابی رباح : مکہ معظمہ کا ایک قدیم نامور فقیہ (م ۵۱۱۴/۷۳۲ء یا ۵۱۱۵/۷۳۳ء) . |
| ۲ ۳۷۶ | | * عطاء اللہ شاہ بخاری : رک بہ مجلس احرار . |
| ۲ ۳۷۶ | | * عطاء بی : طیار زادہ عطاء اللہ احمد ، عہد عثمانیہ کا ایک ترک مؤرخ اور مصنف تاریخ عطاء (م ۵۱۲۹۳/۷۱۸۷ء یا ۵۱۲۹۷/۷۱۸۸ء) . |
| ۲ ۲۷۶ | | * عطاء ملک جوینی : رک بہ الجوینی . |
| ۲ ۳۷۶ | | * عطائی : عطاء اللہ بن یحییٰ بن پیر علی بن نصوح ، المعروف بہ نوعی زادہ عطائی (۵۹۹۱/۱۵۸۳ء تا ۶۰۴۵/۱۶۳۶ء) ، مشہور ترک شاعر ، معلم ، قاضی اور مشہور تذکرہ الشقائق النعمانیہ کا مضم . |
| ۲ ۳۷۸ | | * العطار : عطر فروش ، دوا فروش ، جڑی بوٹیاں بیچنے والا . |
| ۲ ۳۷۸ | | * العطار، حسن بن محمد : ۵۱۱۸۰/۱۷۶۶ء تا ۵۱۲۵۰/۱۸۳۵ء ، ایک مغربی الاصل مصری عالم ، سرکاری اخبار الوقائع المصریہ کا رئیس ادارہ اور مصنف کتاب انشاء العطار . |
| ۲ ۳۷۸ | | * عطار ، فرید الدین محمد بن ابراہیم : (۵۱۱۳/۱۱۱۹ء تا ۵۵۸۶/۱۱۹۰ء) ، مشہور صوفی بزرگ اور فارسی شاعر ، مصنف منطق الطیر وغیرہ . |
| ۱ ۳۷۹ | | * عطف : صرف و نحو کی ایک اصطلاح ، بمعنی دو مفرد لفظوں یا جملوں کو کسی حرف کے ذریعے مربوط کر دینا . |
| ۱ ۳۸۶ | | * عظمت اللہ خان : (۱۸۸۸ تا ۱۹۲۷) ، جدید اردو ادب کی ایک اہم شخصیت ، صاحب طرز شاعر اور نقاد . |
| ۱ ۳۸۷ | | * عظیم : رک بہ الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۳۸۹ | | * عظیم اللہ خان : جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کے ایک ممتاز قائد اور ماہر فنون حرب (م نواح ۵۱۲۷۵/۱۸۵۷ء) . |
| ۱ ۳۸۹ | | * العظیمی : محمد بن علی بن محمد ابو عبد اللہ التتوخی ، المعروف بہ عظیمی (۵۴۸۳/۱۱۰۹ء تا بعد از ۵۵۵۶/۱۱۶۱ء) ، حلب کا ایک وقائع نگار اور مصنف تاریخ حلب . |
| ۲ ۳۹۰ | | * عفار : (عفر) ، رک بہ دقلی . |
| ۱ ۳۹۱ | | * عفریت : قوی ، بد اور عیار فرد ، خصوصاً شیطان اور خبیث جن . |
| ۱ ۳۹۲ | | * عفران : درہائے العاصی کا ایک معاون . |
| ۱ ۳۹۳ | | * عفس : مازو . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۹۳ | | * الْعَفْوُ : رُکْ بہ الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۳۹۳ | | * عَفِيفُ الدِّین التَّلَاسَانِی : رُکْ بہ التَّلَاسَانِی . |
| ۲ ۳۹۳ | | * عَقَالِد : رُکْ بہ (۱) عَقِیدہ ؛ (۲) علم (العقائد) . |
| ۲ ۳۹۳ | | * عِقَاب : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی سزا ، بدلہ ، بالخصوص مرنے کے بعد مجرم کو خدا کی طرف سے ملنے والی سزا . |
| ۲ ۳۹۳ | | * عِقَاب : (۱) پرندوں کا بادشاہ ؛ (۲) علم ہیئت میں ایک صورت فلکی ؛ (۳) علم کیمیا میں نوشادر . |
| ۲ ۳۹۳ | | * حِصْنُ الْعِقَاب : (Las Navas de Tolosa) ، اندلس کے جنوبی حصے میں عہد اسلامی کا ایک مشہور قلعہ اور اہم معرکہ گاہ . |
| ۲ ۳۹۵ | | * عِقَارِب : رُکْ بہ عَقْرِی . |
| ۲ ۳۹۵ | | * عِقَال : رُکْ بہ عِمَامَہ . |
| ۲ ۳۹۵ | | * عَقَبَةُ النِّسَاء : رُکْ بہ بَغْرَاس . |
| ۲ ۳۹۵ | | * الْعَقَبَةُ : شرق اردن کی ہاشمی سلطنت کی واحد بندر گاہ . |
| ۱ ۳۹۷ | | * الْعَقَبَةُ : منی اور مکہ کے درمیان المیار مدینہ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ہاتھوں پر بیعت کا مقدس مقام . |
| ۲ ۳۹۷ | | * عَقْبہ بن لَافِع : بن عبد قیس القرشی الفہری ، شمالی افریقہ میں ابتدائی عرب فتوحات کو استوار اور محکم بنانے اور بربری مقاومت کو ختم کرنے والا نامور سپہ سالار (م ۵۶۳/۶۸۳ء) . |
| ۲ ۳۹۷ | | * عَقْد : اسلامی شریعت کی اصطلاح ، بمعنی کوئی ایک قانونی سلسلہ عمل ، مثلاً معاہدہ ، یا کوئی یک طرفہ اعلان مثلاً وصیت وغیرہ . |
| ۱ ۴۰۵ | | ⊗ عَقْدُ الْاِثْمَال : رُکْ بہ حساب العقد . |
| ۱ ۴۰۵ | | ⊙ الْعَقْد : رُکْ بہ حساب العقد . |
| ۱ ۴۰۵ | | * عَقْرَب : بچھو . |
| ۲ ۴۰۶ | | * عَقْرَبَاء : دو جگہوں کا نام : (۱) یمامہ کی سرحد پر مسلمانوں اور حامیانِ مسیلمہ کذاب کے مابین جنگ کا مقام ؛ (۲) جولان کے غسانی بادشاہوں کی ایک سکونت گاہ . |
| ۱ ۴۰۶ | | * عَقْرِی : نواح عدن کا ایک جنوبی عرب قبیلہ . |
| ۱ ۴۰۷ | | * عَقْرَقُوف : بغداد کے مغرب میں زمانہ قبل از مسیح کا ایک ویران شہر . |
| ۱ ۴۰۸ | | * عَقْعَقِی : یورپی مینا . |
| ۲ ۴۰۸ | | * عَقْل : فقہ ، سمجھ ، انسانی خواص میں سے ایک . |
| ۱ ۴۱۰ | | * عَقْلِیَات : علم الکلام کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۴۱۱ | | * عَقُوبَات : رُکْ بہ (۱) عَذَاب ؛ (۲) حد . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۴۱۱ | | * عقیدہ : عرب ہندوؤں کی مہمات اور لڑائیوں میں سپہ سالار . |
| ۲ ۴۱۱ | | ⊗ عقیدہ : رگ بہ علم (العقائد) . |
| ۲ ۴۱۳ | | * عقیق : ایک قیمتی پتھر . |
| ۱ ۴۱۳ | | * العقیق : کئی وادیوں ، کانوں اور دوسری جگہوں کا نام . |
| ۱ ۴۱۶ | | * ⊗ عقیقہ : بچے کی ولادت کے ساتویں دن دی جانے والی قربانی . |
| ۱ ۴۱۸ | | * عقیلؒ بن ابی طالب : ایک مشہور اور مدبر صحابی ، حضرت علیؓ اور حضرت جعفر طیارؓ کے بڑے بھائی (م ۵۵۰ / ۶۶۰ء) . |
| ۲ ۴۱۸ | | * عقیل ، بنو : (۱) ایک قدیم عربی قبیلہ ؛ (۲) بنو عقیل (مقامی تلفظ عکیل) ، کاروان سالاروں اور شتر فروشوں کا نام . |
| ۱ ۴۲۳ | | * عقیلیہ : الموصل کا ایک حکمران خاندان . |
| ۲ ۴۲۶ | | * عک : ایک قدیم عربی قبیلہ . |
| ۱ ۴۲۷ | | * عکاظ : دور قدیم میں اپنے سالانہ میلے کے باعث معروف ، طائف اور نخلہ کے درمیان ایک نخلستان . |
| ۱ ۴۲۸ | | * عکہ : فلسطین کی بندرگاہ اور صلیبی جنگوں کی مشہور معرکہ گاہ . |
| ۱ ۴۲۹ | | * العکوک : ایک عرب قصیدہ گو شاعر علی بن جبلة (۵۱۶ / ۶۷۶ء تا ۵۲۱۳ / ۶۸۲۸ء) کا لقب . |
| ۲ ۴۲۹ | | * علاء : ایک تعظیمی لقب ، مثلاً علاء الدولہ ، علاء الدین وغیرہ . |
| ۱ ۴۳۰ | | * علاء الدولہ : رگ بہ کا کوہ (بنو) . |
| ۱ ۴۳۰ | | * علاء الدولہ السمنانی : (۵۶۵۹ / ۱۲۶۱ء تا ۵۷۳۶ / ۱۳۳۶ء) ، رکن الدین ابوالمکارم احمد بن شرف الدین محمد بن احمد البیہانکی ، ایک نامی گرامی صوفی اور مصنف مشارع ابواب القدس وغیرہ . |
| ۱ ۴۳۳ | | * علاء الدین : رگ بہ غوری . |
| ۱ ۴۳۳ | | * علاء الدین بیگ : المعروف بہ علاء الدین پاشا ، سلطنت عثمانیہ کے بانی عثمان کا بیٹا (م نواح ۱۳۳۳ء) . |
| ۲ ۴۳۳ | | * علاء الدین حسین پاشا : رگ بہ حسین شاہ . |
| ۲ ۴۳۳ | | * علاء الدین محمد بن حسن : رگ بہ الموت . |
| ۲ ۴۳۳ | | * علاء الدین محمد خلجی : رگ بہ خلجی . |
| ۲ ۴۳۳ | | * علائیہ : رگ بہ الائیہ . |
| ۲ ۴۳۳ | | * علاقہ : رگ بہ نسبت ، در لاک لائیڈن ، بار دوم . |
| ۲ ۴۳۳ | | * العلاقی : دریائے نیل اور بحیرہ احمر کے درمیان نوبۃ زیریں کی ایک وادی . |
| ۲ ۴۳۳ | | * علامۃ : نشان توثیق یا امضای مختصر ، اسلامی مغربی ممالک میں خاندان مومنیہ |

- کے زمانے سے دفتر خانے کے تمام سرکاری کاغذات پر مختصر دستخطی کے لیے مستعمل ایک اصطلاح .
- ۱ ۴۳۵
- ۲ ۴۳۵ * علام : عالم سے مبالغے کا صیغہ ، مختلف علماء کے القاب .
- ۲ ۴۳۵ * علامی : رک بہ ابوالفضل .
- ⑤ علامی : جملة الممالک مدارالمہام علامی فہامی سعد اللہ خاں بن شیخ امیر بخش چنیوٹی ثم لاہوری ، اپنے زمانے کی ایک نادر و ممتاز شخصیت ، عہد شاہجہانی میں وزیر اعظم (م ۱۰۶۶/۵۱۶۵۶ء) .
- ۲ ۴۳۵
- ۱ ۴۳۸ * علث : (یا العث) ، بغداد کے شمال میں ایک قصبہ .
- ۱ ۴۳۹ ⑥ العلق : قرآن مجید کی چھیانوین سورۃ .
- * علقمہ : بن عبدۃ التیمی الملقب بہ النحل ، چھٹی صدی عیسوی کے نصف اول کا ایک قدیم عرب شاعر .
- ۱ ۴۴۰
- ۲ ۴۴۱ * العلقمی : دریائے فرات کی ایک مغربی شاخ .
- ۱ ۴۴۲ * علم : نشان مقام و راہ ، پرچم ، لواء .
- ۲ ۴۴۳ * ⑦ علم : جہل کی ضد :
- ۲ ۴۴۳ (الف) لغوی بحث :
- ۱ ۴۴۵ علم کی باضابطہ تعریفیں :
- ۲ ۴۴۷ علم کے مختلف تصورات :
- قرآن مجید کی رو سے :
- ۲ ۴۵۱ علم حدیث کی رو سے :
- ۱ ۴۵۵ فقہا اور متکلمین کی رائے :
- ۱ ۴۵۹ عقلی تصورات :
- ۲ ۴۷۴ شیعہ تصورات :
- ۴۸۳ صوفیہ کے خیالات !
- ۲ ۴۸۸ قدیم اسلامی نظریے کی خصوصیات :
- ۱ ۴۹۱ یورپی نشاہ الثانیہ پر اسلامی تحریک کا اثر :
- ۱ ۴۹۷ مسلمانوں کا علمی نظریہ ، دور جدید ،
- ۱ ۵۰۱ (ب) علوم مدونہ .



جلد ۱/۱۲

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱ | | ۱ - علوم دینیہ : |
| ۱ ۱ | | (۱) علوم القرآن (نیز رگ بہ قرآن) : |
| ۱ ۲ | | (۲) علوم الحدیث : |
| ۱ ۱۱ | | (۳) علوم الفقہ : |
| ۱ ۲۲ | | (۴) علم المیراث : |
| ۱ ۳۲ | | (۵) علم العقائد : |
| ۱ ۶۱ | | (۶) علم کلام [نیز رگ بہ ، (۱) علم نحو : (۲) کلام] : |
| ۲ ۱۲۳ | | (۷) علم تصوف : (نیز رگ بہ تصوف) : |
| ۲ ۱۳۳ | | (۸) علم الاخلاق : |
| ۱ ۱۳۲ | | (۹) علم النفس : |
| | | ۲ - دیگر علوم : |
| ۲ ۱۷۳ | | (۱) سوانحی اور تاریخی ادب : |
| ۲ ۱۷۲ | | سوانحی ادب : |
| ۱ ۱۷۳ | | (الف) دینی سوانحی ادب : |
| ۲ ۱۷۳ | | علم سیرۃ : |
| ۲ ۱۸۵ | | علم رجال (رگ بہ اسماء الرجال) : |
| ۲ ۱۸۵ | | علم طبقات . |
| ۲ ۱۸۵ | | (ب) عام (غیر دینی) سوانحی ادب : |
| ۲ ۱۸۵ | | معجمات ؛ وفيات ؛ |
| ۱ ۱۸۶ | | اخبار ؛ تذکرہ ؛ سوانح عمری . |
| ۱ ۱۸۷ | | (ج) تاریخی ادب : |
| ۱ ۱۸۷ | | تاریخ (رگ بآن) ؛ بدائع وقائع . |
| ۲ ۱۹۳ | | تاریخی قصص و حکایات : (رگ بہ تاریخ ، حکایت ، قصہ) . |
| ۱ ۱۹۵ | | (۲) جغرافیہ : |
| ۱ ۱۹۵ | | (الف) علم جغرافیہ (رگ بہ جغرافیہ) : |
| ۱ ۱۹۵ | | (ب) علم العجائب ؛ |

۳ - علوم الادب واللسان :

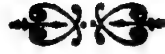
| | | | |
|---|-----|--|---|
| ۱ | ۱۹۸ | تمہید : | ⊗ |
| ۱ | ۱۹۹ | علم الصرف : | ⊗ |
| ۱ | ۲۰۳ | علم نحو : | ⊗ |
| ۱ | ۲۰۶ | علم الاشتقاق : | ⊗ |
| ۲ | ۲۰۹ | علم اللغة : | ⊗ |
| ۲ | ۲۳۰ | انشا : [رک بآں] : | ⊗ |
| ۲ | ۲۳۰ | بلاغت : [رک بآں] : | ⊗ |
| ۲ | ۲۳۰ | معانی و بیان : رک بہ (۱) بیان : (۲) معانی : | ⊗ |
| ۲ | ۲۳۰ | فنون شعر : رک بہ (۱) فن (شعر و شاعری) : (۲) شاعر : | ⊗ |
| ۲ | ۲۳۰ | معائن ادب و نقد ادب : رک بہ (۱) بلاغت : (۲) بیان : (۳) ادب . جدید نظم : | |
| ۲ | ۲۳۰ | (الف) عربی : رک بہ العربیہ : | ⊗ |
| ۲ | ۲۳۰ | (ب) فارسی : رک بہ ایران : | ⊗ |
| ۲ | ۲۳۰ | (ج) اردو : رک بہ (۱) اردو : (۲) پاکستان : | ⊗ |
| ۲ | ۲۳۰ | (د) ترکی . | ⊗ |
| ۲ | ۲۳۶ | جدید نثر : رک بہ انشا . | ⊗ |

۴ - علوم الحکمیہ :

| | | | |
|---|-----|--|----|
| ۱ | ۲۳۷ | تمہید : | ⊗ |
| ۲ | ۲۴۲ | علم الہیات : | ⊗ |
| ۱ | ۲۴۸ | علم منطق : | *⊗ |
| ۲ | ۲۶۱ | علوم ریاضیات : | ⊗ |
| ۲ | ۲۶۱ | تمہید : | ⊗ |
| ۲ | ۲۷۵ | علم الحساب : | *⊗ |
| ۱ | ۲۷۹ | علم الهندسہ : | * |
| ۲ | ۲۸۱ | علم المساحة : | * |
| ۲ | ۲۸۷ | علم الجبرو المقابلہ [رک بآں] : | * |
| ۲ | ۲۸۷ | علم ہیئت : | *⊗ |
| ۱ | ۳۰۲ | علم زیچ و تقویم : رک بہ (۱) تاریخ : (۲) زبان : | ⊗ |
| ۱ | ۳۰۳ | علم المثلثات : | ⊗ |
| ۲ | ۳۰۳ | علم جمل : رک جمل : | ⊗ |

| صفحه عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۰۳ | | * علم نجوم : |
| ۲ ۳۱۱ | | ⊗ علم جفر : رگ به جفر : |
| ۲ ۳۱۱ | | * علم الحروف : |
| ۲ ۳۱۳ | | * علم سیمیا : |
| ۱ ۳۱۴ | | ⊗ علم رمل : |
| ۱ ۳۲۱ | | ⊗ علم موسیقی : رگ به فن (موسیقی) : |
| ۱ ۳۲۱ | | ⊗ علم حساب العقد : رگ به حساب العقد : |
| ۱ ۳۲۱ | | ⊗ علم حساب الغبار : رگ به حساب الغبار : |
| ۲ ۳۲۱ | | ⊗ ۵ - علوم طبیعی : |
| ۲ ۳۲۱ | | ⊗ تمهید |
| ۲ ۳۲۳ | | ⊗ علم طبیعیات : |
| ۱ ۳۲۹ | | *⊗ علم الکیما : |
| ۲ ۳۳۷ | | ⊗ علم المعادن . |
| | | ۶ - علوم عملی طبیعیات : |
| ۱ ۳۵۰ | | ⊗ علم طب : |
| ۲ ۳۵۹ | | * علم فلاحات . |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ ۷ - علوم حکمت عملی : |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ علم سیاسیات : رگ به سیاست : |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ علم معاشیات : |
| ۲ ۳۸۶ | | ⊗ علم عمرانیات . |
| ۱ ۳۹۷ | | ۸ - طلسم و تیرلجات : |
| ۱ ۳۹۷ | | ⊗ عام تعبیر خواب : رگ به الرویاء : |
| ۱ ۳۹۷ | | علم قال . |
| ۲ ۵۰۲ | | ۹ - قصص و حکایات : |
| ۲ ۵۰۲ | | ⊗ حکایة : [رگ بان] : |
| ۲ ۵۰۲ | | ⊗ قصه : [رگ بان] : |
| ۲ ۵۰۲ | | ⊗ مقامه : |
| ۱ ۵۰۹ | | ⊗ علم محاضرات . |
| | | ۱۰ - صناعات و متفرقات : |
| | | (۱) صناعات : |
| ۱ ۵۱۲ | | ⊗ علم بحریات : رگ به (۱) ابن ماجه ؛ (۲) بار برونه ؛ (۳) سلیمان الصهری ؛ ۵۱۲ |

| صفحة عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ١ ٥١٢ | علم حربيات : رڭ به محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم (بذيل غزوات) : | ⊗ |
| ١ ٥١٣ | علم (فن) الفروسيه . | * |
| | (٢) - متفرقات : | |
| ٢ ٥١٨ | علم الجمال : | ⊗ |
| ١ ٥٢١ | علم (تعليم والتعلم) : رڭ به المتعلم والمعلم . | ⊗ |
| ٢ ٥٢١ | علماء : رڭ به المتعلم والمعلم . | ⊗ |



جلد ۲/۱۲

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | ⊗ عَلَمَدَار : عباس بن علیؑ بن ابی طالب ، حضرت علیؑ کے بیٹے اور میدان کربلا میں فوج حسینیؑ کے علمبردار (م . حریم الحرام ۵۶۱) . |
| ۱ ۱ | | ⊗ الْعَلَمی : عَلَم الدین (م . ۵۹۰/۱۳۸۸ء) سے منسوب یروشلم کا ایک قدیم خاندان . |
| ۲ ۳ | | ⊗ الْعَلَمی : محمد بن الطیب (م ۱۱۳۴ یا ۱۱۳۵/۵۱۲۳ء) ، مراکش کا ایک شاعر اور ادیب ، مصنف انیس المطرب . |
| ۲ ۵ | | ⊗ عَلَمیہ : عدلیہ اور مدارس سے متعلق دولت عثمانیہ میں بلند پایہ علما کی ایک جماعت . |
| ۱ ۶ | | ⊗ عَلَوَا (یا عَلَوَة) : نُوبَة (رک بآں) کی ایک قوم اور سلطنت کا نام . |
| ۲ ۱۰ | | ⊗ عَلُوک : رُکّ بہ الْجَن . |
| ۳ ۱۱ | | * عَلُوم : رُکّ بہ علم (علوم مَدَوِیہ) . |
| ۱ ۱۱ | | * عَلَوِی : جنوبی یمن کا ایک قبیلہ اور ضلع . |
| ۱ ۱۱ | | * عَلَوِیون : (علویہ) ، مراکش کا موجودہ حسنی النسل حکمران خاندان (از ۱۰۷۵ء/۱۶۶۳ء) . |
| ۲ ۱۱ | | * عَلَوِیہ : بنو علیؑ ، یعنی حضرت علیؑ کی اولاد و احفاد . |
| ۱ ۱۹ | | * الْعَلِی : رُکّ بہ الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۲۴ | | ⊗ عَلِیؑ بن ابی طالب : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ابن عم اور داماد ، خلیفہ رابع (از ۳۶ تا ۴۰ھ) ، اثنا عشری شیعوں کے امام اول اور عظیم بطل اسلام (شہادت ۴۰ رمضان المبارک ۴۰ھ) . |
| ۱ ۲۴ | | * عَلِی بن الجہم : بن بدر بن الجہم السامی ، بحرین کے قبیلے بنو سامہ بن لؤی کا ایک عرب شاعر (م ۸۶۳/۵۲۴۹ء) . |
| ۱ ۷۲ | | * عَلِی بن الحسن بن المسلمہ : رُکّ بہ ابن المسلمہ . |
| ۱ ۷۳ | | * عَلِی (سیدی علی) حسین : تخلص کیا تمب روسی ، ایک ترک امیر البحر ، شاعر ، محقق اور مصنف (م بعد از ۱۵۵۷ء) . |
| ۱ ۷۳ | | * عَلِی بن الحسین التولسی : رُکّ بہ زین العابدین ، در لاک لائیڈن ، بار دوم . |
| ۲ ۷۴ | | ⊗ عَلِیؑ بن الحسینؑ ، زین العابدینؑ : حضرت علیؑ کے ہوتے اور اہل بیت نبویؑ کے چشم و چراغ ، فرقہ امامیہ کے چوتھے امام (م ۹۲ھ/۷۱۰ء یا ۷۱۲/۵۹۳ء) . |
| ۲ ۷۴ | | * عَلِی بن الحسین بن محمد بن احمد القرشی : رُکّ بہ ابو الفرج الاصہبانی . |
| ۱ ۸۷ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۸۷ | | ⑤ علی بن حمود : رگ بہ حمودیون (بنو حمود) . |
| | | * علی بن ربن الطبری : ابو الحسن علی بن سهل (۸۱۹۲/۸۰۸ تا ۸۶۱/۸۲۷) ، |
| ۱ ۸۷ | | ایک یگانہ روزگار طبیب ، فلسفی اور فردوس الحکمة کا مصنف . |
| | | ⑤ علی بن رضوان : ابو الحسن ، مصر کا مشہور طبیب ، ماهر فلکیات ، ریاضی دان اور |
| ۱ ۸۸ | | متعدد کتابوں کا مصنف (م ۸۵۳/۸۱۰-۶۱) . |
| ۲ ۸۸ | | * علی بن زید البیهقی : رگ بہ البیهقی . |
| ۲ ۸۸ | | * علی بن شمس الدین : گیلان کی ایک تاریخ (تاریخ خانی) کا مصنف . |
| | | * علی بن شہاب الدین بن محمد الہمدانی : الملقب بعلی الثانی (۵۷۱/۵۱۳ تا |
| | | ۵۸۶/۱۳۸۵ء) ، ایک صوفی بزرگ اور کشمیر |
| ۱ ۸۹ | | کے سب سے پہلے اسلامی مبلغ . |
| ۱ ۹۰ | | * علی بن صالح : رگ بہ واسع عیسیٰ . |
| | | * علی بن ظافر الازدی : ابو الحسن جمال الدین (ولادت ۵۶۷/۱۱۷۱ء) ، ایک عرب |
| ۱ ۹۰ | | مؤرخ ، ادیب اور مختلف کتب مثلاً الدول المنقطعة کا مصنف . |
| | | * علی بن العباس المجوسی : (Haly Abbas) ، فن طب پر قرون وسطیٰ کا مصنف اور صاحب |
| ۲ ۹۰ | | کتاب الصناعة یا کتاب الملکی (م مابین ۹۸۲ و ۹۹۵ء) . |
| | | * علی بن عبداللہ بن العباس : (۸۶۱/۸۰۰ تا ۱۱۷ - ۵۱۱۸/۷۳۵ - ۷۳۶ء) ، خلفائے |
| ۱ ۹۱ | | بنو عباس کے جد امجد . |
| ۱ ۹۲ | | * علی بن عیسیٰ : رگ بہ ابن الجراح . |
| | | * علی بن عیسیٰ : پانچویں صدی ہجری / گیارہویں صدی عیسوی کا معروف ترین عرب |
| ۱ ۹۲ | | ماہر امراض چشم اور مصنف تذکرۃ الکحالیین . |
| ۲ ۹۳ | | * علی بن غالبہ : رگ بہ غائبہ ، بنو . |
| | | * علی بن محمد : النقی ، الہادی (۸۲۹/۸۱۰ تا ۸۶۸/۸۲۵ء) ، اثنا عشریہ کے |
| ۲ ۹۳ | | دسویں امام . |
| | | * علی بن محمد الزنجی : المعروف بہ الزنج ، جنوبی عراق کے دہشت گرد اور شورش پسند |
| ۱ ۹۸ | | حبشی غلاموں (رگ بہ زنج) کا سردار (م ۸۸۳/۸۲۷ء) . |
| ۱ ۹۹ | | * علی بن محمد (الصلیحی) : رگ بہ صلیحی . |
| | | * علی بن محمد القوشجی ، علاءالدین : ماهرہیت ، ریاضی دان اور صاحب حل اشکال القمر |
| ۱ ۹۹ | | (م ۸۷۹/۸۱۷ء) . |
| ۱ ۱۰۰ | | * علی بن معصوم : رگ بہ علی خان . |
| | | ⊗ علی بن موسیٰ الرضا : الملقب بہ سلطان العرب و المعجم و امام ثامن ضامن (۸۱۸/۸۱۷ء) |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ۱ ۱۰۰ | ۶۷۵ء تا ۸۲۰ھ/۸۱۸ء) ، اثنا عشریہ کے آٹھویں امام . | |
| ۲ ۱۰۶ | * علی بن مہدی : رگ بہ المہدی (آل) . | |
| | * علی بن میمون بن ابی بکر الادریسی المغربی : (نواح ۸۵۴ھ/۱۳۵۰ء تا ۹۱۷ھ/۱۵۱۱ء) ، | |
| | بربرنسل سے (مگر عدوی ہونے کے | |
| ۲ ۱۰۶ | مدعی) مشہور مراکشی صوفی . | |
| | * علی بن یوسف تاشفین : المرابطی امیر، خاندان تاشفین کا دوسرا سردار اور المغرب کے | |
| | بڑے حصے اور جنوبی اندلس کا فرمانروا (از ۵۰۰ھ/۱۱۰۶ء تا | |
| ۱ ۱۰۷ | ۵۳۷ھ/۱۱۴۳ء) . | |
| | * علی ابراہیم خان بہادر : نواب امین الدولہ عزیز الملک خان بہادر علی ابراہیم | |
| | خان خلیل عظیم آبادی (۱۱۴۸ھ/۱۷۳۵ء تا ۱۲۰۸ھ/ | |
| | ۱۷۹۳ء) ، مشہور مؤرخ ، تذکرہ نگار ، ادیب ، شاعر ، | |
| ۲ ۱۱۰ | اور مصنف گلزار ابراہیم وغیرہ . | |
| ۲ ۱۱۳ | * علی ابو الحسن بن مأمون : رگ بہ مأمونہ . | |
| | * علی اکبر خطای : چین کے احوال و کوائف پر فارسی کتاب خطای نامہ (تصنیف | |
| ۲ ۱۱۳ | ۹۲۲ھ/۱۵۱۶ء) کا مصنف . | |
| ۱ ۱۱۵ | * علی الہی : الوہیت علی کے قائل غالی شیعوں کا ایک فرقہ . | |
| | * علی امیری : (۱۲۷۳ھ/۱۸۵۷ء تا ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۳ء) ، ایک ترک عہدے دار ، مؤرخ | |
| ۱ ۱۱۵ | اور صاحب تاریخ و ادبیات وغیرہ . | |
| ۲ ۱۱۵ | * علی بابا : رگ بہ الف لیلة ولیة . | |
| | * علی ہک (ہے) : مولداً قفقازی، مصر کی ایک ممتاز اور قسمت آزما شخصیت (م ۱۱۸۷ھ/ | |
| ۲ ۱۱۵ | ۱۷۷۳ء) . | |
| ۱ ۱۱۸ | * علی ہک بن عثمان العباسی : (۷۶۶ء تا ۸۱۸ء) ، ایک ہسپانوی سیاح . | |
| ۱ ۱۱۸ | * علی پاشا تہہ دین لی : (۷۴۴ء تا ۸۲۲ء) ، یانیہ (Jannina) اور بعد ازاں آناطولی کا والی . | |
| | * علی پاشا چالدارلی زادہ : (جنوری زادہ) ، دولت عثمانیہ کا قاضی عسکر ، بعد ازاں | |
| ۲ ۱۲۱ | صدر اعظم (م ۸۰۹ھ/۱۴۰۷ء) ، | |
| ۱ ۱۲۳ | * علی پاشا چورلولی : (۷۷۰ء تا ۸۱۱ء) ، دولت عثمانیہ کا ایک صدر اعظم . | |
| | * علی پاشا حکیم اوغلو : (۸۱۰ھ/۱۶۸۹ء تا ۸۱۱ھ/۱۷۵۸ء) ، عثمانی سلاطین | |
| ۱ ۱۲۳ | محمود خان اول اور عثمان خان ثالث کے عہد کا صدر اعظم . | |
| | * علی پاشا خادم : دولت عثمانیہ میں پہلے آق آغاسی ، پھر بیگلربیگی اور بالآخر صدر اعظم | |
| ۲ ۱۲۵ | (م ۸۱۱ھ/۱۵۱۱ء) . | |
| ۱ ۱۲۶ | * علی پاشا داماد : (۸۰۷ھ/۱۶۶۷ء تا ۸۱۶ھ/۱۶۶۸ء) ، دولت عثمانیہ کا صدر اعظم . | |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۱۲۷ | علی پاشا رضوان : بیگو وچ : رگ بہ رضوان بیگو وچ (در لائن ، بار دوم) . | * |
| ۲ ۱۲۷ | علی پاشا سمیز : دولت عثمانیہ کا ایک صدر اعظم (م ۱۵۶۵/۸۹۷۲) . | * |
| ۱ ۱۲۸ | علی پاشا سورمہ لی : دولت عثمانیہ کا ایک صدر اعظم (م ۱۶۹۵/۸۱۱۰۶) . | * |
| | علی پاشا عرابہ جی : (آرابہ جی : نواح ۱۰۳-۱۰۳۲/۸۱۱۰۶ تا ۱۶۲۲/۸۱۱۰۶) . | * |
| ۲ ۱۲۸ | علی پاشا کوزلجہ : دولت عثمانیہ کا ایک صدر اعظم (م ۱۶۹۳) ، دولت عثمانیہ کا ایک صدر اعظم . | * |
| ۱ ۱۲۹ | علی پاشا مبارک : (۱۸۲۳/۸۱۲۳۹ تا ۱۸۹۳/۸۱۳۱۱) ، ایک مصری سیاست دان | * |
| ۲ ۱۲۹ | اور مصنف ، صاحب الخط الجديدة التوفیقیہ . | |
| ۲ ۱۳۰ | علی تگین : ماوراء النہر کا ایک ایلخانی حکمران (م ۱۰۳۴/۸۴۲۶ - ۱۲۵۰) . | * |
| ۲ ۱۳۱ | علی چلبی : رگ بہ واسع علیسی . | * |
| ۲ ۱۳۱ | علی حیدر : (۱۱۰۱/۸۱۶۹۰ تا ۱۱۹۹/۸۱۷۸۵) پنجابی کے ایک ممتاز شاعر . | * |
| ۲ ۱۳۲ | علی خان : رگ بہ مہدی خان . | * |
| | علی خان ، مرزا سید : بن احمد بن محمد الحسینی (۱۰۵۲/۸۱۶۴۲ تا ۱۱۱۸/۸۱۷۰۷) ، مصنف سلافة العصر فی محاسن اعیان العصر ، | ⊗ |
| ۲ ۱۳۲ | سلوة الغریب ، وغیرہ . | |
| ۲ ۱۳۳ | علی رضا بن موسی بن جعفر : رگ بہ علی بن موسی الرضا . | ⊙ |
| | علی رضا عباسی : (آقا رضا) ، دسویں - گیارہویں صدی ہجری میں ایران کا ایک مشہور | * |
| ۲ ۱۳۳ | مصور . | |
| ۱ ۱۳۶ | علی شاہ مردان : حضرت علیؑ کا ایک لقب . | * |
| | علی شیر قانع : میر (۱۱۳۰/۸۱۷۲۷ تا ۱۲۰۳/۸۱۷۸۸) ، ایک سندھی مؤرخ ، | * |
| ۱ ۱۳۶ | مقالات الشعراء اور تحفہ الکرام وغیرہ کا مصنف . | |
| | علی شیر نوائی : علی شیر بیگ یا امیر علی شیر المتخلص یہ نوائی (۱۳۴۱ تا ۱۵۰۱) ، وسط ایشیا کے ترکی ادب کی سب سے بڑی شخصیت . | * |
| ۲ ۱۵۳ | علی عزیز الندی گردلی : ایک ترک سیاستدان اور مصنف (م ۱۷۹۸/۸۱۲۱۳) . | * |
| | علی کبیر محمد : معروف بہ میرن جان الہ آبادی (۱۲۱۲/۸۱۷۹۷ تا ۱۷۹۷) ، | * |
| ۲ ۱۵۳ | فارسی زبان کے شاعر ، مصنف اور مترجم . | |
| ۱ ۱۵۵ | علی کوچک : رگ بہ بکتگین . | * |
| | علی گڑھ : (ہڑانا نام کول) ، اتر ہریش (بھارت) میں اسلامیان ہند کے تعلیمی مرکز | * |
| ۱ ۱۵۵ | مسلم یونیورسٹی کی بنا پر معروف شہر اور ضلعی صدر مقام . | |
| | علی گڑھ تحریک : سرسید احمد خان کے زیر قیادت اسلامیان ہند کی ایک اہم تعلیمی | * |
| ۱ ۱۵۶ | اور تہذیبی تحریک . | |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۵۸ | | ⊗ علی المتقی : رگ بہ المتقی الہندی . |
| ۲ ۱۵۸ | | * علی محمد شیرازی : رگ بہ باب . |
| ۲ ۱۵۸ | | ⊗ علی مردان : رگ بہ مبتلا . |
| ۲ ۱۵۸ | | ⊗ علی مردان : ساتویں صدی ہجری میں بنگالہ میں اقتدار حاصل کرنے والا ایک خلجی قسمت آزما (۸۶۱۵/۱۲۱۳ء) . |
| ۲ ۱۵۹ | | * علی مردان خان : نادر شاہ کے قتل (۱۷۴۷ء) کے بعد شہرت حاصل کرنے والا ایک بختیاری سردار (م نواح ۱۱۶۳/۱۷۵۰ء) . |
| ۱ ۱۶۰ | | ⊗ علی مردان خان ، امیرالامرا : عہد شاہجہانی کا ایک جلیل القدر امیر ، کشمیر و پنجاب کا صوبیدار اور خوبصورت باغات اور عمارات بنوانے کا شائق (م ۱۰۶۷/۱۶۵۷ء) . |
| ۱ ۱۶۲ | | ⊗ علی المہالمی : الملقب بہ مخدوم ابوالحسن علاء الدین؛ ہندوستان کے ایک ممتاز عالم اور مصنف تفسیر تبصیر الرحمن وغیرہ (م ۸۳۵/۱۴۳۲ء) . |
| ۱ ۱۶۳ | | * علی واسع : رگ بہ واسع علی . |
| ۱ ۱۶۳ | | * علی وردی خان : الملقب بہ مہابت جنگ ، اواخر دور مغلیہ میں بہار ، بنگال اور اڑیسہ کا ایک معروف نائب السلطنت (م ۱۷۵۶ء) . |
| ۱ ۱۶۳ | | ⊗ علی ہجویری : رگ بہ داتا گنج بخش " . |
| ۱ ۱۶۳ | | * علیم : رگ بہ (۱) الاسماء الحسنی ؛ (۲) غلم . |
| ۱ ۱۶۳ | | ⊗ علیم الدین (حکیم) : رگ بہ وزیر خان . |
| ۲ ۱۶۳ | | * اَلْعَلِیْمِ : ابو الیمن مجیر الدین عبدالرحمن (۸۸۶/۱۴۵۶ء تا ۹۲۸/۱۵۲۲ء) ، ایک عرب مؤرخ ، مصنف الانس الجلیل بتاریخ القدس و الخلیل وغیرہ . |
| ۲ ۱۶۵ | | * عَلِیُون : قرآن مجید کی ایک کثیر المعانی اصطلاح . |
| ۲ ۱۶۵ | | * عماد الدولہ : ابو الحسن علی بن بویہ الدیلمی ، بنو بویہ کا پہلا حکمران (از ۳۲۲/۹۳۳ء تا ۳۳۸/۹۴۹ء) . |
| ۱ ۱۶۶ | | * عماد الدین : ابو عبداللہ محمد بن محمد الکاتب الاصفہانی (۵۱۹/۱۱۲۵ء تا ۵۹۷/۱۲۰۱ء) ، عربی کا مشہور صاحب طرز انشا پرداز اور مؤرخ ، مصنف خریدة القصر و جریدة اهل العصر . |
| ۱ ۱۶۷ | | * عماد شاہ : رگ بہ عماد شاہیہ . |
| ۱ ۱۶۷ | | * عماد شاہیہ : فتح اللہ عماد الملک سے منسوب، برار (رگ بان) کا ایک حکمران خاندان (از ۱۴۹۰ء تا ۱۵۷۲ء) . |
| ۱ ۱۶۷ | | ● عمادی غزلوی : (نیز عمادی شہر یاری) ، عہد سلاجقہ کا ایک فارسی شاعر (م مابین ۵۴۰/۱۱۳۵ء و ۵۴۵/۱۱۵۰ء) . |
| ۱ ۱۶۸ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۴۱ | | * عمادیہ : موصل سے شمال میں کردستان کا ایک معروف مردم خیز شہر . |
| ۲ ۱۴۲ | | * عمارہ : جنوبی عراق میں ۱۹۱۳ء تک اسی نام کی سنجاق کا صدر مقام . |
| ۲ ۱۴۳ | | * عمارۃ : بمعنی مکان ، حویلی ، نیز ترکیہ میں دینیات کے متعلمین کے لنگر خانے . |
| | | * عمارہ بن ابی الحسن علی : بن زیدان الیمنی (۵۱۵ھ/۱۱۲۱ء تا نواح ۵۶۹ھ/۱۱۷۳ء) ، فاطمیوں کے عہد کا ایک عرب ادیب اور صاحب دیوان شاعر . |
| ۱ ۱۴۳ | | * عمالِقہ : (عمالِیق ؛ بائبل : Amalekites) ، مسلمانوں کی ادبی روایات میں یہودیوں کی مخالف ایک قدیم قوم . |
| ۲ ۱۴۶ | | * عمامہ : پگڑی ، دستار ؛ مشرق کے اسلامی ملکوں میں مردوں کے سر کا لباس . |
| ۲ ۱۴۷ | | * عمان : خلیج فارس پر ایک آزاد اسلامی ریاست . |
| ۲ ۱۹۶ | | * عمر بن ایوب : رگ بہ (۱) حماۃ ؛ (۲) ایوبیہ . |
| ۲ ۲۰۲ | | * عمر بن حفص : (ابو جعفر) ، خلیفہ المنصور عباسی کے عہد میں والی افریقیہ (از ۱۵۱ھ/۷۶۸ء) اور معروف سپہ سالار (م ۱۵۳ھ/۷۷۱ء) . |
| ۲ ۲۰۲ | | * عمر بن حفصون : اندلس کے اموی حکمرانوں کے خلاف ایک طویل بغاوت کا قائد (م ۳۰۶ھ/۹۱۸ء) . |
| ۱ ۲۰۳ | | * عمر بن الخطاب : امیر المؤمنین ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ممتاز صحابی اور خلیفہ ثانی ، بطل اسلام ، فاتح اعظم اور عظیم مدبر (شہادت ۳۳ھ/۶۴۴ء) . |
| ۱ ۲۰۷ | | * عمر بن ابی ربیعہ : (۳۳ھ/۶۴۴ء تا ۹۳ھ/۷۱۲ء) ، اموی عہد کا ممتاز ترین غزل گو شاعر . |
| ۲ ۲۳۰ | | * عمر بن عبدالعزیز : بن مروان بن الحکم ، ابو حفص ، خلافت راشدہ کی یاد تازہ کرنے والے صالح اور عادل اموی خلیفہ (از ۹۹ تا ۱۰۱ھ) . |
| ۲ ۲۳۲ | | * عمر بن علی : (شرف الدین) المصری السعدی ، المعروف باین الفارض ، ایک مشہور عرب صوفی شاعر (۵۷۶ھ/۱۱۸۱ء تا ۶۳۲ھ/۱۲۳۵ء) . |
| ۲ ۲۳۷ | | * عمر بن ہبیرہ : رگ بہ ابن ہبیرہ . |
| ۱ ۲۳۹ | | * عمر القندی : ترکیہ میں عہد عثمانیہ کا ایک قاضی اور مؤرخ ، مصنف غزوات حکیم اوغلو علی پاشا (م بعد از ۱۱۵۲ھ/۱۷۳۹ء) . |
| ۱ ۲۳۹ | | * عمر خیام : سلجوقی عہد کا مشہور ایرانی سائنس دان ، عالم ہیئت و ریاضیات ، شاعر اور عظیم رباعی گو (م ۵۲۶ھ/۱۱۳۲ء) . |
| ۲ ۲۳۹ | | * عمران : (عبرانی : عمرام) ، بروئے توریت حضرت موسیٰ کے والد اور تاریخ بنی اسرائیل کے ایک نامور شخص ؛ بروئے قرآن مجید حضرت عیسیٰ کے نانا . |
| ۲ ۲۴۹ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۵۰ | | * عمران بن حِطَّان السدوسی : البصری ، عہد حجاج بن یوسف الثقفی کا ایک عرب شاعر ، قرآن مجید اور احادیث کا عالم ۔ |
| ۲ ۲۵۱ | | * عمران بن شاہین : آل بویہ کے زمانے میں زیریں فرات کے دلدلی علاقے کا ایک رہزن اور بعد ازاں حاکم بطائع (م ۸۳۶۹/۷۹۷۹ء) ۔ |
| ۲ ۲۵۱ | | * العِمْرَالی : معین الدین الہندی ، آٹھویں صدی ہجری / چودھویں صدی عیسوی میں دہلی کے ایک مشہور عالم، مدرس اور متعدد کتب (مثلاً شرح کنز الدقائق) کے مصنف ۔ |
| ۱ ۲۵۲ | | * عمرانیات : رگ بہ علم (عمرانیات) ۔ |
| ۱ ۲۵۲ | | * عمر کوٹ : (امر کوٹ) ، سندھ میں سیاسی و تاریخی اعتبار سے ایک اہم قدیم قصبہ ۔ |
| ۲ ۲۵۳ | | * عمرو بن امیہ : بن خویلد، مشہور صحابی اور عہد نبوی میں ممتاز سیاسی خدمات انجام دینے والے مجاہد (م قبل از ۸۶۰ء) ۔ |
| ۱ ۲۵۶ | | * عمرو بن الہتم : (= سنان) بن سُمی التمیمی ، الملقب بہ المکحل، بنو تمیم کا ممتاز شاعر و خطیب (م ۵۷۷/۶۷۷ء) ۔ |
| ۱ ۲۵۷ | | * عمرو بن سعید : بن العاص بن امیہ الاموی، المعروف بہ الاشدق، بنو امیہ کا ایک عامل اور سپہ سالار (م ۵۷۰/۶۶۹ء) ۔ |
| ۲ ۲۵۷ | | *⊗ عمرو بن العاص : (العاصی) ، نامور صحابی ، سپہ سالار اور فاتح مصر (م ۸۴۲/۶۶۳ء) ۔ |
| ۱ ۲۶۰ | | * عمرو بن عبید بن باب : ابو عثمان (۸۰/۶۹۹ء تا نواح ۸۱۴/۷۶۱ء) ، ابتدائی دور کا ایک معتزلی عالم ۔ |
| ۱ ۲۶۱ | | * عمرو بن عدی : بن نصر بن ربیعہ، تیسری صدی عیسوی میں حیرہ کا پہلا لخمی بادشاہ (از ۲۶۸ تا ۲۸۸ء) ۔ |
| ۲ ۲۶۲ | | * عمرو بن قُمیثہ : بن ذریح بن سعد الضبعی ، بنو قیس کا ایک قدیم عرب شاعر (م مابین ۵۳۰ و ۵۴۰ء) ۔ |
| ۲ ۲۶۲ | | * عمرو بن کلثوم : زمانہ جاہلیت کا ایک مشہور اور نیک نام سردار اور شاعر ، المہملہل (رگ باں) کا نواسا ، یکے از العمران ۔ |
| ۱ ۲۶۳ | | *⊗ عمرو بن لُحی : بنو خزاعہ ، بنو کعب اور دیگر قبائل عرب کا مورث اعلیٰ ، مکے کا حاکم اور کعبے کا متولی ۔ |
| ۲ ۲۶۵ | | * عمرو بن اللیث : سجستان میں خاندان صفاریہ کے بانی یعقوب بن اللیث کا بھائی اور جانشین (م ۸۲۸۹/۹۰۲ء) ۔ |
| ۲ ۲۶۶ | | * عمرو بن مسعدہ : مامون الرشید کا ایک ترکی النسل کاتب اور انشا پرداز (م ۸۲۱ء/۸۳۲ء) ۔ |

| صفحہ عدد | اشارات | عنوان |
|----------|--|---|
| ۲ ۲۶۷ | اور ایک مسلمان مجاہد (م نواح ۵۲۱/۶۴۱ء)۔ | * عمرو بن معدیکرب : بن عبد اللہ الزبیدی ، ابو ثور ، مشہور عرب ہطل ، مخضرم شاعر |
| ۱ ۲۶۸ | ایک جنگجو اور ظالم بادشاہ (از ۵۵۳ء تا ۵۷۰ء)۔ | * عمرو بن ہند : الملقب بہ المحرق ، حیرہ کے لخمی بادشاہ المنذر کا بیٹا اور جانشین ، |
| ۲ ۲۶۸ | اموی قصر (تعمیر : مابین ۷۱۲ و ۷۱۵ء)۔ | * عمروہ : (قصیر عمرہ) ، دریائے اردن کی مشرقی سمت کے علاقے میں واقع ایک قدیم |
| ۱ ۲۷۴ | عمروہ : حج اصغر ، خاص شرائط و ارکان کے ساتھ بیت اللہ کی زیارت اور سعی و طواف۔ | ⊗ عمروہ : شہاب الدین ابو العباس احمد بن یحییٰ (ولادت ۵۷۰/۱۳۰۱ء) ، مملوک |
| ۲ ۲۸۲ | عہد کا نامور عالم اور مسالک الابصار فی ممالک الامصار کا مصنف (حیات ۵۷۱/۱۱۳۴ء)۔ | * العمق : اسکندرونہ کی سنجاق میں واقع شمالی شام کا ایک وسیع اور دریائی مٹی سے ڈھکا ہوا میدان۔ |
| ۱ ۲۸۵ | عمل : (فعل یا کام) ، فلسفہ اور علم کلام کی اصطلاح۔ | * عمّار بنو : صابیوں کے قبضے سے پہلے طرابلس پر حکمران قاضیوں کا خاندان (از ۶۱۰ء تا ۷۴۰ء/۱۱۰۷ء)۔ |
| ۱ ۲۸۶ | عمّار بنو (یا بنو ثابت) : طرابلس الغرب کا ایک حکمران خاندان (از ۷۴۰ء تا ۸۰۳ء/۱۳۰۰ء)۔ | * عمّار بنو (یا بنو ثابت) : طرابلس الغرب کا ایک حکمران خاندان (از ۷۴۰ء تا ۸۰۳ء/۱۳۰۰ء)۔ |
| ۱ ۲۸۸ | عمّار الموصلی : ابو القاسم عمار بن علی ، ایک مشہور عرب کحال ، الحاکم (۹۹۶ء تا ۱۰۲۰ء) کا معاصر اور المنتخب فی علاج العین کا مصنف۔ | * عمّار بن یاسر : بن عامر بن مالک ، ابو الیقظان ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشہور صحابی اور حضرت علیؓ کے حلیف اور طرفدار (م ۸۳۷ء)۔ |
| ۲ ۲۸۹ | عمّاریہ : الجزائر کی ایک مذہبی جماعت۔ | * عمّار بن یاسر : بن عامر بن مالک ، ابو الیقظان ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشہور صحابی اور حضرت علیؓ کے حلیف اور طرفدار (م ۸۳۷ء)۔ |
| ۲ ۲۹۰ | عمّان : اردن کی ہاشمی سلطنت کا دارالحکومت۔ | * عمّاس : (نیز عمّواس) ، نواح بیت المقدس میں فلسطین کا ایک قدیم شہر۔ |
| ۲ ۲۹۰ | عمود : (خیمے کی چوب) ، ستون کے لیے مسلم فن تعمیر کی ایک اصطلاح۔ | * عمود (جبل) : جنوبی الجزائر میں واقع صحرائے اعظم کے سلسلہ کوہستان اطلس کا ایک حصہ۔ |
| ۱ ۲۹۵ | عموریہ : (Amorium : سریانی : امورین Amorim) ، قسطنطنیہ سے کیلیکیا جانے والی سڑک پر فریجیا میں واقع ایک قلعہ۔ | * عموریہ : (Amorium : سریانی : امورین Amorim) ، قسطنطنیہ سے کیلیکیا جانے والی |
| ۱ ۲۹۶ | عمید : ایک اصطلاح : (۱) قرون وسطی کے ترکی ممالک میں بعض عہدے داروں کے | ⊗ عمید : ایک اصطلاح : (۱) قرون وسطی کے ترکی ممالک میں بعض عہدے داروں کے |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۲۹۷ | | القاب اور اسمائے ماموریت کا ایک جز : (۲) سامانی اور غزنوی عہد میں اونچے عہدے داروں کا لقب . |
| ۲ ۳۰۰ | | * عمید الدین : اسعد بن نصر الابراری الانصاری ، اتابک سعد بن زنگی کے عہد کا وزیر اور شاعر (م ۵۶۲۴/۱۱۲۷ء) . |
| ۱ ۳۰۱ | | * العمیدی : رکن الدین ابو حامد محمد بن محمد السمرقندی ، ایک معروف حنفی فقیہ اور الارشاد وغیرہ کا مصنف (م ۵۶۱۵/۱۱۲۱ء) . |
| ۲ ۳۰۱ | | * عناق : (۱) حضرت شیث کی توام بہن اور قاییل کی بیوی : (۲) سیاہ گوش : (۳) بنات النعش کا ایک ستارہ . |
| ۱ ۳۰۲ | | * عنایت اللہ کتبو : دور مغلیہ کا ایک عالم اور مؤرخ ، بہار دانش اور تاریخ دلکشا کا مصنف (م ۵۱۰۸/۱۶۶۹ء) . |
| ۲ ۳۰۲ | | ⊗ عنایت اللہ خان المشرقی : المعروف بہ علامہ مشرقی (۱۸۸۸ء تا ۱۹۶۳ء) ، برعظیم پاک و ہند میں خاکسار تحریک کے بانی ، ماهر تعلیم و ریاضی ، مصنف تذکرہ وغیرہ ، و مدیر الاصلاح . |
| ۱ ۳۰۳ | | ⊗ عنایت (شاہ) قادری : قصوری ، لاہوری ، شطاری سلسلے کے صوفی بزرگ ، بلھے شاہ (رک بان) کے مرشد اور غایۃ الحواشی وغیرہ کے مصنف (حیات ۵۱۱۵/۱۷۳۷ء) . |
| ۱ ۳۰۶ | | * عَنَبَر : سمندروں میں پائی جانے والی ایک مشک جیسی خوشبودار قیمتی چیز . |
| ۱ ۳۰۷ | | * الْعَنْبَر : (بنو) ، بنو تمیم میں سے ایک عرب قبیلہ . |
| ۱ ۳۰۸ | | * عَنَبَر : رک بہ سیرۃ عنترہ . |
| ۱ ۳۰۸ | | * عَنَبَرہ : بن شداد ، چھٹی صدی عیسوی کا ایک جنگ آزما عرب شاعر . |
| ۲ ۳۰۹ | | * عَنَبَری : (۱) مصر میں : سیرۃ عنترہ بیان کرنے والا داستان گو ؛ (۲) ترکی لفظ انتاری یا انتری سے ماخوذ ، بمعنی قفطان کے نیچے پہنا جانے والا مختصر سا لباس . |
| ۱ ۳۱۰ | | * عَنَبَرۃ : (چھوٹی برجھی یا عصا) ، علم حدیث و فقہ اور فن عمارت کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۱۰ | | * عَنَبَرۃ : ایک بہت قدیم عرب قبیلہ . |
| ۱ ۳۱۳ | | * عَنَسَارۃ : مراکش اور الجزائر میں منایا جانے والا ایک قدیم تہوار . |
| ۲ ۳۱۳ | | * عَنَصِر : اصل ، رکن اور جوہر اولی وغیرہ ؛ ایک مختلف المعانی اصطلاح . |
| ۲ ۳۱۳ | | * عَنَصْرِی : ابو القاسم حسن بن احمد العنصری البلخی ، محدود غزنوی کے دربار کا ایرانی شاعر (م نواح ۵۴۱/۱۰۴۹-۱۰۵۰ء) . |
| ۲ ۳۱۸ | | * عَنَقَاء : (عنقاء المغرب) ، ایک معروف روایتی پرندہ . |
| ۱ ۳۱۹ | | * عَنَكَبُوت : مکڑی . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۲۰ | | ⊗ العنکوت : قرآن مجید کی انتیسویں سورت . |
| ۱ ۳۲۱ | | * العنابہ : (موجودہ بونہ) ، الجزائر کے مشرق میں ایک ساحلی قصبہ . |
| ۲ ۳۲۲ | | * عناز (ہنو) : عراق و ایران کے درمیان سرحدی علاقے کا ایک حکمران خاندان (از نواح ۵۳۸۱/۵۹۹۱ تا ۵۵۱۱/۵۱۱۱ء) . |
| ۱ ۳۲۶ | | * عنوان : سرورق پر لکھا جانے والا کتاب کا نام . |
| ۲ ۳۲۶ | | * عنوان : محمد رضا بن حاجی صالح التبریزی ، گیارہویں صدی ہجری کا ایک فارسی شاعر . |
| ۲ ۳۲۶ | | * عنیزہ : جنوبی نجد میں ضلع قصیم کا ایک اہم شہر . |
| ۲ ۳۲۸ | | * عواذلہ : رگ بہ عوذلی . |
| ۲ ۳۲۸ | | * عوارض : (عوارض دیوانیہ) ، سلطنت عثمانیہ میں سلطان کے نام سے ایسویں صدی کے دوسرے ربع تک وصول کیے جانے والے بعض محصولات . |
| ۲ ۳۳۰ | | * العوازم : شمال مشرقی عرب کا ایک بدوی قبیلہ . |
| ۱ ۳۳۱ | | * العواصم : شام کے شمال مشرق میں بوزنطی سلطنت اور خلفا کے مابین متنازعہ سرحدی علاقے کا ایک حصہ . |
| ۱ ۳۳۲ | | * العوالق : رگ بہ عولقی . |
| ۱ ۳۳۲ | | * العواصر : جنوبی اور مشرقی عرب میں تین بڑی شاخوں میں منقسم بدویوں کا ایک قبیلہ . |
| ۱ ۳۳۳ | | * عوانہ بن الحكم الکلبی : ایک نامور عرب مؤرخ اور مصنف (۵۱۴م/۵۶۴ء یا ۵۱۵۳/۵۷۷ء) . |
| ۱ ۳۳۳ | | * عوج : (عاج) بن عنق (عناق) ، بائیل : Og ؛ بشن کا دیو ہیکل بادشاہ ، قدیم قصص کا ایک دراز قد کردار . |
| ۱ ۳۳۳ | | * العود : (Lute) ، قدیم زمانے سے مستعمل ایک آلہ موسیقی . |
| ۲ ۳۳۱ | | * عوذلی : (الف) ایک قبیلے کا خاندانی لقب ؛ (ب) مغربی عدن کا ایک ضلع . |
| ۱ ۳۳۲ | | * عوض : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۳۳۲ | | * العوفی : محمد بن محمد بن یحییٰ البخاری الحنفی ، چھٹی - ساتویں صدی ہجری کا ایک مشہور عالم ، لباب الالیاب اور جوامع الحکایات کا مصنف . |
| ۱ ۳۳۵ | | * عول : علم الفرائض کی ایک اصطلاح ، کئی ورثے میں یکسور حصوں کی تقسیم کے وقت وارثوں کے مجموعی حصے کے ایک اکائی سے بڑھ جانے کی صورت میں مشترک مقسوم علیہ کو بڑھا دینا . |
| ۲ ۳۳۵ | | * عولقی : (الف) قبائلی وفاق ؛ (ب) جنوبی عرب کے ایک علاقے کا نام . |
| ۱ ۳۳۷ | | ⊗ عہد : پختہ وعدہ ؛ ایک فقہی اصطلاح . |
| | | * عیاض بن موسیٰ : ابو الفضل ، عالم المغرب اور امام اہل الحدیث ، ایک مشہور مالکی |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|---|-------|
| ۱ | فقہ اور محدث ، مصنف کتاب الشفا وغیرہ (م نواح ۵۵۴۴/ | |
| ۱ ۳۵۱ | ۶۱۱۴۹) . | |
| ۲ ۳۵۲ | ⊗ عید : مسلمانوں کے دو اہم تہوار . | |
| ۱ ۳۵۴ | * عید الاضحیٰ : عید قربان و عید النحر یا عید الکبیر (بڑی عید) . | |
| ۲ ۳۵۴ | * عید پیرام : رگ بہ پیرام . | |
| ۲ ۳۵۴ | * عید الفطر : عید الصغیر (چھوٹی عید) : ماہ رمضان کے خاتمے پر یکم شوال المکرم کو منائی جانے والی عید . | |
| ۲ ۳۵۵ | * عید روس : (عِدروس) ، با علوی کی شاخ سقاف میں سے جنوبی عرب ، ہندوستان اور انڈونیشیا میں آباد فاضل سادات و صوفیہ کا ایک خالدان . | |
| ۱ ۳۵۹ | * العید روسی : رگ بہ عید روس . | |
| ۱ ۳۵۹ | * عیداب : بحیرہ قلزم کے افریقی ساحل پر ایک قدیم (اب ویران) بندرگاہ . | |
| ۱ ۳۶۰ | ⊗ عیسیٰ : ابن مریم ، بنی اسرائیل کے مشہور اور صاحب کتاب (انجیل) رسول . | |
| ۲ ۳۶۴ | * عیسیٰ بن دینار : بن واعد الغافقی ، اندلس میں اسلامی فقہ ، دینیات اور علم کلام کے تین بڑے بانیوں میں سے ایک . | |
| ۲ ۳۶۶ | * عیسیٰ بن الشیخ : بن السلیل الشیبانی ، المعتمد کے عہد میں رملہ کا والی (م ۵۲۶۹/ | |
| ۱ ۳۶۷ | ۶۸۸۲) . | |
| ۱ ۳۶۷ | * عیسیٰ بن علی : رگ بہ علی بن عیسی . | |
| ۱ ۳۶۷ | * عیسیٰ بن عمر : الثقفی البصری ، ایک قدیم عرب نحوی اور قاری (م ۵۱۴۹/۵۷۶۶) . | |
| ۱ ۳۶۸ | * عیسیٰ بن موسیٰ : بن محمد بن علی ، پہلے دو عباسی خلفا السفاح اور المنصور کا بھتیجا (م ۵۱۶۷/۵۷۸۳) . | |
| ۱ ۳۶۹ | * عیسیٰ بن المہنا : شرف الدین الطائی ، شامی بدوی قبیلے آل فضل کا سردار ، سلامیہ کا جاگیردار اور مالیک اور منگولوں کی باہمی جنگوں میں ایک اہم کردار (م ۵۶۸۳/۵۱۲۸۴) . | |
| ۲ ۳۸۰ | * عیسیٰ نھر : (نھر عیسیٰ بن علی) ، بغداد کے گرد و نواح میں بہنے والی چار قدیم نہروں میں سے ایک (آج کل نا پید) . | |
| ۲ ۳۸۱ | * عیسائی : (= عیسوی) ، رگ بہ نصاری . | |
| ۱ ۳۸۱ | * العیسائیہ : (العیسویہ) ، ابو عیسیٰ الاصفہانی (رگ بان) سے منسوب ایک یہودی فرقہ . | |
| ۲ ۳۸۳ | * عیسائیہ : (عیسوی) ، مراکش میں ایک طریقہ تصوف : بانی : شیخ محمد بن عیسی الصفیانی المختاری المعروف بہ مرشد کامل (م مابین ۵۹۳۰/۱۵۲۳ء و ۱۵۲۷/۵۹۳۳) . | |
| ۱ ۳۸۹ | * عین : رگ بہ ع . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۸۹ | | * عَیْن : آنکھ ؛ عمل بصارت اور مظاهر و اعیان وغیرہ کے لیے ایک کثیر المعانی اصطلاح . |
| ۲ ۳۹۰ | | * عَیْن : جمیع آلات بصر کے لیے ایک قدیم طبی اصطلاح . |
| ۲ ۳۹۲ | | * عَیْن : بد نظری کے لیے اسلامی اصطلاح . |
| ۱ ۳۹۳ | | * عَیْنَات : وادی تریم میں حضرموت کا ایک شہر . |
| ۲ ۳۹۴ | | * عَیْن التمر : انبار اور کوفے کے درمیان ایک قدیم تاریخی مقام . |
| ۲ ۳۹۶ | | * عَیْن تَمَشْنُت : الجزائر کا ایک قصبہ . |
| ۲ ۳۹۶ | | * عَیْن جالوت : فلسطین میں واقع ایک قدیم گاؤں ، حضرت داودؑ اور جالوت اور بعد ازاں منگولوں اور مغلوں کے درمیان معرکہ آرائی کا میدان . |
| ۲ ۳۹۸ | | * عَیْن الجَرّ : (عنجر) ، البقاع (رگ باں) میں ایک اہم اور قدیم مقام اور خلفائے بنو امیہ کی ایک سکونت گاہ . |
| ۲ ۳۹۹ | | * عَیْن دَرَّہَم : شمالی تونس میں ۲۶۳۱ فٹ کی بلندی پر واقع عسکری اعتبار سے ایک اہم مقام . |
| ۱ ۴۰۰ | | * عَیْن دَلْفَہ : شام کے شمالی علاقے میں ایک چشمہ . |
| ۲ ۴۰۰ | | * عَیْن الدِّین : (شیخ) ، نام محمد ، عرف گنج العلوم ، برعظیم پاک و ہند کے ایک قدیم عالم دین ، معلم اور مصنف (م ۵۷۹۵/۱۱۹۳ء) . |
| ۲ ۴۰۲ | | * عَیْن زَرْبَہ : آناتولی (رگ باں) کا ایک ویران قصبہ . |
| ۲ ۴۰۳ | | * عَیْن شَمس : قدیم مصری شہر اون کا عربی نام . |
| ۲ ۴۰۵ | | * عَیْن طاب : (عین قاب) ، آناتولی کے جنوب مشرق میں ایک اہم شہر اور ایک ولایت کا صدر مقام . |
| ۱ ۴۰۷ | | * عَیْن مُوسٰی : متعدد چشموں کا نام : (۱) وادی موسٰی میں بمقام سیق ؛ (۲) شام میں الکفر (علاقہ حوران) کے شمال میں ؛ (۳) قاہرہ کے مشرق میں جبل المقطم پر ؛ (۴) عیون موسٰی : اردن میں چشموں کا ایک مجموعہ ؛ (۵) قصبہ سویز کے جنوب مشرق میں بارہ چشموں کا ایک مجموعہ . |
| ۱ ۴۰۸ | | * عَیْن الْوَرْدَہ : بقول بعض راس العین (رگ باں) کا دوسرا نام ، ۶۸۵/۱۲۸۵ء میں شیعین کوفہ اور شامی افواج کے درمیان معرکہ آرائی کا میدان . |
| ۲ ۴۰۸ | | * عَیْنی : حسن اقلندی (۱۱۸۰/۱۷۶۶ء تا ۱۲۵۳/۱۸۳۷ء) ، عثمانی سلطان محمود ثانی کے عہد کا مشہور ترین شاعر . |
| ۱ ۴۰۹ | | * العَیْنی : بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد بن موسٰی (۱۳۶۱/۱۷۶۲ء تا ۱۸۵۵/۱۴۵۱ء) ، ایک مشہور حنفی فقیہ ، محدث اور شارح صحیح بخاری . |
| ۲ ۴۱۰ | | * عَیَّار : لفظی معنی بدمعاش ، لجا ، آوارہ ؛ نویں سے بارہویں صدی تک فتوہ کے تحت عراق اور ایران میں بھرتی کیے جانے والے سپاہیوں کے لیے ایک فارسی اصطلاح . |

- * العیاشی: ابو سالم عبداللہ بن محمد (۱۰۳۷ھ/۱۶۲۷ء تا ۱۰۹۰ھ/۱۶۷۹ء) ، ایک بربر عالم ، محدث ، فقیہ ، ادیب ، صوفی اور مصنف .
- * العیاشی: ابو نصر محمد بن مسعود بن محمد عیاش ، تیسری صدی ہجری/نویں صدی عیسوی کا ایک شیعہ عالم اور مصنف .



- ⊗ غ: (غین) ، عربی حروف تہجی کا انیسواں ، فارسی کا بائیسواں اور اردو کا پینتیسواں حرف .
- * غات: صحرائے طرابلس کا ایک شہر .
- * غارم: (غریم ، بمعنی مقروض) ، زکوٰۃ کے قرآنی مصارف میں سے ایک مصرف ؛ ایک اہم فقہی اصطلاح .
- * غازان محمود (غازان خان): (از ۱۲۹۵ھ/۱۲۹۵ء تا ۱۳۰۳ھ/۱۳۰۳ء) ، ایران کا ایک مغول ایلخانی فرمانروا .
- * غازی: غزوہ میں شریک ؛ اصطلاحاً غیر مسلموں کے خلاف جنگ میں حصہ لینے والا مجاہد .
- * غازی (شاہ عراق): شاہ فیصل اول کا بیٹا اور اس کا جانشین (از ۱۹۳۳ء تا ۱۹۳۹ء) .
- * غازی: رگ بہ الملک الظاہر .
- * غازی سیف الدین: بن عماد الدین زنگی ، الموصل کا اتابک (از ۱۱۳۴ھ/۱۱۳۴ء تا ۱۱۴۹ھ/۱۱۴۹ء) .
- * غازی سیف الدین: بن قطب الدین مودود [رگ ہاں] ، موصل کا اتابک (از ۱۱۲۵ھ/۱۱۲۵ء تا ۱۱۸۰ھ/۱۱۸۰ء) .
- * غازی (علی پاشا): رگ بہ علی پاشا .
- ⊗ غازی پور: اتر پردیش (بھارت) کے ایک ضلع کا صدر مقام .
- * غازی چیلی: اہل جینوا کے خلاف بحری مہمات کی بنا پر معروف سینوب (ترکیہ) کا حکمران (از ۱۳۰۰ھ/۱۳۰۰ء تا ۱۳۳۰ھ/۱۳۳۰ء) .
- * غازی خان: ملک سہراب خان ڈو ڈائی بلوچ کے تین فرزندوں میں سے ایک اور پاکستان کے مشہور شہر ڈیرہ غازی خان کا بانی اور جاگیردار (حیات ۱۵۵۲ھ/۱۵۵۲ء) .
- * غازی الدین حیدر: نواب سعادت علی خان کا دوسرا بیٹا ، سلطنت مغلیہ کا ہرے نام

| صفحہ عبود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۴۲۵ | وزیر، بادشاہ اودھ (از ۱۸۱۹ء/۱۲۳۳ھ تا ۱۸۲۷ء/۱۲۴۳ھ) . | |
| | * غازی الدین خان : میر شہاب الدین فتح جنگ ؛ عابد خان الملقب بہ قلیچ خان کا بڑا بیٹا اور دکن کے نظام الملک آصف جاہ اول کا والد ، اورنگ زیب عالمگیر کے عہد کا مشہور سپہ سالار اور ماہر جنگ (م ۱۷۰۹ء) . | |
| ۱ ۴۲۶ | غازی گرای اول : قریم (کریمیا) کا خان (م ۱۵۲۳ء/۹۲۳ھ) . | |
| ۱ ۴۲۶ | * غازی گرای ثانی : المعروف بہ بورا (= طوفان) ، قریم (کریمیا) کا دوبار خان (از ۱۵۹۶ء/۹۹۶ھ تا ۱۵۸۸ء/۹۸۸ھ و ۱۵۹۶ء/۱۰۰۵ھ تا ۱۵۹۶ء/۱۰۰۵ھ) اور ایرانیوں کے خلاف عثمانی فوج کا قائد ، نیز ادیب اور شاعر . | |
| ۲ ۴۲۶ | * غازی گرای ثالث : اپنے والد سلیم گرای کے بعد قریم (کریمیا) کا خان (از ۱۱۱۶ھ/۱۷۰۳ء تا ۱۱۱۸ھ/۱۷۰۷ء) . | |
| ۲ ۴۲۸ | * غازی محمد : المعروف بہ کزی (قاضی) ملا، قفقاز کی جنگ آزادی کا ایک مسلمان رہنما (رگ بہ داغستان) . | |
| ۱ ۴۲۹ | * غازی میان : المعروف بہ سپہ سالار مسعود غازی ، برعظیم پاک و ہند کے ایک قدیم اور مشہور ولی، سلطان محمود غزنوی کی فوج کے ایک سپاہی اور شہید (م ۱۰۳۳ء/۴۲۳ھ) . | |
| ۱ ۴۲۹ | * غازیہ : مصر میں برامکہ کہلانے والی رقاصہ عورتیں . | |
| ۱ ۴۳۱ | * غاشیہ : (غلاف ، خصوصاً زین کا) ، سلاجقہ اور ممالیک کے ہاں منصب بادشاہت کا ایک نشان . | |
| ۲ ۴۳۱ | ⊗ الغاشیہ : قرآن مجید کی اٹھاسویں سورۃ . | |
| ۱ ۴۳۳ | ⊗ غافر : رگ بہ المؤمن (سورۃ) . | |
| ۱ ۴۳۳ | ⊗ الغافر : اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی میں سے ایک . | |
| | * الغافقی : محمد بن قسوم بن اسلم ، چھٹی صدی ہجری / بارہویں صدی عیسوی کا ایک اندلسی عالم ، معالج امراض چشم اور چند کتب کا مصنف . | |
| ۲ ۴۳۳ | ⊗ غالب : میرزا اسد اللہ خان (۱۲۱۲ء/۱۷۹۷ء تا ۱۲۸۵ء/۱۸۶۹ء) ، برصغیر پاک و ہند میں اردو اور فارسی کے عظیم صاحب دیوان شاعر اور متعدد کتابوں کے مصنف . | |
| ۱ ۴۳۴ | * غالب اسمعیل : (۱۸۹۵ء تا ۱۸۹۵ء) ، سلطنت عثمانیہ کے نامور مدیر ادھم پاشا کا بیٹا، ہریوی کونسل کا رکن اور بعد ازاں صوبہ افریطش کا مشاور . | |
| ۲ ۴۴۲ | * غالب ددہ : (۱۷۵۷ء - ۱۷۵۸ء تا ۱۷۹۹ء/۱۲۱۳ھ) عثمانی ادب کے قدیم دبستان کے آخری بڑے شاعر . | |
| ۱ ۴۴۳ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۴۴۴ | * غالب بن صعصعہ : مشہور عرب شاعر فرزدق کا باپ اور بنو تمیم کا ایک فیاض فرد . | |
| ۲ ۴۴۶ | * غالب بن عبدالرحمن الصقلی : اندلسی خلفا الحکم ثانی اور ہشام کا عظیم سپہ سالار ، اندلس میں عیسائیوں اور افریقہ میں ادریسیوں اور فاطمیوں کے خلاف جنگوں کا قائد (م ۵۳۱/۶۸۱ء) . | |
| ۱ ۴۴۷ | ⊗ غالی : رگ بہ شیعہ . | |
| ۱ ۴۴۷ | * غامد : سعودی عرب کا ایک قبیلہ ، نیز ایک ضلع . | |
| ۱ ۴۴۸ | * غالہ : نائیجیری سودان کا ایک قدیم اور آج کل ویران شہر . | |
| ۱ ۴۵۱ | * غانہ : افریقی جمہوریہ (سابقاً گولڈ کوسٹ) میں اشاعت اسلام . | |
| ۲ ۴۵۳ | * غالیہ (بنو) : الموحدون کے عہد میں المرابطون کو دوبارہ برسرِ اقتدار لانے کی کوشش کرنے والا صنهاجہ بربروں کا ایک خاندان . | |
| ۲ ۴۵۷ | * غبار : (گرد) ، خطاطی کی ایک قسم ، انتہائی باریک تحریر . | |
| ۲ ۴۵۷ | * الغبار : رگ بہ حساب الغبار . | |
| ۲ ۴۵۷ | * غبرینی : سابق میں الجزائر کے علاقہ قبائلیہ کے مشرقی سرے پر آباد ، زاوہ بربروں کی ایک شاخ (بنو غبرون کی نسبت سے) . | |
| ۱ ۴۵۸ | * غجدوان : بخارا کے قریب ایک قصبہ . | |
| ۲ ۴۵۸ | * غجدوالی : خواجہ عبدالخالق بن عبدالجلیل ، نامور شیخ طریقت ، عالم اور مصنف (م ۵۶۱/۶۲۲ء) . | |
| ۱ ۴۶۰ | * غدامس : طرابلس سے جنوب مغرب میں الصحراء کا ایک شہر اور نخلستان . | |
| ۲ ۴۶۰ | * غدیر العجم : مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے مابین جحفہ کے قریب واقع شیعوں کے نزدیک ایک قابل احترام مقام . | |
| ۲ ۴۶۱ | * غراب : کوا . | |
| ۱ ۴۶۳ | * الغراب : جنوبی آسمان پر ستاروں کا مجموعہ . | |
| ۲ ۴۶۳ | * غرایہ : غالی شیعوں کا ایک فرقہ . | |
| ۱ ۴۶۴ | * غریب : مغرب ، مشرق کی ضد . | |
| ۲ ۴۶۴ | * غریبہ : مصر کے ڈیلٹا میں ایک صوبہ . | |
| ۱ ۴۶۵ | * غرجستان : (غرجستان ، غرشتان) ، افغانی ترکستان میں مرغاب کی بالائی وادی کا ایک علاقہ . | |
| ۱ ۴۶۶ | * غردایہ : (غردیہ گردایہ) ، الجزائر کے جنوب میں مزاب کا ایک شہر . | |
| ۱ ۴۶۸ | * غروش : رگ بہ غروش . | |
| ۱ ۴۶۸ | * غرماء : رگ بہ غارم (غریم) . | |
| | * غرناطہ : (Granada) ، اندلس کا مشہور تاریخی شہر ، اسلامی سلطنت غرناطہ کا | |

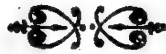
| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ۱ ۴۶۸ | دارالحکومت ، موجودہ سپین کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام ۔ | |
| ۲ ۴۷۰ | * غُرُوش : غرش ، قرش ، پیاستر (Piastre) ، ترکیہ کا ایک وزنی چاندی کا سکہ ۔ | |
| | * غَرِیب : عجیب ، نادر ، نامانوس ، غیر ملکی ؛ ایک کثیر المعانی اصطلاح : (۱) قرآن مجید و حدیث کے نادر الفاظ ؛ (۲) منقطع سلسلہ روایت والی احادیث ؛ (۳) بحر المتدارک ۔ | |
| ۱ ۴۷۲ | ⊗ غَرِیب شاہ شہنشاہ : رضا شاہ پہلوی کے عہد میں ایرانی بلوچستان کے مقام ہارک سے پاکستانی بلوچستان میں نقل مکانی کرنے والے ایک بزرگ (م ۱۳۵۲ھ) | |
| ۲ ۴۷۲ | اور ان سے موسوم ایک مقام ۔ | |
| | * الغَرِیض : ابو یزید ، یا ابومروان عبدالملک ، اوائل عہد اسلام میں مکے کا ایک مشہور ماہر موسیقی (م نواح ۵۹۸/۷۱۷ء) ۔ | |
| ۱ ۴۷۳ | * غَزَّ : چھٹی صدی عیسوی میں چین سے بحیرہ اسود تک کے تمام قبائل کو متحد کر کے ایک بدوی سلطنت کی بنیاد رکھنے والا ترکوں کا اوغوز قبیلہ ۔ | |
| ۱ ۴۷۴ | * غَزَاة یا غَزَوَة : کفار کے خلاف جنگ ۔ | |
| ۱ ۴۷۷ | * غَزَال : ثوری نوع کے وحشی ہرن ۔ | |
| | * الغَزَال : یحییٰ بن الحَکَم ، اندلس میں الحَکَم اور عبدالرحمن ثانی کے زمانے کا ایک نازک اندام شاعر اور بوزنظی دربار میں اندلس کا سفیر ۔ | |
| ۱ ۴۷۹ | * الغَزَالی : احمد بن محمد ، امام ابو حامد الغزالی کے بھائی ، اپنے زمانے کے مشہور صوفی بزرگ اور چند کتابوں کے مصنف (م ۵۵۲/۷۱۲ء) ۔ | |
| ۱ ۴۸۱ | * الغَزَالی : امام ابو حامد محمد بن محمد الطوسی الشافعی (۵۸۰/۷۳۸ء تا ۵۵۰/۷۵۷ء) ، عالم اسلام کے بدیع الخیال مفکر ، عالم دینیات ، متکلم ، صوفی اور متعدد دینی ، فقہی اور کلامی کتابوں کے مصنف ۔ | |
| ۱ ۴۸۲ | * غَزَالی : محمد چلبی ، سلطان سلیمان کے ابتدائی عہد کا ایک ترکی شاعر (م نواح ۸۴۱-۸۴۲/۱۴۳۷-۱۴۳۸ء) ۔ | |
| ۱ ۴۹۰ | ⊗ غَزَل : (فارسی) ، فارسی ، اردو اور دیگر زبانوں میں عشق و محبت کے موضوع پر مشہور و مقبول صنف سخن ۔ | |
| ۱ ۴۹۱ | * غزلیہ (غزلی یا غزلیں) : مشرقی افغانستان کا ایک قدیم تاریخی شہر ، غزنوی سلاطین کا دارالحکومت ۔ | |
| ۲ ۵۱۱ | ⊗ غزنوی ، عبدالله : سید (۵۱۲۳۰/۱۱۱۵ء تا ۵۱۲۹۸/۱۱۸۸۱ء) ، غزنی سے ترک وطن کر کے امرتسر میں آباد ہونے والے عالم دین ، محدث اور ایک تفسیری حاشیے کے مصنف ۔ | |
| ۱ ۵۱۷ | * غزنویہ : غزنہ پر حکمران ایک ترکی النسل خانوادہ (از ۵۳۶۷/۱۱۴۷ء تا ۵۵۸۳/۱۱۶۷ء) ۔ | |

| صفحہ نمبر | اشارات | منوان |
|-----------|---|-------|
| ۲ ۵۲۱ | ۰ (۱۱۸۷ء) | |
| ۲ ۵۲۸ | * غزلی دور کا فن اور یادگار عمارتیں : سلطنت غزنہ کی دستکاریاں اور اہم عمارتیں . | |
| | ● غزوات : رگ بہ غزوات : غزوات نبوی بذیل مقالہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، در جلد ۱۹ . | |
| ۱ ۵۳۱ | * الغزولی : علاء الدین علی بن عبد اللہ البہائی الدمشقی ، برہر نسل کا ایک عرب عالم اور مصنف مطالع البدور فی منازل السرور (م ۸۱۵/۱۳۱۲ء) . | |
| ۱ ۵۳۱ | * غزۃ : جنوب مغربی یہودیہ (Judea) کا ایک اہم تجارتی شہر . | |
| ۲ ۵۳۱ | * غسان : بنو شام کا ایک قدیم یعنی الاصل اور بوزنطی سلطنت کا اطاعت گزار حکمران عیسائی خاندان . | |
| ۲ ۵۳۲ | * الغسانی : ابو عبد اللہ محمد (حمو) بن عبد الوہاب ، مراکش کے سلطان کا وزیر و سفیر (حیات ۱۱۰۰ھ/۱۶۹۲ء) . | |
| ۱ ۵۳۶ | * الغسانیہ : فرقہ مرجئہ میں شامل ، غسان الکوفی کے پیرو . | |
| ۲ ۵۳۶ | * غسل : طہارت کبریٰ کی بجا آوری کے لیے ایک شرعی اصطلاح . | |
| ۱ ۵۳۷ | * غسیل الملائکۃ : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی اور غزوہ احد کے نامور شہید حضرت حنظلہؓ بن ابی عامر الاوسی کا لقب . | |
| ۱ ۵۳۷ | * غصب : ایک فقہی اصطلاح ، کسی سے کوئی چیز زبردستی چھین لینا ؛ غیر قانونی قبضہ ؛ دوسرے کے حقوق کا ناجائز استعمال . | |
| ۱ ۵۳۸ | * الغضنفر : عدۃ الدولۃ ابو تغلب فضل اللہ بن ناصر الدولہ الحمدانی ، حاکم موصل (از ۳۵۸ھ/۹۲۸ء تا ۳۲۹ھ/۹۷۹ء) . | |
| ۲ ۵۳۸ | * غطفان : دو عرب قبیلوں کا نام . | |
| ۲ ۵۳۹ | * غفار : معدی (اسمعیلی) خاندان سے تعلق رکھنے والا ایک عرب قبیلہ . | |
| ۲ ۵۳۱ | ⊗ غفار : بخشنے والا ؛ رگ بہ الاسماء الحسنی . | |
| ۱ ۵۳۲ | * غفاری : احمد بن محمد ، ایرانی مؤرخ اور شاعر ، نگارستان اور نسخہ جہاں آراے غفاری کا مصنف (م ۵۶۷ھ/۱۱۷۵ء) . | |
| ۱ ۵۳۲ | * غفران مآب : سید دلدار علی (۱۱۶۶ھ/۱۷۵۳ء تا ۱۲۳۵ھ/۱۸۲۰ء) ، برعظیم پاک و ہند کے ایک متأخر شیعہ مجدد مجتہد اور متعدد کتابوں کے مصنف . | |
| ۲ ۵۳۲ | ⊗ غفور : بخشنہار ؛ رگ الاسماء الحسنی . | |
| ۲ ۵۳۹ | * غفوری مجید : (۱۸۸۱ تا ۱۹۳۳ء) ، بشکردوں اور تاتاریوں کا ایک صاحب دیوان قومی شاعر | |
| ۲ ۵۳۹ | * غلافہ : غلفہ ، غلفکہ ، بیت الفقیہ کے نزدیک زبیدہ (یعنی) کی بارونق بندرگاہ اور ایک قدیم تجارتی منڈی اور شہر . | |
| ۲ ۵۵۹ | * غلام : لڑکا ، نوکر ؛ رگ بہ عبد . | |
| ۱ ۵۵۱ | | |

| مجلد نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|---|--|
| ۱ ۵۵۱ | غلّام احمد ، مرزا : قادیانی : (۱۸۳۵ تا ۱۹۰۸ء)، بر عظیم پاک و ہند کا ایک متنبی اور بانی جماعت احمدیہ (رگ باں ، در تکملہ) . | ⊗ غلام احمد ، مرزا : قادیانی : (۱۸۳۵ تا ۱۹۰۸ء)، بر عظیم پاک و ہند کا ایک متنبی اور بانی جماعت احمدیہ (رگ باں ، در تکملہ) . |
| ۱ ۵۵۱ | غلّام نعلب : محمد بن عبدالواحد بن ابی ہشام ، ابو عمر الزاهد العطرز البارودی (۸۲۶۱/۸۲۷۵ تا ۸۳۴۵/۸۳۵۷ء) ، ایک عرب ماهر لغت ، شارح اور مصنف . | * غلام نعلب : محمد بن عبدالواحد بن ابی ہشام ، ابو عمر الزاهد العطرز البارودی (۸۲۶۱/۸۲۷۵ تا ۸۳۴۵/۸۳۵۷ء) ، ایک عرب ماهر لغت ، شارح اور مصنف . |
| ۱ ۵۵۲ | غلّام حسین خان : مغلوں کے آخری عہد کا مورخ مصنف سیر المتاخرین (حیات . ۱۸۱۵/۱۸۲۳ء) . | * غلام حسین خان : مغلوں کے آخری عہد کا مورخ مصنف سیر المتاخرین (حیات . ۱۸۱۵/۱۸۲۳ء) . |
| ۲ ۵۵۲ | غلّام حسین سلیم زید پوری : ایک ہندوستانی مؤرخ ، مصنف ریاض السلاطین (۱۸۱۷/۱۸۲۳ء م) . | * غلام حسین سلیم زید پوری : ایک ہندوستانی مؤرخ ، مصنف ریاض السلاطین (۱۸۱۷/۱۸۲۳ء م) . |
| ۱ ۵۵۳ | غلّام حسین مسعودی (بگٹی) : بلوچستان میں انگریزوں کے خلاف جنگوں کا ایک مجاہد (شہادت ۱۸۶۷ء) . | ⊗ غلام حسین مسعودی (بگٹی) : بلوچستان میں انگریزوں کے خلاف جنگوں کا ایک مجاہد (شہادت ۱۸۶۷ء) . |
| ۲ ۵۵۳ | غلّام حیدر بخاری : شاہ : سید (۱۸۲۵ م/۱۸۳۸ء تا ۱۸۳۶ م/۱۹۰۸ء) ، سلسلہ چشتیہ کے ایک نامور شیخ طریقت اور خاتقاہ جلال پور (ضلع جہلم) کے بانی . | ⊗ غلام حیدر بخاری : شاہ : سید (۱۸۲۵ م/۱۸۳۸ء تا ۱۸۳۶ م/۱۹۰۸ء) ، سلسلہ چشتیہ کے ایک نامور شیخ طریقت اور خاتقاہ جلال پور (ضلع جہلم) کے بانی . |
| ۲ ۵۵۵ | غلّام خلّال ، ابو بکر عبدالعزیز بن جعفر بن احمد ، ایک جلیل القدر حنبلی محدث و مفتی اور متعدد کتب (زاد المسافر وغیرہ) کے مصنف (۸۳۶۳ م/۸۹۷۷ء) . | * غلام خلّال ، ابو بکر عبدالعزیز بن جعفر بن احمد ، ایک جلیل القدر حنبلی محدث و مفتی اور متعدد کتب (زاد المسافر وغیرہ) کے مصنف (۸۳۶۳ م/۸۹۷۷ء) . |
| ۱ ۵۵۶ | غلّام رسول ، مولوی : (۱۸۴۹ تا ۱۸۹۲ء) ، پنجابی کے نامور شاعر اور مقبول عام قصوں احسن القصص وغیرہ کے مصنف . | ⊗ غلام رسول ، مولوی : (۱۸۴۹ تا ۱۸۹۲ء) ، پنجابی کے نامور شاعر اور مقبول عام قصوں احسن القصص وغیرہ کے مصنف . |
| ۱ ۵۵۷ | غلّام رسول ، مولوی ، (قلعہ) : (ولادت ۱۸۲۸ م/۱۸۱۳ء) ، پنجاب کے ایک ممتاز عالم ، مفتی ، کلامی پنجابی شاعر اور بہت سی کتابوں کے مصنف . | ⊗ غلام رسول ، مولوی ، (قلعہ) : (ولادت ۱۸۲۸ م/۱۸۱۳ء) ، پنجاب کے ایک ممتاز عالم ، مفتی ، کلامی پنجابی شاعر اور بہت سی کتابوں کے مصنف . |
| ۲ ۵۵۷ | غلّام سرور ، مفتی : (۱۸۲۸ م/۱۸۲۸ء تا ۱۸۳۰ م/۱۸۹۰ء) ، لاہور کے نامور عالم ، مفتی ، تذکرہ نگار اور خزینۃ الاصفیاء وغیرہ کے مصنف . | ⊗ غلام سرور ، مفتی : (۱۸۲۸ م/۱۸۲۸ء تا ۱۸۳۰ م/۱۸۹۰ء) ، لاہور کے نامور عالم ، مفتی ، تذکرہ نگار اور خزینۃ الاصفیاء وغیرہ کے مصنف . |
| ۲ ۵۵۹ | غلّام فرید : رگ بہ فرید . | ⊗ غلام فرید : رگ بہ فرید . |
| ۲ ۵۵۹ | غلّام قادر روہیلہ بن ضابطہ خان : نواب نجیب الدولہ کا پوتا ، حاکم نجیب آباد مغل شاہنشاہ شاہ عالم اور اس کے خاندان سے ظالمانہ سلوک کرنے والا بدنام شخص (۱۸۰۳ م/۱۸۸۹ء) . | * غلام قادر روہیلہ بن ضابطہ خان : نواب نجیب الدولہ کا پوتا ، حاکم نجیب آباد مغل شاہنشاہ شاہ عالم اور اس کے خاندان سے ظالمانہ سلوک کرنے والا بدنام شخص (۱۸۰۳ م/۱۸۸۹ء) . |
| ۱ ۵۶۱ | غلّام محی الدین بگوی ، مولانا : (۱۸۱۰ م/۱۸۹۵ء تا ۱۸۵۶ م/۱۸۵۶ء) ، پنجاب کے مشہور عالم ، مبلغ اسلام ، صوفی اور محدث . | ⊗ غلام محی الدین بگوی ، مولانا : (۱۸۱۰ م/۱۸۹۵ء تا ۱۸۵۶ م/۱۸۵۶ء) ، پنجاب کے مشہور عالم ، مبلغ اسلام ، صوفی اور محدث . |
| ۲ ۵۶۲ | غلّام محی الدین قصوری (مولانا) : (۱۸۰۲ م/۱۸۸۷ء تا ۱۸۵۳ م/۱۸۵۳ء) ، سکھ عہد کے ایک نامور عالم و عارف ، شیخ طریقت ، مبلغ دین اور چند کتب کے مصنف . | ⊗ غلام محی الدین قصوری (مولانا) : (۱۸۰۲ م/۱۸۸۷ء تا ۱۸۵۳ م/۱۸۵۳ء) ، سکھ عہد کے ایک نامور عالم و عارف ، شیخ طریقت ، مبلغ دین اور چند کتب کے مصنف . |
| ۲ ۵۶۳ | غلّامان (خالدان) : رگ بہ (۱) ایلتمش : (۲) بلین وغیرہ ، سلاطین خاندان غلامان . | ⊗ غلامان (خالدان) : رگ بہ (۱) ایلتمش : (۲) بلین وغیرہ ، سلاطین خاندان غلامان . |
| | غلّامی : باقاعدہ تجارت کا درجہ حاصل کرنے والا ، انسانوں کی خرید و فروخت کا | *⊗ غلامی : باقاعدہ تجارت کا درجہ حاصل کرنے والا ، انسانوں کی خرید و فروخت کا |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ۲ ۵۶۳ | ایک معاشرتی ادارہ یا رسم و رواج ؛ نیز رگ بہ عبد . | |
| ۱ ۵۷۶ | * غَلَجَہ : دریائے جیحون کے منبع کے قریب علاقہ پامیر اور بالائی یارقند وغیرہ میں آباد ایرانی الاصل قبائل . | |
| ۲ ۵۷۷ | * غَلَزَلی : ایک بڑا اور اہم افغان قبیلہ . | |
| ۲ ۵۸۰ | * غَلَطَات مشہورہ : غلط العوام ، ترکی اصطلاح . | |
| ۱ ۵۸۱ | * غَلَطَہ : (Galate) ، قسطنطنیہ کی ایک مضافاتی بستی (رگ بہ قسطنطنیہ) . | |
| | * غَلَطَہ سَرای : استانبول سے کچھ آگے شاخ زرین کے قریب واقع پیرا (ہای اوغلو) کے شاہی محل کا ایک مکتب . | |
| ۱ ۵۸۱ | * غُمَارَہ : المغرب کے مغربی علاقے میں ایک مصمودی بربر قبیلہ . | |
| ۲ ۵۸۳ | * غمدان : یمن کے صوبہ صنعاء میں ایک شاندار قلعہ . | |
| | ⊗ غَمگین : برعظیم کے ایک معروف بزرگ ، صاحب دیوان شاعر اور مصنف سید علی بن سید محمد الملقب بہ حضرت جی کا تخلص (م ۱۲۶۸/۱۸۵۱ء) . | |
| ۲ ۵۸۵ | * غنا : رگ بہ فن (موسیقی) . | |
| ۲ ۵۸۷ | * غنی : خود کفیل ؛ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک . | |
| | ⊗ غنی کشمیری : ملا محمد طاہر غنی (۱۰۱۷/۱۶۰۸ء تا ۱۰۷۹/۱۶۶۸ء) ، کشمیر کے نامور عالم ، مدرس اور مشہور صاحب طرز فارسی شاعر . | |
| ۲ ۵۸۷ | * غنی بن أعصر : شمالی عرب کا ایک قبیلہ . | |
| ۱ ۵۹۲ | *⊗ غَنِيْمَة : مسلمانوں کو جہاد کے ذریعے حاصل ہونے والے اسلحہ ، گھوڑے اور منقولہ سامان وغیرہ کے لیے ایک اسلامی اصطلاح . | |
| ۲ ۵۹۲ | ⊗ غَنِيْمَت کُنجاہی : محمد اکرام ، گیارہویں صدی ہجری کے اواخر میں پنجاب کا مشہور فارسی گو شاعر ، مثنوی نیرنگ عشق کا مصنف . | |
| ۲ ۵۹۳ | * الغوار : مشرقی عرب میں تیل کی پیداوار کے لیے معروف ایک کوہستانی علاقہ . | |
| ۱ ۵۹۶ | * غَوَازی : رگ بہ غازیہ . | |
| ۱ ۵۹۷ | * غوث : (دستگیری ، نجات) ، ولایت کے ایک بلند مرتبے کا حامل (رگ بہ قطب) . | |
| ۱ ۵۹۷ | * غور : افغانستان میں وادی ہلمند اور ہرات کے درمیان ایک پہاڑی علاقہ ، سابقاً غوری خاندان کے سلاطین کا دارالحکومت . | |
| ۱ ۵۹۷ | * الغور : پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین کے لیے ایک جغرافیائی اصطلاح . | |
| ۲ ۵۹۷ | * غوری خاندان مالوہ : مالوہ کا ایک حکمران خاندان (۱۳۰۱ء تا ۱۳۳۶ء) ؛ بانی : حسین ، فیروز شاہ تغلق کا ایک امیر . | |
| ۱ ۵۹۸ | * غوری : افغانستان ، ایران اور ہندوستان پر برسوں حکمرانی کرنے والا ملوک غور کا ایک خاندان . | |
| ۱ ۵۹۹ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۶۰۶ | | * الغوطہ : مملکت شام میں دمشق اور اس کے نواح پر مشتمل علاقہ . |
| | | * غول : مختلف شکلیں اختیار کر کے انسانوں کو بھٹکانے والے سرکش جنوں کی ایک خاص قسم . |
| ۱ ۶۰۸ | | غواصی : دو مشہور شاعر : (۱) عز الدین غواصی یزدی ، فارسی زبان کا شاعر (م ۵۹۶۰/۱۵۵۳ء) ؛ (۲) ملا غواصی ، دکن میں گولکنڈہ کے قطب شاہی سلطان عبداللہ کے دربار ملک الشعراء (م بعہد تانا شاہ : ۱۶۷۲ء/۱۰۸۳ھ تا ۱۶۸۶ء/۱۰۹۷ھ) . |
| ۱ ۶۰۹ | | * غیاث الدین بلبن وغیرہ : رگ بہ (۱) بلبن ، (۲) کیخسرو ، (۳) محمد وغیرہ . |
| ۱ ۶۱۲ | | * غیاث الدین تغلق اول : غازی الملک ، تغلق خاندان کا بانی اور ہندوستان کا مشہور حکمران (از ۵۷۲۰ھ/۱۳۲۰ء تا ۶۷۲۵ھ/۱۳۲۵ء) . |
| | | * غیاث الدین تغلق شاہ ثانی : ابن فتح خان بن سلطان فیروز شاہ ، خاندان تغلق کا ایک حکمران (از ۵۷۹۰ھ/۱۳۸۸ء تا ۱۳۸۹ - ۵۷۹۱ھ/۱۳۸۹ء) . |
| ۲ ۶۱۴ | | * غیاث الدین منصور بن صدر الدین : امیر ، حسنی حسینی دشتکی (۵۸۶۶ھ/۱۳۶۲ء تا ۵۹۴۹ھ/۱۵۴۲ء) ، ایران کا صدر الصدور اور قاضی القضاة ، علوم طبیعی اور الہیات کا فاضل اور متعدد شروح و کتب کا مولف . |
| ۱ ۶۱۵ | | * غیار : ذمی کے شانوں پر باندھا جانے والا ایک امتیازی نشان یا کپڑے کا پلا . |
| ۱ ۶۱۷ | | * غیب : بمعنی غالب ، غیر حاضر اور پوشیدہ اشیا ، نادیدہ عالم ارواح وغیرہ . |
| ۲ ۶۱۷ | | * غیبۃ : (غیر حاضری) ، ذہن کے ماسوا اللہ سے پاک ہونے کے لیے تصوف کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۶۱۸ | | * غیظہ : (غائظہ ، غیظہ) ، شمالی افریقہ اور جنوبی یورپ میں مقبول ایک آلہ موسیقی . |
| ۲ ۶۱۸ | | * غیلان بن عقبہ : رگ بہ ذوالرمة . |
| ۲ ۶۱۹ | | * غیلان بن مسلم : ابو المروان الدمشقی ، اولیں قدریوں میں سے ایک (م بعہد ہشام بن عبدالملک ۵۱۱۵ھ/۷۲۴ء تا ۵۷۴۳ھ/۱۱۲۵ء) . |



ف

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱ | | ⊗ ف : (فاء) : عربی حروف ہجا کا بیسواں، فارسی کا بائیسواں اور اردو کا چھتیسواں حرف . |
| ۲ ۲ | | ⊗ الفاتحہ : قرآن مجید کی پہلی اور اہم ترین مکی سورہ . |
| ۱ ۷ | | * الفاتک : خاندان نجات کے تین فرمانروا ، رگ بہ نجات . |
| ۱ ۷ | | ⊗ فاذرہر : رگ بہ بازہر . |
| ۱ ۷ | | * فاراب : (باراب ، ہاراب) ، وادی سیر دریا کا ایک ضلع . |
| | | * الفارابی : ابو النصر محمد بن محمد بن ترخان ابن اوزلغ (۸۷۰ تا ۹۵۰ء) ، ایک نامور مسلمان فلسفی ، سائنس دان ، ماہر موسیقی ، حکیم حاذق ، متعدد کتب طب و فلسفہ کا مصنف اور حکماء یونان بالخصوص ارسطو کا شارح . |
| ۲ ۷ | | |
| ۱ ۳۸ | | * فارس : (پارس) ، ایران کا ساتواں استان (صوبہ) . |
| ۱ ۴۱ | | * فارس : ایک کثیر الاستعمال لفظ بمعنی اسپ سوار . |
| | | * فارس بن محمد حسام الدولہ : ابو الشوق ، حلوان اور گرد و نواح کے دوسرے مقامات کا امیر (از ۵۴۰۱ھ/۱۱۰۶ء تا ۵۴۲۷ھ/۱۱۰۳ء) . |
| ۱ ۴۳ | | * فارس الشہیدی : احمد بن یوسف ، ایک نامور عرب صحافی ، استانبول کے مقبول عام ہفت روزہ الجوائب کا مدیر اور چند کتب کا مصنف (م ۵۱۳۰ھ/۱۱۸۸ء) . |
| ۱ ۴۴ | | |
| ۱ ۴۵ | | * فارسی : (زبان و ادب) ، رگ بہ ایران . |
| | | * الفارسی : ابو علی الحسن بن علی (۵۲۸۸ھ/۹۰۰ء تا ۵۳۷۷ھ/۹۸۷ء) ، ایک ممتاز نحوی اور متعدد کتابوں کا مصنف . |
| ۱ ۴۵ | | |
| ۱ ۴۶ | | * فارسیہ : رگ بہ ایران . |
| ۱ ۴۶ | | * الفارسیہ : سعودی عرب اور ایران کے ساحلوں کے مابین خلیج فارس میں ایک جزیرہ . |
| ۱ ۴۶ | | * فارماسون : رگ بہ ماسونیہ . |
| ۱ ۴۶ | | * الفاروق : رگ بہ عمر بن الخطاب . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۴۶ | | فاروقی : (خاندان) ، رگ بہ فاروقیہ . |
| ۱ ۴۶ | | * الفاروقی : عبدالباقی (۸۱۲.۴/۷۱۲۷۸ تا ۷۱۷۹/۸۱۸۶۲) ، ایک صاحب دیوان عراقی شاعر اور مملوکوں کے مقابلے میں قاسم پاشا اور علی رضا پاشا کا رفیق . |
| ۲ ۴۶ | | * الفاروقی : ملا محمود بن محمد بن شاہ محمد جونپوری ، برعظیم پاک و ہند کے ایک عظیم عالم ، منطقی اور الحکمة ابالغۃ اور اس کی شرح الشمس البازغة کے مصنف (م ۱۰۶۲/۷۱۶۵۲) . |
| ۲ ۴۸ | | * فاروقیہ : حضرت عمر فاروقؓ سے منسوب جنوبی ہند میں خاندیش کے نیم خود مختار مسلمان حکمرانوں کا خاندان (از ۷۸۴/۱۳۸۲ تا ۱۶۰۰/۸۱۰۰۹) . |
| ۱ ۵۵ | | * فازاز : فاس و مکناس کے جنوب میں مراکش کے وسطی سلسلہ کوہ کا شمال مغربی سرا . |
| ۲ ۵۵ | | * فازوغلی : نیل ازرق سے لے کر حبشہ تک پھیلا ہوا جمہوریہ سودان کا ایک پہاڑی ضلع . |
| ۱ ۵۶ | | * فاس : (ہسپانوی : Fez) ، مراکش کا مشہور تاریخی شہر اور سلطان کا ایک مقام سکونت . |
| ۲ ۷۵ | | * فاسد و باطل : علم اصول فقہ کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۷۷ | | * فاسق : ایک شرعی اصطلاح ، بمعنی حد شرع سے باہر نکلنے والا شخص . |
| ۲ ۸۰ | | * الفاسی : تقی الدین محمد بن احمد بن علی المکی الحسنی (۷۷۵/۱۳۷۳ تا ۸۳۲/۱۴۲۹) ، مکہ مکرمہ کے رہنے والے ایک عالم ، سیاح اور متعدد موضوعات ، بالخصوص تاریخ مکہ پر کتابوں کے نامور مصنف . |
| ۲ ۸۲ | | * الفاسیون : اہل فاس . |
| ۲ ۸۴ | | * الفاشر : زمانہ سابق میں ایک چھوٹی سی سلطنت ، اب جمہوریہ سودان کے صوبہ دارفور (رگ بآں) کا صدر مقام . |
| ۱ ۸۵ | | * فاشودہ : سودان کے ایک وسیع صوبے اور اس کے صدر مقام کا سابق نام . |
| ۲ ۸۵ | | * فاصیلہ : وقفہ ، عروض کی ایک اصطلاح ، ایسے تین یا چار متحرک حروف صحیحہ جن کے بعد حرف صحیح ساکن آئے . |
| ۱ ۸۶ | | * فاضل ہے ، حسین : لیز فاضل اندرونی (نواح ۷۱۱۷۰/۱۷۵۷ تا ۷۱۲۲۵/۱۸۱۱) ، اپنی عشقیہ تصانیف کے باعث شہرت پانے والا ایک ترکی شاعر . |
| ۲ ۸۶ | | * فاضل حسین ہے : رگ بہ فاضل ہے حسین . |
| ۲ ۸۶ | | * فاضل پاشا : مصطفیٰ مصری (۱۸۳۰ تا ۱۸۷۵) ، مصر و ترکیہ میں متعدد وزارتوں پر فائز رہنے والا ایک عثمانی مصری سیاستدان . |
| ۲ ۸۶ | | * فاضل الدین قادری : سید ابو الفرح محمد المعروف بہ قطب معظم ، پنجاب میں سلسلہ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۸۷ | | قادریہ فاضلیہ کے بانی (م ۱۱۵۱/۵۱۷۳۹)۔ |
| ۲ ۸۸ | | ✱ فاطر : قرآن مجید کی پچیسویں سورت ۔ |
| | | ✱ فاطمہؓ : سیدۃ النساء العالمین ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے چھوٹی اور چہیتی صاحبزادی ، حضرت علیؓ کی زوجہ محترمہ اور حسنینؓ کی والدہ معظّمہ (م ۶۳۲/۵۱۱)۔ |
| ۱ ۹۰ | | ✱ فاطمیون : (فاطمیین ؛ بنو فاطمہ) ، شمالی افریقہ اور بعد ازاں مصر کا حکمران خاندان (از ۵۲۹/۹۰۹ - ۹۱۰ تا ۵۶۷/۱۱۷۱)۔ |
| ۱ ۱۰۱ | | ✱ فاطمی فن : فاطمی عہد کے فنون ۔ |
| ۲ ۱۳۰ | | ✱ فاعِل : علم نحو کی ایک اصطلاح ۔ |
| ۲ ۱۳۵ | | ✱ الفاکہی : (۱) ابو عبد اللہ محمد بن اسحق بن العباس ، مکہ مکرمہ کا ایک مؤرخ (حیات ۵۲۷/۸۸۵) ؛ (۲) عبد اللہ بن احمد المکی الشافعی النحوی (۵۸۹۹/۱۱۹۲ تا ۵۶۳/۸۷۲) ، حدود النحو کا مصنف ۔ |
| ۱ ۱۳۶ | | ✱ فال : رگ بہ علم (طلسم و نیرنجات) ۔ |
| ۲ ۱۳۶ | | ✱ فال نامہ : رگ بہ علم (طلسمات و نیرنجات) ۔ |
| ۲ ۱۳۶ | | ✱ فان کریمر : Alfred von Kremer (۱۸۲۸ تا ۱۸۸۹) ، آسٹریا کا نامور مستشرق ۔ |
| ۱ ۱۳۷ | | ✱ فانوس : ایک تہ ہو جانے والی لالٹین ۔ |
| ۱ ۱۳۷ | | ✱ فاؤ : (Fao) ، شط العرب کے دہانے کے قریب ترکی قلعہ اور تار گھر ۔ |
| ۱ ۱۳۷ | | ✱ الفالز بنصر اللہ : ایک فاطمی خلیفہ (از ۵۴۹/۱۱۵۴ تا ۵۵۵/۱۱۶۰)۔ |
| | | ✱ فتنی : (نوجوان) ، اندلس میں محل شاہی کے کسی اعلیٰ منصب پر مامور غلام کے لیے ایک اصطلاح ۔ |
| ۱ ۱۳۷ | | ✱ فنا جَلون : جمہوریہ گنی کے شمال مشرق میں مغربی افریقہ کا اہم ترین کوہستانی علاقہ ۔ |
| ۱ ۱۳۸ | | ✱ الفتاویٰ : شریعت اسلامی کے فروعی مسائل کا اجتہاد و استنباط کے ذریعے حل ۔ |
| ۱ ۱۳۹ | | ✱ فتاویٰ جہانداری : برعظیم پاک و ہند کے مشہور مؤرخ ضیاء الدین برنی کے سیاسی نظریات پر مشتمل کتاب ۔ |
| ۲ ۱۴۳ | | ✱ فتاویٰ عالمگیری : اورنگ زیب عالمگیر کے عہد حکومت (۱۶۵۸ تا ۱۷۰۷ء) میں سرکاری حکم سے علما کی ایک جماعت کا مرتب کردہ مجموعہ فتاویٰ ۔ |
| ۲ ۱۴۵ | | ✱ الفَتَّاح : رگ بہ الاسماء الحسنیٰ ۔ |
| ۲ ۱۵۵ | | ✱ فَنّاحی : یحییٰ سبیک نیشاپوری ، ایک نثر نگار اور شاعر (م ۸۵۲/۱۴۴۸-۱۴۴۹ تا ۸۵۳/۱۴۵۰)۔ |
| ۲ ۱۵۵ | | ۔ (۸۵۳/۱۴۴۹ - ۸۵۰/۱۴۵۰)۔ |

صفحہ عمود

اشارات

عنوان

- ⑤ فتح : فتحہ ، (۱) علم نحو کی اصطلاح ، بمعنی حرکت زیر ؛ (۲) علم الحساب کی ایک اصطلاح ، بمعنی کسی عدد کا مربع ۔
- ⑤ الفتح : قرآن مجید کی اڑتالیسویں سورۃ ۔
- * الفتح : ابونصر الفتح بن محمد عید اللہ القیسی ، المعروف بہ فتح بن خاقان ، اندلس کا ایک بلند پایہ نثر نگار اور تذکرہ نویس ، مصنف قلائد العقیان ، وغیرہ (م ۵۵۲۸ھ / ۱۱۳۴ء / ۵۳۵ھ / ۱۱۴۰ء) ۔
- ⑤ الفتح بن خاقان : المتوکل عباسی کا ایک منظور نظر مصاحب (م ۵۲۴۷ھ / ۸۶۱ء) ۔
- ⑤ فتح پور سیکری : اتر پردیش (بھارت) میں شہنشاہ اکبر کا آباد کردہ شہر (آجکل ویران) ۔
- * فتح علی اخونزادہ : رک بہ اخوند زادہ میرزا فتح علی ۔
- * فتح علی شاہ : قاچار خاندان کا ایک ایرانی بادشاہ (از ۱۲۱۲ھ / ۱۷۹۷ء تا ۱۲۵۰ھ / ۱۸۳۴ء) ۔
- * فتح نامہ : سلطنت عثمانیہ میں فتح و نصرت کے سرکاری اعلان کے لیے ایک اصطلاح ۔
- * ⑤ قترہ : (وقفہ) ، ایک اصطلاح ، بمعنی ایک نبی کے وصال سے لے کر دوسرے نبی کے ظہور تک یا ایک وحی سے دوسری وحی تک کا زمانہ ۔
- * فتنہ : ایک قرآنی و شرعی اصطلاح ۔ بمعنی امام کے خلاف سازش و بغاوت یا مسلمانوں کے مابین خانہ جنگی ۔
- * فتویٰ : رک بہ الفتاویٰ ۔
- * فتوہ : مروۃ کے مترادف اصطلاح ، بمعنی پختہ سن کے آدمی کی صفات ، نیز مسلمان ملکوں کی مختلف شہری تنظیمیں ۔
- * فناغورس : رک بہ فیثا غورس ۔
- * الفجار : گناہ اور محرمات کا ارتکاب ، زمانہ جاہلیت میں قریش اور قیس عیلان کے مابین حرمت والے مہینوں میں لڑی جانیوالی جنگوں کا ایک مشہور سلسلہ ۔
- * فُجَر : رک بہ صلوة ۔
- ⑤ الفجر : قرآن مجید کی نواسیویں سورۃ ۔
- * فجر آتی : (ظہور صبح) ، ترکوں کی ایک ادبی انجمن ؛ نیز رک بہ ترک (ادبیات) ۔
- * فجور : رک بہ فاسق ۔
- * فجیح : رک بہ فقیق ۔
- * الفجیرہ : متارکہ جنگ کی پابند سات عرب شیوخ کی ریاستوں میں سے ایک ریاست ۔
- * فخص البلوط : (Las Pedroches) ، اندلس میں قرطبہ کے جنوب مغرب میں المعدن تک پہنچی ہوئی ایک وادی ۔
- * فحل یا فحل : (Pella : Phl) ، شرق اردن کی مغربی ڈھلانوں پر آباد عہد قدیم کا

- ۱ ۱۹۰ ایک شہر (آجکل کھنڈر) .
- * فَعّ : مکہ مکرمہ کے نزدیک ایک ندی اور ۱۶۹ھ/۷۸۶ء میں حسین بن علی بن الحسن اور ان کے رفقا کی شہادت گاہ .
- ۲ ۱۹۰
- * فَعَّار : رگ بہ فن (فَعَّار) .
- ۱ ۱۹۱
- * فَعَّذ : (فَعَّذ)، رگ بہ (۱) عشیرہ : (۲) قبیلہ .
- ۱ ۱۹۱
- ⊗ فَعَّر : کبر و شرف و عظمت کا ادعا : اعزازی خطابات کا جز (مثلاً فَعَّر الدولہ) .
- ۱ ۱۹۱
- * فَعَّر الدولہ : ابو الحسن علی بن رکن الدولہ ، الجبال ، طبرستان اور جرجان کا بویہی حاکم (حیات ۳۸۷/۹۹۷ء) .
- ۱ ۱۹۲
- * فَعَّر الدِّین بن قُرْقَمَاس : (۱۵۷۲ء تا ۱۶۳۵ء) ، دروز کا امیر اور لبنان کی ایک طاقتور سیاسی شخصیت .
- ۱ ۱۹۳
- *⊗ فَعَّر الدِّین الرَّازی : ابو عبدالله محمد بن عمر بن الحسین (۵۴۳ھ/۱۱۴۹ء تا ۵۶۰ھ/۱۱۶۶ء) ، سربرآوردہ عالم ، محقق اور مفسر ، صاحب تفسیر کبیر وغیرہ .
- ۲ ۱۹۴
- * فَعَّر الدِّین مُبارک شاہ : المعروف بہ فَعَّرا ، بنگالہ کے پہلے خود مختار شاہی خاندان مبارک شاہیہ کا بانی اور حکمران (از ۵۲۹ھ/۱۳۳۸ء تا ۵۵۱ھ/۱۳۵۰ء) .
- ۱ ۲۰۳
- * فَعَّر المَلک : ابو المعظفر علی بن نظام الملک ، مشہور سلجوقی وزیر نظام الملک کا سب سے بڑا بیٹا اور برکیاروق کا وزیر (م ۵۰۰ھ/۱۱۰۶ء) .
- ۱ ۲۰۳
- * فَعَّری الاصفہانی : شمس الدین محمد ، ایرانی ماهر لسانیات اور مصنف معیار الجمالی (حیات ۴۴۲ھ/۱۳۴۱ء) .
- ۱ ۲۰۴
- * فَعَّری بروسوی : ترکیہ کا ممتاز ترین نقش تراش (م ۱۶۱۸ء) .
- ۲ ۲۰۴
- * الفَعَّری : محمد بن علی بن طباطبائی المعروف بہ ابن الطططقی کی تصنیف کردہ تاریخ کی نہایت اہم کتاب الفَعَّری فی الآداب السلطانیہ والدول الاسلامیہ .
- ۲ ۲۰۴
- * فِدَاء : فدیہ ، نیز مقام منی میں دی جانے والی قربانی .
- ۲ ۲۰۵
- * فِدائی : بمعنی جان نثار ، اصطلاحاً (۱) اسماعیلی فرقے کے حشاشین قاتل ؛ (۲) انقلاب ایران کے بعد دستور پسند ؛ (۳) شیخ زادہ لاهیجی اور میرزا سعید اردستانی کا تخلص .
- ۱ ۲۰۶
- * فِدائی خان کوکہ : مظفر حسین ، خان جہاں کوکلتاش کا بھائی ، شاہجہان کا معتمد درباری اور اورنگ زیب عالمگیر کا ایک سالار عسکر (م ۱۰۸۹ھ/۱۶۷۸ء) .
- ۲ ۲۰۶
- * فِدالیان اسلام : ایران کی نیم مذہبی اور نیم سیاسی دہشت پسند خفیہ تنظیم (۱۹۴۳ء تا

- ۱ ۲۰۸ . (۱۹۵۵ء) .
- * قَدَّان : پیمائش اراضی کا ایک مصری پیمانہ ؛ زراعت کے بیلوں کی جوڑی .
- ۱ ۲۱۰ * قَدَّک : شمالی حجاز میں خیبر کے قریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے
- ۲ ۲۱۰ مخصوص ایک قدیم قصبہ .
- ۱ ۲۱۵ * قَدُو : رگ بہ ندیدہ .
- ۱ ۲۱۵ * قَدِیْدَہ : (بدل ، جزا ، قربانی) : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی اسیران جنگ کی رہائی کا معاوضہ .
- ۱ ۲۱۵ * قَدِیْکَہ : (رقم ، مجموعہ ، میزان) ، عثمانی عہد حکومت کی ایک اصطلاح ، بمعنی شکایات اور عرضداشتوں کا خلاصہ ، نیز عثمانی عہد کی مختصر تاریخ کے لیے بطور عنوان .
- ۲ ۲۱۶ * قَر : رگ بہ فرو .
- ۱ ۲۱۷ * الفرات : عراق کا مشہور دریا .
- ۱ ۲۱۷ * الفرات (بنو) : رگ بہ ابن الفرات .
- ۲ ۲۲۰ * فِراری : (بھگوڑا) ، ایک ترکی اصطلاح ، غیر ملکوں میں پناہ لینے والے ترک نوجوان .
- ۲ ۲۲۰ * فِرَاسَہ : (۱) قاضی اور حاکم تنظیم کی ذاتی بصیرت ؛ (۲) چہرے بشرے کی علامتیں پہچاننا ؛ (۳) صوفیہ کا وہبی وجدانی ادراک .
- ۲ ۲۲۱ * الفَرَاثَرۃ : (نیز الفرافرہ) ، منیا کے مصری صوبے میں شامل صحرائے لیبیا کا ایک نواحستان .
- ۲ ۲۲۱ * قَراہ : صوبہ ہرات (افغانستان) کا ایک شہر .
- * قَراہی : ابو نصر مسعود بن ابی بکر حسین بن جعفر ، ساتویں صدی ہجری کا ایک ایرانی ماہر لسانیات اور صاحب نصاب الصبیان .
- ۱ ۲۲۲ * قَرائض : رگ بہ میراث .
- ۱ ۲۲۲ * قَرائضی فرقہ : یضیہ ، بنگال کے مسلمانوں کا ایک دینی اور نیم سیاسی فرقہ ؛ بانی :
- ۱ ۲۲۲ حاجی شریعت اللہ (۱۷۸۰ء تا ۱۸۳۰ء) .
- ۲ ۲۲۵ * قَرَبَر : قریۃ عالی ، یا رباط طاہر بن علی ، آمل کے بالمقابل واقع روس کا ایک شہر .
- * الْقَرَج : الملك الناصر ناصر الدین ، سلطان برقوق (رگ بہ) کا بیٹا اور جانشین (از ۱۳۹۹ء تا ۱۴۱۲ء) .
- ۲ ۲۲۶ * قَرَح آباد : مازنداران میں ایک مقام .
- ۱ ۲۲۸ * قَرَح أَنْطُون : (۱۸۷۳ء تا ۱۹۲۲ء) ، طرابلس (لبنان) کا عرب مصنف اور صحافی .
- ۲ ۲۲۹ * قَرَحَات جَرَمائوس : ایک عیسائی عرب ماہر علم اللسان ، شاعر اور انیسویں صدی عیسوی میں عرب ممالک کی ادبی نشاۃ ثانیہ کا پیشرو .
- ۱ ۲۳۰ * قَرَد : (واحد ، اکیلا ، تنہا) ، ذات باری کے متعلق علم الہیات کی ایک اصطلاح .
- ۱ ۲۳۳

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۳۵ | | * فردوس : رگ بہ جنتہ . |
| ۲ ۲۳۵ | | ⊗ فردوسی : ابو القاسم حسن بن منصور یا حسن بن علی وغیرہ (نواح ۳۲۹ - ۸۳۰ / ۹۳۰ - ۹۴۱ تا ۸۳۱ / ۸۱۰ء) ، شاہنامہ کا مصنف ، عظیم فارسی شاعر . |
| ۲ ۲۳۳ | | * فردوسی : (فردوسی) ، سلطان بایزید ثانی (۸۸۱ تا ۸۵۱۲ء) کے عہد میں بروہہ کا ایک ترکی شاعر . |
| ۱ ۲۳۳ | | * فردہ : رگ بہ فرضہ . |
| ۱ ۲۳۳ | | * فردی : بعض ایرانی شعرا کا تخلص : (۱) فردی (م اوائل عہد سلطان سلیمان اول) ؛ (۲) اریچی زادہ حسین (م ۸۱۲۱ / ۸۱۰۹ء) ؛ (۳) درویش فردی (م ۸۱۲۵ / ۸۱۰۳ء) . |
| ۲ ۲۳۳ | | * الفراء : ابو زکریا یحییٰ بن زیاد الکوفی النحوی (نواح ۸۱۳۳ / ۸۲۰ء تا ۸۲۰ء / ۸۲۲ء) ، عربی زبان کے علم لحو کا ایک مسلمہ عالم اور متعدد کتابوں کا مصنف . |
| ۲ ۲۳۸ | | * فرخ آباد : اتر پردیش (بھارت) میں ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۳۹ | | ⊗ فرخ سیر : ابو المظفر محمد معین الدین بن عظیم الشان بن شاہ عالم بہادر شاہ اول بن شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر (۸۱۰۸۳ / ۸۱۶۷۳ تا ۸۱۱۳۱ / ۸۱۷۱۹ء) ، سلطنت مغلیہ کے دور زوال کا ایک حکمران (از ۸۱۱۲۳ / ۸۱۷۱۳ء تا ۸۱۱۳۱ / ۸۱۷۱۹ء) . |
| ۱ ۲۵۳ | | * فرخان : کیلان شاہ بن دابویدہ ، المعروف بہ بزرگ و ذوالمنقب ، طبرستان کا ایک سپہمند (۸۷۲۲ تا ۸۷۲۲ء) . |
| ۲ ۲۵۳ | | * فرخی : ابو الحسن علی بن جولوغ ، محمود غزنوی کے دربار کا ایک قادر الکلام صاحب دیوان ایرانی شاعر (م ۸۳۲۹ / ۸۰۳۸ء) . |
| ۱ ۲۵۵ | | * فریش : (Casti lo del Hierro) ، ہسپانیہ میں صوبہ اشبیلیہ کا ایک علاقہ . |
| ۱ ۲۵۶ | | * الفرزدق : ہمام بن غالب بن صعصعہ (۸۳۰ / ۸۶۳۱ تا ۸۱۱۳ / ۷۳۳ - ۷۳۳ء) ، اموی عہد کا ایک ممتاز اور نامور عرب شاعر . |
| ۱ ۲۶۹ | | * الفرس : (۱) گھوڑا ؛ (۲) ستاروں کا ایک مجموعہ . |
| ۱ ۲۶۲ | | * الفرس : عربوں کے مابین اہل فارس (ایران) کے لیے مستعمل کلمہ . |
| ۲ ۲۶۳ | | * فرسان : (نیز فرمان) ، بحیرہ احمر میں راس جزان کے جنوب مغرب میں تہامہ کی بندرگاہ ابو عریش کے بالمقابل واقع ایک مجمع الجزائر . |
| ۱ ۲۶۵ | | * فرسخ : فرسنگ ، لمبائی ماپنے کا ایرانی پیمانہ . |
| ۲ ۲۶۵ | | * فرش : رگ بہ فن (قالین باقی) . |
| ۲ ۲۶۵ | | * فرشتہ : رگ بہ ملئکہ . |
| | | * فرشتہ : محمد قاسم ہندو شاہ استرآبادی (ولادت : مابین ۸۹۸۰ / ۱۵۰۷ء و |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|--|
| ۲ ۲۶۵ | طبی مصنف اور سلاطین احمد نگر اور بیجا نگر کا درباری عالم اور صاحب تاریخ فرشتہ . | ۱۳۰۵/۵۱۶۰۵ء ، ایک مشہور مسلم مؤرخ ، |
| ۱ ۲۷۰ | فرشتہ اوغلو : (فرشتہ زادہ ، ابن فرشتہ) ؛ آناطولی کے دو ترک مصنف بھائی : (۱) عبداللطیف بن فرشتہ عزالدین بن امین الدین المعروف باین الملک (حیات ۸۲۳/۵۱۴۲۱ء) ، فقہ و حدیث کا ایک ممتاز عالم اور مصنف ؛ (۲) عبدالمجید بن فرشتہ عزالدین ، ایک ترک عالم اور مصنف (م ۸۶۳/۵۱۴۵۹ء) . | * فرشتہ : سختی اور تاکید سے دیے گئے حکم ، نیز عمل میں لازم کسی فعل کے لیے ایک فقہی اصطلاح . |
| ۲ ۲۷۱ | فرشہ : مصر میں کسی غیر معمولی محصول کے لیے ایک اصطلاح . | * فرغہ : رک بہ (۱) فروع ؛ (۲) فقہ . |
| ۱ ۲۷۲ | فرع : رک بہ (۱) فروع ؛ (۲) فقہ . | * فرعون : زمانہ قدیم میں ملوک مصر ، بالخصوص شاہان عمالقہ کا لقب ، نیز حضرت موسیٰ کا مخالف بادشاہ مصر . |
| ۱ ۲۷۳ | فرعون : زمانہ قدیم میں ملوک مصر ، بالخصوص شاہان عمالقہ کا لقب ، نیز حضرت موسیٰ کا مخالف بادشاہ مصر . | * فرغالہ : (روسی : Ferganskaya Oblast) ؛ سیر دریا (سیحون) کے وسط میں واقع اور آجکل روس میں شامل ایک سو کیلو میٹر لمبی اور ستر کیلو میٹر چوڑی وادی . |
| ۲ ۲۷۷ | فرغانی : (Alfraganus) ، ابو العباس احمد بن محمد بن کثیر ، قرون وسطیٰ کا ایک مسلم ہیئت دان اور اسطرلاب پر دو کتابوں کا مصنف (حیات ۸۲۷/۵۱۶۱ء) . | * الفرغالی : دو مؤرخین : (۱) ابو محمد عبداللہ بن احمد بن جعفر (۸۲۸۲/۵۸۹۵ تا ۸۶۲/۵۹۷۳ء) ، الطبری کا شاگرد اور اس کی تاریخ کے تنقید الصلۃ کا مصنف ؛ (۲) اس کا بیٹا ابومنصور احمد بن عبداللہ (۸۳۲۷/۵۹۳۹ تا ۸۶۱/۵۱۰۰ء) ، صاحب صلیۃ الصلۃ . |
| ۱ ۲۸۹ | فرغالی : دو مؤرخین : (۱) ابو محمد عبداللہ بن احمد بن جعفر (۸۲۸۲/۵۸۹۵ تا ۸۶۲/۵۹۷۳ء) ، الطبری کا شاگرد اور اس کی تاریخ کے تنقید الصلۃ کا مصنف ؛ (۲) اس کا بیٹا ابومنصور احمد بن عبداللہ (۸۳۲۷/۵۹۳۹ تا ۸۶۱/۵۱۰۰ء) ، صاحب صلیۃ الصلۃ . | * فرفورئوس : (Porphyry) ؛ زمانہ حیات : مابین ۲۳۴ و ۳۰۵ء ، صور کا باشندہ ، کاتب ، سوانح نگار ، فلاطینوس کی کتابوں کا مؤلف اور نو فلاطونی فلسفے کا بانی . |
| ۲ ۲۹۰ | فرغالی : دو مؤرخین : (۱) ابو محمد عبداللہ بن احمد بن جعفر (۸۲۸۲/۵۸۹۵ تا ۸۶۲/۵۹۷۳ء) ، الطبری کا شاگرد اور اس کی تاریخ کے تنقید الصلۃ کا مصنف ؛ (۲) اس کا بیٹا ابومنصور احمد بن عبداللہ (۸۳۲۷/۵۹۳۹ تا ۸۶۱/۵۱۰۰ء) ، صاحب صلیۃ الصلۃ . | * فرقی : رک بہ فصل . |
| ۱ ۲۹۳ | فرغالی : دو مؤرخین : (۱) ابو محمد عبداللہ بن احمد بن جعفر (۸۲۸۲/۵۸۹۵ تا ۸۶۲/۵۹۷۳ء) ، الطبری کا شاگرد اور اس کی تاریخ کے تنقید الصلۃ کا مصنف ؛ (۲) اس کا بیٹا ابومنصور احمد بن عبداللہ (۸۳۲۷/۵۹۳۹ تا ۸۶۱/۵۱۰۰ء) ، صاحب صلیۃ الصلۃ . | * فرقی : رک بہ فرقہ . |
| ۱ ۲۹۳ | فرغالی : دو مؤرخین : (۱) ابو محمد عبداللہ بن احمد بن جعفر (۸۲۸۲/۵۸۹۵ تا ۸۶۲/۵۹۷۳ء) ، الطبری کا شاگرد اور اس کی تاریخ کے تنقید الصلۃ کا مصنف ؛ (۲) اس کا بیٹا ابومنصور احمد بن عبداللہ (۸۳۲۷/۵۹۳۹ تا ۸۶۱/۵۱۰۰ء) ، صاحب صلیۃ الصلۃ . | * الفرقان : قرآن مجید ؛ نیز قرآن مجید کی پچیسویں سورۃ . |
| ۲ ۲۹۳ | فرغالی : دو مؤرخین : (۱) ابو محمد عبداللہ بن احمد بن جعفر (۸۲۸۲/۵۸۹۵ تا ۸۶۲/۵۹۷۳ء) ، الطبری کا شاگرد اور اس کی تاریخ کے تنقید الصلۃ کا مصنف ؛ (۲) اس کا بیٹا ابومنصور احمد بن عبداللہ (۸۳۲۷/۵۹۳۹ تا ۸۶۱/۵۱۰۰ء) ، صاحب صلیۃ الصلۃ . | * الفرقدان : قطب کے قریب پائے جانے والے دو ستاروں کے لیے علم ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۹۵ | فرغالی : دو مؤرخین : (۱) ابو محمد عبداللہ بن احمد بن جعفر (۸۲۸۲/۵۸۹۵ تا ۸۶۲/۵۹۷۳ء) ، الطبری کا شاگرد اور اس کی تاریخ کے تنقید الصلۃ کا مصنف ؛ (۲) اس کا بیٹا ابومنصور احمد بن عبداللہ (۸۳۲۷/۵۹۳۹ تا ۸۶۱/۵۱۰۰ء) ، صاحب صلیۃ الصلۃ . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۹۶ | | * ⑤ فرقہ : مسلمانوں میں ابتدائی زمانے میں پیدا ہونے والے فرقے . |
| ۱ ۳۱۲ | | * فرقہ : (Fraga) ، افراغہ ، شمال مشرقی ہسپانیہ میں ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۲ ۳۱۲ | | * ⑤ فرمان : سلاطین و حکام کے احکام ، نیز سرکاری خطوط وغیرہ کے لیے مستعمل ایک فارسی لفظ . |
| ۱ ۳۲۲ | | * فرمول : (فرمل) ، گردیز کے قریب افغانستان کا ایک پہاڑی علاقہ . |
| ۱ ۳۲۲ | | * فرنگی : (Franks) ، افرنج یا فرنچ) ، مسلمانوں کے ہاں اہل یورپ کے لیے مستعمل لفظ . |
| ۲ ۳۲۷ | | * فرو : پوستین کے بنے ہوئے لباس کے لیے مستعمل لفظ . |
| ۲ ۳۲۹ | | * فروان : (پروان) ، کابل کے شمال میں افغانستان کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۳۳۰ | | * فروز دین : ایرانیوں کے سال شمسی کا پہلا مہینہ ، نیز ہر ماہ کی انیسویں تاریخ . |
| ۲ ۳۳۰ | | * ⑤ فروسیہ : رگ بہ علم (الفرسیہ) . |
| ۲ ۳۳۰ | | * فروض : رگ بہ فرض . |
| ۲ ۳۳۰ | | * فروغ : رگ بہ فقہ . |
| ۲ ۳۳۰ | | * فروغ : ابو القاسم خان ، انیسویں صدی عیسوی کا ایک ایرانی شاعر . |
| ۲ ۳۳۰ | | * فروغ الدان : محمد مہدی بن محمد باغر اصفہانی (ولادت ۱۲۲۳ھ/۱۸۰۸ء) ، ایک ایرانی شاعر . |
| ۱ ۳۳۱ | | * ⑤ فروغی : فارسی کے تین شعرا کا تخلص : (۱) میرزا محمد اصفہانی ، امیر تیمور شاہ درانی کا ملک الشعراء ؛ (۲) میرزا عباس بن آقا موسیٰ بسطامی (۱۲۱۳ھ/۱۷۹۸ء تا ۱۲۷۸ھ/۱۸۵۸ء) ، ایک ممتاز غزل گو ؛ (۳) ذکاء الملک میرزا محمد حسین بن آقا محمد مہدی ارباب اصفہانی (۱۲۵۵ھ/۱۸۳۹ء تا ۱۳۰۸ء) ، ایران کا مشہور شاعر ، ادیب ، صحافی اور مترجم . |
| ۲ ۳۳۱ | | * فرہاد ہاشا : سلطنت عثمانیہ کا سپہ سالار اور دو بار صدر اعظم (از ۱۵۹۱ء تا ۱۵۹۲ء/۱۵۹۳ء و ۱۵۹۵ء/۱۶۰۰ء : م ۱۵۹۵ء) . |
| ۲ ۳۳۳ | | * ⑤ فرہاد و شیریں : ایران کی مشہور عشقیہ داستان کے مرکزی کردار . |
| ۱ ۳۳۳ | | * فرہنگ : ایرانی لغت . |
| ۲ ۳۳۳ | | * فرہنگستان : رگ بہ مجمع . |
| ۲ ۳۳۳ | | * فریاب : (فاریاب ، پریاب) ، متعدد مقامات کا نام : (۱) شمالی افغانستان کا ایک قصبہ (موجودہ دولت آباد) ؛ (۲) صوبہ جنوبی فارس کا ایک قصبہ ؛ (۳) کرمان کا ایک گاؤں ؛ (۴) بغداد کا ایک گاؤں . |
| ۱ ۳۳۵ | | * ⑤ فرید : خواجہ غلام فرید (۱۲۶۱ھ/۱۸۴۳ء تا ۱۳۱۰ھ/۱۹۰۱ء) ، سرائیکی کے ایک معروف شاعر ، جید عالم دین اور صاحب حال صوفی . |
| ۱ ۳۳۸ | | * فرید ہاشا : رگ بہ داماد فرید ہاشا . |

| صفحہ عبود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۳۸ | | ⊗ فرید پور : بنگلہ دیش کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام ، |
| ۱ ۳۳۹ | | ⊗ فرید الدین عطارؒ : رگ بہ عطار . |
| | | ⊗ فرید الدین گنج شکرؒ : مسعود بن سلیمان بن شعیب (۵۶۹/۱۱۷۳ - ۶۱۱۷۴ یا ۵۸۸/۱۱۸۸ تا ۵۶۶/۱۱۶۵ یا ۵۶۷/۱۱۷۱) ، |
| | | برعظیم ہاک و ہند کے مشہور و معروف ولی اللہ ، |
| | | سلسلہ چشتیہ کے عظیم بزرگ اور خواجہ نظام الدین اولیاؒ |
| ۱ ۳۳۹ | | کے استاد اور مرشد . |
| | | ⊗ فرید کوٹ : بھارتی پنجاب کا ایک شہر ، سابقاً ایک سکھ ریاست ؛ بانی : سیدھو جاٹ |
| ۱ ۳۴۳ | | (بعہد اکبر) . |
| ۲ ۳۴۳ | | * فریدون : قدیم ایرانی بادشاہ اور شاہنامہ فردوسی کا ایک بطل . |
| | | * فریدون بیگ (احمد) : عثمانی محافظ خانے کا سربراہ اور منشآت السلاطین کا مرتب |
| ۱ ۳۴۵ | | (م ۱۵۸۳/۱۵۹۱) . |
| ۲ ۳۴۷ | | * فریضہ رگ بہ فرض . |
| | | * فریغون، بنو : آل فریغون ، دسویں صدی عیسوی میں گوزگان (جوزجان) کا حکمران |
| ۲ ۳۴۷ | | خاندان . |
| | | * فریق : (۱) لوگوں کی ایک جماعت یا قافلے کا ایک حصہ ؛ (۲) ترکیہ میں تنظیمات |
| | | کے زمانے سے ایک فوجی ڈویژن کا سپہ سالار اور بحری بیڑے کا نائب |
| ۲ ۳۵۰ | | امیر البحر . |
| | | * فریکسی لیٹم : Fraxinatum ، سواحل اندلس پر ایک گاؤں اور اسی برس تک |
| | | (از لوح ۵۲۸۱/۸۹۴ تا لوح ۵۳۶۲/۹۷۷) مسیحی سلطنتوں میں محصور |
| | | بحری حملہ آوروں کی ایک اسلامی ریاست (موجودہ La-Grade - Frient) ، |
| ۲ ۳۵۰ | | فرانس میں) . |
| ۲ ۳۵۱ | | * فزارہ ، بنو : عدنان کی نسل سے شمالی عرب کا ایک قدیم طاقتور قبیلہ . |
| ۱ ۳۵۳ | | * فزان : شمالی افریقہ میں وسطی صحرا کے نخلستان کا سب سے بڑا مجموعہ . |
| ۱ ۳۵۴ | | * فس : (Fez) ، فاس (مراکش) سے منسوب سرخ رنگ کی (ترکی) ٹوپی . |
| ۲ ۳۵۴ | | * فسا : قدیم ہسپانیہ ، فارس کا ایک شہر . |
| ۱ ۳۵۵ | | * فسانہ : (افسانہ) ، رگ بہ (۱) حکایت ؛ (۲) قصہ ؛ (۳) مثل ؛ (۴) فن . |
| | | * فسخ : نکاح ، بیع و شری اور دیگر معاہدوں میں طے شدہ بات کو توڑ دینے کے لیے |
| ۱ ۳۵۵ | | اسلامی فقہ کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۵۶ | | ⊗ فسخ نکاح : رگ بہ (۱) فسخ ؛ (۲) طلاق . |
| | | * القسطنط : مسلم فاتحین کا بنا کردہ مصر کا پہلا شہر اور عرب عاملین کا اولین |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۵۶ | | صدر مقام . |
| ۲ ۳۶۰ | | * فسق : رگ بہ فاسق . |
| ۲ ۳۶۰ | | * فسجس (بنو) : عہد بنو بویہ میں اعلیٰ انتظامی عہدوں پر فائز ہونے والا ایک خانوادہ . |
| ۱ ۳۶۲ | | ⊗ فسفسا : رگ بہ فن (تعمیر) . |
| ۱ ۳۶۲ | | * فصاحۃ : اصطلاح ، بمعنی کلام کا اہل زبان کے موافق تنافر حروف اور غراہت وغیرہ کے عیب سے مبرا ہونا . |
| ۲ ۳۶۲ | | * فصل : ایک کثیر الاستعمال و مختلف المعانی اصطلاح : (۱) کتابوں کے ایک جیسے مباحث کو دوسرے مباحث سے الگ کرنا : (۲) علم القراۃ میں وقف : (۳) علم العروض میں ایک خاص قسم کا زحاف : (۴) علم نحو میں مبتدا اور خیرکو جدا جدا کرنے والی ضمیر وغیرہ . |
| ۱ ۳۶۳ | | * فصل : رگ بہ فلاح . |
| ۱ ۳۶۳ | | ⊗ فصّات : سورہ حم السجدة (رگ بآں) کا دوسرا نام . |
| ۲ ۳۶۳ | | * فصیح : رگ بہ فصاحۃ . |
| ۲ ۳۶۳ | | * فصیح ددہ ، احمد : سلسلہ مولویہ کا ایک ترک شاعر (۱۱۱۱ھ/۱۶۹۹ء) . |
| ۲ ۳۶۳ | | * فصیلۃ : ایک کثیر الاستعمال لفظ ، وہ شے جو کسی سے جدا کر دی جائے . |
| ۱ ۳۶۳ | | * فضالۃ : بحر اوقیانوس کے ساحل پر مراکش کا ایک شہر . |
| ۱ ۳۶۵ | | * الفضالی : محمد بن محمد الشافعی ، قاہرہ کے ایک شیخ ، الباجوری کے استاد اور مصنف کفاۃ العوام من علم الکلام . |
| ۱ ۳۶۵ | | * فضائل : رگ بہ فضلیت . |
| ۱ ۳۶۵ | | * الفیضۃ : چاندی . |
| ۱ ۳۶۶ | | * فضل با : حضرموت کے تریمی مشائخ کا ایک خاندان . |
| ۱ ۳۶۷ | | * الفضل بن احمد : الاسفرائینی ، ابو العباس ، سلطان محمود غزنوی کا ایک وزیر . |
| ۲ ۳۶۷ | | * الفضل بن الربیع : بن یونس (۱۳۸ھ/۷۵۵ء تا ۲۰۸ھ/۸۲۳ء) ، حضرت عثمانؓ کے ایک آزاد کردہ غلام ابو فروہ کیسان کی نسل سے خلیفہ الامین کا ایک وزیر . |
| ۱ ۳۶۹ | | * الفضل بن سہل : الملقب بہ ذوالریاستین (۱۵۴ھ/۷۷۱ء تا ۲۰۲ھ/۸۱۸ء) ، ایک ایرانی فاضل ، خلیفہ المامون کا ایک وزیر . |
| ۱ ۳۷۰ | | * الفضل بن مروان : (۱۷۰ھ/۷۸۶ء تا ۲۵۰ھ/۸۶۴ء) ، عباسی خلیفہ المعتصم کا وزیر . |
| ۲ ۳۷۰ | | * الفضل بن یحییٰ : البرمکی (۱۴۷ھ/۷۶۵ء تا ۱۹۳ھ/۸۰۸ء) ، خلیفہ ہارون الرشید عباسی کا وزیر اور رضاعی بھائی . |
| ۲ ۳۷۰ | | * فضل اللہ : اپنا سلسلہ نسب حضرت عمر فاروقؓ سے ملانے والا مملوک عہد میں قاہرہ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۷۱ | | کے سرکاری اہلکاروں کا ایک خاندان . |
| ۱ ۳۷۲ | | * فضل اللہ : الملقب بہ حروفی (۱۳۳۹ھ/۱۳۳۹ء تا ۱۳۹۶ھ/۱۳۹۶ء) ، فرقہ حروفی کا بانی ، مذہب قرامطہ کا ہم خیال ایک ملحد . |
| ۲ ۳۷۱ | | * فضل اللہ : رک بہ رشید الدین فضل اللہ . |
| ۲ ۳۷۲ | | * فضل اللہ جمالی : رک بہ جمالی . |
| ۲ ۳۷۲ | | * فضل امام : بن محمد ارشد العمری الہرگامی الخیر آبادی ، ہندوستان میں معقولات کی تدریس اور ترویج کے لیے معروف خیر آبادی سلسلہ علما کے پہلے نامور بزرگ اور معقولات پر کتب کے مصنف (م ۱۲۳۳ھ/۱۸۲۹ء) . |
| ۱ ۳۷۵ | | * فضل حسین ، میان سر : رک بہ مسلم لیگ . |
| ۱ ۳۷۵ | | * فضل حق خیر آبادی : (۱۲۱۱ھ / ۱۷۹۶ - ۱۷۹۷ء تا ۱۲۷۹ھ/۱۸۶۲ء) ، منطق و حکمت ، فلسفہ و ادب ، کلام و اصول اور شعر و شاعری میں دستگاہ کامل کے حامل ، ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے ایک بطل اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۲ ۳۷۶ | | * فضل الحق (مولوی) : رک بہ مسام لیگ . |
| ۲ ۳۷۶ | | * فضل شاہ : رک بہ پنجابی (زبان و ادب) . |
| ۲ ۳۷۶ | | * فضلوہ ، بنو : شہنکارہ کا حکمران ایک کرد خاندان (از ۱۳۳۸ھ/۱۰۵۶ء تا ۱۷۱۸ھ/۱۳۱۸ء) . |
| ۲ ۳۷۷ | | * فضلی : (قتلی) ، جنوبی عرب کے ایک مجموعہ قبائل کا نام . |
| ۲ ۳۷۸ | | * فضلی محمد : (قرا فضلی یا فضلی چلبی) . ایک صاحب دیوان ترک شاعر (م ۱۵۹۰ھ/۱۵۶۲ - ۱۵۶۳ء) . |
| ۲ ۳۷۹ | | * فضولی : محمد بن سلیمان ، ترکی زبان کا ایک کرد شاعر (م ۱۵۶۳ھ/۱۵۵۶ء یا ۱۵۹۰ھ/۱۵۶۲ء) . |
| ۱ ۳۸۰ | | * الفضیل بن عیاض : ابو علی الفندی الطالقانی ، ایک بزرگ اور نامور صوفی (م ۱۸۷۷ھ/۱۸۰۳ء) . |
| ۲ ۳۸۰ | | * فضیلہ : شرف یا اعلیٰ درجے کی خوبی . |
| ۱ ۳۸۳ | | * فطر : رک بہ عید الفطر . |
| ۱ ۳۸۳ | | * فطرة : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی دین اسلام قبول کرنے کی خلقی صلاحیت . |
| ۱ ۳۸۶ | | * فطرت : عبدالرؤف ، ترکستان میں ایک اصلاحی تحریک کا مفکر اور بانی (حیات ۱۹۳۷ء) . |
| ۲ ۳۸۹ | | * فطنت : زبیدہ بنت شیخ الاسلام محمد اسعد افندی ، ایک صاحب دیوان ترک شاعرہ (م ۱۱۹۳ھ/۱۷۸۰ء) . |

- * **فَطْمِن :** (فطین افندی) ، داؤد (۱۲۲۹ھ/۱۸۱۳ء تا ۱۲۸۳ھ/۱۸۶۷ء) ، ترکی کا ایک نامور تذکرہ نگار اور صاحب دیوان شاعر ، باب عالی کا ایک کاتب اور تذکرہ خاتمة الاشعار کا مصنف .
۲ ۳۸۹
- * **فعل :** کسی (واقعہ) کا کسی زمانے سے تعلق ثابت کرنے والے لفظ کے لیے صرف و نحو کی ایک اصطلاح .
۲ ۳۹۰
- * **فعل :** قواعد ، فلسفہ اور علم کلام کی ایک اصطلاح ، بمعنی تحریک ، عمل اور بعض اوقات عمل کا نتیجہ .
۱ ۳۹۱
- ⊗ **فعل :** رگ بہ قوۃ .
۱ ۳۹۳
- ⊗ **فِغَالِی (بابا) :** شیرازی ، ایک نامور اور صاحب اسلوب فارسی شاعر (م ۱۵۱۶ھ/۱۵۲۲ء یا ۱۵۱۹ھ/۱۵۲۵ء) .
۱ ۳۹۳
- * **فَغُور :** (چینی تثن تسو) ، بادشاہ چین کا لقب .
۱ ۳۹۵
- * **فَقْه :** شریعت یا احکام شریعت یا استنباط احکام شریعت کے علم کی ایک اصطلاح .
۲ ۳۹۵
- ⊗ **(اصول) الفقہ :** شریعت اسلامی کے بنیادی مآخذ کو صحیح و صائب طریقے پر سمجھنے اور ان کے ذریعے مسائل کے استنباط کا علم .
۱ ۴۲۰
- * **فقیر :** حاجت مند ، غنی کی ضد .
۱ ۴۴۲
- * **فقیر :** شمس الدین (۱۱۱۵ھ/۱۷۰۳ء تا ۱۱۸۳ھ/۱۷۶۹ء) ، دہلی کے ایک نامور عالم ، ادیب ، شاعر اور حدائق البلاغت وغیرہ کے مؤلف .
۲ ۴۴۳
- ⊗ **فقیر اللہ :** شاہ فقیر اللہ جلال آبادی ثم شکار پوری بن عبدالرحمن حنفی الرتاسی ، احمد شاہ درانی کے عہد میں افغانستان کے مشہور عالم ، صاحب کشف و کرامت بزرگ اور مصنف (م ۱۱۹۵ھ/۱۷۸۱ء) .
۲ ۴۴۳
- * **فقیر محمد گویا :** حسام الدولہ فقیر محمد خان گویا (م ۱۲۶۶ھ/۱۸۵۰ء) ، لکھنؤ کے رئیس ، نامور شاعر اور مصنف بستان حکمت .
۲ ۴۴۴
- * **فَقِیرِی :** قالقاند لئی ، ایک ترک شاعر ، مصنف رسالۃ تعریفات (مکتوبہ ۱۲۹۱ھ/۱۵۳۳ء) .
۱ ۴۴۵
- * **فَیْقِی :** (Figuig ، Figig) ، مراکش کا ایک نخلستان .
۲ ۴۴۶
- * ⊗ **فَقِیْہ :** فقہ ، خصوصاً شریعت کے عملی مسائل یا الفروع کا عالم ؛ نیز رگ بہ فقہ .
۱ ۴۴۷
- * **فَقِیْہ ہا :** محمد بن علی معروف بہ مولی عیدید و صاحب عیدید (م ۱۲۵۸ھ/۱۸۶۲ء) کی اولاد پر مشتمل حضرموت میں باعلوی سادات کا ایک صاحب علم خاندان .
۲ ۴۴۷
- * **فَقِیْد ہَل :** ایک ممتاز عالم الفقیہ محمد بن عبدالرحمن المعروف بہ استع کی اولاد پر مشتمل حضرموت کے قصبہ تریم کے با علوی سید علما کا خاندان .
۱ ۴۴۹
- * ⊗ **فکر :** ایک کثیر الاستعمال اصطلاح ، بمعنی سوچ بچار ، تصور وغیرہ .
۱ ۴۵۰

ہونا

اشارات

صفحہ عمود

- * **فکرت** ، **توفیق** : **رگ** بہ توفیق فکرت .
- * **فکری** : **عبدالله** پاشا (۱۸۲۵ء/۱۸۳۳ء تا ۱۸۹۰ء/۱۹۰۷ء)، مشہور مصری سیاست دان، ادیب اور مصنف .
- * **فکیک** : **رگ** بہ فکیک .
- * **فلاحت** : **رگ** بہ علم (فلاحت) .
- * **فلاسفہ** : (فلسفہ کی جمع)، حکماء یونان اور بعد ازاں جملہ فلسفیوں کے لیے مستعمل لفظ .
- ⊗ **فلالشر** : Heinrich Fleischer (۱۸۰۱ تا ۱۸۸۸ء)، جرمنی کا مشہور اور ممتاز عربی دان مستشرق اور تفسیر البیضادی کا طابع .
- * **فلیہ** : (Philippooli)، تراکیہ (Thrace) کے میدانی علاقے میں واقع بلغاریہ کے شہر Plovdi کا ترکی نام .
- * **فلپہ** : **رگ** بہ فل .
- * **فلپائن** : مجمع الجزائر، ۳۱ درجے عرض بلد شمالی اور ۱۱۷ و ۱۲۷ طول بلد مشرقی کے درمیان واقع تقریباً اڑھائی ہزار جزیروں پر مشتمل ایک جمہوریہ .
- * **فلٹ** : **رگ** بہ (۱) کیچ ؛ (۲) لباد .
- * **فلزکاری** : **رگ** بہ فن (فلزکاری) .
- * **فلس** : اسلام کے ابتدائی عہد میں تانبے کا ایک سکہ .
- * **فلسطين** : (Palestine)، مشرق وسطیٰ میں یہودیہ اور سامریہ کی ولایتوں پر مشتمل ایک معروف خطہ اور آج کل یہودیوں کی ریاست اسرائیل .
- * **فلسفہ** (اسلامی) : ابتدائے یونانی اثرات کے تحت نشو و نما پانے والا اسلامی فکر اور علمی نظریات، خصوصاً نظری الہیات .
- * **فلنہ** : **رگ** بہ فلاق .
- * **الفلق** : قرآن مجید کی ایک سو تیرھویں سورۃ .
- * **فلکہ** : (فلکہ)، ایک ڈنڈے پر مشتمل اذیت دینے کا ایک آلہ .
- * **فلک** : کرۃ، بالخصوص کرۃ آسمانی .
- * **فلک** : ایک قرآنی اصطلاح، ہمہ منی بڑی کشتی یا بحری جہاز .
- * **فلکی شروانی** : محمد فکی (م حدود ۱۵۵۰ء/۱۵۵۵ء)، شروانشاہ ابو الہیجاء فخر الدین منو چہر ثانی کا صاحب دیوان درباری شاعر اور منجم .
- * **الفلکی** : محمود پاشا (۱۸۲۲ء/۱۸۰۵ء تا ۱۸۸۵ء/۱۹۰۳ء)، مصر کا وزیر تعلیمات اور ایک ممتاز جغرافیہ دان .
- * **فلاتہ** : فلانی ؛ نیز بلاد السودان اور نائجیریا سے ترک وطن کر کے نیل پر واقع سودان

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۴۸۷ | | میں آنے والے مسلمان . |
| ۱ ۴۸۸ | | * فَلَاحِيَه : رگ بہ دُورق . |
| | | * فَلَاق : (بدوی : فلاگ) ، ایک اصطلاح ، بمعنی رھزن اور بعد ازاں تونس اور الجزائر |
| ۱ ۴۸۸ | | کے باغی . |
| ۱ ۴۸۹ | | * فَلَّه : رگ بہ فلاتہ . |
| ۱ ۴۸۹ | | * فَلَوَجَه : عراق کے دو اضلاع : بالائی فلوچہ اور زیرین فلوچہ . |
| ۲ ۴۸۹ | | * الفلوجہ : عراق کی ایک قدیم بستی . |
| ۲ ۴۸۹ | | * فَلَلِي : مراکشی شرفا کے خاندان کی ایک شاخ . |
| ۲ ۴۸۹ | | * فَلْنِي : رگ بہ پل . |
| ۲ ۴۸۹ | | * فَلُورِي : یورپ کے معیاری مسکوکات کا ترکی نام . |
| ۱ ۴۹۰ | | * فَمَ الحوت : علم الہیئت کی ایک اصطلاح ، ستاروں کا ایک جھرمٹ . |
| | | ⊗ فن : ایک معروف علمی اصطلاح ، بمعنی ہنر ، آرٹ ، صنعت وغیرہ اور مسلمانوں کا |
| ۲ ۴۹۱ | | نظریہ فن . |
| ۲ ۴۹۹ | | تمہید : اسلامی فن کے ادوار اور خصائص اور مختلف فنون : |
| ۱ ۵۲۸ | | ۱۔ فن شعرو شاعری ؛ |
| ۲ ۵۳۳ | | ۲۔ فن موسیقی ؛ |
| ۱ ۶۲۷ | | ۳۔ فن مصوری ؛ |
| ۱ ۶۷۷ | | ۴۔ فن تعمیر ؛ |
| ۲ ۸۵۳ | | ۵۔ فن تجلید : رگ بہ تجلید ؛ |
| ۲ ۸۵۳ | | ۶۔ فن تذهیب : رگ بہ تذهیب ؛ |
| ۲ ۸۵۴ | | ۷۔ فن تکفیت : رگ بہ تکفیت ؛ |
| ۲ ۸۵۳ | | ۸۔ فن فخر ؛ |
| ۲ ۹۰۶ | | ۹۔ فن فلز کاری ؛ |
| ۲ ۹۲۰ | | ۱۰۔ فن پارچہ بافی : رگ بہ نسیج ؛ |
| ۲ ۹۲۰ | | ۱۱۔ فن قالین بافی ؛ |
| ۲ ۹۳۳ | | ۱۲۔ فن طراز ؛ |
| ۲ ۹۵۶ | | ۱۳۔ فن خطاطی ؛ |
| | | ۱۴۔ متفرقات : |
| ۲ ۱۰۰۴ | | سنگ تراشی ، گچ کاری ؛ |
| ۲ ۱۰۰۶ | | لکڑی کی کندہ کاری ؛ |
| ۲ ۱۰۰۷ | | ہاتھی دانت اور ہڈی کا کام ؛ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۲ ۱۰۰۸ | شیشے اور بلور کے ظروف ؛ | |
| ۲ ۱۰۱۰ | مسکوکات . | |
| ۱ ۱۰۲۱ | فنا : رگ بہ بقاء و فنا . | ⊗ |
| ۱ ۱۰۲۱ | فنا : سلطان محمد ثانی کی فتح کے بعد استانبول میں یونانیوں کے لیے مختص محلہ . | * |
| ۱ ۱۰۲۱ | الفناری : رگ بہ فناری زادہ . | * |
| | فناری زادہ : عثمانی علما اور فقہا کا ایک ممتاز خاندان ؛ بانی : شمس الدین محمد ، | * |
| ۱ ۱۰۲۲ | سلطنت عثمانیہ کا پہلا باقاعدہ مفتی اعظم (م ۸۳۴/۱۴۳۱ء) . | |
| | فُنج : (فونج) ، لیل ازرق کے کنارے پر واقع ایک ریاست کا حکمران خاندان | * |
| ۱ ۱۰۲۳ | (از نواح ۹۱۰ھ/۱۵۰۵ء تا ۱۱۷۵ھ/۱۷۶۳ء) . | |
| | فُنْدُق : ایک کثیر المعانی لفظ : (۱) ایک قسم کا سرخ پیر ؛ (۲) مسافر خانے ، | * |
| ۱ ۱۰۲۷ | سرائے یا ہوٹل . | |
| | فُنْدُقَلی : یا فِنْدُقَلی ، ترکیہ کا ایک پرانا طلائی سکہ ؛ نیز رگ بہ (۱) استانبول ؛ (۲) | * |
| ۲ ۱۰۲۷ | سکہ . | |
| ۱ ۱۰۲۸ | فَنَک : مختلف انواع اور نسلوں کے متعدد حیوانات کے لیے مستعمل لفظ . | * |
| ۲ ۱۰۲۹ | فَنَک : رگ بہ فونج . | * |
| ۲ ۱۰۲۹ | فن لینڈ کے مسلمان : فن لینڈ کی مسلم اقلیت کے احوال . | ⊗ |
| ۲ ۱۰۳۰ | فَنَم : جنوبی ہند کا ایک سکہ . | * |
| ۲ ۱۰۳۰ | فَنیائہ : (ہسپانوی : فنانہ) ، ہسپانیہ کے صوبہ المریہ کا ایک چھوٹا سا قصبہ . | * |
| | الفَوَاحِش : ایک دینی اصطلاح ، بمعنی کسی چیز کا بدی ، برائی اور قباحیت میں حد سے | * |
| ۲ ۱۰۳۱ | بڑھ جانا . | |
| | فُؤاد الاول : احمد فؤاد بن خدیو اسماعیل (۱۸۶۸ تا ۱۹۳۶ء) ، مصر کا خدیو اور | * |
| ۲ ۱۰۳۶ | بعد ازاں بادشاہ . | |
| | فُؤاد ہاشا : کچھ جی زادہ محمد (۱۸۱۵ تا ۱۸۶۹ء) ، ترکیہ کا مشہور سیاست دان ، | * |
| ۱ ۱۰۳۸ | پانچ مرتبہ وزیر خارجہ اور دو بار صدر اعظم . | |
| ۲ ۱۰۴۲ | فُوْثہ جَلُون : رگ بہ فنا جلون . | * |
| ۲ ۱۰۴۲ | فوج : ایران میں ایک معروف عسکری اصطلاح ، بمعنی لشکر . | * |
| | فوجدار : ہندوستان میں اسلامی دور میں کسی سرکار کی فوج یا پولیس کا اعلیٰ ترین | * |
| ۱ ۱۰۴۳ | عہدے دار . | |
| | فُوری : احمد بن عبداللہ ، سولہویں صدی عیسوی کا ایک عثمانی شاعر اور عالم | * |
| ۱ ۱۰۴۳ | (م ۹۷۸ھ/۱۵۷۱ء) . | |
| ۱ ۱۰۴۳ | فوزی المعلوف : رگ بہ معلوف . | * |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۰۴۴ | | * الفُوطی : رگ بہ ابن الفوطی . |
| ۱ ۱۰۴۴ | | * فُومَن : (فومن)، گیلان (رگ بآن) کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۱۰۴۴ | | ⊗ فُومنی : رگ بہ عبدالفتاح . |
| ۲ ۱۰۴۴ | | ⊗ فُولج : رگ بہ فُنج . |
| ۲ ۱۰۴۴ | | * الفونشو : (Alfonso) ، قرون وسطیٰ میں ہسپانیہ کے کئی بادشاہوں کا نام . |
| ۲ ۱۰۴۴ | | * فہد : چیتا . |
| ۲ ۱۰۵۷ | | * فہرست : ایک کتابیاتی اصطلاح ، بمعنی کتابوں کی فہرست ، عموماً بترتیب حروف تہجی . |
| ۱ ۱۰۵۸ | | * فہرستہ : برنامج ، اساتذہ کی قابل مطالعہ کتابوں کی فہرست ، معجم . |
| ۲ ۱۰۵۹ | | * الفہرست : رگ بہ دفتر . |
| ۲ ۱۰۵۹ | | * الفہری : ابو اسحق ابراہیم بن ابی الحسن ، پانچویں اور چھٹی صدی ہجری کے اندلسی شعرا و ادبا کی نگارشات کے انتخاب کنز الکتاب و منتخب الاداب کا مرتب (تالیف ۵۶۳۲ھ/۱۱۶۳ء) . |
| ۲ ۱۰۵۹ | | * فہمی شیخ : مصطفیٰ فہمی ، اوزنجان کے نقشبندی خالدي شیخ (م ۱۱۲۹۹ھ/۱۸۸۱ء) . |
| ۱ ۱۰۶۱ | | * فہیم : اونجی زادہ مصطفیٰ چلبی ، المعروف بہ فہیم استانبولی ، قدیم شاعری کے آخری دور کا ایک ترکی شاعر (م ۱۱۰۵۴ھ/۱۶۴۴ء یا ۱۱۰۵۸ھ/۱۶۴۸ء) . |
| ۲ ۱۰۶۱ | | * فہیم پاشا : (۱۸۷۳ء تا ۱۹۰۸ء) ، سلطان عبدالحمید ثانی کے عہد میں خفیہ پولیس کا سربراہ . |
| ۱ ۱۰۶۲ | | * فہیم مایمان افندی : المعروف بہ خوجہ فہیم (۱۲۰۳ھ/۱۷۸۹ء تا ۱۲۶۲ھ/۱۸۴۶ء) ، ایک ترکی شاعر اور عالم . |
| ۲ ۱۰۶۲ | | * فیء : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی کفار سے لڑائی کے بغیر حاصل کردہ اشیا . |
| ۲ ۱۰۶۳ | | * فیثا غورس : (فوٹا غورس) ، چھٹی صدی قبل از مسیح کا ایک مشہور یونانی حکیم . |
| ۱ ۱۰۶۸ | | * فیج : (فارسی : پیک) ، ایک اصطلاح ، بمعنی سرکاری ڈاک کا ہرکارہ . |
| ۱ ۱۰۶۹ | | * فیدو : رگ بہ فدیہ . |
| ۲ ۱۰۶۹ | | * فیروز آباد : (فیروز آباد ، قدیم نام گور) ، فارس کا ایک شہر . |
| ۱ ۱۰۷۰ | | * فیروز آباد : مختلف ملکوں میں شہروں کا نام . |
| ۱ ۱۰۷۰ | | * الفیروز آبادی : ابو الطاهر مجد الدین محمد بن یعقوب بن محمد الشیرازی الشافعی (۵۷۲۹ھ/۱۱۷۹ء تا ۵۸۱۵ھ/۱۱۷۵ء) ، ایک عربی لغت نویس اور صاحب القاموس . |
| ۱ ۱۰۷۲ | | * فیروزان ، (بنو) : (بنو فیروزان) ، چوتھی صدی ہجری / دسویں صدی ہیسوی میں طبرستان کا ایک با رسوخ ایرانی قبیلہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۰۷۲ | | * فیروز پور : بھارتی پنجاب میں پاکستانی سرحد سے ساحق ایک ضلع اور اس کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۱۰۷۳ | | * فیروز شاہ تغلق : غیاث الدین تغلق کا چھوٹا بھائی اور محمد بن تغلق کا جانشین ، سلطنت دہلی کا ایک مشہور فرمانروا (از ۱۳۵۲ء تا ۱۳۵۹ء/۱۳۸۸ء)۔ |
| ۲ ۱۰۷۴ | | * فیروز شاہ خلجی : (جلال الدین) ، سلطنت دہلی کے خاندان خلجی کا بانی حکمران (از ۱۳۸۹ء/۱۳۹۰ء تا ۱۳۹۶ء/۱۳۹۷ء)۔ |
| ۱ ۱۰۷۵ | | * فیروز کوہ : علاقہ غور ، (افغانستان) میں ہزارہ کے کوہستانی علاقے کا ایک پہاڑی قلعہ۔ |
| ۱ ۱۰۷۶ | | * فیروزہ : قیمتی پتھر ۔ |
| ۲ ۱۰۷۸ | | * فیز : رگ بہ نس ۔ |
| ۲ ۱۰۷۸ | | * (شاہ) فیصل : بن عبدالعزیز ، سعودی عرب کے مشہور صالح اور قابل فرمانروا (از ۱۹۶۴ تا ۱۹۷۵ء)۔ |
| ۲ ۱۰۷۸ | | * فیصل اول : بن شریف حسین (۱۳۰۱ء/۱۸۸۳ء تا ۱۳۵۲ء/۱۹۳۳ء) ، شاہ عراق (از ۱۳۴۰ء/۱۹۲۱ء)۔ |
| ۲ ۱۰۸۰ | | * فیصل ثانی : بن شاہ غازی بن شاہ فیصل اول (۱۳۵۳ء/۱۹۳۵ء تا ۱۳۷۸ء/۱۹۵۸ء) ، شاہ عراق (از ۱۹۵۳ تا ۱۹۵۸ء)۔ |
| ۲ ۱۰۸۱ | | * فیض : فلسفہ و تصوف کی ایک اصطلاح ، بمعنی فیضان ، صدور ۔ |
| ۱ ۱۰۸۱ | | * فیض الحسن : مولانا ، سہارن پوری ؛ رگ بہ یونیورسٹی اور نیشنل کالج ۔ |
| ۱ ۱۰۸۶ | | * الفیض بن ابی صالح شیروہ : ابو جعفر ؛ عباسی خلیفہ المہدی کا وزیر (م ۱۷۳ء/۷۸۹ء)۔ |
| ۱ ۱۰۸۶ | | * فیض آباد : اتر پردیش (بھارت) کی ایک قسمت اور اس کا صدر مقام ۔ |
| ۱ ۱۰۸۷ | | * فیض آباد : وسط ایشیا کے دو نئے شہروں کا نام ۔ |
| ۲ ۱۰۸۷ | | * فیض اللہ افندی : السید محمد ، سلطنت عثمانیہ کے ایک شیخ الاسلام (م ۱۱۱۵ء/۱۷۰۳ء)۔ |
| ۲ ۱۰۸۷ | | * فیضی ، شیخ : ابو الفیض بن شیخ مبارک (۱۵۴۷ء تا ۱۵۹۵ء) ، شہنشاہ اکبر کا نامور نو رتن ، فاضل ادیب ، شاعر اور مصنف ۔ |
| ۱ ۱۰۸۸ | | * فیل : ہاتھی ۔ |
| ۲ ۱۰۸۹ | | * الفیل : قرآن مجید کی ایک سو پانچویں سورہ ۔ |
| ۱ ۱۰۹۷ | | * فیلالی : رگ بہ تافیلالت ۔ |
| ۱ ۱۰۹۸ | | * فیلسوف : فلسفی ۔ |
| ۱ ۱۰۹۹ | | * فوج : رگ بہ فیج ۔ |
| ۱ ۱۰۹۹ | | * الفیوم : زمانہ قدیم سے مصر کا ایک صوبہ ۔ |

ق

- * ق : (قاف) ، عربی حروف تہجی کا اکیسواں ، فارسی کا چوبیسواں اور اردو کا سینتیسواں .
- ۱ ۱
- ① ق : قرآن مجید کی پچاسویں سورت ؛ نیز یکے از حروف مقطعات .
- ۱ ۱
- ② قاتنی : میرزا حبیب (۱۸۰۷ء - ۱۸۰۸ء تا ۱۸۵۳ء - ۱۸۵۴ء) دور قاجار کا معروف ترین صاحب طرز و صاحب دیوان فارسی شاعر .
- ۲ ۲
- * قابس : (Gabs) ، شمالی تونس میں واقع ایک شہر .
- ۲ ۴
- * قابض : ترکیہ کا ایک زندیق عالم اور بانی فرقہ مسیحیہ (م ۱۵۲۷ء) .
- ۱ ۵
- * القابض : باری تعالیٰ کا ایک نام ، رکبہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی .
- ۲ ۵
- * قابوس بن وشمگیر : جرجان اور طبرستان کے فرمانروا خاندان بنو زیار کا چوتھا حکمران (از ۹۷۶ء تا ۹۸۲ء و ۹۸۸ء تا ۹۹۸ء) .
- ۲ ۵
- * قایل : (Cain) ، رکبہ ہابیل .
- ۲ ۶
- * قات : (مربی) ؛ حبش اور جنوبی عرب میں مال کنگنی نوع کی ایک لشہ آور جھاڑی .
- ۲ ۶
- * قاتن : (ترکی : قاتین) ، رکبہ خاتون .
- ۱ ۷
- * قاجار : (قاجار) ، ایران کا ایک حکمران خاندان (از ۱۱۳۳ء تا ۱۳۳۴ء) .
- ۱ ۷
- * القادر : طاقتور ؛ باری تعالیٰ کا ایک نام ، رکبہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی .
- ۱ ۱۰
- * القادر بالله : ابو العباس احمد بن اسحق ، ایک عباسی خلیفہ (از ۹۹۱ء تا ۹۹۲ء) .
- ۱ ۱۰
- * قادریہ : شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (م ۱۱۶۶ء) کی طرف منسوب صوفیہ کا ایک ممتاز سلسلہ .
- ۱ ۱۰
- * قادس : جنوب مغربی اندلس کا ایک جزیرہ (Isla de Leon) ؛ موجودہ صوبہ قادس کا

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۸ | | مغربی حصہ اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۱۸ | | * القادسیہ : عراق اور الجزیرہ کے متعدد مقامات ، بالخصوص خلافت فاروقیؓ میں مسلمانوں اور ایرانیوں کے مابین فیصلہ کن لڑائی کی معرکہ گاہ . |
| ۱ ۲۳ | | ⊗ القارعة : قرآن مجید کی ایک سورۃ . |
| ۱ ۲۳ | | * قارلق : (قرلق ، قرلغ ، خرلغ ، خلغ) ، ایک قدیم ترکمان قوم . |
| ۱ ۲۳ | | * کارلوویچ : (Karlowitz ' Carlowicz) ، مملکت خرواٹستان و سلووینیا (Croatia - Slovenia) کا ایک شہر . |
| ۱ ۲۵ | | ⊗* قارون : (تورات : قورح) ، حضرت موسیٰؑ کا ایک انتہائی دولت مند مخالف اور اللہ تعالیٰ کا معتبوب . |
| ۱ ۲۵ | | * قاری : رگ بہ (۱) قراءۃ : (۲) قرآن . |
| ۱ ۲۸ | | * قاز : بطخ ؛ نیز بعض جغرافیائی ناموں کا جز . |
| ۱ ۲۸ | | * قازان : نیز قزان ، پندرھویں اور سولہویں صدی عیسوی میں ایک تاتاری ریاست کا پایہ تخت ، آجکل اشتراکی جمہوریۃ تاتار کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۸ | | * قازبگی : تالیے کا ایک ایرانی سکھ . |
| ۲ ۲۸ | | ⊗ قازقستان : (قازاقستان ، قزاقستان) ، سویت سوشلسٹ جمہوریہ ، اتحاد شورائیہ روس کی دوسری بڑی ریاست . |
| ۲ ۲۸ | | * قاسم : سینٹ ڈیمتریوس (St. Demetrius) کا ترکی نام . |
| ۲ ۳۳ | | * قاسم بن سلام : رگ بہ ابو عبیدہ القاسم بن سلام . |
| ۱ ۳۳ | | * القاسم بن عیسیٰ : المعروف بہ ابو دلف العجلی ، ایک بہادر سپہ سالار ، مشہور شاعر و ادیب اور اپنے قبیلے کا سردار (م ۲۲۵ - ۵۲۲۶/۸۳۹ - ۸۳۰) . |
| ۱ ۳۳ | | * قاسم آغا : المعروف بہ قوجہ (بوڑھا) ، آل عثمان کا ایک شاہی معمار (م ۱۰۷۰/۱۱۵۹) . |
| ۱ ۳۵ | | * قاسم انوار : معین الدین علی (۵۷۷/۱۳۵۶ء تا ۸۳۳/۱۴۳۳ - ۱۴۳۳ء) ، ایران کا ایک صوفی اور ادیب . |
| ۲ ۳۵ | | * قاسم پاشا : المعروف بہ گوزلحجہ قاسم پاشا ؛ سلطان سلیم اول اور سلطان سلیمان کے عہد کا ایک ترک سیاست دان ، سپہ سالار ، بیگریگی اور وزیر (م ۱۵۵۱/۱۵۵۹) . |
| ۲ ۳۷ | | * قاسموو : (Kasimov) ، عہد سابق میں زار روس کے باجگزار تاتاری فرمانرواؤں کا دارالحکومت ؛ آج کل حکومت Ryazan کے ایک ضلع کا صدر مقام . |
| ۱ ۳۹ | | * قاسیون : دمشق پر سایہ فگن ایک معروف پہاڑ . |
| ۳۱ | | * قاضی : ایک اسلامی اصطلاح ؛ شریعت کے مطابق مقدمات کی سماعت اور فیصلہ کرنے |

- ۲ ۴۲ والا منصف .
- * قاضی خان : فخر الدین الحسن بن منصور الأوز جندی الفرغانی ، ایک مشہور حنفی عالم ، فقیہ ، مفتی اور متعدد فقہی کتب مثلاً فتاویٰ قاضی خان وغیرہ کا مصنف (م ۵۵۹۲/۱۱۹۶ء) .
- ۲ ۴۵ * قاضی عسکر : فوجی عدالت کا حاکم ، سلطنت عثمانیہ کے نظام عدلیہ کا ایک اعلیٰ عہدیدار .
- ۲ ۴۵ * قاضی کُمنج : رگ بہ کوموک .
- * القاضی الفاضل : ابو علی عبدالرحیم بن علی اللخمی البیسانی العسقلانی (۵۲۹/۱۱۳۵ء تا ۵۹۶/۱۲۰۰ء) ، سلطان صلاح الدین ایوبی کا نامور وزیر اور معتمد علیہ ، متعدد تاریخی دستاویزات کا مرتب .
- ۲ ۴۶ * القاضی الہروی : رگ بہ العبادی ، ابو عاصم .
- * قاعدہ : مختلف المعانی اصطلاح : (۱) اساس ، بنیاد ، دستور ، آئین وغیرہ : (۲) تمام جزئیات پر منطبق ہونے والا کلی قاعدہ : (۳) کسی علم کا بنیادی اصول یا گر : (۴) اقلیدس میں متوازی الاضلاع خط : (۵) نکاح کے قابل نہ رہنے والی بوڑھی عورت : (۶) زبان آموزی کی ابتدائی کتاب .
- ۱ ۴۸ * قاف : (کوه) عہد وسطی کے علم کائنات اور افسانوی ادب میں زمین کو گھیرنے والا ایک پہاڑی سلسلہ .
- ۱ ۴۸ * قانیہ : علم عروض کی ایک اصطلاح ، اشعار میں حرف آخر کا توافقی .
- ۱ ۵۳ * قالی : رگ بہ فن (قالین بافی) .
- * القالی : ابو اسماعیل بن القاسم بن عیذون (۲۸۸/۹۰۱ء تا ۳۵۶/۹۶۷ء) ، ایک نامور عرب ماہر لغت ، صاحب کتاب الامالی وغیرہ .
- ۲ ۵۸ * قالی قلا : رگ بہ اوز روم .
- ۲ ۵۹ * قان : رگ بہ خان .
- * قانصوہ : الملك الاشرف سيف الدين الغوری ، مصر کا ایک مملوک حکمران (از ۷۰۷/۱۲۰۷ء تا ۷۱۵/۱۲۱۵ء) .
- ۲ ۵۹ * قانون : (ج : قوانین) ، ایک آلہ موسیقی کا نام .
- ۲ ۶۳ * قانون : رگ بہ (۱) شرع : (۲) شریعت .
- * قانون اساسی : کسی قوم یا ملک کے رہنما بنیادی اصول (Constitution) ، آئین ، دستور .
- ۱ ۶۳ * قانون اسلامی : رگ بہ (۱) شریعت : (۲) قانون شریعت .
- * قانون تنظیمات اساسیہ : رگ بہ : (۱) افغانستان : (۲) قانون اساسی (افغانستان) .
- ۱ ۶۳ * قانون الخراج : رگ بہ دفتر .

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۶۳ | | ⑤ قانون شرعی : رگ بہ قانون شریعت . |
| ۱ ۱۶۳ | | * ⑤ قانون شریعت : شریعت کا قانون ، اسلامی دستور حیات . |
| ۲ ۱۷۲ | | * قانون عادی : جمہوریۂ انڈونیشیا کے مسلمانوں کے ہاں رسوم و رواج پر مبنی مروجہ قانون . |
| ۲ ۱۷۵ | | ⑤ قانون محمدی : جنگ بکسر (۱۷۶۳ء) سے ۱۸۵۷ء تک مغل شہنشاہ شاہ عالم کے ساتھ ایک معاہدے کے مطابق برعظیم پاک و ہند کے انگریزی علاقے میں رائج اسلامی قانون . |
| ۲ ۱۷۷ | | * قانون نامہ : عثمانی سلطنت میں صدر اعظم محمد قرہ مانی کے مشورے کے مطابق سلطان محمد ثانی کا نافذ کردہ بنیادی قانون . |
| ۲ ۱۷۷ | | * قارود بن داؤد چغری بیگ : قرہ آسلان بیگ، کرمان کے سلجوقی فرمانرواؤں کے خاندان کا بانی (از ۵۳۳ھ/۱۱۳۹ء تا ۵۴۶ھ/۱۱۵۳ء) . |
| ۲ ۱۷۸ | | * القاہر باللہ : ابو منصور محمد بن المعتضد ، ایک عباسی خلیفہ (از ۵۳۲ھ/۱۱۳۹ء تا ۵۳۳ھ/۱۱۴۰ء) . |
| ۲ ۱۷۹ | | * قاہرہ : مصر کا عظیم شہر اور دارالحکومت . |
| ۱ ۱۹۷ | | * القا : رہنما ، سردار ، نیز المغرب میں کوئی لازمی خدمت والا سردار ، یا صوبے کا حاکم . |
| ۱ ۱۹۷ | | ⑤ قائد اعظم : رگ بہ محمد علی جناح . |
| ۲ ۱۹۷ | | * قائف : رگ بہ قیافہ . |
| ۲ ۱۹۷ | | * قائم : عمودی خط ؛ متعدد تراکیب میں مستعمل لفظ . |
| ۱ ۱۹۸ | | ⑤ القائم : (۱) کھڑا ہونے والا ، ثابت ، قابض ، نگران ، سربراہ وغیرہ ؛ (۲) اہل تشیع کے نزدیک مہدی آخر الزمان محمد بن الحسن العسكريؑ . |
| ۲ ۱۹۸ | | * القائم بامر اللہ : ابو جعفر عبداللہ ، ایک عباسی خلیفہ (از ۵۳۲ھ/۱۱۳۹ء تا ۵۴۵ھ/۱۱۵۳ء) . |
| ۲ ۱۹۹ | | * القائم بامر اللہ : ابو القاسم عبدالرحمن ، بنو فاطمہ کا دوسرا فرمانروا (از ۵۳۲ھ/۱۱۳۹ء تا ۵۳۳ھ/۱۱۴۰ء) . |
| ۲ ۲۰۰ | | * قائم مقام : نائب . |
| ۱ ۲۰۱ | | * قائمہ : ترکی میں کاغذی سکے (سہم قائمہ سی) . |
| ۱ ۲۰۲ | | * قایتبای : الملک الاشرف ابو النصر سیف الدین المحمودی الظاہری ، برجی خاندان کا مشہور ترین سلطان مصر و شام (از ۵۸۷ھ/۱۱۹۵ء تا ۵۹۵ھ/۱۱۹۷ء) . |
| ۱ ۲۰۵ | | * قابی : غز [رگ ہاں] یا اوغوز کے چوبیس قبائل میں سے ایک قبیلہ . |
| ۲ ۲۰۵ | | * قبا : رگ بہ المدینہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۰۵ | | * قبا طاش : رگ بہ استانبول . |
| ۲ ۲۰۵ | | * قبالہ : ٹھیکا ، ضمانت ، کفالت ، مالی معاملات میں مستعمل ایک فقہی اصطلاح . |
| ۲ ۲۹۰ | | * قبان : (قوبان) ، قفقاز کا ایک بڑا دریا . |
| ۲ ۲۱۰ | | ⊗ قبائل : (واحد : قبیلہ) ، ایک باپ کی اولاد ، ایک معروف معاشرتی اصطلاح . |
| ۲ ۲۲۲ | | ⊗ قبائلیت : قبیلے کی عصیت (Tribalism) ، ایک اہم معاشرتی اصطلاح . |
| ۱ ۲۳۰ | | * قبائلیہ : (بلاد القبائل) ، الجزائر کے تل میں ایک پہاڑی علاقہ . |
| | | * القباب : ابو محمد عبداللہ بن حسین التمغروتی الدرعی الرقی ، مراکش کے ایک مشہور ولی اللہ (م ۳۵۰ھ/۱۶۳۵ء) . |
| ۱ ۲۳۱ | | * قِبۃ : (قُبۃ) ، مشرقی قفقاز کا ایک ضلع . |
| ۲۰ ۱۳۱ | | ⊗ قبة الصخرة : حرم قدس ، بیت المقدس کے وسیع رقبے میں ایک چٹان پر واقع مسجد عمرؓ ؛ مسجد حرام اور مسجد نبوی کے بعد مسلمانوں کا تیسرا مقدس ترین مقام . |
| ۱ ۲۳۲ | | ⊗ قبر : ایک اسلامی اصطلاح ، میت کو چھپانے کی جگہ ، مردہ انسان کا مدفن . |
| ۱ ۲۴۲ | | * قبرص : قبرس (Cyprus) ، بحیرہ روم کے مشرق میں ایک جزیرہ . |
| ۲ ۲۴۶ | | * قبرہ : (Cabra) ، ایک اندلسی شہر ، آج کل صوبہ قرطبہ کی ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۱ ۲۵۰ | | * قبض : (سکیڑنا ، بھینچنا) ، صوفیہ کی ایک اصطلاح ، بسط کی ضد . |
| ۱ ۲۵۱ | | * قبض : علم عروض کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۲۵۱ | | * قبض : (ع) فقہ اسلامی کی ایک اصطلاح ، بمعنی کسی چیز کا جائز قبضہ حاصل کرنا . |
| ۱ ۲۵۲ | | * قبط : رگ بہ مصر . |
| ۲ ۲۵۲ | | * قبطی : رگ بہ مصر . |
| | | * القبق : جبل القبق (جبال القبق یا القبق) ، مسلم مصنفین کے ہاں عموماً کوہ قاف کا ایک نام . |
| ۱ ۲۵۲ | | * قَبَبازی : یا قبق اندازی ، کدو کا کھیل ، ایک قسم کی چاند ماری . |
| ۱ ۲۵۳ | | * قُبَلای : (قوبیلای ، قوبلای) منگول بادشاہ خان منگو کا بھائی اور جانشین (از ۱۲۶۰ تا ۱۲۹۴ء) . |
| ۲ ۲۵۳ | | ⊗ قِبَلۃ : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی جہت نماز ، نماز میں جس طرف منہ کیا جائے . |
| ۱ ۲۵۴ | | * قبور : (واحد : قبر) ، ایک مختلف المعانی لفظ : (۱) گور ؛ (۲) صندوق ، نیام یا سوئیوں کا ڈبہ ؛ (۳) چرمی کمر بند ، جس میں ہستول رکھا جاتا ہے ؛ (۴) قلم دان وغیرہ . |
| ۲ ۲۵۷ | | * قبول : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی کسی پیش کش کی پذیرائی یا ذمہ داری کا بار اٹھانا ، رگ بہ (۱) ایجاب ؛ (۲) بیع . |
| ۱ ۲۵۸ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * القیسوی: عبدالعزیز (نیز عبد الرحمن) بن عثمان بن علی ابو الصقر ایک مشہور ایرانی الاصل منجم، صاحب المدخل الی صناعة احکام النجوم۔ |
| ۱ ۲۵۸ | | ⊗ قبیلہ: رگ بہ (۱) قبائل؛ (۲) قبائلیت۔ |
| ۲ ۲۵۸ | | * قہچاق: ایک قدیم ترک قوم۔ |
| ۲ ۲۵۸ | | * قہلان گرای: اٹھارہویں صدی میں قرم (کریمیا) کے دو خوانین (حکمران): (۱) قہلان گرای اول (از ۱۱۱۹ھ/۱۷۰۷ء تا ۱۱۲۰ھ/۱۷۰۸ء و از ۱۱۲۵ھ/۱۷۱۳ء تا ۱۱۲۸ھ/۱۷۱۶ء و از ۱۱۳۳ھ/۱۷۳۰ء تا ۱۱۳۹ھ/۱۷۳۶ء)؛ (۲) قہلان گرای دوم، اول الذکر کا پوتا اور چند روزہ حکمران (در ۱۱۸۳ھ/۱۷۶۹ء - ۱۷۷۰ء)۔ |
| ۱ ۲۶۰ | | * قہلان مصطفیٰ ہاشا: سلطان محمد رابع کے عہد (از ۱۶۳۸ تا ۱۶۸۷ء) کا عثمانی سپہ سالار اور سیاستدان (م ۱۶۸۰ء)۔ |
| ۲ ۲۶۰ | | * قہو: دروازہ، باب عالی، زیادہ صحیح معنوں میں سلطان یا صدر اعظم کا محل۔ |
| ۲ ۲۶۱ | | * قہوچی: محافظ در، بالخصوص محل شاہی کے دروازے کا نگہبان۔ |
| ۱ ۲۶۲ | | * قہو دان ہاشا: عثمانی بیڑے کے افسر اعلیٰ کا لقب۔ |
| ۱ ۲۶۳ | | * قتادہ بن ادیس: تیرہویں صدی عیسوی کے آغاز میں مکہ مکرمہ کے ہاشمی فرمانروا کا تختہ الٹ کر برسر اقتدار آنے والے شریفوں کا جد امجد (م ۱۲۲۱ھ)۔ |
| ۲ ۲۶۳ | | ⊗ قتادہ بن دعامۃ السدوسی: ابو الخطاب البصری، ایک صاحب کمال اور جامع العلوم نایبنا تابعی بزرگ (م ۱۱۷۷ - ۱۱۱۸ھ/۷۳۶ء)۔ |
| ۲ ۲۶۵ | | ⊗ القتال: قرآن مجید کی سنیتالیسویں سورۃ؛ رگ بہ محمد (سورۃ)۔ |
| ۲ ۳۶۶ | | * قتبان: (قنبان)، جنوب مشرقی عرب کی ایک قدیم سلطنت اور وہاں کی ایک قوم کا نام۔ |
| ۲ ۲۶۶ | | * قتل: قانون شریعت کی ایک اہم اصطلاح، بمعنی جرم قتل کا ارتکاب، یا کسی جرم کی پاداش میں سزائے موت۔ |
| ۱ ۲۶۷ | | * قنلغ خان: ساتویں صدی ہجری/تیرہویں صدی عیسوی میں قرہ ختای قوم سے کرمان کا ایک حکمران خاندان۔ |
| ۱ ۲۸۳ | | * قُتیبہ بن مُسلم: ابو حفص الباہلی (۶۶۹ھ/۷۷۰ء - ۷۶۷ھ/۷۹۶ء)، اموی دور کا مشہور عرب سپہ سالار اور فاتح ترکستان۔ |
| ۲ ۲۸۵ | | * قحطان: جنوبی عربستان، یعنی سارے یمنی قبائل کا جد اعلیٰ۔ |
| ۲ ۲۸۷ | | * قحطبة بن شبيب الطائی: زیاد، بنو عباس کے خراسانی جتھے کے بارہ سرداروں اور بنو عباس کی تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کرنے والے افراد میں شامل ایک عرب سپہ سالار (م ۱۱۳۲ھ/۷۴۹ء)۔ |
| ۲ ۲۹۱ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * قدامة بن جعفر: ابو الفرج الکاتب البغدادی، ایک نامور عرب فاضل کتاب الخراج |
| ۲ ۲۹۲ | | وغیرہ کا مصنف (حیات ۵۳۲/۶۹۳۲)۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | ⊗ قدر: رک بہ قضا و قدر۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * القدر: قرآن مجید کی ستائویں سورت۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * قدری: شاہ عباس اول کے زمانے کا ایک ایرانی شاعر۔ |
| ۲ ۲۹۳ | | * قدریہ: معتزلہ کے لیے مستعمل ایک توصیفی نام یا لقب۔ |
| | | * القدس: بیت المقدس یا یروشلم کا عربی نام، مسلمانوں کا قبلہ اول اور فلسطین کا |
| ۲ ۲۹۵ | | مشہور و معروف شہر۔ |
| | | * قدسی: حاجی محمد جان، عہد شاہجہانی میں مشہد (ایران) سے ہندوستان آنے والا |
| ۱ ۳۱۰ | | ایک فارسی شاعر (م ۱۰۵۶/۱۶۳۶ء)۔ |
| ۱ ۳۱۱ | | ⊗ قدم: علم کلام و فلسفہ کی اصطلاح، حدوث کی ضد۔ |
| | | * قدم شریف: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہائے مبارک کے نشانات والی مزعومہ |
| ۱ ۳۱۳ | | متبرک پتھر کی سلیں، یا بعض مقامات۔ |
| | | * القدوری: ابو الحسن (ابو الحسین) احمد بن محمد البغدادی القدوری (۵۳۶۲/۹۷۷۲ء تا |
| ۲ ۳۱۶ | | ۵۳۲۸/۱۰۳۷ء)، ایک فاضل حنفی فقیہ، مشہور کتاب المختصر کا مصنف۔ |
| ۱ ۳۱۷ | | * قدیم: رک بہ قدم، حادث کی ضد۔ |
| | | ⊗ قذف: (تیر چلاتا، کنکریاں پھینکنا)، اسلامی قانون شریعت کی ایک اہم اصطلاح، |
| ۱ ۳۱۷ | | بمعنی کسی پاکباز مرد یا عورت پر بد چلنی کی تہمت لگانا۔ |
| | | ⊗ قرآن مجید: اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر الفاظ و معانی |
| ۱ ۳۱۸ | | کی صورت میں نازل کردہ آخری آسمانی کتاب۔ |



جلد ۲/۱۶

صفحہ نمبر

اشارات

عنوان

- * قرآ آرسلان : بن داؤد الملقب بہ فخر الدین، حصن کیفا کے اُرتقی خاندان کا تیسرا امیر اور ایک مشہور مسلمان سپہ سالار (م ۵۶۲/۱۱۶۶ء)۔
- ۱ ۱
- * قرآ باذین : رگ بہ اقربا ذین ۔
- ۲ ۲
- * قرآ خانیہ : رگ بہ ایلک خانیہ ۔
- ۲ ۲
- * قرآ غول : (قراکول ، قرہ غل) ، رگ بہ قراول ۔
- ۲ ۲
- * قرآ قوش : بہاء الدین بن عبداللہ الاسدی الرومی ، سلطان صلاح الدین ایوبی کا ایک عہدے دار اور الملک المنصور کا مدار المہام (۵۹۴/۱۲۰۱ء)۔
- ۲ ۲
- * قرآ سان : یا قرہ مان ؛ (۱) ایشیائے کوچک کا ایک ضلع ؛ (۲) ترکیہ کا ایک شہر اور اسی نام کی قضا کا صدر مقام ۔
- ۲ ۱
- * قرآ مان اوغلو : ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی میں ایشیائے کوچک کا ایک نامور اور طاقتور حکمران خاندان ؛ مؤسس : قرہ مان کریم الدین (م ۵۶۶/۱۲۶۲ء) ؛ آخری حکمران : قاسم بن ابراہیم (م ۵۸۸/۱۱۸۳ء)۔
- ۱ ۱۰
- * قرآ مانی : (قرہ مانلی) ، طرابلس کا ایک خود مختار حکمران خاندان (از ۱۷۱۱ تا ۱۸۳۵ء) ؛ مؤسس : احمد قرہ مانلی قلوغلی ۔
- ۱ ۱۸
- * قرآ مانی محمد پاشا : (قرہ مانی نشانی محمد پاشا) ، عہد عثمانیہ میں ترکیہ کا ایک صدر اعظم اور مؤرخ (م ۵۸۸/۱۱۸۱ء)۔
- ۱ ۱۹
- * قرآ مطہ : مخصوص اور خفیہ عقائد رکھنے والے ہر جوش عربوں اور نیلانیوں کا ایک باغی گروہ ؛ بعد ازاں اسماعیلیہ کی ایک شاخ۔
- ۱ ۲۱
- * قرآن : چار ہنس مالیت کا ایک جدید ایرانی سکھ ۔
- ۱ ۳۳
- * قرآن : علم نجوم کی ایک اصطلاح ، دوسیماروں ، بالخصوص زحل اور مشتری کا اجتماع ۔
- ۲ ۳۳
- * قرآول : مشرقی ترکی کا ایک لفظ ، بمعنی محافظ ، چوکیدار وغیرہ ۔
- ۱ ۳۵
- * قرآن : قربانی ، بھینٹ ، ذریعہ تقرب ؛ ایک شرعی اصطلاح ۔
- ۱ ۳۵
- * قرآ بن شریک : العبسی القیسی ، اموی عہد میں مصر کا والی (م ۵۹۶/۷۱۴ء)۔
- ۱ ۳۶
- * قرآ العین : فاطمہ زوین تاج ، المعروف بہ جناب طاہرہ ، بابی فرقے کی ایک حوصلہ مند مبلغ خاتون اور فارسی کی قادر الکلام شاعرہ (م ۱۸۵۲ء)۔
- ۲ ۳۷
- * قرآی : (Kerri)؛ خرطوم سے ۵ میل دور دریائے نیل کے دائیں کنارے پر واقع مصر

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۱ ۴۲ | کا ایک گاؤں اور ضلع . | |
| ۱ ۴۲ | * الْقَرْسَطُون : (قَرَسْطُون) : ایک اصطلاح ، بمعنی روسی ترازو ، المیزان . | |
| ۲ ۴۸ | * قَرَش : رگ بہ غروش . | |
| ۲ ۴۸ | * قَر (قیر) شہر : ترکیہ کے صوبہ انقرہ کی ایک سنجاق کا صدر مقام . | |
| | * قرشی : (کرشی) ، اویغور زبان کا ایک لفظ ، بمعنی قلعہ ، محل ، نیز نخشب (وگ بآں) | |
| ۲ ۴۸ | یا نسف کا موجودہ نام . | |
| ۱ ۴۹ | * قَرَص : (یا قارص)؛ گرجستان کی سرحد پر واقع ارمینیہ کا ایک شہر . | |
| ۱ ۵۱ | * قَرَص : رگ بہ اقراص . | |
| ۱ ۵۱ | * قَرطاس : ایک معروف لفظ ، بمعنی کاغذ ، ورق بردی یا رق . | |
| ۱ ۵۳ | * قَرطَبہ : (Cordoba) ؛ اندلس کے اسی نام کے صوبے کا دارالحکومت اور تاریخی شہر . | |
| ۱ ۵۸ | * قَرعہ : ایک اصطلاح ، بمعنی سہمہ ، قرعہ اندازی کرنا . | |
| ۲ ۶۰ | * قَرَقَنہ : تونس کے مشرقی ساحل سے ہرے ایک مجمع الجزائر . | |
| ۲ ۶۱ | * قَرَقُوب : واسط سے سوس جانے والے راستے پر خوزستان کا ایک شہر . | |
| ۲ ۶۱ | * قَرَقِیسِیَا : (نیز قرقیسیہ) ؛ الجزیرہ میں دریائے فرات کے بائیں کنارے پر ایک قصبہ . | |
| ۲ ۶۲ | * قَرْمَطِی : رگ بہ قراسطہ . | |
| ۲ ۶۲ | * قَرْمُونہ : اندلس کا ایک شہر . | |
| ۱ ۶۳ | * قَرْمِیسِین : رگ بہ کرمان شاہ . | |
| | * قَرَوَاش : بن المقلد ابو الجنیع ، معتمد الدولہ ، ایک عقیلی فرمالروا (از ۵۳۹۱/۱۰۰۰ - | |
| ۱ ۶۳ | ۱۰۰۱ء تا ۵۳۴۲/۱۰۵۰ء ؛ م ۵۳۴۳/۱۰۵۲ء) . | |
| ۲ ۶۴ | * قَرَوُل : (قراول ، قراغول) ، محافظ ، چوکیدار وغیرہ (نیز رگ بہ قراول) . | |
| ۱ ۶۵ | * قَرَوِیہ : (Croja) ؛ رگ بہ آق حصار . | |
| ۱ ۶۵ | * قَرہ : (ت) ؛ سیاہ یا گہرا رنگ ، کئی جغرافیائی ناموں کا سابقہ . | |
| ۲ ۶۵ | * قرہ باغ : ماورائے قفقاز کے ایک صوبے اور اران کے پہاڑی حصے کا نام . | |
| ۱ ۶۶ | * قرہ باہاخ : صوبہ تفلس کے مشرقی حصے میں رہنے والے ترکی نسل کے لوگ . | |
| ۱ ۶۷ | * قرہ تگین : قزل صو (دریائے وخت یا سرخاب) کے کنارے ایک روسی شہر . | |
| | * قرہ چلبی زادہ : عبدالعزیز افندی (۱۵۹۱/۱۱۰۰ - ۱۵۹۲ء تا ۱۶۵۸/۱۱۶۵ء) ، | |
| ۲ ۶۸ | ایک ترک مصنف ، مؤرخ ، فقیہ اور سلطنت عثمانیہ کا شیخ الاسلام . | |
| | * قرہ حصار : ایشیائے کوچک میں متعدد مقامات : (۲) قرہ حصار صاحب یا افیون قرہ | |
| | حصاری یا قرہ حصار افیون ، ایک مشہور شہر ؛ (۲) ایسجہ قرہ حصار ، | |
| | قرہ حصار صاحب سے ۱۵ میل دور شمال کی جانب واقع ایک | |
| | مقام ؛ (۳) قرہ حصار شرقی یا شاہین قرہ حصار ، پھٹکری کی کانوں کے لیے | |

مشہور مقام : (۴) قرہ حصار بہرام شاہ (بیرام شاہ)، آجکل ترکیہ کے اسی نام کے ایک ناحیے کا صدر مقام ؛ (۵) قرہ حصار درجی : ولایت انقرہ میں چورم کی قضا کا ایک گاؤں ؛ (۶) قرہ حصار تکہ یا قرہ حصار ادلیہ ، انطالیہ کے قریب ایک گاؤں ۔

۱ ۷۱

* قرہ ختای : (قراخٹای)؛ چھٹی صدی ہجری/بارہویں صدی عیسوی سے اسلامی مآخذ میں ملک ختا کے رہنے والوں کا نام ۔

۲ ۷۳

۱ ۷۸

* قرہ خلیل : رگ بہ چندرلی ۔

۱ ۷۸

* قرہ دلز : بحیرہ اسود کا ترکی نام ۔

۱ ۷۹

* قرہ سو : رگ بہ الفرات ۔

* قرہ سی : (۱) ساتویں صدی ہجری/تیرہویں صدی عیسوی میں ایشیائے کوچک کے ایک ترکمان شاہی خاندان کا بانی ؛ (۲) اسی خاندان کے زیر نگین علاقے کا نام ، آجکل ترکیہ کی ایک سنجاق ۔

۱ ۷۹

* قرہ صو بازاری : (Simferopol) ، مشرق میں قریم (کریمیا) کا ایک شہر ۔

۱ ۸۲

۲ ۸۲

* قرہ طاع : رگ بہ مونٹی نگرو ۔

۲ ۸۲

* قرہ عثمان اوغلو : رگ بہ درہ بیگی (= درہ بے) ۔

۲ ۸۲

* قرہ فریہ : (Veria) ، مقدونیا میں ایک چھوٹا سا شہر ۔

۱ ۸۳

* قرہ قرغیز : رگ بہ قیر غیز ۔

۱ ۸۳

* قرہ قلیپاق : وسط ایشیا کی ایک ترک قوم ۔

۲ ۸۳

* قرہ قوروم : (قراقرم) ؛ وسط ایشیا کا ایک سلسلہ کوہ ۔

* قرہ قوروم : دریائے اورخون کے کنارے منگولیا کا ایک شہر اور تیرہویں صدی عیسوی میں کچھ عرصے کے لیے مغول سلطنت کا مرکز حکومت ۔

۱ ۸۵

۲ ۸۶

* قرہ قوم : روسی ترکستان میں ایک صحرا ۔

* قرہ قویونلو : ایران اور عراق پر حکومت کرنے والا ایک خانوادہ (از ۷۷۷ھ/۱۳۷۵ء تا ۸۷۳ھ/۱۴۶۸ء) ۔

۱ ۸۷

۱ ۸۹

* قرہ گوز : (قرہ کوز)؛ ترکی خیال ظل (رگ بان) کا اہم ترین کردار ۔

۲ ۹۲

* قرہ گوزلو : ہمدان کے گرد و نواح میں آباد ایک ترک قوم ۔

* قرہ مصطفیٰ پاشا : سلطنت عثمانیہ کے دو وزرائے اعظم : (قرہ مصطفیٰ پاشا یا کمان کش مصطفیٰ پاشا (م) ۱۰۵۳ھ/۱۶۴۳ء) ؛ (۲) قرہ مصطفیٰ پاشا (م) ۱۰۴۴ھ/۱۶۳۴ء تا ۱۰۹۵ھ/۱۶۸۳ء) ، وی انا کا محاصرہ کرنے والا سلطنت عثمانیہ کا ایک نامور وزیر اعظم ۔

۱ ۹۳

* قرہ یازیچی : ایشیائے کوچک میں ایک زبردست بغاوت (از ۱۵۹۹ء تا ۱۶۰۲ء) کا ایک

| عنوان | اشارات | صفحہ عمود |
|---|-----------------------|-----------|
| | رہنما (م ۵۱.۱۰/۴۱۶.۲) | ۲ ۹۶ |
| * قریب : ترکی اور فارسی عروض کی ایک جدید بحر | | ۱ ۹۸ |
| * قریہ : گاؤں یا چھوٹا قصبہ | | ۱ ۹۸ |
| * قریش : قرآن مجید کی ایک سو چھٹی سورہ | | ۲ ۹۸ |
| ⊗ قریش : مکہ مکرمہ اور اس کے گرد و نواح میں آباد مشہور و معروف اور عظیم الشان قبیلہ | | ۲ ۹۹ |
| * قریش بن ہدراں : علم الدین ابو المعالی العقیلی ، نصیبین کا حکمران (از ۵۴۲ھ/۱۰۳۳ - ۵۴۳ھ تا ۵۴۵ھ/۶۱۰ء) | | ۲ ۱۰۸ |
| * قریطہ : مدینہ منورہ کے تین بڑے یہودی قبائل میں سے ایک | | ۱ ۱۱۰ |
| * قریم : (Crimea) ، بحیرہ اسود کے شمالی ساحل پر ایک جزیرہ نما | | ۲ ۱۱۲ |
| * قرین : اچھا یا برا ساتھی ، بدی کی ترغیب دینے والا شیطان، شاعر کا ہمزاد جن وغیرہ | | ۲ ۱۱۳ |
| ⊗ قرینہ : نفس ، کسی چیز کا دوسری سے الحاق و اجتماع ، دو امور کے درمیان معنوی مناسبت ، بعد ازاں علم بیان و علم منطق کی اصطلاح | | ۱ ۱۱۳ |
| * قزاق : (قازاق ، قازق) ؛ ڈاکو ، خانہ بدوش ، طالع آزما ، مدعی تخت ، نیز قفقاز کی ایک قوم | | ۲ ۱۱۳ |
| * قزان : رگ بہ قازان | | ۲ ۱۱۳ |
| * قزل احمد : رگ بہ اسفند یار اوغلو | | ۱ ۱۱۵ |
| * قزل ارسلان : عثمان بن ایلد گز ، آذر بیجان کا ایک اتابک (م ۵۵۸ء تا ۵۶۱ء) | | ۱ ۱۱۵ |
| * قزل اوزن : (Amardus) ؛ (= سفید رود) ، صوبہ اردلان سے نکل کر آذر بیجان سے گزرتے ہوئے بحیرہ خزر میں گرنے والا ایک دریا | | ۱ ۱۱۶ |
| * قزل ایرماق : (ترکی : سرخ دریا) ؛ قدیم نام ہالیس یا آلیس ؛ ایشیائے کوچک کا سب سے بڑا دریا | | ۲ ۱۱۶ |
| * قزلباش : سات ترکمانی قبائل کے وفاق کا نام | | ۲ ۱۱۷ |
| * قزل قوم : (= سرخ ریت) ؛ سیر دریا اور آمودریا کے مابین ایک صحرا | | ۱ ۱۱۹ |
| * قزوین : ایران کا ایک مشہور شہر | | ۲ ۱۱۹ |
| * قزوینی ، محمد بن عبدالوہاب : بن عبد العلی قزوینی (۵۱۲۹ھ تا ۵۱۳۶ھ) ، صرف و نحو ، فقہ ، اصول فقہ ، کلام و حکمت قدیم کا ایک عالم اور متعدد کتب کا مصنف | | ۱ ۱۲۱ |
| * القزوینی : ابو حاتم محمود بن الحسن الطبری ، ایک شافعی فقیہ ، الشیرازی کے استاد اور چند کتابوں کے مصنف | | ۱ ۱۲۳ |
| * القزوینی : جلال الدین محمد (یا محمود) بن عبدالرحمن الشافعی (۶۶۶ تا ۵۷۳ھ) | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۲۳ | | خطیب دمشق، قاضی مصر . |
| ۱ ۱۲۵ | | * القزوينی : حمد الله بن ابی بکر المستوفی : رُک بہ حمد الله المستوفی القزوينی . |
| | | * القزوينی : ذکر یا بن محمد بن محمود، دابو یحیی (۵۶۰۰/۴۱۲ تا ۵۶۸۲/۴۱۲۸۳) . |
| | | هیروڈوٹس اور بلینوس کا ہم پایہ عرب کا قدیم ترین اور مستند جغرافیہ نگار |
| ۱ ۱۲۵ | | اور عجائب المخلوقات کا مصنف . |
| | | ⊗ القزوينی ، عبدالغفار : نجم الدین عبدالغفار بن عبد الکريم ، قزوين کے نامور شافعی شیخ، |
| ۲ ۱۳۳ | | مصنف الحاوی الصغیر (فقہ شافعی)، وغیرہ (م ۵۶۶۵/۴۱۲۶۶) . |
| ۱ ۱۳۳ | | * ⊗ قس بن ساعدة الایادی : بن عمرو بن عدی، دور جاہلیت کا ایک نامور حکیم اور خطیب . |
| ۱ ۱۳۶ | | * قسط : سیال اشیا ماہنے کا ایک عربی پیمانہ . |
| | | * قسطا بن لوقا البعلبکی : عباسی دور کا ایک طبیب حاذق ، فلسفہ ، ہیئت ، ہندسہ ، |
| ۲ ۱۳۶ | | حساب اور موسیقی کا ماہر اور یونانی کتب کا عربی مترجم . |
| | | * قسطلانی : (کستلی) ، مصلح الدین مصطفیٰ ، دور عثمانیہ کے عالم دین ، حنفی فقیہ |
| ۱ ۱۴۱ | | اور مصنف (م ۵۹۰۱/۱۳۹۵ - ۱۴۹۶/۴۱۴۹۶) . |
| | | * القسطلانی : ابو العباس احمد بن محمد بن ابی بکر الخطیب شہاب الدین الشافعی |
| | | (۵۸۵۱/۴۱۴۳۸ تا ۵۹۲۳/۴۱۵۱۷) ، ایک مستند محدث اور عالم ، |
| ۲ ۱۴۱ | | سیرت کی مشہور کتاب المواہب اللدنیہ کے مصنف . |
| | | * قسٹمولی : شمال مغربی ایشیائے کوچک کا ایک شہر اور اسی نام کی ایک ولایت کا |
| ۲ ۱۴۲ | | صدر مقام . |
| | | * قسطنطین الافریقی : (Constantinus Africanus) ، عربی زبان کی طبی تصانیف کا لاطینی |
| ۲ ۱۴۳ | | زبان میں سب سے پہلا مترجم (م ۱۰۸۷/۴۱۰۸۷) . |
| ۲ ۱۴۵ | | * قسطنطینیہ : رُک بہ استانبول . |
| ۲ ۱۴۵ | | * قسطنطینیہ : شطین سے ملحق تونس کا علاقہ ، نیز توزر کا شہر . |
| ۱ ۱۴۶ | | * ⊗ قسَم : ایک معروف لفظ ، بمعنی سو گند . |
| ۱ ۱۵۷ | | * قسمت : ایک اصطلاح ، بمعنی تقسیم ، نصیب ، حظ ، شعبۂ عدلیہ وغیرہ . |
| ۲ ۱۵۷ | | * قسطنطینیہ : الجزائر کا ایک تاریخی شہر اور ضلعی صدر مقام . |
| ۱ ۱۶۵ | | * قشقای : ایران کی ایک ترک قوم . |
| ۱ ۱۶۶ | | * قشیر : بنو قشیر بن کعب بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ ، ایک مشہور عرب قبیلہ . |
| | | * القشیری : ابو القاسم عبدالکريم بن ہوازن بن عبدالملک (۵۳۷۶/۴۹۸۶ تا ۵۴۶۵/۴۱۴۶۵) |
| | | (۴۱۰۷۳) ، ایک نامور صوفی اور علم کلام و تصوف کی متعدد کتابوں |
| ۲ ۱۶۷ | | کے مصنف . |
| ۱ ۱۷۳ | | * القصاب : جنوبی عرب میں وادی یحان میں واقع ایک قصبہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۷۳ | | * (X) قصاص : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی قتل و جراحات کا بدلہ ۔ |
| ۱ ۱۸۱ | | * قَصَبَہ : ایک جغرافیائی اصطلاح ، مستحکم قلعہ اور ضلع کا صدر مقام وغیرہ ۔ |
| ۱ ۱۸۲ | | * (X) قُصْدَار : بلوچستان (پاکستان) کا ایک شہر اور ضلعی صدر مقام ۔ |
| ۲ ۱۸۳ | | * قَصْر : محل ، قلعہ ، حویلی ، خیمہ نما عمارت ، ترکی لفظ کو شک کا مرادف ۔ |
| ۱ ۱۸۵ | | (X) قصر (قصر الصلوٰۃ) : ایک فقہی اصطلاح ، حالت سفر میں نماز کو مختصر کر کے پڑھنا ۔ |
| ۱ ۱۸۸ | | * قَصِر شِیرِیں : ضلع اردلان یا ایرانی کردستان میں واقع ایران کا ایک شہر ۔ |
| ۲ ۱۹۲ | | * قصر فرعون : شمالی افریقہ میں موجود مکناں سے بیس میل دور پرانا رومی شہر ۔ |
| ۱ ۱۹۳ | | * القصر الصغیر : مراکش کا ایک شہر ، آجکل کھنڈر ۔ |
| ۲ ۱۹۵ | | * القصر الکبیر : شمالی مراکش کا ایک شہر ۔ |
| ۲ ۱۹۷ | | * القصص : قرآن مجید کی انجاسویں سورۃ ۔ |
| ۱ ۱۹۹ | | * (X) قَصَہ : ایک معروف ادبی و فنی اصطلاح ، بمعنی داستان ، کہانی ، حکایت ، تمثیل ۔ |
| ۱ ۲۷۹ | | (X) قُصُور : پنجاب (پاکستان) کا ایک شہر اور ضلع ۔ |
| | | * قَصِیدہ : اصطلاحاً ایسی نظم جس میں کسی مدوح کی مدح ہو ، مگر عملاً وسعت موضوعات کی حامل ایک صنف سخن ۔ |
| ۱ ۲۸۵ | | |
| ۲ ۳۱۶ | | * قصیر : القصیر : بحیرۂ احمر کے افریقی ساحل پر ایک بندر گاہ ۔ |
| ۲ ۳۱۷ | | * قصیر عمرہ : رگ بہ عمرہ ۔ |
| ۲ ۳۱۷ | | * القَصِیم : صحرائے عرب کی بلند ترین سطح مرتفع پر واقع وسط عرب کا ایک ضلع ۔ |
| | | * قُصَی : پانچویں پشت پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک جد امجد اور زائرین کعبہ کے لیے سہولتیں بہم پہنچانے کے مہتمم ۔ |
| ۱ ۳۱۸ | | |
| ۲ ۳۱۹ | | * قضا : اصطلاحاً حکومت ترکیہ کے تحت ایک ضلع ۔ |
| ۲ ۳۱۹ | | * قضا : (نماز) رگ بہ صلوٰۃ ۔ |
| ۲ ۳۱۹ | | * قضا و قدر : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی تقدیر الہی ۔ |
| ۱ ۳۲۲ | | * قُضَاعَۃ : (بنو) ، عرب قبائل کا ایک طاقتور گروہ ۔ |
| ۲ ۳۲۳ | | * قُطَاع : رگ بہ قطعہ ۔ |
| ۲ ۳۲۳ | | * القِطَامِی : عمیر بن شمیم ؛ الاخطل کا ہم عصر (م ۱۰۱ ۷۱۹ء) ۔ |
| ۲ ۳۲۳ | | (X) قُطَب : جمع : اقطاب ؛ رگ بہ (۱) ابدال (۲) ولی ۔ |
| | | * القُطْب : (Pole) ، علم ہیئت کی اصطلاح ، بمعنی کسی دائرے میں مرکز پر کھڑا کیے جانے والے عمودی خط پر واقع اس کے جنوبی و شمالی نقطے ، بالخصوص زمین کے قطب ۔ |
| ۲ ۳۲۳ | | |
| ۱ ۳۲۵ | | * قُطْب الدین : رگ بہ مودود بن عماد الدین زنگی ۔ |
| ۲ ۳۲۵ | | * قُطْب الدین ابیک : رگ بہ ابیک ۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|--|
| ۲ ۳۲۵ | کے مرشد (م ۵۶۳۳/۶۱۲۳۵) . | ⑧ قطب الدین بختیار اوشی کا کی ، خواجہ : برعظیم پاک و ہند میں سلسلہ چشتیہ کے ایک بزرگ ولی ، حضرت معین الدین چشتی کے خلیفہ اور بابا فرید الدین گنج شکر کے مرشد (م ۵۶۳۳/۶۱۲۳۵) . |
| ۲ ۳۲۸ | ایک صاحب تصانیف فاضل عالم . | * قطب الدین الشیرازی : محمود بن مسعود بن مصلح (۵۶۳۴/۶۱۲۳۶ تا ۵۷۱۰/۶۱۳۱۱) ، فلسفہ و حکمت ، ہیئت اور حدیث و تفسیر کے ایک صاحب تصانیف فاضل عالم . |
| ۱ ۳۳۱ | ۵۶۲۰ تا ۶۱۳۲۰ (۵۶۲۰/۶۱۳۲۰) . | * قطب الدین مبارک : دہلی کے خلجی خاندان کا پانچواں اور آخری بادشاہ (از ۵۷۱۶/۶۱۳۱۶ تا ۶۱۳۲۰/۶۱۳۲۰) . |
| ۱ ۳۳۲ | ۵۷۲۲ تا ۶۱۱۲۸ (۵۷۲۲/۶۱۱۲۸) . | * قطب الدین محمد خوارزم شاہ : خوارزم (رگ بآن) کے ایک حکمران خاندان کا بانی فرمانروا (از ۵۷۲۲/۶۱۱۲۸ - ۱۰۹۷/۶۱۰۹۸ تا ۵۷۲۲/۶۱۱۲۸) . |
| ۲ ۳۳۲ | قطب الدین النہروالی : رگ بہ النہروالی . | * قطب الدین النہروالی : رگ بہ النہروالی . |
| ۱ ۳۳۲ | ۵۷۲۲ تا ۶۱۶۸۷ (۵۷۲۲/۶۱۶۸۷) . | * قطب شاہی : دکن میں بہمنی سلطنت کے خاتمے کے بعد اس علاقے کے پانچ خود مختار حکمران خاندانوں میں سے ایک : مؤسس : سلطان قلی (از ۵۷۱۲ تا ۵۷۲۲/۶۱۶۸۷) ؛ آخری فرمانروا : ابوالحسن تاناشاہ (از ۵۷۲۲/۶۱۶۸۷ تا ۵۷۲۲/۶۱۶۸۷) . |
| ۲ ۳۳۳ | نوع کا خوبصورت ترین مینار . | * قطب مینار : نواح دہلی میں سلطان قطب الدین ایک کا تعمیر کردہ سنگ سرخ کا اپنی نوع کا خوبصورت ترین مینار . |
| ۲ ۳۳۴ | ریاست . | * القطر : عرب کے مشرقی ساحل پر خلیج فارس کے کنارے ایک جزیرہ اور خود مختار ریاست . |
| ۲ ۳۳۵ | قطر : علم ہندسہ کی ایک اصطلاح . | * قطر : علم ہندسہ کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۳۶ | ایرانی شاعر (م ۵۷۶۵/۶۱۰۷۳) . | * قطران بن منصور : عوفی ، شرف الزمان قطران التبریزی ، ایک نامور صاحب دیوان ایرانی شاعر (م ۵۷۶۵/۶۱۰۷۳) . |
| ۱ ۳۳۸ | قطرب : ابو علی محمد بن احمد المستنیر ، ایک مشہور نحوی اور لغوی ، صاحب کتاب المثلث وغیرہ (م ۵۷۰۶/۸۲۱ - ۵۸۲۲) . | * قطرب : ابو علی محمد بن احمد المستنیر ، ایک مشہور نحوی اور لغوی ، صاحب کتاب المثلث وغیرہ (م ۵۷۰۶/۸۲۱ - ۵۸۲۲) . |
| ۱ ۳۳۹ | قطری بن الفجاءة : خارجیوں کے فرقہ ازرقہ کا آخری سردار اور مشہور خطیب و شاعر (م ۵۷۸ یا ۵۷۹) . | * قطری بن الفجاءة : خارجیوں کے فرقہ ازرقہ کا آخری سردار اور مشہور خطیب و شاعر (م ۵۷۸ یا ۵۷۹) . |
| ۲ ۳۴۱ | قطع : (کائنا) : علم قراعت ، علم عروض ، علم نجوم وغیرہ کی ایک اصطلاح . | * قطع : (کائنا) : علم قراعت ، علم عروض ، علم نجوم وغیرہ کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۴۳ | قطعه : علم الہندسہ کی ایک اصطلاح . | * قطعه : علم الہندسہ کی ایک اصطلاح . |
| ۲ ۳۴۴ | قطفیر : مسلم اساطیر میں حضرت یوسف کے خریدار اور زلیخا کے خاوند کا نام ؛ بائبل کا قوطیقار . | * قطفیر : مسلم اساطیر میں حضرت یوسف کے خریدار اور زلیخا کے خاوند کا نام ؛ بائبل کا قوطیقار . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۴۴ | | * قِطْمِير : رگ بہ اصحاب الکھف . |
| ۲ ۳۴۴ | | * قَطِيعہ : رگ بہ قِطْعہ . |
| ۲ ۳۴۴ | | * القَطِيف : خلیج فارس کے کنارے اسی نام کی ایک کھاڑی میں واقع ایک بندر گاہ . |
| ۲ ۳۴۵ | | * القَطِيفہ : سجادہ ، دری . |
| ۲ ۳۴۵ | | * قَمَطَبَة : یمن کا ایک ضلع اور اس نام کا صدر مقام . |
| | | * القَعْقَاع : بن عمرو بن مالک التمیمی ، ایک ناسور صحابی ، دور خلافت شیخینؓ کی لڑائیوں کے ایک بہادر سپاہی اور عرب داستانوں کے بطل . |
| ۲ ۳۴۵ | | * قَتَّان : خفتان زرو کے اوپر پہنا جانیوالا ایک لمبا آستین دار جفہ . |
| ۲ ۳۴۶ | | * قَفْصَة : (Gafsa) ، قیروان کے جنوب میں تونس کا ایک شہر . |
| ۲ ۳۴۷ | | * قُفْط : (قُفْط ، قَفْط) ، بالائی مصر میں ایک مقام . |
| ۱ ۳۵۰ | | * القِفْطی : عہد آل ایوب میں سرکاری عہدے داروں کے ایک عربی النسل خاندان کی نسبت ؛ جد امجد : قاضی ابراہیم بن عبد الواحد القاضی الاوحد . |
| ۲ ۳۵۰ | | * قَفِيز : گنجائش کا ایک عربی پیمانہ . |
| ۲ ۳۵۲ | | * قَلَات : (کلات ، کلات ، کھلات) ، برعظیم ہند و پاک کی ایک سابق ریاست اور آجکل پاکستان میں صوبہ بلوچستان کی ایک قسمت ، ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۳۵۳ | | * قلاوون : المک المنصور سیف الدین ابو المعالی الالفی الصالحی النجمی ، بحری مملوکوں میں سے چھٹا سلطان (از ۵۶۷۸/۵۶۸۹ تا ۵۶۹۰/۵۶۹۱) . |
| ۱ ۳۵۷ | | * قَلْبَاق : یورپ میں سر کے لیے ترکوں کا رائج کردہ وسط ایشیائی پہناوا . |
| ۲ ۳۶۰ | | * قُلْجہ : بالائی وادی الی (رگ باں) میں ایک قصبہ . |
| ۱ ۳۶۲ | | * القَازم : بحیرہ احمر (بحر قلزم) کے ساحل پر ایک بندر گاہ . |
| ۲ ۳۶۲ | | * قَلْطہ : رگ بہ قسطنطنیہ . |
| ۲ ۳۶۳ | | * القَلْعہ : رگ بہ قلعہ بنی عباس وغیرہ . |
| ۲ ۳۶۳ | | * قلعة بنی حماد : پانچویں صدی ہجری / گیارہویں صدی عیسوی میں سلطنت حمادیدیہ کا دارالحکومت اور وسط المغرب کا ایک شہر (آجکل ناپید) . |
| ۲ ۳۶۳ | | * قلعة بنی عباس : الجزائر کا ایک شہر . |
| ۲ ۳۶۳ | | * قلعة جعبر : رگ بہ جعبر . |
| ۱ ۳۶۵ | | * قلعة رباح : (Calatrava) ، وسطی اندلس میں صوبہ سواداد ریال (Ciudad Real) کے شمالی حصے میں ایک شہر (آج کل کھنڈر) . |
| ۱ ۳۶۵ | | * قلعة الروم : رگ بہ روم قلعہ . |
| ۱ ۳۶۶ | | * قلعة سفید : فارس میں وادی کمرہ کے مشرقی حصے میں ایک پہاڑ کی چوٹی پر آباد شہر . |
| ۱ ۳۶۶ | | * قلعة سلطانیہ : (قلعہ چناق سی) ، ترکیہ میں پیغا کی سنجاق کا صدر مقام اور اپنے دفاعی |

- ۲ ۳۶۷ استحكامات (درہ دانیال Dardanelle) کے لیے مشہور شہر۔
- * قلعہ شرقا : موصل میں دریائے دجلہ کے دائیں کنارے پر واقع ایک قدیم شہر ،
- ۲ ۳۷۰ آجکل کھنڈروں کا مجموعہ ۔
- * قلعہ نجم : شمالی شام میں ایک مشہور قلعہ ۔
- ۱ ۳۷۶
- * قلعہ ہوارہ : الجزائر میں وادی قلعہ کے کنارے واقع ایک شہر ۔
- ۲ ۳۷۷
- * قَلَمی ، قَلَمی : رائگ ۔
- ۲ ۳۷۸
- * قلعہ منگلی گرای : نویں دسویں صدی ہجری میں قریم (کریمیا) کے تاتاری فرمانرواؤں کے ہاں ولی عہد کا لقب ۔
- ۲ ۳۸۰
- * القلَشَنَدی : (۱) شہاب الدین ابو العباس احمد بن علی بن احمد بن عبد اللہ الفزاری القاہری (۵۷۶/۱۳۵۵ء تا ۵۸۲/۱۱۸۸ء) مصر کا نامور مؤرخ ، ادیب ، محقق ، ماہر انشا اور متعدد کتابوں ، مثلاً صبح الاعشی فی صناعة الانشاء وغیرہ کا مصنف ؛ (۲) نجم الدین محمد بن شہاب الدین ابو العباس ، سابق الذکر کا بیٹا ، دو کتابوں کا مصنف (حیات ۵۸۸ / ۱۱۸۸ء) ؛ (۳) ابو الفتح ابراہیم بن علی بن احمد المقدسی برہان (جمال) الدین ، ایک محدث (م ۹۲۲/۱۵۱۶ء) ۔
- ۲ ۳۸۱
- * قَلَم : تراشا ہوا نرسل یا سرکنڈا ، آلہ تحریر ۔
- ۱ ۳۸۳
- ⊗ القلم : قرآن مجید کی اڑسٹھویں سورت ۔
- ۲ ۳۸۴
- * قَلَماق (= قالماق) : ایک منگول قوم (اویرات) کا ترکی نام ۔
- ۱ ۳۸۶
- * قلندر : ترکیہ میں حاجی بکتاش کے ایک ہم عصر اندلسی عرب قلندر یوسف کی طرف منسوب ایک صوفی سلسلہ ۔
- ۱ ۳۸۶
- * قلندری : فرقہ قلندریہ کا مشہور مگر انسانوی بانی ، نیز ایک ترکی راگ ۔
- ۱ ۳۸۷
- * قَلَسُوت : قلسیہ : عمامے کے نیچے یا عمامے کے بغیر پہنی جانے والی ایک ٹوپی ۔
- ۱ ۳۸۹
- * قَلَوْدِيَه : (Claudias) ، ملطیہ کے قریب واقع ایک قدیم قلعہ ۔
- ۲ ۳۹۰
- * قَلہات : (Calatu) ، کسی زمانے میں راس الحد کے شمال مغرب میں عمان کی ایک بارونق بندرگاہ ۔
- ۱ ۳۹۲
- * القلی : جملہ اقسام نمک ۔
- ۲ ۳۹۲
- * قلیج ارسلان : ایشیائے کوچک کے کئی سلجوق فرمانروا : (۱) قلیج ارسلان اول بن سلطان سلیمان ملطیہ اور میافارقین کا حکمران اور صلیبی جنگوں کا مسلم قائد (م ۱۱۰۷ء) ؛ (۲) قلیج ارسلان ثانی بن مسعود (از ۱۱۵۶ء تا ۱۱۹۲ء) ؛ (۳) قلیج ارسلان ثالث بن رکن الدین سلیمان ، اپنے باپ کی جگہ چند ماہ کے لیے حکمران (۱۲۰۳/۱۲۰۰ء) ؛ (۴) قلیج ارسلان

رابع بن غیاث الدین کیخسرو الثانی الملقب بہ رکن الدین [م ۵۶۶۳/

۳ ۳۹۴

[۶۱۲۶۴] .

۱ ۳۹۹

* قلیج آلائی : تلوار کی رسم ، (تقلید السیف) ، عثمانی سلاطین کی رسم تخت نشینی .

۲ ۴۰۰

* قلیج علی پاشا : رگ بہ اچیلی .

۲ ۴۰۰

* القلیعہ : (الکلیعہ Alglea) ، صحرائے الجیریا میں واقع ایک قصر اور نخلستان .

۱ ۴۰۱

* قلیوب : زیریں مصر میں قاہرہ اسکندریہ ریلوے لائن پر واقع ایک خاصا بڑا شہر .

* القلیوبی : ابو العباس شہاب الدین احمد بن احمد بن سلامہ ، شافعی فقیہ ، الرملی کا شاگرد

۱ ۴۰۲

اور ایک مستند عرب مصنف (م ۱۰۶۹/۵۱۶۵۹) .

۲ ۴۰۲

⊗ قمار : رگ بہ میسر .

۲ ۴۰۲

⊗ القمر : قرآن مجید کی چونوئیں سورت .

۱ ۴۰۳

* قم : عراق عجم میں ایران کا ایک اہم شہر .

* قمینچہ : (Camieniec) ، روس کے انتظامی ضلع ہودولیا کا ایک حلقہ اور سب سے

۲ ۴۰۴

بڑا شہر .

۱ ۴۰۵

* فنا : بالائی مصر کا ایک شہر .

۲ ۴۰۵

* قنات : (۱) نہر ، کاریز ؛ (۲) نیزہ یا چھڑی .

* قنالی زادہ : (عربی میں ابن الجنائی) ، ترک علما و شعرا کا ایک خاندان : (۱)

قنالی زادہ علاء الدین علی بن امر اللہ (۵۹۱۶/۱۵۱۰ - ۱۵۱۱ء تا

۵۹۷۹/۱۵۷۱ء) ، ایک ترک فقیہ ، مصنف اخلاق علائی وغیرہ ؛ (۲)

قنالی زادہ حسن چلبی (۵۹۵۳/۱۵۴۶ء تا ۱۰۱۲/۱۶۰۳ء) ، ایک ترک

۱ ۴۰۹

تذکرہ نگار ، صاحب تذکرۃ الشعراء .

۱ ۴۱۱

* قندابیل : بلوچستان (پاکستان) کا ایک شہر ، غالباً موجودہ کچھ گنڈاوا .

۱ ۴۱۲

* قندز : شمالی افغانستان کے ایک دریا ، قصبے اور ضلع کا نام .

۲ ۴۱۲

* قندھار : افغانستان کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام .

۱ ۴۱۵

* قندھار : قدیم ریاست حیدر آباد دکن کا ایک تعلقہ اور اس میں واقع ایک قلعہ .

۲ ۴۱۵

* قندھار : دریا کے کابل کی وادی میں واقع قدیم ہندوستانی ریاست گندھارا .

* قنصل : (Consul) ؛ فارسی ؛ قونصل ؛ ترکی قونصلوس) ، باقاعدہ مامور کردہ انتظامی

۱ ۴۱۶

اور تجارتی کارندہ ؛ عرفی معنوں میں سفارت کار .

۲ ۴۱۶

* قنطار : قرآن مجید میں مذکور ، قدیم عربی اوزان کا ایک عمومی پیمانہ .

* قنطرة : ایک کثیر المعانی لفظ ؛ (۱) پل ، خصوصاً خشتی یا سنگی ؛ (۲) کاریز

(خصوصاً جمع میں) ، بند ؛ (۳) بلند عمارت یا قلعہ ؛ نیز بعد ازاں متعدد مقامات

اور کاریزیں ، خصوصاً (۱) الجزائر میں کوہ اطلس کی جنوبی ڈھلانوں پر واقع

ایک نخلستان ؛ (۲) ہسپانوی صوبہ قاصرش (Caceres) میں ہرنگالی سرحد کے قریب واقع ایک قدیم شہر ؛ (۳) نہر سویز کی ایشیائی جانب پورٹ سعید اور اسمعیلیہ کے عین درمیان میں واقع مصر کا ایک چھوٹا سا شہر ؛ (۴) جزیرہ نماے سینا میں پتراء (Patra) کے قدیم کھنڈروں میں ایک عبادت گاہ ؛ (۵) قنطرۃ الزینب، شام کی وادی، نہر بیروت میں ایک قدیم رومی کاریز ؛ (۶) قناطر فرعون، جنوبی شام کی ایک بڑی کاریز ۔

۱ ۳۱۷

۲ ۳۲۰

۲ ۳۲۰

۱ ۳۲۲

* القنطرہ : رگ بہ قنطرہ ۔
* قنطردہ : بحیرہ قلزم کی ایک بندرگاہ ۔
* قنسرین : شمالی شام کا ایک تاریخی شہر ۔
* قنوج : اتر پردیش (بھارت) کے ضلع فرخ آباد میں ایک قصبہ ، اسلامی عہد سے قبل ایک طاقتور ہندو راجپوت ریاست کا صدر مقام ۔

۱ ۳۲۳

۲ ۳۲۴

⊗ قنوجی : رگ بہ صدیق حسن خان قنوجی ۔
⊗ قنوت : لفظی معنی دعا ، اطاعت اور قیام ؛ نماز عشا میں پڑھی جانے والی دعا ؛ نیز بعض دیگر مسنون دعائیں ۔

۲ ۳۲۴

۲ ۳۲۶

۲ ۳۲۶

۲ ۳۲۶

۱ ۳۲۷

۲ ۳۲۷

* قوالہ : روم اہلی اور مقدونیہ کی سرحد پر بحیرہ ایجہ کی ایک بندرگاہ ۔
* قوبان : رگ بہ (۱) قبان ؛ (۲) المیزان ۔
* قوبوز : ستار کی قسم کا ایک آلہ موسیقی ۔
* قوجہ اہلی : سلطنت عثمانیہ کی ایک سنجاق ۔
* قوجان : ایرانی خراسان کا ایک شہر ۔
* قوج حصار : ایشیائے کوچک کے متعدد مقامات ؛ (۱) سنجاق کنفری میں ایک چھوٹا سا شہر ؛ (۲) سنجاق قوئہ کی ایک قضا کا صدر مقام ؛ (۳) قزل ارمق کے دائیں کنارے پر ایک چھوٹا سا شہر ؛ (۴) مارڈین سے دس میل جنوب میں ایک گاؤں ۔

۱ ۳۲۸

* قوچی بیگ : گوریچہ لی قوجہ مصطفیٰ بیگ ، سلطنت عثمانیہ کے عہد زوال کا مؤرخ ، مصنف رسالہ قوچی بیگ (م نواح ۱۶۴۸ء) ۔

۱ ۳۳۹

۲ ۳۳۰

۲ ۳۳۰

* قودتکو بیلک : رگ بہ یوسف خاص حاجب ۔
* قوراما : (یا قورمہ) رگ بہ کرمہ ۔
* قور بقیہ : ابو سعید قوام الدولہ ، فرمانروائے موصل اور اپنے عہد کا ایک مشہور سپہ سالار (م ۵۴۹۵/۱۱۰۲ء) ۔

۲ ۳۳۰

* قورچی : ترکی کا ایک کثیر المعالی لفظ ، بمعنی مسلح شخص ، اسلحہ ساز ، محافظ دستہ کا کپتان وغیرہ ۔

۱ ۳۳۱

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۴۳۱ | | * قُورُج : رگ بہ قارون . |
| ۲ ۴۳۱ | | * قُور قود : عثمانی سلطان بایزید ثانی کا بڑا بیٹا اور ایشیائے کوچک کے صوبہ تکہ کا والی (م ۱۵۱۲ء) . |
| ۱ ۴۳۳ | | * قُور قود ددہ : اوغوز خان کا افسانوی مشیر اور کتاب ددہ قورقود کا مشہور مصنف . |
| ۲ ۴۳۳ | | * القوس : ایک علمی اصطلاح : (۱) عام ہندسہ : دائرے کو قطع کرتا ہوا خط مستقیم ؛ (۲) علم ہیئت : بروج شمس میں سے نواں برج . |
| ۲ ۴۳۳ | | * آوس قُوج : دھنک . |
| ۲ ۴۳۶ | | * قوشمہ : شاعری ، بالخصوص کلاسیکی شاعری کے مقابلے میں محض مقامی اور عوامی ترکی شاعری . |
| ۲ ۴۳۸ | | * قُوس : صعید مصر میں دریائے نیل کے مشرقی کنارے پر ایک شہر . |
| ۲ ۴۳۹ | | * قُوصَرہ : (Pentallaria) ، بحیرہ روم میں صقلیہ اور تونس کے درمیان واقع ایک چھوٹا سا آتش فشانی جزیرہ . |
| ۱ ۴۴۱ | | * قُوصُوه : بالائی مقدونیا (قدیم مرییا) میں ایک سطح مرتفع . |
| ۲ ۴۴۱ | | * قُوطُوز : (قطز) ، الملک المظفر سیف الدین المعزی ، مصر کا تیسرا بحری مملوک سلطان (از ۶۵۷ھ/۱۲۵۹ء تا ۷۵۸ھ/۱۲۶۰ء) . |
| ۱ ۴۴۳ | | * قُوقُلُو : (قاوقلو) ، ترکی تمثیلی کہانی اورتا اوینو (Orta Oynu) کا ایک کردار . |
| ۱ ۴۴۵ | | * قُول اوغلی : (غلام زادہ) ، مقامی عورتوں سے بنی چریوں کی اولاد . |
| ۲ ۴۴۵ | | * قولہ : ترکیہ میں منجاق صارو خان (صوبہ آیدین) کی ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۱ ۴۴۶ | | * قوم : ایک کثیر الاستعمال اصطلاح ، کسی ملک یا خطے کے باشندے ، کسی خاص مذہب کے پیرو . |
| ۱ ۴۴۷ | | * القوما : (القومہ ، القومہ) ، شاعری کی سات جدید اصناف میں سے ایک . |
| ۲ ۴۴۷ | | * قُومان : رگ بہ قہچاق . |
| ۲ ۴۴۷ | | * قُومس : ایران کا ایک صوبہ . |
| ۱ ۴۴۸ | | * قُومورہ : (Comoros) ، مدغا سکر کے شمال مغرب میں فرانس کے زیر حمایت چار جزیروں کا ایک مجموعہ . |
| ۲ ۴۴۸ | | * قُومُوق : رگ بہ (۱) داغستان ؛ (۲) کوموک . |
| ۲ ۴۴۸ | | * قُومبہ : قوم پرستی ، اسلامی ممالک میں وطن سے محبت پر مبنی جدید تحریکیں . |
| ۲ ۴۸۱ | | * قُومیز : (قمیز) ، گھوڑی کے پھٹے ہوئے دودھ کا ایک مشروب . |
| ۲ ۴۸۱ | | * قوناق : ایک کثیر المعانی ترکی لفظ ، بمعنی اقامت گاہ ، کاروان سرائے ، ڈاک چوکی ، منزل ، مسافت وغیرہ . |
| ۲ ۴۸۱ | | * قوایہ : آناطولی کی ایک ولایت کا صدر مقام اور اپنی تاریخی عمارات ، مثلاً مسجد |

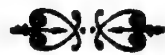
عنوان

اشارات

صفحہ عمود

- ۱ ۴۸۲ علاء الدین اور خانقاہ مولویہ کی وجہ سے ترکیہ کا مشہور شہر .
- * قَوَّاس : ایک کثیر المعانی لفظ : (۱) تیر انداز ؛ (۲) بندوچچی اور بعد ازاں (۳) فوجی پولیس .
- ۱ ۴۹۰ قُوَّة : فلسفے کی ایک کثیر المعانی اصطلاح ، بمعنی استعداد ، مناسبت ، مطابقت ، قابلیت اور امکان وغیرہ .
- ۲ ۴۹۰ قوہستان : (قہستان ، کوہستان) ، ایک جغرافیائی اصطلاح ، بمعنی (الف) کوئی سا پہاڑی علاقہ ؛ (ب) قوہستان کے نام سے مشہور بڑے اضلاع : (۱) قوہستان خراسان : نیشاپور کے جنوب میں جنوب مشرق تک پھیلا ہوا کچھ پہاڑی علاقہ اور کچھ زیر کاشت رقبہ ؛ (۲) صوبہ کرمان میں اسی نام کے دو گاؤں ؛ (۳) قوہستان کابل : شہر کابل کے شمال مشرق میں واقع ایک قوہستان ؛ (۴) قوہستان سوات : پاکستان کے شمال مغرب میں ریاست سوات کا شمالی حصہ .
- ۱ ۴۹۵ قویلحصار : ایشیائے کوچک میں صوبہ سیواس کی ایک قضا کا صدر مقام .
- ۲ ۴۹۹ قویون باہا : حاجی بکتاش (رک بہ بکتاشہ) کے ہم عصر ایک ترک ولی .
- ۱ ۵۰۰ قویون جیق : شہر موصل کے بالمقابل مصنوعی ٹیلوں پر آباد ایک چھوٹا سا گاؤں .
- ۲ ۵۰۰ قہرمان نامہ : (یا داستان قہرمان) ، فارسی نثر میں ایک رزمیہ داستان ، منسوب بہ ابوطاہر طرطوسی (رک باں) .
- ۲ ۵۰۱ قہرود : (کوہ رود) ، اصفہان سے کاشان جانے والی سڑک پر ایک ایرانی گاؤں .
- ۱ ۵۰۳ قہوہ : ایک کثیر الاستعمال مشروب .
- ۲ ۵۰۳ القہار : باری تعالیٰ کا نام ؛ رک بہ الاسماء الحسنی .
- ۱ ۵۱۵ قیاس : ایک فقہی اصطلاح ، فقہ کے مآخذ اربعہ میں سے ایک ، بمعنی کسی حکم سے دوسرے حکم کی مشابہت کی بنا پر اسی حکم جیسا نتیجہ (حکم) اخذ کرنا .
- ۱ ۵۱۵ قیافہ : ایک اصطلاح ، زمین پر نشانات کا کھوج لگا کر اور دیگر قرائن سے افراد و اشخاص کے حالات و کوائف معلوم کرنے کا علم ؛ عہد جاہلیت کا ایک پیشہ .
- ۱ ۵۱۸ القیامہ : (اٹھ کھڑا ہونا ، نظام کائنات کے درہم برہم ہو جانے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا) ، ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی جزا و سزا کے لیے عدالت ربانی کا دن وغیرہ .
- ۱ ۵۲۰ القیامہ : قرآن مجید کی پچھترویں سورت .
- ۲ ۵۲۷ قیراط : مسلمان عطاروں کے پیمانے اور سکوں میں وزن کی ایک اکائی .
- ۲ ۵۲۹ قیرق کلیسہ : مشرقی تراکیہ (Thrace) کا ایک قصبہ ،
- ۱ ۵۳۱ قیرق وزیر : رک بہ شیخ زادہ دوم .
- ۱ ۵۳۱

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۵۳۱ | | * قیر غیز : وسط ایشیا کی ایک قدیم ترک قوم . |
| ۱ ۵۳۶ | | * القیروان : (Kairuan)، تونس کا ایک قدیم شہر ، سابقاً اسلامی افریقہ کا صدر مقام . |
| | | * (قیز (قر) : مختلف مقامات کے ناموں میں شامل لفظ : (۱) قیز قلعہ سی ، اسکودار (سقوٹری) اور حیدر پاشا کے درمیان باسفورس کے مدخل پر ایک چٹان پر بنا ہوا روشنی کا مینار: (۲) قیز لر آغاسی ، شاہی حرم کے حبشی نگران، سب سے بڑے خواجہ سرا کا لقب . |
| ۲ ۵۴۳ | | * قیس : خلیج فارس میں واقع ایک چھوٹا سا جزیرہ . |
| ۱ ۵۴۴ | | * القیس : کئی عرب قبائل کا نام . |
| ۱ ۵۴۵ | | * قیس بن الخطیم : حضرت حسانؓ بن ثابت کا ہم عصر اور قبل از اسلام کے یثرب کا ایک ممتاز شاعر . |
| ۱ ۵۴۶ | | * قیس عیلان : (قیس عیلان) ، قدیم زمانے میں شمالی عرب کا ایک بڑا اور طاقتور قبیلہ . |
| ۲ ۵۴۷ | | * قیساریہ : (نیز قیساریہ Caesarea) ، بوزنطی عہد میں مشرقی محالک، نیز افریقہ و ہسپانیہ کے شہروں کے ایک پورے سلسلے کا نام . |
| ۲ ۵۵۹ | | * قیساریہ : (نیز قیساریہ) ، مسقف گلیوں اور غلام گردشوں کی شکل میں ترتیب دیا جانے والا وسیع سلسلہ عمارات عامہ . |
| ۱ ۵۶۳ | | * قیصر : بوزنطی شہنشاہ کے لیے عربی میں مستعمل لقب . |
| ۲ ۵۶۵ | | * قیصریہ : (نیز قیساریہ ، قیساریہ) ، ایشیائے کوچک کا ایک قدیم شہر ، آج کل ترکیہ کے ایک صوبے (ایل) کا صدر مقام . |
| ۱ ۵۶۷ | | * فیلیقیہ : (فیلیقیا ، صحیح کیلیکیا Cilicia) ، ولایت حلب میں ترکیہ کا ایک وسیع علاقہ . |
| ۲ ۵۷۰ | | * القین (بن جسر) : (بنو القین یا بلقین) ، ایک قدیم عرب قبیلہ . |
| ۲ ۵۸۱ | | * قینقاع : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے وقت یثرب میں آباد ایک طاقتور یہودی قبیلہ . |
| ۲ ۵۸۵ | | * قیم : لغوی معنی : وہ شخص جو سیدھا کھڑا ہو ، جو شخص کوئی ذمہ داری قبول کرے ، نیز نگران ، ناظم ، محافظ ، مدیر ، کفیل وغیرہ . |
| ۲ ۵۸۷ | | * القيوم : اللہ تعالیٰ کا ایک نام ، ہمیشہ رہنے والی اور مخلوق کی ضروریات ہم پہنچانے والی اور نگہداشت کرنے والی ذات . |
| ۱ ۵۸۹ | | * قیومیہ : حضرت مجدد الف ثانیؒ اور ان کے تین جانشینوں کو اللہ کی طرف سے عطا کردہ ایک روحانی منصب . |
| ۱ ۵۹۰ | | |



ک

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱ | | * ک : عربی حروف تہجی کا بائیسواں، فارسی کا پچیسواں اور اردو کا اڑتیسواں حرف . |
| | | * کابل : (۱) افغانستان کا ایک دریا ؛ (۲) دریائے کابل کے دونوں کناروں پر آباد |
| ۱ ۱ | | افغانستان کا دارالحکومت ، ایک تاریخی شہر . |
| | | * کاتب : (محرر) ، ایک سرکاری اصطلاح ، بمعنی سرکاری دفاتر میں سرکاری دستاویزات |
| ۲ ۴ | | اور مراسلات وغیرہ لکھنے والا اہلکار . |
| ۲ ۶ | | * کاتب چلبی : رگ بہ حاجی خلیفہ . |
| ۲ ۶ | | * کاتب رومی : رگ بہ علی بن حسین . |
| | | * کاتبی : شمس الدین محمد بن عبداللہ ، تیموری عہد میں فارسی زبان کا شاعر (م مابین |
| ۲ ۶ | | ۸۸۳۸/۱۴۳۴ء اور ۸۸۳۹/۱۴۳۶ء) . |
| | | * الکاتبی : (دبیر) ، نجم الدین علی بن عمر القزوينی ، ایک فلسفی اور عربی زبان میں |
| ۱ ۷ | | متعدد کتابوں کا مصنف (م ۵۶۷۵/۱۲۷۶ء یا ۵۶۹۳/۱۲۹۴ء) . |
| ۲ ۸ | | * کاٹ : خوارزم (موجودہ خیوا) کا قدیم دارالحکومت . |
| | | * کارتہ : سینی گال کے بالائی سمندر اور صحرائے اعظم کے درمیان واقع فرانسیسی سودان |
| ۱ ۱۰ | | کا علاقہ . |
| ۲ ۱۱ | | * کارتھیج : رگ بہ قرطاجنہ . |
| ۲ ۱۱ | | * کارواں : باہم منظم طور پر محو سفر قافلہ ، سودا گروں کی کوئی جماعت . |
| ۲ ۱۲ | | * کارواں سرائے : رگ بہ فندق . |
| ۲ ۱۲ | | * کارو مثل : رگ یہ معبر . |
| ۲ ۱۲ | | * کارون : جنوبی ایران کا سب سے بڑا دریا . |
| ۱ ۱۳ | | * کازرون : صوبہ فارس میں واقع ایران کا ایک قدیم شہر . |
| | | * کازرولی : شیخ مرشد ابو اسحق ابراہیم بن شہریار ، اسلام کے ایک سرگرم مبلغ اور |
| | | درویشوں کے سلسلہ اسحاقیہ یا کازرونیہ کے بانی (حیات مابین ۵۳۵۳/۱۱۴۳ء و |
| ۲ ۱۳ | | ۵۴۲۶/۱۱۰۳ء) . |
| ۲ ۱۵ | | * کازموو : رگ بہ قاسموو . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۱۵ | | * کاسا بلانکا : (Casa Blanca) ، رگ بہ دارالبیضاء . |
| | | * الکسانی : ابو بکر بن مسعود بن احمد علاء الدین ، ملک العلماء ، ایک ممتاز حنفی فقیہ ، |
| ۲ ۱۵ | | ثقہ عالم اور مصنف بدائع الصنائع وغیرہ (م ۵۸۷/۱۱۹۱ء) . |
| ۲ ۱۶ | | * کاسٹیوم : (Costume) ، رگ بہ لباس . |
| ۲ ۱۶ | | * کاشان : قاشان ، عراق عجمی (الجبال ، میڈیا) کا ایک شہر . |
| ۱ ۱۷ | | * کاشانی : رگ بہ عبدالرزاق . |
| | | * کاشانی : حاجی میرزا جانی ، کاشان کا ایک تاجر اور بابی مؤرخ ، صاحب نقطۃ الکاف |
| ۱ ۱۷ | | (م ۱۸۵۲ء) . |
| ۱ ۱۸ | | * کاشغر : عوامی جمہوریہ چین کے صوبہ سنکیانگ کا ایک قدیم شہر . |
| | | * کاشف : محمد شریف بن شمس الدین المتخلص بہ کاشف کمیت ، ایک ایرانی مصنف اور |
| ۲ ۱۹ | | شاعر (م بعد از ۶۳۰ھ/۱۲۳۲ء) . |
| | | * کاشفی : حسین واعظ ، سلطان حسین میرزا کے عہد میں ہرات کا ایک بسیار نویس مصنف ، |
| | | مفسر اور مقبول ترین واعظ ، مصنف اخلاق محسنی ، انوار سہیلی ، |
| ۲ ۲۰ | | روضہ الشهداء وغیرہ (م ۹۱۰ھ/۱۵۰۵ء) . |
| | | * کاشی : (قاشی ، قاشانی ، قشانی) ، عمارتوں کی بیرونی یا اندرونی دیواروں کی آرائش |
| ۲ ۲۱ | | میں استعمال ہونے والی چینی کی مربع یا مسدس تختیاں ، منسوب بہ کاشان . |
| | | * الکاشی : جمشید بن مسعود بن محمود بن غیاث الدین ، سمرقند میں الغ بیگ کی رصدگاہ |
| | | کا پہلا ایرانی ناظم اور اس کی پہلی زیچ کی تیاری میں شریک کار (م ۸۴۰ھ/ |
| ۱ ۲۲ | | ۱۳۳۶ - ۱۳۳۷ء) . |
| ۱ ۲۲ | | * کاظم خان شیدا : رگ بہ پشتو . |
| | | * کاظمی : حضرت موسیٰ کاظمؑ کی یادگار میں سلطان ٹیپو ، فرمانروائے میسور ، کا جاری کردہ |
| ۲ ۲۲ | | ایک چھوٹا سکہ . |
| | | ⊗ کاظمین : بغداد سے دس کلومیٹر شمال مغرب میں واقع عراق کا مشہور شہر اور امام |
| | | موسیٰ کاظمؑ اور امام الجواد محمدؑ کے مزارات کے باعث اثنا عشریوں کی |
| ۲ ۲۲ | | زیارت گاہ . |
| ۱ ۳۲ | | * کاغذ : کاغذ . |
| ۲ ۳۳ | | * الکاف : الجیریا کی سرحد سے تقریباً ۲ میل کے فاصلے پر تونس کا ایک شہر . |
| | | ⊗ کافر : ایک معروف اسلامی اصطلاح ، شریعت اسلامیہ کا یا اس کے کسی مسلمہ عقیدے ، |
| ۲ ۳۳ | | رکن یا فرض کا منکر . |
| ۱ ۳۷ | | * کافرستان : افغانستان اور پاکستان میں واقع کوہ ہندو کش کا ایک پہاڑی علاقہ . |
| ۱ ۳۹ | | * کافور : (نیز قفور ، قافور) ایک معروف خوشبو . |

- * کافور : ابو المسک الاخشیدی ، شام اور مصر کا ایک حبشی الاصل حکمران ، المتنبی کا مدوح اور دوست (م ۵۳۵/۹۶۸ء) .
۲ ۳۹
- * کا کا صاحب : شیخ رحمکار (۹۸۳ تا ۱۰۶۳ء) ، صوبہ سرحد کے ایک مشہور اور قابل احترام ولی .
۲ ۴۱
- * کا کویہ (بنو) : اصفہان اور ہمدان کا ایک حکمران خاندان (از ۵۳۹/۱۰۰۷ء تا ۵۴۳/۱۰۵۱ء) ؛ بانی : علاء الدولہ ابو جعفر محمد بن دشمنزیار رستم الملقب بہ ابن کا کویہ (م ۵۴۳/۱۰۵۲ء) .
۱ ۴۳
- * کالی کٹ : (کالی گوڈ) ، احاطہ مدراس (کیرالا) کے ضلع مالابار میں بھارت کے مغربی ساحل پر واقع ایک بندرگاہ اور موپلا مسلمانوں کا اہم مرکز .
۲ ۴۶
- * کامران : بحیرہ قزم میں ایک چھوٹا سا جزیرہ .
۱ ۴۷
- * کامران شاہ درانی : افغانستان کے سدوزئی خاندان کا آخری فرمانروا (از ۱۲۵۵/۱۸۲۹ء تا ۱۲۵۸/۱۸۸۲ء) .
۱ ۴۷
- * کامران میرزا : (۱۵۰۹ء تا ۱۵۵۷ء) ، مغل بادشاہ بابر کا دوسرا بیٹا اور ہمایوں کا سوتیلا بھائی ، مختلف صوبوں کا گورنر ، بعد ازاں ہمایوں کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے والا شہزادہ .
۲ ۴۷
- * کام روپ : بھارت کے صوبہ آسام کا ایک ضلع اور ایک قدیم ہندو ریاست .
۲ ۴۸
- * کامل : عربی علم عروض کی پانچویں بحر .
۲ ۴۹
- * کامل : رک بہ الملک الکامل .
۲ ۵۲
- * کانسو : (کنسو) ، عوامی جمہوریہ چین کا ایک صوبہ .
۲ ۵۲
- * کانگو : مغربہ کے ایک ملک اور دریا کا نام .
۲ ۵۵
- * کالم : وسط سودان میں ایک علاقہ .
۱ ۵۹
- * کالم ، بورنو : افریقہ کا ایک مسلمان ملک ، آج کل آزاد جمہوریہ بورنائی .
۱ ۶۰
- * کانو : (کانو) ، وسط سودان میں واقع ایک شہر .
۲ ۶۳
- * کان و کان : اہل بغداد کی ایجاد کردہ جدید عربی نظم کی ایک قسم .
۱ ۶۳
- * کالون : تدمر کے قدیم کتبوں میں مذکور ایک مہینے کا نام .
۲ ۶۳
- * کالی ابوبکر : (۱۱۲۳/۱۷۱۲ء تا ۱۲۰۶/۱۷۹۲ء) ، قدیم دبستان ادب کا ایک قابل ذکر ترکی شاعر اور صاحب طرز نثر نگار .
۱ ۶۵
- * کالین : (کالین) ، رک بہ (۱) مہر ؛ (۲) نکاح .
۱ ۶۷
- * کاهن : رک بہ الکھان .
۱ ۶۷
- * الکھنہ : بربر نسل کی ایک افسانوی ملکہ یا حکمران .
۱ ۶۷
- * کالتانی : (Leone Caetani) ، اسلامی تاریخ کے مطالعے اور تصنیف و تالیف سے بے حد

شف رنھنے والا اٹلی کا مشہور اور ممتاز مستشرق ، مصنف

۱ ۶۸

Annali dell, Islam (م ۱۹۳۵ء) .

⊗ کبائر : (بڑی چیز ، بڑی بات) ، اسلامی شریعت کی ایک اصطلاح ، بمعنی بڑا گناہ

۱ ۶۹

(گناہ کبیرہ) .

۲ ۷۱

* کبتاش : رک بہ استانبول .

۲ ۷۱

* کبد : (کبد) ، جگر یا کلیجہ .

۲ ۸۷

* کبرد : روس کے علاقہ قفقاز کا ایک مسلمان قبیلہ .

۲ ۸۹

* الکبریت : گندھک .

۱ ۹۱

* کبکچی اوغلو مصطفیٰ : سلطان سلیم ثالث کے خلاف ایک کامیاب بغاوت کا قائد .

۱ ۹۲

* کبو : جمہوریہ انڈونیشیا کے صوبہ مغربی کالی منتان کا ایک ضلع .

۲ ۹۲

* کبیر : پندرہویں صدی کا ایک ہندوستانی صوفی اور شاعر (م ۱۵۱۵ء) .

۲ ۹۳

* الکبیر : رک بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی .

۲ ۹۳

* کبیر پنتھی : کبیر [رک باں] کی طرف منسوب ہندوؤں کا ایک فرقہ .

۲ ۹۳

* کتاب : تحریر شدہ چیز ، صحیفہ .

* کتاب الاسطقس : (Tabula Samoragdina) ، فلسفی ہرمس تریسمجیسٹ (Hermes

۲ ۹۶

Trismegistos) سے منسوب کیمیا گری کی تعلیمات .

۱ ۹۷

⊗ کتاب اللہ : رک بہ قرآن مجید

۱ ۹۷

* کتاب الجلوہ : فرقہ یزیدیہ کی دو مقدس کتابوں میں سے ایک کتاب .

۲ ۱۰۲

* کتاب خانہ : بمعنی لائبریری ، مکتبہ .

۱ ۱۰۸

⊗ کتاب الفہرست : رک بہ النذیم .

۱ ۱۰۸

⊗ کتابیات : کتابوں کی باقاعدہ مدون فہرست .

۱ ۱۱۲

* کُتامہ : (کُتیمہ) ، بربروں کا ایک عظیم اور قدیم خاندان .

۱ ۱۱۳

⊗ کُتب سماویہ : رک بہ (۱) انجیل ؛ (۲) تورات ؛ (۳) زبور ؛ (۴) صحفہ ؛ (۵) قرآن .

۱ ۱۱۳

⊗ الکُتبی : رک بہ ابن شاکر الکُتبی .

* الکُتانی : محمد بن جعفر بن ادريس (۱۲۷۴ تا ۵۱۳۴ھ) ، عصر حاضر کا ایک مرا کشی

۱ ۱۱۳

ادیب اور متعدد کتابوں کا مصنف .

* کُتخدا : مالک خانہ یا بزرگ خاندان ، ایران میں دیہات کے مقدم یا سرکاری کارندے

۲ ۱۱۳

اور شہروں میں حلقے کے صاحب عشر .

۱ ۱۱۳

* کُتماں : رک بہ تَقیہ .

۱ ۱۱۳

* کُتنگہ : جمہوریہ زائر (سابق بلجین کانگو) کا ایک صوبہ .

* کُتئی : (Kutai) ، مشرقی بورنیو کی خود مختار ریاست ، آج کل انڈونیشیا کے صوبہ مشرقی

| صفحہ نمبر | اشارات | منوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۱۱۷ | | کالی مٹان کا ایک ضلع . |
| ۱ ۱۱۹ | | * کنگ : بھارت کے صوبہ اڑیسہ کا ایک ضلع . |
| ۲ ۱۱۹ | | * کئی : (خطای)، رگ بہ الصین . |
| ۲ ۱۱۹ | | * کثیر غزہ : ابو صخر کثیر بن عبدالرحمان الخزاعی ابن ابی جمعه ، اپنی محبوبہ غزہ کی نسبت سے کثیر غزہ سے معروف ، اموی عہد کا ایک نامور شاعر . |
| ۲ ۱۲۱ | | * کچھ : (کچ : القصہ) ، برصغیر پاک و ہند کا ایک صحرائی و ریگستانی علاقہ . |
| ۱ ۱۲۳ | | * کچھی : یا کچھ گنداوہ ، پاکستانی بلوچستان میں واقع ایک مثلث نما چٹا علاقہ . |
| ۲ ۱۲۴ | | * الکحل : کبریت آمیز سرمہ اور کبریتی سیسہ . |
| ۱ ۱۲۷ | | * کختا : یا کیختہ : (۱) دریاے فرات کے ایک معاون کختا صو کے کنارے ملطیہ سے ۳۰ میل دور ایک مقام : (۲) ماورائے بیکال کے علاقے میں ایک شہر . |
| ۱ ۱۳۲ | | * کدمل : ایک چھوٹا سا آتش فشانی جزیرہ . |
| ۱ ۱۳۲ | | * کر : (کرہ) ، قفقاز کا طویل ترین دریا . |
| ۲ ۱۳۳ | | * الکریسی : یعنی بزاز ، متعدد عرب مصنفین کی نسبت : (۱) احمد بن عمر ، ایک ریاضی دان اور اقلیدس کے ترجمے کی ایک شرح کا مصنف : (۲) ابو علی الحسین بن علی بن یزید المہلبی ، محدث اور شافعی فقیہ (م ۵۲۳ھ/۸۵۹ء) . |
| ۲ ۱۳۳ | | * کراچی : پاکستان کا سب سے بڑا شہر اور بہترین بندرگاہ ، صوبہ سندھ کا دارالحکومت . |
| ۲ ۱۳۸ | | * کرامۃ : اسلامی شریعت و تصوف کی ایک اصطلاح ، بمعنی صحابہ کرام ، اولیا اور نیک لوگوں کے ہاتھوں سرزد ہونے والے خوارق عادت افعال . |
| ۲ ۱۴۰ | | * کرامت علی : جونپوری ، سید احمد شہید کے ایک مخلص پیرو اور ان کی وفات کے بعد بھار و بنگال میں ان کی تحریک کے سرگرم داعی ، مبلغ اور مصنف (م ۱۲۹۰ھ/۱۸۷۳ء) . |
| ۲ ۱۴۳ | | * کرامرس : J.H. Kramers (۱۸۹۱ء تا ۱۹۵۱ء) ، بیسویں صدی عیسوی کا ایک ولندیزی مستشرق اور عربی زبان کی متعدد کتابوں کا طابع اور علوم اسلامیہ پر متعدد کتابوں اور مقالات کا مصنف . |
| ۲ ۱۴۳ | | * کربلاء : (کربلائے معلی) ، عراق میں حضرت امام حسینؑ اور دیگر بزرگوں کے مزارات اور شہادت گاہ ہونے کی وجہ سے مشہور اور مرکز عقیدت . |
| ۲ ۱۴۹ | | * کرت : ہرات پر ڈیڑھ سو سال (۵۶۳ھ/۱۲۳۵ء تا ۵۷۹ھ/۱۳۸۹ء) حکومت کرنے والا ایک حکمران خاندان . |
| ۱ ۱۵۱ | | * الکرة : علم جغرافیہ و ہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی گلوب (globe) . |
| ۲ ۱۵۳ | | * کرج : (کرجستان) ، بحیرہ اسود سے لے کر تفلس کے شمال مشرق میں ۶۰ میل سے زیادہ پھیلا ہوا ماورائے قفقاز کا علاقہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۵۵ | | * کرج : روس میں شامل جزیرہ قریم (کریمیا) کا ایک قصبہ اور قلعہ . |
| ۱ ۱۵۷ | | * الکرخ : قدیم بغداد کا ایک مشہور محلہ . |
| ۱ ۱۶۰ | | * کرخا : خوزستان (ایران) کا ایک دریا . |
| ۲ ۱۶۱ | | * الکرخی : ابو بکر بن الحسن (الحسین) ، ہویہی دور کا ایک نامور ریاضی دان اور مؤلف (م مابین ۵۳۱/۵۱۹ء و ۵۴۲/۵۲۹ء) . |
| ۲ ۱۶۲ | | * کرد : رگ بہ اقریطش (Crete) . |
| ۲ ۱۶۲ | | * کرد : ایران ، ماورائے قفقاز ، ترکیہ اور العراق میں آباد مشرق قریب کی ایک قدیم ایرانی قوم . |
| ۲ ۲۱۹ | | * کردستان : (۱) سلجوقیوں کے زمانے میں آذربایجان اور لرستان کا درمیانی علاقہ ؛ (۲) ایران میں کردوں کا علاقہ اور ایک مستقل ولایت (صوبہ) . |
| ۲ ۲۲۳ | | * الکراز : (دورک) ، تنگ گلے کا مٹی کا ہرتن یا گھڑا . |
| ۲ ۲۲۳ | | * کرامیہ : ابو عبد اللہ محمد بن کرام (م ۲۵۵ھ) سے منسوب ایک ملحد فرقہ . |
| ۱ ۲۲۷ | | * کرسوں : (قدیم Cerasus) ، ایشائے کوچک میں بحیرہ اسود کے کنارے ایک قصبہ اور بندرگاہ . |
| ۱ ۲۲۸ | | * کرسی : ایک کثیر المعانی لفظ بمعنی تخت ، نشست ، جائے قیام ، چوکھٹا ، سیڑھی ، لاکٹ وغیرہ . |
| ۱ ۲۲۹ | | * کرش : رگ بہ کرج . |
| ۲ ۲۲۹ | | * کرشونی : ایک نامعلوم الاصل اصطلاح ، بعد از تصرف عربی زبان کے مطابق بنا لیے جانے والے سریانی حروف تہجی . |
| ۱ ۲۳۰ | | * کرشی : اویغور زبان کا ایک لفظ ، بمعنی قلعہ اور محل . |
| ۱ ۲۳۰ | | * گرک : رگ بہ حصن الکراد . |
| ۱ ۲۳۰ | | * الکُرک : بحیرہ مردار کے مشرق میں واقع ایک قلعہ . |
| ۱ ۲۳۱ | | * کرکرہ لی : قازقوں کا ایک قصبہ اور ضلعی صدر مقام . |
| ۲ ۲۳۱ | | * کرکور : پتھروں بالخصوص مقدس پتھروں کا ایک ڈھیر . |
| ۱ ۲۳۳ | | * کرکوک : عراق کا ایک قدیم قصبہ . |
| ۱ ۲۳۶ | | * گرم : (بنو الکرم) ، بنو مسعود اور بنو عباس ابی الزریع کی دو شاخوں پر مشتمل ، عدن میں اسمعیلی حکومت قائم کرنے والا ایک خاندان (از ۵۷۶/۵۸۳ء تا ۵۳۳/۵۱۱ء) . |
| ۲ ۲۳۸ | | * کرماستی : آناتولی (ترکیہ) میں اسی نام کی ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۳۹ | | * کرمان : ایران کا ایک صوبہ اور اس کا موجودہ صدر مقام . |
| ۲ ۲۵۰ | | * کرمان شاہ : ایران کا ایک صوبائی صدر مقام . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۲۵۴ | | * کرمانی : کمال الدین ابو العطا محمود بن علی ؛ رگ بہ خواجو کرمانی . |
| ۱ ۲۵۴ | | * گرمسین : رگ بہ کرمان شاہ . |
| ۱ ۲۵۴ | | * گرمۃ : ترکستان میں آباد ایک ترک قبیلہ . |
| ۲ ۲۵۵ | | * گرمیان : رگ بہ گرمیان . |
| | | * گرنائک : (۱) بھارت میں کینری زبان بولی جانے والا علاقہ ؛ (۲) ریاست ہائے میسور و حیدرآباد (دکن) اور صوبہ مدراس کے بعض اضلاع پر مشتمل بھارت کا ایک صوبہ ؛ صدر مقام : بنگلور . |
| ۲ ۲۵۵ | | × کرنال : بھارتی پنجاب کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۲۵۶ | | * گرنک : رگ بہ الاقصر . |
| ۱ ۲۵۸ | | × کرنکو : Fritz Krenkow (۱۸۷۲ء تا ۱۹۵۳ء) ، عربی زبان و ادب سے گہرا شغف رکھنے اور متعدد عربی دواوین شائع کرنے والا ایک جرمن مستشرق . |
| ۱ ۲۵۸ | | * کروجا : رگ بہ کروبو ، در ال لائنڈن ، بار دوم . |
| ۱ ۲۵۹ | | * کروسیدز : (Crusades) ، رگ بہ صلیبی جنگیں . |
| ۱ ۲۵۹ | | * کرویا : (قرویہ) ، البانیہ کا ایک قصبہ اور قلعہ ، عہد سابق میں سکندر بیگ کا صدر مقام . |
| ۱ ۲۶۰ | | * گرینیہ : کیسانیہ [رگ باں] کا ایک فرقہ . |
| ۲ ۲۶۱ | | * کریٹ : رگ بہ اقريطش . |
| | | * کریم : (فیاض ، مہربان ، کشادہ دل ، معزز ، شریف) ، انسانوں اور اللہ تعالیٰ دونوں کے لیے مستعمل ایک صفت ؛ رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۲۶۱ | | * کریم خان زند : (محمد) ، اٹھارہویں صدی عیسوی کے اواخر میں ایران کا حقیقی فرمانروا (م ۱۱۹۳ھ/۱۷۷۹ء) . |
| ۱ ۲۶۲ | | × کریمر : رگ بہ فان کریمر . |
| ۱ ۲۶۳ | | × کریمیا : رگ بہ قریم . |
| ۱ ۲۶۳ | | * کسائی : حکیم مجد الدین ابو اسحق (یا ابو الحسن) کسائی (۵۳۱ھ/۹۵۳ء تا ۵۳۹ھ/۱۱۴۶ء) . |
| ۱ ۲۶۳ | | ۱۰۰۲ء) ، ایران کا ایک صاحب دیوان فارسی شاعر . |
| | | * الکسائی : ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ یا محمد بن احمد یا حسن بن محمد ، پانچویں صدی ہجری میں قصص الانبیاء کا مصنف . |
| ۱ ۲۶۴ | | * الکسائی : علی بن حمزہ بن عبد اللہ بن بہمن بن فیروز الکوفی ، ایک نامور نحوی ، ادیب اور قاری (م ۱۸۹ھ/۸۰۵ء) . |
| ۱ ۲۶۵ | | * کسب : تلاش کرنا ، حاصل کرنا ، کمانا ، کام کرنا . |
| ۲ ۲۶۶ | | * کسر : عام ریاضی کی ایک اصطلاح ، اعداد کے مزید حصے کرنا . |
| ۲ ۲۶۷ | | * کسر : رگ بہ کسرہ . |
| ۱ ۲۶۸ | | |

- * کَسْرَہ : لغوی معنی توڑنا ، زیر کی علامت . ۲۶۸
- * کِسرِی : ساسانی خاندان کے دو ایرانی بادشاہوں کا عربی نام ، بعد ازاں ہر ایرانی بادشاہ کا لقب . ۱ ۲۶۸
- * کسف : رگ بہ خَسوف . ۲ ۲۶۸
- * کسف : رگ بہ کشف . ۲ ۲۶۸
- * کَسْکَر : عراق کا ایک قدیم شہر . ۲ ۲۶۹
- * کُسْکَس : (Couscous) ، تمام شمال مغربی افریقہ میں خوراک کا ایک اہم جز ، میدے سے تیار کیا جانے والا ایک کھانا . ۱ ۲۶۹
- * کَسَلَّة : (عربی : کسلۃ) ، اینگلو مصری سودان کا ایک صوبہ اور شہر . ۱ ۲۷۱
- * کَسْوَة : رگ بہ کعبہ : محمل . ۲ ۲۷۳
- * کُسوف : سورج گرہن ، چاند گرہن . ۲ ۲۷۳
- * کَسِيلَة بن لمزم الاوربی : (بن کرم البربری) ، تلمسان سے مغرب کی سمت میں آباد قبیلہ اوربہ کے قائد سکریدید الاوربی کا رفیق کار اور جانشین . ۱ ۲۷۷
- * کش : روس کے علاقہ بخارا میں واقع موجودہ شہر سبز . ۱ ۲۷۸
- * کشف : (کھولنا ، ظاہر کرنا ، حجاب دور کرنا) ، ایک اصطلاح : (۱) علم عروض : ایک زحاف کا نام : (۲) علم تصوف : صوفی کے سامنے سے حجابات کا ہمراتب اٹھ جانا وغیرہ . ۲ ۲۷۹
- * کشکول : کچکول ؛ بھیک مانگنے کے لیے ایک زنجیر سے کندھے پر لٹکا لیا جانے والا دھات یا لکڑی یا ناریل کا ایک بیضوی پیالہ . ۲ ۲۸۰
- * کشم : (۱) خلیج فارس میں بندر عباس کے بالمقابل ایک جزیرہ ؛ (۲) قدیم زمانے میں دریائے جیحون کے بالائی طاس میں واقع ایک شہر . ۱ ۲۸۱
- * کشمیر : (۱) بر عظیم پاک و ہند کی ایک مرسبز و شاداب وادی ؛ (۲) شہر کشمیر ، یعنی سرینگر ؛ (۳) سابق ریاست جموں و کشمیر . ۱ ۲۸۲
- * کشمیری زبان و ادب : جموں کے بعض علاقوں ، وادی کشمیر (مقبوضہ بھارت) اور آزاد کشمیر میں بولی جانے والی زبان اور اس کا ادب . ۱ ۳۰۷
- * کشیش طاغی : مسیہ میں واقع کوہ اولپس کے لیے عثمانیوں کا دیا ہوا نام . ۱ ۳۱۳
- * کعب (بنو) : ایران کے صوبہ خوزستان میں آباد ایک عرب قبیلہ . ۲ ۳۱۳
- * کعب بن الأشرف : مدینہ منورہ کا ایک دشمن رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہودی (م ۵۴۵/۵۴۷) . ۲ ۳۱۴
- * کعب بن جعیل التغلبی : پہلی صدی ہجری/ساتویں صدی عیسوی کا ایک غیر معروف عرب شاعر (حیات ۵۸۶/۵۷۰) . ۲ ۳۱۵
- * کعب بن زہیر : عرب کے مشہور صاحب معلقہ شاعر زہیر بن ابی سلمی کے فرزند ،

| صفحہ عدد | اشارات | عنوان |
|----------|---|-------|
| ۱ ۳۱۷ | مشہور صحابی اور ایک ممتاز شاعر . | |
| | * کعب بن مالک : ابو عبداللہ (نیز ابو عبدالرحمن) ، مدینہ منورہ میں بنو خزرج کے قبیلہ سلمہ سے تعلق رکھنے والے صحابی رسول اور نامور شاعر (م ۵۳ھ/۶۷۳ء) . | |
| ۱ ۳۱۸ | قدیم ترین مستند راوی (م ۵۳۲ھ/۶۷۲ء یا ۵۳۴ھ/۶۷۴ء) . | |
| ۱ ۳۱۹ | * کعب الاحبار : ابو اسحق کعب بن ماتع بن ہیسوع ، عربوں کے یہاں اسرائیلیات میں | |
| | ⊗ کعبہ : مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام کے وسط میں واقع دنیا میں خدا کا پہلا گھر ، مسلمانوں کا قبلہ اور نماز کے لیے متعین جہت . | |
| ۱ ۳۲۱ | ⊗ کَفَّ : علم عروض کی ایک اصطلاح . | |
| ۲ ۳۳۵ | * کَفَّارہ : (تاوان ، تلافی) ، اسلامی شریعت کی ایک اصطلاح ، کسی گناہ کا صدقہ ، غلام کی آزادی یا روزے کی صورت میں تاوان ادا کرنا . | |
| ۱ ۳۳۶ | * کفالہ : علم فقہ کی ایک اصطلاح ، کسی شخص (کفیل) کا قرض خواہ (مکفول لہ) کے لیے قرضدار (مکفول بہ) کا ضامن ہونا . | |
| ۲ ۳۳۶ | * کُفر : رک بہ کافر . | |
| ۱ ۳۳۷ | * کُفرہ : صحرائے مشرقی (لیبیا) میں برہ اور ودای کے مابین نخلستان کا ایک مجموعہ . | |
| ۱ ۳۳۷ | * کفہ : (کفہ) ، جزیرہ نماے قریم کے جنوبی ساحل پر ازنہ وسطیٰ کا ایک شہر . | |
| ۲ ۳۳۷ | * کفیل : رک بہ کفالۃ . | |
| ۲ ۳۳۸ | * کلاب بن ربیعہ : بنو کلاب بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ . . . ، ضریہ اور ربذہ کی چراگاہوں میں آباد ایک مشہور عرب قبیلہ . | |
| ۲ ۳۳۸ | * الکلاباذی : ابو بکر محمد بن ابی اسحق ابراہیم بن یعقوب البخاری ، تصوف کے ابتدائی دور کے لیے ایک مستند مصنف (م ۳۸۵ھ/۹۹۵ء) ، | |
| ۲ ۳۳۹ | * کلات نادری : روس اور ایران کی سرحد پر خراسان کا ایک قصبہ . | |
| ۲ ۳۴۰ | * کلام : (۱) گفتار ، بات چیت ؛ (۲) علم نحو کی ایک اصطلاح بمعنی باآواز بلند ادا کیا جانے والا لفظ ؛ (۳) علم کلام (رک بہ علم) . | |
| ۱ ۳۴۱ | * کلاتر : کسی شہر کا ایک اہم ترین شخص ، جیسے رئیس بلدہ . | |
| ۲ ۳۴۲ | * کَلْب : کتا . | |
| ۱ ۳۴۳ | * الکلب : علم ہیئت کا ایک ستارہ (شعری الیمانیہ ، کلب الجبار) . | |
| ۱ ۳۴۵ | * کلب بن وثرہ : بنو کلب کا جد امجد . | |
| ۱ ۳۴۶ | * کلبرگہ : رک بہ احسن آباد ، کلبرگہ . | |
| ۱ ۳۴۸ | * الکلبی : کوفی علما کا ایک خانوادہ ؛ (۱) الکلبی الکبیر ، ابو النضر محمد بن السائب ، لغت اور اخبار العرب کا عالم اور تفسیر القرآن کا معلم (م ۱۴۶ھ/۷۶۳ء) ؛ | |

- (۲) ابو المنذر ہشام الکلبی ، ایام العرب اور اخبار العرب کا عالم اور تقریباً ایک سو چالیس کتابوں کا مصنف (م ۸۲۰/۵۲۰ یا ۸۲۱/۲۰۶) .
- ۱ ۳۴۸ * کُثُوم بن عِیَاض القُشیری : اموی عہد کا ایک نامور سپہ سالار (۸۲۳/۵۳۱ء) .
- ۲ ۳۴۹ * کِکاک : لمبے لٹھوں یا شہتیروں کو باہم رسوں سے یاندھ کر بنایا جانے والا بیڑہ .
- ۱ ۳۵۰ * کَلِکَتَہ : بھارت کا سب سے بڑا شہر ، مشہور بندر گاہ اور صوبہ بنگال کا صدر مقام .
- ۲ ۳۵۰ * کَناز : حاب اور ابن تاب کے درمیان شمالی شام کا ایک قصبہ .
- ۱ ۳۵۲ * کَلِمَہ : مختلف علوم کی ایک اصطلاح : (۱) علم نحو : مفرد مفہوم کے لیے وضع کیا گیا لفظ واحد ؛ (۲) عرف شرعی : کلمہ طیبہ ؛ (۳) قرآن مجید : معانی عدیدہ ، مثلاً کلمۃ اللہ (حضرت عیسیٰ ؑ) ؛ (۴) احادیث نبویہ ؛ وسیع مفہوم ؛ (۵) منطق : اپنے صیغے اور وزن سے معنی اور زمانے پر دلالت کرنے والا لفظ ؛ (۶) تصوف : اعیان ثابہ .
- ۱ ۳۵۴ * کِلَوہ : ساحل مشرقی افریقہ کے متعدد مقامات اور جزائر سے مربوط نام ، بالخصوص ٹانگانیکا کا ایک ضلع اور دو بندرگاہیں : کلوہ کونجہ اور کلوہ کسونی .
- ۱ ۳۵۶ * کَلَّہ : (نیز کلاہ ، کلا اور کِلہ) ، ازمئہ وسطی میں ہندوستان ، چین اور عرب کے درمیان تجارت اور جہاز رانی کے سلسلے میں رابطے کا کام دینے والا ایک جزیرہ یا جزیرہ نما .
- ۱ ۳۵۸ * الکلی : رک بہ القلی .
- ۲ ۳۶۰ * کَلِیب بن ربیعہ : عہد جاہلیت میں بنو تغلب کا ایک اہم شیخ (جس کا قتل حرب بسوس کا باعث بنا) .
- ۲ ۳۶۰ * کلید البحر : در دانیال کے سب سے تنگ حصے میں ایک قلعہ اور چھوٹا سا قصبہ .
- ۱ ۳۶۲ * کَلِیلہ و دِسنہ : شاہزادوں کی ہدایت کے لیے مرتب کی جانے والی ایک قدیم کتاب .
- ۱ ۳۶۳ * کلیم ، ابو طالب : ہندوستان میں دور مغلیہ کا ایک نامور فارسی شاعر (م ۱۰۶۱ھ) .
- ۲ ۳۷۲ * کلیم اللہ : حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اعزازی لقب .
- ۱ ۳۷۹ * (شاہ) کلیم اللہ جہاں آبادی : (۱۰۶۰ھ / ۱۶۵۰ء تا ۱۱۳۲ھ / ۱۷۲۹ء) ، بر عظیم پاک و ہند کے ایک نامور چشتی بزرگ اور کثیر التصانیف عالم .
- ۲ ۳۷۹ * الکَلِینی : ابو جعفر محمد بن یعقوب رازی کلینی ، ایک ممتاز شیعہ عالم ، فقیہ ، محدث اور کتاب الکافی (شیعہ حدیث) وغیرہ کے مصنف (م ۳۲۹ھ / ۹۴۱ء) .
- ۱ ۳۸۳ * کِمَاخ : (کماخ ، کمخ) ، دریائے فرات (قرہ صو) کے جنوبی کنارے پر ایک قلعہ .
- ۲ ۳۸۶ * کِمَاک : (کیماک) ، دریائے ارتش کی زریں گزر گاہ پر آباد ترک .
- ۱ ۳۸۷ * کمال پاشا زادہ : شمس الدین احمد بن سلیمان بن کمال پاشا ، ایک عثمانی مؤرخ ، فقیہ اور صاحب طرز انشا پرداز (م ۹۴۱ھ / ۱۵۳۵ء) .
- ۲ ۳۸۷

- * کمال خجندی : کمال الدین مسعود ، عہد تیموری کے ایک صوفی اور فارسی شاعر
(م ۵۷۹۲/۱۳۹۰ء یا ۵۸۰۳/۱۴۰۰ء) .
۲ ۳۹۰
- * کمال الدین : ابوالقاسم عمر بن احمد بن ہبة اللہ بن ابی جرادة بن العدیم العقیلی ، مؤرخ
حلب (م ۵۶۶۰/۱۲۶۲ء) .
۲ ۳۹۱
- * کمال الدین اسمعیل : بن جمال الدین عبدالرزاق ، اصفہان کا ایک فارسی شاعر (م ۵۶۳۵/۱۲۳۷ء) .
۱ ۳۹۲
- ⊗ کمال الدین پارسی : فارس کا مشہور فلسفی عالم ، مصنف تنقیح المناظر (م ۵۷۲۰/۱۳۲۰ء) .
۲ ۳۹۳
- * کمال رئیس : سلطان با یزید ثانی کے عہد حکومت کا ایک ترک بحری چہاہ مار اور
قیودان .
۱ ۳۹۷
- * کمال محمد نامق : (۵۱۲۵۶/۱۸۴۰ء تا ۵۱۸۸۸/۱۳۰۶ء) ، ترکی کا نامور شاعر ،
صاحب طرز الشا پرداز اور مصنف ، جدید ترکی نثر کا بانی اور عصر
حاضر کا ایک ممتاز محب وطن .
۱ ۳۹۸
- * کمان کش : علی پاشا ، ایک عثمانی صدر اعظم (از ۵۱۰۳۲ تا ۵۱۶۲۴/۱۶۰۷ء) .
۲ ۴۰۷
- * کھمبایت (کھمبایت) : بھارت کے صوبہ گجرات کی ایک سابقہ ریاست .
۱ ۴۰۹
- * کُمبرہ جی : رگ بہ خمبرہ جی .
۲ ۴۰۹
- * الکُمیت : (۵۶۰/۶۷۹ء تا ۵۱۲۶/۷۴۳ء) ، بنو سعد بن ثعلبہ کا عرب شاعر اور صاحب
الہاشمیات .
۲ ۴۰۹
- * کنانہ : زمانہ جاہلیت میں مکہ مکرمہ کا ایک بڑا قبیلہ .
۲ ۴۱۱
- ⊗ کُنجاہ : پنجاب (پاکستان) کے ضلع گجرات کا ایک مردم خیز قصبہ .
۱ ۴۱۳
- * کندوری : (کندورہ) ، دسترخوان وغیرہ کے معنوں میں ایک کثیر الاستعمال لفظ .
۲ ۴۱۵
- * کِنْدہ : (کندۃ الملوک) ، جنوبی عرب کا ایک قلیل التعداد قبیلہ .
۲ ۴۱۶
- * الکِنْدی : ابو عمر محمد بن یوسف بن یعقوب (۵۲۸۳/۸۹۷ء تا ۵۳۵۰/۹۶۱ء) ،
مصر کا ایک مشہور عرب مؤرخ ، صاحب تسمیۃ ولایۃ مصر .
۲ ۴۱۸
- * الکِنْدی : ابو یوسف یعقوب بن اسحق ، المعروف بہ فیلسوف العرب ، ایک نامور عرب
فلسفی اور عالم ، متعدد کتابوں کا شارح اور مصنف (حیات ۵۲۵۷/۸۷۷ء) .
۱ ۴۲۰
- * الکِنْدی : عبدالمسیح بن اسحق ، عیسائیت کی حمایت میں ایک عربی تصنیف رسالۃ الی
عبدالله بن اسمعیل الہاشمی کے مصنف کا فرضی نام .
۲ ۴۲۲
- * کنعان : تاریخ قدیم کے تین افراد کا نام : (۱) حضرت نوح کا بیٹا ؛ (۲) ان کا پوتا ؛
(۳) بابل کے مشہور بادشاہ نمرود کا باپ .
۲ ۴۲۳
- * کنعان پاشا : (نیز صاری کنعان پاشا) ، سلطنت عثمانیہ کا ایک قیودان پاشا ، یعنی

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۴۲۴ | | امیر البحر (م ۱۶۵۹ء) . |
| ۱ ۴۲۶ | | * کنفری : (کنقری، چنگری) ، آنا طولی کی ایک لوا (ضلع) اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۴۲۸ | | * کَنکُور ، کَنکُور ، کَنکُور : ایران کا ایک ضلع اور شہر . |
| ۱ ۴۲۸ | | * کَنکُور (کَنانور) : کیرالا (بھارت) کے ضلع مالا بار میں ایک بندر گاہ . |
| ۱ ۴۲۸ | | * کُنّیہ : بیٹے یا بیٹی کی نسبت سے رکھا جانے والا نام . |
| ۲ ۴۲۹ | | * کَنِیسَہ : کنشت ، یہودیوں اور عیسائیوں کی عبادت گاہ . |
| ۱ ۴۳۱ | | * کوئٹہ : (کوٹہ) ، صوبہ بلوچستان (پاکستان) کا صدر مقام ، نیز ایک ضلع . |
| ۱ ۴۳۳ | | * کوئل : رک بہ علیگڑھ . |
| ۱ ۴۳۳ | | * کوار : صحرائے اعظم میں نخلستان کا ایک مجموعہ . |
| ۱ ۴۳۴ | | * کوپری : آنا طولی کی سنجاق امامیہ میں ایک قضا کا صدر مقام . |
| ۲ ۴۳۴ | | * کوپری حصار : ایشیائے کوچک میں صوبہ خداوندگار کا ایک گاؤں . |
| | | * کوپریلی : (کوپرولو) ، سلاطین آل عثمان کے وزرا کا ایک خاندان : (۱) کوپریلی محمد پاشا (۱۵۸۳ تا ۱۶۶۱ء) ، صدر اعظم یا ناظم سلطنت : (۲) کوپریلی زادہ فاضل احمد پاشا (۱۶۳۵ تا ۱۶۷۶ء) : سابق الذکر کا بیٹا ، صدر اعظم : (۳) کوپریلی زادہ مصطفیٰ پاشا : (۱۶۳۷ تا ۱۶۹۱ء) ، محمد پاشا کا دوسرا بیٹا ، صدر اعظم : (۴) کوپریلی زادہ حسین پاشا : محمد پاشا کا بھتیجا ، صدر اعظم (م ۱۱۱۳ھ/۱۷۰۲ء) : (۵) کوپریلی زادہ نعمان پاشا : مصطفیٰ پاشا کا بیٹا ، صدر اعظم (م ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۹ء) . |
| ۱ ۴۳۵ | | * کوپک : ایران اور ماوراء النہر کا ایک سکھ . |
| ۱ ۴۴۲ | | * کوتاہیہ : ایشیائے کوچک میں صوبہ خداوندگار کی ایک سنجاق کا صدر مقام . |
| ۱ ۴۴۲ | | * کوت العمارۃ : العراق میں بغداد اور عمارہ کے درمیان واقع ایک مقام . |
| ۱ ۴۴۳ | | * کوتل : پہاڑی درہ . |
| | | * کوٹ مٹھن : پاکستان کی قسمت ڈیرہ غازیخان میں پنجند اور دریائے مندھ کے سنگم کے قریب واقع ایک قدیم قصبہ . |
| ۱ ۴۴۴ | | * الکوتر : قرآن مجید کی ایک سو آٹھویں سورت . |
| ۱ ۴۴۵ | | * کوئی : عراق کا ایک قدیم قصبہ . |
| ۱ ۴۴۷ | | * کوچک بیرام : رک بہ (۱) عید الفطر : (۲) بیرام . |
| ۱ ۴۴۸ | | * کوچک قینارجہ : گرم بانی کا چھوٹا چشمہ . |
| ۱ ۴۴۸ | | * کوچک (میرزا) وصال : محمد شفیع ، ایک ایرانی شاعر (م ۱۲۶۲ھ/۱۸۴۶ء) . |
| ۲ ۴۴۸ | | * کوچم خان : سائبیریا کا ایک تاتاری خان (۱۵۹۳ھ/۱۵۹۵ء - ۱۵۹۵ء) . |
| | | * کورانی : (لیز گورانی) ، شمس الدین احمد بن اسمعیل ملا ، استانبول کے شیخ الاسلام ، |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۴۹ | | نامور قتیہ اور صنف (م ۵۸۹۳/۴۸۸۸)۔ |
| ۲ ۳۵۰ | | * کور اوغلو : ترکی زبان کی ایک مقبول عام رومانی داستان کا ہیرو۔ |
| ۱ ۳۵۱ | | * کوردقان : مصری سودان کا ایک صوبہ۔ |
| ۲ ۳۵۱ | | * کوڑا : اتر پردیش (بھارت) ایک قدیم قصبہ۔ |
| ۱ ۳۵۲ | | * کوزہ گری : رگ بہ فن۔ |
| | | * کوسم والدہ : ماہ پیکر ، عثمانی سلطان احمد الاول کی بیوی اور سلطان مراد چہارم اور سلطان ابراہیم اول کی والدہ ، متعدد اداروں کی بانی اور ایک شریف النفس و مقبول عوام خاتون (م ۱۰۶۱/۴۱۶۵۱)۔ |
| ۱ ۳۵۲ | | * کوسہ میغال : ایک نو مسلم عثمانی سپہ سالار (حیات ۵۷۲۶/۴۱۳۲۶)۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * کوشک : باغ میں بنا ہوا بنگلہ ، خلفا کا دیہاتی محل۔ |
| ۲ ۳۵۳ | | * کوٹہ : رگ بہ کوٹہ۔ |
| ۱ ۳۵۳ | | * الکوفہ : عراق کا ایک قدیم تاریخی شہر۔ |
| ۲ ۳۵۸ | | * کوفیہ : بادیئہ شام میں سر پر باندھنے کا ریشمی رومال۔ |
| ۱ ۳۵۹ | | * کوکب : منور چرم فلکی ، ستارہ ، علم ہیئت کی ایک اصطلاح۔ |
| | | * کوکبان : جنوبی عرب میں چند مقامات کا نام : (۱) ایک عبادت گاہ ؛ (۲) ظفار کے قریب ایک قلعہ ؛ (۳) وادی سلامہ کے دائیں جانب ایک چھوٹا سا گاؤں ؛ (۴) صنعا کے شمال مغرب میں ایک صوبے کا صدر مقام ؛ (۵) علاقہ طویلہ میں ایک چھوٹی سی جگہ۔ |
| ۱ ۳۶۰ | | * کوکبری : (کوکوری) ، ابو سعید مظفر الدین بن علی بن بکتگین (۵۴۹/۱۱۵۴ء تا ۵۶۳/۱۱۶۳ء) ، فرمانروائے ارہل ، خاندان بکتگین کا سب سے مشہور بادشاہ (از ۵۸۶/۱۱۹۰ء)۔ |
| ۱ ۳۶۱ | | * کوکہ : بورنو (رگ بان) کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۳۶۲ | | * کوکچہ : رگ بہ بدخشان۔ |
| ۲ ۳۶۲ | | * کوکلناش : خان جہان میرزا عزیز کوکلناش ، اکبر اعظم کا رضاعی بھائی اور ممتاز منصب دار (م ۱۰۳۳/۵۱۶۲۶ء)۔ |
| ۲ ۳۶۲ | | * کولوم اشار : ضلع صحراء کا ایک بڑا اور جدید شہر۔ |
| ۱ ۳۶۶ | | * کوسوک : (قوموق) ، داغستان کے شمالی حصے میں آباد ایک ترک قبیلہ۔ |
| ۱ ۳۶۷ | | * کوسیہ : ازمنہ وسطی میں الموحدون کا حامی ایک اہم قبیلہ۔ |
| ۱ ۳۶۷ | | * کونگ : (کیون) ، ساحل عاج (Ivory Coast) کی موجودہ فرانسیسی نو آبادی کے شمال میں ایک سرحدی مقام۔ |
| ۲ ۳۶۷ | | * کورت : (التکویر) ، قرآن مجید کی اکیاسویں سورہ۔ |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۴۷۰ | * (X) کوھاٹ : پاکستان کے صوبہ سوحد کا ایک ضلع ، اس کا صدر مقام اور چھاؤنی ۔ | |
| | * کوہ بابا : (کوہ پُک ، کوہ مالک سیاہ ، کوہ سفید ، کوہ سیاہ ، کوہ تافتان) کوہ ہندوکش | |
| ۲ ۴۷۱ | کا عظیم مغربی سلسلہ اور افغانستان کا سب سے بڑا کوہستانی نظام ۔ | |
| | (X) کوہ مکی : مشرقی ممالک کے سب سے بڑے گورستان کی وجہ سے معروف ، پاکستان کے | |
| ۱ ۴۷۲ | علاقہ سندھ میں واقع پہاڑوں کی ایک شاخ ۔ | |
| ۱ ۴۷۶ | (X) کوہ نور : ہندوستان کی تاریخ میں سب سے زیادہ شہرت رکھنے والا ہیرا ۔ | |
| ۱ ۴۷۹ | * کوی : مغربی ترکی میں بمعنی گاؤں ، متعدد مقامات کے ناموں میں مستعمل لفظ ۔ | |
| | (X) الکویت : جزیرہ نماے عرب کے شمال مشرقی ساحل پر واقع ایک آزاد و خود مختار | |
| ۱ ۴۷۹ | ریاست ۔ | |
| | (X) کہانی : (افسانہ ، مختصر افسانہ) ، رگ بہ (۱) حکایت ؛ (۲) حدیث ؛ (۳) روایت ؛ (۴) | |
| ۱ ۴۸۶ | سمر ؛ (۵) قصہ [نیز (۶) اردو ؛ (۷) عربی ؛ (۸) فارسی وغیرہ] ۔ | |
| ۱ ۴۸۶ | * کمرہا : (کاہ ربا ؛ Amber) ، تنکوں کو اپنی طرف کھینچنے والی ایک شے ۔ | |
| ۱ ۴۸۷ | (X) الکہف : قرآن مجید کی اٹھارہویں سورہ ۔ | |
| | * الکہان : (واحد : کاہن) ، دور جاہلیت کے عرب میں غیب دانی کا دعویٰ اور | |
| ۱ ۴۹۰ | پیشگوئیاں کرنے والے پیشہ ور لوگ ۔ | |
| ۱ ۴۹۵ | * کیا : (کیا یا) ، رک بہ کتخدا ۔ | |
| ۱ ۴۹۵ | * کیخسرو : ایران کا ایک اساطیری کیانی بادشاہ ۔ | |
| | * کیخسرو : ایشیائے کوچک کے تین سلجوقی فرمانروا : (۱) کیخسرو اول : غیاث الدین | |
| | بن قلیچ ارسلان ، اپنے باپ کی جگہ ایشیائے کوچک کا حکمران (از ۵۸۸ھ / | |
| | ۱۱۹۲ء تا ۱۱۹۶ھ / ۵۹۲ء و از ۱۲۰۳ھ / ۶۰۰ء تا ۱۲۱۰ء / ۶۰۷ء) ؛ (۲) | |
| | کیخسرو دوم : غیاث الدین و الدین بن کیقباد (از ۶۳۳ھ / ۱۲۳۷ء تا ۶۳۳ھ / | |
| | ۱۲۳۵ء) ؛ (۳) کیخسرو سوم : غیاث الدین بن رکن الدین قلیچ ارسلان (از | |
| ۱ ۴۹۶ | ۶۶۶ھ / ۱۲۶۷ء تا ۶۸۲ھ / ۱۲۸۳ء) ۔ | |
| | * کیسان : ابو عمرہ ، المختار الثقفی کا ایک مقرب اور محکمہ پولیس کا سربراہ (۶۷۷ھ / | |
| ۲ ۴۹۹ | ۶۸۶ء) ۔ | |
| | * کیسانیہ : ابتداء کیسان کی زیر قیادت شیمی گروہ ، بعد ازاں مختار کے عقائد و افکار کا | |
| | حامل اور محمد بن الحنفیہؒ کو حضرت علیؒ کا بلا واسطہ جانشین امام ماننے | |
| ۱ ۵۰۰ | والا شیعہ فرقہ ۔ | |
| ۱ ۵۰۲ | * کیقباد : ایران کا ایک اساطیری کیانی بادشاہ ۔ | |
| | * کیقباد : ایشیائے کوچک کے تین سلجوقی فرمانروا : (۱) کیقباد اول : علاء الدین و | |
| | الدین ابو الفتح کیقباد بن کیخسرو ، اپنے بھائی کیکاؤس کا جانشین (از ۶۱۶ھ / | |

- ۱۲۱۹ء تا ۱۲۳۴ھ/۱۲۳۷ء) : (۲) کیقباد دوم : علاء الدین بن کیخسرو ،
اپنے دو بھائیوں کیکاؤس اور قلیچ ارسلان کے ساتھ مل کر ایشیائے کوچک کا
حکمران (م ۸۶۵۵) : (۳) کیقباد سوم : علاء الدین کیقباد بن فراسرز بن
کیکاؤس (از ۱۲۹۸ھ/۱۲۹۸ء تا ۱۳۱۷ھ/۱۳۱۷ء) .
- ۱ ۵۰۳
- ۲ ۵۰۷ * کیکاؤس : ایران کا ایک لمطیری کیانی بادشاہ .
- * کیکاؤس : ایشیائے کوچک کے دو سلجوقی فرمانروا : (۱) کیکاؤس اول : السلطان
الغالب عز الدین و الدین کیکاؤس بن کیخسرو اول (از ۱۲۱۰ھ/۱۲۱۰ء تا
۱۲۱۹ھ/۱۲۱۹ء) : (۲) کیکاؤس دوم : عزالدین و الدین کیکاؤس بن کیخسرو
دوم (از ۱۲۳۵ھ/۱۲۳۵ء تا ۱۲۷۹ھ/۱۲۷۹ء - ۱۲۸۰ء) .
- ۲ ۵۰۸
- * کیکاؤس : بن سکندر بن قابوس بن وشمگیر ، عنصر المعالی ، والی جرجان و طبرستان
(از ۱۰۳۱ھ/۱۰۳۱ء تا ۱۰۶۹ھ/۱۰۶۹ء) .
- ۱ ۵۱۲
- ۲ ۵۱۳ * کیل : پیمائش کے لیے سب سے عام اصطلاح .
- * کیلجہ : وزن کا ایک پیمانہ .
- ۱ ۵۱۳
- * کیمیا : رگ بہ علم (الکیمیا) .
- ۲ ۵۱۳
- * الکیمیا : رگ بہ علم (کیمیا) .
- ۲ ۵۱۳
- * الکیمال : احمد الکیمال الخصیبی ، تیسری صدی ہجری کا ایک فلسفی .
- ۲ ۵۱۳

گ

- ⑤ گ : فارسی زبان کا چھبیسواں ، اردو کا چالیسواں اور ہندی کا تیسرا حرف .
- ۱ ۵۱۵
- * گابون : (Gabon) ، افریقہ کا ایک ملک .
- ۱ ۵۱۶
- * گارڈا فولی : (Guardafui) ، راس عسیر ، افریقہ کی انتہائی مشرقی راس .
- ۱ ۵۱۷
- * گارسیف : (گرسیف ، اکرسیف) ، مشرقی مراکش کا ایک قصبہ .
- ۲ ۵۱۷
- * گازرون : رگ بہ گازرون .
- ۲ ۵۱۸
- * گاکوز : (Gagauzes) ، نسل ترک ، مذہباً مسیحی ، خالص ترکی زبان بولنے والی
ایک قوم .
- ۲ ۵۱۸
- * گاؤر : (G. Aur) ؛ رگ بہ گیر .
- ۱ ۵۱۹
- * گاؤر طاغی : (جبل برکت) ، کوہ امانوس کے شمالی حصے کا نام .
- ۲ ۵۱۹

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۵۱۹ | | * گایوس : آجے [رگ باں] میں آباد ایک قبیلہ . |
| ۲ ۵۱۹ | | ⊗ کب : E.J.W. Gibb (۱۸۵۷ء تا ۱۹۰۱ء) ، سکاٹ لینڈ کا ایک معروف مستشرق اور مصنف <i>A History of Ottoman Poetry</i> وغیرہ . |
| ۱ ۵۲۰ | | * کب (ہملٹن) : Sir A.R.H. Gibb (۱۸۹۶ء تا ۱۹۷۵ء) ، عربی زبان و ادب کی نمایاں خدمات انجام دینے والا انگلستان کا ایک نامور مستشرق . |
| ۱ ۵۲۱ | | * گبر : آتش ہرستوں کے لیے فارسی زبان و ادب کی ایک تحقیر آمیز اصطلاح . |
| ۲ ۵۲۱ | | * گپن : (Gabnoper) ، آرمینیا میں ایک پہاڑی قلعہ . |
| ۲ ۵۲۱ | | ⊗ گبن : Edward Gibbon (۱۷۳۷ء تا ۱۷۹۴ء) ، مشہور برطانوی مؤرخ ، مستشرق اور <i>The History of Decline and Fall of the Roman Empire</i> کا نامور مصنف . |
| ۱ ۵۲۲ | | *⊗ گجرات : پنجاب (پاکستان) کا ایک ضلع اور مشہور صنعتی شہر . |
| ۱ ۵۲۳ | | *⊗ گجرات : بھارت کا ایک صوبہ . |
| ۲ ۵۳۸ | | * گجراتی : مغربی ہندوستان کے متعدد صوبوں ، گجرات ، کاٹھیاواڑ اور کچھ میں بولی جانے والی ایک انڈو آریائی مقامی زبان . |
| ۲ ۵۳۰ | | ⊗ گجراتوالہ : رگ بہ گوجرانوالہ . |
| ۲ ۵۳۰ | | * گدالہ : صحرائین صہاجہ سے متعلق ایک مختصر بربر قبیلہ . |
| ۱ ۵۴۲ | | ⊗ گرامی : شیخ غلام قادر (نواح ۱۸۵۷ء تا ۱۹۲۷ء) ، برصغیر پاکستان و ہند میں آخری دور کے ممتاز ترین فارسی شاعر . |
| ۲ ۵۴۲ | | * گرای : تین صدیوں (نویں سے بارہویں صدی ہجری/پندرہویں سے اٹھارہویں صدی عیسوی) تک جزیرہ نماے قریم (کریمیا) پر حکومت کرنے والا ایک تاتاری خاندان . |
| ۱ ۵۴۳ | | * گرج : رگ بہ گرج . |
| ۱ ۵۴۳ | | * گرجستان : رگ بہ گرج . |
| ۱ ۵۴۳ | | * گرچالی : قسمت ڈیرہ غازی خان (پاکستان) کا ایک بلوچ قبیلہ . |
| ۱ ۵۴۳ | | * گردیزی : ابو سعید عبدالحی بن الضحاک بن محمود ، ایک ایرانی مؤرخ ، صاحب زین الاخبار (تصنیف ۵۴۴ھ/۱۱۴۹ء تا ۵۴۴ھ/۱۱۵۳ء) . |
| ۱ ۵۴۵ | | * گرگا : بالائی مصر کا ایک صوبہ (مدیریت) ، ضلع (سرکنز) اور شہر . |
| ۲ ۵۴۵ | | * گرگان : رگ بہ جرجان . |
| ۲ ۵۴۵ | | * گرگانچ : (جرجانیہ) ، شمالی خوارزم کا ایک شہر . |
| ۱ ۵۴۷ | | * گرم سیر : فارس اور کرمان کا گرم ساحلی علاقہ . |
| | | * گرمیان اوغلو : سلجوقی سلطنت کے زوال کے بعد کوتاہیہ اور اس کے نواحی علاقوں پر حکومت کرنے والا ترکمان خاندان : (۱) علی شور (نواح ۷۰۰ھ) : |

- (۲) گرمیاں خان (از ۵۷۰ تا ۵۷۳) ؛ (۳) محمد (زمانہ نامعلوم) ؛
 (۴) سلیمان شاہ (نواح ۵۷۹) ؛ (۵) یعقوب ثانی (۵۷۹ تا ۵۹۳ و
 ۵۸۰ تا ۵۸۳) .
- ۱ ۵۴۷ * گزولی : رگ بہ جزولی .
- ۲ ۵۴۸ * گزہ : رگ بہ غزہ .
- ۲ ۵۴۸ * گکھڑ : پنجاب (پاکستان) کے اضلاع راولپنڈی ، اٹک ، جہلم ، اور شمال مغربی سرحدی صوبہ کے ضلع ہزارہ ، نیز ریاست جموں کشمیر میں آباد ایک معروف قبیلہ .
- ۲ ۵۴۸ * گل : گلاب یا عام پھول .
- ۲ ۵۵۱ * گل بابا : ترکوں کی متعدد جنگوں میں کفار کے خلاف جانبازی دکھانے والا ایک ترک بکناشی درویش اور ولی (م ۱۵۳۸/۱۵۳۱) .
- ۱ ۵۵۳ * گلبدن بیگم : شہنشاہ بابر کی بیٹی اور ہمایوں نامہ کی مصنف (م ۱۶۰۳/۱۶۰۱) .
- ۲ ۵۵۳ * گلبرگہ : رگ بہ احسن آباد ، گلبرگہ .
- ۱ ۵۵۴ * گلپایگان : ایران کا ایک شہر .
- ۱ ۵۵۴ * گل خاں : یا گل خانہ میدان ، استانبول میں بحیرہ مارمورا کے کنارے واقع باغات کا ایک حصہ .
- ۲ ۵۵۴ * الگدکی : (جلد کی) ، علی بن ایدمر بن علی ، علوم مخفی ، بالخصوص کیمیا گری کے بارے میں متعدد کتابوں کا مصنف (م ۱۳۳۲/۱۳۳۳ یا ۱۳۶۲/۱۳۶۱) .
- ۱ ۵۵۵ * گیلڈ : (Guild) ، رگ بہ صنف .
- ۱ ۵۵۵ * گلزار عبد العلی : (حافظ جھنڈا) پنجابی زبان کا ایک قدیم صاحب دیوان شاعر .
- ۱ ۵۵۵ * گلیستان : ایران کے شہرہ آفاق شاعر شیخ سعدی شیرازی کی مخلوط نظم و نثر میں ایک مشہور و معروف اخلاقی کتاب .
- ۲ ۵۵۵ * گلیستان : قفقاز کا ایک تاریخی مقام .
- ۱ ۵۵۶ * گلشنی : سلطان محمد ثانی کا ہم عصر ترکی شاعر .
- ۲ ۵۵۶ * گلشنی : شیخ ابراہیم ، خلوتی سلسلے کے مشہور صوفی اور مثنوی مولانا روم کے جواب میں ایک فارسی مثنوی کے مصنف (م ۱۵۳۳/۱۵۳۴ - ۱۵۳۳) .
- ۲ ۵۵۶ * گلیگت : پاکستان کے شمالی علاقوں میں براہ راست مرکزی حکومت کے زیر انتظام ایک ایجنسی .
- ۱ ۵۵۷ * گمرون : (گومرون) ، خلیج فارس کے کنارے ایک بندرگاہ .
- ۱ ۵۵۸ * گناہ : (جناح) ، رگ بہ سینہ .
- ۲ ۵۵۸ * گنج شکر : رگ بہ فرید الدین گنج شکر .
- ۲ ۵۵۸

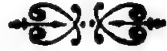
| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|--|-------|
| ۲ ۵۵۸ | گنج العلوم عین الدین : رگ بہ عین الدین . | ⊗ |
| ۳ ۵۵۸ | گنجه : (جنزہ ، جلساوت ہول) ، آذربيجان کے علاقے میں ایک قدیم شہر (آج کل کھنڈر) . | * |
| ۱ ۵۵۹ | گندو : مغربی سودان میں فلبہ لوگوں کی سلطنت ؛ رگ بہ ہل . | * |
| ۱ ۵۵۹ | گندھارا : رگ بہ قندھار . | * |
| ۱ ۵۵۹ | گنڈا پور : ضلع ڈیرہ اسماعیل خان (پاکستان) میں آباد افغان قبیلہ . | * |
| ۳ ۵۵۹ | گنگا : بالائی ہند کا سب سے بڑا اور ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق ایک مقدس دریا . | * |
| ۲ ۵۵۰ | گنی : (Guinea) ، مغربی افریقہ کے ساحل پر ایک ملک . | * |
| ۱ ۵۶۱ | گو : (Gao) ، رگ کوگو . | * |
| ۱ ۵۶۱ | گراد : (Guad) ، گواڈی ؛ رگ بہ (۱) واد ؛ (۲) وادی . | * |
| ۱ ۵۶۱ | گوالیار : سابقاً ایک ہندو ریاست ، آجکل مدھیہ پردیش (بھارت) کا ایک حصہ . | * |
| ۲ ۵۶۲ | گوچر : (گجر ، گجر) ، شمالی برعظیم پاک و ہند میں آباد ایک قوم . | ⊗ |
| ۲ ۵۶۵ | گوچرانوالہ : صوبہ پنجاب (پاکستان) کی ایک قسمت اور اہم صنعتی شہر . | ⊗* |
| ۲ ۵۶۶ | گور خان : قرہ ختائی (رگ باں) کے فرمانرواؤں کا ایک لقب . | * |
| ۱ ۵۶۷ | گور دوس : آنا طولی کی ولایت آیدین میں اسی نام کی قضا کا صدر مقام . | * |
| ۱ ۵۶۷ | گور گالی : فخر الدین اسعد گورگالی ، دربار شاہی سے تعلق رکھنے والی پہلی عشقیہ مثنوی ویس و رامین (تصنیف ۵۴۴ھ/۱۱۵۵ء) کا مصنف . | * |
| ۲ ۵۶۹ | گوڑ : برصغیر پاک و ہند کے صوبہ بنگال کا پرانا پائے تخت . | * |
| ۱ ۵۷۰ | گوک الہ ضیاء : محمد ضیا (۱۸۷۵ یا ۱۸۷۶ء تا ۱۹۲۹ء) ، ایک نامور ترک مفکر ، مضمون نویس ، آزاد خیال اور انقلاب پسند مصنف . | * |
| ۱ ۵۷۳ | گوک تپہ : ایک ترکمانی قلعہ . | * |
| ۲ ۵۷۳ | گوکچای : روسی آرمینیا میں میٹھے پانی کی جھیل . | * |
| ۱ ۵۷۳ | گوکسون : (قدیم ککسس) ، آناطولی کا ایک گاؤں . | * |
| ۱ ۵۷۳ | گوک صو : ترکوں کے ہاں متعدد دریاؤں کا نام ، مثلاً دریائے سلفکہ یا ارمنک صو . | * |
| ۱ ۵۷۳ | گوکلان : ایک ترکمانی قبیلہ . | * |
| ۲ ۵۷۳ | گوگو : سودان کا ایک شہر . | * |
| ۱ ۵۷۶ | گول : ایشیائی ترکیہ کے دو ناحیوں کا نام . | * |
| ۱ ۵۷۶ | گولتہ : تونس کی ایک بندر گاہ ؛ رگ بہ تونس . | * |
| ۱ ۵۷۶ | گولت سیر : Ignaz Goldziher (۱۸۵۰ تا ۱۹۲۱ء) ، علوم اسلامیہ ، بالخصوص علم حدیث و تفسیر کا عالم ، ہنگری کا نامور یہودی مستشرق . | ⊗ |
| ۱ ۵۷۷ | گولڈن ہورڈ : (Golden Horde) ، رگ بہ قپچاق مغول . | * |

| صفحہ ۷۰۰ | اشارات | عنوان |
|----------|--------|--|
| ۱ ۵۷۷ | | ⊗ گولڑوی : مہر علی ، پیر ؛ رگ بہ گولڑہ شریف . |
| ۱ ۵۷۷ | | ⊗ گولڑہ شریف : راولپنڈی (پاکستان) سے گیارہ میل کے فاصلے پر ایک قصبہ . |
| ۱ ۵۷۹ | | * گولک بوغاز : درہ Pylae Ciliciae کا ترکی نام ؛ درب السلامة . |
| ۱ ۵۷۹ | | * گولکنڈہ : برعظیم پاک و ہند کی قدیم مسلم سلطنت تلنگانہ کا صدر مقام اور قلعہ . |
| ۱ ۵۸۰ | | * گوم : (قوم) ، شمالی افریقہ کے عرب علاقوں میں مسلح سوار دستے وغیرہ . |
| ۱ ۵۸۰ | | * گوش خالہ : آنا طولی کی ولایت طرابزون میں ایک سنجاق کا صدر مقام . |
| ۱ ۵۸۱ | | * گومل : پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر ایک درہ ، نیز ایک دریا . |
| ۲ ۵۸۱ | | ⊗ گوہر شاد آغا (بیگم) : میرزا شاہرخ کی مدبریگم (م ۵۸۶/۱۳۵۷ء) . |
| ۱ ۵۸۳ | | * گھیبہ : شمالی پنجاب (پاکستان) میں آباد ایک مسلمان راجپوت قبیلہ . |
| ۲ ۵۸۳ | | * گیخانو : ایران کا ایک ایلخانی حکمران (از ۵۶۹/۱۱۲۹ء تا ۵۶۹/۱۱۶۹ء) . |
| ۲ ۵۸۵ | | * گیزہ : (جیزہ) ، مصر کا ایک شہر . |
| | | ⊗ گیسو دراز ^{۷۱} : سید محمد حسین گیسو دراز چشتی (۵۷۲۱/۱۱۳۲ء تا ۵۸۲۵/۱۱۳۲۲ء) ، |
| ۲ ۵۸۵ | | سلسلہ چشتیہ کے مشہور ولی اللہ اور متعدد کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۵۸۸ | | * گیگا : (گیفہ ، گیفہ) ، ایک البانوی قبیلہ ؛ رگ بہ آرموولی . |
| ۱ ۵۸۸ | | * گیلان : ایران کا ایک صوبہ . |

ل

| | | |
|-------|--|---|
| ۱ ۵۹۱ | | ⊗ ل : عربی حروف تہجی کا تیئیسواں ، فارسی کا ستائیسواں اور اردو کا بیالیسواں حرف . |
| ۲ ۵۹۲ | | ⊗ اللات : زمانہ جاہلیت میں طائف کے بت خانے میں نصب عربوں کا ایک بت . |
| ۱ ۵۹۳ | | * لاذقیہ : شمالی شام کی ایک بندرگاہ اور ترقی پذیر شہر . |
| ۲ ۵۹۸ | | * لاذیق : (لاذیق) ایشیائے کوچک میں چند قصبے . |
| | | * لار : (۱) فارس کے جنوب مشرق میں بلوک لارستان کا صدر مقام ؛ (۲) جزیرہ |
| ۲ ۵۹۹ | | ابو شعیب ؛ (۳) ماژ ندران کی ایک مرتفع وادی . |
| ۲ ۶۰۱ | | * لارہ : شمالی اندلس میں اسی نام کے صوبے کا صدر مقام . |
| ۱ ۶۰۲ | | * لارندہ : ایشیائے کوچک کا ایک شہر . |
| ۲ ۶۰۳ | | * لاری : (لرن) ، سولہویں صدی میں خلیج فارس اور بحر ہند میں رائج طلائی سکہ . |
| ۱ ۶۰۳ | | * لاز : بحیرہ اسود کے سوا حل بر آباد جنوبی قفقاز کی ایک قوم . |

- ⊗ لاؤار (لعزر) : حضرت عیسیٰؑ کے ہاتھ پر دوبارہ زندہ ہونے والے شخص کا انسالوی نام .
- ۲ ۶۰۵
- * لالہ زالی : رگ بہ محمد لالہ زاری .
- ۱ ۶۰۷
- ⊗ لام : رگ بہ ل .
- ۱ ۶۰۷
- * لام ، بنو : دریائے دجلہ کے زیریں حصے میں آباد ایک خانہ بدوش عرب قبیلہ .
- ۱ ۶۰۷
- * لامس صو : ولایت کیلیکیا کی ایک ندی .
- ۱ ۶۰۸
- * لامعی : شیخ محمود بن عثمان بن علی النقاش ، سلطان سلیمان اول کے ابتدائی عہد کا مشہور صوفی اور ترکی شاعر و مصنف (م ۹۳۸/۱۵۳۲ء یا ۹۴۰/۱۵۳۳ء) .
- ۱ ۶۰۹
- ⊗ اللان : قفقاز میں بسنے والی ایک قدیم قوم .
- ۱ ۶۱۱



جلد ۱۸

صفحہ عمود

اشارات

عنوان

- ⊗ لاہور : پاکستان کا ایک قدیم تاریخی شہر اور علمی و ثقافتی مرکز ، صوبہ پنجاب کا دارالحکومت اور قسمت و ضلع لاہور کا صدر مقام .
- ۱ ۱
- * لاہیجان : ایران کے صوبہ گیلان کا ایک شہر .
- ۲ ۶۲
- لائٹنر : Gottleib Wilhelm Leitner (۱۸۳۰ تا ۱۸۹۹ء) ، ایک ہنگروی مستشرق ، لسانیات ، آثار قدیمہ اور تعلیم کا ماہر اور پنجاب یونیورسٹی کا ایک بانی .
- ۱ ۶۳
- ⊗ لباس : پوشاک ، پہننے کے کپڑے .
- ۲ ۶۶
- * لہجے : جنوبی ہند کے مشرقی ساحل پر آباد مسلمان ، قدیم عرب مہاجرین کی اولاد .
- ۲ ۷۵
- * لیک : رک بہ تلیہ .
- ۱ ۷۶
- * لبلہ : (نبیلہ) ، اندلس کے صوبہ ولہ کا ایک شہر .
- ۱ ۷۶
- * لبنان : بحیرہ روم کے ساحل پر واقع ایک عرب ملک .
- ۲ ۷۶
- * لبیدین ربیعہ : ابو عقیل (م نواح ۵۳۰/۵۶۶ء) ، ایک نامور اور طویل العمر عرب شاعر .
- ۱ ۸۱
- * لہائٹو : ہونائی شہر ٹاپکٹاس کے نام کی اطالوی صورت .
- ۱ ۸۳
- * لٹام : (لفام) ، چہرے کے زہرین حصے کو چھپانے کے لیے عرب بدوؤں میں مستعمل نقاب .
- ۲ ۸۳
- * لہج : جنوبی عرب کی ایک سلطنت .
- ۲ ۸۶
- * لہیان : عرب قبیلہ بنو ہذیل کی ایک شاخ .
- ۱ ۸۸
- * لہجہ : بحیرہ احمر کے ساحل عرب پر ایک بندرگاہ .
- ۱ ۹۰
- * لخم : (بنو) ، جزیرہ نمائے عرب کے شمالی علاقوں (شام ، فلسطین ، عراق) میں آباد ایک قدیم عرب قبیلہ ، الحیرہ کا شاہی خاندان .
- ۱ ۹۱
- * لد : (تورات میں لود) ، فلسطین میں یافا کے جنوب مشرق میں ایک شہر .
- ۲ ۹۲
- * لدھیالہ : بھارتی پنجاب میں ایک ضلع اور شہر .
- ۲ ۹۳
- * لور : (فارسی میں لور) ، ایک ایرانی قوم ، لیز لری زبان .
- ۱ ۹۳
- * لور بزرگ : مشرقی اور جنوبی کردستان پر حکمران اتابک خاندان (از ۵۵۰/۱۵۵ء تا ۵۸۲ء/۱۱۳۲ء) .
- ۱ ۹۷
- * لورستان : (لورستان) ، ایران کے جنوب مغرب میں ایک علاقہ .
- ۱ ۹۸
- * لور کوچک : شمالی اور مغربی لورستان پر حکمران اتابک خاندان (از ۵۸۰ء تا ۶۱۸ء تا ۱۵۹۷ء) .
- ۲ ۱۰۰

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۰۱ | | * لَرَبِّین : دریائے تاجہ (Tagus) کے دہانے پر ایک شہر اور پرتگال کا دارالحکومت . |
| ۱ ۱۰۲ | | * لَسَانُ الدِّین : رگ بہ ابن الخطیب . |
| ۱ ۱۰۲ | | ⊗ لَطَائِف و حَقَائِق : تصوف کی دو اصطلاحات . |
| | | ⊗ لُطْفُ اللہ سہندس : برعظیم پاک و ہند میں عہد شاہجہانی و عالمگیری کا ایک |
| ۲ ۱۰۳ | | حساب دان اور ماہر تعمیرات (م ۱۰۵۹/۱۶۳۹) . |
| ۱ ۱۱۰ | | ⊗ لُطْف علی بیگ آذر : رگ بہ آذر . |
| | | * لُطْف علی خان : شیراز (ایران) کے حکمران زند خالوادے کا آخری رکن (از ۱۷۸۹ تا |
| ۱ ۱۱۰ | | ۱۷۹۳ء) . |
| | | * لُطْفی ہاشا : حاجی ، ترکیہ کا ایک مدبر ، عالم ، مؤرخ اور صدر اعظم (م نواح ۸۹۷۰/ |
| ۱ ۱۱۱ | | ۱۵۶۲ء) . |
| ۲ ۱۱۳ | | ⊗ لُطْفی مَنفُوطی : رگ بہ مصطفیٰ لُطْفی المنفوطی . |
| ۲ ۱۱۳ | | * اَللُّطِیف : اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی میں سے ایک ؛ رگ بہ الاسماء الحسنی . |
| | | * لُطِیفی : عبداللطیف چلبی قسطنطنیہ ، ایک عثمانی شاعر اور انشا پرداز ، مصنف تذکرہ شعرا |
| ۲ ۱۱۳ | | (م ۸۹۹۰/۱۵۸۲ء) . |
| ۲ ۱۱۵ | | * لِعَازَر : رگ بہ لازار . |
| | | ⊗ لِعَان : ایک فقہی اصطلاح ، تنسیخ نکاح کی غرض سے میاں کا اپنی بیوی پر |
| ۲ ۱۱۵ | | قسم کھا کر زنا کا الزام عائد کرنا اور بیوی کا قسم کھا کر انکار کرنا . |
| ۱ ۱۲۱ | | * لَعَزَّو : رگ بہ لازار . |
| | | ⊗ لَعْل (لال) شہباز قلندر : عثمان (۸۵۷۳/۱۱۷۷ء تا ۸۶۷۳/۱۲۷۳ء) ، سندھ کے نامور |
| ۲ ۱۲۱ | | ولی اور صاحب کشف و کرامات بزرگ . |
| ۲ ۱۲۳ | | * لُغَات : رگ بہ علم (اللغة) . |
| ۱ ۱۲۳ | | ⊗ لُغَوَات : (لغواط) ، رگ بہ الاغواط . |
| ۲ ۱۲۳ | | * لُقْطہ : کوئی ہائی ہوئی چیز ، ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۱۲۵ | | ⊗ اُلْمَن : قرآن مجید کی اکتیسویں سورہ . |
| ۲ ۱۲۸ | | * لُقْمَان : حکمت اور دانائی میں ضرب المثل ایک برگزیدہ ہستی . |
| ۱ ۱۳۲ | | * لَقِیْظ : رگ بہ لُقْطہ . |
| ۱ ۱۳۲ | | * لَک : ایران کے انتہائی جنوب میں آباد کردوں کا ایک گروہ . |
| ۱ ۱۳۳ | | * لَکَادِیو : (لکادیپ) ، ساحل مالا بار کے برے مونگے کے جزیروں کا ایک مجموعہ . |
| | | ⊗ لَکھنؤ : نوابان اودھ کا ہائے تخت اور آجکل بھارت کے صوبہ اتر پردیش کا دارالحکومت |
| ۲ ۱۳۳ | | اور ثقافتی مرکز . |
| ۱ ۱۳۸ | | * لَکھنوتی : رگ بہ گوڑ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۳۸ | | ⊗ لکیاری سادات : سندھ میں وارد ہونے والے سادات کا پہلا خانواده . |
| | | ⊗ لَہ عارفہ : (ولادت ۱۳۳۵ء/۱۳۳۵ء) ، کشمیر کی مشہور صوفی منش عارفہ اور شاعرہ |
| ۲ ۱۳۹ | | (حیات ۱۳۷۹ء/۱۳۸۱ء) . |
| ۱ ۱۳۳ | | * لَمْتُولہ : صہاجہ نسل کا ایک اہم بربر قبیلہ . |
| ۲ ۱۳۳ | | * لَمَطہ : ایرانی خاندان کا ایک بڑا بربر قبیلہ . |
| ۱ ۱۳۳ | | * لَمَغَالَت : مشرقی افغانستان کا ایک ضلع . |
| ۱ ۱۳۳ | | * لَمِنی : بحیرہ ایجٹین کے جزیرہ لمنوس کے نام کی ایک صورت . |
| ۲ ۰۳۳ | | * لَنگَران : صوبہ باکو میں اسی نام کے ضلع کا صدر مقام . |
| ۱ ۱۳۵ | | * لَنگہ : خلیج فارس کی ایک چھوٹی سی بندرگاہ . |
| ۲ ۱۳۵ | | * لَواء : علم ، جھنڈا ؛ ترکیہ کی سرکاری اصطلاحات کے مطابق ایک انتظامی حلقہ . |
| ۲ ۱۳۵ | | * لَوَاتہ : بربری خاندان ہتر کی ایک برادری . |
| ۱ ۱۳۶ | | * لَوَح : پھیلی ہوئی چوڑی لکڑی یا ہڈی ، لکڑی کا تختہ ، لکھنے کی تختی . |
| | | * لودی : (لودھی) ، افغانستان کے غلزنئی قبیلے کی ایک شاخ ، دہلی کا ایک فرمانروا |
| ۱ ۱۳۷ | | خاندان (۱۳۵۱ تا ۱۵۲۶ء) . |
| ۱ ۱۳۸ | | * لُورقہ : (لُرقہ) ، مشرقی اندلس کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۲ ۱۳۸ | | * لُوشہ : اندلس کا ایک چھوٹا سا شہر . |
| ۱ ۱۳۹ | | ⊗ (حضرت) لوط : اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر پیغمبر ، حضرت ابراہیم کے بھتیجے . |
| ۲ ۱۵۲ | | * لُوط بن یحییٰ : رگ بہ ابو مخنف . |
| | | * لُولُو : (۱) حاکم حلب سیف الدولہ کا غلام اور بعد ازاں حلب کا خود مختار حکمران |
| | | (از ۱۰۰۳ء/۱۰۰۳ء تا ۱۰۰۸ء/۱۰۰۸ء) ؛ (۲) حلب کے سلجوقی سلطان کا خواجہ |
| ۲ ۱۵۳ | | سوا اور معتمد علیہ مشیر اور بعد ازاں حلب کا حکمران (م ۱۱۱۷ء/۱۱۱۷ء) . |
| | | * لُولُو : بدر الدین ابو الفضائل الملک الرحیم بن عبد اللہ الاتاہکی ، الموصل کا اتاہک اور |
| | | حکمران (از ۱۱۱۹ء/۱۱۱۹ء - ۱۲۲۲ء - ۱۲۲۳ء یا ۱۲۳۱ء/۱۲۳۱ء - ۱۲۳۳ء تا ۱۲۳۳ء/۱۲۳۳ء) . |
| ۲ ۱۵۳ | | (۱۲۵۹ء) . |
| ۱ ۱۵۵ | | * لُولُوۃ : قلیقیا میں طرسوس کے قریب ایک قلعہ . |
| ۲ ۱۵۵ | | * لُولی : ایران کے خانہ بدوشوں کے لیے ایک نام . |
| | | * لومبوک : جاوا کے مشرق میں جزائر سنڈا (خرد) میں ترتیب کے لحاظ سے دوسرا |
| ۱ ۱۶۰ | | جزیرہ . |
| ۱ ۱۶۱ | | * لونڈ : سلطنت عثمانیہ کی ابتدائی صدیوں کی بے قاعدہ شہری سپاہ . |
| ۱ ۱۶۲ | | ⊗ اللہب : قرآن مجید کی ایک سو گیارہویں سورۃ . |
| | | ⊗ لیالت علی خان (لوایزادہ) : (۱۸۹۵ تا ۱۹۵۱ء) ، حصول پاکستان کی جد و جہد میں |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|--|
| | نائد اعظم محمد علی جناح کے دست راست ، آل انڈیا مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری اور پاکستان کے پہلے وزیر اعظم (۱۹۴۷ تا ۱۹۵۱ء) . | |
| ۲ ۱۶۳ | | |
| ۲ ۱۸۳ | | ⊗ لیبیا : شمالی افریقہ میں واقع ایک اہم اسلامی ملک . |
| ۲ ۱۹۳ | | * لیث : رک بہ کٹانہ . |
| ۱ ۱۹۳ | | ⊗ اللیل : قرآن مجید کی بانویں مکی سورۃ . |
| ۱ ۱۹۶ | | ⊗ لیلة : رک بہ (۱) البراءة ؛ (۲) لیلة القدر ؛ (۳) رمضان . |
| ۱ ۱۹۶ | | ⊗ لیلة القدر : رمضان المبارک کی ایک بابرکت رات . |
| | | * لیلی الاخیلیة : پہلی صدی ہجری میں عرب کی ایک ممتاز شاعرہ اور شاعر ثوبہ بن حمیر الخناجی کی محبوبہ . |
| ۱ ۲۰۰ | | |
| ۶ ۲۰۰ | | * لیلی خالیم : ترکی کے قدیم طرزِ سختورک کی سب سے اہم شاعرہ . |
| ۲ ۲۰۱ | | * لیلی و مجنون : رک بہ مجنون . |
| | | ⊗ لین : Edward William Lane (۱۸۰۱ تا ۱۸۷۶ء) ، مشہور انگریز مستشرق ، مولف مدالقاموس و مترجم الف لیلة و لیلة . |
| ۲ ۲۰۱ | | |
| | | ⊗ لین ، پول ، سٹینلے : Stanley Lane Pool (۱۸۵۳ تا ۱۹۳۱ء) ، مشہور انگریز مستشرق اور سوانح نگار . |
| ۲ ۲۰۲ | | |
| ۱ ۲۰۳ | | ⊗ لیو افریقانس : Lee Africanus ، رک بہ الحسن بن محمد الوزان . |
| ۱ ۲۰۳ | | * لیوان : (الایوان) ، مشرقی طرز کے مکانوں میں بڑا کمرہ . |
| ۲ ۲۰۳ | | * لیونہ کائناتی : رک بہ کائناتی . |



| | | |
|-------|--|---|
| | | ⊗ م (میم) : عربی زبان کے حروف تہجی کا چوبیسواں ، فارسی کا اٹھائیسواں اور اردو کا چوالیسواں حرف . |
| ۱ ۲۰۵ | | |
| ۲ ۲۰۶ | | ⊗ مآذنہ : رک بہ مآذنہ . |
| ۲ ۲۰۶ | | ⊗ مارب : یمن کا ایک شہر اور قدیم سبائی حکومت کا دارالسلطنت . |
| | | * المأمون : بنو ذی النون کے سب سے بڑے حکمران یحییٰ بن اسمعیل کا اعزازی لقب (از ۶۱۰۳۸/۵۳۶۸ تا ۱۰۷۵/۵۳۶۸) . |
| ۱ ۲۳۱ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۲۳۲ | | * المأمون: ابو العباس عبد اللہ بن ہارون (ولادت ۸۱۷ء / ۷۷۶ء)، بنو عباس کا ممتاز ترین علم دوست خلیفہ (۸۱۳ء تا ۸۳۳ء)۔ |
| ۱ ۲۳۵ | | * المأمون: ابو العلاء ادیس بن یعقوب، الموحدین کا نواں حکمران (از ۸۵۸ء / ۱۱۸۵ء - ۸۶۹ء تا ۹۳۲ء)۔ |
| ۱ ۲۳۶ | | * مأمونی: چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں بخارا کی ایک ریاست پر حکمران خاندان۔ |
| ۱ ۲۳۷ | | * ماہلا: (ماہلہ)، رگ بہ موہلا۔ |
| ۱ ۲۳۷ | | ⊗ الماتریدی: ابو منصور محمد بن محمد، سنی علم الکلام کے ایک امام اور متعدد کتابوں کے مصنف (م ۸۳۳ء)۔ |
| ۱ ۲۳۹ | | ⊗ مائجوج: رگ بہ یا جوج و ما جوج۔ |
| ۱ ۲۳۹ | | * مادہ: فلسفہ کی ایک اصطلاح، بمعنی ہیولی۔ |
| ۱ ۲۵۶ | | ⊗ مادیت: (۱) مغربی مفکرین کے ایک گروہ کا یہ تصور کہ جو کچھ موجود ہے مادہ ہے؛ (۲) عملی: مادہ پرستی، بالعموم ضد روحانیت؛ (۳) ایک فکری تحریک۔ |
| ۲ ۳۰۶ | | ⊗ مادھو لال حسین: پنجاب کے نامور ولی اور پنجابی زبان کے نامور شاعر (م نواح ۱۵۹۰ء / ۱۹۹۹ء)۔ |
| ۱ ۳۱۲ | | * مادیت: رگ بہ (۱) مادہ؛ (۲) مادیت۔ |
| ۱ ۳۱۲ | | ⊗ ماذرا: (ماذرائیون)، ماذرا یا مادرایا کی طرف منسوب ایک فارسی النسل خاندان۔ |
| ۲ ۳۱۲ | | * مارڈہ: ہسپانیہ کے جنوب مغرب میں ایک شہر۔ |
| ۱ ۳۱۳ | | * مارڈین: ہالائی عراق (دیار ربیعہ) کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۳۱۵ | | * المار دینی: تین مہندسوں کی نسبت: (۱) عبد اللہ بن خلیل بن یوسف، جامع مسجد امویہ دمشق کا مؤذن اور چند کتابوں کا مصنف (م نویں صدی ہجری/پندرھویں صدی عیسوی کا عشرہ اول)؛ (۲) اسمعیل بن ابراہیم بن غازی معروف بہ ابن فلوس، ساتویں صدی ہجری/تیرھویں صدی عیسوی کے نصف اول کا ایک عالم اور علم حساب کی چند کتابوں کا مصنف؛ (۳) محمد بن محمد بن احمد سبط المار دینی (۸۲۶ء / ۱۳۲۳ء تا اواخر نویں صدی ہجری) علم ہیئت اور جبرو مقابلہ پر چند کتابوں کا مصنف۔ |
| ۲ ۳۱۵ | | * مارستان: رگ بہ بیمارستان۔ |
| ۲ ۳۱۵ | | * مارکسزم: رگ بہ مزدکیت۔ |
| ۲ ۳۱۵ | | ⊗ مارگلا: اسلام آباد (پاکستان) کے قریب واقع پہاڑیوں کا ایک سلسلہ؛ نیز ایک درہ۔ |
| ۲ ۳۱۵ | | ⊗ مارگولیتھ: D.S. Margoliouth (۱۸۵۸ء تا ۱۹۴۰ء)، انگلستان کا مشہور فاضل لیکن |

- متعصب مستشرق .
- ⑤ مارواڑ : صوبہ راجستھان (بھارت) میں شامل ایک سابق راجپوت ریاست .
- * ماروت : رگ بہ ہاروت و ماروت .
- * ماریا : اریتریا Eritrea کے مغربی منطقے میں ایک قبیلے کا نام .
- * ماریہ قبطیہ : حرم نبوی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیمؑ کی والدہ .
- * مازن : متعدد عرب قبیلوں کا نام .
- * مازندران : بحیرہ خزر کے جنوب میں ایک صوبہ .
- * مازندران کے سکے : ساسانی بادشاہوں کے مازندران میں مضروب کردہ سکے .
- * مازیا : طبرستان کا آخری قارنی بادشاہ (۵۱۹ء تا ۵۲۹ء/۵۸۳ء) .
- * ماسہ : سوم (مراکش) کا ایک چھوٹا سا بربر قبیلہ .
- * ماشاء اللہ : بن اثری یا ساریہ ، المنصور عباسی کے زمانے کا ایک مشہور و معروف منجم (۵۲۰ء/۵۸۱ء) .
- ⑤ الماعون : قرآن مجید کی ایک سو ساتویں سورت .
- * ماکان بن کاکي : ابو منصور ، طبرستان کے علوی حکمرانوں کا ایک فوجی سردار اور جرجان کا والی (۵۳۹ء/۵۹۴ء) .
- * ماگو : ایران کی ولایت آذر بیجان میں ایک خانیت (جا گیرداری ریاست) .
- ⑤ مال : علم معاشیات کی ایک اصطلاح ، بمعنی کوئی مملوکہ یا مقبوضہ چیز .
- * المال : رگ بہ (۱) مال ؛ (۲) علم (معاشیات) ؛ (۳) مالیات .
- * مال امیر : لرستان میں ایک کھنڈر اور ایک قدیم شہر .
- * مالا بار : بھارت کے صوبہ کیرالا کا ساحلی ضلع .
- * مالٹا : بحیرہ روم میں مجمع الجزائر مالٹا کی برطانوی نو آبادی کا بڑا جزیرہ اور زبردست حفاظتی قلعہ .
- * مالٹے : (مالٹائی Malthai ، صحیح شکل معلٹایا) ، موصل کی قدیم ولایت میں دوکانووں کا عربی نام .
- * مالده : شمال مغربی بنگال (بھارت) میں ایک ضلع .
- ⑤* مالديو ، جزیرہ : بحر ہند میں مولکے کے بارہ جزائر کا ایک سلسلہ .
- * مالقہ : ہسپانیہ میں بحیرہ روم کے ساحل پر ایک بڑا شہر .
- * مالک : رگ بہ اسماء الحسنی .
- * مالک : رگ بہ علم (معاشیات) .
- ⑤* مالک بن انس الاصمعی : (۹۳ تا ۱۷۰ء) ، فقیہ و امام حدیث ، مذہب مالکی کے بانی

۲ ۳۷۲

اور الموطا کے جلیل القدر مصنف .

* مالک بن عوف : صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مشہور جنگ آزما عرب سردار

۲ ۳۸۶

(حیات بوقت فتح دمشق : ۶۳۵/۸۱۴ء) .

* مالک بن نویرہ : بنویربوع کا مشہور سخی اور بہادر سردار (م ۱۱ - ۶۳۳/۸۱۲ء -

۲ ۳۸۸

۶۳۴ء) .

* مالک الطائی : ابوولید مالک بن ابی السَّمْح اسوی اور ابتدائی عباسی عہد کا ایک بڑا

۲ ۳۹۱

مغنی اور شاعر .

۱ ۳۹۲

⊗ مالکیہ : اہل سنت و الجماعت میں سے امام مالک بن انس الاصبحی کے مقلدین :

۱ ۴۰۱

⊗ مالوہ : موجودہ مدھیہ پردیش (بھارت) میں واقع ایک سطح مرتفع اور قدیم ریاست .

۲ ۴۰۳

⊗ مالی : (فرانسیسی سودان) ، وسطی افریقہ میں واقع ایک ملک .

۱ ۴۰۵

⊗ مالیات : ضوابط مال ؛ رگ بہ بیت المال .

۱ ۴۰۵

* المالغ : رگ بہ قلجہ .

۱ ۴۰۵

* مالیہ : ایک مالیاتی اصطلاح ، زمینداروں پر عائد سرکاری محصول .

* مالڈو : مدھیہ پردیش (بھارت) کے جنوب مغرب میں ایک تاریخی قلعہ اور قدیم ریاست

۱ ۴۰۶

مالوہ کا صدر مقام .

۲ ۴۰۷

⊗ مانسہرہ : شمال مغربی سرحدی صوبہ (پاکستان) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام .

۲ ۴۰۸

* المائع : اللہ تعالیٰ کا ایک نام ؛ رگ بہ اللہ .

۲ ۴۰۸

* مانغر : (مانگر) ، ابتدائی عثمانی عہد میں ترکیہ کا ایک چاندی کا سکہ .

۱ ۴۰۹

* مالی : (سنی) ، عثمانی ترکی میں رباعی کی شکل کے عوامی گانے .

۲ ۴۰۱

* مالی : رگ بہ زندیق .

* ماء العینین : (الشکیطی) ، موریتانیا کا ایک مشہور حریت پسند شیخ طریقت

۲ ۴۱۰

(م ۱۹۱۰/۸۱۳۲۸ء) .

۲ ۴۱۴

* ماوراء النہر : دریائے آمو کے شمال میں واقع علاقے کا قدیم عربی نام .

⊗ الماوردی : ابو الحسن علی بن محمد البصری البغدادی (۵۳۶م/۹۷۷ء تا ۵۴۵م/۱۱۰۰ء)

۵۸۰ء) ، تفسیر و فقہ اور ادب و سیاست کا عالم اور متعدد کتابوں

۱ ۴۱۵

کا مصنف .

۱ ۴۱۹

⊗ ماہیت : ایک فقہی اصطلاح ، کسی امر یا شئی کی حقیقت ، نوعیت اور کیفیت .

۱ ۴۲۰

⊗ ماہیت وجود : رگ بہ ماہیت .

۱ ۴۲۰

⊗ المآلدة : قرآن مجید کی پانچویں سورت .

۱ ۴۲۲

⊗ مباح : ایک علمی اصطلاح ؛ ایسا کام جس کا کرنا یا نہ کرنا اپنی مرضی پر منحصر ہو .

۱ ۴۲۳

* مبارز الدین : رگ بہ مظفریہ (خالوادہ) .

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۴۲۴ | | * المبارک بن محمد : رک بہ ابن الاثیر . |
| | | ⊗ مبارک شاہ : معز الدین ابو الفتح ، سلطنت دہلی کے خاندان سادات کا دوسرا بادشاہ (از ۵۸۲ھ/۵۸۲ تا ۶۱۴ھ/۵۸۲) . |
| ۱ ۴۲۴ | | ⊗ مبارک غازی : سندربن (بنگلہ دیش) کے علاقے کا ایک روایتی ولی . |
| ۱ ۴۲۷ | | ⊗ مبارک ٹاکوری ، شیخ : (۵۹۱ھ/۱۵۰۵ تا ۶۱۵ھ/۱۵۰۳) ہمایوں اور اکبر کے زمانے میں ایک بلند پایہ عالم اور فیضی و ابو الفضل کا والد . |
| ۲ ۴۲۷ | | ⊗ مہارلہ : دو مخالفوں کا باہم جمع ہو کر جھوٹے پر لعنت کرنا ؛ نیز قرآن مجید میں مذکور ایک واقعہ . |
| ۲ ۴۳۲ | | ⊗ مبتلا : مردان علی خان ، مرزا کاظم (ولادت ۱۱۳۰ یا ۱۱۳۱ھ : حیات ۱۲۱۵ھ) ، اردو اور فارسی کا ایک شاعر اور ان زبانوں کے شعرا کا تذکرہ نگار . |
| ۱ ۴۳۹ | | * المبدع : رک بہ الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۴۴۰ | | * المبرد : ابو العباس محمد بن یزید (۵۲۱ھ/۵۲۶ تا ۵۸۵ھ/۵۸۸) ، شیخ اہل النحو و حافظ علم العربیہ ، مصنف الکامل وغیرہ . |
| ۱ ۴۴۰ | | * المبرز : خلیج فارس پر ایک قلعہ . |
| ۱ ۴۴۳ | | ⊗ مبشر بن احمد : برہان الدین ابو الرشید (۵۳۰ھ/۵۳۶ تا ۵۸۳ھ/۵۸۷) ، حساب ، فرائض ، خواص الاعداد ، جبر و مقابلہ ، ہندسہ اور ہیئت وغیرہ علوم میں یگانہ روزگار فاضل . |
| ۱ ۴۴۳ | | * مبلغ : دین کی دعوت دینے والا . |
| ۲ ۴۴۳ | | * المبیضة : رک بہ المقنع . |
| ۲ ۴۵۸ | | * متدارک : عربی عروض میں سولہویں بحر . |
| ۲ ۴۵۸ | | ⊗ مترادی : اصطلاح قافیہ ؛ ہائچ حدود قافیہ میں سے ایک . |
| ۱ ۴۶۱ | | ⊗ متراکب : اصطلاح قافیہ ، ہائچ حدود قافیہ میں سے ایک . |
| ۲ ۴۶۱ | | ⊗ متصرف : عثمانی ترکوں کی ایک انتظامی اصطلاح ، صوبائی گورنر یا سنجاق کا ناظم . |
| ۲ ۴۶۱ | | * المتعالی : رک بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۴۶۲ | | *⊗ متعمہ : عارضی ازدواج . |
| ۱ ۴۶۶ | | * متعرب (یا متعربہ : قحطان کی اولاد کے لیے مستعمل اصطلاح . |
| ۲ ۴۶۶ | | ⊗ المتعلم و المعلم : رک بہ (۱) تعلیم و تعلم ؛ (۲) علما (معلمین) . |
| ۲ ۵۰۳ | | * متفرقہ : عثمانی سلاطین کا حفاظتی دستہ . |
| ۲ ۵۰۳ | | * متقارب : عربی عروض میں پندرہویں بحر . |
| ۲ ۵۰۳ | | * المتقی للہ : ابو اسحق ابراہیم ، ایک عباسی خلیفہ (از ۸۳۲ھ/۹۴۰ تا ۸۶۸ھ/۸۶۸) . |
| ۲ ۵۰۳ | | * المتقی الہندی : علی بن حسام الدین بن عبدالملک الشاذلی القادری ، نامور ہندی عالم و |

محدث اور کنز العمال وغیرہ متعدد عربی کتابوں کے مصنف (م ۸۹۷۵/

- ۲ ۵۰۴ . (۱۵۶۷ء) .
- * مُتَكَاوِس : اصطلاح قافیہ اور ہانچ حدود قافیہ میں سے ایک .
- * الْمُتَكَبِّر : رُک بہ الاسماء الحسنی .
- * مُتَكَلِّم : رُک بہ علم (کلام) .
- * مُتَمَّا : مشرقی سودان کا ایک شہر .
- * مُتَمِّم بن نویرہ : اسلام کے ابتدائی عہد کا ایک شاعر ، مالک بن نویرہ [رک باں] کا بھائی اور اس کا مرثیہ گو (حیات ۲۴۴) .
- * مُتَن : ایک کثیر المعانی اصطلاح ، بمعنی اصل عبارت ، حدیث کے الفاظ وغیرہ .
- * الْمُتَنَبِّی : ابوالطیب احمد بن الحسین الجعفی (۳۰۳/۸۱۵ء تا ۳۵۴/۹۵۵ء) ، مشہور صاحب دیوان عرب شاعر اور مدعی نبوت (بعد ازاں مسلمان) .
- ⊗ متواتر : ایک اصطلاح : (۱) علم حدیث : جماعت کثیر کی روایت کردہ حدیث ؛ (۲) علم عروض : دو ساکن حروف کے درمیان متحرک حرف والا قافیہ .
- * مُتَوَالِی : اٹھارہویں صدی سے لبنان کے اثنا عشری شیعہوں کا نام .
- * الْمُتَوَكِّل علی اللہ : ابو الفضل جعفر بن محمد ، ایک عباسی خلیفہ (از ۲۳۲/۸۴۷ء تا ۲۴۷/۸۶۱ء) .
- * مُتَی شَیخ : رُک بہ شیخ متی .
- * الْمُتَیْن : رُک بہ الاسماء الحسنی .
- * مُتَهْرَا : اتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور شہر .
- ⊗ الْمُثَالِی : بار بار دہرائی جانے والی سورت ، یعنی سورۃ فاتحہ .
- * مُثَال : کسی چیز کا وزن ، لیز قیمتی دھاتوں کو تولنے کا ایک پیمانہ .
- * مُثَل : ایک لسانیاتی اصطلاح ، بمعنی ضرب المثل ، کہاوت .
- * مُثَلَّث : ایک اصطلاح ؛ (۱) علم عروض : تین تین مصرعوں کے بندوں پر مشتمل اشعار ؛ (۲) علم ہندسہ : تکون .
- ⊗ الْمُثَنِّی بن حارثہ : بن سلیم ، ابتدائی اسلامی دور کے نامور فاتح اور سپہ سالار .
- * مُثَنَوِی : فارسی اور اردو شاعری کی ایک مشہور صنف .
- ⊗ الْمُجَادَلَةُ : قرآن مجید کی اٹھاونویں سورت .
- * مُجَاهِد بن عبداللہ : ابوالجیش العامری الموفق باللہ ، اندلس کا ایک بادشاہ (از ۳۰۰ھ/ ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ء تا ۳۳۹ھ/ ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ء) .
- * الْمُجَاهِد الرِّسُولِی : رُک بہ رسولیہ .
- * مُجْتَمَع : عربی عروض کی چودھویں بحر .

- ⊗ **مجتہد**: ایک فقہی اصطلاح ، اپنے اجتہاد سے شریعت کا کوئی حکم تلاش کرنے والا فقیہ .
- ۲ ۵۵۲
- ⊗ **مجدد الف ثانی**: ”رک بہ احمد ، شیخ ، سرہندی .
- ۲ ۵۶۳
- ⊗ **مجدد دیہ**: سلسلہ : رک بہ احمد ، شیخ ، سرہندی .
- ۲ ۵۶۳
- * **مجدد الدولہ**: ابو طالب رستم بن نضر الدولہ ، ایک ہویہی حکمران (از نواح ۸۳۸۸/۸۹۹۸ تا ۸۴۲۰/۸۱۰۲۹) .
- ۲ ۵۶۳
- ⊗ **مجدد الدین**: رک بہ ہبہ اللہ بن محمد .
- ۱ ۵۶۳
- ⊗ **مجدد الدین**: رک بہ الفیروز آبادی .
- ۲ ۵۶۳
- * **مجدد الملک**: ابو الفضل اسعد بن محمد البراوستانی ، سلجوق سلطان برکیارق کا وزیر خزانہ (م ۸۴۹۲/۸۱۰۹۹) .
- ۲ ۵۶۳
- * **مجدوب**: تصوف کی ایک اصطلاح ، جذب الہی سے بلا دقت و طلب واصل باللہ ہونے والا شخص .
- ۱ ۵۶۵
- * **المجرۃ**: کہکشاں .
- ۲ ۵۶۵
- * **مجرى** یا **مجرای**: علم عروض کی ایک اصطلاح .
- ۱ ۵۷۰
- * **المجریطی**: ابو القاسم مسلمہ بن احمد ، اندلس کا مشہور فلسفی ، ریاضی دان اور ماہر فلکیات (م مابین ۸۳۹۵/۸۱۰۰۳ و ۸۳۹۸/۸۱۰۰۷) .
- ۱ ۵۷۰
- * **المجسط**: (المجسطی) یا کتاب المجسطی ، فلکیات میں بطلمیوس کی عظیم تالیف .
- ۲ ۵۷۲
- * **مجسمہ**: تشبیہ .
- ۲ ۵۷۳
- ⊗ **مجلس احرار**: انگریزوں کے خلاف آزادی کی جدوجہد کرنے والی ہندوستانی مسلمانوں کی ایک جماعت .
- ۲ ۵۷۳
- ⊗ **مجلس خلافت**: جنگ عظیم کے بعد ”احیائے خلافت“ کے لیے ہندوستانی مسلمانوں کی ایک جماعت اور تحریک .
- ۲ ۵۷۵
- ⊗ **مجلسی** ، محمد باقر: رک بہ محمد باقر ، مجلسی .
- ۱ ۵۸۵
- * **مجلہ**: ترکیب کا ضابطہ دیوانی (مجلہ احکام عدلیہ) .
- ۱ ۵۸۵
- * **مجمرة**: بخور دان .
- ۲ ۵۸۶
- * **مجنون**: دیوانہ ، قیس عامری ایک مشہور عشقیہ داستان کا ہیرو .
- ۱ ۵۸۷
- ⊗ **مجنوس**: زر تشتی .
- ۱ ۵۸۸
- * **المجنوس**: المغرب اور اندلس کے مؤرخین کے ہاں سکندریہ لیوبا کے بحری ڈاکو .
- ۲ ۵۹۳
- * **مجوزہ**: رک بہ عمامہ .
- ۱ ۵۹۶
- * **المجیب**: رک بہ الاسماء الحسنی .
- ۱ ۵۹۶

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۹۶ | | * المَجد : رَک بہ الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۵۹۶ | | * مَجدیہ : سلطان عبدالحمید کے عہد میں ترکی سکوں کی جدید درجہ بندی . |
| ۲ ۵۹۶ | | * مجیر الدین : رَک بہ العلی . |
| ۲ ۵۹۶ | | * مغارب : متعدد عرب قبائل کا نام . |
| ۱ ۵۹۸ | | ⊗ مُحاسِبہ : رَک بہ حِسبہ . |
| | | * مُحاسِبی : ابو عبداللہ حارث بن اسد العنزی ، شافعی المذہب فقیہ ، متکلم اور مصنف |
| ۱ ۵۰۸ | | (م ۵۲۴/۵۸۵) . |
| ۲ ۵۹۹ | | * محب الدین : رَک بہ الطبری . |
| ۲ ۵۹۹ | | * محب اللہ بہاری : رَک بہ البہاری . |
| ۲ ۵۹۹ | | * محبی : رَک بہ سلیمان اول . |
| | | * المحبی : دمشق کے ایک اہل علم خاندان کے تین افراد : (۱) محب الدین ابو الفضل محمد الحموی الدمشقی (۵۹۴/۱۵۴۲ء تا ۶۰۱/۱۶۰۸ء) ، شمالی شام کے قاضی ، مدرس اور مصنف ؛ (۲) فضل اللہ بن محب اللہ بن محب الدین (۶۰۱/۱۶۲۱ء تا ۶۰۸/۱۶۷۱ء) ، بیروت کے عالم ، قاضی اور مدرس ؛ (۳) محمد الامین بن فضل (۶۱۱/۱۶۹۹ء) ، خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر کے مصنف . |
| ۲ ۵۹۹ | | * محبوب : (زر محبوب) ، مصر اور شمالی افریقہ میں ترکی اشرقی . |
| ۲ ۶۰۲ | | ⊗ محبوب عالم ، مولوی : (۱۶۳ تا ۱۹۳۳ء) ، ہندوستان کے نامور صحافی ، پیسہ اخبار کے مالک اور ایک سفر نامے کے مصنف . |
| ۱ ۶۰۳ | | ⊗ محبوب عالم ، مولوی : بن مولوی محمد یار ، گوجرانوالہ (پاکستان) کے ایک عالم دین ، فارسی اور پنجابی کے شاعر اور مصنف . |
| ۱ ۶۰۴ | | * مُحْتَسِب : عہد اسلام میں احکام شریعت کی پابندی کا نگران ، ایک اہم عہدے دار . |
| ۲ ۶۰۴ | | ⊗ مغرب : رَک بہ مسجد . |
| ۱ ۶۰۶ | | ⊗ (خان) مغرب خان شہید : (۱۷۸۵ تا ۱۸۳۹ء) ، قلات کا ایک دلیر حکمران . |
| ۱ ۶۰۶ | | ⊗ المعزم : اسلامی تقویم کا پہلا مہینا . |
| ۱ ۶۰۶ | | ⊗ معزم علی چشتی : (۱۲۸۰/۱۸۶۳ء تا ۱۳۵۳/۱۹۳۴ء) ، لاہور کی ایک علمی و سیاسی شخصیت ، اخبار نویس اور وکیل . |
| ۲ ۶۰۷ | | ⊗ مُحَسِّن بن علی : خلیفہ چہارم حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہ الزہراءؓ کے تیسرے بیٹے . |
| ۱ ۶۰۹ | | ⊗ مُحَسِّن المُلک : سید مہدی علی (۱۸۳۷ تا ۱۹۰۷ء) ، برعظیم ہاک و ہند کی ایک |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| ۲ ۶۰۹ | اہم علمی و میاسی شخصیت اور سرسید کے جانشین . | |
| ۱ ۶۱۲ | منسود : پاکستان کی شمال مغربی سرحد پر آباد ایک پٹھان قبیلہ . | * منسود : پاکستان کی شمال مغربی سرحد پر آباد ایک پٹھان قبیلہ . |
| ۲ ۶۱۳ | محصولات : رک بہ ضریبہ . | ⊗ محصولات : رک بہ ضریبہ . |
| ۲ ۶۱۳ | محقق طوسی : رک بہ الطوسی لعیر الدین . | * محقق طوسی : رک بہ الطوسی لعیر الدین . |
| ۲ ۶۱۳ | محکمہ : اہم اسلامی ممالک میں محکمہ قضا کی تجدید و تنظیم . | * محکمہ : اہم اسلامی ممالک میں محکمہ قضا کی تجدید و تنظیم . |
| ۲ ۶۱۸ | محلہ : ایک جغرافیائی اصطلاح ، بمعنی شہر کا کوئی حصہ . | * محلہ : ایک جغرافیائی اصطلاح ، بمعنی شہر کا کوئی حصہ . |
| ۱ ۶۱۹ | محلۃ الکبریٰ یا محلہ کبیر : دریاے نیل کے ڈیلٹا پر ایک اہم شہر . | * محلۃ الکبریٰ یا محلہ کبیر : دریاے نیل کے ڈیلٹا پر ایک اہم شہر . |
| | محمل : تیرہویں صدی کے مسلمان بادشاہوں کی طرف حج کے موقع پر مکہ مکرمہ | * محمل : تیرہویں صدی کے مسلمان بادشاہوں کی طرف حج کے موقع پر مکہ مکرمہ |
| ۱ ۶۲۰ | بھیجی جانے والی شالدار ہالکیاں یا ہودج . | بھیجی جانے والی شالدار ہالکیاں یا ہودج . |



جلد ۱۹

صفحہ نمبر

اشارات

عنوان

⊗ (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہشام ، پیغمبر اسلام ، سرور کائنات (۱ عام الفیل / ۵۷۰ء تا ۶۳۲/۵۱۱ء) .

تعلیقات :

- | | | |
|---|-----|---|
| ۲ | ۸۹ | (۱) شمائل و اخلاق نبوی : |
| ۲ | ۱۳۷ | (۲) رسول اللہ بحیثیت مبلغ اعظم : |
| ۲ | ۱۵۹ | (۳) میثاق مدینہ : |
| ۲ | ۱۶۶ | (۴) معاهدات عہد نبوی : |
| ۱ | ۱۷۳ | (۵) غزوات نبوی : |
| ۱ | ۲۱۳ | (۶) عہد نبوی میں نظم و نسق مملکت : |
| ۲ | ۲۲۲ | (۷) رسول اکرم بطور مقتن : |
| ۱ | ۲۳۳ | (۸) آنحضرت بحیثیت خطیب : |
| ۲ | ۲۳۱ | (۹) خواتین کے حقوق آنحضور کی نظر میں : |
| ۱ | ۲۵۳ | (۱۰) معجزات نبوی : |
| ۱ | ۳۰۲ | (۱۱) مآخذ . |
| ۱ | ۳۱۳ | ⊗ محمد : قرآن مجید کی سینتالیسویں سورۃ . |
| ۲ | ۳۱۵ | * محمد بن ابراہیم : رک بہ ابو الحسن . |
| | | * محمد بن ابراہیم بن عادل شاہ : بیجاپور کا ایک عادل شاہی حکمران (از ۱۰۳۳ھ/ ۱۶۳۳ء تا ۱۰۷۰ھ/ ۱۶۶۰ء) . |
| ۲ | ۳۱۵ | * محمد بن ابی بکر : حضرت ابو بکر کے بیٹے ، حضرت عثمان کے خلاف فتنہ اور بغاوت میں شریک اور حضرت علی کے طرفدار (م ۳۸ھ/ ۶۵۸ء) . |
| ۱ | ۳۱۶ | * محمد بن ابی بکر : رک بہ (۱) ابن قیم الجوزیہ ؛ (۲) ابن سید الناس . |
| ۱ | ۳۱۷ | * محمد بن ابی زینب : رک بہ ابو الخطاب الاسدی . |
| ۱ | ۳۱۷ | * محمد بن ابی الساج : ابو عبید اللہ بن ابو الساج دیوداد ، ماوراء النہر کے علاقہ اشروسنہ کا ایک مشرقی ایرانی امیر (م ۲۸۸ھ/ ۹۰۱ء) ، |
| ۱ | ۳۱۸ | * محمد بن ابی عامر : رک بہ المنصور بن ابی عامر . |
| ۱ | ۳۱۸ | * محمد بن ابی القاسم : رک بہ ابن ابی دینار . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن ابی محمد : رک بہ ابن ظفر . |
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن احمد : رک بہ (۱) ابن علقمی ؛ (۲) ابن ایاس ؛ (۳) ابن رشد . |
| ۱ ۳۱۸ | | * (X) محمد بن ادريس الشافعي : رک بہ الشافعی . |
| ۶ ۳۱۸ | | * محمد بن اسحق : رک بہ (۱) ابن اسحق ؛ (۲) النديم . |
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن أغلب : رک بہ اغلب (بنو) . |
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن الياس : رک بہ الياسيه . |
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن النوشتكين : رک بہ خوارزم شاه . |
| ۱ ۳۱۸ | | * محمد بن بقيه بن علي : رک بہ ابن بقيه . |
| ۶ ۳۱۸ | | * محمد بن تغلق : رک بہ محمد تغلق . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن تگش : رک بہ (۱) خوارزم ؛ (۲) خوارزم شاه . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن تومرت : رک بہ ابن تومرت . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن جرير الطبري : رک بہ الطبري ، ابو جعفر . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن الجزري : رک بہ ابن الجزري . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن حبيب : رک بہ ابن حبيب . |
| ۲ ۳۱۸ | | * محمد بن الحسن : رک بہ (۱) ابن دريد ؛ (۲) ابن حمدون ؛ (۳) الشيباني . |
| | | * محمد بن حسين : (۱) ایک عثمانلی امیر اور مؤرخ (تاریخ ولادت و وفات نا معلوم) ؛ |
| | | (۲) محمد خلیفہ کنہکار ، ترکیہ کا ایک درباری امیر اور وقائع نگار |
| ۲ ۳۱۸ | | (حیات ۱۰۷۵/۵۱۶۶۵ء) . |
| ۱ ۳۱۹ | | * محمد بن الحسين : رک بہ (۱) ابوالحسن ؛ (۲) ابوسعید ؛ (۳) ابن مقلة ؛ (م) الشریف الرضی . |
| | | * محمد الحنفیہ ^{۷۰} : (۱۶۳۷/۵۱۶ء تا ۷۹۱/۵۸۱ء) ، حضرت علیؓ کے بیٹے ، مشہور علوی |
| ۱ ۳۱۹ | | بزرگ اور عابد و زاہد عالم . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن داود : رک بہ (۱) ابن آجروم ؛ (۲) الاصفہانی . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن دشمن یار : رک بہ کاکویہ (بنو) . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن رائق : رک بہ ابن رائق . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن رزین : رک بہ ابو الشیص . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن سالم : رک بہ ابن واصل . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن سعد : رک بہ (۱) ابن سردئیش ؛ (۲) ابن سعد . |
| ۱ ۳۲۱ | | * محمد بن سعود : رک بہ غوری (خاندان) . |
| | | * محمد بن سعود : (صحیح سعود) بن محمد ، نجد کی ایک ریاست الدرعیہ کا امیر اور |
| | | سعودی عرب کے موجودہ شاہی خاندان کا بانی (م ۱۱۷۹/۱۷۶۵ء - |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۳۲۱ | | * محمد بن سیرین : رگ بہ ابن سیرین . |
| | | * محمد بن طاہر : طاہریہ خاندان کا حاکم خراسان (از ۵۲۴۸/۵۸۶۲ تا ۵۲۵۹/۵۸۷۳) اور بعد ازاں بغداد کا فوجی حاکم (از ۵۲۷۰/۵۸۸۳ تا ۵۲۷۹/۵۸۸۳) . |
| ۱ ۳۲۲ | | ۸۲۸ : م ۵۲۹۶/۹۰۸ - ۵۲۹۶/۹۰۹ . |
| ۲ ۳۲۲ | | * محمد بن طاہر : رگ بہ ابن القیسرالی . |
| | | * محمد بن طنج : ابو بکر المعروف بہ الاخشید (۵۲۶۸/۵۸۸۳ تا ۵۳۳۴/۵۹۲۲) ، مصر کے خاندان اخشیدیہ کا بانی اور خلیفہ کی طرف سے حاکم مصر . |
| ۱ ۳۲۴ | | * محمد بن عباس : رگ بہ قاجار . |
| ۱ ۳۲۴ | | * محمد بن عبداللہ : رگ بہ (۱) ابن الابر : (۲) ابن الخطیب : (۳) ابن مالک . |
| | | * محمد بن عبداللہ : (ولادت ۵۲۰۹/۸۲۴ - ۵۸۲۵) ، طاہریہ خاندان کا حاکم بغداد (از ۵۲۳۷/۸۵۱ تا ۵۲۵۳/۸۷۷) . |
| | | * محمد بن عبداللہ : النفس الزکیہ ، امام حسینؑ کے ہوتے اور عباسی خلیفہ ابو جعفر کے خلاف ایک بغاوت کے قائد (م ۵۱۴۵/۷۷۲) . |
| ۱ ۳۲۸ | | * محمد بن عبداللہ حسان : المہدی (۵۱۸۶ تا ۵۱۹۲) ، صومالیہ کا مشہور و معروف مہدی اور اطالیہ کے خلاف جنگ آزادی کا مجاہد رہنما . |
| ۲ ۳۳۱ | | * محمد بن عبدالرحیم : رگ بہ ابن الفرات . |
| ۱ ۳۳۵ | | * محمد بن عبدالملک : رگ بہ (۱) ابن طفیل ؛ (۲) ابن زہر . |
| ۱ ۳۳۵ | | * محمد بن عبدالملک : ابو جعفر المعروف بہ ابن الزیات ، متعدد عباسی خلفا کا وزیر (م ۵۲۳۳/۵۸۴۷) . |
| ۱ ۳۳۵ | | ⊗ (الشیخ) محمد بن عبدالوہاب : (۵۱۱۵/۸۱۷ تا ۵۱۷۲/۸۱۹) ، نجد (عرب) کے مشہور عالم ، مصلح ، مصنف اور واعظ ، تبلیغ توحید اور رد بدعات کی تحریک (وہابیت) کے بانی . |
| ۲ ۳۳۵ | | * محمد بن عبداللہ : رگ بہ ابو المعالی . |
| ۱ ۳۴۰ | | * محمد بن عثمان : رگ بہ ابو زبان اول . |
| ۱ ۳۴۰ | | * محمد بن علی : رگ بہ (۱) الجواد الاصفہانی ؛ (۲) ابن العربی ؛ (۳) ابن عسکر ؛ (۴) ابن بابویہ ؛ (۵) ابن الطقطقی ؛ (۶) ابن وحشیہ . |
| ۱ ۳۴۰ | | * محمد بن علی : ابو جعفر باقرؑ ، امام حسینؑ کے ہوتے ، مشہور عالم ، محدث اور محقق ، اثنا عشری شیعہوں کے پانچویں امام (م ۱۱۴۱ یا ۱۱۷۸) . |
| | | ⊗ * محمد بن علی الرضا : معروف بہ امام محمد تقیؑ (۵۱۹۵/۸۱۱ تا ۵۲۲۱/۸۳۵) ، |
| ۱ ۳۴۱ | | اثنا عشری شیعہوں کے نویں امام . |
| ۲ ۳۴۵ | | * محمد بن عمر : رگ بہ ابن القوطیہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۴۵ | | * محمد بن عمار : رگ بہ ابن عمار . |
| ۲ ۳۴۵ | | * محمد بن عیسیٰ : رگ بہ عیساویہ . |
| ۲ ۳۴۵ | | * محمد بن فراسرز : رگ بہ خسرو ملا . |
| | | * محمد بن القاسم الثقفی : (۵۷۵/۶۹۴ تا ۵۷۱/۶۹۵) ، مشہور عرب سپہ سالار اور فاتح سندھ . |
| ۲ ۳۴۵ | | * محمد بن القاسم : رگ بہ (۱) ابو العیناء ؛ (۲) الانباری . |
| ۲ ۳۴۸ | | * محمد بن محمد : رگ بہ (۱) ابو علی ؛ (۲) ابو الوفاء ؛ (۳) الغزالی ؛ (۴) ابن عاصم ؛ (۵) ابن بطوطہ ؛ (۶) ابن جہیر ؛ (۷) ابن السہاریہ ؛ (۸) ابن نباتہ ؛ (۹) عماد الدین . |
| ۲ ۳۴۸ | | * محمد بن محمود : ابو شجاع ، غیاث الدین و الدین ، ایک سلجوقی سلطان (از ۵۳۷/۱۱۵۳ تا ۵۵۴/۱۱۵۹) . |
| ۲ ۳۴۸ | | * محمد بن مروان : عراق و ارمینیا کا ایک اموی حاکم (از ۵۷۳/۶۹۲ تا ۵۷۹/۷۰۹) . |
| ۲ ۳۴۹ | | * محمد بن المستنیر : رگ بہ قطرب . |
| ۲ ۳۵۰ | | * محمد بن المظفر : رگ بہ مظفر . |
| ۲ ۳۵۰ | | * محمد بن مکرّم : رگ بہ ابن منظور . |
| ۲ ۳۵۹ | | * محمد بن ملک شاہ : ابو شجاع غیاث الدین و الدین ، قسیم امیر المومنین ، ایک سلجوق سلطان (از ۵۹۸/۱۱۰۵ تا ۵۱۱/۱۱۱۸) . |
| ۲ ۳۵۰ | | * محمد بن موسیٰ بن شا کر : رگ بہ موسیٰ (بنو) . |
| ۲ ۳۵۲ | | * محمد بن الولید : رگ بہ ابن ابی زندقہ . |
| ۲ ۳۵۲ | | * محمد بن ہانی : رگ بہ ابن ہانی . |
| ۲ ۳۵۳ | | * محمد بن المہذیل : رگ بہ ابو المہذیل . |
| ۱ ۳۵۳ | | * محمد بن یاقوت : ابو بکر ، بغداد کا ایک صاحب الشرطہ (م ۵۳۳/۹۳۵) . |
| ۱ ۳۵۴ | | * محمد بن یحییٰ : رگ بہ ابن باجہ . |
| ۱ ۳۵۴ | | * محمد بن یزید : رگ بہ (۱) ابن ماجہ ؛ (۲) المبرد . |
| ۱ ۳۵۴ | | * محمد یوسف : رگ بہ ابو حیان . |
| ۱ ۳۵۴ | | * محمد اول تا سوم : رگ بہ (بنو) معاویہ . |
| | | * محمد اول (بہمنی) : دکن کے بہمنی خاندان کا دوسرا بادشاہ (از ۵۶۰/۱۳۵۸ تا ۵۷۹/۱۳۷۷) . |
| ۱ ۳۵۴ | | * محمد دوم : دکن کے بہمنی خاندان کا پانچواں بادشاہ (از ۵۷۸/۱۳۷۸ تا ۵۸۰/۱۳۸۰) . |
| ۱ ۳۵۵ | | * محمد اول (بہمنی) : دکن کے بہمنی خاندان کا دوسرا بادشاہ (از ۵۶۰/۱۳۵۸ تا ۵۷۹/۱۳۷۷) . |

- * محمد سوم لشکری : دکن کے بہمنی خاندان کا تیرھواں بادشاہ (از ۸۶۸ھ/۱۴۶۳ء تا ۸۸۷ھ/۱۴۸۲ء) .
- ۲ ۳۵۵
- * (سلطان) محمد اول : خاندان عثمانیہ کا پانچواں سلطان (از ۸۱۳ء تا ۸۲۱ء) .
- ۲ ۳۵۶
- * (سلطان) محمد دوم : المعروف بہ سلطان محمد فاتح ، سلطنت عثمانیہ کا ساتواں بادشاہ (از ۸۵۵ھ/۱۴۵۱ء تا ۸۸۶ھ/۱۴۸۱ء) اور فاتح قسطنطنیہ .
- ۲ ۳۵۸
- * (سلطان) محمد سوم : سلطنت عثمانیہ کا تیرھواں بادشاہ (از ۱۵۹۳ تا ۱۶۰۳ء) .
- ۲ ۳۶۲
- * (سلطان) محمد چہارم : سلطنت عثمانیہ کا اسیواں بادشاہ (از ۱۶۳۸ تا ۱۶۸۷ء) .
- ۲ ۳۶۳
- * (سلطان) محمد پنجم : رشاد ، سلطنت عثمانیہ کا پینتیسواں بادشاہ (از ۱۹۰۹ تا ۱۹۱۸ء) .
- ۲ ۳۶۵
- * (سلطان) محمد ششم : وحید الدین ، سلطنت عثمانیہ کا آخری بادشاہ (از ۱۹۱۸ء تا ۱۹۲۲ء) .
- ۲ ۳۶۶
- * محمد : ابو احمد جلال الدولہ و جمال الملة ، سلطان محمود غزنوی کا دوسرا بیٹا اور چند دنوں کے لیے غزنہ اور نواحی علاقوں کا حکمران (۴۲۱ھ/۱۰۳۰ء) .
- ۲ ۳۶۷
- * محمد آباد : رگ بہ پیدر (محمد آباد) .
- ۲ ۳۶۸
- * محمد احمد بن عبداللہ : المعروف بہ مہدی سوڈانی (۱۲۵۸ھ/۱۸۴۳ تا ۱۳۰۲ھ/۱۸۸۵ء ، انیسویں صدی عیسوی میں ترکوں اور انگریزوں کے خلاف سودان کی جنگوں کا قائد اور مشہور قومی رہنما) .
- ۲ ۳۶۸
- ⊗ محمد اسحاق خان (ہزارہ) : بلوچستان کا ایک قومی رہنما (م ۱۹۷۴ء) .
- ۲ ۳۷۱
- * محمد اسعد : رگ بہ اسعد افندی احمد ،
- ۱ ۳۷۲
- * محمد اسعد : رگ بہ غالب ددہ .
- ۱ ۳۷۲
- * محمد اسماعیل بن عبدالغنی الشہید : رگ بہ اسمعیل شہید ، شاہ .
- ۱ ۳۷۲
- ⊗ محمد اعلیٰ تھانوی : مولوی ، ہندوستان کے جلیل القدر عالم ، مصنف کشاف اصطلاحات الفنون وغیرہ (حیات ۱۱۵۸ھ/۱۷۴۵ء) .
- ۱ ۳۷۲
- ⊗ محمد الیاس : (۱۳۰۳ھ/۱۸۸۵ء تا ۱۳۶۳ھ/۱۹۴۴ء) ، ہندوستان کے مشہور عالم اور تحریک تبلیغی جماعت کے بانی .
- ۲ ۳۷۳
- * محمد امین ، میر : رگ بہ برہان الملک سعادت خان .
- ۲ ۳۷۵
- ⊗ محمد انور شاہ (سید) : (۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵ء تا ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳ء) ، نامور محدث ، ممتاز مصلح اور عالم دین ، دارالعلوم دیوبند کے صدر مدرس اور فیض الباری وغیرہ کے مصنف .
- ۲ ۳۷۶
- ⊗ محمد ایوب خان : رگ بہ پاکستان .
- ۲ ۳۷۸
- ⊗ محمد باقر مجلسی : (۱۰۳۷ھ/۱۶۲۷ء تا ۱۱۱۰ھ/۱۶۹۹ء) ، ایک ممتاز شیعہ عالم اور مصنف بحار الانوار وغیرہ .
- ۲ ۳۷۸

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۳۸۷ | | * محمد بختیار خلجی : قطب الدین ایبک کا ایک امیر اور سپہ سالار ، فاتح بہارو بنگال (م ۵۶۰۲/۱۲۰۶ء) . |
| ۲ ۳۸۷ | | * محمد بقاء : بن شیخ غلام محمد (۵۱۰۳/۱۶۲۷ء تا ۵۱۰۹/۱۶۸۳ء) ، عہد اورنگ زیب عالمگیر کا ایک فاضل اور شاعری و فائن نگار . |
| ۲ ۳۸۷ | | * محمد بوٹا : رگ بہ میاں محمد بوٹا . |
| ۲ ۳۸۷ | | * محمد بے ابو ذہب : رگ بہ علی بے . |
| ۲ ۳۸۷ | | * محمد بے عثمان الجلال : (۵۱۸۳۶ تا ۵۱۸۹۸ء) ، مصر کا امیر اور حج ، نیز چند کتابوں کا مصنف . |
| ۲ ۳۸۸ | | * محمد بیرام : محمد بن مصطفیٰ (۵۱۲۵۶/۱۸۴۰ء تا ۵۱۳۰۶/۱۸۸۹ء) ، ایک تونسسی محب وطن ، متبحر عالم دین اور مصنف . |
| ۱ ۳۹۲ | | * محمد پاشا : رگ بہ (۱) محمد داماد پاشا ؛ (۲) محمد گرچی پاشا ؛ (۳) قرہ مانی محمد پاشا ؛ (۴) صوقوللی . |
| ۱ ۳۹۲ | | * محمد پاشا : رگ بہ قرہ مانی محمد پاشا . |
| ۱ ۳۹۲ | | * محمد پاشا الماس : (۵۱۰۱۷/۱۶۰۸ء تا ۵۱۱۰۹/۱۶۶۷ء) ، وزیر اعظم ترکیہ . |
| ۲ ۳۹۲ | | * محمد پاشا بالطہ جی : وزیر اعظم ترکیہ (از ۵۱۱۱۵/۱۷۰۴ء تا ۵۱۱۱۸/۱۷۰۶ء و از ۵۱۱۲۲/۱۷۱۰ء تا ۵۱۱۲۳/۱۷۱۱ء) . |
| ۲ ۳۹۳ | | * محمد پاشا تریاکی : (۵۱۰۹۱/۱۶۸۰ء تا ۵۱۱۶۵/۱۷۵۱ء) . محمود اول کے عہد میں ترکیہ کا وزیر اعظم . |
| ۱ ۳۹۴ | | * محمد پاشا ، روم : سلطان محمود ثانی کے عہد حکومت میں ترکیہ کا وزیر اعظم (م نواح ۵۸۷۹/۱۴۷۴ء) . |
| ۲ ۳۹۵ | | * محمد پاشا ، سلطان زادہ : (۵۱۰۰۹/۱۶۰۰ء تا ۵۱۰۵۶/۱۶۶۶ء) ، سلطان ابراہیم کے عہد میں ترکیہ کا وزیر اعظم . |
| ۱ ۳۹۶ | | * محمد پاشا صوقوللی : رگ بہ صوقوللی . |
| ۲ ۳۹۶ | | * محمد پاشا قرہ مالی : رگ بہ قرہ مانی محمد پاشا . |
| ۲ ۳۹۶ | | * محمد پاشا لالا : احمد اول کے عہد میں ترکیہ کا وزیر اعظم (م ۵۱۰۱۵/۱۶۰۶ء) . |
| ۱ ۳۹۷ | | * محمد پاشا یکن : محمود ثانی کے عہد میں ترکیہ کا وزیر اعظم (م ۵۱۱۵۸/۱۷۴۵ء) . |
| ۱ ۳۹۸ | | * محمد تغلق : دہلی کے تغلق خاندان کا دوسرا بادشاہ (از ۵۲۶۵/۱۳۲۵ء تا ۵۳۵۱/۱۳۵۱ء) . |
| ۱ ۴۰۱ | | ⊗ (میرزا) محمد تقی بہار : (۵۱۳۰۴/۱۸۸۶ء تا ۵۱۳۷۰/۱۹۵۱ء) ، ایران کا ملک الشعراء ، ممتاز حریت نواز سیاست دان اور صحافی . |
| ۱ ۴۰۶ | | * محمد ثالث : دہلی کے تغلق خاندان کا چھٹا بادشاہ (از ۵۷۹۳/۱۳۹۰ء تا ۵۷۹۴/۱۳۹۱ء) . |
| | | ⊗ (ملک) محمد حائسی : بہاشا کا مشہور شاعر ، مصنف ہدومات (حیات ۵۹۲۷/۱۹۰۷ء) |

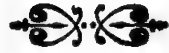
| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|---|
| ۲ ۳۰۶ | ۱۵۲۰ - ۱۵۲۱ (۱۵۲۱) . | * (میرزا) محمد جعفر قراچہ داغی : قاچاری شہزادے جلال الدین میرزا کا منشی اور آذربایجان کے تمثیل نگار مرزا فتح علی اخوند زادہ کے مشہور طریقہ ڈراموں کا مترجم (حیات ۱۵۲۹/۱۵۲۹) |
| ۲ ۳۰۷ | ۱۸۷۴ (۱۸۷۴) . | محمد جمال حافظ ملتانی : ملتان کے ایک مجاہد اور صوفی بزرگ (م ۱۵۲۶/۱۸۱۱) . |
| ۱ ۳۰۸ | ۱۸۶۶/۱۵۲۸ تا ۱۹۱۳/۱۵۳۳ (۱۹۱۳) ، شام کے ایک ممتاز اور متقی عالم اور تفسیر القاسمی وغیرہ کے مصنف . | محمد جمال الدین القاسمی : (۱۸۶۶/۱۵۲۸ تا ۱۹۱۳/۱۵۳۳) ، شام کے ایک ممتاز اور متقی عالم اور تفسیر القاسمی وغیرہ کے مصنف . |
| ۱ ۳۰۹ | ۱۸۵۶/۱۵۲۷ (م ۱۸۵۶) . | (سلا) محمد حسن براہوئی : بلوچستان کے بلوچی ، براہوئی ، فارسی اور اردو کے صاحب دیوان شاعر (م ۱۵۲۷/۱۸۵۶) . |
| ۲ ۳۱۱ | ۱۸۹۵/۱۵۳۱ (م ۱۸۹۵) . | * محمد حسن خان : ایک صاحب تصانیف ایرانی ادیب اور مترجم (م ۱۵۳۱/۱۸۹۵) . |
| ۲ ۳۱۲ | ۱۸۵۶/۱۵۲۷ تا ۱۹۲۰/۱۵۳۸ (۱۹۲۰) برعظیم پاک و ہند کے ایک ممتاز اہل حدیث عالم ، مدرس ، واعظ اور مصنف ، نیز مدیر اشاعة السنة . | * محمد حسین بٹالوی (مولوی) : (۱۸۵۶/۱۵۲۷ تا ۱۹۲۰/۱۵۳۸) برعظیم پاک و ہند کے ایک ممتاز اہل حدیث عالم ، مدرس ، واعظ اور مصنف ، نیز مدیر اشاعة السنة . |
| ۱ ۳۱۳ | ۱۸۳۱/۱۵۲۷ تا ۱۸۸۸/۱۵۹۳ (۱۸۸۸) ، سندھ کے ایک قدیم صوفی بزرگ . | محمد حسین پیر مراد : (۱۸۳۱/۱۵۲۷ تا ۱۸۸۸/۱۵۹۳) ، سندھ کے ایک قدیم صوفی بزرگ . |
| ۲ ۳۱۶ | ۱۵۲۱ تا ۱۹۸۴/۱۵۷۶ (۱۹۸۴) کا وزیر . | * محمد حسین تبریزی : مشہور ایرانی خوشنویس اور کاتب ، نیز شاہ اسمعیل ثانی (۱۹۲۸/۱۵۲۱ تا ۱۹۸۴/۱۵۷۶) کا وزیر . |
| ۱ ۳۱۶ | ۱۵۲۱ تا ۱۹۸۴/۱۵۷۶ (۱۹۸۴) کا وزیر . | * محمد حسین گیسودراز : رگ بہ گیسودراز . |
| ۱ ۳۱۷ | ۱۵۲۱ تا ۱۹۸۴/۱۵۷۶ (۱۹۸۴) کا وزیر . | محمد حیات سندھی : سندھ کے نامور عالم دین ، محدث ، مدرس اور مصنف (م ۱۹۳۳/۱۵۲۱ تا ۱۹۸۴/۱۵۷۶) کا وزیر . |
| ۱ ۳۱۷ | ۱۵۲۱ تا ۱۹۸۴/۱۵۷۶ (۱۹۸۴) کا وزیر . | محمد حیات سندھی : سندھ کے نامور عالم دین ، محدث ، مدرس اور مصنف (م ۱۹۳۳/۱۵۲۱ تا ۱۹۸۴/۱۵۷۶) کا وزیر . |
| ۱ ۳۱۷ | ۱۵۲۱ تا ۱۹۸۴/۱۵۷۶ (۱۹۸۴) کا وزیر . | محمد حیات سندھی : سندھ کے نامور عالم دین ، محدث ، مدرس اور مصنف (م ۱۹۳۳/۱۵۲۱ تا ۱۹۸۴/۱۵۷۶) کا وزیر . |
| ۲ ۳۱۸ | ۱۸۸۴ تا ۱۹۷۸ (۱۹۷۸) ، بلوچستان کے حریت پسند رہنما اور اپنے قبیلے کے سردار . | * محمد خان بنگش : نواب غضنفر جنگ ، قبیلہ بنگش کا ایک روہیلہ سردار (م ۱۸۸۴/۱۵۷۶ تا ۱۹۷۸/۱۸۸۴) ، بلوچستان کے حریت پسند رہنما اور اپنے قبیلے کے سردار . |
| ۱ ۳۱۹ | ۱۸۸۴ تا ۱۹۷۸ (۱۹۷۸) ، بلوچستان کے حریت پسند رہنما اور اپنے قبیلے کے سردار . | * محمد خلیفہ : رگ بہ محمد بن حسین . |
| ۱ ۳۱۹ | ۱۸۸۴ تا ۱۹۷۸ (۱۹۷۸) ، بلوچستان کے حریت پسند رہنما اور اپنے قبیلے کے سردار . | * محمد داساد پاشا : ترکیہ کا وزیر اعظم (م ۱۸۸۴/۱۵۷۶ تا ۱۹۷۸/۱۸۸۴) ، بلوچستان کے حریت پسند رہنما اور اپنے قبیلے کے سردار . |
| ۱ ۳۲۰ | ۱۸۷۴ تا ۱۹۳۵ (۱۹۳۵) ، اردو کے مشہور انشا پرداز ، اخبار نویس ، شاعر ، مؤرخ اور مصنف . | * محمد درفشاں شے : بلوچستان کا ایک فارسی گو شاعر (حیات ۱۸۷۴/۱۵۲۷ تا ۱۹۳۵/۱۸۷۴) ، اردو کے مشہور انشا پرداز ، اخبار نویس ، شاعر ، مؤرخ اور مصنف . |
| ۲ ۳۲۰ | ۱۸۷۴ تا ۱۹۳۵ (۱۹۳۵) ، اردو کے مشہور انشا پرداز ، اخبار نویس ، شاعر ، مؤرخ اور مصنف . | * محمد دین فوق : (۱۸۷۴ تا ۱۹۳۵) ، اردو کے مشہور انشا پرداز ، اخبار نویس ، شاعر ، مؤرخ اور مصنف . |
| ۲ ۳۲۰ | ۱۸۷۴ تا ۱۹۳۵ (۱۹۳۵) ، اردو کے مشہور انشا پرداز ، اخبار نویس ، شاعر ، مؤرخ اور مصنف . | * محمد رشید رضا : (۱۸۷۴ تا ۱۹۳۵) ، مشہور مصلح اور عالم ، عربی زبان کے ممتاز انشا پرداز اور خطیب ، اتحاد عالم اسلام کے داعی اور تفسیر |

| عنوان | اشارات | صفحہ نمبر |
|---|--------|-----------|
| المنار وغیرہ کے مصنف . | | ۲ ۴۲۱ |
| ⊗ (شاہ) محمد رمضان شہید : (۱۱۸۳ھ/۱۷۷۷ء تا ۱۲۳۰ھ/۱۸۲۵ء) ہادی ہریانہ ، برعظیم پاک و ہند کے ایک مبلغ اور واعظ . | | ۱ ۴۲۶ |
| * محمد رؤف : (۱۲۹۲ھ/۱۸۷۵ء - ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۱ء) ، ایک مشہور عثمانی مصنف ، شاعر ، افسانہ نگار اور ناول نویس . | | ۱ ۴۲۸ |
| ⊗ محمد زاہد الہروی : رک بہ میر زاہد الہروی . | | ۱ ۴۳۱ |
| * محمد زعیم : ایک نامور ترک مؤرخ ، مصنف ہمارے جامع التواریخ (حیات ۹۸۷ھ/۱۵۷۹ء) . | | ۱ ۴۳۱ |
| * محمد سعید : رک بہ خلیل آفندی زادہ . | | ۲ ۴۳۲ |
| * محمد سعید : (میرجملہ) سترھویں صدی میں عبد اللہ قطاب شاہ ، والی حیدر آباد ، کا وزیر (م ۱۰۷۳ھ/۱۶۶۳ء) . | | ۲ ۴۳۲ |
| ⊗ محمد سلیمان تونسوی "چشتی" ، حضرت خواجہ : (۱۱۸۳ھ/۱۷۶۹ء تا ۱۲۶۷ھ/۱۸۵۰ء) ، خواجہ نور محمد سہاروی کے خلیفہ اور ممتاز چشتی بزرگ . | | ۲ ۴۳۲ |
| ⊗ محمد سلیمان سلیمان : منصوری پوری ، قاضی (۱۸۶۷ء تا ۱۹۳۰ء) ، ہندوستان کے ممتاز عالم دین ، رحمۃ اللعلمین اور متعدد دیگر کتابوں کے مصنف . | | ۱ ۴۳۵ |
| * محمد شاہ : روشن اختر ، ہندوستان میں مغلیہ حکومت کے دور زوال کا ایک حکمران (از ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۹ء تا ۱۱۶۱ھ/۱۷۴۸ء) . | | ۱ ۴۳۶ |
| * محمد شاہ اول : علاء الدین خلجی ، ہندوستان کے خلجی خاندان کا مشہور حکمران (از ۶۹۵ھ/۱۲۹۵ء تا ۷۱۵ھ/۱۳۱۵ء) . | | ۲ ۴۳۶ |
| * محمد شاہ بہمنی : رک بہ محمد اول تا ثالث . | | ۲ ۴۳۶ |
| * محمد شریف النجفی : شاہان دہلی و دکن کی مختصر تاریخ مجالس السلاطین (۱۰۳۸ھ/۱۶۲۸ء) کا مصنف . | | ۱ ۴۳۷ |
| ⊗ محمد شفیع لاہوری : مولوی ، ڈاکٹر خان بہادر ، پرنسپل اوریشنل کالج لاہور و رئیس ادارہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، برعظیم پاک و ہند کے ممتاز عالم ، محقق اور مصنف (م ۱۹۶۳ء) . | | ۱ ۴۳۷ |
| ⊗ محمد صدیق نقشبندی مستوئگی : بلوچستان کے ایک عالم دین اور صوفی بزرگ (م ۱۳۲۵ھ/۱۹۰۷ء) . | | ۱ ۴۳۸ |
| ⊗ محمد طاہر پٹنی : (۹۱۰ھ/۱۵۰۳ء تا ۹۸۶ھ/۱۵۷۸ء) ، ہندوستان کے نامور محدث ، فقیہ ، مصلح ، مبلغ اور بحار الانور وغیرہ کے مصنف . | | ۱ ۴۳۹ |
| ⊗ (قاضی) محمد عاقل : ایک ممتاز سندھی عالم اور نامور صوفی بزرگ (م ۱۲۲۹ھ/۱۸۱۳ء) . | | ۲ ۴۴۱ |
| ⊗ مفتی سید محمد عباس : شمس العلماء (۱۲۲۳ھ/۱۸۹۰ء تا ۱۳۹۶ھ/۱۸۸۹ء) ، ایران | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|---|---|
| ۱ ۴۴۴ | کے مشہور شیعہ محدث ، فقیہ ، ادیب اور مصنف . | |
| ۲ ۴۴۵ | تاریخ احمد شاہی وغیرہ (م ۱۸۵۱ء) . | ① محمد عبدالکریم (منشی) : انیسویں صدی کے وسط کا ایک فارسی مؤرخ اور مصنف |
| ۱ ۴۴۷ | اسلام کے داعی اور متعدد کتابوں کے مصنف . | ② محمد عبده (مفتی) : (۱۸۴۹ء تا ۱۹۰۵ء) ، مصر کے مشہور مفکر ، مصلح ، صاحب طرز انشا پرداز اور سید جمال الدین افغانی کے شاگرد ، اتحاد عالم |
| ۱ ۴۵۳ | سرکاری ملازم . | ③ محمد عطاء لے : (۱۸۵۶ء تا ۱۹۱۹ء) ، ایک عثمانی عالم ، صحافی ، مترجم اور |
| ۲ ۴۵۳ | محمد علی بن مظفر الدین : رک بہ قاچار . | |
| ۲ ۴۵۴ | محمد علی پاشا : (ولادت ۱۱۸۳ھ/۱۷۶۹ء) ، مصر کا مشہور حکمران اور نائب السلطنت | |
| ۲ ۴۵۴ | (از ۱۸۰۵ء تا ۱۸۴۹ء) . | |
| ۱ ۴۶۱ | پاکستان کے بانی اور پہلے گورنر جنرل . | ④ محمد علی جناح ، قائد اعظم : (۱۸۷۶ء تا ۱۹۴۸ء) ، برعظیم پاک و ہند کے ممتاز سیاست دان ، آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر ، جنگ آزادی کے عظیم قومی رہنما اور جمہوریہ اسلامیہ |
| ۱ ۴۹۲ | شاعر اور خطیب . | ⑤ محمد علی جوہر : رئیس الاحرار مولانا (۱۸۷۸ء تا ۱۹۳۱ء) ، برعظیم پاک و ہند میں برطانوی حکومت کے خلاف تحریک آزادی کے نامور مسلمان رہنما ، انگریزی اور اردو کے صاحب طرز انشا پرداز ، صحافی ، ممتاز |
| ۲ ۴۹۷ | بزرگ (م ۱۳۶۰ھ/۱۹۴۱ء) . | |
| ۲ ۴۹۸ | محمد عمر دین پوری : (۱۸۸۱ء - ۱۸۸۲ء تا ۱۹۳۸ء) ، ہندوستان کے متبحر عالم دین ، | |
| ۲ ۴۹۹ | مفسر اور خطیب . | |
| ۲ ۵۰۰ | کتب تصوف کے مصنف (م ۱۵۶۲ھ/۱۹۷۰ء) . | ⑥ محمد عیسیٰ خان : (۱۹۱۲ء تا ۱۹۷۶ء) ، بلوچستان میں دور حاضر کے نامور |
| ۲ ۵۰۱ | قانون دان ، سیاسی رہنما اور قومی قائد . | |
| ۲ ۵۰۳ | محمد غوث گوالیاری : ہندوستان کے ایک مشہور ولی اللہ اور جواہر خمسہ وغیرہ | |
| ۲ ۵۰۰ | کتاب تصوف کے مصنف (م ۱۵۶۲ھ/۱۹۷۰ء) . | |
| ۲ ۵۰۱ | مشہور شیعہ طریقت ، عالم دین اور متعدد کتابوں کے مصنف . | ⑦ محمد غوث لاہوری : (۱۸۸۴ء/۱۹۷۳ء تا ۱۱۵۲ھ/۱۷۳۹ء) ، لاہور کے ایک |
| ۲ ۵۰۳ | ایک عالم دین اور مصلح . | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | ⊗ (مولانا) محمد قاسم نانوتوی : (۱۸۳۸ء/۱۲۳۸ھ تا ۱۸۸۰ء/۱۲۹۰ھ) ، برعظیم پاک و |
| ۲ ۵۰۳ | | ہند کے مشہور مجاہد ، عالم دین ، بہت سی علمی کتابوں کے مصنف اور دارالعلوم دیوبند کے بانی ۔ |
| ۱ ۵۱۰ | | ⊗ محمد قلی قطب شاہ : گولکنڈہ کے قطب شاہی خاندان کا پانچواں فرمانروا (از ۱۵۸۸ء/۱۵۸۸ء تا ۱۵۹۳ء/۱۶۰۲ھ) ۔ |
| ۱ ۵۱۲ | | * محمد کاظم بن محمد امین : اورنگ زیب عالمگیر کا منشی ، عالمگیر نامہ کا مصنف (م ۱۶۸۱ء/۱۰۷۳ھ) ۔ |
| ۲ ۵۱۲ | | ⊗ محمد کرد علی : (۱۸۲۸ء/۱۲۲۸ھ تا ۱۹۵۳ء) ، شام کے نامور فاضل ، مؤرخ ، ادیب اور مصنف ۔ |
| ۲ ۵۱۵ | | * محمد کوہرولو : رک بہ کوہریلی ۔ |
| | | * محمد گورجی پاشا : دو وزیر : (۱) خادم محمد پاشا ، سلطان مصطفیٰ اول کے عہد میں وزیر اعظم (م ۱۶۲۳ء/۱۰۳۴ھ) ؛ (۲) محمد گورجی پاشا ؛ سلطان محمد رابع کے عہد حکومت کے پہلے دور کا وزیر اعظم (م ۱۶۶۳ء/۱۰۷۵ھ) ۔ |
| ۱ ۵۱۷ | | * محمد لالا پاشا : رک بہ محمد پاشا لالا ۔ |
| ۱ ۵۱۷ | | * محمد لالا زاری ، شیخ : لالہ کے پھولوں پر ایک کتاب میزان الازہار کا مصنف (حیات مابین ۱۷۱۸ء و ۱۷۳۰ء) ۔ |
| ۲ ۵۱۷ | | * محمد لالہ زاری : طاہر ، ترکیہ کا ایک قاضی اور چند رسائل و کتب کا مصنف (م ۱۷۸۹ء/۱۲۰۳ھ) ۔ |
| ۲ ۵۱۷ | | ⊗ محمد لکھوی : حافظ محمد بن حافظ بارک اللہ (۱۸۱۲ء/۱۲۲۷ھ تا ۱۸۹۳ء/۱۳۱۱ھ) ، برعظیم پاک و ہند میں جملہ علوم دینی کے نامور ماہر ، پنجابی کے شاعر اور تفسیر محمدی وغیرہ کتابوں کے مصنف ۔ |
| ۱ ۵۲۰ | | * محمد محسن الحاج : بن الحاج فیض اللہ ، ہندوستان کا ایک مخیر ، دولت مند تاجر اور سیاح (م ۱۸۱۲ء/۱۲۲۷ھ) ۔ |
| ۱ ۵۲۱ | | * محمد مرتضیٰ الزبیدی : (۱۸۳۲ء/۱۲۰۵ھ تا ۱۷۹۱ء/۱۲۰۵ھ) ، عربی زبان کے ایک عالم ، ماہر لغت دان اور قاموس کی شرح تاج العروس وغیرہ کے مصنف ۔ |
| ۲ ۵۲۲ | | * محمد معز الدین : بن سام شنسپانی ، اصل نام شہاب الدین معروف بہ سلطان محمد غوری ، شاہزادگان غور میں سے سلطنت غزلی کا چوتھا بادشاہ (از ۱۵۹۹ء/۱۲۰۲ء تا ۱۶۰۳ء/۱۲۰۶ھ) ، فاتح ہند ۔ |
| | | ⊗ محمد معصوم ، شیخ : ابو الخیرات عروۃ الوثقی (۱۵۹۹ء/۱۰۰۷ھ تا ۱۶۰۷ء/۱۰۰۷ھ) ۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|--|
| | | (۱۶۶۸ء) : حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کے فرزند |
| ۱ ۵۲۴ | اور جانشین ، سلسلہ مجددیہ کے قیوم ثانی . | |
| ۲ ۵۲۶ | * محمد معصوم بھکری : رک بہ میر معصوم بھکری . | |
| ۲ ۵۲۶ | * محمدی : دور صفویہ کا ایرانی مصور (م ۸۹۲۸/۱۵۷۳ء) . | |
| ۲ ۵۲۸ | * المحمدی : المحمدیہ (الطریقہ) : رک بہ (۱) درد ؛ (۲) ناصر عندلیب . | |
| ۲ ۵۲۸ | * محمدی صاحبزادہ بن محمد عمر چمکنی : رک بہ چمکنی میاں عمر . | |
| | * المحمدیہ : متعدد دبستانوں کا نام : (۱) انتہا پسند شیعہ فرقہ محمدیہ ؛ (۲) ایک | |
| ۱ ۵۲۹ | غالی شیعہ فرقہ میمہ ؛ (۳) خارجی گروہ عجارہ کا ایک ذیلی فرقہ . | |
| ۱ ۵۳۰ | * محمرہ : خلیج فارس کے دھانے پر ایک شہر اور بندرگاہ . | |



جلد ۲۰

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱ | | ⊗ محمود: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارکہ میں سے ایک : رگ بہ (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم . |
| ۱ ۱ | | * (سلطان) محمود اول : (ولادت ۱۱۰۸ھ/۱۶۹۲ء) ، سلطنت عثمانیہ کا چوبیسواں بادشاہ (از ۱۱۳۳ھ/۱۷۲۰ء تا ۱۱۶۸ھ/۱۷۵۴ء) . |
| ۲ ۴ | | * (سلطان) محمود دوم : (ولادت ۱۱۹۹ھ/۱۷۸۴ء) ، سلطنت عثمانیہ کا انتیسواں بادشاہ (از ۱۸۰۸ تا ۱۸۳۹ء) . |
| ۱ ۱۰ | | * محمود (اول) : ناصر الدین ، بنگال کا ایک سلطان (از ۱۳۴۶ تا ۱۳۶۰ء) . |
| ۱ ۱۰ | | * محمود (دوم) : ناصر الدین ، بنگال کا تیسرا سلطان (۱۳۹۴ء) . |
| ۲ ۱۰ | | * محمود (سوم) : غیاث الدین بن علاء الدین حسین شاہ ، بنگال کا سلطان (از ۱۵۳۳ تا ۱۵۳۸ء) . |
| ۱ ۱۱ | | * محمود : شہاب الدین ، بہمنی خاندان دکن کا چودھواں بادشاہ (از ۱۳۸۲ تا ۱۵۱۸ء) . |
| ۲ ۱۱ | | * محمود : ناصر الدین بن شمس الدین التمش ، سلطنت دہلی کا ایک نیک خصلت حکمران (از ۱۲۳۶ تا ۱۲۶۶ء) . |
| ۱ ۱۳ | | * محمود (دوم) : ناصر الدین ، سلطان فیروز شاہ تغلق کا پوتا اور سلطنت دہلی کا حکمران (۱۳۹۳ تا ۱۴۱۳ء) . |
| ۱ ۱۳ | | * محمود شاہ شرقی : جونپور کا فرمانروا (۱۳۳۶ تا ۱۳۵۷ء) . |
| ۱ ۱۳ | | * محمود (اول) : سیف الدین بیگزہ ، گجرات کا نامور سلطان (۱۳۵۸ تا ۱۵۱۱ء) . |
| ۲ ۱۶ | | * محمود (دوم) : بن مظفر ثانی ، والی گجرات (م ۱۵۲۶) . |
| ۱ ۱۷ | | * محمود (سوم) : سعد الدین شاہ بن لطیف خان بن مظفر ثانی ، گجرات کا حکمران (۱۵۳۷ تا ۱۵۵۴ء) . |
| ۲ ۱۷ | | * محمود (اول) : خلجی ، شاہ مالوہ (۱۳۳۶ تا ۱۳۶۹ء) . |
| ۲ ۱۹ | | * محمود (دوم) : علاؤ الدین خلجی ، مالوے کا حکمران (۱۵۱۱ تا ۱۵۳۱ء) . |
| ۲ ۲۰ | | ⊗ محمود : قاضی سلطان محمود قادری ولد قاضی غلام غوث (۱۲۵۶ھ/۱۸۴۱ء تا ۱۳۳۷ھ/۱۹۱۹ء) ، قادری سلسلے کے ایک بزرگ . |
| ۲ ۲۱ | | * محمود بن اسمعیل : رگ بہ ابن قاضی سماونہ . |
| ۱ ۲۲ | | * محمود بن محمد بن ملک شاہ: عراق کا ایک سلجوق حکمران (۱۱۱۸ھ/۱۷۰۵ء تا ۱۱۲۵ھ/۱۷۱۳ء) . |

| عنوان | اشارات | صفحہ عدد |
|---|--------|----------|
| ⊗ محمود بحری : بن قاضی بحر الدین الملقب بہ قاضی دریا (۱۰۴۲ / ۱۶۳۲ء تا ۱۱۱۳ھ / ۱۷۹۷ء) ، دکنی زبان کے ایک صاحب دیوان شاعر اور معروف صوفی بزرگ ، مصنف مثنوی من لکن . | ۲۳ | ۲ |
| * محمود پاشا : المعروف بہ ولی محمود پاشا ، عثمانی سلطان محمد ثانی کے عہد کا صدر اعظم (م ۱۵۸۷ / ۱۶۴۷ء) . | ۲۵ | ۲ |
| ⊗ محمود جواہری ، ملا : (۱۵۸۵ / ۱۶۹۳ء تا ۱۶۵۲ / ۱۷۰۶ء) ، ہندوستان کے ایک معروف عالم اور فلسفی ، مصنف الشمس البازغہ . | ۲۷ | ۲ |
| ⊗ محمود حسن : شیخ الہند (۱۲۶۸ / ۱۸۵۱ء تا ۱۳۳۹ / ۱۹۲۰ء) ، دارالعلوم دیوبند کے صدر مدرس و شیخ الحدیث ، قرآن مجید کے مترجم اور ہندوستان میں آزادی کی تحریک ”ریشمی رومال“ کے قائد اور اسیر مالٹا . | ۳۲ | ۱ |
| ⊗ محمود خان شیرالی ، حافظ : (۱۲۹۷ / ۱۸۸۰ء تا ۱۳۶۶ / ۱۹۴۶ء) ، یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور کے ایک استاد ، ممتاز محقق ، ماہر عتیقات اور متعدد تحقیقی کتابوں ، مثلاً پنجاب میں اردو وغیرہ کے مصنف . | ۳۹ | ۱ |
| ⊗* (سلطان) محمود غزنوی : یمن الدولة اسین الملتہ ابو القاسم محمود بن ابو منصور سبکتگین (ولادت ۱۰۳۷ / ۱۱۷۱ء) ، عظیم فاتح اور سلطنت غزنہ و لاہور کا نامور فرمانروا (از ۱۰۳۸ / ۱۱۷۱ء تا ۱۰۴۰ / ۱۱۷۳ء) . | ۴۲ | ۲ |
| * محمود گاواں : عماد الدین ، خواجہ (۱۲۹۵ / ۱۸۰۸ء تا ۱۳۸۱ / ۱۸۸۶ء) ، دکن کی بہمنی سلطنت کا ہر دلغیز سیاست دان ، سپہ سالار اور مدارالمہام . | ۵۷ | ۲ |
| ⊗ مہنت : رگ بہ علم (معاشیات) . | ۶۰ | ۱ |
| * مہنت : تکلیف و آزمائش ، اصطلاحاً خدا رسیدہ بزرگان دین کو پیش آنے والی پریشائیاں اور مصیبتیں . | ۶۰ | ۱ |
| * محیط : رگ بہ البحر المحيط . | ۶۳ | ۱ |
| * المحیی : رگ بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . | ۶۳ | ۱ |
| * محیی الدین : رگ بہ ابن العربی (محمد بن علی) . | ۶۳ | ۱ |
| ⊗ محیی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر : (ولادت ۱۰۲۷ / ۱۶۱۸ء) ، ہندوستان میں مغلیہ خاندان کا جلیل القدر ، دین دار اور مدبر شہنشاہ (از ۱۰۶۹ / ۱۶۵۹ء تا ۱۱۱۸ / ۱۷۰۷ء) . | ۶۳ | ۱ |
| * محیی الدین محمد : سلطان سلیم اول اور سلیمان اول کے عہد کا ایک ترک عالم و مؤرخ اور مصنف تواریخ آل عثمان (م ۱۵۵۰ / ۱۵۹۷ء) . | ۱۰۲ | ۱ |
| * محیی لاری : ایک ابرالی ادیب ، مصنف فتوح الحرمین (۱۵۲۶ / ۱۵۲۷ - ۱۵۲۷ / ۱۵۲۷ء) . | ۱۰۳ | ۱ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۰۳ | | * مَحَا : بحیرہ قلزم کے ساحل عرب پر ایک چھوٹی سی بندرگاہ . |
| ۲ ۱۰۴ | | * مَخَارِق : ابو المہنا مَخَارِق بن یحییٰ بن ناؤوس، ابتدائے عہد عباسیہ کا ایک نامور مغنی . |
| ۱ ۱۰۶ | | * مَخْتَار : بن ابی عبید الشقی ، پہلی صدی ہجری کا مشہور طالع آزما اور ایک شیعہ تحریک کا بانی (م ۶۸۶/۵۶۷) . |
| ۱ ۱۱۵ | | * مَخْتَار پاشا : غازی احمد (۱۸۳۲ تا ۱۹۱۹) ، ترکیہ کا ایک ممتاز سپہ سالار، سیاست دان اور صدر اعظم (۱۹۱۲ء) . |
| ۲ ۱۱۶ | | * مَخْتَارِی : سراج الدین عثمان بن محمد المَخْتَارِی الغزنوی ، متاخر غزنوی سلاطین ابراہیم بن مسعود ثانی اور مسعود ثالث کا درباری شاعر (م مابین ۵۵۳/۵۵۴) . |
| ۲ ۱۱۷ | | * مَخْتَصِرُ الْفَسَانَةِ : رُکْ بَہ اَرَدُو . |
| ۲ ۱۱۷ | | * مَخْدُوم جہانیاں : رُکْ بَہ جلال الدین حسین بخاری . |
| ۲ ۱۱۷ | | * مَخْدُومُ الْمَلِكِ عَبْدِ اللَّهِ سُلْطَان پُورِی : دسویں صدی ہجری میں ہندوستان کے مشہور عالم ، شیر شاہ سوری ، ہمایوں بادشاہ اور اکبر اعظم کے عہد میں شیخ الاسلام اور رکن سلطنت (۱۵۸۲/۵۹۰ء) . |
| ۲ ۱۱۷ | | * مَخْدُومُ الْمَلِكِ : رُکْ بَہ الْمُنِيرِی . |
| ۱ ۱۲۰ | | * مَخْرَمَہ ہا : مخرمہ الحمیری الشیبانی کی طرف منسوب، حضر موت کا ایک علمی خاندان : (۱) عبداللہ بن احمد بن علی بن مخرمہ الحمیری الشیبانی (۸۳۳/۸۳۴ء تا ۸۹۰/۸۹۱ء) ، صاحب تصانیف مفتی اور فقیہ ؛ (۲) ابو محمد عبداللہ الطیب بن عبداللہ (۸۷۵/۸۷۶ء تا ۹۴۰/۹۴۱ء) ، مؤرخ ، فقیہ اور قاضی عدن ؛ (۳) عمر بن عبداللہ بن احمد (۸۸۸/۸۸۹ء تا ۹۵۲/۹۵۳ء) ، مشہور صوفی صوفی اور شاعر ؛ (۴) تقی الدین عبداللہ بن عمر (۹۰۷/۹۰۸ء تا ۹۶۵/۹۶۶ء) مشہور صوفی فقیہ یمن ، قاضی الشعر ، متبحر عالم اور شاعر . |
| ۱ ۱۲۰ | | * مَخْرَمَہ بن نَوَافِل الزہری : بن اُھیب، دور جاہلی میں ایک نامور قریشی (زہری) مردار اور بعد ازاں صحابی رسول (م ۶۷۳/۵۷۴) . |
| ۱ ۱۲۱ | | * مَخَزَن : شمالی افریقیہ اور مراکش وغیرہ میں خزانہ کے لیے ایک اصطلاح . |
| ۲ ۱۲۱ | | * مَخْزُوم ، ہنو : قریش مکہ کا ایک با اثر خاندان اور کعبۃ اللہ کا کلید بردار . |
| ۱ ۱۳۳ | | * مَخْضَرَم : اسلام اور جاہلیت دونوں ادوار میں شاعری کرنے والے شعرا کے لیے ادب عربی کی اصطلاح . |
| ۲ ۱۳۵ | | * مَخْلَد (ہنو) : تیسری صدی ہجری میں قرطبہ کے فقہا کا ایک خاندان ، ہالی : مخلد بن یزید . |
| ۲ ۱۳۶ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۱۳۷ | | * مخلص الدولة : رگ بہ المقلد بن المسیب . |
| ۲ ۱۳۷ | | * المدائن : العراق (بابل) میں شہروں کا ایک مجموعہ اور قدیم ایرانی حکومت کا ہائے تخت . |
| ۱ ۱۵۲ | | ⊗ مدائن صالح : سعودی عرب میں واقع قوم ثمود کا صدر مقام . |
| ۲ ۱۵۲ | | * المدائنی : علی بن محمد بن عبد اللہ (۵۱۳۵/۵۷۲ء تا ۵۲۲۵/۵۸۳ء) ، ایک عرب مؤرخ اور کثیر التعداد کتابوں کا مصنف . |
| ۲ ۱۵۳ | | * (شاہ) مدار : رگ بہ غازی میاں . |
| ۲ ۱۵۳ | | ⊗ مدارس : (نیز مکاتب) ، عربی زبان و ادب اور علوم اسلامیہ کی قدیم درس گاہیں . |
| ۱ ۱۹۳ | | * مدحت پاشا : (۱۸۲۲/۵۱۳۸ء تا ۱۸۸۳/۵۱۳۰ء) ، ترکیہ کا ایک مدبر سیاستدان اور دو بار صدر اعظم (۱۸۷۲ء و ۱۸۷۶ - ۱۸۷۷ء) . |
| ۲ ۱۹۷ | | ⊗ مدح : رگ بہ حکایہ . |
| ۲ ۱۹۷ | | ⊗ المدثر : قرآن مجید کی چوتھویں سورہ . |
| ۱ ۱۹۹ | | ⊗ مدح : رگ بہ حکایہ . |
| ۲ ۱۹۹ | | * مدار ، بنو : رگ بہ سجالاسہ . |
| ۲ ۱۹۹ | | * مدراس : برطانوی ہند کا ایک صوبہ اور اس کا دارالحکومت ؛ موجودہ بھارت کے صوبہ تامل ناڈو کا صدر مقام اور بندر گاہ . |
| ۲ ۲۰۱ | | * مدرسہ : رگ بہ (۱) مدارس ؛ (۲) مسجد ؛ (۳) علم (تعلیم و تعلم) ؛ (۴) علما . |
| ۲ ۲۰۱ | | * مدغا سگر : (جزیرہ القمر) ، دلیا کا تیسرا بڑا جزیرہ . |
| ۲ ۲۲۳ | | * مدیلو : مٹی لین (Mytiline) ، ایک جزیرے کا ترکی نام . |
| ۱ ۲۲۵ | | * مدینت : (مدنیۃ) ، رگ بہ سیاست . |
| ۱ ۲۲۵ | | * مدورا : بحر جاوا (اندونیشیا) میں آبنائے مدورا کے پار ایک جزیرہ . |
| ۲ ۲۲۶ | | * المدور : (Almadorer) ، اندلس اور ہرنگال کے کئی شہر ، نیز صوبہ قادس میں ایک ندی . |
| ۱ ۲۲۷ | | ⊗ المدولہ : رگ بہ سحنون . |
| ۱ ۲۲۷ | | ⊗ مدید : علم عروض کی ایک بحر . |
| ۱ ۲۲۷ | | * مدیر : مصر میں حاکم صوبہ (مدیریہ) کا خطاب یا لقب . |
| ۲ ۲۲۷ | | * مدینہ : رگ بہ المدینۃ ؛ ہسپانیہ کے متعدد شہر . |
| ۱ ۲۲۸ | | ⊗ المدینۃ المنورۃ : جزیرہ لہائے عرب کے صوبہ حجاز کا مقدس شہر . |
| ۱ ۲۵۷ | | * المدینۃ الزاہرہ : قرطبہ کے نزدیک ایک ہائے تخت ؛ بانی : عامری حاجب المنصور . |
| ۱ ۲۵۸ | | * مدینۃ الزہراء : اموی خلفائے قرطبہ کا قدیم ہائے تخت (آج کل کھنڈر) . |
| ۱ ۲۶۰ | | * مدینہ السالم : (Medinaceli) ، ہسپانیہ کے شمال مشرق میں ایک جھوٹا سا شہر . |

عنوان

اشارات

صفحہ عمود

- * مدینہ السلام : رگ بہ بغداد .
- * مدینة الشذولہ : (Medina - Sidonia) ، ہسپانیہ کے صوبہ قادس کا ایک چھوٹا سا شہر .
- * مدین شعیب : خلیج عقبہ کے مشرق میں ایک شہر .
- * مدیہ : (Medea) ، الجزائر کے ایک شہر کا نام .
- * مذحج : ایک یمنی الاصل عرب قبیلہ .
- ⊗ مذہب : رگ بہ فقہ .
- ⊗ المرابط : (المرابطی) ؛ رگ بہ المرابطون .
- ⊗ المرابطون : افریقہ کا ایک حکمران خاندان (از ۸۴۷ء/۱۰۵۵ء - ۱۰۵۶ء تا ۸۵۴ء/۱۱۳۶ء) .
- * مراتب ستہ : رگ بہ وجود .
- * مراتب وجود : رگ بہ وجود .
- * مراد : عرب قبیلہ مذحج کی ایک شاخ .
- * مراد (اول) : سلطنت عثمانیہ کا تیسرا سلطان (نواح ۱۳۶۰ء تا ۱۳۸۹ء) .
- * مراد (دوم) : سلطنت عثمانیہ کا چھٹا سلطان (۱۴۲۱ء تا ۱۴۵۱ء) .
- * مراد (سوم) : سلطنت عثمانیہ کا بارہواں سلطان (۱۵۴۳ء تا ۱۵۹۵ء) .
- * مراد (چہارم) : سلطنت عثمانیہ کا سترہواں سلطان (۱۶۲۳ء تا ۱۶۶۰ء) .
- * (مراد پنجم) : سلطنت عثمانیہ کا پینتیسواں سلطان (۱۸۷۶ء) .
- * مراد آباد : اتر ہریش (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام .
- * مراد پاشا : (۱۵۲۰ء تا ۱۶۱۱ء) ، احمد اول کے عہد میں صدر اعظم (۱۶۰۶ء تا ۱۶۱۱ء) .
- ⊗ مراد شاہ لاہوری : سلسلہ سہروردی کے ایک بزرگ اور صاحب تصانیف صوفی شاعر (م ۱۵۰۴ء/۸۹۱۰ء) .
- * مراد صو : رگ بہ الفرات .
- * مرادی : عثمانی سلاطین مراد سوم اور مراد چہارم کا تخلص .
- * المرادی : دمشقی سادات اور علما کا ایک خاندان ؛ بانی : مراد بن علی الحسینی البخاری (۱۰۵۰ء/۱۶۶۰ء تا ۱۱۳۲ء/۱۷۷۰ء) ایک صاحب تصانیف عالم .
- * مراسلات : رگ بہ (۱) برید ؛ (۲) طریق ؛ (۳) الق ؛ (۴) انشاء ؛ (۵) فرمان .
- * مراغہ : آذربائیجان کا پرانا پایہ تخت .
- * مراکو : (مراکش کی بگڑی ہوئی شکل) ، شمالی افریقہ میں ایک اسلامی سلطنت .
- ⊗ مرقد : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی مسلمان ہونے کے بعد دوبارہ کفر اختیار کرنے والا

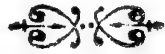
| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۳۶۶ | | شخص . |
| | | * المرتضیٰ الشریف : ابو القاسم علی بن الطاهر (۸۳۵۵/۹۶۶ء تا ۸۴۳۶/۹۱۰ء) ، |
| | | ایک مشہور شیعہ عالم ، ادیب ، شاعر اور بقول بعض نہج البلاغۃ |
| ۱ ۳۸۷ | | اور بعض دیگر کتابوں کا مصنف . |
| ۱ ۳۸۹ | | * مرتولوس : (مارتولوس Mortolos) ، لشکر عثمانیہ کے رضا کار عیسائی سپاہی . |
| ۱ ۳۹۰ | | * مرتولہ : (مارتلہ ، مرتلہ) ، جنوبی پرتگال میں ایک چھوٹا سا شہر . |
| | | ⊗ مرتیہ : (جمع ، مرانی) ، میت پر رونا اور اشعار میں اس کی خوبیاں بیان کرنا ؛ ایک |
| ۲ ۳۹۰ | | اہم صنف سخن . |
| ۱ ۴۰۳ | | * ⓧ المرتجیۃ : ابتدائی اسلامی عہد میں خوارج کا کثیر مخالف فرقہ . |
| ۲ ۴۰۸ | | * مرج دابق : شمالی شام میں سلطان سلیم اول اور ملوکوں کے درمیان مشہور جنگ کا میدان . |
| | | * مرج راھط : دمشق کے قریب امویوں اور حامیان عبداللہ بن زبیر کے درمیان مشہور |
| ۲ ۴۰۹ | | جنگ کا میدان . |
| ۲ ۴۱۱ | | * مرج الصفر : دمشق کے جنوب میں ایک وسیع مرغزار . |
| ۱ ۴۱۲ | | * مرداذ : ایرانی شمسی سال کا پانچواں مہینہ . |
| ۱ ۴۱۳ | | * مرداس بن أدیۃ : بصرے کا ایک خارجی رہنما (م ۶۸۰/۷۶۱ - ۶۸۱ء) . |
| | | * مرداسی : (مرداسیہ) ، شام کا ایک حکمران عرب خاندان ؛ بانی : صالح بن مرداس |
| ۱ ۴۱۵ | | (نواح ۸۴۱۴/۱۰۲۳ء) . |
| | | * مرداوچ : (مرداویج) بن زیاد ، ابو الحجاج ، زبیری خاندان کا بانی اور طبرستان و گرگان |
| ۱ ۴۱۵ | | وغیرہ کا حاکم (م ۸۳۲/۹۳۵ء) . |
| ۲ ۴۱۶ | | * مردہ : (ماردہ) ، ہسپانیہ کے صوبہ بظلیوس کا ایک شہر . |
| ۱ ۴۱۷ | | * المردہ : (الماریہ) ؛ رک بہ جراجمہ . |
| ۱ ۴۱۷ | | * مراکش : مراکو (المغرب) کا ایک شہر اور سلطان کی سکونت گاہوں میں سے ایک . |
| ۱ ۴۴۱ | | * المراكشي : رک بہ عبدالواحد . |
| ۱ ۴۴۱ | | * مرزا پور : اثر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع اور شہر . |
| | | * مرزا خان برکی : بہلول برکی بن مرزا محمد خان برکی ، بارہویں صدی ہجری / |
| | | اٹھارہویں صدی عیسوی میں جالندھر (ہند) کے ایک صوفی منش بزرگ |
| ۱ ۴۴۲ | | اور مصنف (م ۱۱۷۰/۱۷۵۶ - ۱۷۵۷ء) . |
| ۲ ۴۴۳ | | * مرزبان : ساسانی عہد میں صوبائی ناظم خصوصاً ناظم سرحد کا ایرانی لقب . |
| | | * مرزبان بن رستم : طبرستان کے شاہی خاندانہ باوند کا شہزادہ اور مرزبان نامہ کا |
| ۲ ۴۴۴ | | اصل مصنف (نواح ۱۰۰۰ء) . |
| ۲ ۴۴۶ | | * مرزيفون : (مارسون) ، آناطولی کی ولایت سیواس کا ایک شہر . |

- * مُرْسَل : ایک اصطلاح : (الف) اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا نبی ؛ (ب) ایسی حدیث جس کا اسناد کسی صحابی کے نام کے بغیر ہو ؛ رک بہ (۱) رسول ؛ (۲) حدیث .
- ① * الْمُرْسَلَات : قرآن مجید کی مسترویں سورۃ .
- * مُرْسِن : آناطولی کی ایک بندرگاہ .
- * مُرْسِيَه : Murcia ، ہسپانیہ کے جنوب مشرق میں ایک شہر .
- * مُرْشِدْ آہَاد : مغربی بنگال (بھارت) کا ایک ضلع ، شہر اور اہم تاریخی مقام .
- * مُرْصِدْ : ایک فلکیاتی اصطلاح ، بمعنی رصد گاہ .
- * مُرْعَش : شام کا ایک سرحدی شہر .
- * الْمُرْعَشِي : رک بہ شوشتری .
- * مُرْغَاب : رک بہ مرو الشاہجان .
- * مُرْغِيْنَان : فرغانہ کا ایک شہر .
- * ① * الْمُرْغِيْنَانِي : حنفی فقہاء کے دو خاندان ؛ بانی : (۱) برہان الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر الفرغانی (۵۱۱ھ/۱۱۷۷ء تا ۵۹۳ھ/۱۱۹۷ء) ، مشہور حنفی عالم اور شہرہ آفاق کتاب ہدایہ (وغیرہ) کے مصنف ؛ (۲) عبدالعزیز بن عبدالرزاق بن نصر (م ۴۷۷ھ/۱۰۸۳ - ۱۰۸۵ء) .
- * الْمُرْقَب : (مرگت Margat) ، شام کے ساحل پر بانیاس کے قریب ایک قلعہ .
- * مُرْقَع : رک بہ (۱) تصویر ؛ (۲) فن (خطاطی) .
- * مُرْكَزْ مَصْلَحْ الدِّينْ مُوسَى : آناطولی کے ایک شیخ طریقت اور ولی اللہ (م ۹۵۹ھ/۱۵۵۲ء) .
- * مُرْئِدْ : (۱) ایرانی صوبہ آذربائیجان کا ایک شہر ؛ (۲) سیحون کے شمال میں ختال کا ایک شہر .
- * مُرْوَان ، بنو : دیار بکر کا ایک شاہی خاندان .
- * مُرْوَان بن الْحَكَم : اموی خلیفہ اور مروانی خلفا (اور بنو مروان) کا مورث اعلیٰ (م ۶۸۳ھ/۷۶۵ء) .
- * ① * مُرْوَان (ثالی) بن محمد : ابو عبدالملک القائم بحق اللہ ، مروان بن الحکم کا پوتا ، دمشق کا آخری اموی حکمران (۱۲۷ھ/۷۴۴ء تا ۱۳۲ھ/۷۴۹ء) .
- * مُرْوَالِشَاهْجَان : دریائے مرغاب کی گزر گاہ زیریں علاقے کے زرخیز نخلستان کا بڑا شہر .
- * الْمُرْوَه : رک بہ الصفا .
- * مُرْوَة : ایک اصطلاح ، بمعنی کمال شرافت و کمال انسانیت .
- * مُرْهَنْد : سہارانشتر (بھارت) میں آباد تاریخ ہند کی ایک طالع آزما قوم .

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۴۸۷ | | ⊗ مری : پاکستان کا ایک مشہور صحت افزا مقام . |
| ۱ ۴۸۹ | | ⊗ مری ، رحم علی : (۵۱۸۷۲ تا ۵۱۹۳۳ء) ، بلوچستان کا ایک حریت پسند بلوچی شاعر . |
| ۲ ۴۹۰ | | * المریخ : ایک معروف سیارہ . |
| | | ⊗ مريد : تصوف کی ایک اصطلاح ، بمعنی سالک ، مجذوب ، مقتدی ، نیز صوفیہ کے کسی |
| ۱ ۴۹۱ | | سلسلے میں شامل ہونے کا خواہاں شخص . |
| ۲ ۴۹۱ | | ⊗ مریم : حضرت عیسیٰ کی والدہ ماجدہ . |
| | | ⊗ مرین (بنو) : مغرب اقصی (مراکو) کا ایک حکمران بربری خاندان (۵۶۱۳/۵۶۱۶ء تا |
| ۲ ۴۹۹ | | ۵۸۲۳/۵۸۲۰ء) . |
| ۲ ۵۰۵ | | * مزاب : جنوبی الجزائر کا ایک ضلع . |
| ۱ ۵۰۶ | | * المزاتی : اپنی پرہیز گاری کی وجہ سے معروف تقریباً بیس اباضی مصنفین . |
| ۱ ۵۰۶ | | * مزاج : ایک ادبی اصطلاح ، بمعنی ہنسی ، مذاق ، دل لگی . |
| ۱ ۵۲۶ | | * مزارب : قرون وسطیٰ میں ممالک اسلامیہ میں رہنے والے عیسائی . |
| ۱ ۵۲۸ | | * مزار شریف : آمو دریا کے جنوب میں افغانستان کا شہر . |
| ۲ ۵۲۸ | | * مزاجہ : علم بدیع کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۵۲۹ | | * مزدک : زرتشت بن خرخان کے مذہب کا مبلغ . |
| ۱ ۵۳۶ | | ⊗ مزدکیت : مزدک سے منسوب تصورات . |
| ۱ ۵۳۷ | | ⊗ المزدلفہ : مکہ مکرمہ میں منی اور عرفات کے مابین واقع ایک مقام . |
| ۱ ۵۳۷ | | ⊗ مزدوج : علم بدیع کی ایک اصطلاح اور علم عروض کی ایک بحر . |
| ۲ ۵۳۸ | | ⊗ المزمیل : قرآن مجید کی تہترویں سورۃ . |
| ۲ ۵۴۰ | | * مزگان : مراکش میں ساحل بحر الکاہل پر ایک شہر . |
| ۱ ۵۴۱ | | * منزگان : (البریجہ) ، رک بہ منزغی (Manzaghi) ، در لا لائن . |
| ۱ ۵۴۱ | | * مزمار : ہوا بھر کر بجانے کا آلہ ، مختلف آلات موسیقی ، مثلاً بانسری وغیرہ . |
| | | * المزملی : ابو ابراہیم اسماعیل بن یحییٰ (۵۱۷۵/۵۱۹۱ - ۵۷۹۲ تا ۵۸۷۸/۵۹۶۳ء) امام |
| ۲ ۵۵۰ | | شافعی کے شاگرد اور المختصر کے مصنف . |
| ۱ ۵۵۲ | | * مزوار : شمالی افریقہ میں کسی مذہبی سلسلے کا صدر یا کسی زاویے کا مہتمم وغیرہ . |
| ۱ ۵۵۳ | | * مزہ مورثہ : (مزومرتو) ، رک بہ حسین پاشا . |
| ۱ ۵۵۳ | | * مزید (بنو) : پانچویں - چھٹی صدی ہجری میں الحلة کا ایک مسلم خانوادہ . |
| ۲ ۵۵۵ | | ⊗ مساحت : رک بہ علم (المساحت) . |
| | | * مسافر (بنو) : (کنگری یا سلاری) ، چوتھی - پانچویں صدی ہجری میں آذربائیجان اور |
| ۲ ۵۵۵ | | آرمینیا وغیرہ پر حکمران ایک دیلمی الاصل خانوادہ . |
| ۲ ۵۶۰ | | * مسبائید : (واحد : مسند) ، علم نحو اور علم حدیث کی ایک اصطلاح . |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۵۶۳ | ⑤ المَسْبُحات : مادہ تسمیح سے شروع ہونے والی قرآن مجید کی پانچ سورتوں کا مجموعہ . | |
| ۱ ۵۶۵ | * مَسْبُحَة : رک بہ سبحہ . | |
| ۱ ۵۶۵ | ⑥ سمت توکلی : (۱۲۳۴/۱۸۲۸ تا ۱۳۱۳/۱۸۹۵) ، بلوچستان کے مشہور صوفی شاعر اور صاحب حال قلندر . | |
| ۱ ۵۶۶ | * مَسْتَجَاب خان بہادر (نواب) : مشہور روہیلہ سردار حافظ رحمت خان کا بیٹا اور اس کی سوانح حیات گلستان رحمت کا مصنف . | |
| ۱ ۵۶۶ | ⑦ مَسْتَحَب : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی شریعت کی نظروں میں پسندیدہ فعل . | |
| ۱ ۵۶۸ | * المَسْتَرْشد باللہ : ابو منصور الفضل عباس ، ایک عباسی خلیفہ (۵۱۲/۱۱۱۸ء تا ۵۲۹/۱۱۳۵ء) . | |
| ۱ ۵۶۹ | * مَسْتَشَار : (مشر) ترکیب کی ایک سرکاری اصطلاح ، بمعنی معتمد وزارت یا نائب معتمد . | |
| ۱ ۵۷۰ | * المَسْتَضَىٰ بامر اللہ : ابو محمد الحسن ، ایک عباسی خلیفہ (۵۶۶/۱۱۷۰ء تا ۵۸۵/۱۱۸۰ء) . | |
| ۲ ۵۷۰ | * المَسْتَعْمَر باللہ : ابو العباس احمد بن المقتدی ، ایک عباسی خلیفہ (۵۸۷/۱۱۹۳ء تا ۵۱۲/۱۱۱۸ء) . | |
| ۱ ۵۷۱ | * مَسْتَعْد خان : محمد ساقی (نواح ۱۰۶۱/۱۶۵۰ء تا ۱۱۳۶/۱۷۲۳ء) ، عہد اورنگ زیب عالمگیر میں ایک کاتب اور عہد مغلیہ کی اہم تاریخ ساز عالمگیری کا مصنف . | |
| ۲ ۵۷۱ | * مَسْتَعْرَب : (مستعربہ) ایک اصطلاح ، بمعنی باہر سے آکر عرب میں آباد ہونے والے اور عرب بن جانے والے افراد و قبائل . | |
| ۱ ۵۷۲ | * المَسْتَعِصَم باللہ : ابو احمد عبداللہ بن المستنصر ، بغداد کا آخری عباسی خلیفہ (۵۶۰/۱۱۶۴ء تا ۱۲۳۲ء تا ۱۲۵۸/۱۸۶۶ء) . | |
| ۱ ۵۷۳ | * المَسْتَعْلٰی باللہ : ابو القاسم احمد بن المستنصر ، نوان فاطمی خلیفہ (۵۸۷/۱۱۹۳ء تا ۵۹۵/۱۱۰۱ء) . | |
| ۲ ۵۷۳ | * المَسْتَعِين باللہ : ابو العباس احمد بن محمد ، ایک عباسی خلیفہ (۵۳۸/۸۶۲ء تا ۵۵۲/۸۸۶ء) . | |
| ۱ ۵۷۵ | * مَسْتَفَائِم : الجزائر کا ایک ساحلی شہر . | |
| ۲ ۵۷۵ | * المَسْتَكْفٰی باللہ : ابو القاسم عبداللہ ، ایک عباسی خلیفہ (۵۳۳/۹۴۴ء تا ۵۳۴/۹۴۵ء) . | |
| ۱ ۵۷۶ | * المَسْتَجِد باللہ : ابو المظفر یوسف ، ایک عباسی خلیفہ (۵۵۵/۱۱۶۰ء تا ۵۶۶/۱۱۷۰ء) . | |
| ۱ ۵۷۶ | * المَسْتَنْصِر باللہ : ابو تمیم معد بن علی الظاہر ، آٹھواں فاطمی خلیفہ (۵۲۷/۱۰۳۶ء تا ۵۷۶/۱۱۸۰ء) . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|-------------|--|
| ۱ ۵۷۷ | ۵۳۸۷/۹۳۰۶۱۰ | * المستنصر بالله : ابو جعفر المنصور بن الظاهر ، ایک عباسی خلیفہ (۵۶۲۳/۱۲۲۶ء تا |
| ۱ ۵۸۳ | ۵۶۳۲/۱۲۳۲ء | ۔ |
| ۲ ۵۸۳ | | * مستوح : چترال (پاکستان) کا ایک ضلع ۔ |
| ۲ ۵۸۶ | | * مستوفی : اسلامی حکومت میں حسابات کا ایک اعلیٰ عہدے دار ۔ |
| | | * مسجد : جائے سجدہ ، مسلمانوں کی عبادت گاہ اور ابتدائی زمانے سے اب تک مسلمانوں |
| ۱ ۵۸۸ | | کی تعلیمی اور سماجی سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز ۔ |
| ۲ ۷۱۲ | | * مسجد : (فن تعمیر) ؛ رگ بہ فن (تعمیر) ۔ |
| ۱ ۷۱۲ | | * مسجد (ولندیزی شرق الہند میں) : رگ بہ ولندیزی شرق الہند ، بذیل مادہ ۔ |
| ۱ ۷۱۲ | | * المسجد الاقصیٰ : بیت المقدس کی مشہور مسجد ۔ |
| ۱ ۷۱۳ | | * المسجد الحرام : مکہ معظمہ میں دنیا کی اولین ، عظیم ترین اور مقدس ترین مسجد ۔ |



جلد ۲۱

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱ | | ⊗ مَسَح : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی کسی عضو یا جیرہ (پٹی) یا موزوں وغیرہ پر تر ہاتھ پھیرنا ۔ |
| ۲ ۲ | | * مَسْعَر بن مہامیل : ابو دلف الخَزْزَجی الیَبُوعی ، سامانی بادشاہ نصر ثانی بن احمد کا ایک درباری شاعر (م نواح ۵۳۹۵/۳۰۰۳ء) ۔ |
| ۲ ۳ | | ⊗ مَسْعُود سَعْد سَلَمَان : عہد غزنوی میں عربی اور فارسی کا ایک مشہور شاعر (م ۵۵۱۵/۴۱۲۱ء) ۔ |
| ۱ ۱۲ | | * مَسْعُود بن محمد : ابو الفتح غیاث الدین ، عراق کا ایک سلجوقی بادشاہ (از ۵۲۹/۱۱۳۳ء تا ۵۳۷/۱۱۵۲ء) ۔ |
| ۱ ۱۵ | | * مَسْعُود بن مودود بن زنگی : عز الدین ابو الفتح (یا ابو المظفر) ، والی موصل (م ۵۸۶/۱۱۹۰ء) ۔ |
| ۱ ۱۶ | | ⊗ مَسْعُود ابو سعید : سلطان محمود غزنوی کا بڑا بیٹا اور اس کا جانشین (۵۳۲/۱۱۳۷ء تا ۵۴۰/۱۱۴۶ء) ۔ |
| ۲ ۱۸ | | * المَسْعُودی : ابو الحسن علی بن الحسن ، نامور عرب مؤرخ اور جغرافیا نگار ، صاحب مروج الذهب (م ۵۳۵/۹۵۶ء) ۔ |
| ۲ ۲۰ | | * مَسْعَی : رگ بہ سعی ۔ |
| ۲ ۲۰ | | ⊗ مَسْقَط : خلیج عمان کی ایک بندرگاہ اور سلطنت عمان کا پامے تخت ۔ |
| ۱ ۲۷ | | ⊗ مَسْكْرَه : الجزائر کی قسمت وهران کا ایک شہر ۔ |
| ۲ ۲۸ | | ⊗ مَسْكِن : ایک فقہی و لغوی اصطلاح ، بمعنی محتاج و ضرورت مند شخص ۔ |
| ۱ ۳۱ | | ⊗ مَسْل : سکھوں کا ایک گروہ یا جتھا ۔ |
| ۱ ۳۵ | | ⊗ مَسْلَم : ایک معروف اصطلاح ، بمعنی مذہب اسلام کا پیرو ۔ |
| ۲ ۳۹ | | * مَسْلَم بن الحجاج : امام ابو الحسین القشیری النیسابوری (۵۲۰/۸۱۷ء یا ۵۲۰/۸۲۰ء تا ۵۸۲/۸۷۵ء) ، اسلامی تاریخ کے ایک جلیل القدر محدث ، عالم اور شہرہ آفاق مجموعہ احادیث صحیح مسلم کے مؤلف ۔ |
| ۱ ۵۱ | | * مَسْلَم بن عقیبہ : ایک اموی سپہ سالار ، جنگ حرہ (۶۸۳/۶۸۳ء) میں اموی لشکر کا قائد اور مدینہ منورہ پر پہلا بیرونی حملہ آور ۔ |
| | | ⊗ مَسْلَم بن عقیل : حضرت امام حسینؑ کے عم زاد بھائی ، کوفے میں ان کے سفیر اور |

| صفحہ عمو | اشارات | عنوان |
|----------|--------|---|
| ۱ ۵۳ | | واقعہ کربلا کے ایک اہم کردار (م ۸۶۰/۷۸۰ء)۔ |
| ۱ ۶۰ | | * مُسَلِّم بن قُرْبَش : شرف الدولہ ، ابو المکارم ، خاندان عقیلیہ کا ایک رکن اور شرق ادنیٰ کے آخری عرب حکمران خاندان کا فرمانروا (م ۸۷۸/۸۵۰ء)۔ |
| ۱ ۶۲ | | * مُسَلِّم بن الولید : انصاری ، عرف صریح الغوانی ، یعنی خوہرو عورتوں کا کشتہ ناز (۸۱۳/۷۷۷ء تا ۸۵۷/۸۲۳ء) ، ابتدائی عباسی دور کا ایک شاعر۔ |
| ۲ ۶۳ | | ⑤ * مُسَلِّم لیگ : (قیام ۷۹۰ء) ، مسلمانان برعظیم پاک و ہند کی نمائندہ اور پاکستان کی بانی سیاسی جماعت۔ |
| ۱ ۱۲۷ | | * مُسَلِّمان : رک بہ مسلم۔ |
| ۱ ۱۲۷ | | * مُسَلِّمہ بن عبدالملک : دوسرے مروانی خلیفہ عبدالملک کا بیٹا ، ممتاز سپہ سالار اور آرمینیا کا عامل۔ |
| ۱ ۱۲۹ | | * مُسَنَّد : رک بہ حدیث۔ |
| ۱ ۱۲۹ | | ⑤ * مَسْوَاک : ایک قحقی اصطلاح ؛ دانت صاف کرنے کے لیے ریشہ دار ٹہنی کا ٹکڑا۔ |
| ۲ ۱۳۰ | | ⑤ * المَسیح : حضرت عیسیٰ [رک ہاں] کا لقب ، بمعنی صدیق ، بابرکت ، نیز ہاتھ پھیر کر شفا بخشنے والا۔ |
| ۲ ۱۳۲ | | * مَسِیحی : (ابتداء عیسیٰ) ، سلطان بایزید ثانی کے عہد کا ایک اہم عثمانی شاعر (م ۹۱۸/۸۵۱ء)۔ |
| ۱ ۱۳۳ | | ⑤ * مَسْلَمَةُ الْكَذَّاب : ابو ثمامہ مَسْلَمَةُ بن ثمامہ ، یمامہ کا جھوٹا مدعی نبوت (م ۱۱۱ یا ۸۱۲/۶۳۲-۶۳۳ء)۔ |
| ۱ ۱۳۹ | | ⑤ * مُسَالِّہ : میخائیل بن جرجیس (۱۸۰۰ تا ۱۸۸۰ء) ، علم موسیقی پر لکھنے والا نامور عرب مصنف۔ |
| ۲ ۱۴۰ | | * المَشْبِہة : رک بہ تشبیہ۔ |
| ۲ ۱۴۰ | | * المَشْتَا : اردن میں اموی دور کا ایک سرمائی محل (آج کل کھنڈر)۔ |
| ۱ ۱۴۶ | | ⑤ * المَشْتَرَى : ایک معروف سیارہ۔ |
| ۱ ۱۴۷ | | ⑤ * مُشْرک : رک بہ شرک۔ |
| ۲ ۱۴۷ | | * (بنو) مُشْعَشَع : خوزستان میں حویزہ کا ایک شیعہ عرب خاندان ؛ بانی : محمد بن فلاح (م ۸۷۰/۸۳۶ء)۔ |
| ۲ ۱۵۵ | | * مَشْہِد : ایران کے صوبہ خراسان کا صدر مقام اور شیعوں کی بڑی زیارت گاہ۔ |
| ۱ ۱۵۳ | | * مَشْہِد حَسین : (کربلا) فرات کے مغرب میں ایک مقام اور حضرت امام حسینؑ کی شہادت گاہ۔ |
| ۱ ۱۵۸ | | * مَشْہِد (حضرت) علیؑ : رک بہ نجف۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۷۸ | | * مشہد مصریان : ماورائے خزر (ترکمانستان) کا ایک خرابہ . |
| ۱ ۱۷۹ | | * مشیر : صلاح کار ، ایک سرکاری عہدیدار ؛ نیز رگ بہ مستشار . |
| ۲ ۱۸۱ | | * مبادرہ : مالیاتہ اراضی سے متعلق ایک اصطلاح . |
| ۱ ۱۸۲ | | ⊗ المصحف : قرآن مجید کا نسخہ . |
| ۱ ۱۸۳ | | * مصحف رش : رگ بہ کتاب الجلوہ . |
| ۱ ۱۸۴ | | ⊗ مصحفی : رگ بہ غلام ہمدانی . |
| | | * مصر : اسم معرفہ : (۱) مصری کا برہری اور قبطی جدی نام ؛ (۲) ایک مشہور اسلامی |
| ۱ ۱۸۴ | | سلک ؛ قاہرہ کا قدیم نام ؛ اسم نکرہ ؛ شہر یا صدر مقام (جمع : امصار) . |
| ۱ ۱۸۶ | | ⊗ مصر : بر اعظم افریقہ میں واقع معروف اسلامی ملک . |
| ۲ ۲۲۶ | | * مصراع : (مصرع) ، علم عروض کی ایک اصطلاح ، بیت کے دو جزوں میں سے ایک جز . |
| ۱ ۲۲۷ | | * مصری : رگ بہ نیازی . |
| ۱ ۲۲۷ | | * مہیص : دریائے جیحان کے کنارے کیلیکیا کا ایک شہر . |
| | | * مصطفیٰ : عثمانی خاندان کے متعدد شہزادے ، مثلاً (۱) مصطفیٰ چلبی بن سلطان بایزید |
| | | اول (م ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ء) ؛ (۲) مصطفیٰ بن سلطان محمد اول (م نواح |
| ۲ ۲۲۸ | | ۱۳۲۳ء) . |
| | | * مصطفیٰ : سلطان سلیمان قانونی کا بیٹا اور اپنے باپ کے خلاف مدعی حکومت |
| ۲ ۲۲۹ | | (م ۱۵۵۳ء) . |
| ۲ ۲۳۰ | | * مصطفیٰ اول : پندرہواں عثمانی سلطان (از ۱۶۱۷ تا ۱۶۱۸ء و ۱۶۲۲ تا ۱۶۲۳ء) . |
| ۲ ۲۳۱ | | * مصطفیٰ دوم : بائیسواں عثمانی سلطان (۱۶۹۵ تا ۱۷۰۳ء) . |
| ۲ ۲۳۳ | | * مصطفیٰ سوم : سلطنت عثمانیہ کا چھیسواں حکمران (۱۷۵۷ تا ۱۷۷۴ء) . |
| ۲ ۲۳۶ | | * مصطفیٰ چہارم : سلطنت عثمانیہ کا اٹیسواں سلطان (۱۸۰۷ تا ۱۸۰۸ء) . |
| ۱ ۲۳۸ | | * مصطفیٰ پاشا بوشالی : اسکودار کا آخری موروثی وزیر (م ۱۸۶۰ء) . |
| ۱ ۲۳۹ | | * مصطفیٰ پاشا بیراقدار : (۱۷۵۰ تا ۱۸۰۸ء) ، ترکیہ کا ایک صدر اعظم . |
| ۲ ۲۴۰ | | * مصطفیٰ پاشا کوپرلی : رگ بہ کوپرلی . |
| ۲ ۲۴۰ | | * مصطفیٰ پاشا لالا : دولت عثمانیہ کا ایک مشہور سپہ سالار (۱۵۸۰ء) . |
| ۲ ۲۴۲ | | * مصطفیٰ دوزہ : رگ بہ لا لائڈن ، بار دوم . |
| ۱ ۲۴۲ | | * مصطفیٰ کاتب چلبی : رگ بہ حاجی خلیفہ . |
| | | * مصطفیٰ کاسل پاشا : (۱۷۹۱ء/۱۸۷۴ء تا ۱۸۲۶ء/۱۹۰۸ء) ، مصر میں دوسری قومی |
| ۱ ۲۴۲ | | تحریک کا رہنما . |
| ۱ ۲۴۵ | | * مصطفیٰ کمال : رگ بہ اتا ترک . |
| ۱ ۲۴۵ | | * المصطفیٰ لدین اللہ : رگ بہ نزار بن المستنصر . |

| صفحہ نمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | ⊗ مُصْعَب : بن عبد اللہ بن مصعب بن ثابت الزبیری الاسدی (۱۵۶ھ/۷۷۳ء تا ۲۳۶ھ/۸۵۱ء) ، ایک ممتاز عالم ، راوی حدیث و نسب اور نامور مصنف . |
| ۱ ۲۳۵ | | * مُصْعَب بن الزبیر : حضرت زبیر بن العوام کے فرزند ، حضرت عبد اللہ بن زبیر کے بھائی اور عراق کے عامل (م ۵۷۲ھ/۶۹۱ء) . |
| ۱ ۲۳۶ | | * مُصْعَب بن عُمیر : قریش کے خاندان عبدالدار کے ایک صحابی ، مدینہ منورہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبلغ اور غزوہ احد میں علمبردار اور شہید (م ۵۳ھ/۶۲۵ء) . |
| ۱ ۲۳۸ | | ⊗ * مُصَلًی : مختلف مقامات پر اس نام سے تعمیر کی جانے والی عمارتیں ، خصوصاً شہر سے باہر عیدگاہ یا جنازہ گاہ . |
| ۲ ۲۳۸ | | * المَصْمُغان : ایک زرتشتی حکمران خاندان . |
| ۱ ۲۵۳ | | * مَضْمُودہ : برائیوں کی ایک شاخ اور بربر نسل کا ایک بڑا گروہ . |
| ۲ ۲۵۳ | | * مَصْنُفک : علاء الدین علی بن محمد البسطامی : رگ بہ البسطامی . |
| ۲ ۲۵۳ | | * مَصُور : رگ بہ (۱) فن (مصورى) : (۲) تصویر . |
| ۲ ۲۵۳ | | ⊗ * المَصُور : (ع) اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک . |
| ۲ ۲۵۵ | | * مَصِيَاد : شمالی شام کا ایک شہر . |
| ۱ ۲۵۷ | | * المَضَاجِع : قرآن مجید کی سورۃ السجدہ [رگ بان] کا ایک نام . |
| ۱ ۲۵۷ | | * مَضَارِع : عربی عروض میں بارہویں بحر . |
| ۲ ۲۵۷ | | * مَضِر : رگ بہ ربیعہ و مضر . |
| ۲ ۲۵۷ | | * مَضْمُون : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی ضمانت . |
| ۱ ۲۵۸ | | * مَطَالَع : رگ بہ مطلع . |
| ۱ ۲۵۸ | | * مَطْرَح : سلطنت عمان میں مشرقی ساحل عرب کا ایک شہر . |
| | | * المَطْرُزِي : ابو الفتح ناصر بن عبد السید بن علی بن المطرز (۵۳۸ھ/۱۱۴۳ء تا ۵۶۱ھ/۱۱۶۶ء) ، ایک نحوی ، ادیب اور فقیہ . |
| ۲ ۲۵۸ | | * مَطْفَرہ : ایک بربری گروہ کا نام . |
| ۱ ۲۵۹ | | * مَطْلَع : علم فلکیات کی ایک اصطلاح ، بمعنی صعود . |
| ۲ ۲۵۹ | | * مَطْلُوق : ایک مختلف المعانی اصطلاح . |
| ۲ ۲۶۲ | | * مَطْمَاطہ : ایک بربری قبیلے کا نام . |
| ۲ ۲۶۳ | | * مَطْوُوف : وہ شخص جو دوسروں کو طواف کرائے ، معلّم الحجّاج . |
| ۱ ۲۶۴ | | * المَطْبِيعُ لله : ابو القاسم الفضل بن المقتدر ، ایک عباسی خلیفہ (۳۳۴ھ/۹۴۶ء تا ۳۶۳ھ/۹۷۴ء) . |
| ۲ ۲۶۵ | | * المَطْفَر : دوسرے عامری حاجب ابومروان عبدالملک کا اعزازی لقب (۳۹۲ھ/۱۰۰۲ء تا ۴۱۰ھ/۱۰۲۰ء) . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۲۶۶ | | ۳۹۹ھ/۴۰۰ء . |
| ۱ ۲۶۸ | | * الْمُظْفَر بن علی : رُکّ بہ عمران بن شاهی . |
| ۱ ۲۶۸ | | ⊗ مُظْفَر الدین : ایران میں خاندان قاجار کا پانچواں بادشاہ (از ۱۸۹۶ تا ۱۹۰۷ء) . |
| ۱ ۲۶۹ | | * الْمُظْفَر عمر بن ایوب : رُکّ بہ حماة . |
| ۱ ۲۶۹ | | * مُظْفَریہ : فارس و عراق کا حکمران ایک ایرانی خاندان . |
| | | ⊗ مظہر جانجالیان : حضرت شاہ شمس الدین حبیب اللہ مرزا (مابین ۱۱۰۹ھ/۱۶۹۷ء و ۱۱۱۳ھ/۱۷۰۱ء تا ۱۱۹۵ھ/۱۷۸۱ء) ، سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے |
| ۲ ۲۷۲ | | عظیم صوفی بزرگ اور نامور اردو شاعر . |
| ۱ ۲۷۷ | | * معاد : رُکّ بہ رجوع . |
| | | ⊗ مُعَاذ بن جبل : بن عمرو بن اوس الانصاری، ایک ممتاز صحابی اور عامل یمن (م ۱۸ھ/۱۰ء) |
| ۱ ۲۷۷ | | ۶۳۹ء . |
| ۲ ۲۷۸ | | ⊗ الْمَعَارِج : قرآن مجید کی اناسیویں سورۃ . |
| ۱ ۲۸۰ | | * مَعَارِف : عود اور طنبور کی قسم کے آلات موسیقی . |
| ۲ ۲۸۱ | | * مَعَاوِر : جنوبی عرب کا ایک قبیلہ . |
| ۲ ۲۸۲ | | ⊗ مَعَاوِل : دیت و خون بہا : بیمہ کی مترادف ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۲۸۹ | | ⊗ مَعَامِلَات : رُکّ بہ عبادات . |
| ۱ ۲۸۹ | | * مَعَاوِضہ : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی تبادلۃ جنس بالجنس . |
| | | ⊗ مَعَاوِیَہ (امیر) : بن ابو سفیان، قریش کے قائد عسکر، قبول اسلام کے بعد کاتب وحی ، |
| | | عہد خلافت فاروقی و عثمانی میں عامل شام، بعد ازاں مسلمانوں کے امیر |
| | | (از ۴۱ھ/۶۶۱ء تا ۶۸ھ/۶۸ء) ، نیز بانی خلافت اموی دمشق (۴۱ھ/۶۶۱ء تا ۶۶۱ھ/۱۳۲ء) و خلافت اموی اندلس (۷۵۶ء تا ۱۰۳۱ء) . |
| ۳ ۲۹۰ | | * مَعَاوِیَہ بن عبید اللہ : رُکّ بہ ابو عبید اللہ . |
| ۲ ۳۰۴ | | ⊗ مَعَاہِدہ : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی دو فریقوں یا افراد کا آپس میں کوئی عہد کرنا . |
| ۲ ۳۰۴ | | * مَعْبَد : ابو عباد معبد بن وہب ، ابتدائی اموی دور کا ایک ممتاز مغنی اور موسیقار |
| ۲ ۳۰۶ | | (م ۱۲۶ھ/۷۴۳ء) . |
| ۲ ۳۰۷ | | * الْمَعْبَرِی : زین الدین، مالا بار کی تاریخ تحفۃ المجاہدین کا مصنف (حیات ۹۸۵ھ/۱۵۷۷ء) . |
| | | * الْمُعْتَزِل باللہ : ابو عبد اللہ محمد (یا الزبیر) بن جعفر ، ایک عباسی خلیفہ (از ۲۵۲ھ/۸۶۶ء تا ۲۵۵ھ/۸۶۹ء) . |
| ۱ ۳۰۸ | | ⊗ مُعْتَزِلَہ : علم کلام کا ایک مدرسہ فکر اور ایک مشہور فرقہ . |
| ۱ ۳۰۹ | | * الْمُعْتَصِم : محمد بن معن، المریہ کے تجیبی خاندان کا دوسرا حکمران (۴۴۳ھ/۱۰۵۱ء تا ۴۴۴ھ/۱۰۵۱ء) . |
| ۱ ۳۲۵ | | ۴۸۳ھ/۱۰۹۱ء . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|-----------------------------|--|
| ۲ ۳۲۵ | ۸۳۳/۵۲۱۸ تا ۸۳۲/۵۲۲۷ (۸۳۲)۔ | * المَعْتَصِم بالله : ابو اسحق محمد ، نامور عباسی خلیفہ |
| ۲ ۳۲۷ | ۸۹۲/۵۲۷۹ تا ۸۹۰/۵۲۸۹ (۸۹۰)۔ | * المَعْتَصِد بالله : ابو العباس احمد ، عباسی خلیفہ |
| ۲ ۳۲۸ | ۸۳۳/۵۳۳۳ تا ۸۳۶/۵۱۶۷ (۸۳۳)۔ | * المَعْتَصِد بالله : ابو عمرو عباد بن محمد ، اشبیلیہ کا سب سے زبردست عبادی حکمران |
| ۲ ۳۳۱ | ۸۳۳/۵۳۳۳ تا ۸۳۶/۵۱۶۷ (۸۳۳)۔ | * معتمد خان : محمد شریف ، ہندوستان کے مغل شہنشاہوں جہانگیر اور شاہجہان کا معتمد سردار اور اقبال نامہ جہانگیری وغیرہ کا مصنف (م ۸۱۰۳۹/۵۱۶۳۹)۔ |
| ۱ ۳۳۲ | ۸۹۲/۵۲۷۹ (۸۹۲)۔ | * المَعْتَمِد علی اللہ : ابو العباس احمد بن جعفر ، ایک عباسی خلیفہ (۸۷۵/۵۲۵۶)۔ |
| ۱ ۳۳۳ | ۸۸۲/۵۱۰۹ تا ۸۸۷/۵۱۰۹ (۸۸۲)۔ | * المَعْتَمِد علی اللہ : محمد بن عباد المَعْتَصِد ، اشبیلیہ کا تیسرا اور آخری حکمران (۸۸۱/۵۱۰۹)۔ |
| ۱ ۳۳۷ | | ⊗ معجزہ : اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کرام کی نصرت و تائید کے لیے ان سے ظاہر ہونے والے خارق عادت کام یا فعل کے لیے ایک اسلامی اصطلاح۔ |
| ۲ ۳۴۱ | | ⊗ المعجم : عربی زبان کے حروف تہجی اور ان کی ترتیب کے اعتبار سے تصنیف کی جانے والی مختلف النوع کتابیں۔ |
| ۱ ۳۴۶ | | * معدّ : عربوں کے جد امجد (ابو العرب) معد بن عدنان ، حضرت اسماعیل کی اولاد۔ |
| ۲ ۳۴۶ | | ⊗ معراج : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ کا ایک محیر العقول واقعہ۔ |
| ۱ ۳۵۱ | | * مَعْرَہ مَصْرَین : یا مَصْرَین ، حلب کے ایک ناحیہ کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۳۵۳ | | * مَعْرَہ النعمان : شمالی شام کا ایک شہر۔ |
| ۱ ۳۶۱ | | ⊗ مَعْرِقَت : تصوف کی ایک اصطلاح ، حق تعالیٰ کو اس کے اسما اور صفات کے ساتھ پہچانتا۔ |
| ۱ ۳۶۵ | | ⊗ معروف الرصافی : بن عبدالغنی البغدادی (۸۷۵ تا ۹۳۵) ، عصر حاضر میں عراق کا نامور شاعر اور ادیب۔ |
| ۲ ۳۶۶ | | * مَعْرُوف الکرخی : ابو محفوظ بن فیروز ، دبستان بغداد کے مشہور و معروف صوفی اور زاہد (م ۸۱۵/۸۱۶ - ۸۱۵/۸۱۶)۔ |
| ۲ ۳۶۷ | | ⊗ المعز : عزت و طاقت والا ؛ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک۔ |
| ۱ ۳۶۸ | | * المعز بن بادیس : رک بہ زیدی (بنو)۔ |
| ۱ ۳۶۸ | | * مَعز الدولة : ابو الحسین احمد بن ابی شجاع بویہی (۸۳۰/۵۱۶ تا ۸۶۷/۵۲۵۶) ، ایک بویہی حکمران۔ |
| ۲ ۳۶۹ | | * المعز لدین اللہ : ابو تمیم معد بن اسمعیل ، چوتھا فاطمی خلیفہ (۸۳۱/۵۲۵۳ تا ۸۶۵/۵۲۶۵)۔ |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | ⊗ * معزی : امیر عبداللہ محمد بن عبدالملک (نواح ۱۰۴۸/۵۴۴ - ۱۰۴۹ تا ۵۴۲/۵۴۲) |
| ۲ ۳۷۲ | | ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ (۵۱۱۸۸) ، ایرانی دربار کا مشہور شاعر . |
| ۲ ۳۷۳ | | ⊗ المعطی : عطا کرنے والا ؛ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی میں سے ایک . |
| ۱ ۳۷۳ | | * المعظم : رک بہ توران شاہ . |
| ۱ ۳۷۳ | | ⊗ المعلم والمتعلم : رک بہ المتعلم والمعلم . |
| ۱ ۳۷۳ | | * معلولاء : وسطی شام کا ایک قصبہ . |
| ۱ ۳۷۳ | | * معمر بن المثنی : رک بہ ابو عبیدہ . |
| ۱ ۳۷۳ | | * المعما : پھیلی ، چیستان ؛ ایک ادبی اصطلاح . |
| ۲ ۳۷۳ | | * معمورة العزیز : مزرہ کے لئے شہر کا نام . |
| ۱ ۳۷۶ | | * معن (بنو) : سولہویں ، سترہویں صدی میں امرائے لبنان کا ایک خاندان . |
| | | * معن بن اوس : ابتدائی اسلامی دور میں بنو مزینہ کے قبیلے کا ایک مسلمان شاعر |
| ۱ ۳۷۸ | | (حیات ۵۶۴/۵۶۸) . |
| | | ⊗ * معن بن زائدہ : ابو الولید الشیبانی ، ایک مسلم سپہ سالار اور حاکم ولایت (م ۱۵۱ یا |
| ۱ ۳۷۹ | | ۱۵۲ یا ۱۵۸) . |
| | | * معن السلمی : بن یزید بن الاخنس بن حبيب السلمی ، ایک صحابی رسول (م ۵۵۴/۵۵۴) |
| ۲ ۳۸۰ | | (۵۶۷) . |
| | | * معن بن محمد : بن احمد بن صمادح التجیبی ، ابو الاحوص ، المریہ کے ایک حکمران |
| ۱ ۳۸۱ | | خاندان کا بانی (م ۵۲۳/۵۲۳) . |
| ۱ ۳۸۱ | | * معنی : ایک عربی اصطلاح ، بمعنی مفاد و مطلب . |
| ۲ ۳۸۱ | | ⊗ معوذتین : قرآن مجید کی آخری دو سورتوں کا مشترکہ نام . |
| ۱ ۳۸۳ | | ⊗ المعید : دوبارہ پیدا کرنے والا ؛ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی میں سے ایک . |
| ۱ ۳۸۵ | | ⊗ معین الدین اجمیری ، خواجہ : رک بہ چشتی . |
| | | * معین الدین سلیمان پروانہ : مغول کے حملے کے بعد ایشیائے کوچک میں سلاجقہ کا |
| ۱ ۳۸۵ | | نائب السلطنت (م ۵۷۶/۵۷۷) . |
| | | * معین المسکین : معین الدین محمد امین الفراهی المہروی ، ایک مشہور و معروف عالم |
| ۲ ۳۸۶ | | دین ، محدث اور مصنف (م ۵۹۰/۱۵۰۱ - ۱۵۰۲) . |
| ۲ ۳۸۷ | | * مغادر : مراکش کا ایک شہر . |
| ۲ ۳۸۸ | | * مغراوہ : بربر قبائل کا ایک بہت بڑا گروہ یا خاندان . |
| ۱ ۳۹۰ | | * المغرب : بربرستان یا افریقہ کوچک کے لیے عرب مصنفین کی ایک اصطلاح . |
| | | * المغربی : متعدد وزراء : (۲) علی بن الحسین ، حاب اور مصر وغیرہ کا ایک اہم سرکاری |
| | | عہدیدار (م ۵۴۰/۱۰۱۰) ؛ (۲) الحسین بن علی ابو القاسم المعروف بہ |
| | | الوزیر المغربی ، (۵۴۰/۵۴۱ تا ۵۴۸/۱۰۲۷) ، عراق کے بویہی حاکم |

مشرف الدولہ کا وزیر : (م) ابو الفرج محمد بن جعفر ، مصر کا ایک وزیر

(م ۵۳۷۸/۸۵۰۸۵) .

۱ ۳۹۱

* مغل : ہندوستان کے شہنشاہوں کا ایک خاندان (۱۵۲۶ تا ۱۸۵۷ء) .

۲ ۳۹۲

* المغمس : مکہ مکرمہ کے قریب مقدس رقبے کی سرحد پر ایک وادی .

۱ ۳۹۶

* المغنطیس : چنک پتھر اور قطب نما .

۲ ۳۹۶

⊗ المغنی : بے پروا ، دوسروں سے بے نیاز کرنے والا : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی میں سے ایک .

۲ ۳۲۱

* مغنیسہ : مارو خان کی لایت کا صدر مقام .

۲ ۳۲۲

⊗ المغیرہ بن شعبہ بن ابی عامر بن مسعود الثقفی المعروف بہ مغیرۃ الرای ، مشہور صحابی رسول ۳ اور عرب کے ایک نامور قائد اور مفکر (م ۵۵۰/۵۶۰) .

۱ ۳۲۳

* مفآخرہ : عہد جاہلی کی ایک ادبی اصطلاح ، بمعنی ایک دوسرے پر فخر و مباہات کرنا .

۲ ۳۲۳

* مفتی : رک بہ الفتاوی .

۱ ۳۲۵

⊗ مفتی غلام سرور : رک بہ غلام سرور ، مفتی .

۱ ۳۲۵

* المفضل : بن محمد الضبی ، ماہر لسانیات اور ایک مجموعہ قصائد المفضلیات کا مرتب (م ۱۶۳ یا ۱۶۸ یا ۵۱۷۰) .

۱ ۳۲۵

* المفید : شیخ ابو عبداللہ محمد بن محمد بن النعمان الحارثی ، المعروف بہ ابن المعلم ، بویہی عہد حکومت میں بغداد کے ایک ممتاز اثنا عشری عالم اور مصنف

۲ ۳۲۷

(م ۵۳۰۳/۸۱۰۲۲) .

* مقابلہ : علم ہیئت کی ایک اصطلاح ، کسی سیارے اور سورج کا یا دو سیاروں کا

۱ ۳۲۹

باہم تقابل .

* مقاتل بن سلیمان : بن بشیر الازدی ، ایک نامور محدث اور مفسر قرآن (م ۵۱۵/۵۶۷) .

۱ ۳۳۰

* مقاسمہ : (بثانی) ، خلفا کے زمانے میں زمین کا خراج وصول کرنے کی ایک شکل .

۱ ۳۳۱

* مقام : مقام ابراہیم ، رک بہ کعبہ .

۲ ۳۳۱

⊗ مقامہ : رک بہ علم .

۱ ۳۳۱

⊗ المقتدر : رک بہ الاسماء الحسنی .

۱ ۳۳۱

* المقتدر باللہ : ابو الفضل جعفر بن احمد ، ایک عباسی خلیفہ (۵۲۹/۸۰۸ تا ۵۳۲/۸۴۰) .

۱ ۳۳۱

(۵۹۳۲) .

⊗ مقتدی : رک بہ (۱) اسما : (۲) سلوہ .

۱ ۳۳۱

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * المقتدی بامر اللہ : ابو القاسم عبداللہ بن محمد ، ایک عباسی خلیفہ (۵۴۶/۵۷۵ء تا ۵۸۷/۶۱۰ء) . |
| ۱ ۴۳۳ | | |
| ۲ ۴۳۳ | | * مقتضب : عربی عروض میں تیرہویں بحر . |
| | | * المقتفی لامر اللہ : ابو عبداللہ محمد ، ایک عباسی خلیفہ (۵۵۳/۵۱۳۶ء تا ۵۵۵/۵۱۶ء) . |
| ۱ ۴۳۴ | | |
| ۱ ۴۳۵ | | * المقتنی : بہاء الدین ، ایک دروزی مبلغ اور مصنف (حیات ۵۴۳/۵۷۲ء) . |
| | | * المقدسی : شمس الدین ابو عبداللہ محمد المقدسی المعروف بہ البشاری ، ایک مشہور عرب عالم اور ماهر جغرافیہ دان ، احسن التقاسیم فی معرفۃ الاقالیم ، وغیرہ |
| ۲ ۴۳۶ | | کا مصنف (م ۵۹۱/۶۱۰ء) . |
| | | * مقدم : (۱) سامنے رکھا ہوا ؛ (۲) جنگی قائد ، سردار ؛ (۳) علم منطق اور علم حساب |
| ۲ ۴۳۸ | | کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۴۳۹ | | * المقدم : رک بہ الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۴۳۹ | | * مقدشو : بحر ہند کے ساحل پر مشرقی افریقہ کا ایک شہر . |
| ۲ ۴۴۱ | | * مقرئ : مسلم فن تعمیر کی ایک اصطلاح ، بمعنی آرائشی ڈھانچہ یا متصل دیوار گیری . |
| ۱ ۴۴۴ | | * مقری : یمن کا ایک علاقہ اور گاؤں . |
| | | * المقری : ابو العباس احمد بن محمد التلمسانی (۵۱۰۰/۱۵۹۱ - ۵۹۲/۱۱۵۹ء تا ۵۱۰۴/۱۱۱۱ء) . |
| ۲ ۴۴۴ | | (۵۱۶۳ء) ، ایک مغربی ادیب ، سوانح نویس اور نفع الطیب وغیرہ کا مصنف . |
| | | * المقریزی : ابو العباس تقی الدین احمد (۵۶۶/۱۳۶۴ - ۶۶۵/۱۲۶۵ء تا ۵۸۴/۱۱۸۲ء) ، |
| ۲ ۴۴۶ | | ایک نامور مصری فاضل ، مؤرخ اور مصنف الخطط وغیرہ . |
| ۲ ۴۴۹ | | * مقصورہ : رک بہ مسجد . |
| ۲ ۴۴۹ | | * المقطم : دریائے نیل کی مغربی جانب ایک کوہستانی سلسلہ . |
| ۱ ۴۵۱ | | * المقلد بن المسیب : حسام الدولہ ابو حسان ، موصل کا ایک فرمانروا (م ۵۹۱/۶۱۰ء) . |
| ۱ ۴۵۲ | | * المقنطرات : رک بہ اصطراب . |
| ۱ ۴۵۲ | | ⊗ المقنع : الخراسانی ، ایک معروف شعبدہ باز اور مدعی الوہیت (م ۵۸۰/۶۱۳ء) . |
| ۱ ۴۵۳ | | ⊗ المقوقس : عہد نبویؐ میں مصر میں هرقل (قیصر روم) کا نائب . |
| | | * المقولات : (Categories) ، مسلم فلاسفہ کے ہاں ارسطو کی دس اجناس عالیہ (المقولات |
| ۲ ۴۵۶ | | العشر) کا نام . |
| ۲ ۴۶۱ | | * مقیاس : پیمائش کا کوئی سادہ آلہ . |
| ۲ ۴۶۲ | | ⊗ المقیت : رک بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۴۶۲ | | ⊗ مکاتب : رک بہ مدارس . |
| ۲ ۴۶۲ | | ⊗ مکاتبات : رک بہ دستاویزات ، فرامین . |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۲ ۴۶۲ | * مَکَاسِر : (مکسر) ، انڈونیشیا میں جزیرہ سیلبس (Celebes) کی ایک بندرگاہ ۔ | |
| ۲ ۴۶۶ | * مکتب : قرآن مجید کی تعلیم و تدریس کا مدرسہ ۔ | |
| | * المکتفی باللہ : ابو محمد علی بن احمد ، ایک عباسی خلیفہ (از ۵۲۸۹/۴۹۰۲ تا ۵۲۹۵/۴۹۰۸) ۔ | |
| ۱ ۴۷۲ | ⊗ مکتوبات : مکتوب نگاری ، ایک صنف انشا ۔ | |
| ۱ ۴۷۳ | ⊗ مکتوبات امام ربانی : حضرت مجدد الف ثانی (م ۱۰۳۴ھ) کے اپنے معتقدین کے نام | |
| ۱ ۴۷۹ | دینی اعتبار سے بہت اہم مکتوبات ۔ | |
| ۲ ۴۸۳ | * مَکُرَان : بلوچستان (پاکستان) کا ساحلی علاقہ ۔ | |
| ۲ ۴۸۵ | ⊗ مَکْرُوہ : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی شرعی اعتبار سے ناپسندیدہ امر ۔ | |
| ۲ ۴۸۷ | * مَکْرَی : رگ بہ مہری ۔ | |
| ۲ ۴۸۷ | * مَکْس : ایک مالیاتی اصطلاح ، بمعنی باج و محصول ۔ | |
| ۱ ۴۹۱ | * مَکَلَا : عرب کے جنوبی ساحل پر ایک بندرگاہ ۔ | |
| ۲ ۴۹۲ | * مکناس : (مکناسۃ الزيتون) ، مراکش کا ایک شہر ۔ | |
| ۱ ۴۹۳ | * مَکُوس : رگ بہ مکس ۔ | |
| | ⊗ مَکَّة المکرمہ : جزیرہ نمائے عرب کے صوبہ حجاز کا مرکزی شہر اور عالم اسلام کا | |
| ۱ ۴۹۳ | روحانی مرکز ۔ | |
| | * المَکِّي : ابو طالب محمد بن علی الحارثی ، ایک عرب محدث ، صوفی اور سلسلہ سالمیہ | |
| ۲ ۵۱۹ | کے شیخ (م ۵۳۸۶/۴۹۹۶) ۔ | |
| | * المکین بن العمید : جرجیس عبداللہ بن ابی الیاسر ، ایک عیسائی فاضل اور تاریخ عالم | |
| ۲ ۵۱۹ | المجموع المبارک کا مصنف (م ۵۶۷۲/۴۱۷۳) ۔ | |
| ۱ ۵۲۲ | * مَلَاحِم : تقدیر یا قسمت کے کھیل ، نیز مستقبل کی پیشینگوئیاں ، وغیرہ ۔ | |
| ۱ ۵۲۵ | * ملاز گرد : ارمنیہ کا ایک ضلع اور شہر ۔ | |
| ۲ ۵۲۵ | * ملاس : (ملس) ، جنوب مغربی آناطولی کا ایک شہر ۔ | |
| ۲ ۵۲۶ | * مَلَاکَا : رگ بہ ملکا ۔ | |
| ۲ ۵۲۶ | ⊗ ملامتیہ : صوفیہ کا گروہ ۔ | |
| ۱ ۵۳۳ | ⊗ مَلَاکَکَہ : فرشتے (= واحد : مَلک) ۔ | |
| ۲ ۵۳۱ | * مَلَائِی : اہل ملایا ۔ | |
| ۲ ۵۳۳ | ⊗ مَلَایَا : جزیرہ نمائے ملایا ۔ | |
| | ⊗ مَلَتَان : (مولتان) ، پنجاب (پاکستان) کا ایک اہم تاریخی شہر اور اسی نام کی قسمت | |
| ۲ ۵۳۶ | کا صدر مقام ۔ | |
| ۱ ۵۶۳ | * مَلَحَمَہ : رگ بہ حماسہ ۔ | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۵۶۳ | | * مَلَطِيَه : بالائی فرات کے قریب ایک قدیم شہر . |
| ۱ ۵۶۴ | | ⊗ مَلَقَه : رک بہ ملکا . |
| ۱ ۵۶۵ | | ⊗ مَلک : قرآن مجید کی سرسٹھویں سورہ . |
| ۲ ۵۶۸ | | * مَلک : (ع) اقتدار ، حکومت وغیرہ . |
| ۱ ۵۶۹ | | * مَلک : ایک مالیاتی اصطلاح ، بمعنی قبضہ ، ملکیت وغیرہ . |
| ۱ ۵۷۰ | | * مَلک : بادشاہ ، قرآن مجید میں دنیوی حکمرانوں کے لیے مستعمل لفظ . |
| | | ⊗ مَلک ارسلان غزنوی : سلطان مسعود سوم کا بیٹا اور سلسلہ غزنویہ کا ایک بادشاہ |
| ۲ ۵۷۱ | | (۵۵۰۹/۱۱۱۶ء تا ۵۵۱۲/۱۱۱۸ء) . |
| ۲ ۵۷۳ | | ⊗ مَلک خَطّی خان : ہمایوں (رک بآن) کو پناہ دینے والا بلوچستان کا ایک نامور سردار . |
| | | ⊗ مَلک سرور : خواجہ جہاں ، عہد تغلق میں صدر خواجہ سرا ، بعد ازاں وزیر اور مشرقی |
| ۱ ۵۷۴ | | صوبوں کا حاکم (م ۵۸۰۳/۱۴۰۰ء) . |
| | | ⊗ مَلک شاہ : بن الہ ارسلان ، ابو الفتح ، ایک سلجوقی سلطان اور مشہور فاتح (۵۴۶۵/۱۱۰۰ء) |
| ۲ ۵۷۴ | | (۱۰۷۲ء تا ۵۳۸۵/۱۰۹۲ء) . |
| ۲ ۵۷۸ | | ⊗ مَلک عبدالرحیم خواجہ خیل : جنگ آزادی کا ایک بلوچ رہنما (م ۱۹۶۵ء) . |
| | | * مَلک عنبر حبشی : ایک حبشی سردار اور مغلیہ دور میں دکن میں بڑے اثر و رسوخ |
| ۱ ۵۷۹ | | والا جرنیل (م ۱۰۳۵/۱۶۲۵ء) . |
| | | * المَلک الکامل اول : ناصر الدین ابو المعالی محمد بن عبدالملک العادل ، خانوادہ ایوبی |
| ۲ ۵۷۹ | | کا ایک بادشاہ (۵۵۹۵/۱۱۹۸ء تا ۵۶۳۵/۱۲۳۸ء) . |
| ۱ ۵۸۱ | | * المَلک الکامل ثانی : رک بہ شعبان . |
| | | * المَلک المعظم : شرف الدین عیسیٰ بن ملک العادل ، خانوادہ ایوبیہ کا ایک حکمران |
| ۱ ۵۸۱ | | (۵۵۹۷/۱۲۰۰ء تا ۵۶۲۴/۱۲۲۷ء) . |
| | | * المَلک المؤید سیف الدین شیخ محمودی : مصر کا ایک مملوک حکمران (۵۸۱۵/۱۱۷۰ء) |
| ۱ ۵۸۲ | | (۵۸۲۴/۱۴۲۱ء تا ۵۸۲۴/۱۴۲۱ء) . |
| ۲ ۵۸۳ | | * مَلکا : (مَلَقَه) ، جزیرہ نماے ملایا کے مغربی ساحل پر ایک شہر . |
| ۱ ۵۸۶ | | ⊗ مَلّا : مولی ، مولائی ، ایک کثیر الاستعمال لفظ ، بمعنی (۱) آقا ؛ (۲) غلام . |
| ۲ ۵۸۷ | | * مَلّا خسرو : رک بہ خسرو ملا محمد بن فرامرز . |
| | | * مَلّا شاہ بدخشی : برعظیم ہاک و ہند کی تاریخ ادبیات کا ایک مشہور شاعر ، مفکر |
| ۲ ۵۸۷ | | اور صاحب معرفت بزرگ (م ۱۰۷۲/۱۶۶۱ء) . |
| ۲ ۵۸۸ | | * مَلّا صدرا : رک بہ صدرا ، ملا . |
| ۲ ۵۸۸ | | ⊗ مَلّا فاضل رند : بلوچی زبان کا مشہور شاعر . |
| ۲ ۵۸۹ | | ⊗ مَلّا گوری : ہاکستان کی شمال مغربی سرحد پر آباد ایک قبیلہ . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|---|-------|
| ۱ ۵۹۰ | ملا مزار ہنگلزلی : بلوچستان کا مشہور شاعر اور مصنف (م ۱۳۳۹/۱۹۳۰ء) . | ⊗ |
| ۱ ۵۹۰ | ملا معالی : پاکستان کے معروف بزرگ سلطان العارفین سلطان باہو کے بلوچستان میں | ⊗ |
| ۲ ۵۹۰ | خلیفہ (م ۱۳۳۴/۱۹۱۵ء) . | |
| ۱ ۵۹۲ | (ابو البرکات) ملا منیر لاہوری : (۱۱۰۱/۱۶۱۰ء تا ۱۱۵۳/۱۶۴۳ء) ، لامور فارسی | ⊗ |
| ۱ ۵۹۳ | شاعر اور نثر نگار ، متعدد کتابوں اور مثنویات کے مصنف . | |
| ۱ ۵۹۳ | میراج : مراکش کے شہروں میں یہودیوں کے محلوں کا نام . | ⊗ |
| ۱ ۵۹۵ | مِلَّة : (ملت) ، شریعت و دین ، مذہب ، دھرم وغیرہ کے مفہوم میں ایک اصطلاح . | ⊗ |
| ۱ ۵۹۷ | ملیانہ : الجزائر کا ایک شہر . | * |
| ۱ ۵۹۸ | ملیلہ : (مللا) ، مراکش کے مشرقی ساحل پر جزیرہ نمائے جلیہ کی راسر ورک (سابقاً ہرک) . | * |
| ۱ ۵۹۹ | ممالیک : رگ بہ مملوک . | * |
| ۱ ۵۹۹ | ممتاز : برخوردار محمود ترکمان فراہی ، بارہویں صدی ہجری کا ایک ایرانی ادیب اور | * |
| ۱ ۵۹۹ | محفل آراء کا مؤلف . | |
| ۱ ۵۹۹ | ممتاز محل : (۱۱۰۱/۱۵۹۳ء تا ۱۱۴۳/۱۶۳۱ء) ، تاج محل (آگرہ) میں خوابیدہ | ⊗ |
| ۲ ۵۹۹ | شاہجہان کی محبوب ملکہ . | |
| ۱ ۶۰۱ | المُمْتَحِنَةُ : قرآن مجید کی ساٹھویں سورہ . | ⊗ |
| ۱ ۶۰۳ | مُحْکِن : رگ بہ منطق . | * |
| ۱ ۶۰۳ | مملوک : (ج : ممالیک) ، مصر و شام کا ایک حکمران خاندان (۱۲۵۰ء تا ۱۵۱۷ء) . | * |
| ۲ ۶۱۵ | المُمِيت : رگ بہ الاسماء الحسنی . | * |
| ۲ ۶۱۵ | مَنَاة : عرب کی ایک قدیم دیوی . | * |
| ۱ ۶۱۶ | مَنَارہ : (مینار) مسلم فن تعمیر کی ایک اہم اصطلاح . | * |
| ۱ ۶۲۶ | مَنَازِ گُرد : رگ بہ ملا ذکر د . | * |
| ۱ ۶۲۶ | الْمَنَازِل : (واحد : المنزل) ، علم ہیئت کی ایک اصطلاح . | * |
| ۱ ۶۲۷ | مَنَاف : ایک قدیم عربی بت ، نیز ایک قبیلے کے بطن کا نام . | * |
| ۱ ۶۲۷ | مَنَافِق : محض دکھاوے اور دھوکا دینے کے لیے اسلام کا اظہار کرنے والوں کے لیے | ⊗ |
| ۱ ۶۲۷ | ایک قرآنی اصطلاح . | |
| ۱ ۶۳۲ | الْمَنَافِقُونَ : قرآن مجید کی تریسٹھویں سورہ . | ⊗ |
| ۱ ۶۳۳ | مَنَاقِب : بزرگان دین ، ائمہ مذاہب اور اولیائے کرام کے اوصاف و کمالات . | * |
| ۲ ۶۳۳ | مَنَیج : شمالی شام کا ایک قدیم شہر . | * |
| ۲ ۶۳۶ | مَنَیْر : رگ بہ مسجد . | * |
| ۲ ۶۳۶ | مَنَسَبہ : ایک جزیرہ اور شہر . | * |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * مَنَیْش اوغلو لری : آٹھویں صدی ہجری میں آناتولی کا ایک چھوٹا سا حکمران خاندان : |
| ۲ ۶۳۷ | | بانی : منتش بیگ بن بہاء الدین کردی . |
| ۱ ۶۳۹ | | * مَنَیْش الہلی : منشا آناتولی میں ایک چھوٹی سی ریاست . |
| | | * المنتہر باللہ : ابو جعفر محمد بن جعفر، ایک عباسی خلیفہ (از ۵۲۴/۵۸۶ تا ۵۲۸/۵۹۰) |
| ۲ ۶۳۹ | | ۔ (۵۸۶) |
| ۱ ۶۴۰ | | * المُنْتَفِق : عرب قبیلے بنو عقیل کی ایک شاخ . |
| ۲ ۶۴۰ | | * المُنْتَقِم : رُک بہ (۱) اللہ ؛ (۲) الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۶۴۰ | | * مُنْجَم : رُک بہ علم (النجوم) . |
| | | * مُنْجَم ہاشی : ایک ترک مؤرخ کا قلمی نام ، عمومی تاریخ جامع الدول کا مصنف |
| ۲ ۶۴۰ | | ۔ (م ۱۱۱۳/۵۱۷۰۲) |
| ۲ ۶۴۱ | | ⊗ المُنْجَبِہ : رُک بہ ملک (سورة الملك) . |
| ۲ ۶۴۱ | | * مَنَد : سندھ کی ایک قدیم قوم . |
| ۱ ۶۴۳ | | * مَنَد : (موند) ، فارس (ایران) کا سب سے لمبا دریا . |
| ۲ ۶۴۴ | | ⊗ مَنَدُوب : رُک بہ مستحب . |
| ۲ ۶۴۴ | | * مَنَدِوِیز : مغربی آناتولی میں دو دریا . |
| ۲ ۶۴۵ | | * مَنَد لگو : مغربی سودان کی ایک قوم . |
| ۱ ۶۴۶ | | ⊗ المُنْدَر بن محمد : ابو الحکم، اندلس کا ایک اموی خلیفہ (۵۲۳/۵۸۶ تا ۵۲۷/۵۸۸) . |
| ۲ ۶۴۶ | | * مَنَسْرَح : عربی علم عروض میں دسویں بحر کا نام . |
| ۲ ۶۵۰ | | ⊗ مَنَسُوخ : رُک بہ نسخ . |
| | | * مَنَشُور : مصر میں قدیم عربوں کے دور حکومت کی ایک اصطلاح، بمعنی فلاحین (کسانوں) |
| ۲ ۶۵۰ | | کو دیے جانے والے ہروائے . |
| ۲ ۶۵۳ | | * مَنَشی : رُک بہ انشاء . |
| ۲ ۶۵۳ | | * مَنَصِف : ہندوستان کے برطانوی دور میں نچلے درجے کا سول جج . |
| ۲ ۶۵۳ | | * المَنْصُور : حمادیہ خاندان کا چھٹا بادشاہ (از ۵۸۱/۶۰۸ تا ۵۹۸/۶۱۰) . |
| | | * مَنَصُور بن نُوح : دو سامانی حکمران : (۱) منصور بن نوح ، ابو صالح ، شاہ خراسان |
| | | و ماوراء النہر (۵۳۵/۵۹۶ تا ۵۳۶/۶۰۷)؛ (۲) منصور بن نوح |
| | | ثانی ، ابو الحارث ، فرمانروائے ماوراء النہر (۵۳۸/۶۰۷ تا |
| ۱ ۶۵۵ | | ۵۳۹/۶۰۹) . |
| ۱ ۶۵۶ | | * المَنْصُور : ابو جعفر عبداللہ ، دوسرا عباسی خلیفہ (از ۵۳۶/۶۰۷ تا ۵۷۵/۶۷۵) . |
| | | * المَنْصُور : احمد بن محمد ، مراکش کے سعیدیہ خاندان کا ساتواں بادشاہ (از ۱۵۷۸ تا |
| ۲ ۶۵۸ | | ۱۶۰۳) . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * المنصور بن ابی عامر : دسویں صدی ہجری میں اندلس کا مشہور حاجب ، سپہ سالار ، فاتح اور مہر سیاست دان (م ۵۹۲ھ / ۱۰۰۲ء) . |
| ۱ ۶۶۷ | | |
| ۲ ۶۷۲ | | * المنصور اسمعیل : ابو طاہر ، تیسرا فاطمی خلیفہ (از ۳۳۴ھ / ۹۴۶ء تا ۳۴۱ھ / ۹۵۳ء) . |
| | | * المنصور بالله القاسم : یمن کے دو زیدی امام : (۱) القاسم بن علی العیالی (م ۳۹۳ھ / ۱۰۰۳ء) ؛ (۲) المنصور القاسم بن محمد ، یمن کے موجودہ فرمانروا خاندان کا بانی (م ۱۰۲۹ھ / ۱۶۲۰ء) . |
| ۱ ۶۷۳ | | |
| ۲ ۶۷۶ | | ⊗ منصور پوری ، قاضی : رک بہ محمد سلیمان سلمان قاضی ، منصور پوری . |
| ۲ ۶۷۶ | | ⊗ منصورہ : سندھ میں ابتدائی مسلم حکومت کا کئی صدیوں تک ہائے تخت . |
| ۲ ۶۸۶ | | * المنصورہ : تلمسان (فاس) کا ایک قدیم شہر (آجکل کھنڈر) . |
| ۲ ۶۸۷ | | * المنصورہ : دریائے نیل کی شاخ دبیاط پر زیریں مصر کا ایک بڑا شہر . |
| ۱ ۶۸۸ | | * منطق : رک بہ علم (منطق) . |
| ۱ ۶۸۸ | | * منطقہ یا منطقة البروج : علم ہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی بارہ صور البروج کا دائرہ . |
| ۱ ۶۹۷ | | * منف : رک بہ منوف . |
| ۱ ۶۹۷ | | * منف : قدیم مصری ہائے تخت منفس . |
| ۲ ۶۹۷ | | ⊗ منکر : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی شریعت اسلامیہ میں کوئی ناپسندیدہ عمل . |
| ۱ ۷۰۰ | | * منکر لکیر : قبر میں آکر مردے سے سوال و جواب کرنے والے دو فرشتے . |
| ۲ ۷۰۳ | | * منگو نمر : آلوس نغل کا خان (۱۲۶۶ تا ۱۲۸۰ء) . |
| ۱ ۷۰۵ | | * منگوچک : (منگو جک) ، ایک ترک امیر (حیات ۸۶۲۵ھ / ۱۱۲۸ء) . |
| ۲ ۷۰۵ | | * منگیت : ایک قبیلے اور قوم کا نام . |
| ۲ ۷۰۶ | | * منگیشلاک : ایک کوہستانی جزیرہ نما . |
| ۱ ۷۰۷ | | * المنویۃ : رک بہ عائشۃ المنویۃ . |
| ۱ ۷۰۷ | | * منو چہری : ابو النجم احمد بن یعقوب ، ایک ایرانی شاعر (حیات ۸۳۲ھ / ۱۰۴۱ء) . |
| ۱ ۷۰۸ | | * منوف : دریائے نیل کی دو سب سے بڑی شاخوں کے علاقے الجزیرہ میں واقع دو شہر . |
| ۲ ۷۰۸ | | * منی : مکہ مکرمہ کے مشرق میں ایک وادی ، جہاں حاجی قیام اور قربانی کرتے ہیں . |
| ۱ ۷۱۱ | | * منی کوی : بحیرہ عرب میں ایک مرجانی جزیرہ . |
| ۲ ۷۱۱ | | * منہر لاہوری : ابو البرکات ؛ رک بہ ملا منہر لاہوری . |
| | | * المنیری : مخدوم الملک شرف الدین احمد بن یحیی (۶۶۱ تا ۷۸۲ھ) ، بہار کے مشہور شیخ طریقت اور برگزیدہ عالم . |
| ۲ ۷۱۱ | | |
| ۲ ۷۱۲ | | * منیسہ : مغنیسہ ، مغربی آناطولی میں ضلع صارو خان کا صدر مقام . |
| ۱ ۷۱۳ | | * المواصفہ : رک بہ دفتر . |
| ۱ ۷۱۳ | | ⊗ مواعظ : (واحد : موعظہ) ، ایک دینی اصطلاح ، بمعنی وعظ و نصیحت کرنا . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۷۲۲ | | * المواقفة والجماعة : رگ بہ دفتر . |
| ۱ ۷۲۲ | | * موال : گیت کی ایک عام پسند قسم کا نام . |
| ۱ ۷۲۳ | | * موالیا : رگ بہ موال . |
| ۱ ۷۲۳ | | * المؤامره : رگ بہ دفتر . |
| ۱ ۷۲۳ | | * موبذ : مجوسیوں کے سردار . |
| ۱ ۷۲۹ | | * مویلا : (ماہلا) ، جنوبی ہند کے مغربی ساحل پر آباد مخلوط النسل مسلمان . |
| ۱ ۷۳۱ | | * مؤتہ : اردن کے مشرق میں ایک زرخیز میدان اور ایک مشہور غزوے کا محل وقوع . |
| | | * الموحدون : المغرب کا ایک مشہور حکمران خاندان (از ۵۱۵ھ/۱۱۲۱ء تا ۶۶۸ھ/۱۲۶۹ء) . |
| ۲ ۷۳۲ | | * موحیدین : رگ بہ (۱) توحید ؛ (۲) وحدت الوجود . |
| ۱ ۷۳۹ | | * المؤخر : رگ بہ الاسماء الحسنی . |
| ۱ ۷۳۹ | | * مودود : ابو الفتح شہاب الدولہ بن سلطان مسعود ، غزنہ کا ایک فرمانروا (۳۳۲ھ/۱۰۴۱ء تا ۴۰۱ھ/۱۰۱۰ء) . |
| ۱ ۷۳۹ | | * مودود : بن عماد الدین زنگی ، قطب الدین الاعرج ، امیر الموصل (۵۳۳ھ/۱۱۴۹ء تا ۵۶۵ھ/۱۱۷۰ء) . |
| ۲ ۷۴۰ | | * مودودی : مید ابو الاعلیٰ (۱۹۰۳ تا ۱۹۷۹ء) ، پاکستان کے ایک ممتاز عالم دین ، مفکر ، سیاست دان ، بانی جماعت اسلامی اور تفسیر تفہیم القرآن اور متعدد دیگر کتابوں کے مصنف . |
| ۱ ۷۴۱ | | * مودون : علاقہ موریہ کا ایک شہر . |
| ۲ ۷۴۵ | | * مؤذن : رگ بہ (۱) مسجد ؛ (۲) اذان . |
| ۲ ۷۵۱ | | * مور : انیسویں صدی عیسوی تک مختلف ممالک ، بالخصوص شمالی افریقہ کی مسلم آبادی کے لیے مستعمل ایک مبہم نام . |
| ۱ ۷۶۶ | | * مورسطس : (مورطوس) ، موسیقی کے سازوں پر لکھنے والا ایک یونانی مصنف . |
| ۲ ۷۶۸ | | * مورسکوز : ۱۴۹۲ء کے بعد ہسپانیہ میں مقیم رہنے والے مسلمان . |
| ۱ ۷۷۱ | | * مورو : رگ بہ مور . |
| ۱ ۷۷۱ | | * مورور : رگ بہ موزور . |
| ۱ ۷۷۱ | | * مورون : (Moron) رگ بہ موزور . |
| | | * الموریائی : ابویوب سلیمان الخوزی ، خلیفہ ابوجعفر المنصور کا وزیر (م ۱۵۴ھ/۷۷۰ء-۷۷۱ء) . |
| ۱ ۷۷۱ | | * موریتالیا : اسلامی جمہوریہ ، مغربی افریقہ کا ایک ملک . |
| ۲ ۷۷۵ | | * موریہ : جزیرہ Peloponnesus کا عمومی نام . |

| صفحہ عمود | اشارات | ہنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۷۸۰ | | * موزور: (نیز مورور)، جنوبی ہسپانیہ کا ایک چھوٹا سا شہر۔ |
| ۱ ۷۸۱ | | * موزونہ: مراکو کا ایک چھوٹا سا قدیم سکہ۔ |
| ۱ ۷۸۱ | | * موستر: یوگوسلاویا کی مملکت میں ہرزی گورینا کا صدر مقام۔ |
| ۱ ۷۸۲ | | * موسم: کثیر المعانی لفظ: میلہ، منڈی اور رت وغیرہ۔ |
| ۲ ۷۸۲ | | ⊗ موسیٰ: کلیم اللہ، ایک جلیل القدر اور اولوالعزم نبی و رسول۔ |
| | | * موسیٰ (بنو): بنو موسیٰ بن شاکر؛ مہندس، منجم اور مترجم کی حیثیت سے عہد |
| ۱ ۸۰۱ | | بنو عباس میں شہرت پانے والے تین بھائی۔ |
| ۱ ۸۰۳ | | ⊗ موسیٰ بن نصیر: بن عبدالرحمن، فاتح اندلس، والی افریقیہ و المغرب (م ۷۹۷/۷۱۵ء)۔ |
| ۱ ۸۰۹ | | * موسیٰ: ابو محمد الہادی، ایک عباسی خلیفہ (۸۱۶/۷۸۵ء تا ۸۱۶/۷۸۶ء)۔ |
| | | * موسیٰ چلبی: سلطان بایزید اول کا چھوٹا بیٹا اور یورپ کی عثمانی سلطنت کا حکمران |
| ۲ ۸۰۹ | | (از ۱۴۱۱ تا ۱۴۱۳ء)۔ |
| | | ⊗ موسیٰ الکاظم: بن امام جعفر الصادقؑ (۸۱۲/۷۴۵ء تا ۸۱۸/۷۹۹ء)، شیعوں کے |
| ۲ ۸۱۰ | | ساتویں امام اور اپنے وقت کے نامور عالم و فاضل بزرگ۔ |
| ۲ ۸۱۲ | | * موسیقی: رک بہ فن (موسیقی)۔ |
| ۲ ۸۱۲ | | * موش: مغربی آرمینیہ کا ایک شہر۔ |
| ۲ ۸۱۳ | | * موشح: گانے کے لیے لکھی جانے والی نظم یا قصیدہ۔ |
| ۱ ۸۱۷ | | * موصل: (الموصل)، دیار ربیعہ کا صدر مقام۔ |
| ۲ ۸۲۱ | | * موفق الدین: ابو محمد عبداللہ بن احمد؛ رک بہ ابن قدامة الحنبلی۔ |
| | | * موقان: (موغان)، گرجستان میں قبلہ کے قریب یعنی کرکے شمال میں واقع ایک قدیم |
| ۲ ۸۲۱ | | تاریخی مقام۔ |
| | | موقف: (۱) حج کے اہم مناسک میں سے ایک، یعنی عرفہ و مزدلفہ اور ان میں وقوف؛ |
| ۲ ۸۲۲ | | (۲) میدان قیامت۔ |
| ۱ ۸۲۳ | | * مولانا خولکیار: طریقہ مولویہ [رک باں] کے شیخ کا لقب۔ |
| | | * مولد: یا مولود، جامے ولادت، بالخصوص حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی |
| ۱ ۸۲۳ | | جامے ولادت اور آپؐ کا یوم ولادت۔ |
| ۲ ۸۲۶ | | * مولد: غیر عرب والدین سے پیدا شدہ شخص کے لیے عربی اصطلاح۔ |
| ۲ ۸۲۷ | | ⊗ مولوی: رک بہ (۱) مولیٰ؛ (۲) المتعلم و المتعلم۔ |
| ۲ ۸۲۷ | | ⊗ مولوی الشاء اللہ خان: رک بہ وطن۔ |
| | | ⊗ مولوی حضور بخش جتوئی: (۱۸۶۶ء تا ۱۹۴۶ء)، بلوچستان کے ایک ممتاز عالم دین |
| ۱ ۸۲۷ | | اور واعظ۔ |
| ۱ ۸۲۸ | | ⊗ مولوی محبوب عالم: رک بہ محبوب عالم (مولوی)۔ |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۲۸ | | * مولویہ : مولانا جلال الدین رومیؒ سے منسوب درویشوں کا ایک سلسلہ . |
| ۲ ۸۳۲ | | * مولیٰ : ایک کثیر المعانی لفظ ، بمعنی نگران ، متولی ، مالک ، آقا اور آزاد شدہ غلام وغیرہ . |
| ۱ ۸۳۳ | | ⊗ مولیٰ یوسف زلی، شیخ : پشاور کے شمالی علاقے کے یوسف زلی افغانوں کا مشہور رہنما، قانون دان ، مؤرخ اور مصنف دفتر شیخ مولی (تصنیف : ۱۸۲۰ء) |
| ۱ ۸۳۵ | | ⊗ مؤمن : رک بہ (۱) مسلم ؛ (۲) اسلام ؛ (۳) ایمان . |
| ۱ ۸۳۵ | | ⊗ مومن : حکیم محمد مومن خان (۱۸۰۰ء/۱۲۱۵ھ - ۱۸۰۱ء تا ۱۸۵۱ء/۱۲۶۸ھ) ، اردو زبان کے صف اول کے شاعر . |
| ۲ ۸۳۷ | | ⊗ المؤمنین : قرآن مجید کی چالیسویں سورۃ . |
| ۱ ۸۳۹ | | ⊗ المؤمنون : قرآن مجید کی تیسویں سورۃ . |
| ۱ ۸۴۲ | | * مونٹی نگرو : (قرہ طاغ) ہوگوسلاویا میں شامل ایک اشتراکی جمہوریہ . |
| ۲ ۸۴۴ | | * مونستر : تونس کے مشرقی ساحل پر ایک قصبہ . |
| ۱ ۸۴۶ | | * مونس ددہ : یا درویش مونس ، درویشی سلسلے میں ادرنہ کا عثمانی شاعر (م ۱۱۴۵ھ/۱۷۳۲ء) . |
| ۱ ۸۴۶ | | * مونس المظفر : ابو الحسن ، نامور عباسی سپہ سالار اور بعد ازاں عملی طور پر مختار کل (م ۹۳۳ھ/۱۵۲۱ء) . |
| ۱ ۸۴۸ | | * مولگیر : (مونگھیر) ، صوبہ بہار (بھارت) کا ایک ضلع اور اس کا صدر مقام . |
| ۱ ۸۴۸ | | * المؤید : رک بہ (۱) هشام ثانی ؛ (۲) الملك المؤید سیف الدین شیخ المحمودی . |
| ۱ ۸۴۸ | | * مؤید الدولہ : ابو منصور بویہ بن رکن الدولہ (۹۳۳ھ/۹۴۲ء تا ۹۸۳ھ/۱۰۷۳ء) ، ایک بویہی عامل . |
| ۱ ۸۴۸ | | * مؤید زادہ : عبدالرحمن چلبی (۸۶۰ھ/۱۴۵۶ء تا ۹۲۲ھ/۱۵۱۶ء) ، ایک مشہور و معروف عثمانی عالم دین ، فقیہ اور متعدد کتابوں کا مؤلف . |
| ۱ ۸۵۰ | | * المؤید : سیف الدین : رک بہ الملك المؤید سیف الدین شیخ المحمودی . |
| ۱ ۸۵۰ | | * المؤید فی الدین : ابو نصر ہبة اللہ الشیرازی ، ایک بلند منصب فاطمی داعی (م ۱۰۷۰ھ/۱۱۶۰ء) . |
| ۱ ۸۵۱ | | * مہابت جنگ : رک بہ علی وردی خان . |
| ۱ ۸۵۱ | | ⊗ المهاجرون : (مہاجرین) ، اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرنے والے ، بالخصوص حبشہ اور مدینہ منورہ کو ہجرت کرنے والے صحابہ کرامؓ . |
| ۱ ۸۵۱ | | ⊗ مہار شریف و چشتیان : سابق ریاست بہاول پور (پاکستان) میں سلسلہ چشتیہ کے مشہور بزرگ خواجہ نور محمد مہاروی کی خانقاہ کے باعث مشہور قصبہ . |

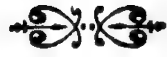
| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۸۵۸ | | ● مہ پیکر : رگ بہ کوسم والدہ . |
| ۱ ۸۵۸ | | * المہدی : ابو عبداللہ محمد ، ایک عباسی خلیفہ (از ۸۶۹/۵۲۵۵ تا ۸۷۰/۵۲۵۶) . |
| ۱ ۸۵۹ | | * مہدویہ : بنارس کے قریب شہر جونپور کے باشندے اور سید محمد مہدی کے پیرو . |
| | | * المہدی : اسلامی ادب کی ایک اصطلاح ، عوامی عقیدے کے مطابق آخری زمانے میں |
| ۲ ۸۵۹ | | امت کی نجات کا باعث بننے والی شخصیت . |
| ۱ ۸۶۵ | | * المہدی : رگ بہ ابن تومرت . |
| ۱ ۸۶۵ | | * المہدی (آل) : مہدی (بنو) ، یمن میں زید کا حکمران خاندان . |
| ۱ ۸۶۶ | | * المہدی : ابو عبداللہ محمد ، ایک عباسی خلیفہ (۸۷۵/۵۱۶۹ تا ۸۷۷/۵۱۷۰) . |
| ۱ ۸۶۸ | | * المہدی : رگ بہ محمد احمد . |
| | | * المہدی : محمد بن ہشام بن عبدالجبار ، ابو الولید ، اندلس کا گیارہواں اموی خلیفہ |
| ۱ ۸۶۸ | | (۸۷۷/۵۳۹۹ تا ۹۰۹/۵۴۰۰ - ۱۰۰۹/۶۱۰۱) . |
| | | * مہدی خان : مرزا محمد مہدی استر آبادی بن محمد ، نادر شاہ فرمانرواے ایران کے |
| | | کارناموں پر مشتمل تاریخ جہانکشاہی نادری کا مصنف (حیات ۱۱۷۳/۱۷۶۰) . |
| ۱ ۸۷۰ | | ● (۱۷۶۰) . |
| ۱ ۸۷۱ | | * مہدی المنتظر : (ولادت ۸۶۸/۵۲۵۵) ، اثنا عشری شیعوں کے آخری اور بارہوی امام . |
| ۲ ۸۷۲ | | * المہدی عبیداللہ : پہلا فاطمی خلیفہ (۸۷۷/۵۲۹۷ تا ۹۰۹/۵۴۰۰) . |
| | | * المہدی لدین اللہ احمد : یمن کے متعدد زیدی اماموں کا لقب اور نام : (۱) احمد بن الحسین |
| | | ۸۶۸/۵۲۳۸ م تا ۸۷۵/۵۲۵۴ م ؛ (۲) احمد بن یحییٰ بن المرتضیٰ ۸۷۳/۵۲۹۱ تا ۸۷۴/۵۲۹۲ |
| | | ۸۷۴/۵۲۹۲ م ؛ (۳) احمد بن الحسن بن القاسم |
| ۲ ۸۷۶ | | (۸۷۴/۵۲۹۲ تا ۸۷۶/۵۲۹۴) . |
| ۲ ۸۸۱ | | * المہدیہ : تونس کے مشرقی ساحل پر ایک شہر . |
| ۲ ۸۸۳ | | * المہدیہ : سابقہ نام المعمور ، بحر اوقیانوس کے ساحل پر مراکش کا ایک شہر . |
| ۲ ۸۸۵ | | ● مہر : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی بوقت نکاح عورت کے لیے مقرر شدہ رقم وغیرہ . |
| ۱ ۸۸۹ | | * مہر : ایرانی شمسی سال کا ساتواں مہینہ . |
| ۲ ۸۸۹ | | * مہر : خاتم ، مہر والی انگوٹھی . |
| ۲ ۸۹۳ | | * مہر : ایک قدیم ہندوستانی طلائی سکہ . |
| ۲ ۸۹۴ | | * مہران : دریائے سندھ کو مسلمان مصنفین کا دیا ہوا نام . |
| | | ● مہر علی شاہ گولڑوی : (۸۷۵/۵۱۲۷ تا ۸۷۶/۵۱۳۵) ، برعظیم پاک و ہند |
| ۱ ۸۹۵ | | کے مشہور صوفی بزرگ ، عالم دین ، واعظ اور مصنف . |
| ۱ ۸۹۷ | | * مہرگان : رگ بہ مہر . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * سہ ماہ سلطان : سلیمان ذی شان کی بیٹی اور اپنے دور کی مشہور ترک خاتون (م ۱۸۸۵ء) |
| ۱ ۸۹۷ | | ۰ (۱۵۷۸ء) |
| ۱ ۸۹۸ | | * سہرہ : عرب کے جنوب مشرقی ساحل پر حضرموت اور ظفار کے مابین علاقہ . |
| ۲ ۸۹۹ | | * سہری یا مکری : نیز کوٹوکو ؛ ایک حبشی قبیلہ . |
| ۱ ۹۰۰ | | * سہری خاتون : (سہ ماہ) ، ایک صاحب دیوان ترکی شاعرہ (م ۱۹۱۲ء/۱۵۰۶ء) . |
| | | * المہلب : بن ابی صفرہ ، ابو سعید الازدی ، ایک نامور عرب سپہ سالار (م ۱۸۲ء) |
| ۲ ۹۰۱ | | ۰ (۷۷۰ء) |
| ۲ ۹۰۲ | | * المہلبی ابو محمد الحسن بن محمد (۱۲۹۱ء/۷۰۳ء تا ۱۳۵۲ء/۷۶۲ء) ، معز الدولہ کا وزیر |
| ۲ ۹۰۳ | | * سہند : پاکستان کے شمال مغربی سرحدی صوبے کے ایک پٹھان قبیلے کا نام . |
| | | ⊗ میان محمد بخش : (۱۸۲۸ء تا ۱۹۰۶ء) ، پنجابی زبان کے ایک بلند پایہ شاعر اور |
| ۱ ۹۰۵ | | عارف کامل ، مصنف سیف الملوک وغیرہ . |
| | | ⊗ میان محمد بوٹا : المتخلص بہ بوٹا (۱۸۵۱ء تا ۱۹۳۰ء) ، کشمیری نژاد ممتاز پنجابی |
| ۲ ۹۰۵ | | شاعر ، مصنف قصہ مرزا صاحبان وغیرہ . |
| ۲ ۹۰۶ | | ⊗ میان محمد کامل : ابن محمد جام ، بلوچستان کے ایک عارف کامل (م ۱۲۳۹ء/۱۸۲۳ء) . |
| | | ⊗ میان میر : میر محمد فاروقی ، المعروف بہ پیر لاهوری (۱۹۵۷ء/۱۵۵۰ء تا ۱۰۳۵/ |
| | | ۱۶۳۵ء) ، برعظیم پاک و ہند کے عظیم ولی اور شاہان مغلیہ کے |
| ۱ ۹۰۷ | | مرجع عقیدت بزرگ . |
| ۲ ۹۰۹ | | ⊗ میان ہدایت اللہ : رگ بہ ہدایت (میان) . |
| ۲ ۹۰۹ | | * میانہ : (میانج) ، آذربائیجان کا ایک قدیم شہر . |
| ۲ ۹۱۰ | | ⊗ مئذہ : رگ بہ مسجد . |
| ۱ ۹۱۰ | | ⊗ میتہ : ایک شرعی اصطلاح ، بمعنی مردار ، مردہ ، طبعی موت مرنے والا جانور . |
| | | ⊗ میثاقِ مدینہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبائلِ مدینہ کے مابین طے پانے والا |
| ۲ ۹۱۳ | | دفاع و انتظام مملکت کا معاہدہ ، دنیا کا اولین آئین . |
| ۱ ۹۱۹ | | * میخال اوغلی : نویں صدی ہجری میں عثمانی امرا کا ایک ممتاز خاندان . |
| ۱ ۹۲۳ | | * میخائیل صباغ : (ولادت ۱۷۸۳ء) ، ایک عرب عیسائی مصنف (حیات ۱۸۱۳ء) . |
| | | * امیدانی : ابو الفضل احمد بن محمد ، ایک ممتاز ادیب ، ماهر لسانیات اور مؤلف |
| ۱ ۹۲۳ | | ضرب الامثال وغیرہ (م ۱۲۳۸ء/۱۵۱۸ء) . |
| ۱ ۹۲۵ | | * میڈرڈ : (مجریط) ، ہسپانیہ کا ایک صوبہ اور ملک کا موجودہ دارالحکومت . |
| ۲ ۹۲۵ | | * میر : ایک ایرانی لقب (عربی لفظ امیر کا مخفف) . |
| | | ⊗ میر آزات خان نوشیروانی ، سردار : (۱۷۹۳ء تا ۱۸۹۰ء) ، بلوچستان کا ایک ممتاز |
| ۱ ۹۲۶ | | قبائلی سردار اور ریاست خاران کا حکمران . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۱ ۹۲۶ | | ⊗ میر امن : رگ بہ امن ، میر . |
| ۲ ۹۲۶ | | ⊗ میر بلوچ خان نوشیروانی : ایک غیور ، جانباز اور حریت پسند بلوچ سردار (م ۱۸۹۸ء) . |
| ۲ ۹۲۷ | | ⊗ میر تقی میر : (۳۵-۱۱۳ھ / ۲۱-۱۲۲۵ء / ۱۸۱۰ء) ، اردو زبان کا نامور صاحب طرز شاعر اور تذکرہ نگار ، زندہ جاوید غزل گو . |
| ۲ ۹۲۷ | | ⊗ میر جعفر خان جمالی : بلوچستان میں تحریک پاکستان کے نامور رہنما اور قبیلہ جمالی کے سردار (م ۱۹۶۷ء) . |
| ۱ ۹۳۳ | | * میر جملہ : رگ بہ محمد سعید . |
| ۲ ۹۳۳ | | ⊗ میر حسن : شمس العلماء مولوی سید میر حسن (۱۸۳۳ء تا ۱۹۲۹ء) ، برعظیم پاک و ہند کے مشہور عالم ، معلم ، علامہ اقبال کے استاد . |
| ۲ ۹۳۳ | | ⊗ میر حسن دہلوی : بن میر غلام حسین ضاحک ، اردو کے ممتاز شاعر اور مثنوی سحر البیان کے مصنف (م ۱۲۰۳ھ / ۱۷۸۹ء) . |
| ۱ ۹۳۵ | | * میر خاوند : [صحیح میر خواند] ، مؤرخ اور مصنف روضۃ الصفا (۱۳۹۸ھ / ۱۹۷۸ء) . |
| ۲ ۹۳۷ | | * میر درد : رگ بہ درد . |
| ۱ ۹۳۸ | | ⊗ میر زاہد الہروی : میر محمد زاہد الحسینی ، عہد مغلیہ کے ایک نامور عالم دین ، شارح ، فلسفہ و حکمت کے ماہر اور صدر الصدور (م ۱۱۰۲ھ / ۱۶۹۰ء) . |
| ۱ ۹۳۸ | | * میر عبدالعزیز کُرد : بلوچستان کے تحریک آزادی کے ایک رہنما (م ۱۹۶۸ء) . |
| ۲ ۹۴۰ | | ⊗ میر غلام محمد شاہوانی : (۱۹۳۰ء تا ۱۹۵۸ء) ، بلوچستان کے ایک ممتاز صحافی . |
| ۲ ۹۴۱ | | ⊗ میر قاسم : ناظم بنگال و اڑیسہ (۱۷۶۰ء تا ۱۷۶۳ء) . |
| ۱ ۹۴۲ | | ⊗ میر محمد حسین عنقا : (۱۹۰۷ء تا ۱۹۷۷ء) ، بلوچستان کے مشہور صحافی شاعر اور سیاست دان . |
| ۲ ۹۴۴ | | ⊗ میر محمد معصوم بھکری : (۱۵۳۸ھ / ۱۶۰۱ء تا ۱۶۰۶ء) ، عہد مغلیہ کے ایک نامور شاعر ، النشا پرداز ، مؤرخ ، طبیب ، فوجی قائد اور سیاست دان ، مصنف تاریخ معصومی وغیرہ . |
| ۱ ۹۴۵ | | ⊗ میراث : رگ بہ علم . |
| ۲ ۹۴۹ | | * میراں محمد شاہ اول : والی خاندیش ، فاروقی خاندان کا گیارہواں فرمانروا (۱۵۲۰ء تا ۱۵۳۷ء) . |
| ۲ ۹۴۹ | | * میرزا : یا مرزا ، ایک ایرانی لقب . |
| ۱ ۹۵۰ | | * میرزا پور : اتر پردیش (بھارت) میں ایک ضلع اور شہر . |
| ۲ ۹۵۰ | | * میرزا تقی خان : امیر نظام یا امیر کبیر ، رگ بہ تقی خان ، میرزا . |
| ۲ ۹۵۱ | | * میرزا محمد رسوا : رگ بہ رسوا . |
| ۲ ۹۵۱ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۹۵۱ | | * میرک آقا : ایران کے صفوی دور کا نامور مصور . |
| ۲ ۹۵۳ | | * میرواڑ : برطانوی ہند کے صوبہ اجمیر کا ایک ضلع . |
| | | ⊗ میروی ، خواجہ احمد : (۱۸۲۶ء تا ۱۹۱۲ء) ، ضلع اٹک (پنجاب) |
| ۱ ۹۵۴ | | کے ایک چشتی بزرگ . |
| ۲ ۹۵۴ | | ⊗ میریہ : (مریہ) ؛ رگ بہ ماریا . |
| ۲ ۹۵۴ | | ⊗ المیزان : اشیا کو تولنے اور وزن کرنے کا ایک آلہ . |
| ۱ ۹۵۸ | | ⊗ میزالیہ : بجٹ (Budget) ، حکومت کی آمد و خرچ کی سالانہ فرد حساب . |
| ۱ ۹۶۴ | | ⊗ مزہ سورتہ : رگ بہ حسین پاشا ، حاجی . |
| ۱ ۹۶۴ | | * مسیان : جنوبی عراق کا ایک ضلع . |
| ۱ ۹۲۹ | | ⊗ میسر : ایک اصطلاح ، بمعنی تیروں (قداح) سے جوا کھیلنا ، بعد ازاں عام جوا . |
| ۲ ۹۷۰ | | * میسرۃ : المغرب کا ایک بربر سردار (حیات ۱۲۳ء/۷۷۰ء) . |
| ۲ ۹۷۱ | | ⊗ میسرۃ بن مسروق العبسی : بنو عبس کے ایک سردار اور صحابی رسولؐ (م نواح ۵۲) . |
| ۲ ۹۷۱ | | میسور : بھارت میں ایک ریاست (موجودہ نام کرناٹک) . |
| | | * میسون : بنو کاب کے سردار حسان بن مالک کی بیٹی ، امیر معاویہؓ کی زوجہ ، یزید کی |
| ۱ ۹۷۳ | | والدہ اور ایک عرب شاعرہ . |
| | | ⊗ میقات : ایک فقہی اصطلاح ، بمعنی (۱) وہ مقامات جہاں سے حج و عمرہ کے لیے |
| ۲ ۹۷۳ | | احرام باندھا جاتا ہے ؛ (۲) نمازوں کے اوقات . |
| ۱ ۹۷۶ | | ⊗ میکال : (میکائیل) ، قرآن مجید میں مذکور ایک مقدس فرشتہ . |
| ۱ ۹۷۷ | | * المیل : علم ہیئت کی ایک اصطلاح ، بمعنی جھکاو . |
| | | * میلاد : وقت پیدائش ، نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت پر منایا جانے |
| ۲ ۹۷۸ | | والا جشن . |
| ۲ ۹۷۸ | | ⊗ میم : رگ بہ م . |
| | | * المیمندی : شمس الکفایہ ابو القاسم احمد بن حسن ، سلطان محمود غزنوی کا رضاعی |
| ۲ ۹۷۸ | | بھائی اور مشہور و معروف وزیر (م ۵۴۴ء/۱۱۰۳ء) . |
| ۱ ۹۷۹ | | * میمنہ : (الیہودان) ، افغانی ترکستان کے ایک صوبے انمار کا صدر مقام . |
| ۲ ۹۷۹ | | ⊗ میمون بن قیس : رگ بہ الاعشی (ابو بصیر) . |
| | | ⊗ (حضرت) میمونہؓ : بنت الحارث الہلالیہ ، ام المؤمنینؓ ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم |
| ۱ ۹۸۰ | | کی حرم محترم (م ۵۵۱ء/۶۷۱ء) . |
| ۲ ۹۸۰ | | * میمونئی : رگ بہ ابن میمون . |
| ۲ ۹۸۰ | | ⊗ مینا توری : رگ بہ فن (مصور) . |
| ۲ ۹۸۰ | | ⊗ مینارِ پاکستان : رگ بہ لاہور . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۹۸۰ | | ⊗ سیور، ولیم : رگ بہ ولیم میور . |
| | | * المیورقی : تین عرب مصنفین کی نسبت : (۱) ابو الحسین علی بن احمد ، ایک عرب شاعر (م ۵۴۷ھ/۱۰۸۲ء) ؛ (۲) ابو عبداللہ محمد بن ابی النصر الازدی الحمیدی ، ایک مشہور و معروف محدث اور مصنف الجمع بین الصحیحین وغیرہ (رگ بہ الحمیدی)؛ (۳) عبداللہ بن عبداللہ الترجمان ، نصاریٰ کے خلاف ایک رسالے کا مصنف (حیات ۵۸۲۳ھ/۱۱۳۲۰ء) . |
| ۲ ۹۸۰ | | |
| ۱ ۹۸۲ | | * میافارقین : دیار بکر کے شمال مشرق میں ایک شہر . |



جلد ۲۲

ن

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | ⊗ ن : (نُون) ، عربی حروف تہجی کا پچیسواں ، فارسی کا ائیسواں اور اردو کا پینتالیسواں حرف . |
| ۱ | ۱ | ⊗ ن : رگ بہ القلم . |
| ۲ | ۴ | ⊗ النابغة الذبیالی : زیاد بن معاویہ ، زمانہ جاہلیت میں عربوں کا ایک نامور اور قادر الکلام شاعر (م ۱۷۰ ق ھ) . |
| ۲ | ۴ | * نابلس : وسطی فلسطین کا ایک شہر . |
| ۲ | ۶ | * انابلسی : رگ بہ عبدالغنی . |
| ۲ | ۸ | * نابی : یوسف نابی ، ایک عثمانلی ملک الشعراء اور تاریخ نویس (م ۱۱۲۴ھ/۱۷۱۲ء) . |
| ۱ | ۹ | ⊗ ناجی : معلم ، عمر باوہ (۱۲۶۶ھ/۱۸۵۰ء تا ۱۳۱۰ھ/۱۸۹۲ء) ، دور حاضر کا ایک اہم ترک ادیب ، شاعر ، صحافی اور نقاد . |
| ۲ | ۹ | * ناجیہ : سلطنت عثمانیہ کا ایک انتظامی ضلع . |
| ۲ | ۱۳ | * نادر شاہ (افشار) : بن اسام قلی بن نذر علی ، آخری صفوی دور میں سپہ سالار اور بعد ازاں شاہ ایران (از ۱۱۱۳ھ/۱۷۳۶ء تا ۱۱۱۶ھ/۱۷۳۷ء) . |
| ۱ | ۱۵ | ⊗ نار : رگ بہ جہنم . |
| ۱ | ۲۶ | ⊗ نازعات : (صحیح النزعت) ، قرآن مجید کی ایک مکی سورۃ . |
| ۱ | ۲۶ | ⊗ الناس : قرآن مجید کی ایک سو چودھویں سورۃ . |
| ۱ | ۲۹ | ⊗ ناسخ : شیخ امام بخش لکھنوی (۱۱۸۴ھ/۱۷۷۰ء تا ۱۲۵۴ھ/۱۸۳۸ء) ، دبستان لکھنؤ کے مشہور صاحب طرز اردو شاعر . |
| ۱ | ۳۰ | ⊗ ناسخ و منسوخ : رگ بہ نسخ . |
| ۱ | ۳۶ | ⊗ الناصر : ابو عبد اللہ محمد بن یعقوب المنصور بن یوسف ، المغرب کے خاندان الموحدون کا چوتھا حکمران (از ۵۹۵ھ/۱۱۹۹ء تا ۶۰۹ھ/۱۲۱۲ء : م ۶۱۰ھ/۱۲۱۳ء) . |
| ۱ | ۳۲ | ⊗ الناصر : دو ایوبی حکمران : (۱) الملک الناصر صلاح الدین داؤد : الملک المعظم کا بیٹا اور جانشین (از ۶۲۴ھ/۱۲۲۷ء تا ۶۷۵ھ/۱۲۵۹ء) ؛ (۲) الملک الناصر |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۳۳ | صلاح الدین ابو المظفر یوسف ، اپنے باپ الملک العزیز کا جانشین (از ۵۶۴/۱۲۴۲ء تا ۵۶۵۹/۱۲۶۱ء)۔ | |
| ۱ ۳۶ | * الناصر: الملک الناصر ناصر الدین محمد بن سلطان قلاوون ، قین باربر سراقندار آنے والا بحری مملوکوں کا نواں سلطان (از ۵۶۹۳/۱۲۹۳ء تا ۵۶۹۴/۱۲۹۴ء و ۵۶۹۹/۱۳۰۰ء تا ۵۷۰۹/۱۳۰۹ء و ۵۷۰۹/۱۳۰۹ء تا ۵۷۱۱/۱۳۱۰ء)۔ | |
| ۱ ۴۱ | ⊗ الملک الناصر: ناصر الدین حسن ، بحری مملوکوں کا انیسواں سلطان (۵۷۱۱/۱۳۱۰ء تا ۵۷۶۲/۱۳۶۱ء)۔ | |
| ۲ ۴۲ | ⊗ الناصر: رگ بہ اطروش۔ | |
| ۲ ۴۲ | * الناصر بن علناس: حمادی خاندان کا پانچواں حکمران (از ۵۷۵۳/۱۰۶۲ء تا ۵۷۸۱/۱۰۸۸ء)۔ | |
| ۲ ۴۲ | ⊗ ناصر بن حمید لودھی: سلطان سبکتگین کے زمانے (۳۷۳ تا ۵۳۸) میں ننگرہار تا ملتان کا ایک لودھی حکمران۔ | |
| ۱ ۴۶ | * ناصر خسرو: ابو معین ناصر بن خسرو بن حارث (۵۳۹۵/۱۰۰۳ء تا ۵۳۵۳-۵۳۵۲/۱۰۶۰-۱۰۶۱ء) ، ہندوستان میں فارسی کا ایک صاحب دیوان شاعر ، ماهر موسیقی اور مصنف سفر نامہ وغیرہ۔ | |
| ۱ ۴۸ | * ناصر الدولہ الحمدانی: ابو محمد الحسن بن عبداللہ ، حمدانی خاندان کا ایک سردار (م ۵۳۵۷/۹۶۸ء)۔ | |
| ۱ ۵۱ | * ناصر الدین: رگ بہ (۱) محمود اول ؛ (۲) محمود ثانی ؛ (۳) محمود ثالث۔ | |
| ۱ ۵۱ | * ناصر الدین قباچہ: رگ بہ سندھ۔ | |
| ۱ ۵۱ | * ناصر علی سرہندی: علی بن رجب علی (۵۱۰۴/۱۱۶۳ء تا ۵۱۱۰/۱۱۶۹ء) ، ہندوستان میں فارسی کا مشہور صاحب دیوان شاعر۔ | |
| ۲ ۵۳ | * ناصر عندلیب: رگ بہ درد (خواجہ میر)۔ | |
| ۲ ۵۳ | * الناصر لدین اللہ: بحیرہ خزر کے زیدی حکمرانوں ، مثلاً الناصر الکبیر الاطروش (رگ بآن) اور الناصر الصغیر الحسین بن الحسن (م ۵۱۸۳/۱۱۷۶ء) کے علاوہ یمن کے متعدد زیدی ائمہ کا تکریمی لقب۔ | |
| ۲ ۵۶ | * الناصر لدین اللہ: ابو العباس احمد بن المستنصر بامر اللہ ، چونتیسواں عباسی خلیفہ (از ۵۵۷۵/۱۱۸۰ء تا ۵۶۲۲/۱۲۲۵ء)۔ | |
| ۲ ۵۹ | ⊗ الناصره: Nazareth ، حضرت عیسیٰ کا وطن اوز فلسطین کا ایک شہر۔ | |
| ۲ ۶۱ | ⊗ لاصیف الیازجی: رگ بہ الیازجی۔ | |
| ۲ ۶۱ | ⊗ ناطق: رگ بہ سبعیہ۔ | |
| ۲ ۶۱ | ⊗ ناطق مکرانی: مکران (بلوچستان) کا ایک ممتاز عالم اور شاعر (م ۱۲۶۳/۱۸۴۸ء)۔ | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * نَاطِرِ المِطَالَم : قدیم سہد اسلامی میں عدل و انصاف کے بارے میں شکایات سننے والا ایک اہم عہدیدار . |
| ۲ ۶۲ | | * نَاطِمِ قُرْخِ حُسین : ابن ملا ناظم بن شاہ رضا سبزواری (۱۱۶۰ھ/۱۶۰۷ء تا ۱۱۸۱ھ/۱۷۰۸ء) |
| ۲ ۶۳ | | * نَاطِمِ مصطفیٰ : مصطفیٰ بن اسمعیل ، ایک مشہور عثمانی مذہبی شاعر (م ۱۱۰۸ھ/۱۶۷۰-۱۶۷۱ء) ، ایران کا ایک صاحب دیوان شاعر . |
| ۱ ۶۴ | | * نَاطِمِ یحییٰ : (۱۱۵۹ھ/۱۶۴۹ء تا ۱۱۳۸ھ/۱۷۲۶ء) ، اپنے دور کا بہترین عثمانی مذہبی شاعر . |
| ۲ ۶۵ | | * نَاعُورہ : چرخ ، رھٹ ، دولاب . |
| ۱ ۶۶ | | * النَّافِع : رک بہ الاعساء الحسنی . |
| ۱ ۶۶ | | * النَّافِع بن الْأَزْرَق : البکری الوائلی ، ابو راشد ، خوارج کے فرقہ ازارقہ کا بانی (م ۸۶۵ھ/۷۸۵ء) . |
| ۱ ۶۷ | | * نَائِلہ : (جمع نوافیل) ، فرض سے زائد کام ، نفلی نماز وغیرہ . |
| ۲ ۷۰ | | * نَاقُوس : ایک آلہ موسیقی . |
| ۱ ۷۱ | | * ناگہور : بھارت کے سابق صوبہ مدھیہ پردیش اور اب مہاراشٹر کی ایک قسمت اور اس کا صدر مقام . |
| ۲ ۷۳ | | * نَائِقِ کمال ہے : رک بہ کمال محمد نامق . |
| ۲ ۷۳ | | * ناموس : ایک مختلف المعانی لفظ (شریعت) حضرت جبرئیل علیہ السلام ، بادشاہ کا رازدار ، مملکت روحانیہ وغیرہ) . |
| ۲ ۷۴ | | * نانا صاحب ، میان عبدالحکیم : (۱۱۹۰ھ/۱۶۷۹ء تا ۱۱۵۲ھ/۱۷۴۰ء) ، بلوچستان کے ایک صوفی بزرگ . |
| ۲ ۷۵ | | * نالک (گرو) : (۱۴۶۹ تا ۱۵۳۹ء) ، سکھ پن্থ کے قابل احترام بانی . |
| ۲ ۷۹ | | * نائوتوی : رک بہ محمد قاسم نائوتوی . |
| ۱ ۷۹ | | * نواس دے تلوسا : Nawas de Tolosa ، رک بہ العقاب . |
| ۲ ۷۹ | | * ناول : رک بہ حکایہ . |
| ۲ ۷۹ | | * نالِب : قائم مقام ، نمائندہ ، کسی منصب دار کا معاون . |
| ۱ ۸۱ | | * نَائِلہ : رک بہ اساف . |
| ۱ ۸۱ | | * ناللی : یعنی زادہ مصطفیٰ چلبی عرف پیری زادہ ، ایک عثمانی شاعر (م ۱۲۹۳ھ/۱۸۷۶ء) . |
| ۲ ۸۳ | | * النَّبَا : قرآن مجید کی ایک مکی سورۃ . |

| عنوان | اشارات | صفحہ عدد |
|--|--------|----------|
| * بُطَی : (بُطیون) ، ایک قدیم عرب قوم . | | ۸۵ ۲ |
| * بُطَیہ : بُطیون کے زیر اقتدار رقبہ ، سابقاً سلطنت ادوم . | | ۸۹ ۱ |
| ⊗ بُوت : بمعنی ارتفاع ، بلندی ، ہنمبری کے مفہوم میں ایک اسلامی اصطلاح . | | ۹۵ ۲ |
| ⊗ بُی : رک بہ بُوت . | | ۱۱۳ ۱ |
| * بُی بولس : رک بہ نینواء . | | ۱۱۳ ۱ |
| ⊗ بُیذ : ہانی میں کھجوریں یا انگور وغیرہ ڈال کر تیار کیا جانے والا ایک مشروب . | | ۱۱۳ ۱ |
| * بُیجہ : قیاس منطقی کے دو مقدمات سے مستنبط ایک تیسرا نیا مقدمہ . | | ۱۱۵ ۲ |
| * بُجات ، میر عبدالعال : (ولادت ۱۶۳۶/۵۱۰۴ - ۱۶۳۷ : حیات ۱۷۰۰/۵۱۱۱۲ - | | |
| ۱۷۰۱) ، ایک ایرانی فارسی شاعر . | | ۱۱۶ ۱ |
| * بُجاتی بے : عیسیٰ ، کلاسیکی ترکی ادب کا اولین غزل گو شاعر (م ۵۹۱۳/۱۵۰۹ء) . | | ۱۱۶ ۱ |
| * بُو آجاح : زبید پر حکمرانی کرنے والا حبشہ کے مملوکوں کا ایک خاندان (از ۵۳۱۲/ | | |
| ۱۷۰۲ء تا ۵۵۳/۱۱۵۸ء) . | | ۱۱۹ ۱ |
| * النِّجَار : الحسین بن محمد ابو عبدالله ، المأمون کے عہد کا ایک مرجئی اور جبری عالم . | | ۱۲۱ ۲ |
| * النجاشی : عربی میں شاہ حبش کا ایک لقب ، نیز عہد نبوی میں حبشہ کے حکمران اور | | |
| مشہور صحابی رسول اصحہ بن ابجر . | | ۱۲۳ ۲ |
| * النجاشی : (قیس بن عمرو العارثی) ، ساتویں صدی کا ایک عرب شاعر . | | ۱۲۵ ۲ |
| * نَجْد : تہامہ (ساحلی میدان) اور غور (نشیبی زمین) کے بالمقابل عرب کی بلند زمین . | | ۱۲۶ ۱ |
| * نَجْدہ بن عامر : رک بہ خارجی . | | ۱۳۳ ۲ |
| * نجران : شمالی یمن میں ایک ندی . | | ۱۳۳ ۲ |
| * نَجَس : پلید ، طاہر کی ضد ، ایک فقہی و شرعی اصطلاح . | | ۱۳۷ ۲ |
| ⊗ نَجَف : (النجف) ، عراق کے صوبہ کربلا میں روضہ حضرت علیؑ کی وجہ سے معروف | | |
| و محترم شہر اور علمی مرکز . | | ۱۳۹ ۱ |
| ⊗ النجم : قرآن مجید کی ایک مکی سورۃ . | | ۱۴۶ ۱ |
| * نَجْم الدین کبراوی : کبرویہ یا ذہبیہ سلسلے کے بانی؛ ایک ممتاز صوفی اور چند کتابوں کے | | |
| مؤلف (م ۵۶۱۸/۱۲۲۱ء) . | | ۱۳۸ ۱ |
| * نجوم : رک بہ علم (نجوم) . | | ۱۵۰ ۲ |
| ⊗ نجیب الدین چربادقانی : المخلص بہ نجیب ، چھٹی صدی ہجری کا ایک فارسی شاعر | | |
| (حیات ۵۶۱۶/۱۲۲۰ء) | | ۱۵۰ ۲ |
| ⊗ النحل : قرآن مجید کی ایک مکی سورۃ . | | ۱۵۲ ۲ |
| ⊗ نحو : رک بہ علم (نحو) . | | ۱۵۵ ۱ |
| * نَخْجَوَان : دریائے ارس (Araxes) کے شمال میں ایک شہر ، آج ابک کل چھوٹی سی خود | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۵۵ | | خود مختار جمہوریہ . |
| ۱ ۱۵۶ | | * لَحْشَب : (لَسَف) ، روس میں شامل بخارا کا ایک قدیم شہر . |
| | | * لَحْشَبی : شیخ ضیاء الدین ، طوطی نامہ وغیرہ فارسی کتابوں کے مصنف (م ۵۷۱ھ) |
| ۱ ۱۵۷ | | (۱۳۵۰ء) . |
| ۲ ۱۵۸ | | * النَحِيلَة : عراق میں کوفہ کے نزدیک ایک شہر . |
| ۲ ۱۵۹ | | * لَدْرُومَة : تلمسان کے شمال مغرب میں ایک اہم شہر . |
| | | * النَدِيم : (ابن النديم) ، ابو الفرح محمد بن ابی یعقوب اسحق الوراق النديم البغدادي (نواح ۵۳۲۵/۵۳۶ تا نواح ۵۳۳۸/۵۳۶ء) ، ایک مشہور ادیب ، سوانح نویس اور کتابیات کے موضوع پر معروف کتاب الفہرست وغیرہ کا مصنف . |
| ۱ ۱۶۰ | | * لدیم احمد : ایک اہم عثمانی شاعر (م ۱۱۴۳/۵۱۷۳ء) . |
| ۱ ۱۶۳ | | * لَذْر : بمعنی منت ، ایک معروف فقہی و معاشرتی اصطلاح . |
| ۱ ۱۶۵ | | * لَذِير : (ڈرانے والا) ، رسول کا مترادف . |
| ۱ ۱۷۰ | | ⊗ لَذِير احمد : شمس العلماء ڈاکٹر ڈھٹی (۱۸۳۰ یا ۱۸۳۳ تا ۱۹۱۲ء) ، ہندوستان کے ایک مشہور ادیب ، عالم دین ، ماہر تعلیم ، مترجم اور اردو کے پہلے ناول نویس . |
| ۱ ۱۷۱ | | * نَرَشَخِي : ابوبکر محمد بن جعفر ، مصنف تاریخ بخارا (م ۹۵۹/۵۳۸ء) . |
| ۱ ۱۷۶ | | * نَرَكْسِي : نرگس زادہ محمد افندی (۱۵۹۲/۵۱۰۰ تا ۱۶۴۰/۵۱۰۵ء) ، ممتاز ترکی شاعر ، انشا پرداز اور خوشنویس . |
| ۲ ۱۷۱ | | * نَزَار بن المُسْتَنْصِر فاطمی : (ولادت ۵۳۷/۵۱۰ء ، حیات ۵۸۸/۹۵ء) ، ایک فاطمی مدعی سلطنت اور ایران کی اسمعیلی جماعت کا امام . |
| ۲ ۱۷۸ | | * نَزَار بن مَعَدّ : شمالی عرب کے اکثر قبائل کا مورث اعلیٰ . |
| ۲ ۱۷۹ | | * نَزَارِيَه : رگ بہ الحشیشہ . |
| ۲ ۱۸۲ | | * نَزْوَه : عمان کے قریب ایک پہاڑ کے گرد و لواح میں بڑی بڑی بستیاں . |
| ۲ ۱۸۲ | | * نَزْهہ : رگ بہ یعزف . |
| ۲ ۱۸۳ | | * نَزِيب : (نزب) ، سلطنت ترکیہ میں غازی یمن کا ایک ضلع . |
| ۲ ۱۸۳ | | * نَسَا : ایران (خراسان ، فارس ، کرمان اور ہمدان) میں متعدد مقامات . |
| ۲ ۱۸۴ | | ⊗ النِّسَاء : قرآن مجید کی چوتھی سورۃ . |
| | | ⊗ النِّسَائِي : قاضی ابو عبدالرحمن احمد بن علی (۲۱۵/۸۳۰ تا ۹۱۵/۵۳۰ء) . |
| | | شیخ الاسلام ، حافظ الحدیث ، صاحب السنن ، علم حدیث کے مسلمہ امام اور سنن نسائی کے مصنف . |
| ۱ ۱۸۶ | | * نَسَار : ہلکی لکڑی کے جنگی جہاز . |
| ۲ ۱۸۸ | | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۸۹ | | * تَسْتَعْلِق : رگ بہ فن (خطاطی) . |
| ۱ ۱۸۹ | | ⊗ تَسْجِج الاسلامی : اسلامی ہارچہ بافی کا فن |
| ۲ ۲۶۱ | | ⊗ لَسْج : رگ بہ فن (خطاطی) . |
| ۲ ۲۶۱ | | ⊙ تَسْخ : اصول تفسیر و اصول فقہ کی ایک اہم اصطلاح ، بمعنی کسی سابق حکم کا متاخر حکم سے منسوخ ہونا . |
| ۱ ۲۶۷ | | * النَّسْر : گدہ . |
| ۲ ۲۶۷ | | * نَسْر واقع : (Vega یا Wega) ، مجمع الکواکب ، یا مجمع الکواکب کا روشن ترین ستارہ ، علم ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۶۹ | | * نَسَف : رگ بہ لخشب . |
| ۱ ۲۶۹ | | * النَّسْف : نسف سے تعلق رکھنے والے کئی مشہور افراد : (۱) ابو المعین میمون بن محمد الحنفی المکحولی ، مکتب بغداد کا ایک متکلم اور مصنف (م ۵۰۸ھ / ۱۱۱۴ء) ؛ (۲) ابو حفص عمر نجم الدین ، فقیہ ، متکلم ، عالم دین اور مشہور کتاب عقائد کا مصنف (م ۵۳۷ھ / ۱۱۴۲ء) . |
| ۱ ۲۶۹ | | * النَّسْف : حافظ الدین ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود ، ایک مشہور حنفی فقیہ ، اور عالم دین ، علم فقہ کی بعض اہم کتابوں ، مثلاً منار الاحکام ، کنز الدقائق وغیرہ کے مصنف . |
| ۱ ۲۷۰ | | * نَسْل : رگ بہ (۱) قبائلیت ؛ (۲) قومیت . |
| ۲ ۲۷۱ | | * النَّسْو : محمد بن احمد بن علی ، ایک عرب مؤرخ ، مصنف سیرۃ السلطان جلال الدین منکوہرئی (تصنیف ۶۳۹ھ / ۱۲۴۱ء) . |
| ۲ ۲۷۱ | | * نَسِء : حرمت والے مہینوں کو آگے پیچھے کرنے کے معنوں میں مستعمل ایک اصطلاح . |
| ۱ ۲۷۳ | | * نَسِيب : عربی قصیدے کے تمہیدی اشعار کا اصطلاحی نام . |
| ۲ ۲۷۵ | | ⊗ نَسِيب بنت کعب : ام عمارۃ المازنیۃ الخزرجیۃ اللصاریۃ ، ایک فاضل ، بہادر اور مجاہد صحابیہ (م ۱۳ھ) . |
| ۲ ۲۷۸ | | * نَسِيج : رگ بہ لَسْج . |
| ۲ ۲۸۰ | | * نَسِیم : دیا شنکر کول (۱۸۱۱ تا ۱۸۴۳ء) ، اردو کا ایک مشہور ہندو شاعر ، مصنف گلزار نسیم . |
| ۲ ۲۸۱ | | * نَسیمی : سید عماد الدین ، ایک ہرانا ترکی صوفی شاعر (م ۸۲۰ھ / ۱۴۱۸-۱۴۱۷ء) . |
| ۲ ۲۸۲ | | * نَش : (نیش) ، یوگو سلاویہ کے صوبہ موراوہ کا صدر مقام . |
| ۲ ۲۸۳ | | * نَشَات : خوجہ سلیمان (۱۱۳۸ھ / ۱۷۳۵ء تا ۱۲۲۸ھ / ۱۸۰۷ء) ، ایک صاحب دیوان ترکی شاعر . |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۱ ۲۸۵ | * نشاط : مرزا عبدالوہاب اصفہانی ، ابتدائی قاچار عہد کا ایک صاحب طرز فارسی شاعر (م ۱۸۲۸/۱۲۴۴ء) . | |
| ۱ ۲۸۶ | * لشاجی : سلطان کے محکمہ طغرای کا صدر کاتب ، چانسلر . | |
| ۲ ۲۸۶ | * لشری محمد : ایک ہثمائی (ترکی) مؤرخ ، مصنف جہان نما وغیرہ (م ۱۵۲۰/۱۹۲۶ء) . | |
| ۲ ۲۸۶ | * لشوان الحمیری : نشوان بن سعید بن نشوان ، ایک عرب نحوی ، لغوی ، مؤرخ اور شاعر (م ۱۱۷۸/۱۵۷۳ء) . | |
| ۱ ۲۸۹ | ⊗ نص : علم اصول فقہ کی ایک کثیر الاستعمال اصطلاح ، بمعنی قرآن و سنۃ کے صاف اور ظاہر الفاظ میں بیان کردہ احکام . | |
| ۱ ۲۹۲ | ⊗ نصاب : رکّہ (۱) زکوٰۃ ؛ (۲) المتعلم و المعلم . | |
| ۱ ۲۹۲ | ⊗ نصاری : حضرت عیسیٰ کے ، بالخصوص مشرقی کلیسا کے پیروکار . | |
| ۲ ۳۱۰ | ⊗ نصب : رکّہ بہ انصاب . | |
| ۲ ۳۱۰ | ⊗ نصر : قرآن مجید کی ایک سو دسویں سورۃ . | |
| ۲ ۳۱۱ | ⊗ بنو نصر : نیز بنو الاحمر ، سلطنت غرناطہ کا فرمانروا خاندان (از ۸۶۲۹ء تا ۱۲۳۱ء تا ۱۸۹۷/۱۴۹۱ء) . | |
| ۱ ۳۱۹ | * نصر بن احمد بن اسمعیل : المعروف بہ السعید ، ایک سامانی بادشاہ (۹۰۳/۹۱۴ء تا ۹۴۳/۹۵۴ء) . | |
| ۱ ۳۱۹ | ⊗ نصر بن حمید لودھی : ناصر بن حمید لودھی [رکّہ ہاں] ، سلطان سبکتگین کے معاصر شیخ حمید لودھی ، والی ننگرہار و ملتان کا بیٹا اور جانشین . | |
| ۲ ۳۲۲ | * نصر بن سیار اللّیثی : عامل خراسان ، عہد بنی امیہ کا نامور فوجی اور مدبر (م ۷۴۸/۱۳۱۱ء) . | |
| ۱ ۳۲۴ | * نصر اللہ بن محمد : بن عبدالحمید ابوالعالی شیرازی ، خسرو ملک غزنوی (۵۵۵/۱۱۶۰ء تا ۵۵۲/۱۱۸۶ء) کا وزیر اور کلیلہ و دمنہ کا اولیں فارسی مترجم . | |
| ۱ ۳۲۸ | ⊗ نصرائی : رکّہ بہ نصاری . | |
| ۲ ۳۲۸ | * نصر الدولہ : ابو نصر احمد بن مروان ، دیار بکر کا تیسرا مروانی فرمانروا (۱۰۱۰-۱۰۱۱ء تا ۱۰۶۱/۱۱۵۳ء) . | |
| ۲ ۳۲۸ | * نصر الدّین : خوجہ ، مضحک ترکی کہانیوں کا ایک مرکزی کردار ، ایک نیم افسانوی شخصیت . | |
| ۱ ۳۳۱ | * نصوح پاشا : ایک عثمانی وزیر اعظم (م ۱۶۱۴/۱۶۰۲ء) . | |
| ۱ ۳۳۶ | * نصیبین : عراق عرب کا ایک تاریخی شہر . | |
| ۳ ۳۳۷ | ⊗ نصیر خان لوری : خان اعظم غازی سر محمد نصیر خان لوری (۱۶۹۹ تا ۱۷۹۴ء) . | |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|--|--------|
| ۳۳۹ | والی قلات ، ہلوچستان کی ایک نامور شخصیت . | |
| ۳۴۱ | * نصیر الدین طوسی : رگ بہ الطوسی . | |
| ۳۴۱ | * نصیر الدین ہمایوں : رگ بہ ہمایوں . | |
| ۳۴۱ | * نصیری ہلوی : ایک غالی شیعی فرقہ . | |
| ۳۴۳ | * النصیر (بنو) : عہد نبوی میں مدینہ منورہ کا ایک بڑا یہودی قبیلہ . | |
| ۳۴۵ | * النظام : ابراہیم بن سیار بن ہانی بن اسحاق ، بصرے کا ایک معتزلی عالم اور متکلم (م مابین ۸۳۵/۵۲۲ و ۸۴۵/۵۲۳) . | |
| ۳۴۷ | * نظام بدخشی : فقه ، حدیث اور فلسفہ کے عالم اور عہد اکبری کے ایک منصب دار (م ۱۵۸۳/۹۹۲) . | |
| ۳۴۸ | * نظام جدید : ترکیہ کے سرکاری محکموں کی از سر تنظیم کے سلسلے میں سلطان سلیم ثالث کا حکم نامہ . | |
| ۳۴۹ | * نظام الدین : احمد بن محمد مقیم الہروی ، عہد اکبری کا ایک منصب دار اور فارسی میں ہندوستان کی تاریخ طبقات اکبری کا مصنف (م ۱۵۹۳/۱۰۰۳) . | |
| ۳۵۰ | * نظام الدین اولیا : دہلوی ، سلطان المشائخ ، محبوب الہی (۱۲۳۸/۹۳۶ تا ۱۳۲۵/۵۲۵) ، سلسلہ چشتیہ کے ایک نامور ولی . | |
| ۳۵۵ | * نظام الدین سہالوی : ملا (۱۰۸۸-۱۰۸۹/۱۶۷۷-۱۶۷۸ تا ۱۱۶۱/۱۷۴۸) بانی درس نظامیہ ، متبحر عالم دین ، فقیہ ، فلسفی و شارح اور ممتاز مدرس و مصنف . | |
| ۳۶۰ | * نظام الدین شامی : (یا محض نظام) ، تیموری عہد کا ایک مؤرخ اور مؤلف ظفر نامہ (حیات ۱۳۰۶/۵۸۰۶) . | |
| ۳۶۲ | * نظام شاہ : ملک احمد بحری ، احمد نگر کی سلطنت نظام شاہی کا بانی (از ۱۳۹۵/۵۸۹۵ تا ۱۴۱۳/۶۱۳) . | |
| ۳۶۳ | * نظام شاہی : (خور شاہ نظام شاہی ، یا نظام شاہ والی دکن کا ایلچی) ، ایک مؤرخ اور تاریخ ایلچی نظام شاہ کا مصنف (م ۱۵۶۳/۹۷۲) . | |
| ۳۶۴ | * نظام الملک : ابوعلی الحسن محمد بن اسحاق الطوسی (۱۰۱۸/۵۳۰۸ تا ۱۰۹۲/۵۷۸۵) ، سلجوقی سلاطین آلپ ارسلان اور ملک شاہ کا مشہور و معروف وزیر اور مصنف سیاست نامہ . | |
| ۳۶۷ | * نظام ، حسن : صدر الدین محمد بن حسن ، ایک فارسی مؤرخ ، مصنف تاج المآثر (حیات ۱۲۱۷/۵۶۱۳) . | |
| ۳۷۷ | * نظامی عروضی سمرقندی : احمد بن عمر بن علی ، شاہان غور کا نامور درباری شاعر اور چہار مقالہ کا مصنف (حیات ۱۱۵۶/۵۶۵۱) . | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * نظامی گنجوی : نظام الدین ابو محمد الیاس بن یوسف (۵۳۵ھ/۱۱۴۰-۱۱۴۱ء تا ۵۹۹ھ/۱۲۰۲-۱۲۰۳ء) ، فارسی کے ایک عظیم شاعر . |
| ۱ ۳۷۹ | | * نظّر : ایک فلسفیانہ اصطلاح ، بمعنی غور و فکر . |
| ۱ ۳۸۲ | | * نظّم : رکّ بہ (۱) شاعر ؛ (۲) مثنوی ؛ (۳) مرثیہ ؛ (۴) نعت . |
| ۱ ۳۸۶ | | * نظّمی : شیخ محمد بن رمضان (۵۱۰۳۲ھ/۱۶۲۲ء تا ۵۱۱۱۲ھ/۱۷۰۰ء) ، ایک عثمانی شاعر . |
| ۱ ۳۸۶ | | * نظّمی محمد : سلیمان القانونی کے زمانے میں ادرنہ کا ایک عثمانی شاعر (۵۹۹۶ھ/۱۵۸۸ء) . |
| ۱ ۳۸۶ | | * نظیر : (نظیر السمّت یا النظیر) ، ہاتال یا افق کا غیر مرئی قطب ، عام ہیئت کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۳۷۸ | | * نظیر اکبر آبادی : (نواح ۵۱۱۴۷ھ/۱۷۳۵ء تا ۵۱۲۳۶ھ/۱۷۳۰ء) ، اردو زبان کے منفرد اور ممتاز شاعر . |
| ۱ ۳۸۷ | | * نظیری نیشا پوری : ملا محمد حسین ، اکبر اور جہانگیر کے زمانے کا نامور فارسی شاعر اور ممتاز غزل گو (۵۱۰۲۳ھ) . |
| ۱ ۳۹۰ | | * نعت : صفت و ثنا اور تعریف و توصیف ، مجازاً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف ؛ ایک مشہور صنفِ سخن . |
| ۱ ۳۹۵ | | * النعمان بن ابی عبداللہ محمد : ابوحنیفہ ، اسماعیلی فرقے کا بڑا فقیہ اور مصر میں ابتدائی فاطمی خلفا کا زبردست حامی (۵۳۶۳ھ/۹۷۷ء) . |
| ۲ ۴۰۹ | | * النعمان بن بشیر الانصاری : (۵۲ھ تا ۶۵ھ) ایک عرب خطیب ، صاحب دیوان شاعر ، کوفہ اور حمص کے والی اور صحابی رسولؐ . |
| ۱ ۴۱۱ | | * النعمان بن ثابت : رکّ بہ ابو حنیفہ ، امام . |
| ۱ ۴۱۱ | | * النعمان بن المنذر : (کنیت ابو قابوس یا ابو قیس) ، حیرہ کے لخمی خاندان کا آخری بادشاہ . |
| ۲ ۴۱۲ | | * نعمت اللہ بن احمد : بن قاضی مبارک ، المعروف بہ خلیل صوفی ، ایک فارسی لغت کا مصنف (۵۹۶۹ھ/۱۵۶۱-۱۵۶۲ء) . |
| ۱ ۴۱۳ | | * نعمت اللہ بن حبیب اللہ ہروی : فارسی زبان کا ایک مؤرخ ، صاحب تاریخ خان جہانی (حیات ۵۱۰۲۱ھ) . |
| ۲ ۴۱۳ | | * نعمت اللہ ولی : امیر نورالدین نعمت اللہ بن میر عبداللہ ، بانی سلسلہ نعمت اللی ، ایران کے ایک صوفی بزرگ ، شاعر اور متعدد رسائل تصوف کے مصنف (۵۷۳۳ھ/۱۱۳۳ء) . |
| ۱ ۴۱۵ | | * نعمت خان عالی : میرزا نورالدین محمد بن حکیم فتح الدین شیرازی ، شاہجہان اور عالمگیر کے عہد کا ایک بسیار نویس مصنف اور شاعر |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|-------|
| ۱ ۴۱۶ | (م ۵۱۱۲۳/۵۱۷۱۰) . | |
| ۱ ۴۱۷ | * نَعِیْمَا : مصطفیٰ نعیم (۵۱۰۶۵/۵۱۶۵۵ تا ۵۱۷۱۶/۵۱۷۱۶) ، شاہی وقائع نویس اور عثمانی سلاطین کی ایک مشہور تاریخ کا مصنف . | |
| ۱ ۴۱۸ | ⊗ نَعْم : رگ بہ فن (موسیقی) . | |
| ۱ ۴۱۸ | * نَیْر : جنوبی عراق میں ایک اجڑی ہوئی بستی . | |
| ۱ ۴۲۰ | * النِّفَرِی : محمد بن عبدالجبار ، ایک صوفی مصنف (م ۵۳۵۴/۵۹۶۵) . | |
| ۱ ۴۲۰ | *⊗ النِّفْسِ وَ الرُّوح : ذات ، شخص ، جان ؛ علم فلسفہ و حکمت کی ایک اصطلاح . | |
| ۲ ۴۲۶ | ⊗ النِّفْسِ الزَّکِیَّہ : رگ بہ محمد بن عبداللہ . | |
| ۲ ۴۲۶ | * لَفْطَہ : تونس کے جنوبی حصے میں ایک قدیم شہر اور قرون وسطیٰ میں قسطنطنیہ کا صدر مقام . | |
| ۲ ۴۲۷ | * نَفْعِی : عمرافندی ، عہد آل عثمان کا سب سے بڑا ہجو گو شاعر (م ۵۱۶۳۴/۵۱۶۳۴) . | |
| ۱ ۴۲۰ | * نَفَقَہ : رگ بہ (۱) نکاح ؛ (۲) طلاق . | |
| ۱ ۴۲۹ | ⊗ نَفْل : رگ بہ نافلہ . | |
| ۱ ۴۲۹ | * النِّفُوسَہ : ایک بربر قبیلے کا نام . | |
| ۱ ۴۳۲ | * النِّفُوسِی : ابوسہل الفارسی ، آل رستم کا ایک اباضی عالم (م ۵۲۹۴/۵۹۰۷) . | |
| ۲ ۴۳۲ | * (السَّیْدَہ) نَفِیْسَہ : بنت الحسن بن زید بن الحسن ، امام جعفر صادق کے صاحبزادے اسحق المؤمن کی زوجہ ، نیکی اور علم فضل کے اعتبار سے مشہور خاتون (مقبرہ قاہرہ سے باہر جامع احمد بن طولون کے جنوب میں) . | |
| ۱ ۴۳۳ | * نَقَاب : رگ بہ ستر . | |
| ۱ ۴۳۴ | * نَقَارَہ خانہ : رگ بہ طبل خانہ . | |
| ۱ ۴۳۴ | * نَقَاشِی : رگ بہ فن (مصوری) . | |
| ۱ ۴۳۴ | * النَّقْرَہ : جبل حوران کے مغرب میں ایک میدان . | |
| ۲ ۴۳۴ | ⊗ نَقْشَبَنْد : خواجہ محمد بن بہاء الدین البخاری " (۵۱۷۱۷/۵۳۱۷ تا ۵۷۹۱/۵۳۸۹) ، اتباع سنت پر زور دینے والے نامور صوفی بزرگ بانی سلسلہ نقشبندیہ . | |
| ۱ ۵۳۶ | ⊗ نَقْشَبَنْدِیَہ : چار مشہور سلاسل تصوف میں سے ایک سلسلہ ، نیز موسوم بہ سلسلہ خواجگان . | |
| ۲ ۴۳۷ | * اُنْکَار : اباضی خوارج کی ایک شاخ . | |
| ۲ ۴۳۹ | ⊗ نَکَاح : عقد ازدواج ، شادی ، بیاہ ؛ اسلامی فقہ کی ایک اصطلاح . | |
| ۲ ۴۴۴ | ⊗ نِکَلْسَن : J. A. Nicholson (۱۸۶۸ تا ۱۹۴۵) ، ایک مشہور انگریز مستشرق . | |
| ۲ ۴۴۵ | ⊗ نَکِیر : رگ بہ منکر و نکیر . | |

| صفحہ حمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۴۴۵ | | * النّمارہ : متعدد مقامات کا نام . |
| ۲ ۴۴۵ | | ⊗ نماز : رک بہ صلوٰۃ . |
| ۲ ۴۴۵ | | * نمرود : قدیم آشور کا ایک ویران مقام . |
| | | ⊗ نمرود : حضرت ابراہیمؑ کے زمانے میں بابل کی آشوری سلطنت کا جابر و |
| ۲ ۴۴۷ | | ظالم بادشاہ . |
| ۲ ۴۴۹ | | ⊗ النّمل : قرآن مجید کی ستائیسویں سورۃ . |
| ۱ ۴۵۲ | | * نمیر : بن عامر صعصعہ ، ایک عرب قبیلہ . |
| | | ⊗ نواب : نیابت کرنے والا ، قائم مقام ، نائب سلطان ، رئیس ، عامل ، فرمانروا : |
| ۱ ۴۵۳ | | عزت افزائی کے لیے شاہی خطاب . |
| | | * النّواجی : شمس الدین محمد بن حسن بن علی بن عثمان القاہری (۵۷۸ھ/۱۱۸۶ء تا |
| ۲ ۴۵۳ | | ۵۸۵ھ/۱۱۵۵ء) ایک عرب عالم ، شاعر اور ادیب . |
| ۲ ۴۵۶ | | * نوار : رگ بہ نوری . |
| | | * نوارینو : (Navarine ناوارین ، آوارین) ، مسنیہ کے جنوب مغرب میں ایک چھوٹی |
| ۲ ۴۵۶ | | سی بندرگاہ . |
| ۱ ۴۵۸ | | ⊗ نوافل : رگ بہ نافلہ . |
| ۱ ۴۵۸ | | * النّواوی : رگ بہ النّوی . |
| ۱ ۴۵۸ | | * نوبار پاشا : (۱۸۳۵ تا ۱۸۹۹ء) ، ایک مصری سیاست دان . |
| ۲ ۴۶۱ | | * نو بخت : ایک ایرانی موروثی لقب . |
| ۲ ۴۶۲ | | * نو بختی : ایران کے ایک عام دوست خاندان سے نسبت . |
| ۱ ۴۶۳ | | * نوبہ : اسلامی بلاد مشرق میں فن موسیقی کی ایک مستقل نوع . |
| ۱ ۴۶۷ | | * نوبہ : مصر کے جنوب میں واقع ایک ملک اور قوم . |
| ۲ ۴۷۳ | | ⊗ نوح : قرآن مجید کی اکہترویں سورۃ . |
| ۲ ۴۷۴ | | ⊗ نوح : ایک جلیل القدر اور صاحب شریعت نبی . |
| | | * نوح : دوسامانی حکمران : (۱) ابو محمد نوح اول بن نصر بن احمد المعروف |
| | | بہ امیر الحمید (م ۳۴۳ھ/۹۵۴ء) : (۲) نوح ثانی بن منصور بن نوح المعروف بہ |
| ۱ ۴۸۰ | | البرضی (از ۳۶۶ھ/۹۷۷ء تا ۳۸۷ھ/۹۹۷ء) . |
| ۱ ۴۸۰ | | * نوح بن مصطفیٰ : ایک عثمانی ترک عالم دین اور مترجم (م ۱۰۷۰ھ/۱۶۵۹ء) . |
| ۱ ۴۸۵ | | * نور : روشنی ، ضو اور ضیا کا مترادف ، ایک فلسفیانہ اصطلاح . |
| ۱ ۴۸۷ | | ⊗ النّور : قرآن مجید کی چوبیسویں سورۃ . |
| | | * نور اللہ الشّشتی ، قاضی : بن السید شریف المرعشی الحسینی (ولادت ۹۵۶ھ/۱۵۴۹ء) ، |
| ۱ ۴۹۰ | | ایک نامور شیعہ عالم ، فقیہ اور مصنف . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * نُورِ بَخْشِیہ: محمد بن محمد عبداللہ المعروف بہ نور بخش (۵۷۹۵/۱۳۹۳ء تا ۵۸۶۹/۱۴۶۵ء) سے منسوب ایک مذہبی فرقہ یا جماعت . |
| ۱ ۴۹۱ | | ⊗ نُورِ جہان: سہرالنساء (۱۵۷۷ تا ۱۶۳۵ء)، مغل شہنشاہ جہانگیر کی محبوب اور مشہور ملکہ . |
| ۱ ۴۹۳ | | * نُورِ الدولہ: رگ بہ دیس . |
| ۱ ۴۹۴ | | * نور الدین: ابوالعارث ارسلان شاہ اول زنگی، الموصل کا اتابک (از ۵۸۹/۱۱۹۲ء تا ۶۰۷/۱۲۱۱ء) . |
| ۱ ۴۹۴ | | ⊗* نور الدین: ابو القاسم محمود زنگی الملک العادل (۵۷۱/۱۱۱۸ء تا ۵۶۹/۱۱۷۴ء)، شام و حلب کا نامور سلطان . |
| ۲ ۴۹۶ | | * نور الدین محمد: ایک ارتقی حکمران (از ۵۶۲/۱۱۶۶ء تا ۵۸۱/۱۱۸۵ء) . |
| ۲ ۵۰۵ | | ⊗ نور الدین مینگل: بلوچ قبیلہ مینگل کے سردار . |
| | | * نورس: دو عثمانی شاعر: (۱) عبدالرزاق معروف یہ نورس (م ۵۱۷/۱۱۷۵ء) (۲) عثمان، معروف بہ نورس جدید (م ۵۲۹۳/۱۸۷۶ء) . |
| ۱ ۵۰۶ | | * نورستان: رگ بہ کافرستان . |
| ۲ ۵۰۷ | | * نور محمد سہاروی، خواجہ: (۵۱۳۲/۱۷۳۰ء تا ۵۱۲۰/۱۷۹۱ء)، سلسلہ چشتیہ کے ایک نامور بزرگ . |
| ۲ ۵۰۷ | | * نور مہدی: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کے وجود ازلی کے معنی میں ایک کلمہ . |
| ۲ ۵۰۸ | | * نوروز: ایرانی سال کا پہلا دن . |
| ۲ ۵۰۹ | | * نوروی: مشرقِ ادنیٰ کے بعض خانہ بدوش قبائل کے لیے ایک عام کلمہ . |
| ۲ ۵۱۰ | | * النوشادر: (نوشادر، نشادر)، امونیم کلورائیڈ، ایک قسم کا نمک . |
| ۲ ۵۱۱ | | ⊗ نوشاہی: بر عظیم پاک و ہند میں سلسلہ قادریہ کی ایک شاخ . |
| ۱ ۵۱۳ | | * نوشیروان: رگ بہ انوشروان . |
| ۲ ۵۱۵ | | * نوعی: مہد رضا، ایک فارسی شاعر (م ۵۱۰۹/۱۶۱۰ء) . |
| ۲ ۵۱۵ | | * نوعی: یحییٰ بن شیخ پیر علی بن نصوح، ایک ترک عالم دین اور شاعر (م ۵۱۰۷/۱۵۹۸ء) . |
| ۱ ۵۱۶ | | ** نوعی زادہ عطائی: عطاء اللہ (۵۹۹۱/۱۵۸۳ء تا ۵۱۰۱/۱۶۳۱ء)، ایک ترکی مصنف اور شاعر . |
| ۱ ۵۱۷ | | ⊗ نُون: رگ بہ ن . |
| ۱ ۴۱۸ | | ⊗* النووی: ابو عبدالمعطی مہد بن عمر بن عربی النووی، القناری الجاوی النبتی، ملایا کا |

- رہنے والا ایک عرب مصنف ، عالم ، شافعی فقیہ اور مفسر (حیات
۱ ۵۱۸ . (۱۸۸۸/۱۳۰۶) .
- * النّووی : (یا النواوی) ، محی الدین ابو زکریا یحییٰ بن شرف (۱۲۳۳/۶۳۱ء تا
۱ ۵۲۰ . (۱۲۷۷/۶۷۶ء) ، ایک جلیل القدر عرب مصنف ، شافعی عالم اور فقیہ .
- * نووی بازار : یا بینی بازار ، ۱۹۱۲ء تک ایک ترکی سنجاق کا نام .
۲ ۵۲۲
- * النویری : شہاب الدین احمد بن عبدالوہاب البکری الشافعی (۱۳۷۹/۶۷۷ء تا
۲ ۵۲۳ . (۱۳۳۲/۷۳۲ء) ، ایک عرب وقائع نگار ، صاحب نہایۃ الارب .
- ⊗ نولدیکہ : Theodor Noeldeke (۱۸۳۶ تا ۱۹۰۳ء) ، جرمنی کا مشہور اور
۲ ۵۲۶ ممتاز مستشرق .
- * نہاوند : بہذان کے پرانے صوبے کا ایک شہر .
۱ ۵۲۸
- * النہروالی : (نہروائی) ، قطب الدین محمد علاء الدین احمد (۱۵۱۱/۹۱۷ء تا
۲ ۵۲۸ . (۱۵۸۲/۹۹۰ء) ، ایک ہندی النسل عرب مؤرخ ، مدرس اور مفتی مکہ .
- * نہروان : بغداد اور واسط کے مابین حضرت علیؓ اور خوارج کے درمیان ایک جنگ
۲ ۵۳۰ . (۶۰۸/۳۹ء) کا مقام .
- * نہیک : آل نہیک ، قبیلہ نخع میں شیعہ علما کا ایک خاندان .
۱ ۵۳۱
- * نیاز : شمس الدین محمد ، معروف بہ شیخ مصری (۱۶۱۷-۱۶۱۸/۱۰۲۷ء تا
۱ ۵۳۱ . (۱۶۹۹/۱۱۱۱ء) ، ایک معروف عثمانی شاعر اور صوفی .
- * نیریز (نریز) : آذربائیجان میں ایک مقام .
۲ ۵۳۲
- * نیشان : شامی تقویم کا ساتواں مہینہ .
۲ ۵۳۳
- * نیشاپور : قرون وسطیٰ میں ایران کا ایک بڑا شہر .
۱ ۵۳۴
- * نیکپولی : Nikopolis ، دریائے ڈینیوب کے کنارے ایک شہر .
۱ ۵۳۶
- * نیکسار : (Neo-Caesarea ، بینی قیصریہ) ، آناطولی میں ایک تاریخی اہمیت
۱ ۵۳۷ کا مقام .
- * نیگدہ : اسی نام کی سنجاق (اب ولایت) میں ایک شہر .
۱ ۵۳۹
- * النیل : اسلامی دنیا کا ایک بڑا دریا .
۲ ۵۳۹
- * نیلو خاتون : عثمانی سلطان اور خان کی بیوی اور سلطان مراد اول کی والدہ
۱ ۵۴۶ . (حیات . ۱۲۳۹/۷۷۳ء) .
- * نیمروز : رگ بہ سیستان .
۲ ۵۴۶
- * نینوا : (۱) موصل کے بالمقابل دریائے دجلہ کے کنارے کونڈروں کا ایک وسیع و
۲ ۵۴۶ عریض رقبہ ؛ (۲) عراق کا ایک ناحیہ (ضلع) .
- * نیۃ : قصد ، ارادہ ؛ فقہ اسلامی کی ایک اصطلاح .
۲ ۵۵۱



⊗ و: (واؤ) عربی حروف تہجی کا ستائیسواں، فارسی کا تیسواں اور اردو کا اڑتالیسواں حرف۔

۱ ۵۵۵

* الواثق بالله: ابو جعفر ہارون بن المعتصم، ایک عباسی خلیفہ (از ۵۲۲/۵۸۴ تا

۱ ۵۵۷

۵۲۳/۵۸۴)۔

۲ ۵۵۸

⊗ الواجد: رگ بہ الاسماء الحسنی۔

⊗ واجد علی شاہ: (۵۱۲۳/۵۱۸۱ تا ۵۱۳۰/۵۱۸۸)، شاہ اودھ (از ۱۸۴۷ تا

۲ ۵۵۸

۵۱۸۵)، مصنف، شاعر، ماهر رقص و موسیقی۔

۲ ۵۶۱

* واح: (الواح)، مصر میں نخلستانوں کا ایک سلسلہ۔

۲ ۵۶۲

⊗ الواحد: رگ بہ (۱) اللہ؛ (۲) الاسماء الحسنی۔

۲ ۵۶۲

* واحدی: جنوبی عرب کا ایک حکمران خاندان۔

۳ ۵۶۳

* واد (وادی): ہسپانیہ کے متعدد دریاؤں کے نام کا جز، مثلاً وادی الکبیر۔

* وادی آش: (Guadix)، اندلس کا ایک دریا اور اس کے کنارے اسی نام سے آباد

۱ ۵۶۴

صوبہ غرناطہ کے ایک ضلع کا صدر مقام۔

۲ ۵۶۴

* وادی الحجارة: (Guadalajara)، ہسپانیہ کا ایک دریا، صوبہ اور اس کا صدر مقام۔

۲ ۵۶۵

* وادی حلفہ: سابقہ انگریزی مصری سودان میں ایک جدید شہر۔

۱ ۵۶۶

* وادی القرى: جنوبی عرب میں ایک وادی۔

* وادی الکبیر: (Guadaluiver)، بحر اوقیانوس میں جاگرنے والے اندلس کے چار

۲ ۵۶۷

بڑے دریاؤں میں سے ایک دریا۔

۲ ۵۶۸

* وادی لون: جنوبی مراکش میں ایک وسیع میدان۔

* وادیانہ: (Guadiana)، وادی آنا، نہریانہ؛ جزیرہ نماے آئبیریا کے چار بڑے

۱ ۵۷۳

دریاؤں میں سے ایک دریا۔

۱ ۵۷۳

* وارا دین: Petrovardin کا ترکی نام۔

۱ ۵۷۳

⊗ الوارث: رگ بہ الاسماء الحسنی۔

۱ ۵۷۳

⊗ وارث: رگ بہ علم (میراث)۔

۱ ۵۷۳

⊗ وارث شاہ: مشہور ترین پنجابی شاعر، مصنف داستان ہیر رانجھا (م ۱۷۹۸ء)۔

۲ ۵۷۷

* واسط: عراق کے مرکزی علاقے کا ایک شہر۔

۲ ۵۷۹

⊗ الواسع: رگ بہ الاسماء الحسنی۔

* واسع علی سی: یا علی، دور عثمانیہ کا ایک ترک عالم، شاعر اور الشاہرداز،

۲ ۵۷۹

انوار سہیلی کا ترکی مترجم (م ۱۹۵۰ء)۔

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--|---|
| ۲ ۵۸۰ | تکدر ؛ ایک صنف سخن . | ⊗ واسوخت : بمعنی بیزاری ، تکدر ؛ ایک صنف سخن . |
| ۲ ۵۸۱ | (۱۸۰۶/۱۲۲۱) . | * واصف : احمد ، سلطنت عثمانیہ کا ایک سرکاری مؤرخ . |
| ۱ ۵۸۳ | (۷۳۹-۷۳۸/۱۳۱ م) . | * واصل بن عطاء : ابو حذیفۃ الغزال ، معتزلہ کا امام (م ۷۳۹-۷۳۸/۱۳۱) . |
| ۱ ۵۸۵ | | * والثر : عربی عروض میں چوتھی بحر . |
| | (۷۳۷/۱۳۰) تا (۷۳۷/۱۳۰) ، مشہور | ⊗ والواقدی : ابو عبد اللہ محمد بن عمر (۷۳۷/۱۳۰ تا ۷۳۷/۱۳۰) ، مشہور |
| ۲ ۵۸۵ | عرب مؤرخ اور سیرت نگار . | |
| ۱ ۵۸۸ | | ⊗ الواقع : رک بہ النسر الواقع . |
| ۱ ۵۸۸ | | ⊗ الواقعہ : قرآن مجید کی چھٹیوں سورۃ . |
| ۱ ۵۸۹ | | * والدہ سلطان : قدیم عثمانی سلطنت میں سلطان وقت کی والدہ کا خطاب . |
| ۱ ۵۹۱ | | ⊗ آلوالی : رک بہ الاسماء الحسنی . |
| | (۱) والہی ، کرد زادہ یا قورت زادہ (م ۱۵۹۶/۹۹۳) ؛ | * والہی : دو عثمانی شعرا : (۱) والہی ، کرد زادہ یا قورت زادہ (م ۱۵۹۶/۹۹۳) ؛ |
| ۱ ۵۹۱ | (۲) والہی احمد (م ۱۰۰۸) . | |
| ۱ ۵۹۱ | | ⊗ وامق و عذرا : فارسی زبان کی ایک منظوم رومانی داستان . |
| | | * وان : ترکیہ میں جھیل وان کے مشرقی کنارے اور ارمینیا کی سطح مرتفع پر واقع |
| ۲ ۵۹۲ | ایک شہر . | |
| | | * وان قولی : محمد بن مصطفیٰ الوانی ، مراد ثالث کے عہد کا ایک مشہور |
| ۱ ۵۹۳ | ماہر قانون (م ۱۵۹۱-۱۵۹۲) . | |
| | | * الوأواء الدمشقی : ابو الفرج محمد بن احمد الغسانی ، عہد سیف الدولہ حمدانی کا |
| ۲ ۵۹۳ | ایک دوسرے درجے کا شاعر (م نواح ۷۳۷/۹۸۰) . | |
| ۱ ۵۹۵ | | ⊗ واؤ : رک بہ و . |
| ۱ ۵۹۵ | | * وبار : جزیرۃ العرب کے جنوبی حصے میں ایک علاقہ اور وہاں آباد ایک قبیلہ . |
| ۲ ۵۹۵ | | * وِتْد یا وِتْد : عام عروض کی ایک اصطلاح . |
| ۱ ۵۹۶ | | ⊗ وتر : نماز عشاء کے بعد اسی نام سے ادا کی جانے والی نماز . |
| ۱ ۵۹۷ | | * وِثاق : رک بہ دستاویزات . |
| ۱ ۵۹۷ | | * وِثیقہ : رک بہ دستاویزات . |
| ۱ ۵۹۷ | | ⊗ وُجْدہ : Oujda ، مشرقی مراکش کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام . |
| | | * وجود : (ہستی) ، نیز موجود ہست) ، ارسطاطالیسی مابعد الطبیعیات کی اہم |
| ۲ ۵۹۷ | اصطلاحات . | |
| ۲ ۶۰۵ | | ⊗ وجودیت : Existentialism ، ایک فلسفیانہ اصطلاح . |
| | | ⊗ وجہی ، ملا : گولکنڈہ کے قطب شاہی دور کا شاعر ، نثر نگار ، مثنوی قطب مشتری |
| ۱ ۶۰۹ | (۱۶۰۹/۱۰۱۸) اور قصہ سب رس (۱۶۵۰/۱۰۳۰) کا مصنف . | |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | *⊗ وجیانگر : دریائے تنگ بھدرا کے جنوبی کنارے پر واقع جنوبی بھارت کا ایک شہر (اب کھنڈر) . |
| ۱ ۶۱۱ | | |
| ۲ ۶۱۲ | | * وجیہی : حسین ، ایک عثمانی شاعر اور مؤرخ (م ۸۱۰ء/۷۶۰ء) . |
| ۱ ۶۱۳ | | * وحدة الشہود : رک بہ تصوف . |
| ۱ ۶۱۳ | | ⊗ وحدة الوجود : رک بہ تصوف . |
| ۱ ۶۱۳ | | * وحشی بافقی : ایک ایرانی شاعر (م ۹۹۱-۱۵۸۳/۸۹۲ء) . |
| ۲ ۶۱۳ | | ⊗ وحی : لطیف اور مخفی اشارہ ، پیغام رسالت ، الہام : ایک معروف قرآنی اصطلاح . |
| | | * وحید دستگردی : حسن بن محمد بن قاسم ، دور آخر میں ایک نامور ایرانی شاعر اور ادیب (م ۱۳۹۱ء) . |
| ۱ ۶۲۳ | | |
| ۲ ۶۲۳ | | * وخان : ، ہامیر کے جنوب میں افغانستان کا ایک ضلع . |
| ۲ ۶۲۵ | | * وِداعی : (برگو ، دار صالح) ، دار فور کے مغرب میں واقع ایک علاقہ . |
| ۱ ۶۳۰ | | * وِدیعہ : ایک قسم کا عقد : ایک فقہی اصطلاح . |
| ۲ ۶۳۳ | | * وِراق : ابو عیسیٰ محمد بن ہارون ، ایک آزاد خیال مفکر (م ۵۲۹ء/۹۰۹ء) . |
| ۱ ۶۳۳ | | * وِرامین : تہران سے جنوب مشرق میں ایک شہر . |
| ۱ ۶۳۵ | | ⊗ ورد : ذکر کے لیے مترادف لفظ . |
| ۲ ۶۳۷ | | ⊗ وِرْقہ بن توفل : بن اسد بن عبدالعزی ، زمانہ جاہلیت کا ایک عیسائی عالم . |
| ۲ ۶۳۸ | | * وِرْقَلہ : Ouragla ، الجزائر کے صحرا میں ایک نخلستان . |
| ۲ ۶۳۹ | | * الوِرکاء : جنوبی عراق میں ایک اجاڑ مقام . |
| ۱ ۶۴۱ | | *⊗ وِرنہ : (وارنہ) ، بحیرہ اسود کے ساحل پر بلغاریہ کا تیسرا بڑا شہر . |
| ۲ ۶۴۲ | | * وزارت : رک بہ وزیر . |
| ۲ ۶۴۲ | | * وزیر : مدار الہام : سلطنت (بالخصوص عثمانی سلطنت) کا سب سے بڑا عہدیدار . |
| ۱ ۶۴۵ | | * الوِزیر المَغربی : رک بہ المغربی . |
| | | ⊗ وزیر خان : شیخ علیم الدین انصاری ، عہد مغلیہ کا ایک نامور امیر اور صوبیدار ، حاذق طبیب اور مسجد وزیر خان کا بانی (م ۱۰۵۰ء/۱۶۴۰ء) . |
| ۱ ۶۴۷ | | ⊗ وزیرستان : پاکستان کے شمال مغربی سرحدی صوبے میں شامل قبائلی علاقہ . |
| | | ⊗ وِسٹنفلٹ : Ferdinand Wustenfeld (۱۸۰۸ تا ۱۸۹۹ء) ، انیسویں صدی کا ایک نامور مستشرق . |
| ۱ ۶۴۹ | | |
| ۱ ۶۴۹ | | * الوِشاء : ابوالطیب محمد بن اسحاق بن یحیی ، ایک عربی ماهر لسانیات اور ظریف . |
| ۱ ۶۴۹ | | ⊗ وِشقہ : Huesca ، شمالی اندلس کا ایک سرحدی صوبہ . |
| ۱ ۶۵۰ | | * وِشْمِگیر بن زیار : ابو طالب ، زیاری خاندان کا دوسرا حکمران (از ۹۳۵ تا ۹۶۵ء) . |
| ۱ ۶۵۲ | | * وِصاف : ایک ایرانی مؤرخ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲ ۶۵۲ | | * وَصَلَى : رگ بہ فن (خطاطی) . |
| ۲ ۶۵۲ | | ⊗ وَصَى : رگ بہ وصیۃ . |
| | | ⊗ وَصِيَّة : اسلامی ادب کی ایک کثیر الاستعمال اور انتقال جائداد کی ایک قانونی اور فقہی اصطلاح . |
| ۲ ۶۵۲ | | ⊗ وَضُو : شریعت اسلامیہ کی ایک اہم اصطلاح ، نماز سے قبل ایک خاص ترتیب سے ہاتھ ، منہ ، پاؤں وغیرہ دھونا اور سر پر مسح کرنا . |
| ۲ ۶۵۵ | | ⊗ وَطَّاس ، بَنُو : ہندوہویں سولہویں صدی عیسوی میں مراکش کا ایک حکمران خاندان . |
| ۱ ۶۵۷ | | ⊗ وَطَن : بیسویں صدی میں متحدہ ہندوستان کا پہلا ہفتہ وار اخبار . |
| ۲ ۶۵۹ | | ⊗ وَطَاط : رشید الدین ، باغ کا رہنے والا ایک ایرانی شاعر (م ۵۷۷ھ/۱۱۸۲-۱۱۸۳ء) . |
| ۲ ۶۶۰ | | ⊗ وَعْظ : رگ بہ موعظ . |
| | | * وَفَا : (۱) شرف الدین علی حسنی ، ایرانی شاعر (م ۱۱۹۳ھ/۱۷۸۰ء) ؛ (۲) وفافراہانی ، میرزا محمد حسین ، زند خاندان کا وزیر اور صاحب دیوان شاعر ؛ (۳) وفا یزدی ، انیسویں صدی کا شاعر ؛ (۴) وفا اشرفی ، میرزا مہدی قلی ، انیسویں صدی کا شاعر ، کاتب اور خوش نویس . |
| ۲ ۶۶۰ | | * الْوَفْرَانِي : (یا الْاِفْرَانِي) ، ابو عبد اللہ محمد بن الحاج ، المعروف بہ الصغیر (۱۰۸۰ھ/۱۶۶۹-۱۶۷۰ء تا ۱۱۱۳ھ/۱۷۲۷ء یا ۱۱۵۱ھ/۱۷۳۸ء) ، ایک سراکشی سیرت نگار اور مؤرخ . |
| ۱ ۶۶۱ | | * وَفَق : ایک طلسماتی مربع . |
| ۱ ۶۶۲ | | * وَفَار : میرزا احمد شیرازی ، ایک ایرانی شاعر (حیات ۱۲۷۳ھ/۱۸۵۷-۱۸۵۸ء) . |
| ۲ ۶۶۳ | | * وَفَت : رگ بہ زمان . |
| ۱ ۶۶۵ | | * وَقْعہ نویس ، وَقَالع نویس : محافظ دستاویزات ، عہد آل عثمان میں سرکاری مؤرخ . |

جلد ۲۳

- * وَقْف : (نیز حَسَب) ، ایک فقہی اصطلاح ، کسی شے کا فی سبیل اللہ اچھے مقاصد کے لیے مخصوص کر دینا .
- ۱ ۱
- * وَثَاق : (واق واق) ، بحر لاروی میں واقع جزائر .
- ۲ ۱۹
- * (وَکَالَة) : (وَکَالَة) ، ایک قانونی اصطلاح ، بمعنی مختار نامہ ، اختیار دے دینا ، وغیرہ .
- ۱ ۲۱
- * وَکَب : رَکْ بہ وَقْف .
- ۱ ۲۵
- * وَکِیل : رَکْ بہ (۱) وَکَالَة : (۲) الاسماء الحسنی .
- ۱ ۲۵
- * وَبَد : (Huelva) ، ہسپانیہ کا ایک صوبہ اور اس کا صدر مقام .
- ۲ ۲۵
- * ولندیزی جزائر شرق الہند میں نظام مساجد : سائرا ، جاوا ، بورنیو اور برونائی وغیرہ میں عرصہ دراز سے قائم مساجد کا ایک بھر پور نظام .
- ۱ ۲۶
- * ولہاؤزن : Julius Wellhausen (۱۸۴۳ تا ۱۹۱۸ء) جرمنی کا ایک نامور مستشرق .
- ۱ ۳۱
- * (شاه) ولی اللہ دہلوی : ابو الفیاض قطب الدین احمد بن ابو الفیض شاہ عبدالرحیم (۱۱۱۳ھ/۱۷۰۳ء تا ۱۱۷۴ھ/۱۷۶۲ء) ، ہندوستان کے نامور عالم ، محدث ، فقیہ ، مجتہد اور کثیر التعداد کتابوں کے مصنف .
- ۲ ۳۹
- * (ولی بابا : مودودی چشتی ، بلوچستان کے ایک صوفی بزرگ اور کرائی سادات کے جد امجد .
- ۲ ۴۷
- * الولید بن عبدالملک : ایک مشہور اموی خلیفہ (از ۵۸۸ھ/۷۰۵ء تا ۵۹۸ھ/۷۱۵ء) .
- ۲ ۴۷
- * الولید بن المغیرہ : بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک معاند قریشی سردار (م ۶۲۲ھ/۱ھ) .
- ۱ ۴۸
- * الولید بن یزید : علم و فن کا سرپرست ایک اموی خلیفہ (از ۱۲۶ھ/۷۴۳ء تا ۱۲۷ھ/۷۴۴ء) .
- ۱ ۵۰
- * ولیم رائٹ : William Wright (۱۸۳۰ تا ۱۸۸۹ء) ، انگلستان کا ایک ممتاز مستشرق .
- ۱ ۵۱
- * ولیم لین : E. William Lane (۱۸۰۱ء تا ۱۸۷۶ء) برطانیہ کا ایک مشہور

| صفحہ عمود | اشارات | منوان |
|-----------|--|---|
| ۱ ۵۲ | مستشرق . | ⊗ ولیم میور : William Muir (۱۸۱۹ تا ۱۹۰۵ء) ، برطانوی دور میں گورنر یو۔ پی ، |
| ۱ ۵۳ | ایک متعصب اور دریدہ دہن مستشرق . | |
| ۱ ۵۴ | | * وَلیمہ : رگ بہ عرس . |
| | | * الْوَلَّشْرِیسی : (۱) ابوالعباس احمد بن یحییٰ بن محمد التلمسانی الولشریسی ، المغرب کا ایک مشہور مالکی فقیہ ، فتاویٰ کی ایک کتاب کا مؤلف (م ۹۱۴ھ/ ۱۵۰۸ء) اور اس کا بیٹا (۲) ابو محمد عبدالواحد بن احمد الزناتی |
| ۱ ۵۴ | الفاسی ، ایک فاضل قانون دان ، قاضی اور مفتی (م ۱۵۴۹ھ/ ۱۹۵۵ء) . | |
| | | * وَهَب بن مَنبَه : ابو عبدالله ، جنوبی عرب کا ایک دامتان گو (م ۱۱۰ھ/ ۷۲۸ء یا ۱۱۴ھ/ ۷۳۲ء) . |
| ۱ ۵۵ | | |
| ۲ ۵۸ | | * وَهَبی : عام طور پر سید وہبی ، ایک ترکی شاعر (م ۱۱۵۳ھ/ ۱۷۴۰ء) |
| ۱ ۶۰ | | * وهران : (Oran) ، الجزائر کے ساحل پر ایک بندرگاہ اور شہر . |
| ۲ ۶۰ | | ⊗ الْوَهَّاب : رگ یہ الاسماء الحسنی . |
| ۲ ۶۰ | | * وَهَّابِیہ : (الموحدون) ، محمد بن عبدالوہاب کی قائم کردہ جماعت . |
| | | * وَیسی : اویس بن محمد (۵۹۶ھ/ ۱۵۲۶-۱۵۶۳ء تا ۱۰۳۷ھ/ ۱۶۲۸ء) ، ایک نامور ترکی |
| ۲ ۶۸ | فاضل اور شاعر . | |
| ۲ ۶۹ | | * ویکا : رگ بہ نسر واقع . |
| | | ⊗ وینسنک : A. J. Wensinek (۱۸۸۱ تا ۱۹۳۹ء) ، ہالینڈ کا ایک نامور مستشرق |
| ۲ ۶۹ | اور معجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی کا مصنف . | |



| | | |
|------|--|---|
| | | ⊗ ہ : (ہا) ، عربی زبان کا چھیسواں ، فارسی کا اکتیسواں ، ہندی کا تیتیسواں اور اردو کا اڑتالیسواں حرف . |
| ۱ ۷۱ | | |
| ۲ ۷۲ | | ⊗ ہایل و قابیل : حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹے . |
| ۲ ۷۶ | | * ہاتف : ایک کثیر المعانی لفظ ، پکارنے والا ، ہلانے والا ، عموماً غیبی آواز . |
| ۲ ۷۷ | | * ہاتف : سید احمد ، اصفہان کا ایک فارسی شاعر (م ۱۱۲۸ھ/ ۱۷۱۵ء) . |
| | | * ہاتفی : عبدالله ، مولانا جامی کا ہم شیر زادہ اور فارسی کا ایک شاعر (م ۹۲۷ھ/ ۱۵۳۱ء) . |
| ۱ ۷۸ | | |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۲ ۷۸ | * ہاجر (ہنو) : مشرقی عرب کا ایک قبیلہ . | |
| ۱ ۷۹ | * الہادی : رہنما ، خدا کا ایک نام ، نیز شیعہ حکمرانوں کا ایک مقبول لقب . | |
| ۲ ۷۹ | * ہادی سبزواری : حاجی ملا (۵۱۲۱۲/۱۷۹۷-۱۷۹۸ تا ۵۱۲۹۵/۱۸۷۸) ، ایک مشہور ایرانی فلسفی اور شاعر . | |
| ۱ ۸۰ | ⊗ ہاروت و ماروت : قرآن مجید میں مذکور دو فرشتوں کا نام . | |
| ۲ ۸۳ | *⊗ ہارون بن عمران : (ہارون : Aaron) ، بنی اسرائیل کے ایک مقتدر نبی اور حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی . | |
| ۱ ۸۵ | ⊗ ہارون الرشید : نامور اور ممتاز ترین عباسی خلیفہ (از ۵۱۷۰/۷۷۵ تا ۵۱۹۳/۷۸۰) . | |
| ۱ ۹۳ | * الہاروتیہ : (۱) جلولا کے قریب عراق میں ایک گڑھ : (۲) ایشیائے کوچک اور شام کے درمیان سرحدی قلعوں کا ایک سلسلہ . | |
| ۲ ۹۳ | ⊗ ہاشم بن عبدمناف : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جد امجد ، مشہور قریشی سردار . | |
| ۱ ۹۴ | ⊗ ہاشم سروانی : زبدة الفصحاء ابو محمد ہاشم بن زید السروانی (۲۲۳ تا ۵۲۹۷) ، پشتو زبان کا ایک قدیم شاعر . | |
| ۲ ۹۵ | *⊗ ہامان : حضرت موسیٰ اور بنی اسرائیل کا ایک شدید مخالف اور فرعون کی مجلس شوریٰ کا ایک رکن . | |
| ۲ ۹۹ | * ہامرز : جنگ ذوقار [رگ باں] میں ایرانی دستوں کا سالار . | |
| ۲ ۹۹ | * ہامون : مشرقی ایران ، افغانستان اور بلوچستان میں وسیع شورددلدلوں کا نام . | |
| ۱ ۱۰۰ | * ہانسوی : شیخ جمال الدین احمد (۵۵۸۰/۱۸۸۴-۱۸۸۵ تا ۵۶۵۹/۱۲۶۰-۱۲۶۱) ، ہندوستان میں چشتیہ سلسلے کے ایک بزرگ اور حضرت گنج شکرؒ کے خلیفہ . | |
| ۱ ۱۰۱ | * ہانسی : ہریانہ پردیش (بھارت) میں ضلع حصار کا ایک قدیم قصبہ . | |
| ۲ ۱۰۲ | ⊗ ہانی بن عروہ : بن الفصفاص بن عمران ، عبید اللہ بن زیاد کے ابتدائی عہد ولایت میں کوفے کے بنو مراد کا ایک سردار (م ۵۹۰/۶۸۰) . | |
| ۱ ۱۰۳ | * ہبۃ اللہ بن الحسین : رگ بہ بدیع الاسطرلابی . | |
| ۱ ۱۰۳ | * ہبۃ اللہ : بن محمد بن المطلب مجد الدین الفیروز آبادی ، خلیفہ المستظہر کا وزیر (حیات ۵۵۰۳/۱۱۰۹-۱۱۱۰) . | |
| ۱ ۱۰۳ | *⊗ ہبل : عہد جاہلیت میں کعبۃ اللہ کے اندر نصب ایک مشہور بت . | |
| ۱ ۱۰۴ | ⊗ ہبہ : بمعنی بخشش ، عطیہ ، ایک فقہی اصطلاح . | |
| ۱ ۱۱۰ | * ہپو کریٹیز : (Hippokrates) ، رگ بہ بقراط . | |
| ۲ ۱۱ | * ہتیم : جزیرۃ العرب کا ایک بڑا خانہ بدوش قبیلہ . | |

| صفحہ عبود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۱ ۱۱۱ | | * ھجاء : منظوم چٹکلا لطیفہ ، دچو ، ایک ادبی اصطلاح . |
| ۲ ۱۱۳ | | * ھجر : جنوبی عرب میں شہر کے معنوں میں مستعمل لفظ . |
| ۱ ۱۱۴ | | * ھجر : رگ بہ الحسا . |
| ۱ ۱۱۴ | | * ھجرة : جنوبی عرب کا ایک گاؤں . |
| | | ⊗ ھجرة : ایک معروف اسلامی اصطلاح ، بمعنی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ترک وطن کرنا . |
| ۲ ۱۱۴ | | * ھجرین : حضر موت میں ایک شہر . |
| ۲ ۱۲۵ | | * المہجوری : ” رگ بہ داتا گنج بخش ” . |
| ۱ ۱۲۶ | | ⊗ ھدایت اللہ ، میان : (۵۱۲۵۴/۵۱۸۳۸ء تا ۵۱۳۵۰/۵۱۹۳۱ء) ، ایک مشہور پنجابی شاعر . |
| ۱ ۱۲۶ | | * ھد ندوا : (Hadendoa) ، شمالی افریقہ کا ایک حامی النسل قبیلہ . |
| ۲ ۱۲۶ | | * ھدنة : کافروں اور مسلمانوں کے مابین مصالحت ، راضی نامہ ، بین الاقوامی معاہدہ ، ایک فقہی اصطلاح . |
| ۱ ۱۲۷ | | *⊗ ھد ھد : کٹھ بڑھئی ، ایک پرندہ . |
| ۲ ۱۲۹ | | ⊗ ھدیہ : رگ بہ ھبہ . |
| ۲ ۱۳۰ | | * ھذیل بن مدرکہ : عربوں کا ایک مشہور اور طاقتور قبیلہ . |
| ۲ ۱۳۰ | | * ھرات : مغربی افغانستان میں ہری رود ہر ایک شہر اور ضلع . |
| ۲ ۱۳۱ | | ⊗ ھر خرلیا : رگ بہ سنوک ہر خرلیے . |
| ۲ ۱۳۴ | | * ھرر : مشرقی افریقہ کا ایک اہم تجارتی شہر . |
| ۱ ۱۳۶ | | * ھر سک : (ھرز گوینا) ، رگ بہ بوسنہ . |
| ۱ ۱۳۶ | | * ھرغہ : ایک بربر قبیلے ارغن کا عربی نام . |
| ۱ ۱۳۸ | | * ھرکرن : فارسی زبان کا ایک صاحب طرز ہندو ادیب . |
| | | * ھرگیسہ : سابق برطانوی زیر حمایت صومالیہ کا دارالحکومت اور اب جمہوریہ صومالیہ کے شمالی خطے کا صدر مقام . |
| ۱ ۱۳۸ | | * ھرَم : (ج : اھرام) ، لفظی معنی مخروطی مینار ، مصر کی شہرہ آفاق عظیم الشان قدیم عمارتیں . |
| ۱ ۱۳۹ | | * ھرَمَز : (ورمزد) ، زرتشتی مذہب میں اہم ترین شخصیت ؛ ساسانی خاندان کے پانچ بادشاہ : (۱) ھرَمَز اول (۲۷۲ تا ۳۰۷ء) ؛ (۲) ھرَمَز دوم (۳۰۷ تا ۳۳۰ء) ؛ (۳) ھرَمَز سوم (۳۵۹ تا ۳۷۹ء) ؛ (۴) ھرَمَز چہارم (۴۷۹ تا ۴۸۹ء) ؛ (۵) ھرَمَز پنجم (۴۹۷ تا ۵۲۹ء) . |
| ۱ ۱۴۱ | | * ھرَمَز : (اورمس) ، عہد وسطیٰ میں ایران کی ایک اہم تجارتی بندر گاہ . |
| ۱ ۱۴۲ | | |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | * الہرمزان : سوسیاناکا بادشاہ اور مسلمانوں کے خلاف جنگ قادسیہ (۵۱۹/۶۳۷ء) |
| ۱ ۱۳۳ | | میں ایرانی فوج کا ایک سردار . |
| ۱ ۱۳۵ | | * ہرود : افغانستان کا ایک دریا . |
| | | ⊗ الہروی : ابو اسماعیل عبداللہ بن محمد بن علی الانصاری (۵۳۹۶/۱۰۰۵ء تا ۵۴۸۱/۱۰۸۹ء) ، ایک معروف عالم دین ، متکلم اور مصنف . |
| ۲ ۱۳۵ | | * الہروی الموصلی : شیخ تقی الدین ابوالحسن علی بن ابی بکر ، شام کا ایک جہاں گرد صوفی ، الملک الظاہر غازی کا درباری اور مصنف (۵۶۱۱/۱۲۱۵ء) . |
| ۱ ۱۳۶ | | * ہری رود : ہرات کے جنوب میں افغانستان کا ایک دریا . |
| ۲ ۱۳۷ | | ⊗ ہزاراسپ : دریائے جیحون اور خیوہ کے قریب ایک شہر . |
| ۱ ۱۳۸ | | ⊗ ہزار اسپہا : لرستان کبیر کے حکمران بنو فضلوہ کا نام . |
| ۲ ۱۳۸ | | ⊗ ہزارہ : دریائے سندھ کے مشرقی میں صوبہ سرحد (پاکستان) کی ایک قسمت . |
| ۲ ۱۵۰ | | * ہزارہ : ہزارستان (افغانستان) و بلوچستان میں آباد مغول نسل کی ایک قوم . |
| ۲ ۱۵۱ | | *⊗ ہزج : عربی علم عروض کی چھٹی بحر . |
| | | * ہشام اول : ابوالولید الرضی یا العادل ، قرطبہ کا دوسرا اموی امیر (از ۵۱۷۲/۷۸۸ء تا ۵۱۸۰/۷۹۶ء) . |
| ۱ ۱۵۲ | | * ہشام ثانی : ابوالولید المؤید بن الحکم ثانی المستنصر ، قرطبہ کا دسواں اموی حکمران (از ۵۳۵۶/۹۷۶ء تا ۵۳۹۹/۱۰۰۹ء و از ۵۴۰۰/۱۰۱۰ء تا ۵۴۰۳/۱۰۱۳ء) . |
| ۲ ۱۵۲ | | * ہشام ثالث : المعتمد ، قرطبہ کا سولہواں اور آخری فرمانروا (م ۵۴۲۴/۱۰۳۳ء) . |
| ۱ ۱۵۳ | | * ہشام بن الحکم ابو محمد : ابتدائی زمانے کا ایک ممتاز شیعہ عالم (م ۵۱۹۹/۸۱۳-۸۱۵ء) . |
| ۲ ۱۵۳ | | * ہشام بن عبدالملک : اموی خلافت کا دسواں خلیفہ (از ۵۲۴/۱۰۵ء تا ۵۱۲۵/۷۷۳ء) . |
| ۱ ۱۵۴ | | ⊗ ہفت ولی : قلات ڈویژن میں بھٹاری کے مقام پر سات بزرگوں کے مزار . |
| ۱ ۱۵۸ | | * ہکاری : ایران کی سرحد پر ولایت وان کی ایک منجانی . |
| ۱ ۱۵۸ | | ⊗ الہکاری : رک بہ عدی بن مسافر . |
| ۱ ۱۵۹ | | * ہلال : ایک عرب قبیلہ . |
| ۱ ۱۶۰ | | * ہلال الصابی : رک بہ الصابی . |
| ۱ ۱۶۰ | | * ہلالی : بدر الدین ، ایک فارسی شاعر (م ۵۹۳۰/۱۵۳۲-۱۵۳۳ء) . |
| ۱ ۱۶۰ | | * ہلمند : افغانستان کا سب سے بڑا دریا . |
| ۱ ۱۶۱ | | * ہما : ایک فرضی مبارک پرندہ . |

| صفحہ نمبر | اشارات | ہنوان |
|-----------|---|-------|
| ۲ ۱۶۱ | ہمایوں : ہندوستان کا دوسرا مغل فرمانروا (از ۱۵۳۰ تا ۱۵۵۶ء) . | * |
| ۱ ۱۶۲ | ہمایوں نامہ : کلیلہ و دمنہ کا ترکی ترجمہ . | * |
| ۱ ۱۶۲ | ہمپی : سلطنت وجیانگر کے کھنڈروں کا موجودہ نام . | * |
| ۲ ۱۶۳ | ہمدان : عرب کا ایک بڑا قبیلہ . | * |
| | الہمدانی : ابو محمد الحسن بن احمد بن یعقوب ، المعروف بہ ابن الحائک ، جنوبی عرب کا ہمہ دان عالم ، صاحب صفة جزیرہ العرب وغیرہ (م ۵۳۳ھ/۹۴۵ء) . | * |
| ۱ ۱۶۵ | ہمدان : کوہ الوند کے دامن اور ایک زرخیز میدان میں واقع ایک قدیم شہر . | * |
| ۲ ۱۶۶ | ہمدانی : یا ہمدانی (۳۵۸ تا ۴۹۸ء) ، ایک قدیم عربی شاعر اور انشا پرداز . | * |
| ۱ ۱۶۸ | ہمزہ : الف کا جڑواں حرف . | ⊗ |
| ۲ ۱۶۹ | الہمزہ : قرآن مجید کی ایک سو چوتھی سورۃ . | ⊗ |
| ۱ ۱۷۳ | ہملٹن گب (سر) : رگ بہ گب . | * |
| ۱ ۱۷۳ | ہند : ہندوستان ، جنوبی ایشیا کا مشہور ملک . | ⊗ |
| | ہند بن عتبہ : بن ربیعہ ، عہد نبوی کی ایک مشہور قریشی خاتون ، ابوسفیان کی زوجہ اور امیر معاویہ کی والدہ (م ۵۱ھ) . | ⊗ |
| ۱ ۲۰۸ | ہندال میرزا : (۱۵۱۹ تا ۱۵۵۱ء) ، بابر کا چوتھا بیٹا . | * |
| ۲ ۲۰۹ | ہند چینی : (Indo China) ، ہند بعید ؛ لاؤس ، کمپوچیا اور ویت نام پر مشتمل جزیرہ نما . | * |
| ۱ ۲۱۰ | ہندسہ : رگ بہ علم (الہندسہ) . | ⊗ |
| ۱ ۲۱۳ | ہندو : رگ بہ سنسکرت . | ⊗ |
| ۱ ۲۱۳ | ہندوستان : رگ بہ ہند . | ⊗ |
| ۱ ۲۱۳ | ہندوستانی : یورپی علما کے ہاں مغربی ہندی ، یعنی بالائی گنگ و جمن کی بولی کا نام . | * |
| ۱ ۲۱۳ | ہندوکش : پامیر سے جنوب مغرب کی طرف پھیلا ہوا سلسلہ کوہ . | * |
| ۱ ۲۱۵ | ہندی : جمہوریہ بھارت (انڈیا) کی قومی زبان . | * |
| ۱ ۲۱۸ | الہندیہ : رگ بہ ہندی . | * |
| ۱ ۲۱۸ | ہنر : رگ بہ فن . | * |
| ۱ ۲۱۸ | ہنزہ ناگر : شمالی علاقہ جات (پاکستان) میں شامل دو ریاستیں . | * |
| ۲ ۲۱۹ | ہنسلیہ : مراکش کا ایک سلسلہ تصوف . | * |
| ۱ ۲۲۰ | ہنگلاج : بلوچستان کی ریاست لس بیلہ میں ایک قدیم خانقاہ . | * |
| ۱ ۲۲۰ | ہنوخ : (Henoch) ، رگ بہ ادريس . | * |

| صفحہ نمبر | عنوان | اشارات |
|-----------|---|--------|
| ۲ ۲۲۰ | * ھَنِيئًا : ایک دعائیہ کلمہ . | |
| ۲ ۲۲۰ | * ھَوَارَہ : (Huara) ، مشہور بربر قبیلہ . | |
| ۲ ۲۲۲ | ** ھَوَازَن : شمالی عرب کا ایک بڑا عرب قبیلہ . | |
| ۲ ۲۲۵ | * ھَوَاشِم : (ھاشمیون) ، ابوہاشم محمد الحسنی کی اولاد پر مشتمل اشراف مکہ . | |
| ۲ ۲۲۵ | ⊗ ھَوَیْلُوا : یا ھیلوہ ، رگ بہ ولہ . | |
| ۱ ۲۲۶ | *⊗ ھَوْت : ایک قدیم بلوچ قبیلہ . | |
| ۱ ۲۲۷ | ⊗ ھَوْد : قرآن مجید کی گیارھویں سورۃ . | |
| ۱ ۲۲۸ | * ھَوْد : قرآن مجید میں مذکور ایک پیغمبر . | |
| ۱ ۲۲۹ | * ھَوْد (ہنو) : عہد ملوک الطوائف میں سرقسطہ کا ایک عربی النسل فرمائروا خاندان . | |
| ۲ ۲۳۲ | * ھوسا : رگ بہ الحوصہ . | |
| ۲ ۲۳۲ | ** ھوشنگ شاہ غوری : مالوہ کا دوسرا غوری بادشاہ (از ۱۴۰۵-۱۴۰۶ء تا ۱۴۳۵ء) . | |
| ۲ ۲۳۲ | * ھُھُوف : (ھُھُوف ، فوف) ، عرب میں ایک شہر اور صوبہ الاحسا کا دارالحکومت . | |
| | * ھولاکو : (۱۲۱۷ء تا ۱۲۶۵ء) ، ایک مغول فاتح اور ایران میں مغولی (ایلخانی) سلطنت کا بانی . | |
| ۲ ۲۳۵ | | |
| ۱ ۲۳۷ | * ھُوْهُو : منطق اور تصوف کی ایک اصطلاح . | |
| ۲ ۲۳۷ | * ھِیت : رگ بہ علم (الہیت) . | |
| ۲ ۲۳۷ | * ھیت : عراق کا ایک شہر . | |
| ۲ ۲۳۸ | ⊗ ھیر : پنجاب (پاکستان) کے ایک معروف رومان کا مرکزی نسوانی کردار . | |
| ۲ ۲۳۱ | * ھیکا : رگ بہ وشقہ . | |
| ۲ ۲۳۱ | * ھیلاج : اکسیر حیات ؛ علم نجوم کی ایک اصطلاح . | |
| ۲ ۲۳۱ | ⊗ ھیلوا : (ھوایلوا) ، رگ بہ ولہ . | |
| ۲ ۲۳۱ | * ھیولی : رگ بہ مادہ . | |

ی

⊗ ی (یاء) : عربی حروف تہجی کا اٹھائیسواں ، فارسی کا تیسواں اور اردو کا اکیانواں حرف .

۱ ۲۴۲

۱ ۲۴۲

⊗ یا جوج و ماجوج : تورات اور قرآن مجید میں مذکور دو قبائل کا عربی نام .

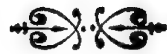
* الیازجی : (۱) الشیخ ناصیف بن عبداللہ ، انیسویں صدی کا ایک عرب شاعر اور ماہر لسانیات (۱۸۰۰ تا ۱۸۷۱ء) اور اس کی اولاد ؛ (۲) ابراہیم بن ناصیف

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| | | (۱۸۴۷ تا ۱۹۰۶ء) ، لغوی اور ماهر لسانیات ؛ (۳) خلیل بن ناصیف |
| | | (۱۸۰۸ تا ۱۸۸۹ء) ، مصنف المروة والنوفا ؛ (۴) وردہ بنت ناصیف |
| | | (۱۸۸۳ تا ۱۹۲۴ء) ، مصنف اور شاعرہ ؛ (۵) حبیب بن ناصیف |
| ۱ ۲۵۳ | | (۱۸۲۳ تا ۱۸۷۰ء) ، مترجم ، شارح اور مرثیہ نگار . |
| | | * بازوری : ابو محمد الحسن بن علی ، فاطمی خلیفہ المستنصر باللہ کا وزیر اور |
| ۱ ۲۵۷ | | قاضی القضاة (م ۵۸۵/۱۰۵۸ء) . |
| | | * یازجی اوغلو : (یازجی زادہ) ، دو قدیم عثمانی شاعر اور صوفی : (۱) یازجی |
| | | اوغلو محمد (م ۸۵۵/۱۴۵۱ء) ، مصنف رسالہ محمدیہ ؛ (۲) یازجی |
| | | اوغلو احمد (م نواح ۸۶۰/۱۴۵۶ء) ، تصوف کی چند کتابوں کا مصنف . |
| ۱ ۲۶۰ | | ⊗ یس : قرآن مجید کی چھتیسویں سورۃ . |
| ۱ ۲۶۳ | | * یافا : (یانہ ، Joffa, Jappa) ، بحیرۂ روم کے کنارے ایک قدیم تاریخی شہر . |
| ۱ ۲۶۵ | | * یافث : (بائبل : Japheth) ، تورات میں مذکور حضرت نوحؑ کا ایک بیٹا . |
| | | * الیافعی : ابوالسعاده (ابوالبرکات) عبداللہ بن اسعد بن علی ، ایک یمنی صوفی اور مصنف |
| ۲ ۲۶۶ | | (۵۰۰/۱۳۰۰ء تا ۵۶۸/۱۱۳۶ء) . |
| | | ⊗ با قوت الحموی : شہاب الدین ابو عبداللہ الرومی (۵۷۴/۱۱۷۸ء تا ۶۲۶/۱۲۲۹ء) ، |
| | | ایک نامور ادیب ، فہرست نگار اور معجم البدان اور معجم الادباء |
| ۱ ۲۶۷ | | وغیرہ کا مشہور مصنف . |
| | | * با قوت المستعصمی : جمال الدین ابوالدجد بن عبداللہ (۶۱۸/۱۲۲۱ء تا ۶۹۸/۱۲۹۸ء) |
| ۱ ۲۷۰ | | (۱۲۹۸ء) ، ایک مشہور خطاط . |
| | | * ہام : (۱) علاقہ ہمدان (جنوبی عرب) سے تعلق رکھنے والا ایک قبیلہ ؛ (۲) یمن کا |
| ۱ ۲۷۱ | | ایک مخالف ؛ (۳) یمن جوف میں ایک پہاڑ . |
| ۱ ۲۷۲ | | * یانینہ : (Janina ، یانید) ، زیریں البانیا کا ایک شہر . |
| | | ⊗ یتیم : ایک اسلامی اصطلاح ، بمعنی بچپن میں باپ کے سایہ عاطفت سے محروم ہو جانے |
| ۱ ۲۷۳ | | والا بچہ یا بچی . |
| ۲ ۲۷۶ | | ⊗ یثرب : رگ بہ المدینۃ المنورہ . |
| ۱ ۲۷۷ | | ⊗ یحییٰ : قرآن مجید میں مذکور ایک پیغمبر . |
| ۱ ۲۷۸ | | * یحییٰ : سلطان سلیمان کے عہد کا ایک البانی الاصل ترکی شاعر (حیات نواح ۹۸۶ء) . |
| | | * یحییٰ بن آدم : بن سلیمان ، ابو زکریا ، ایک معروف عالم دین ، مصنف کتاب الخراج |
| ۱ ۲۸۰ | | (م ۸۱۷/۲۰۳ء) . |
| ۲ ۲۸۱ | | * یحییٰ بن ہر علی : رگ بہ نوعی . |
| | | * یحییٰ بن خالد برمکی : عباسی خلافت کی ایک اہم شخصیت ، ہارون الرشید کا اتالیق |

| صفحہ نمبر | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| ۲۸۱ | ۱ | اور بعد ازاں وزیر، خاندان ہرامکہ کا بانی (م ۱۹۰/۸۰۵)۔ |
| ۲۸۲ | ۱ | * یحییٰ بن زید الحسینی: زید بن علی بن امام حسینؑ (۵۹۸/۷۱۶ء تا ۵۴۳/۷۲۵ء)، بنو امیہ کے خلاف ایک تحریک کے قائد اور زیدہ کے ہانچویں امام۔ |
| ۲۸۳ | ۲ | * یحییٰ بن علی: بن یحییٰ ابی منصور المنجم، ابواحمد، کلاسیکی عربی موسیقی کا ماہر، مصنف کتاب الباہر و کتاب النغم (م ۹۱۲ء)۔ |
| ۲۸۵ | ۱ | ⊗ یحییٰ کبیر غرغشتی: حضرت خواجہ (۵۷۰/۷۲۰ء تا ۵۸۳/۶۱۳ء)، حضرت مخدوم جہانیاں سے مجاز، کوہ سلیمان کے مضافات میں شہر علی کے ایک بزرگ اور مبلغ دین۔ |
| ۲۸۶ | ۱ | * یروبع: متعدد عرب قبائل کی شاخوں کا نام۔ |
| ۲۸۶ | ۲ | * الیرموک: شام کا ایک دریا اور عہد صدیقی کی ایک مشہور جنگ (۶۳۶/۷۱۵ء) کا محل وقوع۔ |
| ۲۸۷ | ۱ | * یروشام: رگ بہ القدس۔ |
| ۲۸۷ | ۱ | * یزد: ایران کا ایک شہر۔ |
| ۲۸۷ | ۲ | * یزدان: زردشتی افکار میں خدا کا نام۔ |
| ۲۸۹ | ۱ | * یزدگرد: رگ بہ سامانیاں۔ |
| ۲۸۹ | ۱ | * یزید بن زیاد (ابن مفرغ): ابو عثمان یزید بن زیاد الحیري، پہلی صدی ہجری میں بصرے کا ایک ہجو گو شاعر (حیات ۶۸۴/۷۶۴ء)۔ |
| ۲۹۰ | ۲ | * یزید بن عبدالملک: اموی خلیفہ (از ۷۱۰/۷۲۰ء تا ۷۲۴/۷۴۴ء)۔ |
| ۲۹۱ | ۱ | ⊗ یزید بن معاویہ: حضرت امیر معاویہ کا بیٹا اور جانشین (۶۸۰/۷۶۰ء تا ۶۸۳/۷۴۳ء)۔ |
| ۲۹۵ | ۲ | * یزید بن المہتاب: ابن صفرة الازدی (۵۳/۷۵۳ء تا ۱۰۲/۷۲۰ء)، ایک مشہور عرب سردار اور عامل خراسان۔ |
| ۲۹۷ | ۱ | *⊗ یزیدی: (یزیدہ)، ایک کرد قبیلے اور اس کے مذہب کا نام۔ |
| ۲۹۹ | ۲ | * یسمل ایرماق: (سبز دریا)، ایشیائے کوچک کا ایک دریا۔ |
| ۲۹۱ | ۲ | * یعرب: (۱) یعرب بن قحطان بن ہود المعروف بہ اعرب، شاہان حمیر کا جد اعلیٰ؛ (۲) یعرب بن مالک، عمان کے حکمران خاندان یعربہ (از ۱۰۳۴ء تا ۱۱۵۱ء) کا جد اعلیٰ۔ |
| ۳۰۰ | ۲ | * یعفر: بن عبدالرحمن بن کریب الجوالی (حیات ۸۸۳/۹۷۰ء) بنو یعفر یا بنو حوالی کے حکمران خاندان کا بانی۔ |
| | | * یعقوب: علیہ اسلام، حضرت اسحاق کے بیٹے، بنی اسرائیل کے جد اعلیٰ اور |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|---|
| ۲ ۳۰۱ | | مشہور پیغمبر . |
| ۲ ۳۰۳ | | * یَعْقُوب بن لیث : رگ بہ صفاریہ . |
| ۲ ۳۰۳ | | * یَعْقُوب بن : رگ بہ گرمیان اوغلو . |
| ۲ ۳۰۳ | | * یَعْقُوب صرفی : رگ بہ صرفی کشمیری . |
| | | * الیَعْقُوبی : احمد بن ابو یعقوب الکاتب العباسی ، مشہور عرب ، جغرافیہ نویس . |
| ۲ ۳۰۳ | | مؤرخ اور تاریخ الیَعْقُوبی وغیرہ کا مصنف . |
| ۱ ۳۰۵ | | * یَغْرَغَر : عہد تربیع میں صحرائے اعظم کے دریا کی گذر گاہ . |
| | | * یغما جندقی : ابو الحسن رحیم بن حاجی ابراہیم قلی (۵۱۱۹۶/۱۷۸۲ء تا ۵۱۳۷۶/۱۸۲۰ء) ، ایک صاحب دیوان ایرانی شاعر . |
| ۱ ۳۰۵ | | یَقْرَن : رگ بہ افرن . |
| ۱ ۳۰۷ | | * یلدز کوشکی : (نیز یلدیز سراہی یعنی ستارہ محل) ، استانبول میں عثمانی ، لاطین کا محل . |
| ۲ ۳۱۰ | | * الیمامہ : وسطی عرب کا ایک علاقہ . |
| ۱ ۳۱۲ | | * یمشجی : رگ بہ حسن پاشا یمشجی . |
| ۱ ۳۱۲ | | * یمق : رگ بہ ینی چری . |
| ۱ ۳۲ | | * ⑤ الیمن : جزیرۃ العرب میں سابقاً ایک صوبہ اور آج کل ایک خود مختار مملکت . |
| ۱ ۳۲۲ | | * یمین : مسلمانوں کے قسم اٹھانے کے لیے عام اصطلاح . |
| ۱ ۳۲۲ | | * ینبع : عرب کے مغربی ساحل پر ایک چھوٹی سی بندر گاہ . |
| | | * ینی چری : (عسکر جدید) ، سلطنت عثمانیہ میں ابتداءً مفتوحہ نصرانیوں کے نو مسلم |
| ۱ ۳۲۳ | | (قول اوغلی) بچوں پر مشتمل جدید طرز پر تیار کردہ ایک پیادہ فوج . |
| | | * ینیر : (انایر Ennayer) ، شمالی افریقہ کے باشندوں کے ہاں جولین تقویم کے پہلے |
| ۱ ۳۲۸ | | مہینے کا نام . |
| ۱ ۳۲۸ | | * یوٹی کی اس : (Eutychius) ، یوتخیوس) ، رگ بہ سعید بن البطریق . |
| ۱ ۳۲۸ | | * یورگان لاذیق : رگ بہ لاذیق . |
| ۲ ۳۲۸ | | * یوروک : ایشیائے کوچک کے خانہ بدوش قبائل . |
| ۱ ۳۲۹ | | * ⑤ یوسف بن یعقوب : حضرت یعقوب کے فرزند ، خدا کے پیغمبر . |
| ۲ ۳۳۶ | | * ⑤ یوسف : قرآن مجید کی بارہویں سورۃ . |
| ۱ ۳۳۸ | | * یوسف الاول : رگ بہ الموحدون . |
| | | * یوسف خاص الحاجب : بلاساغونی ، ایک مرآۃ الملوک بلیگ کا مصنف (تصنیف |
| ۱ ۳۳۸ | | ۵۴۶۲/۱۰۶۹-۱۰۷۰ء) . |
| ۱ ۳۳۹ | | * ⑤ یوسف عزیز مگسی : (۱۰۸۰ء تا ۱۰۹۳ء) ، بلوچستان کے ایک سیاسی رہنما . |
| ۱ ۳۴۰ | | * یوسف بن تاشفین : رگ بہ المرابطون . |

| صفحہ عمود | اشارات | عنوان |
|-----------|--------|--|
| | | * یوسف بن عمر: بن محمد الحکم بن ابی عقیل بن مسعود الثقفی، حجاج بن یوسف |
| ۱ | ۳۴۰ | کا والد اور والی عراق (م ۵۱۲۶/۵۴۴ء)۔ |
| | | * یوسفی: مولانا (۱۵۳۰ تا ۱۵۵۶ء)، مغل شہنشاہ ہمایوں کا منشی اور طبیب، |
| ۲ | ۳۴۱ | صاحب بدائع الانشاء۔ |
| | | * یوشع بن نون: تورات میں یسوع Joshua کے نام سے مذکور ایک قدیم پیغمبر اور |
| ۱ | ۳۴۲ | حضرت موسیٰ کے شاگرد اور جانشین۔ |
| ۱ | ۳۴۲ | * یوغرت: (ت) دہی، داس، لبن۔ |
| ۲ | ۳۴۳ | ⊗ یوگنڈا: مشرقی استوائی افریقہ کا ایک ملک۔ |
| ۲ | ۳۴۵ | ⊗ یوم الحساب: قرآن مجید میں مذکور قیامت کا ایک نام۔ |
| ۱ | ۳۴۹ | ⊗ (حضرت) یولس: بن متی، قرآن مجید میں مذکور، ایک قدیم پیغمبر۔ |
| ۱ | ۳۵۲ | ⊗ یولس: قرآن مجید کی دسویں سورۃ۔ |
| ۱ | ۳۵۴ | ⊗ یونیورسٹی اورینٹل کالج: رگ بہ پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، در تکملہ۔ |
| | | * یولس الکاتب یا المغنی: ایک مشہور عرب گویا اور موسیقی پر کتابوں کا مصنف |
| ۱ | ۳۵۴ | (حیات ۵۱۳۲)۔ |
| ۱ | ۳۵۵ | ⊗ یہود: ایک مشہور قوم۔ |
| ۲ | ۳۶۳ | * یہودی: رگ بہ یہود۔ |
| ۲ | ۳۶۳ | * ییلا: (مشرقی ترکی) گرمیوں کا ہڑاؤ۔ |



حرف آخر

موسوعات کے متعلق جسے آج انسانی کلویڈیا یا دائرہ معارف کا نام دیا جاتا ہے، ہماری روایات قاتل صدر رشک ہیں۔ حق تو یہ ہے کہ مسلمان ہی اس کے مؤسس ہیں۔

ظہور قدسی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اللہ تعالیٰ کے مامور اپنی اپنی قوم اور اپنے اپنے ملک کی طرف مبعوث ہوا کرتے تھے لیکن قرآن مجید کا دامن آفاق گیر ہے۔

یہ آسمانی صحیفوں کے ایک طویل سلسلے کی آخری کڑی ہے۔ ایک کامل ضابطہ ہے۔ ایک عالمگیر شریعت ہے۔ ہماری طبعی، اخلاقی اور روحانی حالتوں کے لیے کامل راہنما ہے۔ اس میں انسانی زندگی کے ہر شعبے کی آبیاری کی گئی ہے۔ اس میں پہلی کتابوں کے زندہ علوم کو بھی سمیٹا گیا ہے اور دنیا کی آئندہ علمی راہبری کا سامان بھی ہے۔

مسلمانوں نے قرآن مجید کی اس راہنمائی کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھلا اور ہر شعبہ علم میں علوم و معارف کے دریا بہا دیے۔ انہوں نے اپنے بالکل ابتدائی دور ہی میں ہر علم کی ہزاروں ہزار کتابیں تصنیف و تالیف کیں اور بلاآخر وہ دور بھی آگیا کہ علوم و فنون کی اس توسیع اور ترقی کے باعث حوالے کی متعدد کتابیں وجود میں آئیں جن میں اس دور کی معلومات کی سہل الحصول تخصیص پیش کی گئی اور یوں بڑے بلند پایہ موسوعات نویس منظر عام پر آئے۔

موسوعات نویسی کا آغاز تو مسلمانوں نے کیا لیکن ہماری بد قسمتی کہ آج مغرب کے بیان و تحقیق کا انداز اتنا ترقی یافتہ اور مقبول ہو گیا ہے کہ خود ہم یہ سمجھنے لگے ہیں کہ انسانی کلویڈیا انہیں کی اختراع ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اندلس کی چلبی، تاتاریوں کی یورش اور گزشتہ چودہ سو برس میں ایسے چھوٹے بڑے کتنے ہی انقلابات کا اسلامی دنیا کو سامنا کرنا پڑا اور علم و فن کی کیسی کیسی گراں مایہ متاع کسم عدم میں چلی گئی۔ پھر بھی خدا کا شکر ہے کہ کئی بڑے بڑے شاہکار آج بھی ہمارے پاس ہیں، مثلاً عقد الفرید۔ ابن عبد ربہ کی یہ تالیف ادب کی ایک گراں قدر انسائیکلو پیڈیا ہے جو ایک ہزار برس سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد آج بھی اسی طرح درخشش و تاباں ہے۔ پھر ابن عبد ربہ کے ہم عصر ابو النصر فارابی کی کتب احصاء العلوم ہے جس کا نام اور کام دونوں ہی دائرۃ المعارف کے ہم قدم ہے۔ اس کے بعد رسائل اخوان الصفا کا نام لیا جاسکتا ہے، جس کے مکمل اجزا اگرچہ دستیاب نہیں تاہم اپنی موجودہ شکل میں بھی اسے آرٹ اور سائنس کی انسائیکلو پیڈیا کہا جاسکتا ہے۔ علیٰ هذا الخوارزمی کی مفاتیح العلوم ایک بلند پایہ دائرہ معارف ہے جس میں پندرہ عقلی اور نقلی علوم سے بحث کی گئی ہے۔

مسلمان موسوعات نویسوں کی فہرست اس پر تمام نہیں ہوتی۔ یہ تو ایک عظیم الشان تحریک کا محض آغاز تھا اس کے بڑے بڑے موسوعات نویسوں کی قاتل قدر کوششیں ہمارے پاس موجود ہیں، مثلاً پانچویں صدی ہجری میں ابو حیان التوحیدی (صاحب القابلیت)، چھٹی صدی میں ابن الجوزی، ساتویں صدی میں امام فخر الدین الرازی اور بعد ازاں النوری، ابن فضل اللہ العری، علامہ سیوطی، اللوسی، التفتازانی، الشریف الجرجانی، المسعودی، یاقوت الحموی، حامی خلیفہ، غرض یہ سلسلۃ الذہب کئی صدیوں پر محیط

نظر آتا ہے۔

اس ضمن میں عربی کے علاوہ اسلامی ممالک کی دوسری ترقی یافتہ زبانوں میں بھی کام ہوا اور اس دور میں جب مغرب جہالت کے اندھیروں میں بھٹک رہا تھا فارسی میں ابن سینا کے دانش نامہ، علائی، امام رازی کی حشینی، مسعود شیرازی کی درۃ التاج اور محمود آملی کی نفائس الفنون قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح عالم اسلام کی تیسری اہم زبان ترکی میں شمس الدین سہی کی قاموس الاعلام تو ابھی پچھلی صدی ہی کا کارنامہ ہے جو اپنی ضخامت اور اہمیت دونوں کے اعتبار سے کتنی ہی کتابوں پر بھاری ہے۔

بائیں ہمہ اردو جسے برصغیر پاک و ہند میں بسنے والے تیس چالیس کروڑ مسلمانوں کی مذہبی اور تہذیبی روایات کا ترجمان ہونے کا دعویٰ ہے، اس نوعیت کی کتب سے حتیٰ دامن چلی آ رہی ہے۔ سچ پوچھیے تو اسلامی دائرہ معارف تو درکنار کسی عمومی موسوعات کو بھی ہمارے اہل قلم نے قابل توجہ نہیں گردانا حالانکہ مشرق کی دوسری زبانوں کا دامن اس سے خالی نہیں رہا، مثلاً چینی میں ہزاروں کراسوں پر مشتمل ایک ضخیم کتب موجود ہے۔ مرہٹی کا مہاکوش تیس جلدوں میں ملتا ہے۔ بنگالی کے موسوعات ستائیس جلدوں پر مشتمل ہیں۔ اور تو اور گورکھی تک میں سات جلدوں پر مشتمل ایک ایسی کتب موجود ہے۔

اردو کی یہ کم مانگی اہل درد کو ایک مدت سے کھٹک رہی تھی۔ دراصل یہ کام کسی ایک فرد کے بس کا روگ بھی نہیں۔ اس کے لیے ایک جماعت اور کافی سرمائے کی ضرورت ہے، چنانچہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء میں یونیورسٹی اور نیشنل کالج کے پرنسپل مولوی محمد شفیع صاحب نے یہ تجویز پیش کی کہ پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام ایک ایسی دائرہ معارف اسلامیہ اردو میں ترتیب کی جائے جو اسلامی تہذیب و ثقافت کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہو، لیکن وہ زمانہ ایسا تھا کہ یونیورسٹی کے ارباب اقتدار کو اس پر آمادہ نہ کیا جاسکا اور یہ نیل منڈھے نہ چڑھ سکی۔

قیام پاکستان کے بعد جب ملت کے اجتماعی تقاضوں کو نئی زندگی ملی اور ان کی تکمیل کے لیے ایک تازہ دلولہ پیدا ہوا تو ڈاکٹر سید عبداللہ نے پنجاب یونیورسٹی کی توجہ ایک بار پھر اس تحریک کی طرف مبذول کرائی اور سنڈیکیٹ نے اس بار اردو دائرہ معارف اسلامیہ کی تدوین کے منصوبے کی تکمیل کا بیڑا اٹھالیا۔ مقصود یہ قرار پایا کہ اردو میں معلومات کا ایک ایسا مستند ذخیرہ فراہم ہو جائے جس کی طرف ہم اپنے مذہبی تصورات اور تہذیبی روایات، ملت کی مختلف اقوام کی تاریخ، اس کے مشاہیر کے سوانح حیات، مختلف اسلامی ممالک کے جغرافیائی کوائف اور وہاں بسنے والوں کے نسلی حالات کے متعلق اعتماد سے رجوع کر سکیں۔

یہ ایک بہت بڑا اور بہت دشوار کام تھا۔ ہمارے ہاں ایک طرف تو ایسے علماء و فضلاء کا قحط ہے جو اسلامیات کے ہر پہلو پر گہری نظر رکھتے ہوں، ہمہ گیر قابلیت کے حامل ہوں اور مشرق و مغرب دونوں کی نقطہ نگاہ سے بخوبی آگاہ ہوں اور دوسری طرف ہمارے کتب خانوں میں وہ کتابیں دستیاب نہیں جو مستند ماخذ کا کام دے سکیں۔ اس طرح ایک طبع زاد دائرہ معارف کی ترتیب و تدوین ہمارے وسائل سے ماورا نظر آئی، چنانچہ علمی مشکلات کے پیش نظر یہ طے پایا کہ اپنے منصوبے کی بنیاد اس کتب پر رکھی جائے جو ڈچ رائل اکادمی کے زیر اہتمام لائبرین سے انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کے نام سے شائع ہوئی تھی۔ اس کا پہلا ایڈیشن چار جلدوں اور ایک تکمیل پر مشتمل تھا۔ اس کی طباعت ۱۹۰۸ء میں شروع ہو کر ۱۹۳۸ء میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔ درحقیقت یہ نامور مستشرقین کی تقریباً نصف صدی کی مشترکہ مساعی کا شاندار نتیجہ ہے۔ اس میں اسلام اور قبل اسلام کے مشہور افراد، مقامات، واقعات اور دنیا کے مختلف خطوں میں بسنے والی مسلم اقوام کے معتقدات اور تمدنی حالات پر مندرجہ مقامات لکھے گئے ہیں اور انہیں

حروفِ حجبی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ پھر ہر مقالے کے آخر میں مزید اور مفصل معلومات کی نشاندہی کے لیے ماخذ کی فہرست درج کر دی گئی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اسلامی موضوعات پر لائینڈن انسائیکلو پیڈیا سے وسیع تر کوئی تدوین دنیا کی زبانوں میں موجود نہ تھی، لہذا اسے عالم اسلام کے دانشوروں نے قدر کی نگاہوں سے دیکھا، چنانچہ حکیم الامت علامہ اقبال نے بھی مشہور ترک فاضل پروفیسر ظلیل خلد بے کو ان کے ایک مکتوب کا جواب دیتے ہوئے مشورہ دیا کہ وہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام مستقل طور پر پیش نظر رکھیں۔

انسائیکلو پیڈیا ہمیشہ کسی مخصوص دور کی شانِ فضیلت کی عکاسی کرتی ہے اور وہ کسی مخصوص ذہنی نظام کی پیداوار ہوتی ہے۔ لائینڈن انسائیکلو پیڈیا مغربی علم و فضل کی پیداوار ہے اور ان لوگوں کے لیے لکھی گئی جو مغرب کی علمی روایات کے تنقیدی اصولوں کو قبول کر چکے ہیں۔ لہذا یہ کتاب من و عن ہمارے لیے کسی طرح قاتل قبول نہیں ہو سکتی تھی کیونکہ مستشرقین ہزار معروضی نقطہ نظر اختیار کریں وہ اپنے مخصوص ذہنی رویے اور مذہبی و سیاسی تعصبات سے آزاد نہیں ہو سکتے۔ ظاہر ہے کہ ایک اسلامی مملکت کے علمی ادارے کی طرف سے مسلمانوں کے لیے پیش کیا جانے والا دائرہ معارف اسلامیہ غیر مسلموں کے نقطہ نظر کی رو سے مرتب نہیں کیا جاسکتا، چنانچہ لائینڈن انسائیکلو پیڈیا کو اپنے حلقہ تاطیرین کے معتقدات و تعصبات اور مذاق کے مطابق بنانا ناگزیر تھا۔ عربی اور ترکی زبانوں میں جب اس کے ترجمے کا کام شروع ہوا تھا تو وہاں اس مسئلے کا حل یہ نکالا گیا تھا کہ لائینڈن والوں سے اصل تالیف میں حک و اصلاح اور اہتباب و ایجاز کی اجازت لے لی جائے۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے سلسلے میں بھی یہی راستہ اختیار کیا گیا اور طے پایا کہ ترجمہ کرتے وقت جہاں جہاں کوئی بیان تاریخی واقعات اور اسلامی احساسات کے خلاف نظر آئے اس کو علمی اور تحقیقی اساس پر تبدیل کر دیا جائے۔

اردو دائرہ معارف اسلامیہ کہنے کو تو ترجمہ ہے لیکن حقیقت میں یہ اصل انگریزی متن سے جدا لگانہ اور مستقل تصنیف بن گئی ہے۔ اس کی وجہ یہی نہیں کہ متن میں جا بجا قوسین کے درمیان حواشی کے ذریعے بہتر تحقیقی فضا پیدا کی گئی ہے جس کے نتیجے میں اس اردو کتب کی روح خاص تبدیل ہو گئی ہے بلکہ اس سے بھی بڑی وجہ اس کے وہ اضافے ہیں جو نئے اور بمعروضات مقالات اور تعلیقات کی صورت میں شامل کیے گئے ہیں۔ موضوعات کے اعتبار سے بھی کافی اضافے ہوئے ہیں اور بالخصوص برصغیر سے متعلق مقالات کثیر تعداد میں بڑھائے گئے ہیں جس کے باعث اس میں بڑی وسعت پیدا ہو گئی ہے۔ مستشرقین کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں اور غلط بیانیوں کی تردید کے ساتھ ساتھ یہ بھی مد نظر رہا ہے کہ مختلف فرقوں کے اختلافات کو بے ضرورت یا بے بنیاد طور پر ابھارنے کے بجائے ان کو تاریخی اور معاشرتی پس منظر کے ساتھ عام مجلسی تحریکات کے طور پر پیش کیا جائے تاکہ امت مسلمہ کی اختلافی آرا کو صحیح تاطیر میں دیکھا جاسکے۔

یہ بڑا ہی اہم اور محنت طلب کام تھا، لیکن مقامِ مسرت ہے کہ ارکھن ادارہ کی مساعی مشکور ثابت ہوئیں اور اب یہ بات بڑے احمق سے کہی جاسکتی ہے کہ اگر لائینڈن انسائیکلو پیڈیا ایک عظیم کتب تھی تو اس کا اردو متن ضروری تبدیلیوں اور اضافوں کے بعد ایک عظیم تر کتب کی صورت میں ہمارے سامنے آیا ہے۔ اس کا پہلا قاتل ذکر پہلو تو جیسا کہ بیان ہو چکا، یہ ہے کہ اردو متن میں انگریزی ایڈیشن سے مختلف اور وسیع مضامین مشرق و مغرب کے مستند فضلا سے براہ راست لکھوائے گئے۔ دوم، یہ کوشش کی گئی کہ تاریخی مضامین کا مواد حتی الامکان تاریخ طہاوت تک مکمل ہو جائے تاکہ تاریخی بحیثیت کا احساس منقطع نہ ہو۔ سوم، اسلام

کی اہم شخصیات اور عقائد و تصورات سے متعلق اہم مضامین یا تو نئے لکھوائے گئے یا بڑی حد تک بدل دیے گئے۔ چونکہ اسلام کی برگزیدہ ہستیوں کے مرتبے کا صحیح تعین مطلوب تھا اس لیے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر مقدسین پر بھی مسلمان فضلا اور ارکان ادارہ کی مدد سے بالکل نئے اور معروضہ مضامین شامل کیے گئے یا موجودہ مقالات یکسر بدل دیے گئے۔ چہاں، انگریزی متن کی جو عبارتیں ہمارے تہذیبی ذوق اور تاریخی روایات سے متصادم تھیں انہیں تبدیل کر دیا گیا۔ پنجم، برصغیر پاک و ہند کی درجہ اول کی شخصیات نیز اس خطے سے متعلق تاریخی و جغرافیائی اور ادبی و لسانی موضوعات کا معتد بہ اضافہ ہوا اور ایسے خالص پاکستانی موضوعات بھی جو انگریزی متن میں موجود نہ تھے کافی تعداد میں شامل کر لیے گئے۔ ششم، اسلامی زبانوں اور پاکستانی زبانوں اور ان کے ادب پر سیر حاصل مضامین شامل کیے گئے۔ ہفتم، ترکی موضوعات کے بارے میں ترکی انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے بہت سے اہم مضامین براہ راست ترجمہ کرا کے شامل کیے گئے۔ اسی طرح عربی ترجمے سے بھی براہ راست استفادہ کیا گیا۔ ہشتم، معاصر اسلامی ممالک کے بارے میں مقالات پر خاص توجہ دی گئی ہے کیونکہ پاکستان کے نقطہ نظر سے بین الملکی اتحاد کے لیے یہ امر ضروری تھا۔ نہم، ہزارہا مواقع پر سین اور افراد و اماکن کے ناموں سے متعلق انگریزی متن کے سمو اور اغلاط کی تصحیح کی گئی اور کتابیات میں اضافہ کیا گیا۔ دہم، قرآن مجید، اسلام، مسجد، سیرت نبوی، اسلامی علوم و فنون اور پاکستان پر مفصل اور سیر حاصل خصوصی مقالے تیار کیے گئے۔ اسی طرح نامور صحابہ کرام، ائمہ عظام اور اولیاء و مشائخ پر الگ الگ مقالے تحریر کیے گئے۔ اردو دائرہ معارف کی یہ امتیازی خصوصیات دیکھ کر پیر حسام الدین راشدی بے اختیار کہ اٹھے تھے کہ ”پاکستان میں نقطہ ہی ایک کام سنجیدہ، پاکیزہ، دائمی رہنے والا اور علمی طور سے سب کو زندہ رکھنے والا ہوا ہے۔“

لائسنس انسائیکلوپیڈیا کا عربی، ترکی اور فارسی زبانوں میں بھی ترجموں کا آغاز ہوا تھا لیکن مصر، ترکیہ اور ایران کے داخلی حالات کے باعث یہ مساعی منقطع ہو گئیں۔ اب ان سب کی قائم مقامی اردو دائرہ معارف اسلامیہ کر رہا ہے اور یہ پاکستان اور اردو زبان کا ایسا شرف ہے جس پر بجا طور پر ناز کیا جاسکتا ہے۔

ہم اسے انتہائی انکسار کے ساتھ علمی دنیا کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

سید محمد طاہر

رئیس ادارہ

و صدر شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ

پنجاب یونیورسٹی

لاہور، ۲۰ اکتوبر ۱۹۹۳ء

جملہ حقوق بحق پنجاب یونیورسٹی محفوظ ہیں
مقالہ نگار یا کسی اور شخص کو کُلّی یا جزوی طور پر اس کا
کوئی مقالہ یا تعلقہ یا اس کے کسی حصے کا ترجمہ
شائع کرنے کی اجازت نہیں

بار اول اکتوبر ۱۹۹۳ء

سال طباعت : ۱۳۱۳/۱۹۹۳ء

مقام اشاعت : لاہور

ناشر : محمد سعد الدین ، رجسٹرار ، دانش گاہ پنجاب ، لاہور
اشاریہ :-

طابع : رشید اقبال

مطبع : رشید اقبال پرنٹرز ، ۲ - میکلوڈ روڈ ، لاہور

سرورق و حرف آخر :-

طابع : میر افضل میر

مطبع : میر انثر پرائنرز ، ۷ فیاض روڈ - نئی انارکلی - لاہور

Urdū

Encyclopædia of Islām

Under the Auspices
of
THE UNIVERSITY OF THE PANJAB
LAHORE



Vol. XXIV
(INDEX)

1414/1993